DUE DATE

Cl. No. *Acc No*

Late Fine Re 1.00 per day for first 15 days.
Rs. 2.00 per day after 15 days of the due date.

[illegible]

23 DEC 2005

ہے کہ بغیر کسی نقص پیدا کرنے کے چند چیزین
ہین۔ بلکہ ایک طرح کی عظمت جو پہلو سے ظاہر ہے
پیدا ... ہوگا ... ہو گا رہتے اسکو با حسن جو انجام دیا ہے
اسکی وجہ دریافت کرنے کے واسطے خفیف سا علم تشریح درکار
... کی طوالت جس سے مرد مرنے کسیقدر بعید ہو جاتا
... یہ ثابت کرتی ہے کہ طرح نظام جسمانی قوی کا اثر کم اوٹھاتا ہے۔
... اعضا کی درازی سے یہ پایا جاتا ہے کہ نفس ذہن اعضاء
حرکتی کا مطیع ہے۔ اب ہم چند اعتراض دفع کرتے ہین جو سادہ
منافت اعلی اور کمل خوبصورت تصویرون پر عاید کیے جاتے ہین
اور جنکو آجتک مصنفون نے اوٹھایا نہین ہے۔
الیسن کہتا ہے کہ نوجوان کی بہ نسبت بچے کا تناسب اعضا مختلف
ہوتا ہے اور نوجوان کا ادھیڑ سے اور ادھیڑ کا بوڑھے سے لیکن
ہر شخص واقف ہوگا نہین ہے ہر زمانہ حسن رکھ سکتا ہے۔ ... اتنی
حسن ... کہ ہر زمانہ اوس تناسب کو قایم رکھے جو اوسکے واسطے
مناسب ہو حتی کہ ایک ہی شخص مین مختلف زمانون مین یہ
باتین مختلف ہوتی رہتی ہین لیکن بچہ کا حسن حسن کامل نہین ہو
بلکہ ... اسکے صرف وعدہ حسن ہوتا ہے اوسکا ایفا ... بچپن کا
... حسن کامل نہین بلکہ برعکس اوسکے وہ حسن ہے کہ جسکی بدولت
... بات کا تاسف ہوتا ہے کہ کمال حسن گذر گیا یا رفتہ رفتہ گذر رہا ہے

اور اس بات سے ہمارے دل پر ایک طرح کا اثر پڑتا ہے۔
الیسن کا قول ہے۔ یہی بات اختلاف جنس کے متعلق زیادہ ظاہر ہے
کہ جسم کے ہر حصہ مین تناسب جو ایک دوسرے مین حسین ہوتا ہے
مختلف ہے۔ اور ایک کا تناسب دوسرے سے مطابقت کرتا ہی
بے ہنگم اور نفرت انگیز معلوم ہوتا ہے ایسا ہی
برک کہتا ہے کہ اوس جگہ پر ہمین غور کرنا چاہیئے کہ اوس قاعدہ بسیط
مین جو دونون جنسون کے ایک ہی طرح کے اعضاے جسم مین پایا
جاتا ہے۔ اوسمین کسقدر اختلاف ہے اگر مرد کے تناسب اعضا
کے واسطے کوئی قاعدہ مختتم مقرر کیا جائے اور اوس تناسب کے
لحاظ سے حسن انسان محدود ہو تو جسوقت تم عورت کو دیکھو جسکا ہر
قریب قریب اوس سے مختلف ہے تو تم باوجود اپنے خیال کی مخالفت
کے یہی نتیجہ نکالوگے کہ وہ خوبصورت نہین ہے۔ اور اگر خیال کا کہنا مانا
تو اپنے مقرر کیے ہوے قاعدون کو رد کروگے۔ اور بغیر جانے پرکار
کے کسی اور علت حسن کی تلاش مین سرگردان ہوگے۔ کیونکہ اگر اون چند
قواعد پر حسن منحصر کیا جائے جو کبھی قاعدہ قدرتی سے پیدا ہوتے ہین
تو کیا وجہ ہے کہ دونون حصے باوجود اختلاف تناسب پھر بھی حسین ہون
اور طرہ یہ کہ ایک ہی جنس مین۔
اس بات کے جواب مین ہم کہہ سکتے ہین کہ حسن عورت حسن
اعلی نہین ہے۔ وہ حسن صرف حسن قواے جسمانی ہے۔ نہ دماغی

علاوہ اسکے ... سے بہتر ایک اور جواب یہ ہے کہ خلاف جنس جو تمام
اخلاق پیدا ہوتے ہیں وہ پیدا نہ کرنا ہو وہ اس اختلاف سے کہیں بڑھا ہوا ہے
جو مختلف اقسام اور انواع میں ہوتا ہے اور ایک قاعدہ خیالی حسن کے
متعلق ہر قسم کے مختلف اقسام میں ناقابل استعمال ہے۔
اب دیکھنا یہ ہے کہ ہر جنس یعنی نوع میں ایسی صورتیں
دیکھتے ہیں کہ جنسی خیال حسن پیدا ہوتا ہے۔ صرف ایک ہی جنس میں
قانون بناتے ہیں اور صاحبان مرتبہ۔ جرنیل۔ عالم۔ سپاہی جہازران
مزدور وغیرہ کو اگر وہ عمر کی صورتیں دیکھتے ہیں اور دوسری جنس میں
اور بچے۔ بیوی۔ لڑکی۔ شیر خوار۔ دایہ۔ ماما۔ حسینیں وغیرہ دیکھتے ہیں۔
ہمارے قول کی یہ بات معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی مصور بہادر
مرد یا عقلمند یا ایک دہقان کی تصویر بنانی ہے۔ وحشی یا مہذب اور
شائستہ کی تصویر بناتے تو اوسے لازم ہے کہ مختلف تناسب
اعضا ہر ایک میں اوسکے مناسب رکھے۔ سیطرح پیکر ان سنگی سے
ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ مشتری اپالو
داسکوسٹنے کا یا بچے تھا) ہرقل۔ انٹیسں کے حسن کی دیوی اور
بکلیس منروا وغیرہ کی تصویروں میں مختلف تناسب اعضا
بنایا جائے۔
یہ بات کہ ان تمام تصویروں میں حسن موجود ہو۔ اس بات سے
ثابت ہے کہ جو چیز ایک میں پائی جاتی ہے وہ دوسرے میں نہیں

بات اسکی عام صورت میں اعلیٰ درجہ کی مسلم صحیح بات ہے وہ
ایسی ہے کہ جو کسی طرح کا عیب ہے لیکن بجز اس سے وہ گزر کے
زیادہ تشریح درکار ہے کہ قول مذکور الصدر کی تائید ہو سکتی
تصویریں زندہ لوگوں سے کسیقدر بڑی ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے
ہونے سے عظمت بلحاظ اونکی ہیئت کی پیدا ہوتی ہے۔ لیکن عظمت
تناسب پیدا کرنے کیواسطے یہی کافی نہیں ہے۔ عظمت تناسب
کے واسطے لازم ہے کہ خیال کیا جاوے کہ ان اعضا میں زیادہ
نمایش ہو جنکی حرکت سے آن پیدا ہوتی ہو جیسے گردن کہ
جسکو سراپے مقرر ہونے سے مطابق ہونا زانو سے تمام جسم اعلیٰ کی
... پیدا ہو جس کو کہ اپالو کے برابر بلند ہے لیکن
اسی بات سے نہ ہونے سے وہ عظمت اسمیں نہیں جو اپالو میں
پائی جاتی ہے۔ یہ اضافات جو عظمت تناسب کیواسطے ضروری ہیں
ہوشیاری کے ساتھ کام میں لانا چاہیے۔ اس امر کے ثبوت کیلئے
اور کوئی چارہ نہیں کہ ناظرین کی نظر پر یہ بات حوالہ کیجاوے۔
اب دیکھنا چاہیے کہ جسقدر تناسب لازم تھا وہ تو آنتین میں
رکھا گیا ہو اب بغیر اوسکی کمی کے کون چیز اور بڑھانا چاہیے۔ اگر سر
بڑا کیا جاوے تو ایک نقص ہو جائیگا اگر بازو بڑھا دیں تو کاواک
اور بے کیف ہو جائینگے اگر صدر لانبا یا چوڑا زیادہ بنایا جاوے تو گرانی
اور بھدا پن آجائیگا۔ اب بجز گردن ساقوں رانوں کے اور کیا رہا۔

[illegible] کامل [illegible] کا مجرب نسخہ [illegible]

[illegible]

(م) [illegible] کا معمول [illegible] ہے [illegible] دستکار [illegible]

[illegible] محصول ذمہ خریدار [illegible] زیادہ خریدار [illegible] پیشگی بھیجیں —

المشتہر منیجر کارخانہ [illegible] دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

[illegible]

[illegible] ایک [illegible] صرف محصول ڈاک [illegible]

جو صاحب [illegible] گھڑی [illegible] مفت دیا جائیگا

المشتہر محمد [illegible] جلالپور جٹان پنجاب

چلو خلاصی ہوئی!

کن سے؟ اشتہاری حکیموں سے

جو اپنے چلتے پھرتے لفظوں سے قابل رحم اور کم سمجھ مریضوں کو لوٹ رہے ہیں - کیوں - اسلئے کہ کامل نباض و بیمار شناس آیوروید جاننے والے اور صادق حکیموں کے تجربہ کئے ہوئے مجربات اور ہر ایک مرض کے نسخہ جات عمدہ و مجرب المجرب نہایت صراحت کے ساتھ درج کئے ہیں اور کتاب چھپکر تیار ہے - اس کتاب کی موجودگی میں آپکو کسی حکیم یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا - ایک دفعہ منگا کر اس تحریر کا امتحان کریں تمام اشتہاری حکیم انہیں مجربات سے اپنا پیٹ پالتے ہیں الغرض - اس کتاب کا ہر فرد بشر کو خریدنا ضروری ہے قیمت معہ محصول [illegible]

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

ولایت کے نرخ پر ہندوستان میں گھڑیاں

ہندوستان میں پہلی مثال

ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

آرزو رہتے ہیں پہلے بیشک ہماری قیمتوں کا مقابلہ کسی انگریزی یا دیسی کارخانے کریں (۱) ٹائم پیس گارنٹی دو سال [illegible] (۲) ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال قیمت [illegible] (۳) رلوے ریگولیٹر گھڑیاں ہر گھنٹہ بجانے کی گارنٹی تین سال قیمت [illegible] (۴) رسکوپ گھڑیاں نہایت اعلیٰ [illegible] گارنٹی تین سال [illegible] (۵) نکیل [illegible] گارنٹی د سال قیمت [illegible] (۶) [illegible] ہیں یہ خوبی ہے کہ ریلوں کی نبض دیکھنے اور ہر ڈاکٹر [illegible] کیواسطے [illegible] دیگر ملازمان [illegible] اور حکیموں کیلئے ایک بیمثل تحفہ قیمت [illegible] گارنٹی پانچ سال (۷) کلائی پر باندھنے کی گھڑی [illegible] گارنٹی تین سال (۸) [illegible] جنتری [illegible] جسمیں چاند - دن - مہینہ - تاریخ - وقت سب کچھ معلوم ہوتا ہے گارنٹی ۲ سال قیمت [illegible] (۹) ایضاً گارنٹی ۳ سال [illegible] (۱۰) [illegible] گھڑی [illegible] سنہری [illegible] گارنٹی ۵ سال [illegible] (۱۱) ایک ہفتہ چابی کی گھڑی [illegible] (۱۲) [illegible] (۱۳) چاندی کی رسٹ واچ [illegible] (۱۴) شاپ واچ درجہ اول گارنٹی ۹ سال [illegible] (۱۵) [illegible] درجہ اول [illegible] گارنٹی ۴ سال - ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے -

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان (پنجاب)

پانچ منٹ میں شفا

بیس بیماریوں کی ایک دوا

ہر گھر میں ہر وقت اسکی ایک شیشی موجود رہنی چاہیے - یہ دوا ایک طرح کا تیل ہے ہیضہ ہو جائے تو اسکا ایک قطرہ منہ میں ٹپکنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے ہیضہ کے واسطے یہ سب سے زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے ریاست پٹیالہ میں آجکل اسکے فیض سے (۹۰) فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہیں سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دیں تو زہر کے اثر کو وہیں سے نکال دیتا ہے -

ہر طرح کے درد سر کی شکایت دوا ہی پانچ منٹ کے اندر درد کا نام نہیں رہتا پیٹ کے درد درد پسلی - ورم جگر - طحال وغیرہ میں اسکی مالش سے مرض کا نام نہیں رہتا - وجع المفاصل - نقرس ہر طرح کے جوڑوں کے درد اور چوٹ پر اسکی مالش اعجاز مسیحا دکھاتی ہے - قیمت فی شیشی [illegible] نمونہ کی تھوڑی سی دوا بارہ آنہ - محصول ڈاک ذمہ خریدار

المشتہر حکیم محمد الدین [illegible] جلالپور جٹان پنجاب

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا بھی جو کسوٹی پر بھی ٹھیک نکلے اسکے واسطے کبھی زر شہادت کی ضرورت نہیں - یعنی دوائی صرف وہی کہلانے کے مستحق ہے جسکیواسطے سند اتنے پیش کرنیکی حاجت نہو جو اپنی تعریف آپ کرے میری دوا [illegible] وہی موجود ہے ایسے میں ہر ایک دوا کا نمونہ ہی دیتا ہوں روزانہ بیسوں سرٹیفکیٹ موصول ہوتے ہیں مگر اشتہاری حکما نے معزز لوگوں کی سرٹیفکیٹوں کا بھی اعتبار کھو دیا - بفضل خدا ہماری دواؤں میں یہ صفت ہے کہ جہاں ایک شخص نے دوائی منگوائی - وہ کنبہ بلکہ محلہ ہمارا خریدار بن گیا - سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور صداقت اپنا اثر خود ظاہر کرتی ہے اور آخر کامیابی سچائی کو ہی حاصل ہوتی ہے -

جوہر حیات | یہ وہ گولیاں ہیں جنکے برابر مقوی بار اور اکسیر دوائی آج تک روئے زمین پر ایجاد نہیں ہوئی اسکے استعمال سے انسان کا بدن لوہے کی لاٹھ کیطرح سخت ہو جاتا ہے - اعضا پہلوانوں کی مانند گوشت سے بھر جاتے ہیں کیونکہ صرف اسکے ایک کیپسول سے ہی پانچ سیر خون تازہ پیدا ہوتا ہے اور طاقت [illegible] زیادہ ہو جاتی ہے کہ سنبھالنا انسانی طاقت سے باہر ہو جاتا ہے - لوگوں نے انگریزی ٹانک فاسفورس کاڈلیور آئل چھوڑ دیا ہے - ویدک [illegible] سائنوں کے استعمال سے توبہ کر دی - یونانی معجونیں یاقوتیاں اور [illegible] ترک کر دیئے - ہر سال گولیوں نے ایک کیس سے بامراد ہو گئے - مادر زاد نامردوں کے علاوہ ہر طرح کے مایوس العلاج اس دوائی سے کامیاب ہو گئے - پیرانہ سالی میں گولیاں جوان بنا دیتی ہیں - قیمت صرف [illegible] نمونہ کی گولیاں ۲ روپیہ کامنی آرڈر یا ٹکٹ ڈاک آنے پر ارسال ہوتے ہیں (۲) اگر جوانی کی غلط کاریوں بچپن کی ناشائستہ حرکات سے اعصاب کمزور ہوں تو ایک شیشی روغن مالش کی منگائیں جو [illegible] کو دیجاتی ہے سو دونوں دواؤں کے خریدار کو محصول ڈاک معاف -

طاعون کی دوائی [illegible] ہیضے کی دوائی [illegible] امراض کی دوائی [illegible] مرض سوزاک کی دوائی [illegible] مجرب المجرب دوائی [illegible] روپیہ -

المشتہر - محمد الدین [illegible] جلالپور جٹان پنجاب

مشاغل بابِ عالی ٹرکی

با ضرور لگادو۔

نمبر(۸) وقت ضرورت پیری و مریدی کی سند و شجرہ بغل مین دبا کر جیسا رنگ دیکھو اختیار کرو پس و پیش کی حاجت نہیں ہے

درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست

پر عامل بنو۔

نمبر(۹) رندون کے ساتھ اسطرح گھل جاؤ جسطرح دودھ کے ساتھ شکر۔ اور اونکی صحبتون مین غوطہ لگاؤ جسطرح مچھلی مین کیڑا۔

نمبر(۱۰) فرصت غیر مترقبہ مال مفت کی تلاش کرو جسطرح بگڑا رئیس مشکی روپیے کی۔ پولیس موقع شکار کی۔ سانپ مینڈک کی۔ اونٹ نیم و ببول کی پتی کی۔ مفت خوار حرام مال کی فاقہ مستی بنیون کی دوکان کی۔ امیدوار ملازمت کی۔ افیون خوار چینک کی۔ بادہ خوار مینا لے کی۔ وکیل موکل کی۔ حکیم مریض کی مریض صحت کی۔

نمبر(۱۱) تعلیم شریعت پر دولتیان چلاؤ جسطرح گھوڑا دیکھ کر غزالی پر۔ آورگھوڑی۔ بگڑے دل پر صحبت ریز بازاری۔

نمبر(۱۲) دعوتون پر اسطرح نزول کرو جسطرح چیچڑی پر بلی۔ مٹھی پر کتا۔ اور اسکے پس خوردہ پر چیونٹی۔

نمبر(۱۳) خدا نخواستہ اگر آباؤ اجداد کا کچھ سرمایہ ہاتھ لگے تو اوسکو ہوا سے فاسد کیطرح خارج کرو۔ اور کسی کو حمیت عام سے محروم نہ کرو۔

یہ تیرہ دفعات ہین جو بعد از ترمیم و تنسیخ رد و کد جرح و تعدیل جنان و جنین ہمان و ہمین یسار و یمین اشاعت کی صورت مین جلوہ گر ہوتی ہین سردست اتنے دفعات پر عمل کر کے اپنا چال چلن بدلو کینڈا درست کرو۔ اور باقی کے لیے انتظار کا ذکر کرو۔

وقت آمد و امروز ۔۔۔ جہان عاز گیا

نگم ز برگ سبز م نہ درخت سایہ دارم
ہمہ حیرتم کہ دہقان بچہ کار کشت مارا

سنو! انسان کے لیے اجتماع انسانی لازمی۔ جبتک اجتماع انسانی کا وجود نہین۔ دنیا مین اسکی بلند حوصلگی و معراج کامیابی کا نام و نشان نہین۔ کیونکہ مبداء فیاض و فیاضی سے انسانی جامہ فطرت مکاری و صورت ریائی کی بقا و حیات کے لیے غذا لازمی اور اوسکو اسباب غذا کی جستجو ضروری ہے۔ گرچہ کارکنان قضا و قدر کیجانب سے معشوقی کے فرضی دہن و کمر کیطرح انسان مین قوت و طاقت فہم و فراست کی خیالی دم چپکادی گئی ہے۔ مگر اتنی نعمتون پر بھی انسان کو مجبوری قوتون کا محتاج اور مجبوری طاقتون کا دست نگر بنایا۔ کیا معنے کہ اوسکو ایکدن کی اسباب غذا کی فراہمی مین عاجز۔ اور محض مجردانہ گماسی کی بہم رسانی سے قاصر کیا۔ ولو فرضنا بلا شرکت احدے و بے مداخلت غیرے کوئی سبز چراگاہ بھی ملی۔ تو پہلے کے اعتبار سے زیادہ دقت۔ اور یار و آشنا آلات و اسباب کی حاجت رہی جسکا بہم پہونچنا بغیر چاپلوسی اور لالچ لوچی نا ممکن اور اگر یہ بھی نہ سہی۔ یونہی بلا کوڑی پیسے مال حرام کیطرح معلق حلق کے نیچون بیچ کے سوراخ کے ذریعہ سے فرو کر گیا۔ تو اولاً معدہ صاحب کو اپنے نازو غمزے سے فرصت۔ نہ اوسکے اجابت کی سکت اور اگر بے حیا بنکر شاید قبول بھی کیا۔ تو آگے بڑھکر حضرت انسان علیہ الطغیان و الطوفان کو ان دانون کی فراہمی کے لیے کشتکاری و کاشت کی درستی اور اوسکی روئیدگی وغیرہ وغیرہ کا ہزارون رنگون کا ساتھ ہوا۔ اوسپر پہلے سے زیادہ آلات اور صنعتون کا محتاج ٹھہرا۔ اور یہ

با کمال ۔۔۔ ان مرحلون کیا بلکہ بعض کو ۔۔۔ کیا بلکہ ۔۔۔ انجام دے سکے۔ بنا ءً علیہ مقتضاے فطرت ضرورت یہی داخل کر کہ اسارے قوتین انسانی شامل ہون۔ اور باہمی اعانت و مدد سے ما یحتاج الیہ اسباب زندگی حاصل کرے۔

علیٰ ہذا القیاس جسطرح ہر فرد بشر بغرض تحصیل غذا اپنے ابناے نوع کے ساتھ رہنے سہنے۔ اور اونکی اعانت و جلب منفعت کا محتاج ہے۔ اسیطرح اسکو دفع مضرت کیلیے اپنے ابناء نوع سے مدد لینے کی حاجت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے حیوانات کی مختلف طبائع۔ اور ہر ایک کی مقدرات علیحدہ علیحدہ کیے اور چونکہ یہ باہمی منافرت بھی حیوانات مین امر طبعی و فطری ہے۔ بدین وجہ و موجب سب و مسبب انہین سے ہر ایک کو کوئی نہ کوئی ایسا خصوصی ضرور ملا جسکی مدد سے ہر ایک حیوان اپنے دشمنون کے حملہ و ایذا سے محفوظ رہے اب بمقابلہ حیوانات کے انسان کو دفع ضرر اعضاء کے بدلے عقل دی۔ ہاتھ دیے۔ اور اسی ہاتھ فکر و عقل کے وسیلہ سے سب صنعتون کو پورا کیا۔ یہی صنعتین وہ آلات بہم پہونچائین جو حیوانات کے اعضاء و جوارح کی قائمقام بنین۔ مثلاً نیزہ نکیلی سینگون۔ تلوار خونخوار تیز چنگلون کا بدل ملا۔ ڈھال سخت اور خشک کھال کا جواب ہوا۔ اب اگر ایک آدمی چاہے کہ صرف اپنی قوت سے حیوانون کا مقابلہ اور انسے مقاومت کرے اور خصوصاً خونخوار درندون سے تو مشکل کیا یون کہیے۔ جان کے لالے پڑجائین۔

الحاصل میرے اس بیان سے یہ نتیجہ تولد ہوا۔ کہ حضرت انسان اپنی مضرت کے دفع کرنے سے بھی بوڑھی حسن فروشون کیطرح بیکار ہے۔ اور تن تنہا ان آلات کو نہین بنا سکتا جو مدافعت کا کام دیسکین کیونکہ اسکے لیے آلات کی حاجت اور اونکے حاصل کرنے اور بنانے کے لیے کثیر التعداد رفیقون کی اعانت کی ضرورت ہے کیا معنی کہ جبتک انسانی قوتین یکجا جمع ہوکر معین نہین

شاہی واش پوڈر

منہ دھونے اور نہانے کیلیے اعلیٰ درجہ کا خوشبودار سفوف شاہی واش پوڈر مہاسے چھائیان اور تمام عارضی داغ مٹاتا ہے اور چہرہ کا رنگ صاف کر کے جلوۂ حسن دکھاتا ہے۔
یورپ سے جتنے اس قسم کے پوڈر آتے ہین اونمین سواے نمایشی خوبصورتی کے اکثر امراض جلدی کی رعایت ملحوظ نہین ہوتی۔ برخلاف اسکے شاہی واش پوڈر جلد کو نرم و نازک بناتا ہے۔ اور خارش۔ ۔۔۔ اور تمام جلدی شکایات کا عمدہ علاج ہے نصف پاؤنڈ ۸ر

نمک سلطانی

تخمہ۔ ہیضہ۔ سوء ہضم۔ ریاح بواسیری۔ درد گردہ۔ درد قولنج۔ وجع الفواد۔ ورم۔ طحال۔ ضعف معدہ۔ قبض کا تیر بہدف علاج ہے اور طاعون کے تدارک حفظ ماتقدم مین نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اسکی ہندوستان کے ہر گوشہ سے مانگ ہے۔ اور ملک کے بڑے بڑے اہل الرائے حضرات کا میابی کا سرٹیفکٹ حاصل کر چکا ہے
قیمت شیشی عہ متوسط ۸ر قیمت بوتل کلان جسمین ایک اونس کی سولہ شیشیان آتی ہین۔ للعہ

سلطانی سالٹ اینڈ شاہی واش پوڈر فیکٹری لکھنؤ

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون۔ نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

ایسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریبا تیس مریضون پر استعمال کیا جو موتیا بند۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور تیر بہدف پایا میری راے مین آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبر دار کی معرفت فروخت ہونا چاہیئے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعاے خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی۔ پی۔ بوسٹ بھیجدین۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان سیدکل انچارج شفاخانہ تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان

(۲) مین نے ممیرے کا ... سرمہ ... جسکے خود بنایا ... استعمال ... دیکھا ہی۔ اور مین اس ... میرے کا سرمہ ... مفید اور آنکھون ... بیماریون کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ مین نے اپنے تجربہ مین ... سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین آنکھ جنکی آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہی ... استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون ... مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے بمقابلہ انگریزی ادویات کے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور یہ سچ ہی آپنے اسقدر سستے دامون مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

آنریبل نواب محمد حیات خان۔ خان بہادر سی ایس آئی۔ سی۔ آئی۔ ایس سابق ڈپٹی کمشنر جج قسمت جالندھر ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہی میری آنکھین بالکل کمزور تھین لگا تار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب ... حبیب ... بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل تعریف ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون۔ حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوان۔

راقم۔ راؤ ہاکستن گورنمنٹ پنشنر مقام ...

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص میرے سرمہ کی ... ثابت کرے ... روپیہ انعام ...

[illegible]

مسلمین موتسے پہلے اوسکا خاتمہ ہو جاتا ہے اور ...
دنیا مین انسانی نام ونشان تک باقی نہ رہیگا۔
... دقیات ... حیثیت ایزدی ... ہوگی
نہ ترقی کی دم باقی رہیگی ... جبتک کہ قوم اپنی ... زبان
اور ایمان نثار نکرین۔ اپنے تنزل کو اپنی نکبت اونکے
افلاس کو اپنی غربت ... سمجھین ... ان کی تکلیف کو اپنی مصیبت
اونکی عسرت کو اپنی کلفت ... اونکی اہانت کو ...
... اس لیے سردست ... سمجھتی ... کی
... علم ... فطرت سلیمہ سے
... ترقی کی فکر کرو۔
... اتفاق ... اسکا سباب وسامان ... دیکھیا۔
... اگر ... ان بیانات ... یاد ...
... قوم ...
... ست کا خطاب ملا تھا۔

[illegible]

انکا ... کہ ... اکثر ...
انکی جماعت کسی نہ ہوادی سے ... کوئی ...
خالی نہین جسطرح ہوا سے ...
وہان انکی جماعت اس کثرت سے ملیگی جسطرح برسات مین
حشرات الارض کی۔ گیا مین پھر دن کی۔ ہر سڑک پر
مال زادون کی۔ اور یہ کیون؟ اسلیے کہ انمین باہم ہمدردی
ہے۔ ناک سے کان سے۔ دل سے۔ زبان سے۔ جان سے
مال سے۔ قلم سے اپنے قوم کی اعانت کو اپنی ترقی کا جزو اعظم
تصور کرتے اور کامیابی کا معراج کمال سمجھتے ہین۔ اور یہی
ہندوستان مین جسقدر بھیک مانگنے والے ملین گے وہ
عموما یہی بدنام کنندۂ نکونامی چند مسلمان ہونگے۔ بنگالی نہین
اور چوری ڈاکو۔ شریر وبدمعاش شہدے لچے بھی جو نظر آئینگے
تو وہ بھی یہی حضرات مسلمانان راندۂ قوم نجوی علیہ لکوھی
ہونگے۔ مجھلی بھات نہین۔ کیونکہ تمام بنگالہ کی ساری
زبانین ایک۔ اور ایک ہی قومی شیرازہ ہو۔ جو یکدلی ویکجہتی
کے دھاگے سے گانٹھ گیا ہے جسپر کبھی زمانے کی دست درازی
نہین پہنچ سکتی ہے۔ اور اسی لیے انھون نے رشتہ اتفاق

[illegible]

دیکھو ابھی قوم بنگالہ کے متعلق
مدت دراز سے کانگریس قایم کیے ہوے
ترقی کر رہی ہے اور بڑے بڑے عہدے پر ... ہوتے جاتے ہین اپنی خواہشات کا اظہار
اور گورنمنٹ سے اپنے حقوق طلب کرتے ہین۔ چنانچہ
اسی خیالات کا نتیجہ ہے کہ اسوقت پٹنہ کمشنری مین ایک
نہین بلکہ تین تین جج بنگالی ہین اور دار السلطنت کلکتہ مین
مسٹر امیر علی کی جج کی کرسی بھی انھین کو ملی حتی کہ جس
سریندر ناتھ بنرجی پر سرکاری جرم عائد تھا اور مجرم ... سنتا ہون وہ بھی رہا کر دیا گیا۔ اس سے بڑھکر خوش نصیبی
وترقی کیا ہوسکتی ہے کہ جو چاہتے ہین وہ گورنمنٹ سے کرا لیتے
ہین۔ بخلاف اسکے ہماری مسلمان قوم کو دیکھیے۔ تو نہ انمین
پولیٹیکل قوت نہ گویائی کی طاقت قومی غیرت نہ اسکی عزت و
محبت۔ انکا دل انکی زبان سے ناموافق۔ انکے اعمال
انکے حرکات سے مخالف۔ دل پر قابو نہ زبان پر قبضہ۔ قوم
کا لحاظ نہ ہمدردی کا پاس اور کچھ پاس بھی ہے تو تن پروری
کا اپنی حلال خوری کا شکم پری کا اور دوسرون کی ایذا رسانی
ومردم آزاری کا۔ گویا فطرت مین داخل۔ طبیعت مین شامل۔
پھر ایسے مفسدان قوم سے

نیش عقرب از پے کین ست
مقتضائے طبیعتش اینست

کیا رہنمائی کر سکتے اور ترقی کے میدان مین قدم جما کر ... بن سکتے ہین۔ ع

او خویشتن گم ست کرا رہبری کند!!!

اور اسلیے جب ہماری قوم کی نام لیوا ریفارمرون نے پولیٹیکل
میدان مین قدم رکھا تو ایسی دولتیان کھائین کہ ہوش تک
بجا نہ رہے۔
اب ... تعلیمی تخیلات وتوہمات۔ انکو بھی مدتون سے
دیکھ رہا اور ... کی تعلیمی حالتون کو سن رہا ہون ...
لگاتار ترقی ترقی کی چیخون سے آشنا ہو رہا ہون ...
کہتا ہون کہ جھوٹ کی عادت مجھے نہین۔ ع
وہی ذلت وہی نکبت جو آگے تھی سو اب بھی ہے
غرض کہانتک سر کھپاؤن سنو! تمہاری اس ترقی ...
قومی ... سے کچھ ہوتا۔ نہ پردہ ... تعلیم
نتیجہ مرتب نہین ہوتا جبتک کہ دماغ سے ...

۱۹-۷-۱۱

بالصفا بال اڑانے کا خوشبودار پوڈر
مصدقہ ... مشہور اخبارات
... ظاہر
... کئی بار ... ہو چکا ہے
... اسکا تجربہ کرو
نمونہ مفت
... نہ نکلے پر ... قیمت واپس
قیمت ... ۱۰ ... ۸
پتہ :- کویراج کاشی رام وید - کوی رتن لاہور - پنجاب

واسمعو نہ نکالو سینہ سے کینہ و دورنگرو ۔ اور ملک مین علی ہمدردی کی صدا نہ لگاؤ ۔ بیکسون کی جانب اعزازا کی ستودگی کی فکر نہ کرو ۔ سو وقت تک ترقی ویسی ہی ہے ۔ جیسے تلی کے خواب مین چھیچھڑے ۔ والسلام

راقم

ابو المجدد دینسوی بہادری از گیا

مجھندر سبھا

(سلسلہ کے لیے اودھ پنچ مطبوعہ ۵ جولائی ۱۹۱۰ء ملاحظہ فرمائیے)

ساتوان ایکٹ ۔ پردۂ مواصلت

جوگن بنکر نکلنا شرارت پری کا تلاش شہزادہ مین

جوگنی بنکے شرارت چلی سنسان کے بیچ
آنکھین ہین نیلگین جھلکی ہین کس شان کے بیچ

آتش ہجر سے جل جل کے ہوئی ہو وہ سیاہ
راگ دیپک کا وہ گاتی ہو ہوک تان کے بیچ

بوکھلائی ہوئی پھرتی ہے ادھر سے وہ ادھر
چیختی روتی ہے جنگل کے بیابان کے بیچ

رنگیا ہے نہین خون او سکے بدن مین باقی
کوئی دیکھے تو سکے جان نہین جان کے بیچ

زیر پیپل ہے وہ بیٹھی ہوئی پھکڑا مارے
ہے وہ شہزادہ بیتاب کے ارمان کے بیچ

گانا جوگن کا زیر درخت فراق مین اور سننا دیو کا

تیرہ ماسہ

آئی ری اب اپنے کھسم سنگ مین نا رہونگی

پہلا مہینہ جولا گا اساڑھ   پیا کا مین اپنے دیون گھر کو اڑھ
سو رووت ڈولین

رووت ڈولین تیرا مہین باڑہ   گھر مان دیت اونکا ہو دیگا کارڑو
سو مین نا رہونگی

دوسرا مہینہ جو ساون لاگے   ترٹ پیا کا مین منہون تیاگ
سو جھنجھٹ چھوٹو

جھنجھٹ چھوٹو پیت جال   ملت نہین کیون انکا سنگ
سو مین نا رہونگی

تیسرے بھادون ہووت اندھیری رات   بجلی چمک چمک دکھلات
سو تھر تھر کانپون

تھر تھر کانپون بھری برسات   ہو نے پیا تو مرتی ون رات
سو مین نا رہونگی

چوتھا مہینہ جو لاگا کنوار   منی کی صورت ہے انگ نہار
سو کو ٹھے چڑھ دھرکے

کوٹھے چڑھ دھرکے مین کیونکار   دیکھو مین ہو رانو بھتار
سو مین نا رہونگی

پانچے کاتک ماس دیوالی ہووے   کھیلین جوا مل کھسم اور جورے
سو جاگ جاگ کے

جاگ جاگ کے سووے نرکو   ہمرے بلم ہے گھر ان سو
سو مین نا رہونگی

چھٹے ماس کا اگھن نام   چھوٹے دن کچھ ہووت نہ کام
ابھتے گے سو بیچ

ابھتے گے سو بیچ ہو گئی سام   یار نہ آئے بھوا ہے جلھام
سو مین نا رہونگی

ساتوان مہینہ کہاوت پوس   پھونکیون سیج تو تری پیا منہوس
برسے جیسے ہوری

طب کی نادر کتاب جامع الحکمت

قیمت کچھ عرصہ کے لیے بجائے عہ ۱۲ صرف عہ معہ محصول ڈاک کر دی گئی ہے

اس بینظیر و عدیم المثال کتاب کے مصنف عالیجناب ڈاکٹر سی جی سکاٹ صاحب ایم ۔ ڈی ۔ ایف ۔ سی ۔ ایس ۔ ٹی ۔ آر ۔ ایس ۔ ایم ۔ بی ۔ بی ۔ نا ۔ الوجود کتاب ڈاکٹر صاحب موصوف کی حین حیات ہی سات بار طبع ہو کر ہاتھون ہاتھ فروخت ہو چکی ہے ۔ اب آٹھوین بار پھر چھپی ہے ۔ (چھپوائی ہے ۔ اس عدیم النظیر و بیمثال کتاب مین ۴۸ باب ہین اور ہر ایک باب بجائے خود ایک ضخیم کتاب ہے ۔ فہرست الابواب حسب ذیل ہے ۔

(باب ۱) مخزن الادویہ ۔ کل ادویات کے نام اردو فارسی سنسکرت انگریزی زبانون مین معہ شناخت و خواص و مقدار خوراک (باب ۲) اصطلاحات طبی کے نام عربی اردو سنسکرت انگریزی چارون زبانون مین اور انکی باہمی تطبیق معہ شرح اوزان ادویہ ہر زبان وغیرہ ۔ (باب ۳) اکسیر حیات کل بیماریون کے نام عربی اردو سنسکرت انگریزی چار زبانون مین اور ڈاکٹری یونانی ویدک جرمنی ہومیوپیتھک علاج بالمقابل (باب ۴) علم تشخیص امراض ۔ ہر ایک مرض کی علامات اسباب و اقسام علاج و پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری یونانی ویدک (باب ۵) افعال الاعضا (باب ۶) علم تشریح اعضاء جسمانی کی کامل تشریح معہ دلکش رنگین تصاویر کے اور چار زبانون مین اعضا کے نام ضمیمہ (باب ۷) علم جراحی (باب ۸) زبدۃ الحکمت ہر ایک مرض کا علاج انگریزی طریقہ سے (باب ۹) گنج حکمت ہر ایک مرض کا یونانی علاج (باب ۱۰) معدن الحکمت ہر ایک مرض کا ویدک علاج (باب ۱۱) اکسیر جرمنی ۔ جرمنی علاج ہر مرض کا حسب طریقہ مشہور جرمن عالم ڈاکٹر لوئی کہنو صاحب (باب ۱۲) انگریزی دوا سازی ۔ کل انگریزی ادویات کے بنانے کے طریقے ۔ (باب ۱۳) علم قابلہ (مڈوائفری) ۔ (باب ۱۴) علاج المستورات (باب ۱۵) علاج الاطفال (باب ۱۶) علاج امراض خاص مردان (باب ۱۷) امریکہ و انگلستان و ہندوستان کی کتاب کیمیا گری یعنی مخزن الاکسیر ۔ تمام دھاتون کو کشتہ کرنے کی ہزارہا نادر ترکیبین ۔ (باب ۱۸) مجربات اور اشام گرسنیاسی جودھپوری ۔ سنیاسی تیربہدف ادویات کامل ذخیرہ ۔ (باب ۱۹) علاج بستعلقہ علامات (باب ۲۰) استیصال طاعون (باب ۲۱) علم مسمریزم کے ذریعہ سے کل امراض کا علاج (باب ۲۲) رسالہ خضاب دو سو بیس نسخہ جات خضاب زہرہ تیل عرق و سفوف انگریزی امریکن جرمنی فرانسیسی و دیسی (باب ۲۳) مفرحات (باب ۲۴) مزید العمر (باب ۲۵) اصول پیدائش (باب ۲۶) اصول صحت دائمی (باب ۲۷) انگریزی پیٹنٹ ادویات کا بیان و طریق استعمال و ادویات ہومیوپیتھک (۲۸ باب) ہندوستانی خاص ادویات از قسم عرق رس شربت مقوی حلوہ و غذا معجون وغیرہ کا کامل بیان (باب ۲۹) نبض ۔ (باب ۳۰) قارورہ (باب ۳۱) فصد (باب ۳۲) آلات ڈاکٹری کا بیان و طریق استعمال (باب ۳۳) اتفاقی حادثات کا فوری علاج (باب ۳۴) خوبصورتی و تندرستی (باب ۳۵) ورزش (باب ۳۶) خوراک (باب ۳۷) [illegible]

الغرض یہ کتاب علم طب مین احباب اور ڈاکٹری یونانی ویدک جرمنی ہومیوپیتھک سنیاسی طبابت کا کامل اور بینظیر مجموعہ ہے آجتک اسکی مانند کوئی بھی کتاب بالکل شائع نہین ہوئی ۔ ہان چلی تو حشرات الارض کی طرح بہت سی چھپکر فروخت ہو رہی ہین ۔ اسمین علاوہ متعلقہ طب کے کوئی بات بھی چھوڑی نہین گئی ہے ۔ اس کتاب کی خریداری کے بعد آپکو یقیناً کسی حکیم وید ڈاکٹر کی ضرورت نہوگی بلکہ خود ہی حکیم حاذق لائق مستند وید بنجائین گے ۔ یہ کتاب آٹھوین مرتبہ تین ہزار چھاپی گئی تھی جو کہ ہاتھون ہاتھ فروخت ہو گئی ۔ اب ہمارے پاس صرف ۱۰۰ جلدین باقی رہگئی ہین چونکہ ہمین سٹاک ایکدم اٹھا دینا منظور ہے ۔ اسلیے اس کتاب کو ہم حد درجہ کی حیرت انگیز رعائتی قیمت یعنی بجائے عہ صرف عہ معہ محصول ڈاک فی جلد کے حساب سے فروخت کرتے ہین جو صاحبان اسکو خریدینگے وہ اسکی بینظیر خوبی اور قیمت کی حیرت انگیز ارزانی دیکھکر یقیناً حیرت زدہ ہو جائینگے ۔ اس کتاب کے ۷۵ ۳۹ صفحہ ہین تقطیع بہت ہی بڑی اور خوشخط بدیں کمال ہے اور کاغذ سفید اعلیٰ لگایا ہے ۔

نوٹ ۔ (۱) چونکہ یہ کتاب نہایت ہی ضخیم ہے اسلیے قیمت نقد پیشگی آنی چاہیے یا جو صاحبان بذریعہ وی ۔ پی ۔ طلب کرنا چاہین وہ کم از کم ایک روپیہ پیشگی بھیجدین باقی رقم کا وی ۔ پی کر دیا جائیگا ۔ ورنہ تعمیل ارشاد نہوگی ۔ فوراً طلب کر لیجیے ورنہ بغیر پچھتانے ہی رہ جائین گے ۔ اگر کتاب اشتہار کے مطابق نہو یا ذرا سا بھی فرق نظر آئے یا پسند نہو تو قیمت فوراً واپس دیجائے گی ۔

ملنے کا پتہ : منشی عبد المتین مقام و ڈاکخانہ بہرڑوا ۔ ضلع سہارنپور متصل ڈاک بنگلہ سرکاری ریلوی اسٹیشن ۔

[illegible]

پیا خوش کیسی لگائے [illegible] اور ان پیا کا پھرا کا
سو مین نار رہونگی

بھاگن مان سب کھیلن رنگ پھر برابر سو ہوئیگی جنگ
کوا ذر پیا ساتھی رنگ

کوا ڈر ہا پیا تھی نہ سنگ موز موڑ و ہتیا بیٹے ... سنگ
سو مین نار رہونگی

چیت ماس ترپون دن رین راتو دن مان پتا نہین پیا
سو بیٹ پھول گا

پھول کا بیٹ بھوٹ گونین گری بچپا سے کرب ہم سین
سو مین نار رہونگی

بیساکھ اس سکی پیا کی یاد گرمی کے ا ... جات ہیجان
سو جیا مورا جیسے

جیا مورا جیسے یہ سبکا گمان نہین ملے شہزادہ کوئی آن
سو مین نار رہونگی

پور بھوا ہے جیٹھ مان سال معلوم نا ہین پیا کی حال
جیت ہین کہ مر گئے

جیت ہم ہین کہ آئیگا کال یار سے ساتھ نکل جیو اکال
سو مین نار رہونگی

[illegible] تب بیگیون رنڈ جیسے بچے کو پھر جیسے ساتھ
کو ذلیے پورا

کو ذلیے پوری کو ذ بیٹھ کھانڈ ودار سے یچھین پھر یا جانڈ
سو مین نار رہونگی

جب یہ سنیون مین ... اس تب مور ... ہو کو اور اس
یہان موہکا لیجیئن

کہان موہکا لیجیئن کلیجگ واس گلے لگائے منہ مین لاس
سو مین نار رہونگی
آلی ری الخ

(باقی آئندہ)

راقم ----------
کلکتہ پنچ

لوکل علیہ التقاطر

ہمارے لکھنو صاحب لو تو ... طرح کی خیالات ارضی و سماوی مدت ہوئی علیہ الرحمۃ ہو رہے ہین مگر اس موسم بارش و رحمت مین

[illegible] بھی بہت تھوڑی کے بھی سالانہ میر ... [illegible] صاحب سپیکری [illegible] سے ہوا ہوگیا زر جا حال جب ... سالانہ اگلی بار ... کو موسم ... نجومی صاحب کی آسے دل تک ... کرتا ہے جنہون نے اودوا ... ہین فرمایا ہے کہ بھولی سے بادل خان صاحب نظر نہ آئین گے - بارش ایک سر لیسے موقوف ہوجائیگی - دھوپ نکاتے دار پڑیگی ۱۴ - جولائی تک یہی حالت رہیگی - ہان ۱۵ سے ۲۰ تک بادل چہرہ دکھائین گے مگر خالی خولی بھاری بارش کا تیا نہوگا حالانکہ یہان ابھی تک آسمان بادلے کی پوشاک پہنے ہی اور کبھی کبھی بوندا باندی کی بھی ٹھہر جاتی ہے -

ایک صاحب اوس سڑک جدید کی نسبت جو قیصر باغ سے اسٹیشن کو نکالی گئی ہے لکھتے ہین - ع
اسٹیشن کیسے کے پہونچا ہم گذشتہ دنین ہو
در و منزل ایک تھی تمک راہ کا ہی پھیر تھا

یعنی سڑک قیصر باغ سے اسٹیشن کو جو گئی ہے اس سے علاوہ بہت سی آسائیش اور آسانی کے بہت کچھ صفائی اور خوش منظری نظر فریبی کا بھی فائدہ ہی - یہ سڑک قیصر باغ کے جنوبی پھاٹک کے چوراہے سے ریلوے اسٹیشن کو امین آباد کا مشرقی پہلو دباتی نئے گاؤن کے بیچ سے نکلی ہے ایسی کہ وہان کی کئی رنڈیون کے مکانات بھی آگئے اور اسطرح گندیون کو بہت کچھ پاک صاف کیا ہی اوسکے بعد بابو ستا ... وکیل کے نو تعمیر مکان وہ ... سالانہ کی کوٹھی کی پست پر جا نکلی ہے - یہان پر کسیقدر مکانات سے خالی مزروعہ ... اوسمین کاشتکاری ہوتی ہے اور مویشی رکھی جاتی ہین - اس سے آب ہوا خراب ہوتی ہی گویا سڑک کے عارض پر بدنما سا ابھرا ہے - بس یا تو مکانات بن جائین کہ راستے مین اکیلے دکیلے وقت بیوقت سرقہ وغیرہ جرائم کا سد باب ہو یا کلا سوف تعلین نظر فریب لطف بخش ہو اور سڑک پر چلنے والون کو ... ہوا کا سامنا نہ کرنا پڑے -

---

دمہ کا کامل علاج ۱۹-۵-۰۰

بابو جگیت رای محلہ درگا گنج شہر بنارس دمہ کے مریضون کو (جو اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک ان کے پاس جاتے ہین) آٹھ آٹھ ہفتہ کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہی یعنی پھر مدہ زندگی کبھی نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

---

[illegible] ۲۱
[illegible]
[illegible] کے ... سالانہ اور ... ہیڈ
... کی خفیہ بیماریون ... مقام ...

ہر تندرست و بیمار کا لایق و مشتہر - اور ہر ...

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض جدید قدرتی طریق علاج بے دوا و بے جراح و با تصویر اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کوہنے صاحب جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

جسمین لایق موجد نے قدرت کے اندر نباتات و حیوانات اور ادنی عقل حیوانی اور مظاہر قدرت مثل چاند سورج کے قدرتی اثرون اور موسمون کے تغیر و تبدل کے علمی مشاہدے اور عملی تجربے کر کے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہے کہ جملہ امراض خواہ انکے نام کچھ ہی کیون نہ ہون اور خواہ وہ صورت مین ایک دوسرے سے بظاہر کیسی ہی مختلف کیون ہون لیکن وہ دراصل ایک ہی ہین اور ان سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہے - لہذا اُن سبکا علاج بھی سائینٹفک یعنی علم طبیعات کے اصولون کے ساتھ یکسان طور پر صرف ایک ہی طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص ہوسکتا ہے -

جسمین صرف چہرہ اور گردن دیکھ کر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آیندہ حتی کہ برسون پیشتر صحت کے ساتھ دریافت کرنا بتلایا ہے اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتون کے درد سے لیکر دق - طاعون - ہیضہ - طاعون - اڈتھم پھوڑہ وغیرہ مہلک اور لا علاج امراض تک بلا دوا بے جراحی - بے عمل پچکاری - وغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کے تدبیری غسلون دھوپ کے خارجی اثر - اور قدرتی کھانے پینے کی چیزون سے نہایت آسان اور کامیابی کیساتھ بتلایا ہے -

جو اسقدر مقبول اور پسند ہر خاص و عام ثابت ہوا ہے کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ۵ مختلف زبانون مین ہوچکا ہی خود مصنف کی زبان جرمن مین ۸۰ بار - اور زبان انگریزی مین ۱۵ بار چھپ چکا ہی - صرف دو سال کے اندر ساٹھ ہزار جلدین فروخت ہوچکی ہین جسکی اردو ایڈیشن با تصویر

(۱) کیا مین تندرست ہون ؟ یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ۴
(۲) حقیقی قدرتی غذا انسان - قیمت فی جلد ۸
(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا - قیمت فی جلد ۴

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی پی - پوسٹ - بحوالہ اس اخبار کے خود مترجم صاحب سے حسب پتہ ذیل ملسکتا ہی

محمد امیر مرزا صاحب - اجنٹ ڈاکٹر لوئی کوہنے صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا
گلی میرمداری - کھڑکی - قزاش خانہ دہلی

آنر: ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ ۱۹ جولائی ۱۹۰۹ء

پروفیسر ویسپری مولوی اے ایف ام عبدالعلی خان ایم اے خلف نواب عبداللطیف خان مرحوم کو ۱۲ جون ۱۹۰۹ء کے خط مین جہان اور بیانات مین لکھتے ہین ایک مقام پر تحریر فرماتے ہین کہ حال مین تقسیم ہوا انگلستان سے متعلق جو بنگال اور علی گڑھ نے تحریک کی حمایت داری کا پہلو اختیار کیا ہو وہ ترکی کے واسطے تھی نہین بلکہ خود اونکے حق مین مضر ہوسکتا ہے انگریزی طرز حکمرانی و تہذیب معاملہ کا فرائض۔ روس اور انگلینڈ حتی کہ ترکی۔ ایرانی اور یہ بیانی سے بوجہ بے رو رعایت اعتدال معدلت۔ اور حق پسندی کے تم لوگون کے حق مین زیادہ راحت بخش اور آسایش دہ ہو۔

پروفیسر صاحب کی مہربانی ہے کہ یورپ و ایسٹ سے یہان کے مسلمانون کو یون راہ بتاتے ہین حالانکہ اس ملک ہندمین اب بہت ایسے نامی خاص مسلمان ہین کہ ایسے نازک قومی مصالح کو بہت اچھی طرح جانتے اور سمجھتے ہین کہ ترکی سے بجز مذہبی ہمدردی کے کوئی تعلق نہین۔ سہو عوام کالانعام وہ کس شمار قطار مین ہین۔

گردش دہر کی ہیچ ... ہے ... بادشاہ رنجیت شاہ ... کی رنگون مین قبر کی مرمت ... ہے ... گورنمنٹ ... نے بایں الفاظ انکار کر دیا کہ گورنمنٹ بادشاہ کی قبر کے متعلق کارروائی کرنا نہین چاہتی ... ہے خصوصاً ایسے زمانے مین جبکہ ہندوستان مین تمام ... وبقائے ... کے واسطے گورنمنٹ ... خاطرخواہ مصارف ... رہی ہے ... ایسی ... اور ... شان شاہنشاہی کے خلاف ... اور گورنمنٹ ... کی ضعیف الحکمالی قابل ... ہے۔

گرانی کا رونا ہندوستان مین ہے مگر ... گیہون کا ... مالک ... کہ کراچی مین چار ہزار ... میدطیار ... ریلوے بورڈ ... اور ... ویسٹرن ریلوے کی ... کے قریب ... گیہون کی مانگ صرف انگلستان کو نہین ... ہے ... گیہون کی غیر کافی پیداوار ... گیہون کے دام ... ہندوستان ... ایسے ... پیٹ بھر ... کاشت تجارت ... بھی ہندوستانیون کے ہاتھ ... جو ... کہ یہ ... رقم بھی ... غلہ ...

راورس ... وغیرہ ہضم کرینگے

حیدرآباد دکن کی وزارت تبدیل ہونے کی افواہ جو بعض اخبارات کی تردید سے محض افواہ ہی معلوم ہوتی ہے۔ بات یہ ہے کہ مہاراجہ صاحب بہادر مدارالمہام ریاست چھ مہینے کی رخصت پر تشریف لیے جاتے ہین۔ اور یہ باندھنے ... ہے کہ یہ رخصت انگریزی محاورے کے مطابق فرنچ رخصت ہوگی یعنی اب کبھی اس عہدے کو ہندو بیوہ کیطرح پھر سہاگن نہ فرمائین گے خیر اس گپ کی اصلی بنا کچھ ہی ہو۔ مگر اس سے پتا چلسکتا ہے کہ مدارالمہام نے حضور والی دولت آصفیہ کو اگرچہ ناخوش نہین کیا ہے کہ لے دے کے مانوس سطح تبدیلی لاحق ہی ہو مگر رعایائے دولت کے دلین وخلاف ... ایکر ... اس سے یہ دوامی ترنیص کی صدا اوٹھی اور ... کے دم نگوید چیزہا کی ضرب المثل صادق آئی۔ اور حزم و احتیاط اور ایمان وانصاف کا یہ فرمان واجب الاذعان محسوس ہوسکا کہ مہاراجہ بہادر کی مدارالمہامی صرف آقائے نامدار کے مزاج کے ... ایک تار کے دھاگے سے وابستہ ہے جیسا کہ بمصداق گاہے بسلامے برنجند وگاہے بدشنامے خلعت دہند ... پر استقلال و پائداری سمجھنا چاہیے۔

وہ حضرات جو الہ آباد سے ہائیکورٹ اوٹھ جانے کی بابت الہ آباد پراگ کے ہنود کے تقدس کو پیش کرتے ہین غالباً مہاراجہ پرتاب نرائن سنگھ کے سی۔ ایس۔ آئی ... کی رائے متنان کے ساتھ ... کہ رابع الخیال ... ہندو اس تغیر سے خوش ہونگے کہ گوشت خور متبرک پراگ سے کم ہوجائین اور مرغی کے کثیر ... کی کمی ہو جائیگی اور عدالت۔ دروغ۔ نفاق جو کم بختی سے قانونی عدالتون کے اجزا لاینفک ہوتے ہین کم ہوجائینگے۔

خبرین

مسٹر ... نے بجواب سرہنری کاٹن کے بیان کیا کہ گورنمنٹ تقسیم بنگالہ کو ایک فیصلہ شدہ امر خیال کرتی ہے لیکن ... اس بات سے خوش ہوگی کہ شکایت کے جائز اسباب ... دور کرنے کے متعلق ... کارروائی اختیار کیجائے۔ (اودھ اخبار)

مسٹر ... نے ... کی بیان کیا کہ گورنمنٹ

کا ارادہ ہے کہ اس سرحدی ... کو ... جیسا کہ وعدہ کیا تھا مسٹر ہالڈین جہان کہا ہے جو قومی کفایت شعاری کے راستہ مین ایک مضبوط قدم ہے جو اسی فوج کے گھٹانے بغیر ممکن ہے جو قومی حفاظت اور اطمینان کے لیے ضروری ہے۔ (//)

۹ جولائی۔ لندن۔ ڈیلی میل کی تار برقی ہے کہ مالٹا اور جبرالٹر کو اس مضمون کے احکام بھیجے گئے ہین کہ ایک لمحہ کی اطلاع مین مصر کی امکانی روانگی کے لیے فوج تیار رکھی جائے مصر کی گیریزن فوج مین حتی الامکان بہت جلد ایک بہت بڑا دوامی اضافہ ہونیوالا ہے۔ (//)

اخبار مارننگ پوسٹ اور ڈیلی ٹیلیگراف مسٹر ہالڈین کی تجویز سے نہایت ہراسان ہین جسمین انھون نے فوج گھٹانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے اونکو یقین نہین ہے کہ ملک اسکو منظور کریگا۔ آخرالذکر اخبار نے زیادہ تر مسلاحت کی حمایت پر زور دیا ہو۔ وہ اپنے مضمون کے خاتمہ پر لکھتا ہو کہ اگر حال کی پارلیمنٹ کو خطرناک حماقتون اور اندھی خواہشون سے نہ روکا گیا تو انگلستان کو اپنے روز بد کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (//)

۹ جولائی۔ لندن۔ سینٹ پیٹرسبرگ مین بدامنی بڑھتی جاتی ہے۔ کل شب کو انقلابی مجمع اور کاسک اور پولیس کے مابین لڑائی ہوئی۔ بہت سے آدمی مجروح ہوے۔ (//)

مسٹر مارلی نے ہوس آف کامنس مین فرمایا کہ ... کی کونسل کو مباحثہ بجٹ کے لیے زیادہ وقت دینے کی ضرورت سے بخوبی واقف ہون اونھون نے کہا کہ مین اس معاملہ مین ہندوستانی گورنمنٹ سے گفتگو کر رہا ہون۔ (//)

۱۰ جولائی۔ لندن۔ بعض سرحدی مقامات کے قبضہ کے متعلق ترکی مصری کمشنرون کے مابین ایک دقت پیدا ہوئی ہے۔ (//)

۱۰ جولائی۔ لندن۔ لارڈ پورٹسموتھ نے کہا کہ مسٹر ہالڈین پنجشنبہ کے روز ایک بیان کرینگے جسمین وہ ظاہر کرینگے کہ انھون نے ایک ملکی فوج کے مسئلہ پر بخوبی غور کرلیا ہے لیکن دوبارہ انتظام فوج کی ایک قومی تجویز کئی سال تک کمل نہین ہوسکتی ہے۔ اونھون نے امید ظاہر کی ہے کہ پارلیمنٹ اس بات سے اتفاق کریگا کہ ملیشیا فوج سے باقاعدہ فوج کی اصلی تقویت ہو اور وہ غیر ملک کی خدمات انجام دے سکے ملک بیری قاعدہ کے خلاف ہے اور گورنمنٹ کا پہلا کام یہ ہے کہ ایسی باقاعدہ فوج سے اپنا اطمینان کرلے جو ایک مناسب خرچ کے

[illegible] کو پھانسی [illegible] بیان کیا گیا میں اس معاملہ کی کیفیت اوسوقت بیان کرونگا جب میرے پاس پوری پوری سرکاری رپورٹ آجائے گی۔
(ر)

بجواب اس تحریک کہ رپورٹ بذریعہ تار برقی آنا چاہیئے اور جبتک وہ نہ آئے فارن آفس کے ووٹ پر مباحثہ ملتوی کر دیا جائے سر اے گرے نے کہا کہ میں اس معاملہ کی اہمیت کو تسلیم کرتا ہون لیکن اور ایسے مسائل پر جنپر ووٹ میں مباحثہ کیا جائیگا (ر)

دورہ ہز آنر

ہز آنر لفٹنٹ گورنر ممالک متحدہ آگرہ و اودھ ماہ جولائی و اگست ۱۹۰۶ء میں حسب ذیل مقامات کا دورہ فرماوینگے۔

۱۶۔ جولائی کو نینی تال سے روانہ ہونگے اسی تاریخ بریلی جنکشن میں داخل ہونگے۔ اور ۱۸ تاریخ تو وہان قیام رہیگا اور ۱۹ تاریخ کو بذریعہ اسپشل ٹرین بریلی سے روانہ ہونگے۔ اور اسی تاریخ قلعہ آگرہ میں داخل ہونگے۔ ۲۰۔ تاریخ کو وہان قیام ہوگا۔ ۲۱ کو آگرہ سے بذریعہ اسپشل ٹرین روانہ ہونگے۔ اور اسی تاریخ جھانسی میں پہونچین گے۔ ۲۲۔ اور ۲۳ جولائی کو جھانسی میں قیام ہوگا۔ ۲۴۔ تاریخ کو جھانسی سے بذریعہ اسپشل ٹرین نہضت فرما ہونگے۔ اور ۲۵ کو باندہ میں داخل ہونگے اور اسی تاریخ باندہ روانہ ہونگے اور الہ آباد میں داخل ہونگے۔ ۲۶۔ اور ۲۷۔ تاریخ کو الہ آباد میں قیام ہوگا اور ۲۸۔ کو روانہ ہونگے اور اسی تاریخ بنارس پہونچین گے۔ ۲۹۔ اور ۳۰۔ تاریخ کو وہان قیام ہوگا۔ ۳۱۔ تاریخ کو بنارس سے روانہ ہونگے اور اسی تاریخ لکھنؤ میں رونق افروز ہونگے۔ یکم اور ۲۔ اگست کو لکھنؤ میں قیام ہوگا۔ ۳۔ تاریخ کو لکھنؤ سے روانہ ہونگے اور ۴۔ تاریخ کو نینی تال پہونچین گے۔ ہز آنر کے ہمراہ آنریبل مسٹر اے۔ ایف۔ ڈی۔ لا ٹوش آئی۔ سی۔ ایس۔ چیف سکرٹری اور مسٹر ایچ جی۔ ایس بٹلر آئی۔ سی۔ ایس پرائیوٹ سکرٹری ہونگے۔ تمام اسٹیشنوں سے ہز آنر کی روانگی اور داخلہ پرائیوٹ ہوگا لیکن جن مقامات پر توپخانہ ہین وہان شاہی سلامی سر ہوگی۔
(ر)

لارڈ منٹو مارلی نے بیان کیا کہ [illegible] کی [illegible] کے لیے ضروری نہین اور [illegible] سے [illegible] مشکلات پیدا ہوگئے ہین جنپر بڑی احتیاط کے ساتھ غور ہو رہا ہے۔ (ر)

۲۔ جولائی۔ لندن۔ کل رات ہوس آف [illegible] مین مصر کی معاملات پر جو [illegible] اور [illegible] کی نسبت ہوا اوسمین لارڈ لیسٹ [illegible] نے کہا کہ اگر مناسب ذمہ داری حاصل کیجائے تو کوئی وجہ اس بات کی نہین ہے کہ گورنمنٹ برطانیہ کوئی مزاحمتانہ رویہ اختیار کرے لیکن [illegible] فیصلہ پر اصرار کرنا چاہیئے۔ (ر)

۵۔ جولائی۔ لندن۔ سر اے گرے نے ہوس [illegible] عرض کی کہ وہ مصریون کی پھانسی پر جلد بازانہ فیصلہ صادر نہ کرے۔ اور ایک ایسے مباحثہ مین شریک نہو۔ جنہون نے مصریون کی پھانسی کی مذمت کی تھی اور مصری حکام کو غیر منصف قرار دیا تھا غلط تھا یا اور مصری حکام کی انصاف کی تعریف کی دلیل موجود ہے کہ اس سال مصر مین مذہبی جنون کو بہت بڑی ترقی ہوئی اور یہ صرف مصر ہی تک محدود نہین ہے بلکہ شمالی افریقہ مین بھی [illegible] افسرون پر جو حملہ ہوا وہ کچھ عرصہ قبل نہیں ہوتا گر جیسے یہ حملہ ہوا ہے یورپین لوگون پر اور حملے بھی ہوے ہین اب ہمکو ضرورت ہے کہ مصر کے یورپین لوگون کی حفاظت کے لیے اور کارروائیان بھی عمل مین لائین اور اگر اسوقت ہوس آف کامنس مصری گورنمنٹ کے اختیارات کو کمزور یا سلب کریگا تو ایک سخت حالت معاملات کا مقابلہ کرنا پڑیگا۔ (ر)

شہر آگرہ مین علامہ شیخ ابو الفضل مرحوم وزیر ہندوستان کی بیٹی کی اولاد سے ایک خاندان مدت دراز سے آباد ہے۔ گورنمنٹ نے میر حسن کا وظیفہ تیس روپیہ ماہوار مقرر کیا اور تصدق حسین کے ایک نابالغ بچہ کی تعلیم کا صرف بارہ روپیہ ماہوار دینا منظور فرمایا واقعی یہ عطیہ گورنمنٹ کا نہایت قابل قدر اور شکر گزاری کے ہے۔ (ر)

۵۔ جولائی۔ لندن۔ سر اے گرے نے ہوس مین مصریون کی پھانسی کے متعلق یہ بھی بیان کیا کہ اگر مصر مین مذہبی دیوانگی مصری گورنمنٹ کے اختیارات پر غالب آئی تو نہایت سخت کارروائیان ضروری ہونگی اور ہم کسیوقت غیر مشروط کارروائیون کے اختیار کرنے پر مجبور ہونگے جسکے اختیار کرنے کے لیے ہم ضرورت کے وقت پابند ہین۔ (ر)

سر اے گرے نے ہوس آف کامنس مین بجواب ایک سوال کے جسکا تعلق دنشاوی مین [illegible]

[illegible]

سیاحون ہندوستان کو تبت جانے کی اجازت نہین اور اوسکی وجہ یہ ہے کہ برٹش خود اوس حکمت عملی کی پیروی کر رہی ہے جسکے موجب برٹش کو بھی تبت مین داخل ہونے کی اجازت نہین ہے۔ ہندوستانی گورنمنٹ تعلیم یافتہ اور لائق سیاحون کی سیاحت کی حامی ہے لیکن امپیریل گورنمنٹ نے قرار دیا ہے کہ تبت کو اب بھی اوسیطرح الگ تھلگ رہنا چاہیئے جیسا وہ سابق گورنمنٹ کے زمانہ مین تھا۔ (ر)

۶۔ جولائی۔ لندن۔ سر اے گرے نے ہوس آف کامنس مین جو تقریر کی تھی جسمین انھون نے ہوس آف کامنس سے درخواست کی کہ مصر اور شمالی افریقہ مین مذہبی دیوانگی کی ترقی کیوجہ سے وہ گورنمنٹ کے اختیارات کے کمزور کرنے کے لیے کوئی کارروائی نہ کرے اس سے بہت بڑا تہلکہ پیدا ہوا ہے۔ (ر)

مسٹر کیر ہارڈی نے بیان کیا کہ مین سر اے گرے کی درخواست کیوجہ سے اس معاملہ پر بحث کرونگا لیکن مسٹر ڈلن مصر پر ملیٹ پڑھو اور لارڈ کرامر کی گورنمنٹ کو برا بھلا کہا۔ سر اے گرے نے فرمایا کہ مجھکو مسٹر ڈلن کے اوس رویہ پر سخت افسوس ہے جو انھون نے اختیار کیا ہے اور مین ایک سخت نقصان کیے بغیر اسکا جواب نہین دیسکتا ہون۔ (ر)

روس۔ خدا کا شکر ہے کہ انکی ترقی کے متعلق جو خبر کے بیانات کی تصدیق نہین ہوئی بلکہ واقعات روزمرہ ثابت کر رہے ہین کہ اس قومی جدوجہد مین روز افزون بیشی ہو رہی ہے اور وہ دن دور نہین کہ روسی حکومت کو اپنی اس رعایا کی جانب ویسی ہی عزت و حرمت کرنی پڑے گی جیسکی کہ کوئی فہمیدہ و با اثر قوم مستحق ہوتی ہے۔

(وطن)

نٹال کے زنداد قبیلہ کی بغاوت پھر خوفناک حد تک زور پکڑ گئی ہے۔ دو ہزار زندلو مزدور ڈربن سے بھاگ گئے ہین [illegible] سخت [illegible] ہزار [illegible] بغاوت مین شامل [illegible] تازہ خبر ہے [illegible] (ر)

محسن فنڈ کی صد سالہ سالگرہ

تاریخ ۹ جون کو حاجی محمد محسن صاحب کے قائم ہوئے وقف کو ایک سو برس کا عرصہ گزرا حاجی ممدوح نے یہ وقف اہل اسلام کی ترقی تعلیم کے واسطے قائم کیا تھا۔ امام باڑہ ہگلی کے منتظم صاحب نے اس سالگرہ کا جشن نہایت تزک و احتشام کے ساتھ تاریخ مذکورہ پر قائم کیا تھا۔ حاجی محمد محسن صاحب مرحوم کے اس شاہانہ وقف سے اہل اسلام بنگال کے پشتہا پشت مستفیض ہوئے ہیں اور اہل اسلام مرحوم کے احسانات سے کسطرح سبکدوش نہیں ہو سکتے۔

حاجی محمد محسن صاحب ۱۷۳۲ء بمقام ہگلی پیدا ہوئے تھے مرحوم زمانہ صغیر سنی میں اپنے والد کے ساتھ مرشد آباد میں رہا کیے آپکے والد نے حاجی صاحب کی تعلیم کا معقول انتظام کیا تھا چونکہ مرحوم ذہین اور محنتی تھے تھوڑے عرصہ میں آپکو عربی و فارسی میں اچھی دستگاہ حاصل ہو گئی مرحوم نے خوشنویسی میں بھی کمال حاصل کیا تھا علمی قابلیت کی باعث آپکو دربار مرشد آباد میں ایک عہدہ جلیلہ عطا ہوا۔ لیکن مرحوم میں مذہبی جوش اسدرجہ ودیعت ہوا تھا کہ آپنے ملازمت سے کنارہ کشی اختیار کر کے ۳۲ سال کی عمر میں حج کا قصد کیا۔ مکہ و مدینہ منورہ کی زیارت کرنے کے بعد آپ نجف اشرف کیجانب روانہ ہوئے کیونکہ اوس زمانہ میں یہ مقام مرکز علوم ہو رہا تھا۔ لیکن بدقسمتی سے راہ میں قزاقوں نے مرحوم کو لوٹ لیا۔ اور بیچارے مفلس اور آوارہ وطنی کی بلائے ناگہانی میں مبتلا ہو گئے لیکن آپ ایسے ہمت والے تھے کہ اس حالت نازمین بھی آپ عرصہ ۲۷ سال تک مختلف اطراف ایران و وسطی ایشیا میں سیاحت کرتے رہے اور ہر جگہ سے آپکی علمی قابلیت کے ذخیرہ میں کچھ نہ کچھ اضافہ ہوتا رہا اس علمی تحقیقات و شوق مطالعہ کتب کا نتیجہ یہ ہوا کہ تفسیر قرآن شریف کے متعلق آپ مستند اہل درایت مانے گئے۔ ۶۰ سال کی عمر میں آپ خراسان ہوتے ہوئے اپنے وطن مالوف کو واپس آئے۔ تھوڑے عرصہ تک دہلی بنارس و پٹنہ کی سیر کرتے رہے۔ اسی اثنا میں نواب آصف الدولہ صاحب کو حاجی صاحب کی خبر ہوئی نواب صاحب نے آپکو لکھنؤ آنے کیواسطے لکھا اور بہت [illegible] آپکو مدعو کیا لیکن آزادمنش حاجی صاحب نے [illegible] کی دعوت قبول نہیں کی اور بنگال کو واپس گئے۔ تھوڑے عرصہ تک ڈھاکہ میں حکومت اختیار کی بعد ازاں مرشد آباد چلے گئے۔ آپکی غربا پروری زبان زد خاص و عام تھی۔ اور یہ ممکن نہ تھا کہ کوئی غریب آپکا اپنی حاجت [illegible] آتا اور آپ [illegible] سے انکار کرتے۔ [illegible] دولت [illegible] روپیہ دیتے لہذا

آپنے مقامیوں کی امداد اور شرع کی اجرت شریف اپنے ہاتھ نقل کرتے اور غربا کی نذر کرتے۔ وہ لوگ اونکو اوتنے سامنے پیش کیے ہدیہ میں معقول رقم پاتے تھے چونکہ حاجی خوشنویس تھے لہذا ہزار بار یہ ایک جلد کے ہدیہ میں ملتا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حاجی صاحب نے قریباً ۷۲ جلدیں غربا کی نذر کیں اب یہ امر قابل غور ہے کہ اس عالم ضعیفی میں حاجی صاحب نے کسقدر دقت اور محنت برداشت کی کے غربا کی امداد کی۔ علاوہ شوق مطالعہ کتب کے آپ لوہاری اور درزی کا کام بھی فرصت کے وقت کیا کرتے تھے۔ آپکی پرہیزگاری محتاج بیان نہیں ہے آپکے مزاج میں سادگی حد درجہ واقع ہوئی تھی سادی غذا آپ استعمال کرتے تھے اور دسترخوان پر بہت سے فقرا موجود رہتے تھے۔ نواب صاحب مرشد آباد بھی کبھی کبھی آپکی زیارت کیواسطے تشریف لایا کرتے تھے لیکن آپکو اونکی دربار داری سے اسدرجہ نفرت تھی کہ آپنے بعمر ملازمت دربار مرشد آباد میں ایک بار بھی قدم نہ رکھا۔ حالانکہ اگر آپ وہاں کا قصد کرتے تو آپکی بے انتہا قدر اور عزت ہوتی۔ اتفاق سے اس عالم ضعیفی میں آپنے اپنے سوتیلی بہن مریم بیگم سے ورثہ میں جائداد کثیر پائی چونکہ حاجی صاحب کاروبار کے معاملات میں بھی ہوشیار تھے۔ آپنے ایسا نفیس انتظام کیا کہ جائداد متروکہ کی آمدنی میں روز بروز اضافہ ہوتا گیا چونکہ آپکو علم کا شوق تھا لہذا دولت ملنے پر آپنے اس بات میں لوگوں کی امداد شروع کی۔ آپنے انگریزی بھی سیکھی اور معمولی انگریزی لکھنا پڑھنا سیکھ لیا۔ گو مرحوم شیعہ تھے۔ لیکن مطلق تعصب نہ تھا۔ آپنے اپنی جائداد کے انتظام کیواسطے سنی مسلمان اور ہندو ملازم رکھے بشرطیکہ وہ قابل اعتبار اور قابل ہوں۔ ۹ جون ۱۸۰۶ء کو آپنے اپنی تمام جائداد جسکی سالانہ آمدنی ایک لاکھ ۵۶ ہزار کے قریب تھی تعلیمی اغراض کے واسطے وقف کر دی۔ ہگلی۔ راجشاہی چٹگاؤں اور ڈھاکہ کے عربی مدرسے محسن فنڈ کی بدولت قائم ہیں بنگال کے کالجوں میں جسقدر مسلمان تعلیم پاتے ہیں اگر وہ فیس ادا کرنے کی مقدرت نہیں رکھتے ہیں تو محسن فنڈ سے ادا کیجاتی ہے۔ طلبا کو وظائف دیے جاتے ہیں مسٹر امیر علی صاحب کو ولایت جاکر تعلیم پانے کے واسطے اس فنڈ سے مدد ملی تھی۔ اصل میں بنگال میں اہل اسلام کی تعلیم کے باب میں محسن فنڈ نے وہ کام انجام دیا ہے جو اس وقت تک گورنمنٹ برطانیہ سے بھی ممکن نہیں ہوا ہے۔ امام باڑہ ہگلی و ہگلی کالج حاجی محمد محسن [illegible] کی پائدار یادگار ہیں۔

(ہندوستان)

پھر ہنسی دم کرنے کے [illegible] ہے [illegible] ہشاش بشاش رہو کیونکہ تمہاری تصویر [illegible] فوٹو گرافر کیمرہ کے سامنے ہم [illegible] اور تصویر کھینچی معلوم ہوئی [illegible] میں بھی تمہاری شکل و صورت کا عکس دلوں پر پڑتا ہو۔ ان تصویروں سے آئینہ پھر آئینہ دل کے لطیف طبقات میں جو تمہاری شکل کا عکس کھینچا ہوا ہے زیادہ دیرپا ہوگا۔ مانا کہ تم ترددکا بوجھ ہو۔ مانا زندگی کے خارستان تمہارے ہاتھ پاؤں سب زخمی ہو گئے ہیں پھر بھی کچھ پروا نہیں۔ ہنسی خوشی میں دن کاٹو۔

ایسا بھی ممکن ہے کہ تم خود غرضی کی مصیبت میں گرفتار ہو تم تو دل دکھا اونکا کر سب سے منہ پھیر رکھا ہو تو سوچو کہ سب سے زیادہ تمہاری ہی زندگی وبال جان ہو کہ تم اپنے لیے آپ دکھی رہتے ہو۔ پھر بھی ہم یہی کہیں گے ہشاش بشاش رہو۔

تم کیا استحقاق رکھتے ہو کہ اپنے رنج و تفکرات کی [illegible] عادت دوسروں کو دکھاتے رہو۔ کیا اگر اپنے دکھ [illegible] کے سامنے چہرہ پر شکن رکھنا۔ مردنی صورت بنا [illegible] کے سفلہ پن کی [illegible] ہو۔

سنو۔ خوشی و مسرت میں رہنے کی عادت سیکھو۔ ہم [illegible] فیصدی تمہارے تفکرات صرف خیالی ہیں [illegible] ہیں۔ اگر انکی اصلیت بھی ہو۔ اور سچ مچ تمہارا دیوالہ ہی نکلنے والا ہو تم سمجھتے ہو کہ دنیا تمکو نگل جائیگی۔ تب بھی خوشی کی زندگی بسر کرو گرمی [illegible] برسات گزرنے والی ہی موسم ہیں

بیان [illegible] [illegible] نخواہد ماند

ایک بات اور سن لو۔ دنیا میں ہر شے اپنی مجلس کیطرف رجوع کرتی ہے۔ یہ قدرت کا زبردست قانون ہے۔ اگر تم خوش ہو تو خوشی کے ذرات تمہاری ہی طرف رجوع ہونگے۔ اگر دکھی ہو تو دکھ کا سامان خودبخود ہر طرف سے [illegible] کرینگے جسطرح گنا آکاش سے میٹھے خواص لیتا ہے اور [illegible] ذرات کو اپنی طرف کھینچتی رہتی ہے جیسا تم نے دلکو تیار رکھا ہے اسی قسم کے سامان سرانجام ہونگے اسلیے ہم کہہ رہے ہیں کہ فکر و تردد میں بھی ہشاش بشاش اپنے [illegible] کی حالت پر نگاہ رکھو۔ [illegible] بیٹ کو [illegible] اور جسم کو کپڑا [illegible] نہیں ملتا سکے سب ہاتھ دھو بیٹھے ہیں تو دنیا کا کیا حال ہوگا؟

اس طاعون۔ عالمگیر قحط۔ خوفناک افلاس میں ذاتی فرضی مصیبتوں کے خیال سے دنیا کو کیوں زیادہ ناپسند بنایا جاتا ہے [illegible] بوجھ کو گردن پر اوٹھائے اور تو بادشاہ سے بھی زیادہ خوش ہوگا۔ نجات ہو گی اسلیے ہشاش بشاش رہنے کی عادت سیکھو۔!!

(ہندوستانی)

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشنما گلابی ناریل کا تیل جسکی تعریف مین قلم قاصر ہے - اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیجاتی ہین - جو دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہین سر و دماغ کی بیماریون کو دفع کرتا ہے - سر کے درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ کیسیلا ملایم اور جڑ بالون کو مضبوط بناتا ہے - زیادہ تر طالبعلمون کو اور ان اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - اونکے واسطے بہت ہی فایدہ مند ہے اور ہماری ہی دوکان سے تو ایجاد ہوا ہے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۸ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گو کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ہو تا دنا مین اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانیکے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا - قیمت بھی کچھ نہین صرف سہ آنہ

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانیکا سفوف - یہ سفوف لاجواب ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ ر فی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنے سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابط - گولیان صد درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا قیمت ۶ عدد گولی ۲

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجاے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱ ر

[illegible]

یاچھن نہین ہے - قیمت ۸ ر فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھون کا ورم - دانت کا کیڑا دانتون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ ر فی شیشی ۲ ر جھون کے کرم شکم یعنی کیچوئی دوا - تلی سوداوی چو ٹھیا - انکے علاوہ اور بہت سی بیماریون کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دو مہرے خط و کتابت بھی ہوسکتا ہے - جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے -

المشتہر - ایسی - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنہیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دوا ساز ہین میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور
دستخط ۷ - جولائی ۱۹۰۱ع

جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا اسکے یہان موجود نہو -

۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ء
سہارنپور -
دستخط - جی - اے - لوٹی ذی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۲ ۱/۲ برس تک میری نگرانی مین ہے ادویہ مہیا کین -

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی سہا ہین اور منتظمان فرمایشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز و دوا فروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انکو امید ہے قایم رہیگی جیسا کہ وہ مستحق ہین سہارنپور
۲۴ - مارچ ۱۹۰۲ع دستخط ڈی ڈبلیو - سدرلینڈ ایم ڈی میجر آئی ایم الیس

[illegible]

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک بہت بڑا آرام ہے - کا رعورت تکلیف کو روکتی ہو - آرایش کیجئو - اجرت و قیمت وہی لیجاتی ہے اور یہ التماس ہے کہ اس موقع پر جہانتک کہ جب یہ کام دندانسازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہو گیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی بابت غیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے - غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتے ہین -

المشتہر - لالہ میکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اردو کی نفیس قصہ مضحک واقعات سے شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کہ کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شیخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانعالی و مرزا سودا ابو اسحٰق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمین ڈگلس - جیرالڈ - سٹیکرے - جیروم کے جیروم - مارک لمن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین ہم راتیج کیا گیا ہے - اول تو ناول مضحک اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - اسپر طرز بیان - انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بارے بسم اللہ سے تا ے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

عرق ماء اللحم واطعمہ غذا کا کام دیتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

پتہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع نامی اودھ لکھنؤ یا کاؤن پور میں محمد سجاد حسین (؟) چھپوا کر شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

۳ کالم	۲ کالم	کالم	نصف کالم	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

تفصیل خریداران [illegible]

حکیم کیمیا گر

کیوں؟

روح حیات

میں جادوگر نہیں ہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی فروخت سے ایک لاکھ روپے

میرے تین ایجنٹوں کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے
۲	۶۸ روپے	۷ آنے
۳	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۳	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴	۲۸ روپے	۵ آنے
۴	۵۲ روپے	آنے
میزان کل	۸۸۴ روپے	۱۴ آنے

(دستخط) سی میکنگ ایجنٹس صاحب بہادر ... کمشنر لاہور

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدردانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عام)

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

بال اڑانے کا تیل

روغن

تریاق طاعون

پتہ: حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیا گر پرائیویٹر شفاخانہ عام - لاہور

اشتیاق میں پردہ اب نکے چھائی تہذیب
اسلام کی تہذیب تھی دقیانوسی
یورپ نے نئی ہے سکھائی تہذیب

دیگر

یورپ کی ہے دنیا سے نرالی تہذیب
سانچے میں ہے انگریزوں نے ڈھالی تہذیب
حصے میں ہمارے بھی بہت کچھ آئی
کچھ اوڑھ لی کچھ ہے بچھائی تہذیب

پردہ

عورات میں پردہ نہو سب کہتے ہین
پردہ کو تنزل کا سبب کہتے ہین
منھ کھولے پھرے فرقۂ نسوان سب مین
یورپ کا اسے علم ادب کہتے ہین

تقلید

یورپ نے ترقی کے سکھائے اسباب
سیکھے مین عمل انہ بہت کچھ احباب
بڑا نہین ہونے کا کبھی دیکھا یار
جو نوش نہین کرتے نمرڑے سے پیشاب

...سودائی ہین
...شیدائی ہین
...ست مین ...
امت مین محمد کی بھی ... ہین

تلاش معاش

عورات کو ہین غیرت اگر گھر بیٹھین
میزان بھلا کیسے برابر بیٹھین
عورت بھی پھرے جیسے کمائی کھائی
شوہر کی نہ محتاج وہ ہوکر بیٹھین

میڈیکل کالج لاہور

لاہور مین ہے جو کہ میڈیکل کالج
سنتا ہون کہ ہے نمبر اوّل کالج
خارج ہوئے اوس سے طلبہ دو سو ۲۶۰
ہوجائے نہ اس روش سے بیکل کالج

دیگر

اوستادون مین کب رہی بد اخلاقی ہے
شاگردون سے کالج مین جو نا باقی ہے
نکلی جو گرد تھے صفائی کر لی
لڑکون سے مگر غبار ابھی باقی ہے

قلعہ ـ سید

...خوابی یادِ عہد ... ہوئے

اودھ پنچ صاحب بہادر لکھنؤ۔ توڑ مارٹک بلکہ شیک اسپنڈ ـ

آج کل بندہ درگاہ ستقر... ورنہ ین کوئی مع مبالغہ کئی فٹ جسم کا دور بڑھتا جاتا ہے تو یہ لیجے کہ اس مسرت سے پتلون کے بٹن ٹوٹ جاتے ہیں جو وقت خون خشک کیا کرتا ہے اس وجہ سے عدودے اندر ہون ورنہ موجودہ حالت سے مربع اور رنج سے مستطیل ہو مدت گذر گئی ہوتی نہ لکھنؤ سے علیگڈھ تک رنجناب علیہ الرحمۃ کا جسد ہی جسد ہوتا ـ

اب آپ نہایت ادب کے ساتھ دست بستہ اس خوشی کا سبب دریافت کرنے کی جرأت کرسکتے ہین سینے اور پیچ کھیت نہیں ـ ہان ذری سر کھلا کے اور منھ کان کے

کیا معنی کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ـ توبہ ـ استغفراللہ ـ نعوذ باللہ ـ ہان جناب سینے ـ چند ایام کا زمانہ منقضی ہوا کہ ہمارے ایک معزز دوست نے ایک روز یہ خبر بیان کی کہ کسی اخبار یا رسالے مین کسی مسز کا فوٹو شایع ہوا ہے ـ ہم نے فرمایا کہ اس تعجب کا کونسا موقع ہی ـ سیکڑون اخبارون مین ہزارون ... فوٹو شایع ہوا کرتے ہین اون صاحب نے فرمایا ... میرا مطلب کسی لیڈی سے نہین بلکہ ایک کلوٹی میم صاحبہ سے ہے جو سوء اتفاق سے مسلمان ہین ـ

سنو بھئی ہم تو یہ سوچکر خوش ہین کہ آج جن میم صاحب کا فوٹو نکلا ہے (بقول دوست کے وہ کلوٹی ہی کیون نہ ہون) کل خدا نے چاہا تو وہ خود گلگشت کو نکلینگی ـ شوقت اصل اور نقل مین امتیاز کرکے اڈیٹر صاحب کی حوصلہ افزائی ہم اسطرح پر کرینگے کہ میم صاحبہ کو بلی گارڈ وکٹوریہ پارک ـ عیش باغ ـ بنارسی باغ اور بادشاہ باغ دکھاکر عالم باغ روانہ کردینگے ـ

خوشی کا سبب دوم یہ ہے کہ انجناب نے نئی روشنی کے زمانہ مین جنم لیا اور تہذیب سیکھ کر مہذب ہوئے ـ اور مہذب بھی کیسے خود اپنے اجداد کو اجہل کہنے والے ـ عمامہ ـ انگرکھا ـ پائجامہ اور سلیم شاہی سے نفرت ـ ہیٹ ـ نکٹائی گیس وغیرہ ـ کوٹ نیکر اور فل بوٹ سے انس کیا بلکہ دلی محبت

CHAMBERLAIN'S COLIC· CHOLEBA AND DIARRHOEA REMEDY.

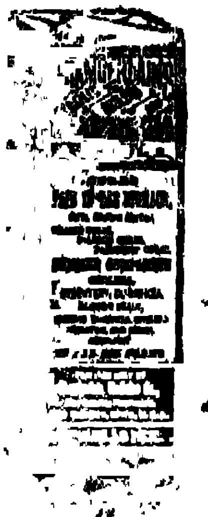

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ ـ پیچش ـ بدہضمی ـ ہیضہ ـ قولنج ـ اور تمام معدہ اور امعا کی بیماریون کا علاج

اس عجیب وغریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین ـ اور درد و تکلیف کو آرام دیا ہے ـ

یاد رکھو کہ ایک ہی خوراک سے معدہ کا درد رفع ہوجاتا ہے اور سخت پیچش کے علاج کے لیے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین ہوتی ـ

صرف بڑی بوتلون سے بنائی جاتی ہے ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

ہر جگہ بکتی ہے

چھوٹی بوتل قیمت ایک روپیہ ۱ بڑی بوتل قیمت دو روپے ۲

ہان ہو ... ... بیچکا نام ہی بھو تلیا تھا ... سگا ...
مین ... دی ہون کہ ایک ... درروز مین ... دیا ہون
... بلکہ ... تو ... ہو گی - مگر ... سے تعلق
... آپ گذشتہ ... واقعہ یاد آیا جسکا ذکر یہان مین
مناسب سمجھتا ہون - وہ یہ ہے کہ مین ... عرض کر چکا ہون
کہ مین ... کا ... ہون - ... سال ... زائد
زمانہ گذرا کہ ... شب کو ... آنکھ کھل گئی - خیالات کی
... کی ... کا ... ہو گئی - ... لیکر لیٹے لیٹے
پینا شروع کیا اوس زمانے مین ... مستعد الخدمت ... کر
ولایت گئے ہوے تھے - اور ایک دیہاتی ... اونکا
قایم مقام تھا - جو ... وقت ... تھا اور سیوقت
اس ... کی بھی آنکھ کھلی - ... پانی کا لوٹا ...
اونڈیل دیا اور چلانا شروع کیا کہ میان میان جلد ...
دیکھیے آپکے منھ مین ... اس فعل سے ...
ریچھ کی والی حکایت ... کی یاد تازہ گئی ... ہی ...
... مجھکو ناگوار تو ضرور معلوم ہوا مگر ... آیندہ
کیواسطے تنبیہ کر دیا - خیر آمدم برسر مطلب -
خوشی کا دوسرا سبب یہ ہے کہ اگر ... عالیجناب ...
کی ایسی ہی توجہ رہی تو دیکھیے گا کہ ... بہت ...
کے خاتمہ کے قبل ... اپنا فوٹو ... مرد
اخبارون مین شایع کرائینگے - اور ... قوم نے
ہماری حالت ... دیکھا ... سے ... اور ... نہین

- گرمی اور مستعدی دکھائی - تو کیا عجب ہے کہ موازی چند
عدد جو اپنے اپکو اپنے خالق کی صناعی کا بہترین نمونہ خیال
کرتی ہون اپنی دوسری بہنون کا پردہ چھوڑانے کے
جوش مین باہر نکل پڑین گی -
یعنے اپنے خیال کے مطابق اگر کوئی چڑیا پھنس گئی -
(پھنسیگی ضرور) تو دن کو پارک کی سیر کرانے اور رات کو
تھیٹر دکھانے کے بعد ایجانب اپنے گھر پر گھنٹہ دو گھنٹہ
کے لیے ... کرنے کیواسطے ضرور لایا کرینگے -
مگر یہ بھی تو سمجھیے اگر خدانخواستہ بنصیب دشمنان -
مسلمان قوم کی کان ... آنکھین پھری - کالے صاحب
لوگون کی حیا ... اور ... کا خیالی نقشہ بگڑ گیا -
اور ان کالی میم صاحب کی تقلید دوسری کلوٹیون نے
نکی تو واللہ کچھ نہ ہوا - مگر قسم ہے شیاطین الوقت کے
... کی ... دکھائی مین ایک ایک دیکھو اور
سمجھو ہوگا - اسلیے لیا معنی کہ سال بھر کی جدوجہد اور
کارگزاری صرف ... قدر کہ ایک خاتون کی تصویر سے
رسالہ کو زینت دیجائے اور کچھ نہ ہو - خیر میان یہ سب تو
اپنے اپنے وقت پر ہوتا ہی ... دیکھا جائیگا - مگر ساتھ
ہی ... کو نظر انداز نہ کرنا چاہیے یعنی جو ...
بیٹھے ہین اگر وہ نہ ہو ... کیا جائیگا -
آپکو واللہ - آپ ہی کوئی ... بتائیے بشرط فرصت
ممنون ہونگا -

ہان ابھی ابھی ایک بات میرا دل سے کل مین کائی ہے جسکو
آنکھین بند کر کے ... اور میری سوجھ بوجھ کی داد دیجیے - وہ یہ کہ
خدانخواستہ اگر اب کسی کالی لیڈی نے اپنا فوٹو کسی ایڈیٹر
اخبار یا رسالہ کو بغرض اشاعت نہ دیا تو بندہ ... گا تو
بسم الشیطان کہکرنے کا ... اور ... سے ... بعض ...
سورتون کے فوٹو لیکر ہفتہ وار ایک ایک شایع کیا کریگا
ہر فوٹو کے نیچے مسز فلان وکیل - مسز فلان بیرسٹر - مسز فلان
ڈپٹی کلکٹر - (یعنی ایک ہم رضی) درج ہوگا - تاکہ مہذب
کالے صاحب لوگون کی رگ مقابلہ جوش مین آئے اور
اونمین اپنے اپنے مال کو اٹھا یا بذریعہ فوٹو کے پبلک ...
پیش کرنے کی جرات پیدا ہو -
جب یہ پردہ ٹوٹ جائیگا تو سوقت ہماری طرف سے
ایک نوٹس اس مضمون کا دیا جائیگا کہ فلان تاریخ
وقت اور فلان مقام پر بادولت جلوس فرمائینگے -
کالے صاحب لوگون کو اجازت ہے کہ مندرجہ بالا قسم کا
کوئی فوٹو یا اصل دکھائی کے واسطے بندہ درگاہ سکے
روبرو پیش کرین - جسکا مال سب سے اچھا ہوگا اوسکو
ایک عدد دیا ہوا اسکا انعام دیا جائیگا -
اس طریقہ سے ہندوستان کا زیادہ تر حصہ ایک خاص
وقت تک مہذب ہو جائیگا - اپنا کام تو ہو ہی جائیگا مگر
نام قیامت تک انشاء اللہ شیطان کیطرح مشہور
رہے گا - ع

تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکرین کھائین
چلا جب جانور انسان کی چال اپنا چلن بگڑا

راقم
اختر بلگرامی

۱۸۶۹ سے ۱۹۰۶ تک

تجربہ کا وقت

۳۷ سال سے زیادہ

اسکاٹ کا املشن

نہایت سخت تجربہ مین جو اطباء عالم نے بتایا اوسمین پورا اترا آج اوسیکا نتیجہ ہے - ساری دنیا مین ایک ...

امراض سینہ
سرفہ
ضعف ہاضمہ

کیواسطے اور بچے اور بوڑھے دونون کے لیے مقوی اور چربی بنانے والی ہے

ہاتھ سے نہین چھوا ہے -

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ اینڈ ... (متحد)
دواسازان
لندن

سب طرف سے ہارے تو چلے نان پارے

آجکل انقلاب یا پھیر بدل - یا نیرنگی زمانہ - یا عجوبۂ دنیا کی
خلقی اچپلاہٹ - یا اہل زمانہ کی بے چینی - یا اس کوٹھی کے
دہان اوس کوٹھی مین کرنے کے شوق یا وغیرہ وغیرہ
اسباب سے ... انڈیا کی صدارت ... لے یعنی الہ آباد ...
کا مسئلہ انتقال مکانی ایسا پیچ ہے کہ اگرچہ پہلے بھی ...
... ہوتا رہا ہے مگر ... دورہ ... کے ساتھ
پایا جاتا ہے اور بہتون کو یقین ... ہے کہ ... مرتبہ
ہائی کورٹ صاحب ... التولد ... کیطرح ...
لکھنؤ کی گود مین کچھ دیر مین کھیلنے کو دنے ... ہین گے
اور اودھ ... کے ... ... کی ...
... کے ... سمجھے ... اس ... کی

… حس وجود نہین ہوتی - ہر نقل
… بلکہ اوس صورت مین ہے جو ان سب
… علی سوء کلیہ … اور چالاکی یا الوکی
… نت عجیبی اوسمین پائی جاتی ہے کسی صنف
… کے واسطے تمام مخصوصات جنسی کا جن سے
… موجود ہوتا ہے ایک خاصہ بلا مخصوصات
… حسن پیدا نہین کرسکتا - پس ایک خاصہ نہ تو سب سے بڑھا
ہوا اور نہ سب سے گھٹا ہوا ہونا چاہیئے -

یہ ہی کہتا ہے مخصوص وضع کبھی سادہ اور خالص حسن پر بغیر
… اجزا سے عملی تبدیل کے مستولی نہین ہوسکتی کیونکہ
عوض … مخصوص اوس موازنہ عام کے اختلاف سے پیدا ہوتی ہین
… افادہ - اور وقت کے واسطے معین کیے گئے ہین - اور
… چیزون کو باشان - شوکت صولت اور متانت
… کی طرف سے اعلی درجہ پیدا ہوجاتے ہین -
… صورت کے انداز مین بھی ایک خیال ہوا
… تصویر … ذو فرسنا … رینالڈز وغیرہ کے
… بالکل مخالف ہے - یعنی داہنی ٹانگ اور
… وہ … وقت چلنے کے پہلے حرکت
… قاعدہ صرف بڑھنے کے متعلق ہے نہ اشارہ کرنے کے

اور علم تشریح کا قاعدہ صرف ایک حالت … رفتار کے - واقد
کسی چیز لینے جسم کے آزاد اور بے روک ٹوک اشارہ پر یہ قاعدہ نہین
چلسکتا - اور اگر حاوی کیا جائے تو بہت کچھ بے ڈھنگاپن ہوجائے
جو قاعدہ انداز کا ہمنے قواعد علم اسرار الاعضا اور تجربات مصوران
یونانی سے استخراج کر کے قایم کیا ہے - وہ یہ ہے کہ جسم کے ایک
پہلو کے تمام اعضا یا تو آگے بڑھین گے یا پیچھے ہٹین گے - اور
جب ایک طرف آگے بڑھیگا تو دوسرا پیچھے ہٹیگا اور جب داہنا
بازو بلند ہوگا پھیلے گا یا آگے کو جھکایا جائیگا تو بائین ٹانگ ضرور
ہے کہ پیچھے کو اوٹھے پھیلائی جائے یا جھکائی جائے اسیطرح
ذو فرسنا … رینالڈز وغیرہ کا کلیہ تشریحی ہر بات مین مختلف ہے -
اس قاعدہ کی بنا یون پڑی کہ جسم کے دونون پہلو برابر رہنا ضرور
تھے اور انقسام حرکت جس سے ہر حصہ مین جان ہوتی ہے ہر حصہ
مین ظاہر ہونا چاہیے تھی یہ بات یونانی اعلی درجہ کے صنم … مین
… جہان … آزاد اور بے تکلف ظاہر کرنا منظور
… جہان لاؤکون اور اوسکے بیٹون کی
تصویر … جہان … محدود اور … تھی - وہان مصور نے
… یہ نہایت خوبصورت انداز قایم رکھا - ان اعلی
تصویرون مین یہ بات اوس وقت ترک کردی گئی ہے جب
منظور تھا کہ حرکت نہ ظاہر کیا جائے یا کمزور ہی دکھایا جائے

حال کے ناچنے والوں میں ظاہر کیا گیا ہے۔
مورو کے ساتھ ہمکو اتفاق ہے کہ حسن شخص اول درجہ کا
مکمل ہمیشہ حسن خیالی سے بہت کچھ مختلف ہوتا ہے۔ اور جو چیز
اوس سے اقرب ہوتی ہے وہی ایسی شکل دکھائی دیتی ہے اسیوجہ سے
حسن کے واسطے ہر زبان میں نادر کا لفظ ضرور استعمال کیا
جاتا ہے بلکہ اہل اٹلی اس بات کے اظہار کے واسطے کہ
ہم اکثر حسن نہیں دیکھ سکتے اوسے اجنبی کہا کرتے ہیں۔

اونیسواں باب

خیالی حسن عورات

یونانی مصوروں نے اس حسن کے مکمل نمونہ بنائے ہیں جنسے ہیں کہ ایسے لوگ بہت
کم تھے کہ جنسے خیالی نمونے اخذ کیے جا سکتے۔ یونان کی عورات میں
ایسا حسن نہایت وقت سے پایا جاتا تھا۔ لامحالہ پراکسٹیلز
اور اپلیز نے مجبوراً ایک ہی شخص سے وینس سنیڈ اس کی تصویر

---

۵۱ اس قاعدہ کی تشریح اور تفصیل ڈونلنڈ واکر نے اپنے رسالہ میں کئی طرح سے
حوالہ دیکر بیان کی ہے اور وہ رسالہ اصول فلسفیانہ مفید اور دلچسپ ہے اوسکا
نام ورزش بیگمات ہے جس کے جانو اور جس کے قواعد پر عمل کرنے سے ہر خاندان میں
حسن جسمانی خصوصاً شانہ اور بازو کا بہت کچھ ہو سکتا ہے ۱۲

ہو جزوی حسن حسن کامل نہیں ہو سکتا۔ لیکن رینالڈز اور پایک
نے اس مسئلہ کو خوب بیان کیا ہے۔
ونل کہتا ہے کہ اس کلیہ پر کہ ہر نوع حیوان میں خیال حسن
ایک ہی ہے یہ اعتراض عاید ہو سکتا ہے کہ ہر نوع مخصوص میں
ایسی بہت سی اصولی شکلیں ہیں جو ایک دوسرے سے بالکل
جدا اور ممیز ہیں با این ہمہ اونکے حسن سے انکار نہیں ہو سکتا
مثلاً مثلاً انسانی صورتوں میں حسن ہرکیولیس ایک حسن گلیڈیٹر
دوسرا اپالو۔ تیسرا (یہاں پر بھی وہی غلطی ہے۔) اور یہ سب
مختلف خیالات حسن پیدا کرتے ہیں۔ یہ بات سچ ہے کہ اپنی
اپنی قسم میں باوجود اختلاف وضع و تناسب ہر ایک بجائے خود
مکمل ہے۔ لیکن کسی خاص شخص کی تصویر نہیں ہے بلکہ ایک
صنف کی ہے اور چونکہ بنی نوع انسان کے متعلق صرف ایک
صورت عام ہے لہذا ہر درجہ میں ایک عام مشترک اور اصولی
صورت ہے جو اوس درجہ کے جمیع اشخاص مختلف کا خلاصہ ہے
مثلاً طفلی اور شیخوخت کی صورت بالکل مختلف ہوتی ہے۔
لیکن طفلی اور شیخوخت میں اپنی اپنی جگہ ایک عام صورت
ہوا کرتی ہے اور وہی زیادہ مکمل ہے۔ کیونکہ وہ تمام خصوصیات
سے بعید تر ہے لیکن اگرچہ جسم انسان کی عام اقسام کی خیالی صورتیں
زیادہ مکمل ہوا کرتی ہیں اور اوس قسم کی شخصی صورتوں سے کہیں

[illegible]

خالص سونے ... [illegible]

[illegible]

المشتہر۔ محمد ... دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

[illegible]

... سے زیادہ خریداروں پیشگی ہیں۔

المشتہر۔ کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

چلو خلاصی ہوئی!

کن سے؟ اشتہاری حکیموں سے

جو اپنے چکنے چپڑے لفظوں سے قابل رحم اور کم سمجھ مریضوں کو لوٹ رہے ہیں۔ کیوں۔ اسلئے کہ کامل شناسا بوٹیوں کو جاننے والے اور صادق حکیموں کے عجیب عجیب تجربات اور ہر ایک مرض کے نسخہ جات عمدہ مجرب المجرب نہایت صراحت کے ساتھ درج کئے ہیں اور کتاب چھپکر تیار ہے۔ اس کتاب کی موجودگی میں آپکو کسی حکیم یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا۔ ایک دفعہ منگا کر اسکی تجربہ کا امتحان کریں عام اشتہاری حکیم انہیں مجربات سے اپنا پیٹ پالتے ہیں۔ الغرض۔ اس کتاب کا ہر فرد بشر کو خریدنا ضروری ہے قیمت معہ محصول ...

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

ولایت کے نرخ پر ہندوستان میں گھڑیاں

ہندوستان میں پہلی مثال

ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

آزمائش کیجئے اور ہماری قیمتوں کا مقابلہ کسی انگریزی یا دیسی کارخانہ سے کریں (۱) ٹائم پیس گارنٹی دو سال ... ٹائم پیس گارنٹی ۲ سال قیمت ... (۳) بڑی کلاک ... گھڑیاں ۸ گھنٹہ چابی کی گارنٹی تین سال قیمت ... (۴) رسٹ واچ ... نہایت اعلیٰ ... گارنٹی تین سال ... (۵) لیور ... گارنٹی دو سال قیمت ... (۶) ... سیمن یہ خوبی ہے کہ ریلوے کی ... دیکھنے اور ... کے لئے ... اور حکیموں کیلئے ایک بے نظیر تحفہ قیمت ... گارنٹی پانچ سال (۸) طلائی پرپانچ منٹ کی گھڑی ہے ... گارنٹی تین سال (۹) بنداق کی دھات کی رسٹ واچ ... (۱۰) جنتری دار گھڑی جسمیں چاند۔ دن۔ مہینہ۔ تاریخ۔ وقت سب کچھ معلوم ہوتا ہے گارنٹی ۴ سال قیمت ... ایضاً گارنٹی ۵ سال ... (۱۱) ... گھڑی ... سنہری گارنٹی ... ایضاً گارنٹی ۵ سال ... (۱۲) ایک ہفتہ چابی کی گھڑی جسکو خرید کر عمر بھر کوئی گھڑی خریدنے کی ضرورت نہ ہوگی ... نہایت خوبصورت گارنٹی ۵ سال قیمت ... (۱۳) چاندی کی رسٹ واچ ... (۱۴) شاپ واچ درجہ اول گارنٹی ۹ سال ... بڑی کیگولیٹر درجہ اول ... گارنٹی ۴ سال۔ ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے۔

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان (پنجاب)

پانچ منٹ میں سرٹیفکیٹ

بیس بیماریوں کی ایک دوا

ہر گھر میں ہر وقت اسکی ایک شیشی موجود رہنی چاہیئے۔ یہ دوا ایک طرح کا تیل ہے ہیضہ ہو جاوے تو اسکا ایک قطرہ منقہ میں لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے طاعون کے واسطے یہ سب سے زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے ہسپتالوں میں آجکل اسکے فیض سے (۰۰) فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہیں سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دیں تو زہر کے اثر کو وہیں سے نکال دیتا ہے۔

ہر طرح کے درد سر کی شرطیہ دوا ہے پانچ منٹ کے اندر درد کا نام نہیں رہتا درد پیٹ کے درد ... درد پسلی۔ ورم جگر۔ طحال وغیرہ میں بیرونی مالش سے مرض کا نام نہیں رہتا۔ وجع المفاصل۔ نقرس ہر طرح کے جوڑوں کے درد ... پر اسکی مالش اعجاز مسیحا دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ... نمونہ کی چھوٹی سی دوا بارہ آنہ۔ محصولڈاک ذمہ خریدار

المشتہر حکیم محمد الدین ... جلالپور جٹان پنجاب

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا وہی ہے جو کسوٹی پر ٹھیک نکلے اسکے واسطے کسی زر شہادت کی ضرورت نہیں۔ اچھی دوائی صرف وہی ہے جسکیواسطے سندات پیش کرنے کی حاجت نہ ہو ... میری دوائیں ... ہیں ... ایک دوا کا نمونہ دیتا ہوں روزانہ بیسوں سرٹیفکیٹ موصول ہوتے ہیں مگر اشتہاری حکماء (معزز لوگوں کے سرٹیفکیٹ نکالے جانا) ... بفضل خدا ہماری دواؤں میں یہ صفت ہے کہ جہاں ایک شخص نے دوائی منگوائی۔ وہ کنبہ بلکہ محلہ ہمارا خریدار بنگیا۔ سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور صداقت اپنا اثر ... ظاہر کرتی ہے اور آخر کامیابی سچائی ہی کو ہوا کرتی ہے۔

جوہر حیات

یہ وہ گولیاں ہیں جنکے برابر مقوی اور ... دوائی آجتک روئے زمین پر ایجاد نہیں ہوئی اسکے استعمال سے انسان کا بدن لوہے کی مانند سخت ہو جاتا ہے۔ اعضا پہلوانوں کی مانند گوشت سے بھر جاتے ہیں کیونکہ صرف ... ایک بکس ... پانچ سیر خون تازہ پیدا ہوتا ہے اور طاقت ... زیادہ ہو جاتی ہے کہ سنبھالنا انسانی طاقت سے باہر ہو جاتا ہے۔ لوگوں نے انگریزی ٹانک فاسفورس ... آئیل چھوڑ دیا ہے۔ ویک ... اور ساتھ ... کے استعمال سے توبہ کر دی۔ یونانی ... یاقوتیاں اور ... ترک کر دیئے ہر سال کئی ... بامراد ہو گئے۔ نامرد اور نامردوں کے علاوہ ہر طرح کے مایوس العلاج اس دوائی سے کامیاب ہو گئے پیرانہ سالی میں گولیاں جوان بنا دیتی ہیں۔ قیمت صرف ... نمونہ کی گولیاں ... آرڈر یا ٹکٹ ڈاک آنے پر ارسال ہوتی ہیں ... (۲) اگر جوانی کی غلط کاریوں یا بچپن کی ناشائستہ حرکات سے اعصاب کمزور ہوں تو ایک شیشی روغن مالش کی ... کو دیجاتی ہے ... دوا اور نسخے خریدار کو محصولڈاک معاف۔

طاعون کی دوائی ... کی دوائی ... بواسیر کی دوائی ... دوائی ... سوزش مجرب الجرب

دوائی ... دوروپیہ۔

المشتہر۔ محمد الدین مہرج جلالپور جٹان پنجاب

میٹھا میٹھا ہپ

یہہ مصری ڈلی تھوک دون یا غٹ کر جاؤن

رنگ قائم کیا ہے الہ آباد والے ہر طرح کی کوشش اور سعی میں چاروں ہاتھ پاؤں سے سرتکے تا ملکین اور سلطان بیجان ہیں اور جہانتک ہو سکتا ہے [illegible] ہائیکورٹ تک دوڑ جانے کے پیش فرماتے ہیں مگر اونمین سے ایک بڑی موٹی بھاری بھرکم مذہبی شکایت پیش کرتے ہین کہ پراگ ہنود کا متبرک مقام ہے اگر [illegible] نہان اشنان موقوف کیا اور صرف کورٹ کے قبرستان کو اختیار کیا تو طرح طرح کی خرابیاں ہونگی - یہ مقام بالکل سنسان ہو جائیگا جو لوگ آئینگے اور تا قانونی اشنان (مقدسہ بازی) کے ساتھ یہ ثواب بھی کمانے میں رہتے ہین وہ سوکھے (خالی) مذہبی اشنان پا سکین گے۔

خیر صاحب ایسی بھاری بھرکم مذہبی شکایت کو ملحوظ رکھکے ہم چند تجویزین پیش کرتے ہین اسپر کوشش کرتے سے تمام ملکی انتظام کی چول ٹھیک بیٹھ جائیگی کہ سب ملکی انتظام مذہبی انتظام سے اسطرح چپک بیٹھیگا جیسے مسوڑون سے دانت یا چولون مین کواڑ کے بیٹ - یا پلنگ کے پایون مین پٹی -

الغرض وہ تجویزین یہ ہین -

۱ - چونکہ یہ ملک ہندوستان ہنود کا ہے لہذا اونمین کے مذہبی اور متبرک مقدس مقامات پر مثل کاشی - پراگ - متھرا - جگن ناتھ پوری - تھانیسر - اجودھیا - پاپیل منصور ورا - اوان - دھو - مہابلیشر - وغیرہ وغیرہ دار السلطنت یا راجدھانی یا حاکم وقت کا مستقر کیا جاے اور اسطرح بمبئی بنگال - مدراس - پنجاب ممالک مغربی شمالی و ممالک متوسط کے سب صدر مقامات مقرر ہوں -

۲ - انہین صدرون کے لحاظ سے اور چھوٹی چھوٹی صدریان مثل محکمہ ڈاکخانہ و کرنسی ٹکسال - پوسٹ ماسٹر جنرل - ہائیکورٹ - رجسٹری - صدر پولیس - وغیرہ وغیرہ مقرر کیے جائین -

۳ - اور محکمہ فوج کی بڑی بڑی چھاونیان بھی اور اونکے محکمات فوجی کا بھی اسی ترتیب اور لحاظ سے مقرر کیا جائے -

غرضکہ اسی طریقہ سے مذہبی اور پولیٹکل کل معاملات دینی و دنیوی ایک ہو جانے سے مدغم ہو جائینگے - اور دین کے معاملات معاد و معاش اسطرح زیارت تیرتھ یاترا و مطالب دنیاوی سے یکسان خوشی خوشی بصداق ایک پنتھ دو کاج مستفید ہوتے اور دین دنیا سنوارتے رہین گے - اور ہندوستان مین جو بات قدیم الایام کے مہاراجون سے نہ انجام پا سکی اوسکا الفرا سرکار انگریزی بہادر کو دکھا سکیگی - دائمی ابد الاباد شکر گذاری رعایا پر حاصل ہوگی -

اب اگر کوئی نفاقی صاحب اعتراض کی دم لاحقین کرواہ سرکار تو ٹھیری آزاد عیسائی اور سلوت ایک آنکھ مین لہر بحر کرنیکی کیا وجہ - مسلمان - سکھ - پارسی - یہودی - جینی بودھ - وغیرہ سب ہی مذہب والے اس ملک مین بستے ہین پس اونکے دعاوی کا لحاظ رکھنا بھی معدلت گستری کی رو سے لازم بلکہ الزم ہے - سو اسکا جواب یہ ہے کہ یونتو ہزارون بستے ہین ہندوستان مین اور پھر آجکل کے روشنی کے زمانیکا ہندوستان - مگر یہ دیکھنا چاہیے کہ قدیم الایام سے کون قوم آباد ہے اون سبکا اصلی ملک الگ ہے یہی لوگ ایسے ہین جو ہندوستان سے باہر نہیں ہین پھر کے اس ملک کی بہت اور یہ ملک اونکی قسمت [illegible] خدا کے ہان سے لکھ گیا ہے اور دونکا یہ حال ہے کہ اپنی اپنی جگہ ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنا سکتے ہین - مسلمان مدینے کربلا کو اپنا کعبہ بنائین - سکھ امرتسر مین گرنتھ پڑھین عیسائی موسائی یروشلم طور سینا پوجین - بودھ والے کا البتہ ہندوستان مین ایک زمانہ تھا - اب بجز اونکے کے بڑے منارون اور دیوالون مین نشانات کے اور کچھ نہین باقی چین جاپان وغیرہ اونکے واسطے بہت ملک پڑے ہین - پس پھر کے یہی ہندو بچا رہے اور انکے تیرتھ رہ گئے - یہ کہین دوسرے اقالیم مین نہین جمع ہو سکتے پس اونمین کی خاطر تقدم رہنا چاہیے -

راقم

تریبنی پرشاد

مصحفی جب مری ایام بھلے آئین گے
ہنس بلائے ہو سے شرابی ہو آئین گے

آپ جانیے دنیای فلاح اور بہبود اور نیکنامی اور ہاد کی ترقی اور افادہ کچھ الگ الگ دو حقیقتین نہیں - لوگ سمجھنے کو جو چاہین کہین - مذہب کی یہی [illegible] تب دنیا کو مزرعہ آخرت مانتے ہین [illegible] اور اوسکی پیداوار کی مائیر کیون نہ ہوتے [illegible] تمام اسباب کو پابند سیاسیات انتا بھی [illegible] ہے - اور سے بیان تمامی کار خانے [illegible] نیا ہوئی تو گیا اور عالم [illegible] ہو گیا -

پس [illegible] نے [illegible] لوگون نے شاہ دیا پان کو سنبھال [illegible] اطاعت [illegible] پابند اسلام ہوئی گا اور وہ بھی کسی موڑ کی صاحب قبلہ کے [illegible] بلا غیبت [illegible] آپکے اصلاح اور منشور [illegible] بھا بات ہے اب [illegible] خوش سے اگر آپ [illegible] اسبا ب [illegible] یہی سبب کیا کم ہے کہ [illegible]

یہ سچ ہے کہ وہان [illegible] کی ایسی کوئی ابھی کوشش ہوئی اور نہ بظاہر امید ہے - مگر سلطان ٹرکی [illegible] روشن عدالت برہانش - ان مین تو تھوڑا [illegible] چلی آئی ہے جیسونا لڑائیان معرکہ آرائیان ہو چکی ہین - پس ٹاپان - سے اور روس سے جو اور لڑائی جنگ وجدل اب ہوئی ہے - وہ اوسی کا ایک ضمیمہ یا دم چھلا ہے مفرق

شاہی واش پوڈر

منہ دھونے اور نہانے کے لیے اعلی درجہ کا خوشبودار مسفوف شاہی واش پوڈر مہاسے جھائیان اور تمام عارضی داغ مٹاتا ہے اور چہرہ کا رنگ صاف کرکے جلوہ حسن دکھاتا ہے -
یورپ سے جتنے اس قسم کے پوڈر آتے ہین اونمین سواے نمایشی خوبصورتی کے اکثر امراض جلدی کی رعایت ملحوظ نہین ہوتی - برخلاف اسکے شاہی واش پوڈر جلد کو نرم و نازک بناتا اور خارش کا فوری دافع اور تمام جلدی شکایات کا عمدہ علاج ہے -

نمک سلطانی
تخمہ - بدہضمی - سوء ہضم - ریاح بواسیری - درد گردہ - درد قولنج - وجع الفواد - ورم طحال - ضعف معدہ - قبض کا تیر بہدف علاج ہے اور طاعون کے تقدم حفظ ما تقدم مین نہایت مفید ثابت ہوا ہے اسکی ہندوستان کے ہر گوشہ سے مانگ ہے - اور ملک کے بڑے بڑے اہل الراے حضرات سے کامیابی کا سرٹیفکٹ حاصل کیا ہے
قیمت شیشی عدد متوسط ۸ ر قیمت بوتل کلان جسمین ایک اونس کی ۱۶ شیشیان آتی ہین - عمہ

سلطانی سالٹ اینڈ شاہی واش پوڈر فیکٹری لکھنؤ

میرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون مڈیکل کالج کے پروفیسرون۔ نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے میرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص میرہ فی ماشہ بیس روپیہ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم ... میرے کا سرمہ کو تقریبا تیس ... استعمال کیا جو موتیا بند۔ دھند۔ پھولا ناخونہ آنکھون ... کے امراض مین مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سرمہ ... سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف ... ویسا ہی ... مین مفید اور بیتر ... مین آپکا ... کو بذریعہ ڈاک ... کے نمبردار کی معرفت ... ہونا چاہیئے تاکہ ... سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو ... یاد کرین برائے مہربانی ایک تولہ میرے کا سرمہ ... اعلی قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدین ...
راقم۔ ڈاکٹر چودھری ... میڈیکل انچارج شفاخانہ ... ضلع ...

(۲) مین نے میرے کا سرمہ ... سردار میا سنگھ صاحب ... استعمال ... کیا ہی ... اسکی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ... سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریون کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ مین نے اپنی تجربہ مین ... سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین ... آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ... استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون۔ ...

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ تو یہ ہی آپنے ... سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی جسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔
راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے میرے کا سرمہ جوکہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔
راقم نواب محمد حیات خان صاحب بہادر سی ایس آئی۔ سی۔ آئی۔ ای سابق جوڈیشل کمشنر و قسمت جالندھر ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا میرے کا سرمہ استعمال کیا مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری کے لیے بہت مفید ہی میری آنکھین بالکل کمزور تھین لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔
راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خانصاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر میرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھہ پڑھ سکتا ہون۔
راقم۔ راو ... گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ ...

اگر کوئی شخص ... ثابت کرے ... روپیہ انعام ... [illegible]

اسمین یہ ہے کہ ٹرکی نے جو بات نہین ہونی تھی اوسکو پہلی ہی دفعہ دکھادی یعنی شکست کی بہانک صورت اوسکو سامنے پیش کر دی اور یہی مثوالی۔ غرضکہ رشتہ عداوت مین تو ٹرکی کا ہمرف ہو گیا۔ اور یہ بھی تم جانتے ہو دوست تین طرح کے ہوتے ہین ایک دوست براہ راست یعنی اصالتاً بنفس نفیس دوست دوسرا وہ بھی دوست جو دوست کا دوست ہو۔ تیسرا دشمن کا دشمن۔

پس اس رشتے سے جاپان ٹرکی کا دوست ہے۔ لیکن خالی بلکہ شکست رعیت کی دوستی نہین بلکہ دوستی کا پانچا جو جاری ہوتا ہے۔ تو مذہبی دوستی تک جا کے ڈانڈے ملا۔ اسکے واسطے نہ کسی تکلفی تقریب کی حاجت نہ خارجی تعلیم و تلقین کی ضرورت۔ ٹرکی آج مسلمان نہوتا بلکہ کسی اور مذہب کا ہوتا تب بھی دشمن کے دشمن کا رشتہ جاپان کو اوسی وادی پر پھیر گھار کے لاتا پھیر ٹرکی ہوتا۔ اہتوا آپکی سمجھ ناقص اور دماغ مجوف کے پیچ کے وسط۔ نخ۔ یعنی پیچ پیچ کی پالیسی یا پولٹیکل پردین ہان جناب مولوی صاحب ہان۔ ہر کہ شک آرد کافر گردد۔ مگر ایک تھوڑا شبہ پھر بھی باقی رہا جاتا ہے۔ یعنی کیا بادشاہ جیسے شاہ جاپان ہے ایسی موتمر بادشاہ منقلب العالم بات کو یون چپ چپاتے کرتا یا کر سکتا ہے؟

اوجھا اس کا فراد لحدانہ منطق سے کیا۔ بس ایمان کی بات یہ ہے کہ جاپان کا ایمان اسلامی ہو گیا۔ وہ کسی طرح سے سہی خدا کی دین مین کسی کا اجارہ نہین۔ راہ چلتے کیا جواہرات راستے مین لوگون کو نہین ملتے۔ اوسیطرح بات سمجھ لو جاپان کو روس کی عداوت کی راہ مین یہ جوہر ایمان ہاتھ لگا۔

لیکن تم جا کے بوجھ نکلنے پر تعجب ہی کہ عیسائی۔ یہودہ الحاد ہونے اسلام اختیار کرنا تو دنیا دیکھے تو سمجھ مین نہین آتا اور اگر یون نہین مذہب صاحب ادہر بھاند جانے والے ہوتے تو بڑے میان یعنی اللہ صاحب رسولون نبیون۔ اوتار و ثو کیون بھیجنے کی تکلیف اٹھاتے اور کیون اونکو اوسٹ پیدا کرتے حضرت موسیٰ کیون بنی اسرائیل کے ساتھ سکرا کے دماغ خالی کرتے۔ عیسیٰ کیون پھانسی پاتے اور دیگر نبی صعوبات اوٹھاتے مفت خدا جھنجھٹ مین پڑتے۔ بس آسمان سے ایمان اور مذہب بادل اوڑون کیطرح جس ملک مین اللہ صاحب چاہتے جاپان کیطرح برس پڑتا۔ ارے بھئی آجکل الحاد اور بے دینی کا زمانہ ہے۔ بڑے بڑے مذہب والون کو دیکھیے عیسائی۔ موسائی۔ مسلمان کی تخصیص نہین۔ اگر دلونکی پہان بنان کیجیے تو ایمان مذہبی کا اوسیطرح پتا نہین جسطرح پالیسی مین پیچ اور سانپ القولی۔ بس ایسی فصل مین ایسی چیز جسکا بیج ہی مارا گیا۔ اوسکو یون جاپان سے چپکا دینا سمجھ مین نہین آتا۔

بس سب یہ الحاد اور کفر کی باتین ہین۔ محض خدا کی دین ہے کیا تمنے یہ شعر نہین سنا۔ ؎

خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھیے احوال
کہ آگ لینے کو جائین پیمبر ہو جائے

بس ایمان لاؤ اور بے چون و چرا مان لو کہ جاپان مسلمان ہو جائیگا۔ اور بالفعل بہ بیشگی ہے ہی۔ اور اگر بفرض محال نہ بھی ہو تو ہمکو کیا وجہ کہ ایسے دل خوش کن امید کو جھٹلائین۔ اور کیون اوس امر مین جسکے واسطے یہان بعض حضرات مثل قاری سرافراز حسین وکیل وغیرہ مفت خدا جاپان چلے ہین۔ گھر بیٹھے بغیر کوہ کندن و کاہ بر آوردن کے اور بغیر ہلدی پھٹکری کے چوکھے رنگ کے۔ حاصل ہونے مین شک و شبہ اور چون چرا کو دخل دین۔ کیا وجہ کہ مذہب و ذہب بعض ایک ظنی چیز ہے۔ جسکا حال مرنے کے بعد معلوم ہو گا بس اوسی ظن کا یہ بھی شعبہ ہے۔ باقی یہ تو مرنے کے بعد حال کھلیگا کہ شاہ جاپان۔ زار روس۔ سلطان ٹرکی

۱۲-۷-۶ ۱۱-۱۰-۶

طب کی نادر کتاب جامع الحکمت

قیمت کچھ عرصہ کیلئے بجائے عہ صرف ۱۲/ معہ محصولڈاک کر دیگئی ہے۔

اس بینظیر و عدیم المثال کتاب کے مصنف عالیجناب ڈاکٹر بسی جی رسکاٹ صاحب ایم۔ ڈی۔ ایف سی۔ ایس۔ اے۔ آر۔ ایس۔ ایم ہین۔ یہ نادر الوجود کتاب ڈاکٹر صاحب موصوف کی عین حیات ہی مین سات بار طبع ہو کر ہاتھون ہاتھ فروخت ہو چکی ہے۔ اب آٹھوین بار پھر منوا (چھپوائی) ہے۔ اس عدیم النظیر و بے مثال کتاب مین ۴۸ باب ہین اور ہر ایک باب بجائے خود ایک ضخیم کتاب ہے فہرست ابواب حسب ذیل ہے۔

(باب ۱) مخزن الادویہ۔ کل ادویات کے نام اردو فارسی سنسکرت انگریزی زبانون مین معہ شناخت و خواص و مقدار خوراک (باب ۲) اصطلاحات طبی کے نام عربی اردو سنسکرت انگریزی چار زبانون مین اور انکی باہمی تطبیق معہ شرح اوزان ادویہ و بحران وغیرہ (باب ۳) اکسیریات کل بیماریون کے نام عربی اردو سنسکرت انگریزی چار زبانون مین اور انکا ڈاکٹری یونانی ویدک جرمنی ہومیوپیتھک علاج بالمقابل (باب ۴) علم تشخیص امراض۔ ہر ایک مرض کی علامات اسباب اقسام علاج و پرہیز بقاعدہ ڈاکٹری یونانی و ویدک (باب ۵) افعال الاعضا (باب ۶) علم تشریح اعضاء جسمانی کی کامل تشریح معہ دلکش رنگین تصاویر کے معہ چار زبانون مین اعضا کے نام وغیرہ (باب ۷) علم جراحی (باب ۸) زبدۃ الحکمت ہر ایک مرض کا علاج انگریزی طریقہ سے (باب ۹) گنج حکمت ہر ایک مرض کا یونانی علاج (باب ۱۰) معدن الحکمت ہر ایک مرض کا ویدک علاج (باب ۱۱) اکسیر جرمنی۔ جرمنی علاج ہر مرض کا حسب طریقہ مشہور جرمن عالم ڈاکٹر لوئی کونہ صاحب (باب ۱۲) انگریزی دواسازی۔ کل ادویات کے بنانے کا طریقہ۔ (باب ۱۳) علم قابلہ (مڈوائفری)۔ (باب ۱۴) علاج المستورات (باب ۱۵) علاج الاطفال (باب ۱۶) علاج امراض خاص مردان (باب ۱۷) مجربات انگلستان و ہندوستان کا مکمل کیمیا گری یعنی مخزن اکسیر۔ تمام دھاتون کو کشتہ کرنے کی ہزارہا نادر ترکیبین (باب ۱۸) مجربات بادشاہ گرسنیاسی جودھپوری۔ سنیاسی تیر بہدف ادویات کا کامل ذخیرہ (باب ۱۹) علم طب متعلقہ عدالت (باب ۲۰) استیصال طاعون (باب ۲۱) علم مسمریزم کا ذریعہ سے کل امراض کا علاج (باب ۲۲) رسالہ خضاب دو سو بیس نسخہ جات از قسم تیل عرق و سفوف انگریزی امریکن جرمنی فرانسیسی و دیسی (باب ۲۳) مفرحات (باب ۲۴) مزید العمر (باب ۲۵) اصول تیمارداری (باب ۲۶) اصول صحت دائمی (باب ۲۷) انگریزی پیٹنٹ ادویات کا بیان و طریق استعمال و ادویات ہومیوپیتھک (باب ۲۸) ہندوستانی خاص ادویات از قسم لبوق رس شربت مقوی حلوہ مزائین معجون وغیرہ کا کامل بیان (باب ۲۹) نبض۔ (باب ۳۰) قارورہ (باب ۳۱) فصد (باب ۳۲) آلات ڈاکٹری کا بیان و طریق استعمال (باب ۳۳) اتفاقی حادثات کا فوری علاج (باب ۳۴) خوبصورتی و تندرستی (باب ۳۵) ورزش (باب ۳۶) خوراک (باب ۳۷) ... (باب ۳۸) ...

الغرض یہ کتاب علم طب مین لاجواب اور ڈاکٹری یونانی وید کہ جرمنی ہومیوپیتھک سنیاسی طبابت کا کامل اور بینظیر مجموعہ ہے آجتک اسکی مانند کوئی طبی کتاب بالکل شایع نہین ہوئی۔ ہان جعلی تو حشرات الارض کیطرح بہت سی چھپکر فروخت ہو رہی ہین۔ اسمین علم طب کے متعلق کوئی بات بھی چھوڑی نہین گئی ہے۔ اس کتاب کی خریداری کے بعد آپکو یقیناً کسی حکیم وید ڈاکٹر کی ضرورت نہوگی بلکہ خود ہی حکیم حاذق لایق مستند وید بنجائینگے۔ یہ کتاب آٹھوین مرتبہ تین ہزار چھاپی گئی تھی چونکہ اکثر ہاتھون ہاتھ فروخت ہو گئی اب ہمارے پاس صرف ۱۵۰ جلدین باقی رہگئی ہین۔ جو کہ ہم ستاک اوٹھا دینا منظور ہے۔ اسلیے اس کتاب کو ہم درجہ کی حیرت انگیز رعایتی قیمت یعنی بجائے عہ کے صرف ۱۲/ معہ محصولڈاک فی جلد کے حساب سے فروخت کرتے ہین جو صاحبان اسکو خریدینگے وہ اسکی بینظیر خوبی اور قیمت کی حیرت انگیز ارزانی دیکھکر یقیناً حیرت زدہ ہو جائینگے۔ اس کتاب کے ۵۰۷، ۲۹ صفحے ہین تقطیع بہت ہی بڑی ہے خوشخط بدرجہ کمال ہے اور کاغذ سفید اعلیٰ درجہ کا ہے۔

نوٹ۔ (۱) چونکہ یہ کتاب نہایت ہی ضخیم ہے اسلیے قیمت نقد پیشگی آنی چاہیے یا جو صاحبان بذریعہ وی۔ پی۔ طلب کرنا چاہین وہ کم از کم ایک روپیہ پیشگی بھیجدین۔ باقی رقم کا وی۔ پی۔ کر دیا جائیگا۔ ورنہ تعمیل ارشاد نہوگی فوراً طلب کر لیجیے ورنہ پھر پچھتاتے ہی رہجائینگے۔ اگر کتاب اشتہار کے مطابق نہو یا ذرا سا بھی فرق نظر آئے یا پسند نہو تو قیمت فوراً واپس دیجائیگی۔

ملنے کا پتہ: منشی عبد المتین مقام و ڈاکخانہ ہرد وار ضلع سہارنپور متصل ڈاک بنگلہ سرکاری ریلوے اسٹیشن۔

جو جنت میں داخل ہوئے یا شمع کے پروانون کیطرح
یونہیں جل بجھے - اور یہ دنیا محض سے
کچھ سین جوش عاشق سن قدم [illegible]
چھوٹا سا طور تو یہ ڈراما کا پہلا تھا
سلیبے پر پڑے ڈراما کا ایک سین تھا -

ناقل

ظلن مومن

مچھندر سبھا

(سلسلہ کے لیے اودھ پنچ مطبوعہ ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۰۹ع ملاحظہ فرمائیے)

گانا شہزادہ کا حالت قید مین

ابھی ہماری بھی تھوڑی بنا سنو تو سہی
جو ہمپہ گذشت ہو اوسکی بنا سنو تو سہی
جو اپنے لوگون کے اوپر یا ہونین کرتے
کہے تھا آپ کو سے مضا کیا سنو تو سہی
ادھر گرانی غم سے بیٹھو کون مرتے ہین
اودھر تقاضا ہے تھمیں کا سنو تو سہی
دلین دین رہا کچھ نہ جا یاد رہی
کرین کہانسے بتاؤ ادا سنو تو سہی

تعریف کرنا مکار دیو کا راجہ مچھندر سے جوگن کی

سنو مجھ سے اے راجہ خوش خصال
گذارش ہے اک حال پر اختلال
یہان آئی ہے آج اک جوگنی
نہ آنکھون سے دیکھی کالون سنی
نہین اسمین شک ہی وہ ہے کسبین
کہ سانچے مین ڈہالا گیا ہے بدن
ہے پاس اوسکے بین اور بیٹھو ہم
بجاتی وہ اپنا ہے اپنی قسم

مشتاق ہونا راجہ کا اور بلوانا سبھا مین

اے دیو سنکر مین بنا سنس ہون
اوسکے مین بھی تو عاشق ہون

بلالا دے جلد ابھی میرے پاس
ڈلا دے وہ کچھ اپنے دلمین ہراس

جانا مکار دیو کا پاس جوگن کے اور اظہار شوق راجہ

تجھے لینے آیا ہون اے جوگنی
تو خوش ہو کہ تقدیر تیری بنی
تمنا تری پوری ہوگی وہان
ہنسے جب تو پائیگی تو اپنا عیان

جواب دینا جوگن کا دیو کو

خبردار ایسا نہ کہنا کبھی
مجھے کچھ بھی پروا نہین راجہ کی
مجھے ملنا گو ایک دم شاق ہے
مگر چونکہ وہ میرا مشتاق ہے

چلون گی سناؤنگی جو یاد ہے
وہ خوش ہوگا گر فضل اوستاد ہے

چلنا جوگن کا ہمراہ دیو کے گاتے ہوئے

ٹھمری

مین تو اپنے دلبر سے کو ڈھونڈن چلیان
اب کو ؤ پاس نجر نہین آوت — سنگ کی سکھی سہیلیان
کنوارے پن مین ساتو نچن — کید کی آیبت جہلیان
مین تو الخ

غزل

رسوا ہون تیرے عشق مین اے یار خبر لے
سو بار نہین بھائی تو اک بار خبر لے
احباب بھی دشمن ہوئے پانی بھی ہوا اپند
گھر بار کی اپنے مری بیمار خبر لے
دارو غہ جیل اب مری سن عرض خدا را
دکھلا دے ذرا اوسکا تو دیدار خبر لے
اب چھوڑ جیا پاس ہے کلنگ مین کیسا
بیخوف و خطر آ سر بازار خبر لے

حاضر کرنا دیو کا جوگن کو راجہ مچھندر کے سامنے

ذرا ادھر دیکھیے راجہ صاحب ادھر
یہ حاضر ہوئی جوگنی بانہنر

جلد ... نمبر ...

بے دوا و بے جراح علاج

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ امراض جدید بلا دوا
علاج بلا دوا بے جراح - باتصویر اردو مصنفہ مشہور عالم
ڈاکٹر لوی کہنی صاحب جرمن عالم موجد و مصنف علاج بلا دوا

۱ - کیا مین تندرست ہون یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ۴ر
(۲) حقیقی صحت کی تعریف - (۲) با قاعدہ ہضم کی توضیح -
(۳) ہاضمہ کی ابتری کا اسباب و نتیجہ (۴) بیماریون کا علاج کسطرح ہوسکتا ہے
(۵) انسان کا چہرہ گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور آیندہ حتی کہ برسون پیشتر دریافت کرنیکا علم -
(۶) جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض و جدید قدرتی طریقہ علاج بلا دوا و جراح کا مقابلہ دیگر مروجہ طریقون تشخیص و علاج سے مثلاً ایلوپیتھی (علاج بالضد یعنی ڈاکٹری یونانی) ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) مسمریزم (سبب امراض) وغیرہ اور اونکی تشخیص و علاج علیحدہ علیحدہ نفع و نقصان
وغیرہ وغیرہ وغیرہ

۲ - حقیقی قدرتی غذا انسان قیمت فی جلد ۴ر
فہرست مضامین کتاب نمبر [۲]
(۱) ہم کیا کھائین ؟ ہم کیا پیئین -
(۲) انسان میوہ خوار ہے - اسکا عقلی ثبوت
(۳) انسان کے دانتون کی طبعی ساخت اور اونکا نشو و نما
(۴) انسان کی آنتین (۵) طبعی پینے کی چیزین -
(۶) انسان کیواسطے طبعی غذا -
(۷) بیمارون کیواسطے غذا
وغیرہ وغیرہ وغیرہ

(۳) قوت زندگانی کا بڑہانا - قیمت فی جلد ۴ر
فہرست مضامین کتاب نمبر [۳]
(۱) ہماری غذا کسطرح جزو بدن بننی چاہیے ؟
(۲) ہمکو کیا کھانا چاہیے ؟ (۳) بد ہضمی کا بہتر علاج !
(۴) نہایت سخت قبض کا نہایت آسان علاج معہ عقلی ثبوت و تجربہ
(۵) ہمکو کہان - کھانا چاہیے ؟
(۶) ہمکو کب - کھانا چاہیے ؟
(۷) بے اولادون کے ہان صحیح و سالم اولاد پیدا ہونیکے واسطے مجامعت و مباشرت یعنی ہمبستری کا بہترین منتخب وقت معہ عقلی ثبوت وغیرہ
وغیرہ وغیرہ وغیرہ

ہر سہ کتب مندرجہ بالا اپنی قیمت نقد یا بصیغہ وی - پی پوسٹ بحوالہ اس اخبار کے مترجم صاحب حسب ذیل سے مل سکتی ہین
محمد امیر مرزا صاحب - ایجنٹ ڈاکٹر لوی کہنی صاحب موصوف
مالک دفتر علاج بے دوا
گلی میر مداری - کھڑکی فراشخانہ دہلی

نقیر کا کیسی حال ہے
جیسے خوش تیری زبان ہے

استفسار حال کرنا راجہ کا جوگن سے

کہان سے تو آئی ہے اے جوگنی
ترے جی مین کیا اندنون ہے ٹھنی
کیا ہے فقیری کا کیون بھیس نے
بھلا کسکی خاطر ہے یہ اوبیس

جواب جوگن

کہون راجہ صاحب مین کیا اپنا راز
نہایت مرا حال ہے دگر گون
کسی کے تعشق مین مرتی ہون مین
نگر آپ سے کہتے ڈرتی ہون مین
سناتی ہون گانا دکھاتی ہون ناچ
مثل ہے نہین سانچ کو آنچ
سناتی ہون دو ایک عمدہ بھجن
کہ ہو جسمین جیت آپکا بھی مگن
مجھے آج انعام دلوا دیجیے
جو ہے قید اوسکو نکلوا دیجیے

بھجن گانا جوگن کا ہیر کیا دہن مین

سا س سسر کا لاتن ماری جیٹھوی موڑ پر الکا ڑی ری
سیان ہمارے کھاش بچاوین سودن گوڑیسا
سات پوت اپنی کوکھ سے کھاتے نندی کو دو ہی چاری
رانڈ پیروسن کلیوا کینی گھر بڑھیا مہتاری
کالی جگ کہین سنو بھائی سادھو کو دیکھین ناہاری
جو کو دواہ کا ارتھ بتاوے وہی گرو ہمارا

پربھاتی

کہو لالہ جھگڑے مین کا پھل پائے
گدی لگائے بیٹھے رہت ہے لہات بھی چلائی
کا ہو کو نہین نکالت نہوین مہتر آنی کہلائے
کہو لالہ الخ
جان سے کھانے مین سے پیتے سیر کے کھیت لوا
ناحق جیسن چھان گئے کا تکیہ بہت موڑ بسائے
کہو لالہ الخ
ایک ایک کے دس دس جھٹ ڈبلو پر سٹرلائے
اور لو کا ہوٹکا نہ پایہ بوسے لے مرتے اوڑا
کہو لالہ الخ

بڑے لے بیٹھے جو دھا بڑے بڑے پنڈت لوہتی کل یا
روی آنہ پر جھوٹی گواہی دین عدالت آنکلے
کہو لالہ الخ
وھن دولت گھر بیٹھو لیتے یہ لکھو گواہی
دہان کدہان تم نہین ہوسے پھرت ہو بیٹھ بھوک
کہو لالہ
جب تک پاس ٹکا تب تک بورائے
جب یہ درب نکل جیہے پھرت پھر منہ پھیلائے
کہو لالہ الخ
انت سمین پچھیہو اب من مانت نہین منائی
کلجگ کہین سنو بھی یار ہ حیات من تمین سمجھائے
کہو لالہ جھگڑ ی الخ

کجری

او موری تو ہنیا جمن کے تٹیا دیکھت ہون تو ری دگا ریا
ڈگر یا راہ
جوگن نکلے یا تو ری کما ر ٹ بیت ہون جیسی کچھاریا
کچہری ۔ کچھلی
پانچ مہینہ بیوان تو ری سنگ ت کا ہو کا ہی ناکھیا یا
کہریا ۔ خبر
تین دنا گا گیون سسرے ابا لس ساس جٹھانیان
جیٹھا ۔ جیٹھانی
ڈولی کیکے کھسم دیجو ایہریو دکھا یس مار یا
دہری ۔ دہلی

قول راجہ

بھجن ہو چکے اب غزل کوئی گاؤ
ادا سے یا آواز سے دل لبھاؤ

غزل گانا جوگن کا

کھو گیا ہے جب سے میرا دل دہن ملتا نہین
وہ ملا شہزادہ یہین ڈھونڈین ملتا نہین
جب سے تو دکھا گیا کر میری ہمت بیت گیا
کچھ پتا جب سے ترا اے گورکن ملتا نہین
بس گیا ہے جسکے بوسے زلف سے اپنا دماغ
ہاے وہ مے نوش وہ گمندہ دہن ملتا نہین
اے صبا کس جا اوڑا کر لے گئی تو میرا گل
مین نے ڈھونڈا چار سو لیکن وہ ملتا نہین
ٹھوکرین کھاتی ہوئی پہونچی ہون اب کلکتے پاس
پر تمہارا سا کوئی نازک بدن ملتا نہین

پان دینا راجہ کا خوش ہوکر اور جواب جوگن

میری زبان نہ پان سے اب لال کیجیے
اس دیو کا ہما یخون سے منہ لال کیجیے

غزل دوسری

شکر کرتا ہون کہ پایا قدردان مدت کے بعد
ناچنے کا کھل کے آیا ہے سمان مدت کے بعد
خوش ہین اس بات پر اسنے محفل والے جانتو
ہو گیا مجمع ہمارا ابھی یہان مدت کے بعد
پیشتر سب سے میان پوشیدہ ہم کرتے رہے
پر کیا اب آریون نے ہے عیان مدت کے بعد
بت پرستی چھوڑ کر جب سے خر پرستی پر ڈھلے
ملگئین اچھی مہذب رنڈیان مدت کے بعد
جب چلے ہندوستان ہم چھوڑ کر انگلینڈ کو
کھائین اب ہوٹل مین بھونی مچھلیان مدت کے بعد

علمی دولت کوڑیوں کے مول

صرف ۳۱ ۔ اگست تک اصلی نرخ شدہ قیمت سے نصف قیمت پر تعمیل ہوگی محصول علاوہ

گنج شائیگان دنیا بھر کے سکون کو دونون رخونکی تصویرعہ تاج ونشان دنیا بھر کے تاج ونشان کے معرکے بہر بری وبحری تصویر کامل عہ دستار وکلاہ پگڑی ٹوپی شملہ خود وغیرہ کی تصاویر عہ جنگ روس وجاپان ہر سہ جلد مع تصاویر عہ مصباح الادب پند وحکمت واخلاقی حکایتین نتیجہ خیز ۸ عدد التاریخ ۲ عدد سے دو ہزار بیس تک تاریخی مادے عہ گنز الطغرا تین سو نایاب طغرے ایک ایک صفحہ کلان تقطیع ۱۲ تذکرۃ السلوک اردو مصطلحات صوفیہ وتصوف کی جان عہ کلمات طیبات بزرگون کے مکتوبات ملفوظات فصائح ورسائل فارسی عہ احسن الاذکار غوث پاک کی سوانح ۔ کرامات ۔ حالات ۔ مناقب ۔ عادات ۔ ۱۲ افسون مہذب بیبیون اور بچون کی قابل قدر کا سچا قصہ عہ چاک گریبان رینالڈ کی بہترین تصانیف کا اردو ترجمہ عہ مکن بائی مجموعہ ۔ بانی مس کے عشق کا سچا افسانہ عہ سوانح عمری مہارانی ۔ رنجیت سنگھ دولت آصفیہ عجائبات عالم موسوم بہ یادگار علوی نظم ونثر عہ خیابان عجم کی شاعری سوانح عمری نظم ترجمہ انگریزی ۸ تاریخ ابوہران بوہرہ قوم کی محققانہ تاریخ ۲ مثنوی تاج الکلام فارسی شاہنامہ فردوسی کی طرز مین ۲

المشتہر منیجر نیر اعظم بک ایجنسی مراد آباد

یہاں جیتے ہوستانین دھرم والے بھی مری
کیون جب اچھڑے سے ہوتین بڑیان بکے جب
اب مسلمان بھی ہوے کلکٹ مین بتنا نارودار
ہوگئے بید ہوم سب نقصان مرنے کے بعد

رومال دینا راجہ کا اور انکار کرنا جوگن کا

رومال چاہیئے نہ مجھے مال چاہیئے
مونچھون کا صرف آپکے اک بال چاہیئے
باقی آیندہ

راقم
کالج کا پنچ

تو دشمن الملک

تم پچھلے ہفتہ کے "ہندوستان" مین دیکھا تم اپنا پمفلٹ مین اس مافک لکھتا مانگتا ہو کہ (سلطان روم سے کوئی ہمدردی نہین اور وہ ہمارا بادشاہ نہین) اب ہم پوچھتا ہے کہ سب مسلمان تم سے متفق ہے؟ تو اتنا نانسنس نیٹیو بات پھر تم ایسا لکھتا کہ سلطان میرا بادشاہ نہین - (دونون ہاتھ پتلون کی جیبون مین ڈالکر) ہم سمجھتا ہے مسلمان اس بیموقع ادا سے تمہاری اسطرح کی بات سے خوش نہین ہوا - ول دیکھو گورنمنٹ سمجھتا ہے کہ یہ سب ہونڈی خوشامد کا بات ہے ایسا بات تم سچے دل سے بولے گا تب بھی یقین آ نہین سکتا -

وہاٹ اسے پٹی - تم کیون ایسا طریقہ اختیار کرنا مانگتا ہے؟ تم بولتا ہے ہمارا کالج مسلمانون کا کالج ہے - نہین - نہین دیکھو جب تمہارے لڑکے چندہ لینے جاتے ہین - اگر کوئی مسلمان اونکو عمدہ کھانا کھلاتا نہین تم اوسکا اخبارون مین بے عزتی کرتا ہے - تم بولتا کچھ ہے اور کرتا کچھ ہے - تم خودغرض ہی دیکھو تم نے یا تمہارے چیلون نے کالج کو اپنا لایف نہین دیا کوئی قربانی کالج کے واسطے نہین کیا - ہندو لوگ کو دیکھو - ڈی - اے - وی کالج اور گرو کل وغیرہ پر نظر ڈالو - دیکھو کتنا لوگ گھربار چھوڑکر اپنا لایف دیدیا کہ ترقی اور عزت اسیطرح ہوتا ہو - دیکھو ہم بولتا ہے خوشامد سے تم لوگ کبھی عزت نہین پاسکتا - تم سمجھا ہم جھوٹا بات بولا ہے -

(۱) افسوس - (۲) مختصر -

ہمارے پاس ٹایم نہین کہ ہم تمہاری باتون پر نوٹس لیگا اگر ضروری ہوگا تو اودھ پنچ کالائق نامہ نگار لوگ اسپر روشنی ڈالے گا ول ہم جاتا ہے - لیکن ہم بہت خفہ ہے - اچھا گڈ بائی -
کہتے کو سیٹی دیتے ہوے نظر سے غائب -

بقیہ

ٹی - اے - ٹایم
از ہماری سبالوٹ

لوکل علیہ الدھوپ

اس ہفتہ بادل اور پانی کی بدولت اکثر مطلع صاف رہا - اور چاہیئے بھی یہی تھا کیا معنی کہ پانی اور ہوا سے سرد اور رطوبت سے شہر کو بھیہ بندی لگ جانے کا خوف تھا - اب خدا کی مہر سے تڑاقے کی دھوپ پڑ جاتی ہے - مطلع گرد و غبار سے صاف خورشید جہانتاب کا جلوہ نظر فروز ہے - مکانات - سامان راحت و اسایش - پوشاک وغیرہ اس بے کدورت روشنی سے بہرہ یاب ہوتے ہین زمین کو مزارعین نے قلبہ رانی کرکے خوب خستہ بھربھرا اور پانی نے حلوا بے دود بنا کی شکرتری بنا دیا ہے -

اتوار کو ملی گنج مین ایک جلسہ ہوا اور اوسمین حاضرین جلسہ نے حلف اوٹھایا کہ ولایتی شکر استعمال نہ کرینگے اور جو تھوڑی شکر تھی وہ بندرون کو کھلا دی اور مہنت جی نے اعلان کر دیا کہ کوئی شخص آیندہ سے اس شکر کے بنے لڈو مندر مین نہ چڑھائے - واہ اس ہنومانی دعوت سے تو شہر کے افیونی زیادہ شاد کام ہوتے

لیڈی کرزن کا انتقال

ہندوستان مین یہ افسوسناک خبر ولایت سے آئی کہ دس روز کی بیماری کے بعد لیڈی کرزن صاحبہ نے انتقال کیا - اصل عارضہ دل کی حرکت کا بند ہوجانا تھا - حالمین تار اس مضمون کا آیا -

لیڈی کرزن بہت مشکل یا تعداد بہ تفصیل ہو کر ہوش جاتے ہوگئی تھی - مقام کرڈلسٹن مین تجہیز و تکفین ہوگی ملک معظم اور پرنس و پرنسس آف ویلز اور ملکہ معظمہ نے لارڈ کرزن کے پاس ہمدردی کے پیغام بھیجے ہین -

دو شنبہ کے روز کرڈلسٹن مین تجہیز و تکفین عمل مین آیگی اور نہایت سادہ اور خاموش ہوگی - صرف خاندان کے لوگ موجود ہونگے - اسیوقت لندن مین ایک یادگاری نماز پڑھی جائے گی -

رسید زر

بشکرگذاری تمام معاونین اخبار کے نام نامی اس رسید پر درج کیے جاتے ہین کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک خاموش ہین توجہ فرمائین اور شکریہ کا موقع دیجئے -

عالیجناب راجہ تصدق رسول خانصاحب بہادر تعلقدار	۱۳
اسکاٹ وبردن صاحبان انگلینڈ	۵
جناب منشی عبدالمتین صاحب -	۵
جناب محمد مسعود صاحب مرچنٹ	۱۵
عالیجناب راجہ رگھوراج سنگھ صاحب تعلقدار -	۱۲
جناب حکیم محمد شریف صاحب آئی ڈاکٹر	۱۲
جناب بابو جگجیت رائے صاحب -	۱۲
عالیجناب سری مہارانا صاحب بہادر اودیپور	۵

دمہ کا کامل علاج

بابو جگجیت رائے محلہ درگاکنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو ہر اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک ایک دوا پلاتے ہین - آٹھ آٹھ ہفتہ کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہے - یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ ۲۶ - جولائی ۱۹۰۶ء

اخبارات مین یہ خبر مشتہر ہو چلی ہے کہ لارڈ کچنر کی تشریف بری کے بعد لارڈ کرزن ... کمانڈر ... ہندوستان ہونگے - یہ بہت اچھا ہوگا -

---

آیندہ کانگرس کا اجلاس کلکتہ مین منعقد ہوگا - اس سال نمائش کانگرسی بالکل علیحدہ طریقے پر ہوگی - اور زیادہ وسیع ہوگا -

---

کہتے ہین شاہ کوریہ بجائے جاپان کے روس کے ماتحت رہنا چاہتے ہین - چنانچہ اسی غرض سے بڑی بھاری سازش ہوئی تھی مگر جاپان کو خبر ہوتے ہی اوسکا انتظام ہوگیا اور سازش کی ادائے ... کو نائب وزیر خارجیہ اور ایک بدوی کونسلر سیئول مین گرفتار ہوئے -

---

آجکل اس حصہ ملک مین کمی کاغذ کی شکایت ہو چلی ہے - لکھنؤ پیپر مل کو سرکاری فرمائشات کی تعمیل سے مہلت نہین اور کلکتہ سے بھی آمد کاغذ کی کم ہے اسوجہ سے جرمنی کاغذ کی مانگ بڑھ گئی ہے - بعض کچھ لوگ غور کر رہے ہین کہ ایک مل اور لکھنؤ کے کارخانے مین بڑھا دیجائے -

---

کہتے ہین معاملہ عقبہ کے موقع پر انگریزی اخبارات نے ٹرکی کے معاملہ مین یہہ معاندانہ ڈھنگ اختیار کیا کہ اوسکی بنا پر باب عالی - یورپین سلطنت پر زور ڈالنے والا ہے کہ اپنے اپنے دو دو جنگی جہازون مین سے جنکو استانہ علیا کے دریا مین ٹہرنے کی اجازت دیگئی ہے ایک ایک جہاز واپس لے لے - انکی موجودگی کی یہ تاریخ ہے کہ دس بارہ سال پہلے یورپ کی چھ طاقتون کو سفارتون کے ساتھ ایک ایک جنگی جہاز آبنائے باسفورس مین اسلیے رہا کرتا تھا کہ ہر وقت حاجت فوجی رسوم ادا کرتا رہے - جیسا ۱۸۹۶ء مین ارمینا کا فساد ہوا اور اندیشہ ہوا کہ اچانک کوئی بات پیش آجائے تو دول عظام نے بالاتفاق باب عالی سے استدعا کی - کہ وہ اوسکو عارضی طور سے ایک ایک جہاز اور اضافہ کر لینے کی اجازت دے - دولت علیا نے منظور کر لیا

مگر وہ قضیہ رفع دفع ہوگیا - فات الشرفات المشروط اب کئی سال سے دولت علیا کو حق تھا کہ جب چاہے اون زائد جہازون کو ہٹادے -

---

مسرت کی بات ہو کہ ہمارے نواب محسن الملک آنریری سکرٹری ملیگڈہ کالج کو قیصر ہند کا تمغہ سرکار انگریزی سے اس خطاب بازی کی فصل مین عطا ہوا -

اگرچہ نواب صاحب اب کہولت سن کیوجہ سے بالکل تبرک ہو گئے ہین اور خدمات سکرٹری شپ بھی بوڑھے کے رباط کیطرح ڈھیلے ہوگئے ہین - مگر تبریک کیواسطے یہ موقع غنیمت ہو -

---

بنگلور شایر مین ایک عجیب دستور ہے وہان ہر روز صبح وشام ایک گائے پھرا کرتی ہے تازہ دودھ سے پیاسے لاکر اپنی پیاس بجھاتے ہین یہ گائے خاصکر اسی مقصد کیغرض سے پالی گئی ہے - اور جب ایک گائے مرجاتی ہے تو حکام دوسری گائے مہیا کرتے ہین -

تعجب ہے ہندوستان مین یہ طریقہ نہین اگر رائج ہوجائے تو بہت اچھا ہو -

---

حضرت سلطان المعظم نے حجاز ریلوے کے اعلی افسر کے نام حکم جاری فرمایا ہے کہ تبوک (یہ ریلوے کا جنکشن ہے) مین ایک ہسپتال بنایا جائے - اس سے قبل معان مین بھی شفاخانہ بنایا گیا تھا مگر دور ہونے کے سبب باشندگان تبوک کے کار آمد نہین ہوسکتا تھا -

بغداد ریلوے کا پہلا حصہ قونیہ سے ایرجلی تک تیار ہوگیا ہے - دیگر حصون پر بھی کام بسرعت جاری ہے -

---

ایران اور ٹرکی کے درمیان ایک تجارتی عہدنامہ ہوا ہے جو جانبین کے لیے نہایت مفید ہے نیز دولت ایران نے ایک ریلوے بنانے کا ارادہ کیا ہے جو بغداد ریلوے سے کرمان شاہ پر آئے گی - ترکی اور ایران کے درمیان جو سرحدی تنازعہ تھا وہ طے ہوگیا ہے - مقام لوسالاج کے قرب وجوار کی زمین ترکی کے حوالہ کردیگئی -

---

وکیل کا استادوقت بسق راہم اور محتاج توجہ ہے اور تناہی پیچیدہ اور مشکل ہے اہل کانپور کی یہ ہمت اور توجہ قابل تحسین ہے کہ اونھون نے اپنے شہر کے اوقاف کی حفاظت اور انتظام اوقاف کی اصلاح کے لیے ایک کمیٹی قایم کی ہے جسمین معززین و متولین شہر شامل ہین - اور عنقریب عملی کارروائی شروع کرنے والے ہین - یہ اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کہ گورنمنٹ اوقاف کے موجودہ قابل اصلاح انتظام مین اسوقت تک دست اندازی نہین کریگی - جبتک خود پبلک اپنی طرف سے سرگرمی اور توجہ کا اظہار نہ کرے سیکڑون اوقاف ہین جو اکثر حالتون مین ٹرسٹیز کی بے پروائی یا کبھی کبھی بدنیتی سے برباد اور تباہ ہو رہے ہین یا شخصی اثرات کا غلبہ انکے فایدہ کو خاص خاص صورتون مین محدود کر رہا ہے - مگر نہ گورنمنٹ دریافت حال پر توجہ کرتی ہے - اور نہ خود پبلک - کانپور کے معززین کی یہ کوشش قابل ہزار تحسین ہے بشرطیکہ صرف کمیٹی کے قیام ہی کو فرض کی انجام دہی کے لیے کافی نہ سمجھ لیا ہو - اور عملی کام کرنے کے لیے تیار ہون -

---

معلوم ہوتا ہے کہ واحد علی انفش اور اخفش کے مینڈھے سے لاعلم تھا اور بقرینہ غالب اوس نے ملانون کیصورت بھی نہ دیکھی تھی ورنہ بیوی کو سینگ مارنے پر یہ ظلم روا نہ رکھتا -

رنگون مین ایک مسلمان مسمی واحد علی کے گھر مین ایک مینڈھا گھس آیا اور اسنے واحد علی کی بیوی کو سینگ مارے - واحد علی نے اس مینڈھے کی چارون ٹانگین کاٹکر شارع عام پر پھینکدین - گو واحد علی کے دربان نے اوس سے التجا کی کہ ایسا ظلم جانور پر نہ کرو - اور مجھکو دیدو - بے زبان پر اسقدر ظلم کرنے کی پاداش مین مجسٹریٹ نے واحد علی کو ۱۲ گھنٹے قید بامشقت اور پندرہ روپیہ جرمانہ کی سزا دی - اس خفیف حکم سزا کے برخلاف چیف کورٹ مین اپیل کیا - چیف کورٹ نے سزا کو غیر مکتفی سمجھکر واحد علی کی سزا بڑھا دی اور اوسکو تین مہینے قید بامشقت کی سزا دی -

خبرین

امریکا نے قسطنطنیہ مین ایک باضابطہ سفیر کو مقرر کیے جانے کی نسبت ٹرکی کو اپنے فوری ارادہ کی اطلاع دی گو ٹرکی نے اُسپر اعتراض کیا اور [illegible] کے ساتھ [illegible] کو اپیل کی اور اب امریکا کا یہ اظہار ہوا ہے کہ ایک سفیر کے تقرر کے لیے دونون گورنمنٹ مین ایک معاہدہ کی ضرورت [illegible] نہین ہے۔ (اودھ اخبار)

[illegible] جولائی ۔ لندن ۔ اودسا مین ایک غیر معمولی ہلچل پیدا ہوئی ہے بدامنی کے خوف سے ہزارون یہودی بوڑھے زن و مرد بچے کل اودسا سے بھاگ گئے ۔ (ایضاً)

آنریبل مسٹر گوکھلے نے ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن مین ہندوستان کی سلطنت گورنمنٹ پر لکچر دیا جسمین انھون نے بیان کیا کہ تعلیم یافتہ ہندوستانیون نے اختیارات حاصل کرنے کے لیے ایک مردانہ کوشش کی ضرورت ہے جس سے اقوام کی مزید ناموافقت کا انسداد ہو۔

لارڈ ریپن نے جو صدارت پر تھے صلاح دی کہ پرجوش نوجوان نسل کو ہندوستان اور برطانیہ عظمیٰ مین ناموافقت کے حالات پر غور کرنا چاہیے۔

ہز مجسٹی شاہ اور ملکہ آج نیو کاسل کو لئے اور آرم سٹرانگ کالج کا افتتاح فرمایا انھون نے ملکہ وکٹوریہ کی ایک شبیہ کھولی ۔

۱۳ جولائی ۔ لندن ۔ مسٹر ہالڈین نے اس امر پر زور دیا ہے کہ بیرونجات کو مدد دینے کے لیے ولایت مین کافی فوج رکھنے کی ضرورت ہے اور بیان کیا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہندوستان مین فوج کی موجودہ تعداد قایم رکھین جس سے یہ غرض نہین ہے کہ حملے روکے جائین بلکہ ہندوستان مین امن قایم رہے اونکا خیال ہے کہ ولایت مین ہندوستان کیطرح فوج رکھی جاے تاکہ اگر خدانخواستہ ضرورت لاحق ہو تو سرحد پر دونون ملکر کام دین ۔ اونکی یہ تجویز ہے کہ جنوبی افریقہ سے تین پلٹن مالٹا سے دو اور سیلون سے ایک پلٹن لیجاے ۔ پیدل اور رسالون مین کام کا زمانہ سات سال اور رزرو مین پانچ سال معین ہوگا مسٹر آرنالڈ فاسٹر نے کہا کہ قبل اسکے مقررہ فوج درہم و برہم کیجاے ایک امدادی فوج تیار کرنا مناسب ہوگا اور یہ امر غیر ممکن ہے کہ ملیشیا کو جنگ کے وقت قابل جنگ طریقہ تیار کیا جائے ۔

مسٹر بالفور نے کہا کہ اُن خیالات کی نسبت بحث کرنا جنبر عمل نہین ہو سکتا وقت ضایع کرنا ہے ۔ مسٹر ہالڈین نے جواب مین فرمایا کہ ہر شخص کو خوش کرنا غیر ممکن [illegible] جو تجویز پیش کیا رہا ہوں ۔

سلامت کی پھانسی کے متعلق جو بحث ہوئی تھی اُسکے جواب مین مسٹر مارلی نے کل مقدمہ کے واقعات کو صراحت بیان کیا ہے اور [illegible] کہا کہ واقعی ضابطہ کارروائی مین غلطی ہوئی [illegible] افسوس کے ساتھ کہتا ہوں کہ محقوق [illegible] سے جن [illegible] ہیں اس مقدمہ مین اس فرض کے ادا کرنے مین کوتاہی کی ہے ۔

۱۴ جولائی ۔ [illegible] اودسا مین یہودی واپس آئے ہین ۔ اب [illegible] کوئی خوف باقی نہین رہا ۔

۱۵ جولائی ۔ لندن ۔ ایک درخواست کے جواب مین جو مسٹر مارلی کی اس تقریر کے ذریعہ تفصیلی حالات کی متعلق کیگئی تھی لندن کا نامہ نگار بذریعہ تار برقی اطلاع دیتا ہے کہ مسٹر مارلی نے بیان کیا کہ مین نے جس بے اعتباری کے ساتھ اول [illegible] کو قبول کیا تھا وہ بعض خصوصیات مین نہایت درست تھا مسٹر مارلی نے تمام مقدمہ کے ٹھیک ٹھیک حالات بیان کیے اور ظاہر کیا کہ لوکل گورنمنٹ نے ایک غلطی تسلیم کی ہے جسمین یہ بات نظر انداز ہوئی کہ ۲۰ مئی ۔ اتوار کا روز تھا جسمین تاخیر ممکن تھی یعنی گورنمنٹ کی کارروائی اُس قاعدہ کے تھی جسکی رو سے مجرمون کے عرایض کی نسبت برتاؤ کیا جاتا ہے ۔

مسٹر مارلی نے فرمایا تاہم میری یہ راے ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو اس بات کی احتیاط کرنا تھی کہ ایک عرضی کے بھیجنے کا جو منشا اور مقصد تھا وہ پھانسی کے التوا کے متعلق کوئی کارروائی نہ کرنے کیوجہ سے بالکل ہیچ اور ناچیز نہو جاتا گورنمنٹ ہند کو اس حکم اور سزا کے منصفانہ ہونے مین کوئی شک و شبہ نہ تھا ۔

مسٹر مارلی نے اپنا بیان اسطرح ختم کیا کہ کارروائی مین مسلسلہ غلطیاں واقع ہوئین اور مین افسوس کے ساتھ کہتا ہون کہ اس کارروائی کے متعلق میری راے ہے کہ افسرون کے فرایض کا اعلیٰ اور ٹھیک پیمانہ گر گیا ہے جو ہندوستانی سول ملازمت بہت سی نسلون سے نہایت عمدگی کیساتھ قایم رکھتی آتی تھی ۔

کلکتہ ۔ ۱۲ ۔ ماہ حال کو چیف مجسٹریٹ پریسیڈنسی کی عدالت مین بہوتے اہل دربار کے ظہیر الدین احمد بیرسٹر ہائیکورٹ کلکتہ پر ایک بہت بڑا جرم عاید ہوا ۔ اثبات جرم کیطرف سے بیان کیا گیا کہ ظہیر الدین احمد نے ایک بیرسٹر مسٹر گپتا کے جعلی نام سے بنک بنگال سے چک بک طلب کی اور بنک سے دریافت کیا کہ مسٹر گپتا کا اب کسقدر روپیہ جمع ہے ۔ بنک نے چک بک تو اوسی حامل کے ہاتھ بھیجدی مگر بنک مین مسٹر گپتا کا روپیہ موجود ہونے کی خبر سے ظہیر کی بابت [illegible] مسٹر گپتا نے بنک سے کہلوا بھیجا [illegible] نہین بھیجی ۔ اسوقت تحقیقات شروع ہوئی ظہیر الدین کا جو نوکر بنک مین انکی چٹھی لے گیا وہ گرفتار ہوا ۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے ظہیر الدین احمد کو مسٹر گپتا کے دستخط بنانے کی مشق و عادت تھی ۔ انکے مکان کی خانہ تلاشی جو ہوئی تو بہت سے ایسے کاغذات نکلے جن سے جرم ثابت ہوتا تھا ۔

اثبات جرم کے وکیل نے ماخوذ کے لڑکے کی جو شہادت لی تو اسنے یہ سچ کہدیا کہ چٹھی جانے کے قبل میرے مالک نے پندرہ سو روپیہ کی ایک چک بھنانے کے لیے دی تھی مگر پھر مجھ سے واپس لی ۔

مقدمہ کی سماعت ملتوی ہوئی اور ظہیر الدین احمد کو پانچہزار روپیہ کی حاضر ضامنی پر رہائی ملی ۔ (ایضاً)

ہوس آف کامنس کے ممبرون کے ایک جلسہ مین جسکا تعلق فوجی ملازمت سے تھا ایک رزولیوشن پاس کیا گیا جسمین مسلسل فوجی نظام کی ملامت کی گئی اور درخواست کیگئی کہ ہندوستان اور دوسرے مقامات مین مجرمون کی پھانسی کی ممانعت کیجائے ۔ (ایضاً)

مسٹر چرچل نے ہوس آف کامنس مین بیان کیا کہ ریاست ہاے ملایا مین افیون کی آمدنی کے بند کیے جانے کا حال مجکو معلوم نہین سنگاپور اور ہانگ کانگ مین اسکے متعلق خراب یان پیدا ہوئی ہین مگر مین نہین کہہ سکتا کہ اس معاملہ مین فائدہ کے ساتھ کوئی تبدیلی عمل مین لائی جاسکتی ہے ۔

بجواب اس سوال کے آیا ہندوستان اور چین کی تجارت افیون کے بارہ مین گورنمنٹ چین کو اصلاح کی جانب توجہ دلاے گی ۔ مسٹر مارلی نے بیان کیا کہ گورنمنٹ اس معاملہ مین چین کی راے دریافت کرنا چاہتی ہے اور اسکے بعد وہ دیکھیگی کہ وہ اوسکو پورا کرسکتی ہے یا نہین ۔ (ایضاً)

لیڈی کرزن کی صحت تمام موسم گرما مین خراب رہی ۔ دس روز سے انکی حالت ابتر ہوئی اور اب عام کمزوری سے نہایت نازک ہے لیڈی کرزن کا انتقال ہوگیا ہے ۔

۱۹ جولائی ۔ شملہ ۔ آج یہان لیڈی کرزن کی وفات کی خبر آئی ہے ۔ شملہ مین بہت بڑا تاسف کیا جاتا ہے اور لارڈ کرزن کے لیے نہایت گہری ہمدردی ظاہر کیجاتی ہے ۔

ڈاکٹری پرچہ مین بیان ہے کہ لیڈی کرزن کی وفات کا آخری سبب حرکت قلب کا رک جانا تھا ۔

ذرا ایک نظر ادھر بھی

ذرا آنکھ اٹھا کے دیکھئے تو سہی

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ گلابی ماہیل کا تیل جسکی تعریف میں طول لا حاصل ہے۔ جسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہیں۔ جوکہ دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ سردرد کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ چمکیلا ملائم اور جڑ مضبوط بناتا ہے۔ زیادہ تر طالبعلموں کو اور ان اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ اونکے واسطے بہت مفید ہے۔ ہماری دوکان سے یہ تیل ایجاد ہوا ہو زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۱ر علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۳۔ بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم۔ یہ مرہم گو کیسا ہی پرانا داد ہو فوراً آنا فاناً میں اچھا کر دیتا ہے۔ بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت بھی کچھ نہیں صرف ۳ر فی ڈبیا

نمبر ۴۔ بنرجی کمپنی کا بال اڑانیکا سفوف۔ یہ سفوف ملا جاتا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ر فی تولہ فی شیشی ۶ر

نمبر ۴۔ بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنی سفوف دافع بخار۔ بخار کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو۔ صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶ر

نمبر ۵۔ نو ایجاد گولیاں ضابطہ۔ گولیاں حد درجہ

کی ضابطہ ہیں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۶ عدد گولی ۱ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہو شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶۔ بنرجی کمپنی کا عرق سوزش۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱ر

نمبر ۷۔ بنرجی کمپنی کا روغن بیدو روغن نایاب ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہو کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے جوانوں کو بالکل اندھا کر رکھا ہو۔ بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں اسیوجہ سے ہم نے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہیں ہو قیمت ۱ر فی شیشی۔

نمبر ۸۔ بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن مسوڑھوں کا ورم دانت کا کیڑا دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون کا آنا ہمیشہ کے استعمال سے چند دنوں میں جاتا رہتا ہے مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں یہ اوصاف بنرجی کمپنی ہی کے منجن میں ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی ۱ر بچوں کے کرم شکم یعنی کیچوے کی دوا۔ تلی سوداوی چورنیا۔ اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت خوبی سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت بھی ہو سکتا ہے۔ جواب کے لیے۔ براہ حکمت یا جوابی کارڈ آنا چاہیے۔

المشتہر۔ ایس۔ سی۔ بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری بوشوالہ لالہ کنھیا لال

نقول اسناد

نمبر ۱۔ بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دوا ساز ہیں میرا اسنے ہمیشہ معاملہ رہا۔ انکی ادویات تازہ ہوتی ہیں۔ سہارنپور دستخط ۷۔ جولائی ۱۹۰۱ء

جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل۔ (سول سرجن)

نمبر ۲۔ میں سارٹیفکیٹ ہذا ایس۔ سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہیں۔ ایسا شاذونادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہاں موجود نہو۔

سہارنپور۔ ۱۵۔ دسمبر ۱۹۰۲ء

دستخط جی۔ اے۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳۔ مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع۔ اسپتال۔ ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی میں رہے ادویہ مہیا کیں۔

اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہیں اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور کوشش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز و دوا فروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ میں نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انہیں اسیطرح قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہیں۔ سہارنپور ۲۴۔ مارچ ۱۹۰۵ء دستخط ڈی ڈبلیو۔ سکاٹ لفٹنٹ ایم ڈی منیجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۸-۶-۰۶

سیکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریہ دندان کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہیں۔ کیلا دار اور بے کمانی دونوں قسم کے۔

پردہ نشین عورتوں کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو۔ آزمایش کیجیو۔ اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے۔ غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعے سے بنوا سکتے ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہیں۔

المشتہر۔ لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز۔ امین آباد لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف۔ مذاق پاکیزہ میں شرابور۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں میں خریدار قبل اشاعت سے تھے۔ ہر لفظ میں مذاق۔ اول سے آخر تک نفیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا۔ اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا۔ ممکن نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشاپردازمثل خاقانی و مرزا ہمدانی ابو اسحٰق عبید زاکانی۔ وغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمن ڈکنس۔ جیرالڈ۔ شیکسپیر۔ جیروم کے جیروم۔ مارک ٹلن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نتیجہ کیا گیا ہے۔ اول تا آخر ناول مضحک اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے۔ اسپر طرز بیان۔ انداز زبان۔ سونے میں سہاگا۔ یہ ناول بارے بسم اللہ سے تا تمت تک بالکل کشت زعفران ہے۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون [illegible]

[illegible]

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

[illegible] (عہ) - ۳ بوتل (ﷲ)

نصف درجن (ﷲ) - درجن بوتل [illegible]

[illegible] ۳ بوتل سے کم روانہ نہ ہوگا - اپنے [illegible]

[illegible] ٭

پتہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ سینا کاکوری [illegible] محمد [illegible] حسین نے چھپوا کر شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

۳ کالم	۲ کالم	کالم	نصف کالم	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

کیمیا گر کا راز

در اصل جس کا نام ہے:

روح حیات

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے

(دستخط) سی - ایچ - ایٹکنسن صاحب بہادر کمشنر لاہور

میری تین برس کی آمدنی بذریعہ انکم ٹیکس

۱۹	۱۰۷	روپے	۱۳ آنے
	۶۸	روپے	۶ آنے
	۱۶۷	روپے	۴ آنے
	۵۵	روپے	۱۵ آنے
	۳۲۸	روپے	۵ آنے
	۱۵۲	روپے	۴ آنے
میزان کل	۸۸۳	روپے	۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

ملک میں کس قدر بڑھ گئی ہے۔ اب کوئی وجہ نہیں کہ اس کے فائدوں میں آپ کو ذرا بھی تامل ہو

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ۸)

جناب آرکلارک صاحب ڈپٹی کمشنر

میری بیماری کا ثبوت

جناب ری لنگھم صاحب آئی سی ایس سول سرجن

جناب آرائی ٹینک صاحب

مردمی کا بکس

بیماری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت

حبوب مقوی

بال اڑانے کا تیل

نوٹ

جوہر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے کے لئے بے مثل ہے۔

تریاق طاعون

سوزاک کی حکمی دوائی

حبوب دافع

روغن

مہتمم حکیم محمد شریف آئی ڈی کیمیا گر پروپرائٹر شفاخانہ عام - لاہور

سپر تابستان
لیعنی
پیرزا لاأبالی کا پنکھا

کھلے گُن پھول سے ہاتھون مین جو پنکھا
خوشی سے پھولکی بھاتی ہے پھر رشک چمن پنکھا

وہ بت بھی نازنین ہے اور ہے نازک بدن پنکھا
ہاگُن بھی گلبدن ہے اور ہے گل پیرہن پنکھا

مہکیون روح گلاب ہوکر وہ عرق چہرہ اُڑ جائے
وہ دست نازنین ہے شاخ گل برگ سمن پنکھا

نہین معلوم گرمی حسن کی کیا گل کھلائیگی
دکھاتا ہے حضور اوسکے بہت اپنے پھبن پنکھا

عرق آگین جبین ہے موتیون کی ابرو کیا ہو
بنا ہے جھالرون سے گرچہ دریا مے مدن پنکھا

کبھی کے دست رنگین مین جو پہنچا تو ہوا باندھی
دکھاتا ہے طرحداری کیا کیا بانکپن پنکھا

فسونسازی یہ کرتا ہے ہوا خواہی پردین کے
نہین معلوم کیا کچھ پھر سکھائے پرفتن پنکھا

بھری محفل مین غیر ولنسی شاری ہو جاتی ہین
دکھاتا ساعد سیمین مین ہے سوچلن پنکھا

کسی کو وصل کا مژدے کسی ہجر کی خبرین
سناتا ہے دلیری سے میان انجمن پنکھا

یہی ہے تار کی گویا ہوائی تار برقی ہے
غضب ہے اس زبانی پر بھی ہے گرم سخن پنکھا

ہوا ایسی بندھی اسکی کہ زلفین تک پریشان ہین
گرا دیگا مگر نظرون سے اب مشک ختن پنکھا

خنک آب رواں محرم کی بھی گویا کہ حوض ہین
ہے دریائے ہوا پر آجکل یہ طعنہ زن پنکھا

ہوئین گرمی کی ٹھنڈی گرمیان اپنی کسی بس تو یہ
مگر اس شعلہ باری پر رہا گنگ و جمن پنکھا

حسین فرط عرق سے ہین سینہ چاک جلتی ہین
بھلا دیتا ہے لیکن آکے یاب سوختن پنکھا

جدھر دیکھو نظر آتی ہے آگی ہے عملداری
حکومت کر رہا ہے ہند سے لے تا دکن پنکھا

کیا کرتا ہے یہ اپنی ہی سفر گرمی کو سست تیشے
بنا ہے خواب شیرین کے لیے کیا کوہکن پنکھا

بنا ہے سرد مہری سے یہ گرمی کی جہان دوزخ
ہلاتا ہے نہین اسپر بھی لو چرخ کہن پنکھا

نہ ہو کم گرمی صحبت ذرا بس آغوش مین آؤ
یہ دست لاأبالی مین بھی ہے گرمی شکن پنکھا

باسی مضمون تازہ ابال

اچھال دیتی ہے او جیبو نکو یہ تنگ ظرفی
خوشی مین منصب اعلی کے بھول جاتے ہین
دفور عجب و تکبر یہ پھر کہ غیر تو غیر
وہ اپنے دوستون کو بھی تو بھول جاتے ہین
راقمہ
(مس چشتیہ گورگانیہ)

CHAMBERLAIN S COUGH RIMEDY.

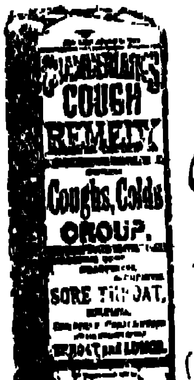

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی - زکام - خراش - گلا پڑجانا - کالی کھانسی
اور تمام حلق اور سینے کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے۔

کھانسی سے بے پروائی نہ کرو۔ یہ خطرناک ہے اور اس سے نمونیا (ذات الریہ)
خون تھوکنا اور سل پیدا ہو سکتے ہین۔

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق سے غلیظ تھوک دور ہو جاتا ہے۔ دردناک تنفس کو چنگا کر دیتا ہے۔
خوفناک آواز والی کھانسی نہین رہتی۔ ماؤف پھیپھڑون کو آرام دیتی ہے اور کھانسی کو دور کر دیتی تاکہ آرام کی نیند سو سکو۔

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا مین افیون کی ملاوٹ نہین

صرف جڑی بوٹیون سے بنتی ہے۔ ہاتھ تک نہین لگایا جاتا
ہر جگہ بکتی ہے
چھوٹی بوتل کی قیمت عہ بڑی بوتل کی قیمت دو روپے ۔

ابھی جھگڑے مین ہو بیمار محبت تیرا

دیکھئے کب تلک اوس پر چلی سکرات رہے

ملک الموت اڑی ہین کہ مین جان لیکے ٹلون

اور مسیحا کو یہ ضد ہے کہ مری بات رہے

ہائیکورٹ الہ آباد سے متعلق جو جو پہلو کے مشتملے آج اخبارات خصوصاً پانیر مین گشت اڑا رہے ہین انکو دیکھنے سے عجیب فیشن ایبل قرار پیدا ہوتا ہے کہ اس انقلاب سے خدا جانے کیا اثر پیدا ہو۔ کیونکہ یہ فولڈ کا کیمرہ تو ہے نہین کہ بغل مین دبایا اور حضرت گنج جا پہنچے ہائیکورٹ اسکے انتقال سے سیکڑون کا دیوالہ اور کوٹھی بنگلہ والون کا تعلیقہ ہو جائیگا۔ چنانچہ جابجا اسی کا جھینکنا بازارون مین اسی کا رونا چاندنی والون مین روٹھے تار پہ تار اوتر رہے ہین کہ صاحب ہائیکورٹ الہ آباد سے مع عمارت لکھنو جائیگا اور جج صاحبان کے بنگلے بھی موٹر کار پر لدکر جائینگے۔ تاکہ جلدی پہونچ جائین پناہ بخدا۔ بھلی جبتک کوئی مستقل خبر منجانب گورنمنٹ عالیہ شایع نہ ہو جائے اوسوقت تک مضطرب رعایا کا اطمینان غیر ممکن ہے۔ ورنہ اسیطرح افیونیون کے

پروگرام کبھی پرس مین شایع ہوتے رہینگے ہمارے خیال سے کچھ فائدہ نہین سنانا ضرور ہے کہ ہائیکورٹ الہ آباد کا لکھنؤ جانا مناسب نہین۔ اسمین بہت مشکلین اگر یہ خیال ہو کہ ممالک متحدہ کے وسط مین ہائیکورٹ رکھا جائے۔ تو نہ لکھنؤ وسط ہو اور نہ الہ آباد۔ تو پھر کیون نہ خواہ مخواہ زیر باری کیجائے۔ جہان ہو وہین قائم رہے۔ یونٹ جسکو جہان سے قریب پڑیگا وہ تو اپنی ہی طرف کھینچ تان کر کھینچنے کی کوشش کریگا۔ لہٰذا اس کھینچا تانی (رسّا کھینچائی) کی کیا ضرورت ہے۔ دراصل ہندوستان گول ہے نہ مربع (مربہ) نہ میٹھا نہ لال بھبوکا کدو ہی اور اسکا اثر ممالک متحدہ پر بھی پڑا ہے۔

غرضکہ خربزہ کو دیکھکر خربزہ رنگ بدلتا ہے۔ بس یہ بڑی دقت ہو کہ بیچون بیچ مین ہائیکورٹ کہان رکھا جائے۔ کیونکہ بذریعہ مسافت اگر وسط دریافت کیا جائے تو کوئی ضلع کہین جا پڑتا ہو اور کوئی کہین۔ لہٰذا اس حساب سے جنبش دینا مناسب نہین۔

(۲) بقول مہاراجہ صاحب اجودھیا بجا الہ پانیر کہ بعض خوردن (گوشت .... خوردن) کی گنگا پر زیادتی ہے اسوجہ سے ہائیکورٹ کا الہ آباد سے اوٹھ جانا ہی بہتر ہے۔ دراصل بات تو کام کی ہے کیونکہ گوشت خوردن کی وجہ سے پریاگ جیسا مقدس ناپاک ہو رہا ہے۔ مگر ذرا یہ بھی تو سوچنا چاہئے کہ گومتی مائی کو بھی تو کسیقدر تقدس ہے۔

[illegible] کی عمارت کے واسطے لکھنؤ مین وہ بار لونڈی کے ساتھ ہے۔ باپ اور دادا وغیرہ کے سوتیلیون کی جان کا کفارہ کس کی گردن پر رہیگا۔

(۳) ہائیکورٹ کے لکھنؤ جانے کے لیے زیادہ سبب یہ مشہور ہین کہ تعلقہ داران اودھ نے ہائیکورٹ کی عمارت وغیرہ کا خرچہ اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ تو گورنمنٹ عالیہ اسکی محتاج نہین۔ مگر کفایت شعاری و بہت سیر دستی مصلحتاً خزانہ سے روپیہ بھی دینا نہین چاہتی لیکن یہ بیا روپیہ لینا قانوناً ناجائز بھی سمجھتی ہے۔ اسلیے دیکھئے کہ اب کیا کیا جائے۔

(۴) یہ مسئلہ بھی طے نہین ہوا کہ آب و ہوا کہان کی اسپین کانے مسٹرون کی رائے کوئی رائے نہین ہے سفید مسٹر تو جو اودھ مین ہین وہ لکھنؤ کی آب و ہوا مفید سمجھتے ہین اور الہ آباد کے سفید مسٹر کہ جنکے پکی کوٹھی بنگلے مین وہ الہ آباد کی آب و ہوا منزلہ تریاق سمجھتے ہین۔ اب اسکا فیصلہ ڈاکٹرون کے ہاتھ ہو مگر ان کی تشخیص جداگانہ انکے ایڈیشن نرالے ہین۔

(۵) اب رہی سیر و تفریح کی جگہ گھوڑ دوڑ والون کے لیے لکھنؤ بیت المقدس ہی وہ یہی چاہتے ہین کہ کسیطرح کھینچ تان کر ہائیکورٹ لکھنؤ پہونچا دین۔ جو خفی اور انگریزی وغیرہ کتابون کے کیڑے الہ آباد الفرڈ پارک کی لائبریری کی جا نکے مین الہ آباد ہی رہنا پسند کرتے ہین۔ کیونکہ اسکے مقابلہ کی کوئی لائبریری وہان نہین۔ یونیورسٹی کالج کے طلبا اور ہندو بورڈنگ کے مدعیان لکھتے ہین کہ اگر الہ آباد سے ہائیکورٹ چلا گیا تو فوراً نگرم ٹھاور پر اثر پڑیگا کیونکہ وکلا و بیرسٹران وغیرہ کی زیارت ابھی [illegible] لٹ جائیگی۔

(۶) دریائی سیر گشتی کے واسطے الہ آباد کے کرزن برج اور جمنا برج سے بہتر لکھنؤ مین کوئی پل نہین۔ بہ نسبت لکھنؤ کے الہ آباد مین ہندؤن کے قیام کے لیے دھرم شالے بہ کثرت ہین۔ اور یہان اعلیٰ تیرتھ گاہ ہو گویا الہ آباد مین ہندؤن کی دین دنیا دونون درست ہوجاتی ہین ہائیکورٹ کیوجہ سے مقدمہ کا مقدمہ [illegible] تیرتھ بعد کو تربینی جی مین غوطہ لگا کر پاک پوتر ہوجاؤ۔ لکھنؤ تو قسمت آزمائی کی جگہ اسم بامسمیٰ ہو۔ [illegible]

الہ آباد تو ہائیکورٹ کیواسطے خاص طور سے اللہ نے آباد کیا ہو۔ پھر خدا کا گھر چھوڑ کر تن بہ تقدیر کہین جانا مصلحت وقت نہین۔

(۷) جن صاحبون کو ملیح آباد کے سفیدے آم نغمین کھتہ کے بھاری پونڈے اور لکھنؤ مرحوم کے سپیدے خربوزے [illegible]

بچون کا دوست

اسکاٹ املشن کو

یہ دوسرا نام لاکھون والدین نے دیا ہے جنکی اولاد کی تندرستی اور طاقت جسمانی کی تعمیر کی ہے

ایسا مزے دار ہو کہ بچے کھا کر خوش ہوتے ہین۔

ضعیف بچون کو اچھا خاصا اور بیمار بچون کو بھلا چنگا کرتا ہے۔

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (متحد)

دوا سازان

لندن

انگلینڈ

آجکل بنائی جاتی ہے۔ اسمین کچھ پراگزٹیلیز کی تصویر سے مدد لیگئی ہے۔
فرائین نے مختلف پہلوون پر غور کر کے ایک پہلو ایسا تجویز کیا کہ جس
سے اوسکے تمام تکمیلات حسن بخوبی ظاہر ہوتی تھی۔ اور اوسی
انداز کو دونون مصور و بت تراش نے مجبوراً اختیار کیا ہیو جہ سے وینس
سنیڈاس اور وینس کا س ایسے باہم گر مشابہ ہیں کہ اونکے خط و خال
قد و قامت خصوصاً انداز مین کوئی فرق نہین بتایا جا سکتا تھا ایلیز
کی تصویرون سے اسقدر یونانیون کے واسطے جوش نہین پیدا ہوتا
تھا جیسا پراگزٹیلیز کے بتون سے وہ خیال کرتے تھے کہ وہ سنگی تصویر
متحرک ہے بولنا چاہتی ہے اور لوشین کا بیان ہے کہ ایسا مغالطہ
ہوجاتا تھا کہ وہ لوگ بت کے لبون سے جا کر اپنے لب ملا دیتے
اور بوسہ لیتے تھے۔

فلاکس مین کا قول ہے کہ پراگزٹیلیز شباب و حسن کے انداز اعلیٰ
درجہ کے بناتا تھا لوگ کہتے ہین کہ ہرمیکس و اتیع آتھینیس مین
ایلیہ ایسے بت اوسنے تراشے ہین کہ اور بت تراش کیا معنے

سلہ رئس کریدو قدیم زمانہ مین ٹرویسیم کہتے تھے اور جو مصور بیکار یعنی اورس کے راک
تھی جس شہر مین بیشتر وینس کی پرستش ہوتی تھی اور یہین پراگزٹیلیز کی تراشی ہوئی
تصویر رکھی تھی۔ یہ ایک مختصر سا مندر تھا اور ہر طرف سے کھلا ہوا ایسا کہ وہ
بت سب طرف سے دکھائی دیتا تھا۔ اوس بت کا کوئی حصہ پوشاک سے پوشیدہ
نہ تھا اور ایسا نادر حسن تھا کہ کالین نے جوش مین بکثرت دوسری تصویر بنائی ۱۲

خود اپنے سے وہ سبقت لیگیا ہے۔ لیکن یہ زہرہ کی تصویر دنیا بھر کے
بتون سے بڑھ گئی تھی اور بہت سے اوسکی زیارت کرنے کو نڈاس
آتے تھے۔ اس مصور نے وینس کی دو تصویرین ایک مع پوشاک
دوسری بلا پوشاک بنائین۔ کوان کے لوگون نے اپنے سخت
شرم و لحاظ کی وجہ سے پوشاک والی تصویر کو ترجیح دی لیکن دونون
کی قدر و قیمت برابر تھی۔

باشندگان نڈاس نے اوس دوسرے نظری بت کو قبول کیا
اور اتنی قدر کی کہ شاہ نکامڈیز لائکر کہا کیا کہ جو لے انتہا قرضہ تم چاہتے
ہو اوسے مین چھوڑتا ہون تم یہ مجھے دیدو مگر اونھون نے نہ دی۔
بلکہ یہ کہا کہ جبتک نڈاس پراگزٹیلیز کے اس بت سے برکت حاصل
کرتا ہے تب تک کچھ ہی کیون نہ ہو جائے ہم اسے جدا نہین کرینگے
اس تصویر کا حال لوشین اور سنٹ منیس کے تصنیفات سے معلوم ہوتا ہے
اور اسکی تصویر ایک تمغہ پر جو کرا کلا اور یلا ٹلا نے دیا تھا بنی ہے
اور دربار شاہنشاہی فرانس مین موجود ہے بعد حضرت عیسیٰ
کے سنہ ۴۰۰ عہد شاہنشاہ ارکاڈیس یہ تصویر نڈاس مین موجود
تھی۔ اسکے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے کو دیکھکر مصورون نے
علم طبیب کی دیبی بنائی یہ بت پراگزٹیلیز کا بنایا ہوا قدیم زنانہ تصویرون
مین اعلیٰ درجہ کا قابل توصیف ہے جسکا حسن ویسا ہی مکمل اور ویسا ہی
معصوم ہے جیسا عالی مرتبہ اور مکمل ہے اوسی سے معلوم ہوتا ہے کہ کسقدر

سنگ مرمر پر اور وینس کاس کی تصویر رنگین بنائی - ایتھنیس بیان کرتا ہے کہ یہ دونون تصویرین کسی قدر فرائین باشندہ تسپیا جو شہر ایتھنس کے بادشاہ کے دربارون مین تھی دیکھکر بنائی گئی ہین ان تصویرون مین فرائین ساحل سیرن پر جو ایتھنس - اور الوسس کے مابین واقع ہے اور جہان وہ غسل کیا کرتی تھی سمندر سے نکلتی ہوئی بنی ہے - کہا جاتا ہے کہ نیچون یعنے سمندرون کے دیوتا کی دعوت مین باشندگان الوسس کے روبرو فرائین نے اپنی پوشاک اوتار کے اور اپنے لانبے بالون کی لٹین کاندھون پر ڈال کے سمندر مین غوطہ لگایا اور دیر تک موجون کے ساتھ کھیلا کی - اب دیا تماشائیون کا ایک جم غفیر جمع ہوگیا وسکے نکلتے ہی سب یک زبان ہو کر پکار اوٹھے دیکھو زہرہ پانی سے برآمد ہوتی ہے اگر اوسے اچھی طرح جانتے بوجھتے نہ ہوتے تو بیشک کہتے کہ واقع زہرہ نکل رہی ہے -

اتفاق سے پلس اور پراگزٹیلز دونون ساحل پر موجود تھے اور دونون نے قصد کیا کہ اسی نمونہ کے مطابق زہرہ کی تصویر بنانا چاہیے اسیطرح سے دو قدیم تصویرون کی بنا پڑی اپلیز کی تصویر کا نام وینس اناڈیومنی تھا اور قیصر روم نے وینس جنی ٹرکس یعنے تولید کے دیبی کے مندر مین بعد فتح یونان بھیجا کہتے لوگ سکتے ہین کہ وینس ڈے مڈیسی یعنے علم طب کی دیبی جو

تنقیف کر کے طب کی دیبی بنائی گئی - فلاکس مین کہتا ہے قصر پرشی مین بیٹھے اپنی آنکھون سے ایسا بت دیکھا ہے کہ جس سے خیال کیا جاتا ہے کہ پراگزٹیلز کی اصلی تصویر شاید یہی ہے تعجب کی بات ہے - اب پتہ نہین چلتا کہ اوس بت کی کیا گت ہوئی اسکا یا اسکی تصویر کا فرضی خاکا جو کرا کلا کے نمونہ پر اس سے مشابہ دکھائی دیتا ہے نگارخانہ شاہی مین موجود ہے -

علم طب کی دیبی کے نسبت فلاکس مین کا قول ہے کہ اس بت کو یونانی اور رومی اسقدر پسند کرتے تھے کہ سیاح بیان کرتے ہین کہ ایسے بت سیکڑون ہی جگہ موجود ہین اور وہ تصویر مشخص اکثر پاکی جگہ مین دکھائی دیتی ہے انداز بت تراشی سے معلوم ہوتا ہے کہ سکندر اعظم کے بعد بنائی گئی اب ہمکو اس نمونہ حسن زنانہ پر مختصراً غور کرنا چاہیے -

علم طب کے دیبی عورت کی اوس عمر کی تصویر ہے جب تمام حسن اوسکا ابھی تکمیل پایا ہے - ذکل مین کا قول ہے کہ طب کی دیبی واقع فلارنس ایک گلاب کے پھول کیطرح ہے جو ایک خوشگوار طلوع آفتاب کے بعد پہلے شعاع - آفتاب کے ساتھ کھلنا شروع کرتا ہے جس وہ عمر ظاہر کرتا ہے کہ اعضا کا ڈول مکمل ہو چکا ہے اور چھاتیان گدرانے ہی لگی ہین -

سر اتنا چھوٹا ہے کہ سینہ مین اعضاے رئیسہ غالب ہوتے ہین

پشمینہ ... جاڑے کا مجرب نسخہ امیرانہ کپڑا

... کسی ملک کا بنا ہوا ہو ... کی نفاست خوبصورتی اور پائداری کو نہیں پہونچتا جو پشمینہ ... پاس ... آ دے ... پشمینہ ... ہر گز ... پسند ہو گا قیمت ... (۲) ... پشمینہ اصلی ... عرض ... (۳) چادر پشمینہ ... طول ... عرض ... (۴) دستہ پشمینہ ... (۵) ... (۶) ... گلوبند ... (۷) دستکاری ... [illegible] محصول ذمہ خریدار ... زیادہ خریدار ... پیشگی بھیجیں -

المشتہر - منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

نیو فیشن کے بٹن و رسٹ

ایہ خالص سونے کے ... ہو ... ہر دو ... کر ... کندہ کیا جاتا ہے - نہایت خوبصورت اور عجیب چیز ہے ... دیسی کاریگروں کا ... نمونہ - قیمت صرف ... محصول ڈاک ... جو صاحب ... پانچ سٹ خریدیں ... ایک سٹ مفت دیا جائیگا

المشتہر - منیجر ... جلالپور جٹان پنجاب

جلو خلاصی ہوئی!

کن سے؟ اشتہاری حکیموں سے

جو آپ ہے چکنے چپڑے لفظوں سے قابل رحم اور ... مریضوں کو لوٹ رہے ہیں - کیوں -

اصلی ... کامل شناسا ہونے ... جاننے والے اور صادق حکیموں ... عجیب عجیب باتیں اور ہر ایک مرض کے نسخہ جات عمدہ مجرب ... نہایت صراحت کی ساتھ درج کئے ہیں اور کتاب ... تیار ہے - اس کتاب کی موجودگی میں آپکو کسی حکیم یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا - ایک دفعہ منگا کر اس تحریر کا امتحان کریں عام اشتہاری حکیموں ... بات ... اپنا ... غرض - اس کتاب کا ... گھر ... ضروری ہے قیمت معہ محصول ...

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

ولایت کے نرخ پر ہندوستان میں گھڑیاں

ہندوستان میں پہلی مثال

ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

... بیشک ہماری قیمتوں کا مقابلہ کسی انگریزی یا دیسی کارخانہ سے کرلیں (۱) ... گارنٹی دو سال ... (۲) ... قیمت ... سال قیمت ... (۳) ... گھڑیاں ... گارنٹی تین سال قیمت ... (۴) ... گھڑیاں ... تین سال ... (۵) ... (۶) ... وقت دینے کے ... دیکھنے ... (۷) ... گارنٹی پانچ سال (۸) کلائی پر باندھنے کی گھڑی ... گارنٹی تین سال (۹) ... جنتری نما گھڑی جس میں چاند - دن - مہینہ - تاریخ ... سب معلوم ہوجاتا ... (۱۰) ... سال ... (۱۱) ... (۱۲) ... (۱۳) ... (۱۴) ... درجہ اول ... گارنٹی ... سال ... [illegible] درجہ اول ... گارنٹی ۴ سال - ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے -

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان (پنجاب)

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا وہی ہے جو کسوٹی پر بھی ٹھیک نکلے اسکے واسطے کسی ... شہادت کی ضرورت نہیں - ... دوائی ... اسناد پیش کرنے کی حاجت نہیں ... میری ... دوا کا نمونہ ... دیتا ہوں روزانہ بیسیوں سرٹیفکیٹ موصول ہوتے ہیں مگر اشتہاری حکما نے ... اعتبار کھو دیا - بفضل خدا ہماری دواؤں میں یہ ... ہے کہ جہاں ایک شخص نے دوائی منگوائی ... سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور صداقت اپنا اثر ... ظاہر کرتی ہے ... کامیابی ... کرتی ہے -

جوہر حیات - یہ وہ گولیاں ہیں جنکے برابر ... زمین پر ... انسان کا بدن لوہے کی لاٹھ کیطرح سخت ہوجاتا ہے - اعضا ... کی مانند ... ہوجاتے ہیں کیونکہ صرف ... ایک بکس سے ہی پانچ سیر خون تازہ بڑھتا ہے اور طاقت ... زیادہ ہوجاتی ہے کہ ... انسانی طاقت سے باہر ہوجاتا ہے - ... نے ... فاسفورس ... آئل چھوڑ دیا ہے - ... کے استعمال سے توبہ کر دی - یونانی معجونیں یا ... اور ... ترک کر کے ... سال ... ایک بکس سے بامراد ہو گئے - مادر زاد نامردوں کے علاوہ اور ہر طرح کے مایوس العلاج اس دوائی سے کامیاب ہوگئے - پیرانہ سالی میں گولیاں جوان بنا دیتی ہیں - قیمت صرف ... نمونہ کی گولیاں ... محصول ڈاک ... (۲) اگر جوانی کی غلط کاریوں بچپن کی ناشائستہ حرکات سے اعصاب کمزور ہوں تو ایک شیشی روغن مالش کی ... دونوں دواؤں ... خریدار کو محصول ڈاک معاف -

... کی دوائی ... کی دوائی ... بواسیر کی دوا ... کی دوائی ... سوزش ... مجرب ... دوائی ... روپیہ -

المشتہر - حکیم محمد الدین موج جلالپور جٹان پنجاب

پانچ منٹ میں سرٹیفکیٹ

بیس بیماریوں کی ایک دوا

ہر گھر میں ہر وقت اسکی ایک شیشی موجود رہنی چاہیے - یہ دوا ایک طرح کا تیل ہے ... ہو جاوے تو اسکا ایک قطرہ ... پینے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے ... کے واسطے یہ سب سے زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے ... ہسپتالوں میں آجکل اسکے فیض سے (۱۰۰) فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہیں سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دیں تو زہر کے اثر کو وہیں ... سے نکال دیتا ہے -

ہر طرح کے درد سر کی ... پانچ منٹ کے اندر درد کا نام نہیں رہتا - پیٹ کے درد - درد پسلی - ورم جگر - طحال وغیرہ میں ... سے مرض کا نام نہیں رہتا - وجع المفاصل - نقرس ہر طرح کے جوڑوں کے درد ... پر اسکی مالش اعجاز مسیحا دکھاتی ہے - قیمت فی شیشی ... نمونہ کی ... دوا بارہ آنہ - محصول ڈاک ذمہ خریدار -

المشتہر حکیم محمد الدین موج جلالپور جٹان پنجاب

رامپور میں جزائے اعمال

پانی کی بہن [illegible] ہائیکورٹ کو لکھنؤ جانے پر تلے ہوئے ہیں اور جنکو الہ آباد کا سر و دون پر قناعت ہے تو وہ ہائیکورٹ کا الہ آباد سے مَس ہونا نہیں چاہتے - غرضکہ چھوٹے بڑے تاشون پر لال پیلے ہونے والے نواب کیطرح امرود اور خربزون کے تصور مین بڑا ابرا کر چپک رہے ہین -

۸ - اگر الہ آباد سے ہائیکورٹ لکھنؤ گیا تو اودہ کے افیونیون مین لرزہ ہو جائیگا اندیشہ ہے - کیونکہ اسس تہذیب یافتہ پارٹی کے لکھنؤ ہوتے ہی سے مرکھی اور افیمی گروہ کے نشو ونما مین ضرور خلل واقع ہوگا - انمین ہل چل پڑی ہوئی ہے اور اسلئے نیشکر و بنجہ سینہا ابھی سے تیار ہین - سہکا نشہ کرکرو ہورہا ہے - گویا ہائیکورٹ افیونیون کے حق مین قصائی کی پہانک ہے -

۹ - مہاجنان الہ آباد نہایت پس و پیش مین ہین کہ انکی عمارات کے نقصان کا کون ذمہ دار ہوگا - خانہ خالی را دیو میگیرد و اندرہا دھند کرایہ مکانات می برد -

غرضکہ جس پہلو سے گا ہم لگا کر غور کیا جاتا ہے تو سوائے وقت کے سہولت نظر نہین آتی - اور استخارہ کا رویٹ یہی آتا ہے کہ ہائیکورٹ الہ آباد ہی مین قائم رہے - بلی اور بیر اله اور بیچے پارلیمنٹ کی رائے ہے - زیادہ تت تمام خالی عمارتون کا نیلام -

راقم
سہنا - ا -

کر تین دن تک - ساڑھے تین دن دوائین مفت بھی تقسیم کین گئیں ہم تو پیر بھی کہینگے کہ آجتک کسی نے شکایت لکھی ہو تو وجہ کیا کہ بھائی صاحب یہان دھوکے بازی کا کام نہین اور نہ اپنے ذاتی فائدہ پر مرتے - ہان اگر خیال ہے تو صرف یہ ہے کہ ضرورتمندون کو نفع پہونچے مین کوئی دے یا نہ دے اسکے مطلب نہین ہی خیال ہے یہ اور چند مرکبات لکھو جاتے ہین کہ اس قسم کے خواہشمند محروم نہ رہین -

ماء اللحم ترکاری

ماء اللحم انگوری تو آپنے سنا ہوگا - مگر یہ ماء اللحم ترکاری نئی چیز ہے کیا معنی کہ دنیا بھر کی ترکاریون شلجم - مولی - ترئی - کدو - بیگن - کٹہل وغیرہ وغیرہ کے چھلکے جہانتک مفت مل سکے سبکا یک جگہ کرکے عرق کھینچ لیا مگر اسمین ایک قسم کی بو باقی تھی کہ مین نے فوراً گل بہسوت ملا کر دوبارہ کرا دیا اب یہ خوشرنگ بھی ہوگیا ہے - دوا کی دوا اور غذا کی غذا - طاقت تو خیر بخشے یا نہ بخشے مگر استعمال سے پیٹ گرم ہو جاتا ہے - بھوک قطعی ندارد ہو جاتی ہے - کیونکہ وہ ہی روزانہ کھانے کی ترکاریان اسمین موجود ہین - جسطرح فائدے کی امید نہین اسیطرح نقصان کا خوف بھی کم ہے -

واضح ہو کہ ماء اللحم ترکاری اور انگوری دونون کے اجزاء قریب قریب ایکسے ہین - چوزہ مرغ - خوشہ انگور - تیتر - بٹیر براے وزن بہت ہین -

الاولاد

اسم بامسمی ہے جو صاحب بیستی اور برخورداری کے مصداق بننا چاہتے ہین اسے ضرور بدین اور پھر دیکھین اگر ایک سال کے اندر بروی اولاد کی نمایان ترقی پر حسد نہ کرین تو ہاتھ - ہاتھ بدلتے ہین - عید - بکرید - شبرات کے موقعون پر تجربہ ہو جائیگا جبکہ اولاد کا بزن برا جائے کھڑا ہوگا اور عیدی کے لیے لا دو یا دو ۹ لاؤ یا دو ۱۹ کا گراب

برس - ہا ہوگا - لطف یہ کہ اسکے استعمال سے فرزند نرینہ اور فرزند مادینہ دونون قسم کے علی المساوی نزول فرماتے ہین -

حبوب تیموری

استعمال کرتے ہی ہر عضو بدن مین درد شروع ہو جاتا ہے ایک ہفتہ کے استعمال سے اگر آدمی ڈیرھ ٹانگ کا رہجاتا تو شرط ہے - گٹھیا ہو جائے - وجع المفاصل ہو جائے یہ مریض کا اعتقاد اور اوسکی تقدیر ہے - پرانے مریضون کے حق مین جاپانی توپ کے گولے سے بھی زیادہ موثر ثابت ہوئی ہین - ادھر گولی حلق سے اتری اور ادھر روح نے بوریا - بدہنا سنبھالکر باہر آنیکا ارادہ کر دیا - ممکن ہی نہین کہ خطا ہو جائے - تجربہ جہوٹ سچ کا پتہ دیگا -

چورن روح قبض

تمام فوائد تو استعمال کے بعد ظاہر ہونگے مگر مختصر یہ ہے کہ پوتے ڈھائی ماشہ دوا کی پڑیہ حلق سے اترتے ہی روح قبض ہو جاتی ہے - بینا نشریف لیکر اوٹہا تماشہ ہو جاتا ہے مریض چت لیٹ کر سامنے کی چیز دیکھنے سے محروم ہو جاتا ہے - اندہی اندر پیورن اور درد دونون آپسمین وہ دہینگا مشتی کرتے ہین کہ مریض بیچ بیچ کرکے چارون طرف بھاگا پھرتا ہے اور جبتک کہ کوئی قطعی فیصلہ نہین ہوتا یہ حالت بدستور قایم رہتی ہے -

المشتہر
وصی ایجنٹ خدا گنج کمپنی انڈیا
بقلم - اے - یم - بریلی

طبابت کے چٹکلے

ڈیرہ پیچ -

یار کوئی جادوگر بنا - کوئی کیمیا گر بنا - کوئی سنیاسی کا چیلا ہوا - مگر وہی ڈھاک کے تین پات - خلق خدا سب کے ہاتھون نالان رہی - مگر ما بدولت کو خیال فرمایئے کئی مرتبہ دوائونکا اشتہار دیا اور ابھی تھوڑے عرصہ کا ذکر ہے

شاہی واش پوڈر

منھ دھونے اور نہانے کے لیے اعلی درجہ کا خوشبودار سفوف شاہی واش پوڈر مہاسے جھائیان اور تمام عارضی داغ مٹاتا ہے اور چہرہ کا رنگ صاف کرکے جلوہ حسن کا تازہ یورپ سے جتنے اس قسم کے پوڈر آتے ہین ان مین سوائے نمائشی خوبصورتی کے اکثر امراض جلدی کی رعایت ملحوظ نہین ہوتی - برخلاف اسکے شاہی واش پوڈر جلد کو نرم و نازک بناتا ہے - اور خارش کا غذی داد اور تمام جلدی شکایات کا عمدہ علاج ہے -

نمک سلطانی

تخمہ - ہیضہ - سوء ہضم - ریاح بواسیری - درد گردہ - درد قولنج - وجع الفواد - ورم - طحال - ضعف معدہ - قبض کا تیر بہدف علاج ہے - اور دافع امراض کے تدابیر حفظ ما تقدم مین نہایت مفید ثابت ہوا ہے اسکی ہندوستان کے ہر گوشہ سے مانگ ہے - اور ملک کے بڑی بڑی اہل الرائے سے خصوصیت کا سیابی کا سرٹیفکٹ حاصل کر چکا ہے قیمت شیشی خورد متوسط ۸ قیمت بوتل کلان جسمین ایک اونس کی ۱۶ شیشیان آتی ہین - سلطانی سالٹ اینڈ شاہی واش پوڈر فیکٹری لکھنؤ

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں۔ نامور ڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے۔ قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھاسکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میاسنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میاسنگھ صاحب تسلیم۔ مین نے آپکے ممیرے کے سرمہ کو تقریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا۔ جو موتیابند۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ۔ آنکھوں مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے۔ ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور تیر بہدف پایا۔ میری رائے مین آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کونین بذریعہ ڈاکخانہ جات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیئے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کریں برائے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدیں۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگھ صاحب نے خود بنایا ہے آپ خود اور بہت بیماروں پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھونکی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین اسکو جتنی آنکھونمین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو روزانہ استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون۔ ہر طرح کی ... مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی اور ویسی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ تو یہ ہے کہ آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے جسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں کو تروتازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

مسٹر جناب محمد حیات خان صاحب بہادر پوسی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ آئی۔ ایس ریٹائرڈ ڈویژنل کمشنر قسمت جالندھر۔ ممبر کونسل گورنر جنرل

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے۔ میری آنکھیں بالکل کمزور تھیں لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب نسیم محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑدیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھہ پڑھ سکتا ہون۔

راقم۔ راؤ ... گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ چوڑیگران

پانچسو روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے سرمہ کی ... ثابت کردے ... ناجائز ... انعام دیا جائیگا

بدھن کے ہتکھنڈے

اور

نیچری اسپیچ

خواب مین کیا دیکھتا ہون کہ ایک سبج میدان مین بہت سی کرسیان بچھی ہین اور سب پر ایک ہی سانچے کی ڈھلی ہوئی مخلوق رکھی ہوئی ہے سبکا لباس ایک قسم کا ہے سب کے سر ان پر طرہ دار ٹوپی ہے اور ابھی خاموشی تھا کہ بیچ مین ایک بڈھی چیز حرکت کرتی ہوئی معلوم ہوا اور فوراً ہی ترتر ترتر کی آواز چارون طرف سے آنی شروع ہوگئی مین سمجھا کہ تمام دالی بڈھے غریب کے چھیڑنے کی غرض سے کی گئی ہے - قریب تھا کہ سبکو ڈپٹون مگر فوراً ہی وہ آواز بند ہوگئی اور وہ ہی بڈھی شئے ایک میز کے قریب آکر ٹھہر گئی اور باآواز بلند کہنا شروع کیا -

اے نیچری بھدکیو! آج مین اس غرض سے کھڑا ہوا ہون کہ اپنی پالیسی سے تمکو آگاہ کردون لیکن پہلے مین تمکو بتانا چاہتا ہون کیون مینے تمکو "بھدکیون" کی لفظ یاد کیا؟

حاضرین - اچھی بات ہے! اچھی بات ہے!!

بات یہ ہوکہ جسطرح بھدکی - خواہ اوسکو کتنی تکلیف برداشت کرنا پڑے - اپنے بچون کے لیے نرم نرم بال اور روئی لا لیتے اور پُر تکلف آشیانہ بناتی ہے اسیطرح جب تم خوبی قسمت سے کہین نوکر ہوجاتے ہو تو خواہ تمکو کتنی تکلیف اوٹھانی پڑے اور ایک پیسہ تمکو بچے یا نہ بچے مگر تم ضرور اپنی کوٹھی یا بنگلہ کو عمدہ اور قیمتی چیزون سے سجاتے ہو -

حاضرین - بیشک! بیشک!!

دوسری بات یہ ہے کہ تمنے دیکھا ہوگا کہ بھدکی جبتک اپنے آشیانے کے قریب ہوتی ہے برابر چہچہاتی رہتی ہے علی ہذا تم بھی جبتک اپنی کوٹھی یا بنگلے مین ہوتے ہو تصور بلا تصور نوکرون پر ہر وقت چلاتے رہتے ہو -

حاضرین - درست ہے! درست ہے!!

ہان تو اے نیچری بھدکیو مین تمکو نیچری ہتکھنڈے بتانا چاہتا ہون - نقل نیچر سے تم نرے گاودی ہی نہین ہو - میری پچھلی کارروائیون سے واقف ہو اسوقت مین تمکو صرف اپنی ایک نئی چالاکی بتانا چاہتا ہون میرا مطلب یہ ہے کہ تمکو ظاہر ہوجائے کہ "الدنیا زورٌ لا یحصل الا بالزور" - یہ کسطرح عمل کیا جاتا ہے -

حاضرین - زہے قسمت! زہے قسمت!!

اے چھوٹے بڑے ہر قسم کی نیچر کے بچون! سنو اور غور سے سنو کچھ زیادہ عرصہ نہین ہوا جبکہ گورنمنٹ اور سلطان روم مین کچھ کشیدگی شروع ہوگئی تھی اور پبلک مین طرح طرح کی چہ میگوئیان ہو رہی تھین مینے وہ موقعہ غنیمت سمجھا اور جھٹ سے ایک پمفلٹ شایع کردیا اور مینے صاف صاف لکھدیا کہ -

"یہ بات ہرگز نہین ہے کہ سلطان روم ہمارا بادشاہ ہے اور ہمپر اوسکا حکم ماننا فرض ہو .... اگر خدا نخواستہ کبھی گورنمنٹ اور مسلمان بادشاہ سے جنگ ہو تو ہمارا فرض بطور وفادار رعایا کے گورنمنٹ برطانیہ کی مدد کرنا ہوگا"

اے بھدکیون یہ میری عبارت تھی - ایسا کیون کیا گیا؟ وجہ یہ تھی کہ شہزادہ بہادر کی آمد و رفت مین مجھے بھی امید تھی کہ ضرور کوئی خطاب یا تمغہ پاؤنگا - لہذا مجھے یہ لکھنا ضروری تھا اور خوبی قسمت سے تدبیر کارگر ہوگئی (گردن مین لٹکے ہوے تمغہ کو ہاتھ مین سے لیکر) یہ دیکھو یارون مینے تمغہ پا لیا -!!!

حاضرین - بڑی خوشی کی بات ہے!!!

لیکن اے بچو - میرا یہ لکھنا بعض مسلمانون کو ناگوار ہوا اور مجھے یہی خوف ہوا کہ شاید چندہ وصولیون مین کچھ خرابی ہو اور جب تم لوگ چندہ لینے کو جاؤ مسلمان تمکو مجرب اور مرغن غذا نہ کھلائین - گو ایسا کرنے پر ہم فوراً اونکی بدنامی اخبار مین لکھ دیتے ہین اور اونکو ذلیل کرنے مین کسر اوٹھا نہین رکھتے -

حاضرین - سچ ہے! سچ ہے!!

لیکن بات یہ تھی کہ مجھے تمغہ تو مل ہی گیا تھا - مینے مسلمانون کی خاطر اب فوراً ایک طویل مضمون لکھا تمنے پڑھا ہوگا مگر پھر مین تمکو اوسکی تھوڑی سی عبارت کیطرف توجہ دلاتا ہون - مین نے لکھا ہے کہ -

"تمام ہندوستان کے مسلمان سلطان سے محبت اور ہمدردی رکھتے ہین اور اونکی سلطنت کا قیام اور استقلال اور گورنمنٹ اور سلطان مین دوستی اور اتحاد کا استحکام چاہتے ہین - اور جو لوگ کہتے ہین کہ ہمکو سلطان کی پرواہ نہین وہ یا تو محض ذلیل خوشامد گورنمنٹ کے خوش کرنے کے لیے کرتے ہین یا اونکو درحقیقت اسلام سے کچھ تعلق نہین ہے"

اے نیچری بچون تم خیال کرو کہ تمنے اپکا سیشنس کسقدر غور کیا میرے دونون قول ایک دوسرے کا کاٹ کر رہے ہین - مگر نہین کچھ پروا نہین دنیا جب ہی قابو مین آتی ہے جب اس قسم کی کارروائیان کیجا وین تم ہی سوچو اگر پبلک ہنستی ہے تو میرا نقصان کیا ہے ہنسنے دو -

حاضرین - کچھ نہین! کچھ نہین!!

اگر مین مسلمانون کی ناخوشی ہونے کا اور ناراض ہونے کا خیال کرتا تو آج (تمغہ دکھاکر) یہ میری گردن مین نہوتا -

حاضرین - کیا شک ہے! کیا شک ہے!!

اب مین اپنی اسپیچ کو چند نصیحتون کے بعد ختم کرونگا امید ہے کہ تم آیندہ کے لیے اسپر عمل کروگے -

سنو

۱ - کبھی ایک رنگ پر قایم نرہنا ہمیشہ موقع اور وقت کی تاک مین رہنا جدھر اپنا ذاتی نفع ہو فوراً شامل ہوجانا -

۲ - ذاتی نفع کبھی نہ چھوڑنا قوم کا خیال نہ کرنا کیسی قوم اور کیسی ہمدردی - مطلب ہو اور دنیا - کبھی خیال نہ کرنا کہ تمہاری ان حرکتون پر لوگ قہقہے لگائینگے - کیونکہ اس قسم کے خیالات دنیوی ترقی مین سد باب ہوا کرتے ہین -

۳ - اگر تمکو کوئی عزت ملتی ہے مگر قوم کو نہین تو قوم کے خبط مین اوسکو چھوڑ نہ دو - بنگالی بیوقوف

دمہ کا کامل علاج ۱۹-۵-۔

بابو جگجیت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو (جو اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین) آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہے یعنی پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

[illegible] مضمون [illegible] ہیں۔ بیعلمد کی انشا [illegible]
لیکن تم ایسے موقعوں کا خیال رکھو۔
سوال - اگر تم کوشش کرو تو اس سے تمہارا کام خوب
چل سکتا ہے - اسکا خیال رکھنا۔

لیکچر ختم ہوا اور پھر زور شور سے تالی بجائی گئی مگر
اس مرتبہ تختے بھی کوئی نوٹس نہیں لیا کیونکہ فوراً
اب معلوم ہو گیا تھا کہ مہذب طریقہ سے اظہار خوشی یہی ہے
سب لوگ کرسیوں سے اوٹھے اور چیخوں کی آواز
نے جو بعض ٹوٹی ہوئی کرسیوں سے آئی مجھے
بیدار ہو نے پہ مجبور کر دیا خدا کا نام لیکر اوٹھ بیٹھا
صبح ہو گئی تھی لہذا قلم دوات لیکر سب حال آپ کو
لکھ ڈالا۔

راقم

ہے جو اپنا پیشوا و مرشد [illegible]
اعتقاد مذہب نیچر کا گو کا پیشتر
[illegible]

اے - ام - برنیوی

ایک کتب خانہ

جناب تھا اتفاق اٹھانا [illegible] کرم
ابھا کیوں [illegible] گئے [illegible]
اللہ اللہ کیا زمانہ [illegible] ہے کہ لوگ اپنی فطرت [illegible]
کام کر [illegible] فرشتہ [illegible] زمین [illegible]
اونکی [illegible] قدرت نے نہیں بنایا زبردستی کر کے
قانون قدرت کو [illegible] چاہتے ہیں۔ گویا [illegible] سامنے
آستین چڑھانے کی جرأت کرتے ہیں نتیجہ کیا ہوتا ہے
کہ اپنا منہ کی کھاتے ہیں۔ پھر [illegible] واہ وا [illegible]
خود تو میشہ ہی سے [illegible] ساتھ [illegible]
کو لیکے ڈوبتے [illegible] شاید [illegible]
اس مصرعہ [illegible] ہے - کہ
خود تو ڈوبے ہیں مگر قوم کو لے ڈوبینگے
ڈیر پنچ - یار کیا کہیں - درشت کلامی کی عادت نہیں
کسی کا عیب ظاہر کرنا ہمارے مذہب کے خلاف ہے۔
کوشش تو یہی کرتے ہیں کہ اگر کوئی چار گالیاں بھی
دے لے تو خاموش ہو رہیں - مگر کہاں تک عیسائی نہیں
کہ کوئی طمانچہ منہ پر مارے تو خلاف قدرت دوسرا
رخسار بھی سامنے کر دیں - کوئی فرشتہ - نبی یا ولی قطب
ہم نہیں - معمولی دنیادار ہیں - ہمارے خون میں بھی

جوش ہے - کہاں تک برداشت کرتے آخر کار کہنا ہی پڑا کہ
ہم بھرے بیٹھے ہیں کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو
کا مضمون ہو گیا۔
سنو ڈیر پنچ - خدا زندہ رکھے ہمارے مرحوم احباب کو
جنہوں نے ہمارے پاس عاجز ہو کر کتب خانہ کی
حسب ذیل رپورٹ اپنے خطوں کے ذریعہ لکھی ہے -
جنکو ہم بجنسہ ارسال خدمت کرتے ہیں -
خط نمبر ۱ - ڈیر یا رہ خان - سلام علیکم - یار عاجز
آگئے - پھنس گئے - دوست کیا کہیں جب ہم حیدرآباد
[illegible] خوش قسمتی سے [illegible]
[illegible] اتفاق ہوا - اسٹیشن پر سواری
[illegible] گاڑی والے
[illegible] اتارا جسکے ایک سمت بڑا بھاری
سائبان نہایت خوشنما نظر آتا تھا اور جو کسی سلطان
کے دربار کا [illegible] ایک احاطہ جسکو
[illegible] ہوں واقعہ [illegible] دریافت کیا کہ
[illegible] قدر وحشتناک میدان اسکا کیا سبب ہے۔
معلوم ہوا [illegible]
[illegible] شوق نے کھاؤ اوڑ
[illegible]
[illegible] خوشنما
[illegible] کالیف [illegible]
[illegible]
داخل ہوا - اندر [illegible] ایسے [illegible]
وحشتناک نظر آئے کہ یقین ہوا کہ کوئی نو مصنفت
اندر [illegible] کرسیاں [illegible] سے اوپر تک
[illegible] کی سی میز پڑی ہوئی
تھی جسپر ایک دقیانوسی چادر تھی - چند ادھم سیدھے

اخبار بھی پڑا ہے - تو میں کون صاحب ایک
علیحدہ کرسی پر رشک شب دیجور براجے تھے خداداد
حسن کا ہر شخص [illegible] تھا - ایسا معلوم ہوتا تھا کہ دنیا بھر
کی لاجت [illegible] کر کے انہیں کے چہرے میں جمع ہو گئی تھی۔
نور معکوس کی وہ کیفیت تھی کہ اللہ اللہ دیکھنے سے
آنکھوں کے نیچے اندھیرا آیا جاتا تھا - رخ مصری پر
ہزاروں چاہ یوسف سر پہ شملہ بمقدار علم مع مبالغہ
ساڑھے ۹۴ گز سے دو تین ہی گز چھوٹا ہوگا غرضکہ
سر سے پاؤں تک چہرہ مہرہ سب درست تھا - داروغہ
صاحب کتبخانہ سے گورنمنٹ گزٹ ۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۵ء طلب کیا
ہو تو بعید از عنایت نہ ہوگا - جواب ملا کہ جلد سازی کو
گیا ہے - دو تین روز پھر ملیگا - داروغہ صاحب نے نہایت
درشتی سے فرمایا کہ اگر ضرورت ہو تو جلد والے کی دکان
خود سے لیجئے - واہ واہ سبحان اللہ - ڈیر پنچ - اور
گزٹ لینے کے واسطے دوکان دوکان پھروں !
خیر میں تو ایک مسافر تھا - ایک معمولی حیثیت کے مسلمان
نے ایک کتاب مانگی - جواب ملا کہ ذرا توقف فرمایئے۔
ذرا توقف کیا کرنا تھا کہ داروغہ صاحب شملہ سر پر سجا
وہ جا ایسے بھاگے جیسے لاحول سے شیطان یہ دیکھکر
نہایت افسوس ہوا - مختصر کہ عجیب ابتر حالت پائی۔
کتبخانہ کیا ہے [illegible] ہے داروغہ صاحب کی نشست
[illegible] دوست احباب جمع ہو رہے ہیں - دھوئیں
اڑائے جاتے ہیں منہ سرخ کیے جاتے ہیں مٹھائیاں
اڑائی جاتی ہیں - کتبخانہ کا مقصد علمی ترقی ہے - مگر
وہاں شور و غل کی روز افزوں ترقی ہے - نہ اخبار بینی کا
لطف نہ کتب بینی کا مزا - ایک سمت دماغ اغب ہی
نہیں ہوتا تین تین دینے کے ملازم ایسے گستاخ
کہ ہر وزیٹر سے مقابلہ کے لیے مستعد - نہ پاس ادب

اخبار جاسوس آگرہ

عمدہ سفید کاغذ نفیس لکھائی چھپائی - ۲۰×۲۶ تقطیع کے بڑی سولہ صفحوں پر ہفتہ وار شایع ہوتا ہے - اسکے مقاصد عام دیسی اور دیسی ریاستوں کی اصلاح ہیں - آئین ہر ہفتہ لطیفہ - معمہ پہلیاں - غزل و نظم - حفظ صحت - مفید طلباء - عالم نسواں صنعت و حرفت - زراعت و تجارت معلومات - شمار و اعداد - خود فروشی - نصائح - ریویو زور یار کے معاصرین اور ہم ناظرین سے دو دو باتیں - آگرہ کے مشہور تاریخی عمارات کا حال مع تصاویر ہر دو ہفتہ کی جنتری معہ دیگر ضروری حالات اور دنیا بھر کی تازہ بتازہ خبریں درج ہوتی ہیں قیمت باوجود ان خوبیوں کے بجا صرف سے سالانہ مع محصول ڈاک ہر خریدار کو (۴۰۰) صفحہ کے ناول یا ناٹک مفت نذر ہونگے - درخواست کے ہمراہ بذریعہ منی آرڈر یا وی - پی کی اجازت آنی چاہیئے - اگر اخبار ناپسند ہوگا تو قیمت واپس کر دیجائیگی - اگر نمونہ دیکھنا ہو تو ڈیڑھ آنہ کے ٹکٹ بھیجو۔

المشتہر

ایڈیٹر اخبار جاسوس آگرہ

نہ اخلاق کا خیال ہے
کہ جہین کتب است و این ملا
کار طفلان تمام خواہد شد
فقط - زیادہ دعا

خط نمبر ۲ - از کوہ قاف موضع ۱۳ محرم ۱۹۰ ہجری
قبلہ یار خان - اسلام علیکم مزاج معلی - اثنائے سفر مین ... قیام کیا - شوق کتب بینی نے کتب خانہ پہونچایا - اندر جاکر دیکھا تو عجیب بدانتظامی تھی - وہ شور و شغب مچا ہوا تھا کہ الامان - والحفیظ - طوعاً و کرہاً بیٹھا - اسلامی اخبار کا تلاش ہوا مگر ندارد جدہر نظر آتا تھا بستر کا بستر کا ہی پڑا ہوا تھا - مجبوراً کتاب دیکھنے کا ارادہ کیا - داروغہ صاحب نے تیوری چڑہا کر کنجیاں حوالہ کردیں [illegible] زمانہ سر دہنا کرکے ایک کتاب نکالی - روانگی نیوتی [illegible] کے حوالہ کرکے تاکید کردی کہ ابھی زندہ نہ رکھی جا [illegible] داروغہ صاحب تو ترکی ٹوپی دیکھ چکے تھے [illegible] جب واپس آیا کتاب [illegible] نہایت افسوس ہوا محروم واپس گیا - تین روز تک برابر یہی کیفیت رہی - چھٹے روز مین نے کتاب زیادہ دیر تک پڑھی - چپراسی صاحب خواب خرگوش مین پہنچ گئے - مین کتاب [illegible] مع اپنی چند کتابون کے [illegible] اس غرض سے رکھ چلتا ہوا کہ [illegible] واپس آ [illegible] کا - چپراسی صاحب نے ہوش مین آتے ہی [illegible] کہ [illegible] صاحب ترکی ٹوپی پہنے ہوئے تھے [illegible] لے گئے - داروغہ صاحب نے رپورٹ دا فتری - وہ بھی گھبرا گئے - دوسرے روز میرے آنے سے بیشتر داروغہ صاحب نے وہ واویلا مچا دی کہ ناک مین دم ہوگیا جو شخص آتا تھا یہی شکایت تھی کہ ایک صاحب ترکی ٹوپی پہنے کتاب غائب کرکے لے گئے - سبحان اللہ معلوم نہین داروغہ صاحب ترکی ٹوپی سے کیون اسقدر خوف زدہ تھا - مین بھی [illegible] پہونچا - الٰہی خیر - آج زندہ نہ بچونگا - مجھے دیکھتے ہی وہ آنکھ لگی آواز بلند کی - مین یا دافع البلیات پڑہتا یا حافظ - یا حفیظ دہراتا ہوا میز کے قریب پہونچا -

داروغہ صاحب [illegible] کیون صاحب کتاب بھی لائے -

مین - کتاب کا لانا چہ معنی دارد - کتاب الماری پر رکھی ہے -

جواب سنتے ہی داروغہ کے پاؤن نیچے کی زمین نکل گئی - مگر ابھی تک یقین نہ ہوا تھا - مینے کتاب اوٹھا کر حوالہ کردی - تھوڑی دیر ہوئی کہ داروغہ صاحب در پردہ تمام مسلمانون کو بے ایمان بنا چکے تھے - ایسی خفت ہوئی کہ رنگ فق ہوگیا - الٹی منہ کی کھائی - بات بنانے کیواسطے آئین - بائین - شائین - کرنے لگے - ہرچند کوشش کی کہ اب بھی کسیطرح الزام انھین کی گردن پر رکھون مگر دو چار منصف مزاج انھین کے بھائی بند موجود تھے - ملکر ایسا خفیف کیا کہ توبہ ہی بھلی - یہ حالت دیکھکر مینے تمام حالات دریافت کیے معلوم ہوا کہ ایسے ایسے تجربے ہر ایک کے عمل مین آتے ہین -

خصوصاً داروغہ صاحب حد سے زیادہ قابل توجہ ہین اونکے آنے ہی کتب خانہ نہین رہتا وہ شور و غل برپا ہوتا ہے کہ طبیعت بالکل برداشتہ ہوجاتی ہے - [illegible] کسی وزیٹر کا خیال مذہبی پوزیشن مدنظر سبکو ایک لکڑی سے ہانکنا یعنی اخلاقی حالت کا اثر دوسرون پر بھی ڈالا جاتا ہے - کسی قوم کی [illegible] عزت ہرگز [illegible] ہے کہ دیگر اقوام کو گالیان دیجاتین - [illegible] دیکھا جاوے - [illegible] قوم کو [illegible] تمام دنیا مانتی ہے [illegible] کی صداقت روز روشن سے بھی زیادہ منور ہے [illegible] کا ہم پلہ نہ کوئی مذہب ہوا اور نہ ہوگا محض تعصبانہ خیالات سے بدنام کرنے کی کوشش کرنا گویا اپنا روسیاہ کرنا ہے - [illegible] اپنے [illegible] کو گرد آلود کرنا ہے - اوسکو [illegible] صرف اس غرض سے اتہام اور بہتان لگانا [illegible] گویا اپنی حالت کا اندازہ کرانا ہے - فقط والسلام

واقعی بات یہ ہے کہ یہان کے کتب خانہ مین کتب بینی اور اخبار بینی کا لطف بالکل ہی نہین - وزیٹر پابندی اوقات کا لحاظ کرکے اپنا وقت عزیز یہان صرف کرتے ہین اور داروغہ صاحب کبھی اچھے ندارد کبھی ۹ بجے - غرضکہ پابندی اوقات کا بالکل لحاظ نہین - جسکے سبب سے حاضرین کا از حد حرج ہوتا ہے - اگر قواعد کتبخانہ کی درخواست کیجاتی ہے تو ہمیشہ چھپنے کے واسطے گئے ہوئے ہوتے ہین سول لسٹ کبھی نہین ملتی - اگر کسی پرانے گزٹ وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے تو اس طرز سے دیا جاتا ہے - گویا داروغہ صاحب نے اپنے پاس سے دیا - اور یہی حالت کتابون کی ہوتی ہے - مین اخیر مین ممبران کی معزز توجہ اسطرف راغب کرنا چاہتا ہون کہ از راہ عنایت اسکا دفعیہ کیا جاوے - اور داروغہ صاحب سے دست بستہ معافی کا خواستگار ہونا

فقط

راقم
"یار خان"
روہیلہ

۳۱-۵-۶

بے دوا و بے جراح علاج

موجودہ صحت کا قائم رکھنے والا گئی ہوئی صحت کا بحال کرنیوالا

بے اولادون کے ہان صحیح و سالم اولاد پیدا کرنیوالا نیز جوان عورتون کی خفیہ بیماریون کا بغیر امتحان مقام مرض کی صحیح تشخیص پتہ لگانے والا

ہر تندرست و بیمار کا اتالیق و مشیر - اور ہر مریض و معالج کے لئے یکسان مفید

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص

جدید قدرتی طریق علاج بے دوا و بے جراح و باتصویر

اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کہنی صاحب

جرمن عالم موجد و مصنف علاج بیدوا

جسمین عالیجاہ موجد نے قدرت کے اندر نباتات و حیوانات اور انکی عقل حیوانی اور ظاہر قدرت مثل چاند سورج - کے قدرتی اثرون اور موسمون کے تغیر و تبدل کی علمی مشاہدہ اور عملی تجربے کرکے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہے کہ جملہ امراض خواہ انکی نام کچھ ہی کیون نہ ہون اور خواہ وہ صورت مین ایک دوسرے سے بظاہر کیسی ہی مختلف کیون نہ ہون دراصل ایک ہی ہین اور ان سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہے - لہذا ان سبکا علاج بھی سائنٹفک یعنی علم طبیعات کے اصولون کے ساتھ یکسان طور پر صرف ایک ہی طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص ہوسکتا ہے - جسمین صرف چہرہ اور گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آئندہ حتی کہ برسون بیشتر صحت کے ساتھ دریافت کرنا بتایا ہے اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتون کے درد سے لیکر دق - مراق - ہیضہ - طاعون - اڈیٹھ پھوڑے وغیرہ مہلک اور لا علاج امراض تک - دوا بے جراح - بے عمل بیکاری وغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم سرد پانی کے تدبیری غسلون دہوپ کے خارجی اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزون سے نہایت آسان اور کامیابی کے ساتھ بتلایا ہے - جو سقدر مقبول اور پسند ہر خاص و عام ثابت ہوا ہے کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ۲۵ مختلف زبانون مین ہوچکا ہے - خود مصنف کی زبان جرمن مین ۴۷ بار اور زبان انگریزی مین ۱۵ بار چھپ چکا ہے - صرف دو سال کے اندر ساٹھ ہزار جلدین فروخت ہوچکی ہین - اسکی اردو اڈیشن باتصویر

(۱) کیا مین تندرست ہون؟ یا بیمار؟ قیمت فی جلد ۲
(۲) حقیقی قدرتی غذاء انسان - قیمت فی جلد ۲
(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا - قیمت فی جلد ۲

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی - پی - پوسٹ - بحوالہ اس اخبار کے خود مترجم صاحب سے حسب پتہ ذیل ملسکتا ہے

محمد امیر مرزا صاحب - ایجنٹ ڈاکٹر لوئی کہنی صاحب موصوف مالک دفتر علاج بیدوا

[illegible]

من وطوطی و تو وقامت یار
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست

ایک صاحب کو نبوت کا اسقدر شوق چرایا کہ ایک لگے جاکے اعلان کیا کہ خدا نے مجھکو (قادیانی مرزا کیطرح) مجدد کیا ہے اور سب پر میری ہدایت فرض ہی ہے۔ پس میرے ارشاد کو گوش تصدیق سے سنو اور مجھ پر ایمان لاؤ۔ کچھ سمجھدار داغی کار ون نے یہ گمراہی اور ضلالت کی کہ بجاے تصدیق اور ایمان کے حضرت کو پاگل بنوا کے مرمت کیبعد بدھ لیبید یا۔ اسکے بعد دوسرے صاحب وارد ہوئے اور دعویٰ کیا کہ میں خدا ہوں۔

آپ جانئیے لوگ پہلی ٹھوکر کھا چکے تھے۔ ان صاحب کی نہ سنی گئی لیکن لئے ایسے ایسے مافوق العادت پروفیسر آجکل بہت آتے ہیں۔ ایک ہی صاحب آچکے اور یہاں سے بدرالت تمام پاگلخانے کو ہجرت فرما چکے ہیں۔ اب آپ خود خدا بنکے آئے ہیں۔ آدمی تھے موقع شناس۔ جبرئیل ہمت کے ذریعے سے ابلاغ وحی کلام ہوا کہ بہت اچھا کیا۔ شیوہ مافطرت و قدرت تلنے تو بھیجا ہی نہ تھا۔ پس وہ بھی کاذب ایسی ہی مدارات کا مستوجب تھا۔

اسیطرح کہتے ہیں ہمارے مرزا صاحب کرزن گزٹ و مہراجہ کشن پرشاد صاحب کی جگہ سید ۔۔۔ حیدرآباد دکن کی وزارت کے واسطے سر او ہمارے اور بنفس نفیس اپنی ذات پیش کرتے ہیں۔ مگر ہم سردست ایسے جہول الحال اور ہنگ شہادت جسیمی کی درخواست کو التوائی کھٹائی میں ڈالتے ہیں۔ اور خود کی ذات باجرات و ہمت کو عام ریاستہاے ہندوستانی کے تاج۔ پگڑی۔ تخت گدی۔ مسند تکیہ کے واسطے پیش کرتے ہیں کہ ہم ان سب کے مستحق ہیں۔ کیا وجہ کہ دنیا کی کوئی غفلت اور بےعزوی نہ ہوگی جسمیں مداخلت اور تشویق کامل نہیں اور بڑی بات پولیٹکل ایجنٹوں، ریذیڈنٹوں کو راضی خوشنود اور فولاد کو موم کرنیکی ترکیب کے ہم پروفیسر ہیں۔ اور اس سے بڑھ کے پارلمنٹ یا دربینی طاقت اعلیٰ کی ہر جائز ناجائز ضرورت خواہش دلی کی بے چون وچرا پوری کرنے کا حلفیہ وعدہ کرتے ہیں اور اسکے بعد رعایا کے حال پر متوجہ نہونے کا حلف قسم گنگاجمنا نربدا۔ گھاگھرا۔ سب اوٹھاتے ہیں اور سب خزانہ عامرہ اور طاقت اصلی ریاست کی حفاظت ملک میں پانی کیطرح (کیونکہ کوئی ذکر خون عنقا ہے) بہانیکا وعدہ لاتجب ولا تشک کرتے ہیں مگر اس کا نہ ہمارے ملک کو کسی سمت کھسک یا کھنچ جانیکی زحمت کسی دشمن نے دی تو ہم نیجان ملک کے جون یا جلوے کیطرح خیرخواہی و خیر طلبی کا دم بھرتے کھنچ چلے جاینگے اور ادسجگہ اپنی سابقہ طاقت اعلیٰ کا سکہ مثل بھیل یا تخم بلوا کے بیٹھتے جاینگے۔

الغرض سوالان مہتم بالشان باتوں کے ہمارے نہایت پرلوٹ مشاغل یادگار زمانہ ہیں مثلاً ہم نے سانپ کا ۔۔۔ کا منتر، بچھو کا منتر، بھڑ کے ڈنک شہد کی مکھی کے ڈنک کا بس کھوپڑہ۔ بھونرے، مچھر اور کھٹمل کا منتر جوگا مرد دیس میں اچھتا ہو بذات خاص بہت کچھ وقت عزیز اور قربانی تعیش کے ساتھ حاصل کیا ہے اور اعلان دیدیا ہے کہ جسکو حاجت ہو (بشرطیکہ اسی صدمہ سے جان نہ نکلی ہو) ہم اسکی جھاڑ سونٹ جلتے کرینگے۔

نسیم
خدا سے حاجت

ایک ۔۔۔ کی ہیچ چلے

ہر ادائی نعمت میں نیا تیرہ دخل ہے
گویا نہ ہوا ان بڑا کہیں ہے
رہا بھی شادی رچاؤ کہیں پر
کہ دولہن بھی نزدیک نہتی یہاں ہے
کہاں ہیں میاں قاضی دو بول پڑھیں
کچھ اوستادیئے کی حاجت نہیں ہے
چلیں سالیاں اور جوتی چرائیں
کوئی نیگ رہجاے ممکن نہیں ہے
ارے سے کوئی ہار نعلین لائیے
جو سیلے کا قسمت سے ملتا نہیں ہے

حضرت ابوالمذاق اڈیٹر صاحب اودھ پنچ دشمنوں کے اوپر منہ کی طاق اور دوستوں کے اوپر دواتہ وام ظرافتکم۔ بندگی کے لوکر تسلیمات کے طاق سلام کے لکھو آداب کے گٹھر نمسکار کی ٹپلوسیاں پالاگن کی جھتیاں گڈمارننگ کی جھریاں پیشکش کرتا ہوں اور عرض مدعا یہ ہے تازہ بتازہ نو بنو واقعہ اگر آپکو سننا ہو تو ایجانب کے منہ سے کان لگا دیجئے۔ (تاکہ اس واقعہ کی حرارت عزیزی ضایع نہونے پائے) ایجانب کی یہ گپ کشت زعفران سے کم نہیں جو سنئے

[illegible] اوسکا جگر کباب دہوجاتے کو تمام شہین
اڈیٹر۔ ارے میاں واقعہ تو بعد کو سنونگا اول تو یہ بتاؤ کہ اسقدر کس طرف سے آرہے ہو۔ ایسی بے نقط باتیں جنکا سرنہ پاوں۔

ایجانب۔ لیجیے سنئے گر سننے سے پہلے ذرا کمر پر خوب کس کے باندھ لیجیے اسطرح کہ اوپر کی سانس اوپر اور نیچے کی نیچے رہجائے۔ یہ ممکن نہیں کہ یار دوستوں کی ۔۔۔ سنین اور انکھت کا شوق نہو آے۔
شادی کی دھوم چار دانگ عالم میں ہوگئی تھی
انسر الشیاطین نے منادی کردی تھی۔ کریم اور سخی لوگ ہر طرف سے آآکر جمع ہوگئے۔ دعوت میں ماش کی دال کھلائی گئی۔

اڈیٹر۔ ارے بھائی واقعہ جلدی سناؤ تم نے تو سارا مزورس کا موہنی ۔۔۔ ڈالدیا۔

ایجانب۔ سنئے ڈالیے۔ ایک بڈھے میاں کو شادی کی یاد نے ستایا اور ارادہ یہ کیا کہ ایک حسین عورت کل جدید لذیذ سے لطف اوٹھایا جاے۔ یہ ساون کی راتیں خالی نہ جانے پائیں۔

دوستوں میں جو تذکرہ کیا گیا سب نے اس تیم کی حالت پر رحم سے آنسو گراے۔ بہتیروں نے رو رو کے دریا بہادئیے۔

پہلے نوشہ میاں سکھانے پڑھانے سے بگڑ گئے۔ مگر بعد از خرابی بصرہ نوشاہ میاں کو دولہن کا پری تمثال چہرہ دکھلاکر رجھا لیا گیا۔ نکاح کی تیاریاں ہوئیں۔ دھومیں مچیں۔ امرتیاں بالوشاہیاں منگائی گئیں۔ قاضی صاحب کو بلوایا۔ وہ بعنایت ایسے خوش مزاج واقع ہوے تھے کہ وہ خود نکاح پڑھنے کے بجاے دولہن کے شیدا ہوگئے۔ بقول شخصے۔

قاضی جی دیکھتے ہی ہوے اوسکی مشتری
کشاں کشاں اونکو مجلس سے باہر کیا گیا۔ دوسرے صاحب کو طلب کیا گیا۔ یہ قاضی صاحب ہرفن اوستاد نکلے بلی کیطرح دیکر چوہوں سے کان کترنے والے کو تیار۔ الغرض وکلا آے قاضی بہ ہیئت عجیب رونق افزاء بزم نشاط ہوے۔ لوگوں کو حیرت تھی کہ قاضی صاحب کا منہ کدھر ہے۔

نوشہ میاں کی داڑھی برف سی سفید۔ ہر ادا میں شان الٰہی کا اظہار تھا کوئی تھوڑی دیر سب سکوت کے عالم میں رہے آخر الغرض بہ خان عرف کوتوال نے وکالت اختیار کی گواہان نابالغ بھی اوسی وقت پیدا کئے گئے۔ نوشہ میاں کے

شب خوابی کے والد ماجد بوقت عاصر ... پیا اجازت ظاہر کرنے تو سب کی انگشت حیرت گالہہ دروں گا ہم پروں پیچھے لگی ۔ بساط کے ولی اسم باسمی تھے ۔

رات زیادہ جا رہی تھی اسلیے زور دیا گیا کہ نکاح کا مقدمہ شروع کیا جائے ۔ قاضی صاحب کو اجازت ملی اور انھون نے اپنا کام یون شروع کیا ۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

قالو افاسد تانی العقد بیر نابلغ والنکاح والاولاد الحرامیہ من شکل موودہ و شبیہہ المنحوس برایں طفل نوزائیدہ ویران دخت عیار ہزار صد ہزار بیاداش جفت قدیم اعلی قدیم ۔ آمین ثم آمین ۔

براین پیر دو خبیث ترمرید ابلیس تا یوم ابدا زدیاد لعن تشنیع یاد باد ۔ پروردگار عالم این ہر دو را بطفیل جملہ شیاطین و بعیش پاپوش خوردن و تمہاے انکار و ضرب بچوب از جملہ خرمی خویش افرختن مہیا گردانند ۔

آن ساعت فرسند خدا از دیاد بماید کہ جملہ شرکا مجلسین بچشم خویش این موے دم سپ ابلق کہ بر رد افتادہ ست و چون گیاہ خشک می نماید در دست زن باکرہ کہ در عقد می آید بہ بینیم ۔ این بود کہ بعد این افراغ عقد و نقضا ایام مقرر از منکوحہ بوزنہ زائیدہ شود کہ باعث نازیہر دو فاد رد مادر باشد ۔

ڈگ ڈگ ڈھون دُ نادن دنادن جٹ جٹ اکسٹھ باسٹھ ترسٹھ ۔

بساعت منحوس جب یہ تقریب اختتام کو پہونچی تو ایک نے یون مبارکباد گائی ۔

مبارکباد

تمکو شادی مرے دلدار مبارک ہووے
نئی بیوی کا نیا پیار مبارک ہووے
ایسے دولہہ کو کہ جو حسن مین خود یکتا ہے
سر پہ پگڑی پہ گندہ ہار مبارک ہووے
شکر ایزد کہ جو چیاکی کلی تھی منہ بند
اوسکے ڈسنے کو سرہار مبارک ہووے
عمر بھر دولہہ دولہن مین رہے نوکا جوکی
نوشہ کو خوردن بیزار مبارک ہووے
ختم ہوتے ہی چھٹا ماہ سعادتمندی
تا خلف طفل سدا خوار مبارک ہووے
واہ بیڈھنگ تمہی خوب مبارکبادی
تمکو یہ شادی کا انظار مبارک ہووے

از تصنیف سمج تخلص بیڈھنگ ساکن ردجاڑ نگر محلہ فسادنگر ۔ بوریضہ ماہ لونڈ تاریخ نزارد سنہ غائب غلہ

حاضرین جلسہ کی مسرت کا اندازہ کرنا طاقت سے خارج ہے ۔ سیٹھ ترنم آزاد پیر بھائی جی نے یہ سہرا کھڑی ہو کر پڑھا ۔

سہرا

دھوم شادی کی ہے کیسی کہ فلک سے خورشید
اترآیا ہے زمین پر لیے پرزر سہرا
رخ یہ نوشاہ کے سہرے کی چھپن تو دیکھو
خوب موزون ہے یہ داڑھی کے برابر سہرا
داڑھی نوشاہ کی نزلے سے ہوئی گو ہے سفید
پردہ جوبن سے کہ شرماتا ہے اوسپر سہرا
یا خدا شادی مبارک ہو فدائی خان کی
ساتھ محبوبہ چھچھوندر کے بہنکر سہرا

شادی ختم ہوئی دولہہ اندر بلایا گیا دوشیزہ خورد سال دولہن نے بڑی منتون سے یہ دن پایا تھا بڑے شوق سے جوتہ خیرایا اور منہ مانگی مراد پائی نوشہ کی داڑھی کا بال بال ایسا کھڑا ہوا تھا جیسے گھوڑے کی دُم

زیادہ تخفل برخاسس والسلام

الراقم

قہقہہ بیگ

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہین لیکن
بہت بے آبرو ہو کر امین آباد سے نکلے

حضرت درتے باز کی آمد آمد شور وغل ہوا ۔ بھیڑ ٹھہری لکھنؤ کی خلقت ۔ وہ وہ چاند ٹھاسنے کی گئیں اور شہری کہ توبہ معاذ اللہ ۔ کبھی سنا کہ [illegible] کے کوتوال کی موچھونکا ایکدم صفایا ہو اور بلا کسی روک ٹوک مین بھنک پڑی ۔ کہ درتے باز نے آؤ دیکھا نہ تاؤ درانہ گھسا چلا آگیا بر سر اجلاس ایک ڈپٹی کلکٹر کی موچھ قینچی سے کتر ڈالی ۔ سوال کرتا ہے مسلمان ہو یا کافر سنی ہو یا شیعہ سب پھر لے دے کر ڈالتا تھا ۔ نماز کے اوقات پر سڑک پر کھڑا ہوا ہو ۔ جو کوئی مسلمان گزرتا ہو اس سے سوالات کرتا ہے ۔ اور کہتا ہے جاؤ نماز پڑھو ۔ جونہی اوسنے منہ موڑا ۔ دیا سر ایک سے ایک درا ۔ اس درے کے سرے پر بندے ہوتے تھے پیسے ۔ وہ لگتے تھے ایسے جیسے کوئی پتھر کھینچکا مارے ۔ نتیجہ جارہی ہے ۔ اور اپنے مسلمانون کو اوترو ا لیا ۔ سنیے ۔ بھیڑا کہتے ہین ۔ ارے صاحب غسل کی حاجت ہے کپڑے ٹھیک نہین ہین ۔ نماز پڑھکر آرہے ہین ۔ کمر دو پیٹ پا چھوا

فتنا ہی نہین ۔ مانتا ہی نہین ۔ اسکے حوارئین اس بھی زیادہ سرگرم ہین ۔ کان پکڑ کر دیتے تھے ڈھکیل آفت سی آفت تھی ۔

البرٹ فیشن کے بال رکھنے والے ۔ موچھون کی نیب منانے والے ۔ نماز چھوڑ کر جانے والے ۔ گھر کے دروازہ بند کرکے بیٹھے تھے کنڈی تک سے چڑھا دیتے تھے ۔ باہر بیٹھے ہین اور سنا وہ آیا درہ باز ۔ اور یہ بھاگے پاؤن کو سر پہ رکھکر ۔ آخر تو یہ ہے ۔ کہ بے نمازیونکا خاصہ ہوا تھا ۔

صدر بازار ۔ نرہی بھی مین ٹھہر کر آئے دو جمایا پنچ قصائی بارہ (امین آباد) کے مطول کرنے کا مقام اکبر انتخاب کیا ۔ موزون بھی تھا اس کام کے لیئے ۔ پیچھے درہ باز نے مع حوارئین کے خوب دھوتین اوڑائین ۔ نذرین لین ۔ عرضیں لیں ۔ آخر جنہ کا کر تا کیا ہو تا ہے کہ حضرت کے دار الامان پر شبہ دفعہ [illegible] کا کارڈ آپ حاضر ہوتا ہے ۔ اور درہ باز وقت کرتا ہے ۔ تمہارے پاس علی شکر کو ستانے کے لیئے کیا سند ہے ۔

لو لیے وہ ایڈورڈ ہفتم کا زمانہ ہے ۔ [illegible] اور بادشاہ کا لیکن اللہ میان کا فرمان ہے ۔ گارڈ نے کہا ۔ تو بس سیدھے سیدھے کل صبح ٹھنڈی ہوا کھاؤ یہاں سے اپنا ڈیرہ ڈنڈا اوٹھاؤ ۔ ورنہ کوال کو ٹھڑی مین بھیجو ہے جاؤ گے ۔ پھر یہ ہوا یہ حضرت پاؤ کے سفتی مین بنارس چلے گئے ۔ الحمد للہ کہ اس ہفتہ سے امین آباد مین امن و امان ہے یہ حکام کا احسان ہے ۔

راقم

اے ۔ آر لوکل نگار

خبرین

۱۹ ۔ جولائی ۔ لندن ۔ ہوس آف کامنس مین مسٹر مارلی نے بجواب چارلس ڈلک کے بیان کیا کہ مین گورنمنٹ ہند کے ساتھ توفیر کی نسبت خط کتابت کر رہا ہون جو ہندوستان کے فوجی مصارف مین عنقریب ہونے والی ہو ۔ بعض امور ڈیفنس کمیٹی کے غور کے لیے باقی ہین ۔ بحال کے دوبارہ انتظام سے ایک بہت بڑی توفیر کی توقع کیجاتی ہو ۔ اور وہ اخیال ... نے بھی ظاہر فرمایا کہ مین اُس خاص کارروائی کی نسبت بھی بیان کر سکتا ہون جسکا تعلق دوبارہ [illegible] ... گورنمنٹ ہند کی تجویز [illegible] جسکا اوسکو اختیار ہے ورنہ سنہ ۱۹۰۶ء کی بابت بندوبست کا تخمینہ بالکل وہی ہے جیسا اُسوقت تجویز ہوا تھا جب

لارڈ کچنر کی تجویز کی منظوری دی گئی تھی - (ر)

۲۰ - جولائی - لندن - مسٹر مارلی نے فرمایا کہ بہت سے علامات سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد چند ہی پارلیمینٹ اپنے انتظام ہند کی ذمہ داریون سے بخوبی واقف ہو - بعض اشخاص کے خیال مین ہندوستان کی حکمت عملی سے فقط ایران اور شمالی مغربی سرحد ایرانیون مراد ہے - مگر اس مسئلہ کو ابھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے کہ خانگی نزاعات یا یورپ مین تقسیم ملک سے انگلستان کو کوئی تعلق نہین ہے - اُسکی حکمت عملی بدلکر اب ایشیائی حکمت عملی قرار دیگئی ہے -

شملہ - لیڈی کرزن کی خبر انتقال پُر ملال سے ہر کہ و مہ کو رنج ہوا اور لارڈ کرزن سے بہت بڑی ہمدردی کیجا رہی ہے - پہلے تو چند روز سے معلوم تھا کہ لیڈی کرزن کی حالت صحت بہت نازک ہو رہی ہے مگر آخری ڈاک پر انگلستان سے جو خطوط آئے تھے اونمین اس بات کا مطلق ذکر نہ تھا کہ ایسا جلد کوئی مہلک مرض ہو جائیگا اور روٹر کی تار برقی سے معلوم ہوا کہ لیڈی آنجہانی کا مرض ایسا تھا کہ ڈاکٹری پرچے شایع کیے جاتے اسی وجہ سے ہندوستانیون خبر ارتحال کو سنکر بڑی حیرت و ملال ہوا لیڈی کرزن نے کو تمام مصیبت زدون سے جو ہمدردی تھی اور اونھون نے بہت سے فیاضانہ کار خیر کیے تھے اسوجہ سے ہر فرقہ و ملت کے لوگ اُنسے مانوس تھے اُنھین ڈفرن ایسوسی ایشن کی کارروائی سے بذات خاص دلچسپی تھی لیڈی مرحومہ نے ہندوستان کی عورتون کو ڈاکٹری مدد پہونچانے کے لیے ایک اور فنڈ جمع کیا تھا اونھون نے خاموشی کے ساتھ جو فیاضانہ کام کیے ہین اونسے شملہ و کلکتہ مین ہمیشہ اونکا نام رہیگا شملہ مین جسقدر لوگ اونسے واقف تھے اُنکے انتقال سے ایسا صدمہ ہوا کہ گویا اُنکا کوئی عزیز مر گیا اور تمام ہندوستان مین غم و الم محیط ہو گیا کیونکہ یاد ہوگا کہ دو برس ہوے جب وہ بیمار ہوئی تھین تو کیسی ہمدردی کی گئی تھی - اب لارڈ کرزن کو جو غضب کا صدمہ پہونچا ہے اُسمین اب اُنسے علی العموم ہمدردی کی جائیگی - (ر)

۲۴ - جولائی - لندن - لارڈ رابرٹس نے تخفیف فوج کی تجویز ناپسند کی اور کہا کہ حال کی کفایت شعاری آیندہ ایک غیر ضروری مصارف عظیم مین مبتلا کریگی - (ر)

مسٹر مارلی نے ہوس آف کامنس مین بجواب ایک سوال کے کہا کہ عنقریب تبت کے معاہدہ پر دستخطون کے مبادلہ کی توقع ہے - (ر)

اصلاحی تحریک کے متعلق ارتجاع مقدمہ کا خوف کرکے بانیہز اِرطلبہ صناع اور اہل تجارت نے برٹش سفارتخانہ

طہران مین پناہ لی ہے - حالت معاملات نہایت نازک ہو رہی ہے وزیر اعظم کی برطرفی کا مطالبہ کر رہے ہین اور چاہتے ہین کہ وہ واپس آئین - یہ مقام قم کو چلے گئے ہین - (ر)

کلکتہ - ایسٹ انڈیا ریلوے کی ہڑتال برابر قایم ہے طرفین کے لوگ اپنے عزم پر مستقر رہنے پر آمادہ ہین - (ر)

نوٹس

ریاست رامپور مین بالفعل یہ تغیر عظیم ہوا کہ مولوی عبد الغفور صاحب مدار المہام ریاست اپنے عہدے سے دست کش ہوے اور صاحبزادہ عبد الصمد خان عرف ننھن میان صاحب نے باضابطہ اونکے عہدے کا چارج لیا - اور منصب علی نے (جنپر الزام رشوت وغیرہ تھا اور قلعہ مین زیر حراست تھے) کسی سموم شے سے خودکشی کی - اسکے متعلق معصر نیر اعظم مراد آباد یون زہر اوگلتے ہین -

"رامپور کے حالات چھ برس گذشتہ مین جو کچھ بھی ہے وہ طشت از بام رہے - یہ مہینہ بھی رامپور کے لیے عجیب لطف و انقلاب کا مہینہ رہا - منصب علی مجسٹریٹ رامپور چونکہ مدار المہام صاحب کے بھانجے اور اونکے خاص آدمی تھے اُنھون نے رشوت ستانی کا یہ درجہ بازار گرم کیا کہ نواب صاحب بہادر تک شکایت پہونچی سرکار نے فوراً اونکو . . قلعہ کی حوالات مین لیکر تحقیقات مقدمات شروع فرمائی - تیرہ مقدمات رشوت ستانی مین کافی ثبوت گذر چکا تھا کہ یکایک منصب علی نے کسی زہریلی چیز سے حوالات مین خودکشی کر لی - . . . . منصب علی کے لیے خودکشی کرنا نئی بات نہین - کیونکہ اسکے باپ بہادر علی (جو ضلع بلند شہر مین سب انسپکٹر تھے) نے بھی مقدمات رشوت قایم ہونے کی وجہ سے خودکشی کر لی تھی - . . . . .

یہ ابھی تحقیق نہین کہ خودکشی کرنے مین کسیکی اور کیا سازش تھی - افسوس اور خوشی کہ عبد الغفور صاحب مدار المہام رامپور اپنے دوامی حکومت کو اس ہفتہ ختم کر کر جسکی بابت اونکو کبھی خیال بھی نہ آتا ہوگا - مدار المہام صاحب کے دوستون کو جو شادی کوئی ہوا اس سے رنج ہوا - پبلک رامپور - بریلی - مراد آباد کو اس سے خوشی کہ نواب صاحب نے مدار المہام صاحب کو باوجود اُنکی خوشامد و آمد کے بھی اُنکو حکام چھٹی کے سلسلہ مین علیحدہ کر دیا - اور اوس مستعار حکومت سے جو مدار المہام صاحب کے خیال کے موافق دوامی تھی سبکدوش کر دیا - مدار المہام صاحب سرکار کے سلام کی غرض سے شاہ آباد جا کر ہمیشہ کے لیے رامپور چھوڑنے والے ہین -

مرض سے کے ... اور ... مدار المہام صاحب کی علحدگی کی خبر شہرت پذیر ہو چکی تھی - رامپور کی رعایا بعد خوشی سے مغرے مار رہی تھی - سرکار نے حکم صادر فرمائی کہ عالیلے رامپور کیطرف سے بجو بعد ختم عہدہ کے مدار المہام صاحب کو کوئی ایذا اور تکلیف نہ ہونے -

اگرچہ افواہی خبرین بہت سی ہین کہ مدار المہام صاحب کا دماغ ترک حکومت کیوجہ سے مختل ہو گیا ہے - اچھا یہ بھی خوف معلوم ہوتا ہے - ایجنٹ رامپور روہیلکھنڈ نے مدار المہام صاحب سے ملنا چھوڑ دیا . . . .

کوئی کہتا ہے کہ مدار المہام صاحب کو رود موضع اسٹیشن سے جیب کر بھاگ گئے -

یہ افواہی خبرین ہین انکی اصلیت ہمارے پاس نہین ہے "

مسٹر مارلی نیشنل کانگریس کی نسبت اسطرح اظہار خیالات فرماتے ہین -

" بعض لوگ یہ لفظ کہتے ہوے سُنے گئے ہین کہ ہندوستان ایک ناقابل حل معمہ ہے - لیکن مین ان لوگون سے ہرگز اتفاق نہین کر سکتا - اور میرا عقیدہ یہ ہے - کہ ہندوستان کی پالیسی کی شاہراہ پر سفر کرتے ہوے اب ہم بتدریج ایک ایسی منزل پر پہونچ گئے ہین جو ہمین مجبور کرتی ہے - کہ ہم مضبوطی اور استقلال کے ساتھ اصلاح کیطرف چند اور قدم آگے بڑھیں - میری سمجھ مین نہین آتا - کہ کیون بعض لوگ نیشنل کانگرس کے مقاصد اور بلند خیالیون کو سنکر ڈر جاتے ہین - کہا جاتا ہے - کہ ہندوستانیون کے ساتھ ہمدردی کا سلوک کیا جائے - اس آواز ہمدردی سے مراد خیالی ہمدردی نہین ہے - بلکہ یہی مردانہ خواہش کہ اہل ہند کی طبایع کو سمجھا اور پہچانا جائے - مین یہ یقین نہین کرتا - کہ انگریزی قواعد اور دستور کو ہندوستان مین بجنسہ قایم کیا جا سکتا ہے - لیکن اسمین کلام نہین - کہ ان قواعد کا منشا عمدگی کے ساتھ پورا کیا جا سکتا ہے - خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ ہند اس بارہ مین متفق الرائے ہے - کہ جلد اُمیدین نہ باندھنی چاہئین "

ہندوستانی امپور

ذرا ایک نظر ادھر

ذرا آزمائیے — آزمائیے تو سہی

[illegible] کمپنی کا خوشبودار خوشنما گلابی ناریل کا تیل جسکی تعریف میں فقط اتنا کہنا کافی ہے کہ یہ چند ادویات خاص دماغ کیواسطے ملا کر بنایا گیا ہے جو دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہیں۔ سر و دماغ کی بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔ سر کے بالوں کو دراز کرتا ہے۔ بالوں کو سیاہ چمکیلا ملائم اور خوشبودار بنا دیتا ہے۔ خصوصاً طالب العلموں کو اور ان اشخاص کیلئے جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ انکے واسطے بہت مفید ہے اور ہماری دوکان سے ایجاد ہوا ہے۔ زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا۔ قیمت فی شیشی ۸ آنہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۳۔ بنرجی کمپنی کا زود اثر مرہم۔ یہ مرہم گو کیسا ہی پرانا پھوڑا یا زخم ہو تاز اثر مین اچھا کر دیتا ہے۔ بعد لگانیکے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت بھی کچھ نہین صرف ۳ آنہ۔

نمبر ۴۔ بنرجی کمپنی کا بالا اثر انکا سفوف۔ یہ سفوف لاجواب ہے انکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے ملکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ رفی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴۔ بنرجی کمپنی کا فیور پاؤڈر یعنی سفوف دافع بخار۔ بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا۔ صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیے ۶

نمبر ۵۔ نو ایجاد گولیان ضابط۔ گولیان صد درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہے قیمت ۶ عدد گولی ۶ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶۔ بنرجی کمپنی کا عرق سوزش۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک عمر

نمبر ۷۔ بنرجی کمپنی کا روغن

ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیوں کو بالکل اندھا کر رکھا ہے۔ بے احتیاطی اور خلاف وضع حرکتین بہت زیادہ ہوتی ہین اسیوجہ سے یہ روغن واسطے درفع ماخے کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا [illegible] یا جلن نہین ہے قیمت ۸ر فی شیشی۔

نمبر ۸۔ بنرجی کمپنی کا دندان منجن۔ مسوڑھونکا ورم۔ دانت کا کیڑا۔ مسوڑھون کا ہلنا۔ دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند روز مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہین۔ یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی۔ ریحون کے کرم شکم یعنی کیچوؤنکی دوا۔ تلی سودا وی جو بھیا۔ انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے۔ جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے۔

المشتہر۔ ایس سی۔ بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری ونشوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱۔ بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہین میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا۔ انکی ادویات تازہ ہوتی ہین۔ سہارنپور دستخط ۷۔ جولائی ۱۹۰۱ء

جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل۔ (سول سرجن)

نمبر ۲۔ مین سارٹیفکٹ ہذا ایس۔ سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین التحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین۔ ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو۔

سہارنپور۔ ۱۵۔ دسمبر ۱۹۰۲ء

دستخط جی۔ اے۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳۔ مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع۔ اسپتال۔ ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ تک ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین۔

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دواساز دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین۔ مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انپر اسیطرح قائم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین۔ سہارنپور ۲۴۔ مارچ ۱۹۰۶ء۔ دستخط ڈی ڈبلو۔ سکاٹلینڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

میکو لال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ

آریونکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین۔ کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے۔

پردہ نشین عورتون کیلئے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے۔ آزمایش کیجئے۔ اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہو گیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے۔ غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہین۔

المشتہر۔ لالہ میکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز۔ امین آباد لکھنؤ

سرگذشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف۔ مذاق پاکیزہ مین شرابور۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون خریدار مشتاق قبل اشاعت سے تھے۔ ہر لفظ مین مذاق۔ اور دلگی نفیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا۔ اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشاپردازمثل خاقانی و مرزا ہمدانی ابو اسحٰق۔ عبید زاکانی۔ وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس۔ جیرالڈ۔ تھیکرے۔ جیروم کے جیروم۔ مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا تتبع کیا گیا ہے۔ اعلاً ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے۔ اسپر طرز بیان۔ انداز زبان۔ سونے مین سہاگا۔ یہ ناول بائے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا۔ کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

[illegible]

عرق ماء اللحم طاقت اور غذا کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار بڑھتا ہے

[illegible]

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

قیمت فی بوتل ایک روپیہ (۱عہ) - ۳ بوتل (۲عہ)

نصف درجن (۵عہ) - درجن بوتل (۱۰عہ)

بیرونجات میں ۳ بوتل سے کم روانہ نہ ہوگا - اپنے قریب کے ریلوے اسٹیشن کا پتہ صاف لکھو

[illegible]

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیمیا گر اعظم — کیوں؟

روح حیات

دوائی ہے جس کا نام ہے: روح حیات

میں جادوگر نہیں ہوں

روح حیات میں موجود ہے۔

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی فروخت سے ایک لاکھ روپے

خرابیاں ... ان سب سے نجات کامل ہو جاتی ہے ... وہ روح حیات کو آزمائیں۔

... المینان خلایق درج ذیل ہے:

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹۰۶ء	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے	
۲ ″ ″	۶۸ روپے	۶ آنے	
۳ ″ ″	۱۶۷ روپے	۴ آنے	
۴ ″ ″	۵۵ روپے	۱۵ آنے	
۴ ″ ″	۳۲۸ روپے	۵ آنے	
۴ ″ ″	۱۵۲ روپے	۴ آنے	
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے	

(دستخط) ... لاہور

اب آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (ع) ... ۸

مردمی کا بکس

قیمت ... روپے

کمزوری کے لئے

پارس اور

صحت کے لئے ٹھیکہ پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب ذیابیطس

سفوف دافع رقت

حب قبض دائمی

بال اڑانے کا تیل

نوٹ: چار روپے ...

میری طبی قابلیت کا سرٹیفکیٹ

جناب ... آئی ایم ایس

جناب آنریبل ... صاحب بہادر کمشنر

جناب ... سول سرجن لاہور

جناب آنریبل ... ڈپٹی کمشنر

تریاق طاعون

جوہر ...

روغن ...

حب دافع سوداوی

پتہ: حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پرپرائٹر شفاخانہ عام - لاہور

تقریب الاسم

نمبر

بتکدہ - کنایہ از کالج سابق۔

شاعر کہتا ہے

اب کہاں تک بتکدے مین صرف ایمان کیجیے
تا کجا عشق بتان سست پیمان کیجیے
ہو یہی بہتر علیگڈھ جا کی سید سے کہون
مجھ سے چندہ لیجیے مجھکو مسلمان کیجیے

الو ہو جانا - بدمست و بیعقل ہو جانا۔

درس تھا یکسان مگر وہ تو مسیحی ہی رہے
تجھپہ ہم سب کے عوض شیطان کا قابو ہو گیا
ایک ہی بوتل سے پی ہوٹل مین دونون نے شراب
لطف مستی اونکو آیا اور لو الو ہو گیا

بابو - یعنی بنگالی۔

شاعر کہتا ہے

زاہد ایسے بیخبر ہین ابروے خمدار سے
جسطرح بابو کو ہو بیگانگت تلوار سے

پردہ در - مخالف پردہ۔

شاعر کہتا ہے

پردے کیواسطے تو عبث بیقرار ہی
پردہ درونکا راز تو خود آشکار ہی
"آغا تقی" مین حسن نہ اب وہ نکھار ہے
پردہ اٹھا کے دیکھو لو کوا گہار ہے

سایہ - مغربی لہنگا۔

شاعر کہتا ہے

سراسر نور تقوی سایہ پر قربان کر آئے
یہ کیا اچھا کیا تمنے اگر رکھوکے مسریاں آئے

تنویر - یعنی روشنی و رونق۔

ناقص تعلیم مین وہ تنویر کہان
وہ وقعت و وسعت اور وہ تاثیر کہان
بابو کا ہے رنگ خانسامان کی ہے بو
وہ مولویانہ حسن تدبیر کہان

خر ہونا - بےغیرت و بے امتیاز ہو جانا

قوم کی تاریخ سے جو بیخبر ہو جائیگا
آدمیت کھو کے رفتہ رفتہ خر ہو جائیگا

گھی - دولت و نعمت۔

ملتا نہین ہے گھی تو خشک روٹی ہی سہی
نعمت جو بڑی نہین تو خیر چھوٹی ہی سہی
مین قوم کی فربہی کا مشتاق نہین
بس چاہیئے میری عقل موٹی ہی سہی

پیپر - یعنی مرشد و یعنی دو شنبہ۔

مرشد نئی روشنی کا ہے قابل قدر
تزئین بھی خوشنما ہے تنویر کے ساتھ
طالب جمعہ کا لیکن اس سے رہی دور
(یوم مسجد)
اتوار لگا ہوا ہے اس پیپر کے ساتھ
(یوم کلیسا)

ڈر بیٹھ جانا - دلمین رعب سما جانا۔

ممکن نہین اونکے علم سے سر پھیرون
دلمین مرے ابتو اونکا ڈر بیٹھ گیا
اونکو یہ خوشی کہ اب رہیگا یہ غلام
مجھکو یہ خوشی کہ قافیہ بیٹھ گیا

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

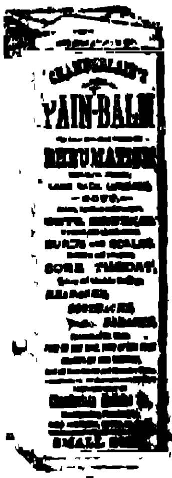

چیمبرلین کا پین بام

پیٹھ کا درد - پہلونکا درد - پٹھون کا درد - سر کا درد - چوٹ
گٹھیا گٹھیا گٹھیا

کو دور کرتا ہے

گٹھیا کیا ہے؟

سوج اور درد کرنے والے اعضا تکلیف دہ اور سخت درد - ماؤف پٹھے - بےچینی - اور ایسے درد ان شکایتونکا نام گٹھیا ہے - اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے۔
پہلی مرتبہ جب یہ درد کے مقام پر ملی جاے تو محسوس ہوگا کہ ہڈی تک آرام پیوست ہو گیا ہے اور وہ فوراً دور ہو جائیگا اور اسکے متواتر استعمال سے علاج پورا ہو جائیگا۔

صرف جڑی بوٹیون سے بنایا جاتا ہی — ہاتھ تک نہین لگایا جاتا ہی

ہر جگہ بکتا ہے۔

چھوٹی بوتل کی قیمت ایکروپیہ — بڑی بوتل کی قیمت دو روپے ۲/

موسمی بہار

یعنے

مسٹر لافر کی مکھیان

ایک عالم مین ہو مشہور عسل کی مکھی
ہم دکھاتے مین مگر آج زحل کی مکھی

کیون اوڑاتین گے کسی اہل عمل کی مکھی
ہان اوڑائین گے فقط اپنے تھل کی مکھی

یہ تو خنجر نہین، ہے بجر فنا کی اک دھار
یہ تو جوہر نہین ہے تیغ کے پھل کی مکھی

نوش عشرت کو تو سب ہوس کے نیش سکرات
چاٹ جاتے ہیں زمانے کو اجل کی مکھی

وہ ہو چالاکی کہ ہو نقل در آتش گھوڑا
وہ نشانہ ہو کہ اڑ جائے رفل کی مکھی

زلف سے دام مین ہر چند پھنسانا چاہا
خال محبوب سے ہم نے نہ بدل کی مکھی

لیتی رہتی ہو خبر قومی یہ ہمدردی ہے
چھو پڑو نین بھی تو جاتی ہے محل کی مکھی

ساز و برگ سے سپاہ سے مگر طینت نے
کچھ شگفتہ نہ کیا تجھ کو کنول کی مکھی

نیچی دن رہتا ہے گردش مین سیہ بختی سے
غرض مہ پر نہ بیٹھی ہو جو حمل کی مکھی

پان مین رکھ کے کھلا دیجئے کس طینت کو
کوئی لا دے ہمین اک آدھ زحل کی مکھی

رات دن عیش مین پھر خوب اڑائین گی مزے
اس پری کو جو اڑا لائے عسل کی مکھی

ہاتھ مین اپنے ہے گو لاکھ یہ کوشش کا چنور
مانگ آڑا دیتی ہے پھر بھی تو خلل کی مکھی

بیٹھنے دیتے کبھی آپ تو ایک پل بھی نہ تھی
ناک پر آج تو بیٹھی ہے یہ کل کی مکھی

لطف ہے بیٹھی تو تکلیف بھی ان کو لیکن
جھکے یہ بخت کہ بس آنکھ کی تیلی بجائے
کوئین پیس جائے جو سر مے مین کھرل کی مکھی

کام اپنا کبھی ہم سے تو بنائے نہ بنے
کیا اوڑا دے گا ایا ہم ہی دل کی مکھی

ہو تو غالب نہ حاصل ہوئی شیرین کا می
ورنہ سمجھے گو اڑا دے مڈل کی مکھی

بنک گیا لب مین دہن غنچہ ہے عارض گل مین
رنج جاناں یہ بہ بیٹھے بھی تو ہلکی مکھی

آنے کس پہلو سے پھر اوسکو بھی خواب شیرین
تیشہ فرہاد پہ بیٹھی ہے جبل کی مکھی

مضطر: شیخ ساجوکا عمل کیا امروہے کی تاثیر ہے ۱۲ اڈیٹر

روح مین ... ...
اوڑتی دیکھی ہے کہین بار وسے شل کی
لالہ نے سیکھی ہے کچھ تیسے مکھی چوسی
بیٹھا پھرتا ہے ہر روز ڈبل کی مکھی

سنگلاخ ایسی زمینین ہین کہ ہے قافیہ تنگ
آج تک خالی سے بندھی نہین پل کی مکھی

کیون نہو شاہ سخن کی یہ مگس رانی ہے
تجھ پہ بیٹھے گی نہ لافر کبھی ذل کی مکھی

از امروہا

لال پگڑی والا

ہائے تباہ کر دیا - ہائے اب گھوڑے کو کیا کھلاؤنگا اور خود کیا کھاؤنگا - ہائے افیون کہان سے لاؤنگا دیکھئے یہ ہاتھ ٹیک کر ہاے میرے تو ہاتھ پاؤن پھول گئے -

اے بے زبان جانور صبر کر -

کیون بھئی کسکو کوس رہے ہو؟ کیا تباہ کیا؟ کیا بتاؤن کسنے لوٹا - کہدو کیا ہوگا -

کون سنتا ہے ہماری اے خدا کس سے کہین

لاکھ چلاؤ - تمہارے ایسے کتنے پوچھ گئے مگر کچھ نہوا - آمین کچھ نہوا؟ اسکے کیا معنے - تمنے انیسون وبیسون سے کہا ہوگا - لیک کر مسٹر اودھ پنچ بہادر کے یہان فریاد کی ہوتی - پھر دیکھتے کسطرح شنوائی نہین ہوتی یہین اوٹھین کا اسٹر یٹکار رپورٹر ہون - مجھ سے کہو دیکھو - اور پھر یہ بھی دیکھلو کسطرح شنوائی ہوتی ہے - جاؤ اپنی راہ کسی سے کچھ نہین شدنی -

آخر کہو تو سہی کسنے لوٹا کیون لوٹا؟ - ارے کون دیکھیگا - لال پگڑی والون کے سوا دوسرا کون لوٹیرا ہے - گورنمنٹ انگریزی کے عہد مین - چور - ڈاکو - لوٹیرے اوٹھائی گیرو تو اب رہے نہین - یہی لال پگڑی والے غریب رعایا کو لال پیلی آنکھین دکھاکر لوٹتے ہین - اور پولیس کمیشن کی بدولت اب انکی کوئی داد فریاد نہین - میرے یار پہیلیان تو نہ بوجھاؤ - صاف صاف بتاؤ کون لال پگڑی والا -؟ ارے یہی پولیس گول دروازے والا! جو ہم ہم غریب یکہ بانون کو لوٹتا ہے اور کوئی خبر نہین ہوتا -

ارے ہان توبہ کرو - گول دروازے مین اور ایسی غارتگری - چراغ تلے اندھیرا - کیون اطلاع نہ کی - تمہاری بھی عجیب باتین ہین - ہم مزدور سے دستور کی جو ہان گزر کب ہونے پاتی ہے - اگر رو تا پیٹتا پہونچا بھی تو اور بھی مرمت ہوگئی - پھر بتاؤ کیا کرون -

انما المرض حفظ ما تقدم بہتر

جسکے قویٰ اور نظام جسمانی بخوبی صحیح ہون اوسکو طاعون - چیچک ہیضہ - امراض شش کوئی خطرہ نہین یہ عارضہ ضعیفون اور اونکو جسکا نظام مگس بس گیا ہوتا ہے -

اسکاٹ کا املشن

بیماریون کو ان ضعیف حصون کی تعمیر اور مستحکم کرکے روکتا ہے اس سے عارضہ کوسون دور بھاگ جاتا ہے -

ہاتھ سے نہین چھپا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)

دوا سازان

لندن

انگلینڈ

یاکم و بیش جو چاہے اسپیرٹ اور خوبیان انکی بحیثیت مجموعی حسن سینے نظیر پیدا کرتی ہین۔ لیکن بقول اوسی مصنف کے اون نشا نہاے خمار اور مستی سے جو آجکل کے مصورون نے وینس کی تصویرین بنائے ہین یہ خیالات بہت بعید ہین۔ قدیم مصورون نے مثل قدیم فلسفیون کے محبت کو بقول پوری پڈریز کے مشیر عقل قرار دیا تھا یہان ایک بات پر غور کرنا چاہیے کہ یہان پر مثل چند تصویرات کے زہرہ کی غمگین اور شست نیچی نظرین نہین ہین اور ناک بنانے مین اس سے بھی زیادہ کامل فن مصوری کا صرف کیا گیا ہے۔ اس آلہ حس کا عجیب و غریب تعلق محبت کے ساتھ بہتر طور سے اس اعلی مصور نے بخوبی سمجھا تھا اور یہ بات نہایت نادانی کی ہے جو چند لوگ اس آلہ شم کی پوری تکمیل کی نسبت اعتراض کرتے ہین اعلی حیوانات مین صرف شامہ ہی نہین محبت کے ساتھ واسطہ رکھتا ہے۔ بلکہ نباتات مین توالد کے ساتھ ہی محبت کو واسطہ ہے انمین سے بہت سے نباتات بروقت شگفتگی گلہاے رنگا رنگ نہایت مسرت انگیز خوشبوئین ظاہر کرتے ہین و اقعی ناک اور اوسکے بانسے کے ساتھ وسطی حصہ چہرہ کا ملا ہوا

---

[1] یہ بات کہ نباتات مین توالد کے واسطے خوشبو ... [illegible] پیدا ہوکر شہوت مین سب یکسان موجود ہوتے ہین اور اگر خوشبو ... [illegible] ... قوت شم ہے۔

ملا ہوا ہے منہ کی تصویر مین بھی اس فن کو اعلے طور سے برتا ہے زاویون کی جگہ یعنے گوشون مین ہونٹھونکا ناقص رہجانا ایک طرح کی عذوبت اور نزاکت پیدا کرتا ہے اور اوپر کے لب کا دو تک ایسا ہی رہنا اور بھی یہ کیفیت زیادہ پیدا کرتا ہے کہ اگر دونون لبونکا درمیانی حصہ بھرا ہو تو اس سے عیش پسندی اور لب زیرین کے صرف بڑے ہونے سے شدید محبت ظاہر ہوتی ہے اور لبون کا تھوڑا سا منفصل ہونا شہوت (خواہش) ظاہر کرتا ہے[1]۔

ان نازک تفصیلون اور خلقی حرکات اور اندازون سے کسی باتکے نہ چھوٹ جانیسے بعض لوگون نے یہ خیال کیا ہے کہ وینس دی میڈیسی کسی شخص کی شبیہ ہے لیکن اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسے ہر خط وخال مین جیسا استعمال فراست کرنا چاہیئے وہ لوگ نہین کرتے ہین۔ سب سے زیادہ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ تمام تصویر کی ہیئت مجموعی کے خوبی کا خیال اونکو مطلق نہین ہے سر کے چھوٹے ہونے کا اعتراض اس راے کے بالکل برعکس ہے اگر اسمین کسی بات کی کمی ہے تو براگز ٹلیز۔ فان۔ کیوپڈ دعشق وغیرہ کی تصویرونمین بھی یہ اعلی درجہ کی خوبیان موجود ہین۔

---

[1] تمام کثیر الشہوات جوان و اشخاص کے ہونٹ عموماً گوشہ دہن تک اوپر کو اوٹھے ہوتے ہین۔ اسکا مفصل بیان رسالہ قیافہ مین موجود ہو۔

عشق کے دیوتا کا سر مقدس ہے اور اوسکے بال بچون
کیطرح گھنے اور گھونگروالے ہی نہین ہین بلکہ رجحان قانون
قدرت کے بخوبی علم سے ہین۔
سر کے بیچو بیچ مین ایک مانگ بن گئی ہے۔ ابرؤون کے پورے
کشادہ اور نہایت دلربائی کے ساتھ خمیدہ ہونے سے معلوم ہوتا ہو
کہ بچپن کی فراست یہان تخت نشین ہے اور وہ بال پشت کی
جانب اس خوبی کے ساتھ جھکے ہوئے ہین کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ
فکر اور خیال اور اندیشہ سب کو پیچھے پھینکتا ہے۔ ابرؤون کے
گوشے خاص لطافت پیدا کرتے ہین۔ استخوانی حصہ پورا پورا
اُبھرا نہین ہے۔ اور صرف وہ بڑی ہلکی سی محدب ہے اور نیچے
کیطرف نہایت خفیف خلو ہے۔ بلکہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ صرف
بالون کے نکل آنے سے نیچے گڑھا پڑ گیا ہے۔ الغرض چہرہ کے
ہر حصے مین ہر خفیف ادنیٰ سی بات ایسی نزاکت سے بنائی گئی
ہے کہ جس سے صغر سنی ٹپک رہی ہے اور زنخدان کے نوکدار
اور لب بالائی کے اُبھرے ہونے سے کم سن دیوتا ہونا ظاہر ہے
تاہم چتون سے محبت اور خواہش پیدا ہے مگر طرحداری کے
کرشمون سے جو الست ہونا ظاہر ہوتا وہ معصومیت سے پیدا نہین ہو
گردن بہت خوشنما ہو خوبصورت حتون سے ہزارون طرح کی حرکات
اور انداز کی کیفیت ظاہر ہے اور حنجرے پر خوشنما اُبھار اور

اوسکی وجہ سے نظام قوت عورتون مین خاصکر نمایان ہوتا ہے۔ اس بات
سے ثابت ہے کہ مصور کو اعلیٰ درجہ کا علم حاصل تھا جسکے اصول پر
لحاظ کرنے سے معلوم ہوا کہ اوسکے برعکس سر کا بڑا ہونا بالکل خلاف
طبیعت کے عورات کا خاصہ ہے[1]۔
جو کوئی اس بت کے سر کو دیکھے گا ممنون ہے کہ اوسکے بڑے اور
بھرے ہوے گھونگروالے گیسوؤن مین اوسکی نظر اٹکے گی اسکے بعد
آنکھون کی نرمی اونکا خمار اور مسرت ہماری توجہ کو کھینچے گی۔
اور اس بات کو نہایت خوبی کے ساتھ ادا کیا ہے اور نسبت پیدا
کرنے کیواسطے ابرؤون کے گوشہ گول اور مذوبت ادا پیدا کرنے
کے واسطے نیچے کا پپوٹا جس سے بہت سے اشارے ادا ہوسکتے
ہین کسیقدر خفیف سا اوٹھا ہوا بنا ہے۔
ونکل مین کا قول ہے زہرہ کی آنکھین کسیقدر چھوٹی اور نیچے کا
پپوٹا اوٹھے ہوے ہونے سے نظر مین ایک طرح کا خمار معلوم ہوتا ہو
خوشی یا مسرت ظاہر کرنے کے واسطے پپوٹون کا فصل کم کردیا جاتا ہے
تاکہ وہ اظہار خیالات جو خوشی تک کو بطور رنج ظاہر کرتا ہے کم ہو جائے۔

---

[1] عالمان علم کا یہ مسئلہ بیان کرتے ہین کہ جن کا سر بہت چھوٹا ہے اسیطرح وہ کسقدر
ہین کہ ہمزد یا مشتری کا سر بڑا ہو اسیطرح سیکڑون نادانی اور حماقت کی غیر مناسب نتیجے
نکال سکتے ہین لیکن علاوہ زنانی صورتون کے ہم کہہ سکتے ہین کہ مختلف اجناس مین
مختلف سر ہوا کرتے ہین۔ اکثر چھوٹے سر کی عورت بڑے سر کا بیٹا جنتی ہے۔ ۱۲

[illegible] جلد تر پہنچو [illegible]

ہر ایک گھرانہ کسی ملک کا بنا ہو ہو وہاں مال کی نفاست [illegible] ساد ر یاد ارن [illegible]
(۱) پالش بنفیشہ اصلی طول ۳ گز سا ڑھے چو گز عرض [illegible] قیمت [illegible] (۲) دوشالہ بنفیشہ اصلی [illegible]
عرض [illegible] (۳) چادر بنفیشہ [illegible] (۴) دستہ بنفیشہ [illegible] عرض [illegible]
(۵) زنانہ دوپٹہ کا ماطول [illegible] (۶) گلوبند کا [illegible] (۷) دستار کا [illegible]
[illegible] محصول ذمہ خریدار۔ سو روپیہ سے زیادہ خرید والے [illegible] بھیجیں۔

المشتہر - منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

[illegible]

اینر خالص سونے کے [illegible]
مین کندہ کیا جاتا ہے۔ نہایت خوبصورت اور نفیس [illegible]
[illegible] قیمت صرف [illegible]
جو صاحب [illegible]
المشتہر - مالک [illegible] جلالپور جٹان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

ولایت کے نرخ پر ہندوستان میں گھڑیان

ہندوستان میں پہلی مثال

ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

آزمائش کیجئے [illegible] ہماری قیمتون کا مقابلہ کسی انگریزی یا دیسی کارخانے سے کرین (۱) ٹائم پیس گارنٹی [illegible] سال [illegible]
ٹائم پیس گارنٹی [illegible] سال قیمت [illegible] (۲) [illegible] گھڑیان [illegible] گارنٹی تین سال قیمت [illegible] (۳) [illegible] گھڑیان
نہایت اعلیٰ [illegible] گارنٹی تین سال [illegible] (۴) [illegible] گارنٹی [illegible] سال قیمت [illegible] (۵) [illegible]
[illegible] سکے
[illegible] اور [illegible] دیگر ملازمان [illegible] ڈاکٹر
و حکیمون کیلئے ایک بے نظیر تحفہ قیمت [illegible] گارنٹی پانچ سال (۷) کلائی پر باندھنے کی گھڑی [illegible] گارنٹی تین سال
(۸) بندوق کی [illegible] (۹) جنتری [illegible] گھڑی جسمین چاند - دن - مہینہ - تاریخ [illegible]
[illegible] گارنٹی [illegible] سال قیمت [illegible] (۱۰) [illegible] گھڑی [illegible] سنہری گارنٹی [illegible] سال [illegible]
ایضاً گارنٹی [illegible] سال [illegible] (۱۱) ایک [illegible] گھڑی [illegible] (۱۲) [illegible]
نہایت عمدہ [illegible] گارنٹی [illegible] سال قیمت [illegible] (۱۳) چاندی کی رسٹ واچ [illegible] (۱۴) سٹاپ واچ درجہ اول گارنٹی [illegible] سال [illegible]
[illegible] درجہ اول [illegible] گارنٹی [illegible] سال - ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے۔

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان (پنجاب)

چلو خلاصی ہوئی!

کن سے؟ اشتہاری حکیموں سے

جو اپنے چکنے چپڑے لفظوں سے قابل رحم اور کم سمجھ مریضوں کو لوٹ رہے ہیں - کیوں -
اسلئے کہ کامل شناسا بوٹیون کے جاننے والے اور صادق حکیموں کے عجیب و غریب تجربات اور ہر ایک مرض کے نسخہ جات عمدہ مجرب
الجرب نہایت صراحت کے ساتھ درج کئے ہیں اور کتاب
چھپکر تیار ہے - اس کتاب کی موجودگی میں آپکو کسی حکیم
یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا - ایک دفعہ منگا کر اس تحریر کا
امتحان کریں عام اشتہاری حکیم انہیں تجربات سے اپنا پیٹ پالتے
ہیں غرض - اس کتاب کا ہر فرد بشر کو خریدنا ضروری ہے قیمت [illegible] محصول [illegible]

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا وہی ہے جو کسوٹی پر بھی ٹھیک نکلے اسکے واسطے کسی زر شناس کی ضرورت نہیں۔ [illegible] دوائی صرف وہی ہے جسکی سند
اسناد پیش کرنے کی حاجت نہ ہو [illegible] میری دوائین [illegible] ایسے ہی ہیں [illegible] دوا کا نمونہ بھی دیتا ہوں
روزانہ سینکڑوں سرٹیفکیٹ موصول ہوتے ہیں مگر اشتہاری حکما (سرٹیفکیٹ [illegible] اعتبار کھو دیا۔ بفضل خدا ہماری
دوائوں میں یہ خاصیت ہے کہ جہاں ایک شخص نے دوائی منگوائی۔ وہ کنبہ بلکہ محلہ ہمارا خریدار بن گیا۔ سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور
صداقت اپنا اثر خود ظاہر کرتی ہے اور آخر کامیابی سچائی کو ہوا ہی کرتی ہے۔

جوہر حیات

یہ وہ گولیاں ہیں جنکے برابر مقوی باہ [illegible] دوائی آجتک روئے زمین پر پیدا نہیں ہوئی اسکے استعمال سے
انسان کا بدن لوہے کی لاٹھ کیطرح سخت ہو جاتا ہے - اعضا [illegible] کی مانند گوشت بھر جاتے ہیں
کیونکہ صرف اسکے ایک بکس سے ہی پانچ سیر خون تازہ بڑھتا ہے اور طاقت اسقدر زیادہ ہو جاتی ہے کہ اسکا سنبھالنا انسانی
طاقت سے باہر ہو جاتا ہے - لوگوں نے انگریزی ٹانک فاسفورس رکا [illegible] آئل چھوڑ دیا ہے - [illegible] رس اور
سائنس کے استعمال سے توبہ کر دی - یونانی معجونیں یاقوتیاں اور [illegible] ترک کر دیے - ہر سال لوگ اسکے ایک بکس سے
بامراد ہوگئے - مادر زاد نامردوں کے علاوہ اور ہر طرح کے مایوس العلاج اس دوائی سے کامیاب ہو گئے - پیرانہ سالی میں
گولیاں جوان بنا دیتی ہیں - قیمت صرف [illegible] نمونہ کی گولیاں [illegible] آنے پر ارسال ہوتے ہیں -
(۲) اگر جوانی کی غلط کاریوں بچپن کی ناشائستہ حرکات سے اعصاب کمزور ہوں تو ایک شیشی روغن مالش کی [illegible]
کو دیجاتی ہے سود و نوں دوا ور [illegible] خریدار کو محصول ڈاک معاف -
طاعون کی دوائی [illegible] کی دوائی [illegible] بواسیر کی دوا [illegible] سوزش مجرب [illegible]
دوائی [illegible] روپیہ

المشتہر - محمد الدین [illegible] جلالپور جٹان پنجاب

پانچ منٹ میں سرٹیفکیٹ

بیس بیماریونکی ایک دوا

ہر گھر میں ہر وقت اسکی ایک شیشی موجود رہنی چاہیے - یہ دوا ایک طرح کا تیل ہے
ہیضہ ہو جائے تو اسکا ایک قطرہ منہ میں لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے
[illegible] کے واسطے یہ سب سے زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ریاست
پٹیالہ میں آجکل اسکے فیض سے (۹۰) فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہیں
سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دیں تو زہر کے اثر کو وہیں میں
سے نکال دیتا ہے -
ہر طرح کے درد سر کی شرطیہ دوا ہے پانچ منٹ کے اندر درد کا نام
نہیں رہتا پیٹ کے درد - درد پسلی - ورم جگر - طحال وغیرہ میں بیرونی
مالش سے مرض کا نام نہیں رہتا - وجع المفاصل - نقرس ہر طرح کے
جوڑوں کے درد اور چوٹ پر اسکی مالش اعجاز مسیحا دکھاتی ہے - قیمت
فی شیشی [illegible] نمونہ کی شیشی سی دوا بارہ آنہ - محصول ڈاک ذمہ
خریدار [illegible]

المشتہر حکیم محمد الدین [illegible] جلالپور جٹان پنجاب

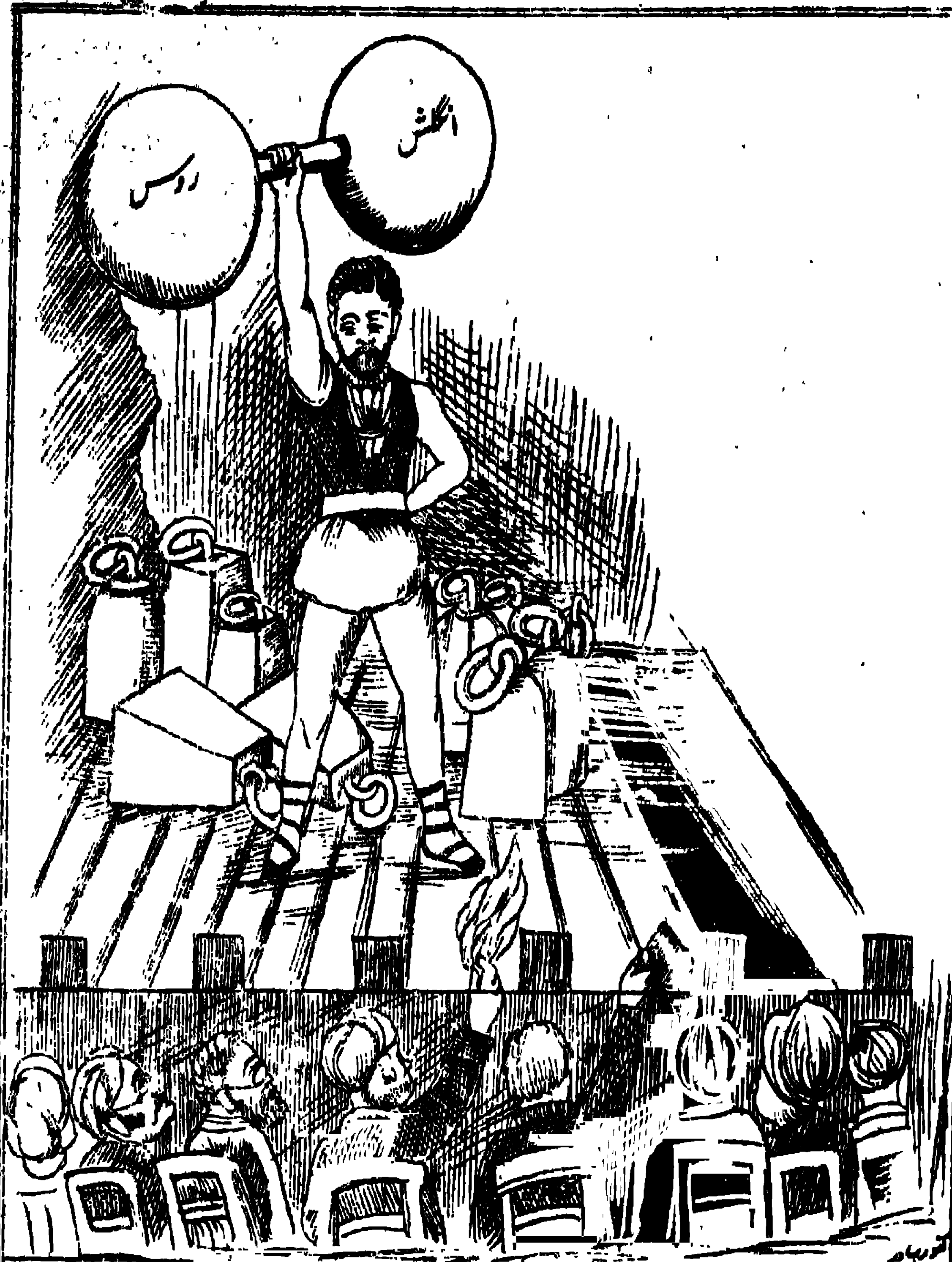

ٹرکی کا پولیٹیکل کرتب

اگر کتب بینی کا شوق ہے اور کوڑیوں کے مول کتابیں چاہتے ہیں تو سید محمد تقی صاحب تاجر کتب امین آباد سے خط کتابت کیجئے۔

کرنا فقط سنو سارے دن مین ایک ہی سو اسکی ہی
مجھ سے ملی ہیں سے ایک پیسے کے شریک والی نگوڑی
ہوئے - اب بتاؤ ان تین پیسون مین خود کیا کھاؤنگا
اور اسکو کیا کھلاؤنگا - اور افیون کہان سے
لاؤنگا - اور روز تو تین چار کھیپ ہوتی تھین تین چار
روپیے ہو جاتے تھے - تو تین چار ڈبل دینا بھی بیر نہوتا تھا -
اب جو یہ ڈبل ملے اوسمین بھی ایک دینا ہی پڑا - بس
انکار کیا - پہلے پیسے دینے سے انکار کیا خوب کلایان
کھائین - اور پھر دے بھی دیا - اے اسکی کمائی!
اب تو بس مجھے صاحب کی دہائی - اسکی کمائی
پیٹ کے کیا مفت مین ہنو ہے کنوائی - اسکی کمائی
جو روا لے جو پوچھا تو مین کیا اوس سے کہونگا - کیا غدر کرونگا
ہائے حکم یہ ستم ہے نہین افیون بھی کھائی - اسکی کمائی
بیتاب ہو کوئی بیٹھا روز کی بیداد - کس سے کرے فریاد
فریاد کی - پھر بھی تو کچھ بن نہین آئی - اسکی کمائی
اسکے بن کے کسی شخص سے کچھ کر نہ سکا ہی - طرہ ہے یہ ہی
پھر و ہمدرد کی یہ تکرار قیامت ہی ہے بھائی - اسکی کمائی
ہر کام کو کیا اسکی نہین کچھ بھی خبر ہے - اب حال تیرا دو
سب جا ئیگی دو دن مین یہ خوش یہ صفائی - اسکی کمائی
اے پنچ خدا کے لیے فریاد کو ہو کچھ تدبیر تو سوچو
اب تو کوئی صورت نہین دیتی ہے دکھائی - اسکی کمائی

راقم
سنو سنو معرکہ سخن بقلم حضرت خیر ہ جنگلوی

ا ہما الاپنا جوگن کا بیسواڑیکی زبان مین

مارے گرمی کے سب دنیا بیاکل ہے ہے سرجن ہار
سافان لاگ دکو تا برسا کیس کرب اب ہم کرتار
کیت یہ ٹھاڑھے اسامی - راوت ہاسے جبرالی ٹیپہ چار
جیو مان آوت ہو مرجائی بھونک لین ہم پیٹ کٹار
سود ڈولو اسے انگریجی ان کو ہو گمر نا ہین تہیار
کیسکے آگے اب ہم کہیا دیاری پواین پکار
عید بیسی بنین کے گھرمان گو ہون بیاجت بارہ سیار
تنکو یاد رگر جیت دیکھت سوکھ جات ہو منہ اون کیکار
جانو کو گھر مان نہ گا ایکو آٹھ جو پڑی یہو ہار
مہنگی ہو کے دئون بہیا ہے مناوت سانجھ سکار
جن جن سیٹھن کی کوٹھن مان رہتے ان کیر بیوپار
ان ہو کا اب دیکھو بہیا لوٹ گو اسکے بیوہار
جنکے گھرمان بھینسی بندہت تھین تنکے گھر بولت ہین سیار
جے سبکا بانٹت ہتے راکھن تنکا نا ہین ملت ادھار
مانگے بھیک نہ پاوت باہمن چاہے جتنی کرے گہار
پنڈت جوتشی شوالن ہمیشہ پوجا کرت ہوت بھنسار
اچھے اچھے بھل منسن کے بکے جات ہین سب گو بار
کیہتن کی ٹوپی اور کرتہ لیے لیت دیکھو کلوار
بابو بن ین کرسی توڑت مہتر پاسی کوری چمار
بو جیر ہا گھر گنو بجیت سب بچارہ بیت نہین بنیار
ڈبلو کیلین کی آنکھن سے بند ہوت نا انسون دھار
کوؤ ٹوکل پچھتات نا ہین سون رہت دن رات دوبار
نمبر دار ان کا استران کی تھنوا کچھیا ئی بچار
مالگہاری کا اک پیسہ کہو دان نا چھوڑتے سرکار

مالگزاری

کلجگ دیوتا کہان لگ برنون تمہرے آلھا کر لو پار
ترکا جاہی جلدی سے اب آن ملاؤ پیا ہمار

اشرفی دینا راجہ کا جوگن کو بطور انعام کے

ہے بیشک تو اے جوگنی باکمال
کہ پریون کو بھی تجھ سے ہو انفعال
ہوا تجھ سے محظوظ اے گلبدن
مین انعام دیتا ہون اک ساورن

مانگنا جوگن کا شہزادہ کو

ہوگا نہ ساورن سے کوئی کام ہمارا
انعام مین دلوائیے بدنام ہمارا

بھیجنا راجہ مچھندر کا شرارت پری کو اور حکم خلاصی دینا شہزادہ گمنام کا ابلق دیو کو

سن اے دیو ابلق ادھر جلد آ
شرارت پری نے ہے دھوکا دیا
پری جوگنی بن کے یان آئی ہے
شرارت سے اپنے نہ باز آئی ہے
نکال اسکے شہزادہ کو قید سے
مین ہارا ہون اسکو مکر کید سے
رہا کر دے یہ چاہتی ہے جسے
تو لے مرے روبرو کر اسے

گیت دعائیہ

دیکھی نہ سپنے مان ہین ترے دودھ پہوٹین
گھٹنن کے بل گرو دانت بتیسو ٹوٹین
جو کچھ گھر مین مال ہو وہ ڈاکو لوٹین
گھر کے بھاگین پلنگ اور سب کا کک چھوٹین

مچھندر سبھا

(اس سلسلہ کے نمبر اوسپنچ مطبوعہ ۲۶- جولائی سنہ ۱۹۰۷ء ملاحظہ فرمائیے)

فرمایش کرنا راجہ کا جوگن سے واسطے آلھا کے

نہین آتا ہو تو اب بیٹھ کے آلھا گاؤ
ایسی چیزون سے مجھے شوق ہے مجھ کو بہلاؤ

شاہی واش پوڈر

منہ دھونے اور نہانے کے لیے اعلیٰ درجہ کا خوشبودار سفوف شاہی واش پوڈر مہاسے چھائیان اور تمام عارضی داغ مٹاتا ہے - اور چہرہ کا رنگ صاف کر کے جلوہ حسن دکھاتا ہے۔ یورپ سے جتنے اس قسم کے پوڈر آتے ہین اون مین سوا ے نمایشی خوبصورتی کے اکثر امراض جلدی کی رعایت ملحوظ نہین ہوتی - برخلاف اسکے شاہی واش پوڈر جلد کو نرم و نازک بناتا ہے - اور خارش کا غذی داد اور تمام جلدی شکایات کا عمدہ علاج ہے -

نمک سلطانی تخمہ - ہیضہ - سوء ہضم - ریاح بواسیری - درد گردہ - درد قولنج - وجع الفواد - ورم طحال - ضعف معدہ - قبض کا تیر بہدف علاج ہے - اور وباؤن کے تدابیر حفظ ماتقدم مین نہایت مفید ثابت ہوا ہے - اسکی ہندوستان کے ہر گوشہ سے مانگ ہے اور ملک کے بڑے بڑے اہل الرائے حضرات سے کامیابی کا سرٹیفکٹ حاصل کر چکا ہے قیمت شیشی خورد متوسط - رقیمت بوتل کلان جسمین ایک اونس کی ۶ شیشیان آتی ہین -

سلطانی سالٹ اینڈ شاہی واش پوڈر فیکٹری لکھنؤ

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں سینکڑوں ڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور علاقہ ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال غبار سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے۔ قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب [illegible] آپکے ممیرے کے سرمہ کو تقریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا ہے موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ [illegible] کے عارضہ میں مبتلا تھے ان مریضوں پر [illegible] استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا [illegible] استعمال میں مفید [illegible] میری رائے میں آپکا سرمہ مثل [illegible] [illegible] سرمہ کا اعلیٰ [illegible] یوسف [illegible]

[illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے نہ صرف انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا [illegible] آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ میں ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاویں۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۲) [illegible] بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو تا دیر رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر [illegible]

[illegible]

(۳) جناب سردار صاحب تسلیم۔ میں نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ [illegible] کرتا ہوں کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھیں بالکل [illegible]

نکلتا تھا۔ ایک پہر کام کرنے سے معذور ہو جاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کر سکتا ہوں۔

راقم۔ میاں خورشید محمد خان خلعت نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ میں آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپکے اشتہار میں لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ میں نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں۔

راقم۔ [illegible] گورنمنٹ پنشنر [illegible] دہلی محلہ [illegible]

پانچسو روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے اشتہار [illegible] سند [illegible] ثابت کر سکے [illegible]

بلنا شرارت پری اور شہزادہ بیہ ۔

قول پری

شکر خالق ہے کہ صورت نظر آئی تیری
ورنہ مین کبھی تھی یہان حسرت ملاقی تیری
نہین ممکن کہ ملا پہچان لے تیری صورت
پہلے سے آدمی بھی مین نے نہین پائی تیری

قول شہزادہ

قید مین مینے کبھی سدھ نہین پائی تیری
اک برس ایک گھڑی تھی جدائی تیری
تھا جو قسمت کا لکھا وہ تو ہے جھیلا مینے
پر نہین شک کہ نہ تھی پھر او سین کمائی تیری

مبارکباد گانا پری کا ہم بغل ہوکر

عید مجھکو سحر و شام مبارک ہووے
مجھے شہزادہ بدنام مبارک ہووے
نیچرون کو تو مبارک رہے ترکی ٹوپی
کوٹ وجاکٹ کا سرانجام مبارک ہووے
دال روٹی ہی غنیمت ہے ہنیون کو سدا
کایتھون کو مے او شام مبارک ہووے

یہی راجہ وہی یہ سبھا وہی وہی کلجگ داس
نئے ڈھنگ سے یہ کہتا جن پنچ کیو پرکاس

قطعہ

خاتمہ زبانی پنچ کے

ہوئی یہ چھندر سبھا جب مرتب
ظریفون نے اسکی صفت اور ثنا کی
ہر اک مصرع مصرع پہ پڑکتا ہوا ہی
ہر اک شعر ہے اسکی قدرت خدا کی
ظرافت مین کہنے کو کچھ بھی نہ چھوٹا
مگر اسکا پایا کبھی کو نہ ثنا کی
زمانے کا ہے ایک سچا یہ فوٹو
ہر اک نے تلاش اسکی بے انتہا کی
ہر اک بھانڈ کو یہ پسند آئی دل سے
جو گانے کو او سنے زبان اپنی وا کی
جہان ہم ہون اسکا بھی ہووا نیہ چرچا
دعا رنڈیون نے یہ صبح و مسا کی

سنا اگر کسی اہل ناٹک نے اسکو
تھیٹر مین ایجاد کرنے کی تاکی
خریدار مشتاق ہو ہو کے دوڑے
ادھر یہ چھپائی ادھر یہ بکا کی
یہ کہنے لگا ہنتیج ہو کے ہر اک
جہان مین ہو شہرت چھندر سبھا کی

تمام شد

راقم
کلجگ پنچ

قول فیصل

مین ابتک اس تحقیق مین ہون کہ گلزار نسیم پر جو اعتراضات ہوے ہین - عام اس سے کہ تنہا منشی عبد الحلیم شرر ہون - یا کوئی اور صاحب کہانتک صحیح ہین - یا ایک دیرینہ نیکنام کے نیکنامی پر دھبہ لگانے کی کوشش کیجاتی ہے - لین نے سب سے پہلے اس پہلو پر نظر ڈالی کہ معترض کو اعتراض کرنے کی ضرورت کیا ہے - کیا اظہار لیاقت مقصود ہے جیسا کہ شعراے حال کا شیوہ ہی - جہانتک مین اعتراضوں پر انصاف کی نظر ڈالتا ہون چند اشعار موجودہ حالت مین ضرور ایسے ہین کہ جنپر تامل وتاویل کی ضرورت ہو - لیکن ان اشعار پر شوقت تک راے قائم نہین ہوسکتی - جبتک کوئی صحیح نسخہ قلمی نہ دستیاب ہو - بعض اعتراضات کے دیکھنے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عام قبولیت کیوجہ سے یہ مثنوی مختلف مطابع مین طبع ہوئی - ظاہر ہے کہ ہر مطبع کا قلم صحت نگار نہین ہوسکتا - یہ جواب ہے کہ حضرات معترضین کے انصاف کا اندازہ کیا جائے - اسکے متعلق دو سوال ہین - اول یہ کہ جسقدر اشعار اعتراض چھوڑ دے گئے ہین - انکی نسبت معترض کی کیا راے ہے - آیا کوئی اعتراض نہین رہا - یا فی نفسہ وہ اعتراض کے قابل نہین ہین - دویم یہ کہ معترضین صاحبان مین کوئی صاحب نظم بھی فرما لیتے ہین یا نہین - اگر دعویٰ ہے تو امید کرتا ہون کہ ان تین اشعار کا جواب لکھکر اسی بحر مین جنمین اتنے ہی مضامین اور خوبی اختصار مضمون سفارش وسازش تحریر ہون بذریعہ اخبار نیر اعظم مراد آباد جلد عنایت فرماینگے - ع

خط اوسکو لکھا یہ عبارت اے خواہر مہربان سلامت
آتا ہے ادھر یہ آدمی نا د رکھنا اسے جسطرح مری یاد

انسان ہو جاہی کچھ جو سازش ہو مہمان ہے یہ ہو وا رس
تاکہ وہ لوگ جنکو سخن سے مذاق ہے بخوبی سمجھ لین کہ یہ اعتراضات بجر ترکیے گئے ہین یا محض تعصب شاعرانہ ہے - جیسا کہ نو آموز موزون طبع کیا کرتے ہین - فقط

جواب کا منتظر

وکیل احمد نواکنانہ سیوانس ریاست بھوپال

قاضی جی دبلے شہر کے اندیشہ سے

ایک لوکل نامہ نگار صاحب تحریر فرماتے ہین -

ارمان تم کون ہو - بھاگو - بھاگو - الٰہی خیر - الٰہی خیر - اسے پیچھے وہ آے - وہ دیکھیے - مونچھون پر قینچی - چھچھو - یہ خلاف شرع مونچھین ! - یہ لمبی ازار اسے بھی کاٹو ! - اور کیون بے مردود ! - یہ بال انگریزی کیسے ؟ ولایت فیشن - کاٹو - اسے بھی - ہین - نماز کو مسجد نہین جاتا - تڑ تڑ تڑ (پیٹھ پر درہ یا چمڑا) دہائی - تہائی - چہ دہائی - ارے صاحب تم کون ہو - ہم مفتی - مولوی - قاضی - فرستادہ سلطان روم - فرستادہ امیر کابل - فرستادہ خود - ع
خود کوزہ وخود کوزہ گر و خود گل کوزہ
ہم ہی ہم ہین - بس حاکم شرع ! یہ دیکھ درہ - (چمڑا لگا ہوا ایک لکڑی کا ٹکڑا جسے ہمارے حلواھی جیور کہتے ہین) لگا دون پانچ پیٹھ پر - نہین حضرت مین تو

دمہ کا کامل علاج

بابو جگیت راے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو (جو اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین) آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہی - یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

- بہت موٹھیں بھی کٹی ہیں - مسجد میں بھی جاتا ہوں (دبی زبان سے سودا لیتا ہوں) زور سے جی میں تو طریقہ شرعی ہوں - آپکا ساتھی - شاباش شاباش ایسا ابھی دعوت ہمارے ہاں - ہمارے صرف دو آدمی ہیں - نہ شور با پھلکا ہونا چاہیئے - اور پلاؤ بھی ہو تو کچھ ہرج نہیں رہا زردہ قلیہ وغیرہ اسکا ذکر نہ آئے - لیکن یہ بطریق اسلامی دعوت کچھ چنداں مضایقہ نہیں - ہاں حضرت تو آپ قاضی ہیں - لیکن فرستادہ روم کیسے - آپ تو کابلی وضع ہیں - او ہم سلطان کے حکم سے آیا ہے - شکی مردود (درہ لیکر) ہم اہل عرب ہو - وضع صرف کابلی ہے - اچھا - جی شاید آپ روم سے براہ کابل آئے ہیں - خشکی کی راہ سے رعایائے اسلامی روس کو درہ مارتے ہوئے - با شرع بناتے ہوئے - خوش ہوکر ہاں ہاں ہاں - تم بڑا ہوشیار آدمی ہے - خوب سمجھا - مگر حضور ایک شک ہے کہ آپ صرف غریبوں کو مارتے اور نماز پڑھواتے پھرتے ہیں - ان بڑے موٹے تازے آدمیوں کو نہ درہ مارتے ہیں نہ نماز پڑھواتے ہیں نہ انکے پاس جاتے ہیں - (سوچ میں پڑ گئے) (سر اوٹھاکر) انکے لیے اور انتظام ہوا ہے - حضور ایک اور بھی شک ہے - کہ سلطان کی رعایا ترک خود کثرت سے بے شرع ہے - لمبی ازار (پتلون) بال البرٹ فیشن کے - مونچھیں بڑی - کھڑے کھڑے پیشاب کرنا - (سوچکر نکلتے ہیں) درہ پھیر کر تڑ تڑ تڑ مردود - نالایق - دوزخی - شکی نابہنجار -

دوہائی انگریز بہادر کی - دوہائی انگریز بہادر کی - دوہائی پولس کی - ارے تھانہ - حولدار صاحب کی - ارے بھائی سنا - صاحب - پولیس کی جوکی پر یہ مدت! ارے یارو ہم رعیت انگریز ہیں - بچاؤ یارو - درہ (تازیانہ) لگانا بغیر حکم مجسٹریٹ یہاں پر جائز نہیں یہ کیسی بات ہے - کہ انگریزی رعیت درہ مارین کابلی آزاد ملک - نماز ہم نہ پڑھیں - نماز پڑھانے دوڑے آئیں سلطان والے - یا دیہ کیا غضب ہے - تڑ تڑ تڑ اور غل مچا - یہ اسلامی حکم ہے - اسمیں کسکی مجال دم زدن ہے - بلا اپنے حامیوں کو - تو بہ تو بہ تو بہ! اب یکسی کو پکارو نگا اچھا صاحب - آپ قاضی - آپ صاحب شرع - آپ فرستادہ سلطان - مگر حضور اب ایک اور شک باقی ہے - جا ہم کھال ادھیڑ دیتے - درہ اوٹھاکر (کیا کہا) کچھ نہیں - بکے آگے بھوت بھاگتا ہے - (دور ہٹکر جسمیں بھاگ سکیں) (دروڑنے سے بھی نہ پاویں) یہ آپ مفلسا بیگ

یہ یکسانی دو گوشش ایک کرتہ ایک پاجامہ یا ازار اور یہ کلاہ کابلی و عمامہ وزن تسمہ چرمی زیب کمر قاتو مست قسطنطنیہ سے کیونکر چلے - یہ گدائی مشن کیسی بھیجیں سلطان اور بے سامانی یہ - درہ اوٹھا مردود شکی - لے گا اور - نالایق شکی - مردود بد اعمال اور یہاں پچاس قدم دور بھد بھد بھد -

راقم

مین چین پن

مولوی مہدی علی کو تمغہ قیصر ہند ملنے کی مبارکباد

ڈیر مہدی علی - دام قیصر ہند کم -

قیصر ہند تم ہوئے - خوشی مجھے ہوئی کیوں - اپنی طبیعت - لیکن ایک اخبار میں یہ دیکھا کہ لوگ یہ پسند نہیں کرتے اور خوش نہیں ہیں - بوجہ حسد کے نہیں بلکہ اوسکو تمہاری عزت و تمہاری محنت اور تمہارے حق کے لایق نہیں سمجھتے - خیر یہ لوگ تو تمہارے خوشامدی ہونگے - اور تمہارے پرانے دشمن لیکن مین تمہارا سچا دوست ہوں - یہ تمغہ سرکار نے تمکو بہت اچھا دیا - اور جیسے لایق تم تھے ویسا -

یہ تمغہ قیصر ہند تم جانتے ہو کون پاتے ہیں - جو قومی کام کرتے ہیں - محنت و فایدہ خلق اللہ کے کاموں میں کرتے ہیں - یہ تھوڑا فخر ہے - تم نے واقعی کالج کے سرمایہ جمع کرنے میں بہت بڑی دوڑ دھوپ کی - سرکار نے تمکو تمغہ دیا اور پھر سونے کا - چاندی کا نہیں ؟ - پھر اور کیا چاہیئے - ؟ رہا سر کے لایق - تم ہی بتاؤ - میرے سر کی قسم تم تھے - اجی بھلا خطاب سر کے لیے بڑی دردسری کی ضرورت ہو - سر یا تو امرا - نواب - والیان ملک ہوا کرتے ہیں یا جنہوں نے بڑے وقت میں سرکار کا ساتھ دیا - جیسا سر سید تو وہ وقت خدا نہ لاوے - جو تم سر بنو -

تمہارے خوشامدی کہتے ہیں تمنے مسلمانوں کو سرکار کا خیر خواہ بنادیا - ایسے سر کے مستحق تھے - توبہ - توبہ ایسا کلمہ بھی زبان سے نہ نکالنا چاہیئے - مسلمان بدخواہ تھے کب جو تمنے خیر خواہ بنا دیا - ایک خطاب کے لیے مسلمانوں پر ایسا اتہام - (انگلی دانت میں دبا کر) استغفر اللہ - توبہ توبہ یقین ہے تم اس اخبار کی

تعلق رکھتے ہو سادہ ... ہمدردی نہیں رکھتے مسلمان بدخواہ نہیں ہیں مسٹر انگریز کا تعلیم کے خلاف ہیں - تمغہ قیصر ہند بالفعل ہیں لو - زنہار ہے تو پھر اور کوئی خطاب ملیگا - سرکی امید نہ رکھو -

راقم

لعل بدخشان

طویلے کی بلا بندر کے سر

اگر پولیٹیکل تشریح کی عینک سے معاینہ ہو تو ملک ہند میں جہاں آٹھ دس برس سے چین ہانگ کانگ وغیرہ سے طاعون نازل ہوا ہے وہاں تیس چالیس سال سے یہ بلائے طحال بھی قدوم اموات لزوم لائی ہے - اگر وہ جہاز کے ذریعے سے ہند میں آیا تو یہ بھی گوروں کے بوٹوں کی قدم کی ٹھوکر سے مصافحہ (شیک ہینڈ) کرتا نازل ہوا ہے - اسپر کبھی کبھی محبان ملک کا دل خون اور فاتح قوم کو تلخی بھی ہوتی ہے - پس اس نخرہ سامان کو جہانتک طاقت بشری ہے اوٹھانے کا سامان کرنا عین خیر خواہی سرکار - وجہان بخشی رعایا ہے اور فاتحوں اور مفتوحوں کے خوشگوار چاشنی سے تلخی اور ترشی مٹاتا ہے -

اگر غور کیا جائے تو طحال کی شکایت پنج قوم پنکھا کھینچنے والے قلیوں کو اکثر ہوتی ہے اور یہ بھی ظاہر ہے پنکھے کی حاجت و ضرورت گوروں کو بوجہ حرارت خون ہندوستانیوں کی بہ نسبت زیادہ ہوتی ہے - اور جو شایستہ اور مہذب ہیں چاہو انگریز ہوں چاہے ہندوستانی - اونہیں اوس بے تمیز حرارت کا جوش اور ہیجان نہیں رہتا - نتیجہ سخن یہ ہے کہ گوروں کے پنکھا قلیوں پر اکثر اسکا نزلہ گرتا ہے - اور اونہیں کا طحال متاثر بھی ضرور ہوتا ہے -

پس اسکی تدبیر بجز اسکے کیا ہے کہ پنکھا ہی موقوف کیا جائے - نہ رہے بانس نہ بجے بانسلی - نہ پنکھا ہوگا نہ اوسکا قلی - مگر اس گرم ملک میں خصوص گرمی برسات میں ہوا کے گرم جھونکوں کو ہ کے تھپیڑوں یا حبس ہوا سے جان بچنے کی کوئی اور صورت نہیں - اس عالم میں ہوا ایک لطیف اور حیات بخش عنصر پانی سے بھی زیادہ ضروری ہے پس اسکی موقوفی گویا ایک ہول تصنیف کرنا ہے ہاں ہوسکتا ہے تو پنکھا قلی کا معطل کرنا - اچھا پھر

اسکی جگہ کون چیز ہو ۔ اگرچہ کلور لیے جاتے ہین اور پنکھے بھی بہت سے ایجاد ہوے ہین مگر جو کام معمولی پنکھا اور پنکھا قلی دے سکتا ہے وہ نہ باخشتہ انجام پا سکتا ہے نہ دامون قیمت میسر ہو سکتی ہے ۔

اس وجہ سے سب سے بہتر ترکیب یہ ہے کہ پنکھا قلیون کو دوامی طور سے رخصت دے دیجائے کہ جہان سنگاپور سیام میں مخلع بالطبع چرتے چگتے پھرین محال دیگر دل وحشت ... پاتے پھرین اور اونکی جگہ ابو دھیا ۔ متھرا اور دیگر مقامات سے ہنومان کی اولاد یعنی مولوی بندر علیہ ما علیہ کے قدوم میمون و مبارک کو بچوکے کے تعلیم پنکھا کشی وغیرہ اور اونسے پنکھا کشی کی خدمت رات دن لین انکو نہ ماہوار کی ضرورت نہ عا بند طول کا خطرہ گھوڑون کے ساتھ ... مولے چو سے ... سے پیٹ پالتے ہین زندہ رہنے ... بیاہ ... بھی ۔ اور پروفیسر یعنی مولوی ... پنکھا کشی کے ساتھ اور ترتیب بھی ... اور پسماۃ ملوکی کو سنوا دے تو میون اور ... کا دل ... دیا ۔ اگر غصے کی نتیجہ مین گورنمنٹ صاحب نے دو ایک لکڑی چلوا دین تو ... تو پھر ... سے چہرت بچا جاتین گے اور اگر ... ہوگا ... اور غیر فرض محال ... سب ... پیچ پیچ جان بھی نکل گئی تو ... کا دعوے دار نہیں ۔

ہم تو ثابت ہو سے گو ہے تا اوٹا
دل ہند بھی کوئی چیز ہے لوٹا ...

رہا اس بات کا خیال کہ بعض ہنومان پرست ناخوش ہونگے تو ... کرتا ... اور ... بیکار ... ہے ۔ ... ترقی علوم و تہذیب ایسی بندر پرستی کو خود کم کر لیجاتی ہے ۔ بڑی بات تو یہ ہے ایسے بندرون کا ... وارث پیدا ہونا محال ہے ۔ جبتک تحقیقات سے یہ ثابت ہونے لگی گراہی سے سلسلہ خاندانی حضرت انسان سے ملا ہو اسوقت تک ڈارون ... کا دعوی ملتوی اور پولیٹکل مصالح سے معطل ۔

راقم
انسان بنا کے کیون مری مٹی خراب کی

ضرورت ہے

ایک ریاست کے لیے مدار المہام کی ضرورت ہے ۔ کچھ پروا نہین اگر وہ رذیل ہو اور ضروری ہے کہ قابل ہو ۔ مگر شرائط ذیل دیکھیے !

یہ لازمی ہوگا کہ ہونے والا مدار المہام ان صفات سے متصف ہو ۔

(۱) ضرورت اسکی ہے کہ مستقل مزاج ہو ۔ وجہ کیا کہ بھائی صاحب آپ جانیے رئیس کا مزاج گھڑی مین تولہ گھڑی مین ماشہ فرض کر لیجیے رئیس ناراض ہوگیا ۔ اور اسنے بجاے مدار المہام صاحب کے "مدریا" یا "مداری" کے لقب سے ملقب کیا ۔ جہانگیر مین دو چار گالیاں دیدین تو ایسے وقت گالی دافع طاعون گولی سمجھکر نگل جانا ہوگا ۔ یہ نہین کہ بچون کیطرح روٹھ کر غیر مستقل ہونیکا ثبوت دیا جائے ۔

(۲) ثابت قدم ہو کیا معنی کہ رئیس ہزار مرتبہ للکارے ڈانٹے ۔ ڈپٹے ۔ سامنے سے دور ہونے کا حکم دے ۔ مگر ہرگز ایک قدم نہ ہٹے بلکہ مدار المہامون کیطرح یہان ثابت قدمی دکھاتا ہوگی ۔

(۳) گنجا ہو (تاکہ پچھلے مدار المہام کی یاد دلین باقی رہے) اگر کھوپری شریف پر نظر کیجاوے تو گمان ہو کہ تانبے کا خول چڑھا ہوا ہے چاندنی رات مین دور سے دیکھین تو معلوم ہو کہ تپائی پر پیتل کا کٹورا اوندھا ہوا ہے ۔

(۴) رشوت خور نہ ہو ۔ اپنے ماتحتون کے ذریعہ سے خواہ بڑی سی بڑی رقم ہضم کر جائے ۔ لیکن جب کبھی کسی مجمع مین رشوت کا ذکر آئے تو بری طرح سے منہ بنائے ۔

نوٹ ۔ گنجے امیدوار کو ترجیح دیجاویگی اور اوسکے ساتھ یہ رعایت ہوگی کہ وہ اپنے خاندان کے سزا یافتہ ۔ نمبر ا کے بدمعاش ۔ اوباش کندہ ناتراش سب کو ریاست مین معزز عہدے دیسکتا ہے خواہ ریاست مین ان سے زیادہ قابل اور شریف آدمی موجود ہون ۔ اور ایسا ہونے سے اگر کوئی باز پرس کرے تو ہمارا ذمہ ۔ کیونکہ رئیس ریاست ایسی چھوٹی چھوٹی باتون کیطرف متوجہ نہین ہوتا ۔ اور اصلیت یون ہے کہ اور قسم کے دنیوی جھگڑے ادھر متوجہ ہونیکی اجازت ہی نہین دیتے ۔ غرضکہ جیسی ہی جیسی لکھتا ہو ۔ درخواستین جلد ذیل کے پتے پر بھیجو ۔

المشتہر ۔ خدائی ... ۔ ... ۔ ... لوی

بے دوا و بے جراح علاج

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ امراض و جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا و بلا جراح ۔ باتصویر اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوی کہنے صاحب محقق و مصنف عالم موجد علاج بے دوا

۱ ۔ کیا مین تندرست ؟ یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ۲؍

(۱) حقیقی صحت کی تعریف ۔ (۲) باقاعدہ ہضم کی توضیح ۔
(۳) ہاضمہ کی ابتری کے اسباب و نتائج ۔ (۴) بیماریونکا علاج کسطرح ہو سکتا ہے
(۵) انسان کا چہرہ گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور آئندہ حتی کہ برسون پیشتر دریافت کرنے کا علم ۔
(۶) جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا و جراح کا مقابلہ دیگر مروجہ طریقون تشخیص و علاج سے مثلاً ایلوپیتھی (علاج بالضد یعنی ڈاکٹری ۔ یونانی) ہومیوپیتھی (علاج بالمثل ... (سبب امراض) وغیرہ اور اونکی تشخیص و تدبیر علحدہ علحدہ نفع و نقصان وغیرہ وغیرہ وغیرہ

۲ ۔ حقیقی قدرتی غذا انسان قیمت فی جلد ۴؍

فہرست مضامین کتاب نمبر {۲}

(۱) ہم کیا کھائین ؟ ہم کیا پئین ۔
(۲) انسان میوہ خوار ہے ۔ اسکا عقلی ثبوت ۔
(۳) انسان کے دانتون کی طبعی ساخت اور اونکا نشو و نما
(۴) انسان کی آنتین ۔ (۵) طبعی پینے کی چیزین ۔
(۶) انسان کیواسطے طبعی غذا ۔
(۷) بیمارون کیواسطے غذا ۔
وغیرہ وغیرہ وغیرہ

۳ ۔ قوت زندگانی کا بڑھانا ۔ قیمت فی جلد ۴؍

فہرست مضامین کتاب نمبر {۳}

(۱) ہماری غذا کسطرح جزو بدن بننی چاہیے ۔
(۲) ہمکو کیا کھانا چاہیے (۳) بدہضمی کا بہتر علاج ۔
(۴) نہایت سخت قبض کا نہایت آسان علاج مع عقلی ثبوت و تجربہ
(۵) ہمکو کہان ۔ کھانا چاہیے ۔
(۶) ہمکو کب ۔ کھانا چاہیے ۔
(۷) بے اولادون کے ہان صحیح و سالم اولاد پیدا ہونے کیواسطے معقول مباشرت یعنے ہمبستری کا بہترین منتخب وقت مع عقلی ثبوت و تجربہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ

— ہر سہ کتب مندرجہ بالا پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی ۔ پی ۔ پوسٹ بحوالہ اس اخبار کے مترجم صاحب حسب ذیل پتہ سے مل سکتی ہین

محمد امیر مرزا صاحب ۔ ایجنٹ ڈاکٹر لوی کہنے صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا

گلی میر مداری ۔ کھڑکی فراشخانہ دہلی

تھیٹر مین مستورات کی شرکت

مغربی تہذیب کے کرشمہ نے جسطرح مردون کو کوٹ پتلون نکٹائی کا شیدا۔ اور چرٹ سیگرٹ شراب کا دلدادہ کر دیا ہے اسیطرح مستورات کو بھی اب تک تھیٹر اور اندر سبھا کے تماشون کے دیکھنے کا شوق دلایا ہے۔ لکھنؤ کے ایک انگریزی اخبار (انڈین ڈیلی ٹیلیگراف) مطبوعہ ۵۔ اگست مین ایک واقعہ مندرج ہے جسکی مجمل کیفیت یہ ہے کہ

مقام بوکل پاکن ضلع بھوالی پور مین دو شریف مسلمان مستورات تھیٹر دیکھنے گئین۔ شب کے ۱ بجے معہ اپنے تین عزیزون کے ہمراہ گاڑی مین سوار ہو کر مکان کو واپس آئین۔ چونکہ انکا مکان ایک کوچہ مین واقع تھا۔ جہان گھوڑا گاڑی کا گذر نہ ہو سکتا تھا۔ لہذا سڑک سے پاپیادہ ہولین۔ چند بدمعاش انکی تاک مین تھے کوچہ مین داخل ہوتے ہی انھون نے اپنا کام شروع کر دیا۔ اور کل زیورہ غیرہ لیکر غائب ہو گئے۔ صبح کو تھانہ مین رپٹ ہوئی۔ دو ملزم گرفتار ہوئے گو باقیماندہ کے لیے پولیس سرگرم تلاش ہے۔ پردہ کی مخالفین اگر انصاف سے دیکھین تو تسلیم کرنا ہوگا کہ یہ تازیانہ ہے انکی بے پردگی کا جرمانہ ہے انکی آزادی کا ثمرہ ہے انکی خیرہ چشمی کا۔ مستورات کا مردون کے مجمع مین آنا جانا۔ خواہ اسمین بعض اتفاقی اور خارجی اسباب کے باعث خطرہ سے امن ہو کوئی صحیح العقل شخص جسکو قطرہ مین دریا اور جزو مین کل نظر آتا ہو اور جو علت و معلول کا قائل ہو ایک لمحہ کے لیے بھی جائز کہہ سکتا ہے۔ دنیا مین ایسے بہت سے شخص نکلین گے کہ جو بالطبع نیک دل و پاکیزہ طینت ہون لیکن اگر اونہین کو خراب سوسائٹی مین آمد و رفت۔ نشست برخاست کا موقع دیا جائے۔ تو شاید مشکل سے ایک فرد بھی اصلی حالت مین قایم رہ سکیگا۔ جب مشاہدہ شاہد۔ تجربہ گواہ اور عقل خرد کا یہ فتویٰ ہے پھر کیون ایسے قبیح و مضر افعال کا استیصال و انسداد کرنے مین اہل ملک پس و پیش کرتے ہین۔ اگر اپنی آبرو کا خیال اور اپنی عورتون کی عفت کا پاس ہے تو پردہ اور وہ پردہ جو ہندوستان مین مروج ہے قایم رہنا چاہیے۔ اور اگر ان بیہودہ امور سے استغنا ہو تو ضرور یہ ہونا چاہیے۔

تا بے سر و پا باشد اوضاع زمان زین سا
ور سر ہوس ناٹک۔ ور . . . . . اولی

راقم
منظور حسین
امین آباد لکھنؤ

نقشہ شطرنج

تسیم نقشہ شطرنج کا درج ہے۔
سبز بازی کا ہر تین طرف سے مات ہے اور چال سبز بازی کی ہے سبز بازی نے چوتھی چال مین سرخ بازی پر مات کر دیا۔ وہ کون چال ہے۔ جن صاحب کا حل نقشہ کا سب سے پہلے میرے پاس پہونچیگا وہ مبلغ دو روپیہ انعام کے مستحق ہونگے۔ جو صاحب حل نقشہ کا بھیجین مہربانی فرما کر اپنا پتہ صاف تحریر فرما دین۔ اور نام نامی بھی خوشخط ہو۔ تاکہ پڑھنے مین دقت واقع نہ ہو۔

المشتہر

کرم حسین خلف جناب شیخ رعایت حسین
وکیل مرحوم۔ ضلع ہردوئی (اودھ)

نقشہ

شاہ سبز							فیل سبز
پیادہ سبز		فرزین سرخ					
	پیادہ سبز		*		رخ سبز		
				گھوڑا سرخ	فیل سرخ		
	رخ سبز			گھوڑا سرخ	فیل سبز		
				رخ سرخ			
فرزین سبز	گھوڑا سبز	شاہ سرخ	X	X			رخ سرخ

لوکل میلے

ایک لوکل نامہ نگار صاحب لکھتے ہین۔

گزشتہ ہفتہ میلون کے لحاظ سے بہت اچھا رہا۔ گڑیون کے میلے مین گڑیان پیٹی جاتی ہین۔ لیکن گشت کرتے ہوے دیکھا ایک زندہ گڑیے کو پیٹا ہوا دیکھا۔ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ اُس شخص نے دستدرازی کی تھی۔ عورت نے لے دے کر ڈالی۔ لطف یہ تھا کہ عورت بیٹ رہی تھی اور مرد پیٹ رہا تھا۔ گویا بجاے گڑیا کے گڈا پٹ رہا تھا۔

عیش باغ کا آخری میلا ۱۴۔ اگست کو ختم ہوا یہ آخری میلا تھا۔ مہوشان بازاری کا پرا حسب عادت جما تھا۔ شوقین لوگ بھی بازای کتے بنے ہوے پیچھے پیچھے پھر رہے تھے۔ ایک نے کچھ دست درازی کی تھی۔ پولیسمینون کے ہتے چڑھ گیا۔ اب کیا ہے مزے سے عیش بھر کو جائیگا۔ عیش کرےگا۔ اور عیش باغ کے میلے کو یاد رکھے گا۔

راقم
مسٹر اے۔ آر۔ لوکل نگار

آزاد ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ ۹۔ اگست سنہ ۱۹۰۶ء

مراسلہ

کیا ندوہ شام اودھ کی سیر کی اجازت دلیسکتا ہے

ندوہ نے اپنے وسیع دسترخوان پر جو چیزیان چنی تھین وہ کچھ اسقدر چٹپٹی ہے دار ثابت ہوئین کہ طلباء کے زبانون سے بجائے شکر نعمت کے رال ٹپکنے لگی۔ اسکی روک تھام اگرچہ جیبی روبالون نے بہت کی۔ لیکن خس وخاشاک سے سیلاب کیونکر رک سکتا تھا؟ اسلیے اسکا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ ایک دریا موجین مارنے لگا۔ اور موجون کے تلاطم نے کثرت سے چھینٹے اڑانا شروع کیے۔ یہ چھینٹے اگرچہ در حقیقت نہایت مکروہ تھے مگر تاہم نیر اعظم نے انکو قطرہ شبنم کیطرح یہ شعر پڑھکر اپنے دامن مین جھٹک دیا۔ ؂

تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جائیو
دامن نچوڑ دین تو فرشتے وضو کرین

بے شبہہ اس قسم کی فیاضیون سے نیر اعظم کے دامن اخلاق کی نہایت وسعت ثابت ہوتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ جن قطرون کو اوسنے موتی کیطرح اپنے صدف دامن مین جگہ دی ہے۔ وہ در حقیقت بحر احمر کے موتی ہین یا نقلی موتی ہین۔

اس سوال کے جواب دینے مین نیر اعظم کی معنوی ضیا کو اور بھی چمکا دینا چاہیے۔ تاکہ ناظرین سپید و سیاہ کی تمیز کر سکین۔

حقیقت یہ ہے کہ اودھ نے چونکہ واجد علی شاہ کی ظل عاطفت مین بلوغ پایا ہے۔ اسلیے اسکے ذرہ ذرہ مین عیش پرستی اور نرم آرائی کا اثر پایا جاتا ہے۔ چنانچہ ہمارا دار العلوم بھی اس زہریلے اثر سے نہ بچ سکا۔ اور در حقیقت بچ بھی نہین سکتا تھا۔ یہ سچ ہے کہ ندوہ نے ہمیشہ اس امر کو منظر رکھا کہ قوم کے سدا بہار پھولون کی گلچینی کر لے۔ لیکن اتفاق سے چونکہ اس کا صدر مقام لکھنؤ قرار دیا گیا جو اودھ کا مرکز ہے۔ اسلیے بجائے پھولون کے اسکا دامن کانٹون سے الجھ گیا۔ اس سے یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ خدانخواستہ عام طور پر دار العلوم کا صحن۔ اسی قسم کے خس و خاشاک سے بھرا ہوا ہے

بلکہ یہ شرف صرف اودھ بلکہ خصوصیت کے ساتھ ضلع بارہ بنکی کو حاصل ہے کہ وہ ہمیشہ دار العلوم کے حق مین اس قسم کے کانٹے بویا کرتا ہے۔

اس خارستان کے کانٹون مین مولوی افتخار احمد صاحب سابق طالب العلم نہایت سر برآوردہ اور زبان دراز نکلے ہین۔ جنکے ذریعہ سے اڈیٹر نیر اعظم کے دل کے پھپھولے پھوٹے ہین۔

مولوی افتخار احمد صاحب ہمارے دار العلوم کے سابق طالب العلم ہین۔ جنہون نے امسال مدرسہ سے نام خارج کرا کے۔ مدرسہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ یہ ایک نہایت آزاد خیال۔ اور رنگیلے معشوق مزاج شخص ہین۔ نازک مزاجی کا یہ عالم ہے کہ مدرسہ کے آئین و ضوابط سے گذر کر شریعت کی پابندیون سے بھی چین بجبین ہوتے ہین۔

دار العلوم نے لڑکون کو نماز کی پابندی کے لیے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے۔ کہ پنجوقتہ حاضری لیجاتی ہے اور جو لڑکے غیر حاضر ہوتے ہین۔ اونکو تادیب کیجاتی ہے؟ اور جو لڑکے اکثر غیر حاضر رہتے ہین۔ اونسے کسیقدر سختی کے ساتھ باز پرس کیجاتی ہے۔ اور چونکہ لڑکون کو مطلق العنان چھوڑ دینے سے کوچہ گردی۔ اور بے تمیز آزادی کا خوف رہتا ہے۔ اسلیے سیر و تفریح کے لیے ہفتہ مین صرف جمعہ کے روز عام اجازت دیجاتی ہے۔ اور اسکے سوا لڑکے حتی الوسع۔ احاطہ دار العلوم مین پابند رکھے جاتے ہین۔ اور جب باہر جانے کی کوئی خاص ضرورت آ پڑتی ہے تو مہتمم صاحب سے خاص اجازت لینے کی حاجت ہوتی ہے! اسکے علاوہ وضع ولباس سے متعلق بھی بوقت ضرورت تنبیہ کیجاتی ہے۔ تاکہ پائنچے دار پائجامے کہین ٹخنے سے بڑھکر۔ شریعت کے تمام محاسن کو نہ چھپا لین۔ بلکہ مہتمم صاحب چونکہ سنن نبوی کے شدت کے ساتھ دلدادہ ہین۔ اسلیے اونکو اسکی کوفت سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ تعلیمی حالت درست کرنے کے لیے۔ اگرچہ ماہواری۔ سہ ماہی ششماہی سالانہ امتحانات کافی ہین۔ تاہم مدرسہ اپنا فرض منصبی ادا کرنے کے لیے مہتمم موصوف کے ذریعہ سے اسکی طرف بھی خاص توجہ مبذول رکھتا ہے۔ اسکے علاوہ اور بھی اخلاقی حالتون کی نگہداشت کی جاتی ہے۔

یہ اصول ہین۔ جو دنیا کے تمام قومی مدرسون کے سنگ بنیاد ہین۔ اسلیے کوئی فرد انکے ضروری ہونے سے انکار نہین کر سکتا۔ تاہم مولوی افتخار احمد صاحب اپنی آزاد خیالی سے ان شکنجون کی آغوش مین رہنا پسند نہین کرتے تھے۔ اونکی خواہش تھی کہ نماز کے

متعلق جسقدر آئینین۔ اور جو بندشین ہین سب منسوخ کر دی جائین۔ طرز تعلیم ایسا ہو کہ حکمائے اشراقین کیطرح بغیر پڑھے پڑھائے تمام علوم و فنون کے طلسم کھل جائین۔ شام اودھ کی سیر کی عام اجازت دیدی جائے۔ خوش قسمتی سے اونکو دوست و احباب بھی ایسے ہاتھ آئے تھے۔ جو ان خیالات کو اور بھی اوسکاتے تھے۔ اسلیے اونکے دل مین یہ ملکہ اور بھی راسخ ہوتا جاتا تھا۔ یہ خیالات صرف ذہنی دنیا تک محدود نہ تھے۔ بلکہ کبھی کبھی انکا وقوع بھی ہوتا تھا۔ اسلیے مدرسہ کے اصول کے موافق مہتمم موصوف کو چشم نمائی کرنی پڑتی تھی۔ اور کرنا چاہیے تھی۔ اس وجہ سے نام خارج کرا کے۔ اب مہتمم موصوف کی ہجگوئی پر تلے ہوے ہین۔

ہمکو معلوم ہوا ہے کہ اونھون نے اردو لٹریچر پر احسان کرنے کے لیے نیر اعظم مراد آباد مین مہتمم موصوف کی شکایت مین مضامین کا ایک سلسلہ شایع کرنا شروع کیا ہے۔ جسکا پہلا نمبر ہماری نظر سے گزرا ہے۔

اس موقع پر یہ بھی پیش نظر رکھنا چاہیے کہ مولوی افتخار احمد صاحب ٹھیک طور پر خط لکھنے کی بھی قابلیت نہین رکھتے۔ اسلیے اونکے یہ خیالات۔ اونکے بعض دوستون کے ذریعہ سے ظاہر ہوتے ہین۔ جو ندوہ کے فتنہ انگیز طلباء کے آنریری ممبر ہین۔ اور اونکے ذریعے سے ندوہ مین بڑی بڑی معرکہ آرائیان پیش آئی ہین بہرحال اپنے پیش بہا مضمون مین اونھون نے جن فیاضانہ خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ اوسکا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) کہ مہتمم موصوف کی بد اخلاقیان ناقابل برداشت ہین۔ اور اسکی وجہ سے مینے اپنا نام خارج کرا لیا میرے دوست احباب بھی اسوجہ سے مدرسہ سے برافروختہ خاطر ہین اور چند لڑکے انکے ظلم و تعدی سے نام کٹا کر چلے گئے۔ اور بہت سے لڑکے مدرسہ کو خیرباد کہنے کا ارادہ رکھتے ہین۔

(۲) اور اسی پرچہ مین مولانا شبلی نعمانی کو مدرسہ کی انتظامی حالت درست کرنے کی نصیحت بھی کی ہے۔ مہتمم صاحب موصوف کے اخلاق و عادات۔ اور علمی قابلیت سے تمام اراکین بخوبی واقف ہین۔ خصوصاً مولانا محمد شبلی نعمانی سے۔ جو مدرسہ کی روح رواں ہین روزانہ صحبتین رہتی ہین۔ اسلیے انسے زیادہ مہتمم اور ندوہ کے رگ و ریشہ کا رازدار کون ہو سکتا ہے اس لحاظ سے ہمکو مہتمم صاحب کے اخلاق و عادات کی نسبت کچھ لکھنے کی ضرورت نہین۔

اسلئے اس ... پر اس عام غلطی کا رفع کردینا ضروری ہے
کہ بجز انکے ہم صحبت طلباء کے - مدرسہ کا ذرہ ذرہ
مہتمم صاحب کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور انکو
تعلیمی اور انتظامی اصلاحات کا ... درد ... سمجھتا ہے
چنانچہ ... ہے - انگشت نما
چند لڑکون کے سوا تمام طلباء ... برفروختگی سے -
اسکا تمام احساس ہوسکتا ہے - اسکے ساتھ
انہیں ہم قوم ... ان چند سوالات کے جواب چاہتے
ہین - کیا اخلاقی اور شرعی جرم پر مہتمم کو واجبی تنبیہ
کا حق حاصل نہین ؟ - کیا مہتمم صاحب لڑکون کو
مطلق العنان کرسکتے ہین ؟ کیا اس قسم کی چشم نمائیان
ظلم و تعدی پر محمول ہو سکتی ہین ؟ ہمین امید ہے کہ قوم
خصوصاً تمام اراکین ان سوالات کا منصفانہ جواب
دینگے - فقط

راقم

مصلحت نیست کہ از پردہ برون افتد راز
ورنہ در محفل رندان خبرے نیست کہ نیست

نوٹ

روس پر جاپان کی فتح دوسری قومون کو ترغیب و تشویق دلانے والی ہے مگر وحشی یا نیم وحشی سلطنتون مثل کابل وغیرہ کے واسطے رشک اور نظیر مفید پیدا کرنے والی ضرور ہے - اوسنے صاف صاف دکھا دیا کہ یون اور اسطرح عرصہ قلیل مین قومین بلکہ سلطنتین آجکل منتہی اور سدہری خاک سے پاک ہوتی ہین چنانچہ معلوم ہوتا ہے اسی باتنے امیر کابل کو اپنے ملک کی تعلیم کیجانب غیر معمولی طور سے آمادہ منہمک کیا ہے - اگر اسیطرح کافی عرصہ تک انہماک رہا تو یقین کرلینا چاہیئے کہ وہ زمانہ بہت قریب ہے کہ کابل دنیا کی سلطنتون مین سر برآوردہ ہو -

امیر صاحبنے کابل مین ایک دربار منعقد کرکے تعلیم پر حسب ذیل تقریر فرمائی -

مسلمانون کو انکے مذہبی احکام کے موافق تعلیم حاصل کرنا بڑا ضروری ہے - حبیبیہ اسکول کو قایم ہوئے تین سال ہوچکے - لیکن یہان تعلیم کے کام مین کچھ ترقی نہین ہوئی اسمین استادون کی غلطی معلوم نہین ہوتی - بلکہ اسکا الزام سرکاری حکام پر ذمہ عائد ہوتا ہے - جیسا کہ تمام دنیا مین دستور ہے - اگر افغانستان مین بھی سرکاری ملازمت اسی شخص کو دیجائین کہ جو تعلیم یافتہ ہے تو موجودہ حالت مین دس افغانی حکام مین سے دو آدمی بھی سرکاری ملازمت حاصل نہ کرسکین - افغانی حکام کا خیال ہے کہ ہم اعلیٰ ملازمت حاصل کرچکے - اور اب ہماری زندگی قریب الختم ہے - ہم تعلیم اپنے لڑکون کو دلاکر کیا کرین اسلئے کہ چونکہ اب تعلیم ہی سرکاری ملازمت کا ذریعہ قرار دیگئی ہے تو آئندہ کاشتکارون کی تعلیم یافتہ اولاد ملازمت حاصل کرے گی - اور ہماری اولاد برباد ہوجائیگی -

ایسے سرکاری حکام جو تعلیم کا کچھ لحاظ نہین کرتے انکی تمنا ہے کہ اس مدرسہ کا کام ہمیشہ خراب رہے - اور اگر انکا یہی رویہ رہا تو آئندہ ہماری وزراء کے بیٹے دہقانون کے آگے دست سوال دراز کرتے نظر آئینگے - اور دہقانون کے تعلیم یافتہ لڑکے کسی دن وزارت کے عہدے پر متمکن ہونگے - جو شخص کہ اپنے بزرگون کے حسب نسب پر فخر کرتا ہے وہ مثل اس کتے کے ہے کہ جو خالی ہڈیون سے خوش ہوتا ہو ایک آدمی کو دوسرے آدمی پر فضیلت اور برتری صرف علم و ادب ہی سے حاصل ہوتی ہے - بہرحال جب سچ ہو جاتا ہے تو پھر جھوٹ قایم نہین رہ سکتا - اسلیئے ہماری دلی خواہش ہے کہ اس اسکول کے کام مین ترقی ہو - اگر خدا کو منظور ہوا تو ہم بذات خود اس مدرسہ کی ترقی پر پوری توجہ مبذول رکھین گے -

اب ہم اس مدرسہ کے موجودہ اسٹاف کو یہ ہدایت کرتے ہین کہ اسکول کے جو جو امور مانع ہین اور جو جو نقص موجود ہین وہ سب ہمپر ظاہر کرین - اور اسکی آئندہ ترقی کے لیے تجویزین پیش کرین - اگر خدا کو منظور ہے تو ایک دن حبیبیہ اسکول تمام افغانستان مین تعلیم کا اعلیٰ ترین مرکز بن جائیگا -

خبرین

۲۰ - جولائی - لندن - عثمانی ڈیلیگیٹ اُس سیدھی سرحد کی نسبت بابعالی کی منظوری سے تجاہل کرتے ہین جو العقبہ سے رافع کو گئی ہے اور بدوون کی شہادت کے مطابق سرحد کے خواستگار ہین - (اودھ اخبار)

ایران کی مجلس وزراء عظمیٰ کی غیر ہردلعزیزی کا نتیجہ ہے جو عطائے سلطنت گورنمنٹ کے خلاف ہین جسکی نسبت اطلاع دی گئی ہے کہ شاہ اُس کارروائی کو پسند کرتے اور اوسکے خیر مقدم کے لیے آمادہ ہین - (ر)

پیرس کے ایک اخبار نے ان ہنگامون پر سے آزنی کی ہے جو طہران مین پیدا ہو رہے ہین - بیان کرتا ہے کہ ایران مین برطانیۂ عظمیٰ کی سفارتی مداخلت نہایت ضروری ہے - (ر)

طفلس کی خبرون سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہان ارمنیون اور تاتاریون کے مابین ایک ہفتہ تک برابر جھگڑے اور فساد ہوتے رہے ہین تاتاریون نے بہتی لوگ قابض تھے درہ اور انکا محاصرہ کر دیا تھا - قریب و جوار کے دیہات خونریزی کا میدان بن گئے ہین - (ر)

العالم الاسلامی جو عوفہ کا ایک مسلمان اخبار ہے بیان کرتا ہے روس مین مسلمان اخبارون کی تعداد بڑھتی جاتی ہے - یہ سب اخبار اس بات کی کوشش کررہے ہین کہ اسلام کی اشاعت کرین - فی الحال بیس اخبار جاری ہین - (ر)

اخبار طرابلس بیان کرتا ہے کہ اعلیٰحضرت میکاڈو نے جلالتمآب سلطان ٹرکی کا شکریہ ادا کیا جنھون نے تین زبردست عالمون کو مذہبی کانفرنس جاپان مین تقریر کرنے کے لیے روانہ کیا ہے - میکاڈو نے سلطان کو جو پیام بھیجا ہے اسمین بیان کیا ہے کہ اس مذہبی کانفرنس کی غرض یہ ہے کہ دنیا کا سب سے زیادہ سچا مذہب جو اسوقت پایا جاتا ہو دریافت کیا جائے علماء کے نام یہ ہین - اول مدحت آفندی ... علمی - دوسرے محمد اسد آفندی متعلقہ سکرٹریٹ محکمہ مال - تیسرے ملا اسمعیل آفندی جو ٹرکی علماء مین سب سے زیادہ زبردست اور مشہور عالم ہین -

یکم - اگست - لندن - روٹر کا نامہ نگار قسطنطنیہ ناقل ہے کہ گورنمنٹ ٹرکی نے چالیس سپاہی سینہ زار میدان اجانت کو بھیجے ہین - جو انگلش و فرانسیسی معاہدے کے موجب علیحدہ ... فرانس مین قرار دیا گیا اور اعتراض فرانس کا ایک جواب مرتب ہو رہا ہے جسکے باعث سے سرحد ترپولی کا مسئلہ پھر چھڑ جائیگا - (ر)

طہران کے ایک مراسلہ مین بیان ہے کہ مشیر الدولہ وزیر اعظم مقرر ہوئے ہین - بازار بند اور کاروبار معطل ہے - برٹش سفارتخانہ مین تیرہ ہزار پناہ گیر ہے جو باصرار تمام اصلاحات کا مطالبہ کررہے ہین - (ر)

سر ای - گرے نے بجواب ایک سوال کے جسکو سرہنری کاٹن نے ہوس آف کامنس مین پیش کیا تھا اونکو اطلاع دی کہ تبت کے عہدنامے کی تصدیق اور توثیق ۲۳ - جولائی کو ہوئی ہے اور وہ اسکو بہت جلد ہوس آف کامنس مین پیش کرینگے - (ر)

سر ای - گرے نے ہوس آف کامنس مین بجواب ایک سوال کے کہا کہ گورنمنٹ نے ایران سے تحریک کی ہے کہ وہ فی الفور کوئی ایسی کارروائی اختیار کرے جس سے موجودہ حالت معاملات کا خاتمہ اور پناہ گیرون کی معقول اور مناسب حاجات کی تسکین ہو - (ر)

ذرا ایک نظر ادھر بھی

ذرا آزمایئے — دالیے کناڈیکا

۶-۶-۲۸ — ۲-۹-۲۸

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشنما گلابی ناریل کا تیل جسکی تعریف میں قلم قاصر ہے۔ بعض چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہیں۔ جو دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہیں سر و دماغ کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے۔ سر کے درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ کیساتھ ملایم اور چمکدار کرتا ہے بالوں کو مضبوط بناتا ہے۔ زیادہ تر طالبعلموں کو اور ان اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ اونکے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہے اور ہماری ہی دوکان سے نو ایجاد ہوا ہے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۸ ر علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گو کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ہو فوراً فائدہ دیتا ہے۔ بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا قیمت بھی کچھ نہیں صرف ۳ فی ڈبیا۔

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانے کا سفوف - یہ سفوف لاجواب ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۴ ر فی تولہ فی شیشی ۶ ر

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنے سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶ ر

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیاں ضابط - گولیاں صدر جہ کی ضابط ہیں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہے قیمت ۶ عدد گولی ۱۲ ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجیے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک عہ

۔۔۔ بنرجی کمپنی کا روغن

بیدر روغن نایاب

ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیوں کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتیں بہت زیادہ ہو رہی ہیں اسیوجہ سے ہمنے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہیں ہے۔ قیمت ۸ ر فی شیشی۔

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھوں کا ورم - دانت کا کیڑا دانتوں کا ہلنا - دانتوں سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند روز میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن میں ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ ر

فی شیشی ۲ ر بچوں کے کرم کشکم یعنی کیچوے کی دوا - تلی سودا وغیرہ پر بھیجا - اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنہیا لال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہیں میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہیں۔ سہارنپور

دستخط ۷ - جولائی ۱۹۰۱ع

جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - میں سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہیں - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہاں موجود نہو۔

سہارنپور - ۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ء

دستخط - جی - اے - لوٹی لڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی میں رہے ادویہ مہیا کیں -

اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہیں اور منتظمان فرمایشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں یہ اشخاص بحیثیت دواساز دوا فروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں - میں نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انکو امید ہے قائم رہیگی جیسا کہ وہ مستحق ہیں سہارنپور ۲۴ - مارچ ۱۹۰۹ء دستخط ڈی ڈبلو - سکاٹلینڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۸-۶-۶

سیکو لال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریوں کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہیں - کمالی حد اور بے کمالی دونوں قسم کے -

پردہ نشین عورتوں کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجیے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہو گیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے - غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتی ہیں -

المشتہر - لالہ سیکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ میں شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں نسخے قبل اشاعت سے بکتے - ہر لفظ میں مذاق - اور ہر نقل نفیس قصہ مضحک واقعات سے شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا لیکن نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنادے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خان غالی و مرزا ہمنوا ابو اسحق - عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈاگلس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوئن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نچوڑ کیا لیا ہے - اعلیٰ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شستہ طرز بیان - انداز زبان - سونے میں سہاگا - یہ ناول بادے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا - کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

[illegible]

اس عرق ماء اللحم میں انگور بہی سیب اور ایک سو جڑی بوٹی ... مصفی خون ... شامل کیا گیا ہے

عرق ماء اللحم دوا اور غذا کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور رہتا

[illegible]

عرق اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

[illegible]

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

[illegible]

[illegible]

پتہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء ۔ لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شاہم اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا شائع کیا

No. 5

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

۳ کالم	۲ کالم	کالم	نصف	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

تفصیل نرخ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	.	.	.	.	[illegible]	.
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میرا کیمیکل ٹریڈ مارک

کیوں؟

دوائی ہے جس کا نام ہے :-

"روح حیات"

میں جادوگر ہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہوسکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک کھڑ روپے

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۱۰۶ روپے	۱۳ آنے
۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۷۸ روپے	۷ آنے
۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۳ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۱۵۲ روپے	۲ آنے
میزان کل	۸۸۴ روپے	۱۴ آنے

آپ اندازہ فرماسکتے ہیں دوائی روح حیات کی قدر دانی

قیمت فی شیشی ۔۔۔ (۸/)

مرہم کا بکس

کمزوری کے لئے

سنگ مارس اور

صحت کے ٹھیکہ پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت

حب قبض

بال اڑانے کا تیل

نوٹ

عشبہ

تریاق طاعون

سوزاک کی ...

حب دافع ...

روغن

میری بیماری

جناب آئی ایم ایس سول سرجن لاہور

جناب آر کار ...

جناب ... اسکول

جناب ... ٹیگ ہیڈ

پتہ :- حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیکل ٹریڈ مارک پرائیویٹ دواخانہ - لاہور

تجدید الرباعیات

جو صاحب زر ہین زر کے متوالے ہین
بے زر کو پڑے جان کے ہی لالے ہین
مفلس کا بنے نہ کوئی بہنوئی بھی
اور جو ہے امیر اُسکے سو سالے ہین

تہذیب کی بھی شراب پہلے بانی
پھیرا تھا اسی نے انڈیا پر پانی
چھو چھو نہوں کیون افیم و می بنگ و چرس
اب آئی گلین بنکے سبکی نانی

جاپان کا سب مین بول بالا نکلا
مشرق مین ستارہ یہ نرالا نکلا
ہم کہتے ہین یورپ کا نہ نکلا ارمان
سب کہتی ہین روس کا دیوالا نکلا

کسطرح نہ پیچ و تاب کھائی انگلینڈ
کیون مصر مین فوجین نہ بڑھائی انگلینڈ
ٹرکی کی ٹپک رہی ہے جب رال اسپر
مصری کی ڈلی کیون نہ چبائے انگلینڈ

ہو دین مین جسکو شک و ناداں ہوگا
جو سچ جانے گا اہل ایمان ہوگا
سیان بھئے کوتوال اب ڈر کسکا
کہتے ہین کہ جاپان مسلمان ہوگا

مے آتی ہے شیشون مین دکھاتی جوبن
پیرس۔ لندن ہے اس پری وش کا وطن
کیون انکی نہ سرخرو سیہ بختی ہو
کالے رنڈوؤنکی لال بیبی ہے دلہن

کسطرح نہ ہند ہو مہاشا کیشی
شرطیکی کی بدلے جب ہو بیشی
بنگال کی قسمت لے اب جنگی بیچے
سودیشی ہو بڑھ بڑھ کے نہ کیون لکھ دیشی

انگلش کی مخالفون کو جو رنگ کرین
نیرنگ دکھائین رنگ مین بھنگ کرین
ہو جائین نئے مسلم سمجھ ہم کافر
ٹرکی سے نہ دل کھول کے گر جنگ کرین

راقم
شوکت الہ آبادی میرٹھی

مفلس ہندوستانکی فریاد

فرش و پوشاک کی ترتیب کہان سے لاؤن
با وقر ہونے کی ترکیب کہان سے لاؤن
دال روٹی کی یہان آن پڑی ہے مشکل
مین بھلا فیشن و تہذیب کہان سے لاؤن

راقم۔ لاغر

CHAMBERLAIN'S COLIC, CHOLERA AND DIARHOEA REMEDY.

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

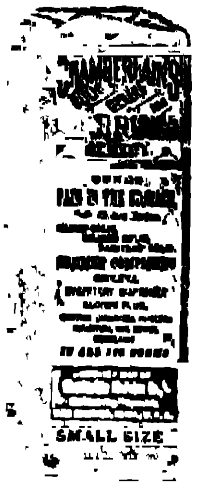

درد معدہ۔ پیچش۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ قولنج۔ اور تمام معدہ
اور امعا کی بیماریوںکا علاج

اس عجیب و غریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین اور درد و تکلیف کو آرام دیا ہے۔

یاد رکھو کہ ایک ہی خوراک سے معدہ کا درد رفع ہو جاتا ہے اور سخت پیچش کے علاج کے لیے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین ہوتی۔

صرف جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہے
ہر جگہ بکتی ہے
چھوٹی بوتل قیمت ایک روپیہ

ہاتھ تک نہین لگایا جاتا
بڑی بوتل قیمت دو روپیہ آٹھ

بے محل باتین

دل بے محل ہے
کوئی مصروف ہے اس پردۂ زنگاری مین

دماغ بے محل - کسی کا اجارہ نہین عقل و دانش
بے محل - پی فہمین نہین - دنیا بے محل ہے
فاکش چنان بخورد کو د استخوان نماند

تہذیب بے محل ہے
ختران را ہمہ جنگ است جدل با مادر
پسران را ہمہ بد خواہ پدر می بینیم

موسم بے محل - آنکھین نہ بکر دیکھا اور بے وقت کی شہنائی
سن لو - کیا معنی کہ ساون بھادون کی جھڑی مشہور مگر ہاں
علیہ الغالی مرحوم و مغفور جیسے ہم سے سکون دور - عمر زدہ
سرور کافور - نصیبوان نور - اہل دل سے دور -
مسلمانون کی قوم بے محل - کیونکہ خود کی بھرتی - ہائے ہو
کے سوا کچھ جانتی نہین ہے
وہی نکبت وہی ذلت ہے آگے تھی سوا ہے بھی

ہم بے محل - تمکو ناحق نہین سوجھتا -
تم بے محل ہو
صدا طوطی کی سنتا کون نقار خانے مین

بکا کرو اور دماغ کھپایا کرو - سے
کس منی پر سدر کے ہیں کہاں ہو
ذرہ ہو یا نصف ہو یا پون ہو

یہانتک کہ اوٹھنا بے محل - بیٹھنا بے محل - چلنا پھرنا بے محل
کھانا پینا بے محل - جاگنا سونا بے محل - پاخانہ پیشاب
بے محل - ہاتھی گھوڑا بے محل - گرمنا گرتا بے محل - یکہ
ٹم ٹم بے محل - بگھی گاڑی بے محل - پھر تمہین خدا لگتی کہو -
کہ اتنے بے محلون کے شکنجے مین کسکر تمہین محل کی
باتین کہان سے سناؤن - جب تحت الثریٰ سے عرش
معلی تک بے محل ہی بے محل نظر آرہا ہے اور اگر اتنے
بے محلون پر بھی پیچھا نہ چھوڑو - تو رفع اطمینان کیلئے
اور بھی دو چار بے محل باتین سن لو اور با ضابطہ پھر
بے محل کی لائی ہی مین بے محل نام نامی بے محل درج کرالو
سمجھے نا؟ تو اچھا سنو -

ہفتون سے اس قیصر آباد کیا مین بے محل ہلہ - بے محل طوفان
بے تمیزی برپا تھا - حیوان بادم کے بے محل مالک الموت
ڈاکٹر جانوران مع ایک دو اس جیسے چاہنے والون کے شہر مین
گشت کرتے اور قبل از وقت غریب گاڑی بانون کو
غریب ٹٹوؤن پر نشانہ بازی کر کے ٹھنڈے ٹھنڈے
الاتے تھے - مخلوق خدا آہ و نالہ کرتی تھی - مگر کالو
اسیر افلاس زدہ کی کون سنتا تھا کہانی کس کی - کیا معنی کہ
یہ بے محل یکہ و گاڑی والے ان بے محل بے زبانون پر

بے محل ...... کے بے محل نام سے جانتے تھے - اسلیے
... بے محل ... اور بے چارے چڑھنے والے
دوان شہر کی بے محل خاک اوڑاتے پھرتے - اور بے محل
بڑے بیگم صاحبون کی بے محل ... بے محل ... کر
بے محل سینہ ٹھونکتی دیکھ کر بے محل ... شور ... کے
بے محل حراست مین لاکر ندی بھجا - اور بے محل گولی ...
ہمیشہ کے لیے بے محل سلا دیتے - بے محل ... کس
کی بے محل غذا سے لطیف کا بے محل انبار لگا ... تھے
چاہے جانور بے محل ہو - اور ہزارون ایسی بے محل ...
دیکار آمد کا بے محل مین ثبوت بھی ہو - وہ سب بے محل
باتین - ورنہ المفت بے محل ... نصیب -
پھر جہان ... بے محل ہوگا - چویان کا کیا پوچھنا شہر کے
سارے گاڑی ٹم ٹم والے ... اصلاح و مشیرہ کر کے
بے محل ٹم ٹم و گاڑی کو بند ... بے محل ... کر دیا
اور ... کا تیلا حال کر دیا تھا کہ ناگاہ خدا کی رحمت ...
چھائی - ہمارے شہر کے ... صاحب لوہ صاحب کلکٹر
بہادر نے دریا سے لیبن ... اور منادی کرا دی کہ ...
بے محل ٹٹو بیکار ثابت ہوگا - اسکی بے محل پر ... کار
پرس کرے گی - اور سب بے محل اسکا ... سوار ...
نذر کریگی - پھر کیا تھا دن چاندی اور رات سونا - سارا
ہنگامہ برطرف کہو ہے نا؟
اور سنو! اسکو ایک دنیا جانتی ہے - کہ پھر مختار بے محل
مال زادی سے کیا کی آبادی ہے انکے ہان اس بے محلی
کی ایسی کثرت ہو جسطرح تمہارے ہان ... کی
کی یاد باشوق از فاقہ مستون کی - پھر انکے ...
کا کیا کہنا ہمیشہ اچھی اچھی خوبصورت ... چڑیان بے محل
بال و پر نکالکر پھدکتی - بے محل آزادی کا دم بھرتی - بے محل
تحریکان کا آزادی نسوان پر تالیان بجاتی - بے محل سبزہ
سرخ باغ کی سیر کرتی اور ... آشناؤن کو
اپنے ناز و ادا پر بے محل بھینٹ چڑہاتی مین جیتا ہو
ایک صاحب کے بے محل مختار بے محل ...
کا مادہ الو کو مادون کی تلاش رہتی اور سدا تابانہ مال پر
بے محل رال ٹپکا کرتی تھی - تا شدنی ... والا الصحت
ایک چڑیا صاحبہ کی بے محل ... اکی محبت
جوش جنون مین ترقی ہوئی - بے محل لپک لگا کے اور
اور بلی کیطرح ...... بے محل جان نثاری کا دم بھر
لگے کہ ہے
کبتک چھپے گی کیری تو پتون کی آڑ مین
مختصر یہ کہ دھر لیے گئے - دورہ سپرد - اور وہ جینا
بھی بے محل کھو گا چشم بنگلی - ادھر بے محل بے جرم

بچون کی صحت

والدین کی بڑی فکر کی بات ہے

اگر بچہ چڑچڑا ہے یہ ضعیف ہے تو اوسکو

اسکاٹ کا املشن

دینے مین توقف نہ چاہیے

اگر چند قطرے دودھ مین ملا کے دیئے جائین تو بچے مین تغیر معلوم ہو بچہ خوش بشاش چانکا ہو اور غذا (جو صحت کی نشانی ہے) مزے مین کھائے -

ہاتھو سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش سے بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)
دوا سازان لندن
انگلینڈ

تک کا دوم ہونا اور اوپر کیجانب تنگ رہنا اور رون جان نیچے اوترنا ویسی قدر چوڑا ہوتے جانا اگرچہ مرد کی بہ نسبت کسیقدر مسطح ہوا کرتا ہے اور ... تک ابھرا ہوا رہنا اور رانون کا شروع ہی سے بھرا بھرا ہونا اور داخلی طرف ایک دوسرے کے مقابل جھکا ہونا کہ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے ایک دوسرے پر غالب ہوئی جاتی ہے اور اپنی اپنی جگہہ سے مقابل مین حد اعتدال سے باہر قدم رکھتی ہے اور اس سے اوپر چلکر رانین عموماً پتلے ہوتی ہین اور اس تمام جسم مین اسفل کا بہئیت مجموعی ایسا چوڑا ہونا اور پھر پتلا ہونا نہایت خوبی کے ساتھ پیدا ہوجاتا ہے یہ تمام عورات کی خوبی شمائل جو اوسکے جنس کے واسطے لازمی ہین خود عورات کے نزدیک سرمایہ مسرت و نازش ہین اور ان خوبیون سے متصف ہونے کی وجہ سے تصاویر حسین اس لائق ہوگئین کہ یونان کے معابد مین انکو جگہہ دیجائے اور وہ بات پیدا کرین جو قانون قدرت سے بھی نہین ہوسکی۔ اور ہر زمانہ مین تمام اقوام اونکی تعریف و توصیف مین رطب اللسان رہین۔

ٹامسن شاعر اپنی نظم مین کیا خوب لکھتا ہے۔

وہ دلربا تصویر جو بینا مسور کی ہوی ہے واقع ہے اور خم ہوکر بنظیر خوبی کو پوشیدہ کررہی ہے۔ جو مغز دریونانی کا مشترک حسن ہے پیرن کا قول ہے کہ وہاں پر جیی نے پتھر کو پسند کیا ہے اور

اپنے گرد و نواح کے ہوا تک کو خوبصورت بنایا ہے۔

اس مرکز کے سامنے کھڑے ہونے سے ہمکو چہرہ اور قد اس خوبی کے ساتھ دکھائی دیتا ہے کہ بیان سے باہر و نظاہر کرتا ہے کہ ذہن انسانی ایسی ایسی چیزین پیدا کرسکتا ہے کہ خود قانون قدرت جنکی خلقت سے معذور ہے۔ صنم پرستون کے ذہن مین یہ خیال ڈالتا ہے کہ اگر اس سانچہ کا اصلی انسان ہوتا۔ تو کیا ہی حسین ہوتا۔ ہم ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے اور پھر وہان سے ہٹ آتے ہین مگر یہ نہین کہہ سکتے کہ کس عضو کے حسن نے یہ چکا چوندھ پیدا کی تھی اور ہم ساکت اور صامت مثل ایک محبوس کے اوسکے سامنے حیران و ششدر کھڑے رہتے ہین اور نہین جی چاہتا کہ اسکو چھوڑ کر ہٹین۔

وینس دی مدیسی کے مناسبات

۱۔ اسکے سات سر اور سات حصہ ہین اور تین دقیقہ بلند ہے

۲۔ سر کی چوٹی سے دیگر بالون کے جڑون دبن مو تک تین حصہ ہے

۳۔ بن مو (بالون کے سرون) سے ابرون تک تین حصہ ہے

۴۔ ابرون سے ناک کی جڑ بانسے تک تین حصہ ہے

۵۔ بانسے کی جڑ سے زنخدان تک تین حصہ ہے

۶۔ زنخدان کی جڑ سے ہنسلی کے گڑھون کی وسط تک چار حصے ساڑھے تین دقیقہ۔

۷ - ہنسلی کے گڑھون کی وسط سے لیکر سینہ کے آخری حصہ تک دس حصہ پانچ دقیقہ

۸ - سینہ کے حصہ زیرین سے وسط ناف تک آٹھ حصہ تین دقیقہ

۹ - وسط ناف سے قاعدہ عانہ اور آغاز حصیات : اوس تک گیارہ حصہ ساڑھے چار دقیقہ

۱۰ - اخیر حصہ عانہ سے گھٹنے کی وسط جوڑ تک اٹھارہ حصہ دو دقیقہ

۱۱ - گھٹنے کے وسط جوڑ سے ٹخنہ تک ستائس حصہ تین دقیقہ

۱۲ - گھٹنے کے جوڑ کے وسط سے زمین تک پچیس حصہ تین دقیقہ

۱۳ - پاؤن کی حد بلندی تین حصہ ساڑھے پانچ دقیقہ

۱۴ - ساق پا سے نر انگشت پا تک نو حصہ نصف دقیقہ

۱۵ - بغل سے کہنی تک بیس حصہ دو دقیقہ

۱۶ - کہنی سے کلائی تک چودہ حصہ

۱۷ - ہاتھ جہان بہت چوڑا ہے پانچ حصہ

۱۸ - عام عرض بازو کا چار حصہ پانچ دقیقہ

۱۹ - ہنسلی کے گڑھے سے بازو کی مچھلی تک چھ حصہ چار دقیقہ

۲۰ - مذکور گڑھے کو وسط سے دونون سر پستان تک دس حصہ نصف دقیقہ

۲۱ - دونون سر پستان کا وسط گیارہ حصہ دو دقیقہ

۲۲ - دھڑ کا عرض سینہ کی زیرین حصہ پر پندرہ حصہ ساڑھے چار دقیقہ

۲۳ - دھڑ کا اقل عرض پسلیون سے لیکر چودہ حصہ ایک دقیقہ۔

نشانات محبت مخفی ظاہر کرتے ہین ۔ المختصر ہماری دانست مین کسی پرانی تصویر سے ایسا عبور علم قیافہ و علم اسرار الاعضا ذرا ور اسی جسمہ مین بھی نہین پایا جاتا اور جنکو ان باتون کا کچھ بھی وقوف ہو وہ اُن لوگون جو ونیس کے اور سرون کے ساتھ اسکا مقابلہ کرتے ہین اگر مضحکہ کرین تو بیجا نہوگا اور باقی چھاتیون کے دلچسپ ابھار جو ایسی بڑی نہین ہین اور زینت سینہ ہین ہر طرف سے کئی خمون کے ساتھ اوٹھی ہین اور ایک جھلی پر وہ سب خم ملگئی ہین اور ہر حصہ زیرین ثقل جسامت سے نیچے کو ڈھلکا ہوا ہے ۔ اور بل کھانے والی کمر جو ناف جسم سے بھی کسیقدر آگے بڑھکر گا دوم ہوگئی ہے واقع ہے اور اوسکا زیرین حصہ درجہ بدرجہ کولون سے بھی کسیقدر اونچا اوبھر آیا ہے کولون کی پھنگی جو عورت کے نشانہا مخصوص مین شامل ہے اور حمل اور بلوغ کی قابلیت [illegible] اور یہ پھنگی ایسی ہے کہ بڑھتے بڑھتے ران کے بالائی سرون سے جا ملتی ہے اور اونکا بالائی حصہ پیچھے کیطرف اور ریڑھ کے حصہ زیرین کی دونون جانب بھرا ہوا ہونا اور کمر کے برابر بلند ہوجانا اور منفصل کولون پر پہونچکر اونکا اور بھی بلند ہونا اور دونون حرن کے درمیان جو جگہ بنتی ہے اوسکا سطح ہونا اور سرین پر ہلکے ہلکے گڑھے پڑجانا اور زیر ناف کا جو عظم العانہ (عشق کے ٹیلے) کے ٹھیک اوپر ہے کامل بلندی حاصل کرنا اور اوسکا دیگر اعضا

پشمینہ کا ... روپے کا مجرب نسخہ امیرانہ کپڑا

[illegible] ... کسی ملک کا بنا ہوا ... مال کی نفاست خوبصورتی اور پائداری کو نہیں پہونچتا ... پاس نہ آسکے ... (۲) ... پشمینہ اعلیٰ ... (۳) ... پشمینہ ... (۴) ... (۵) ... دستار کا ... [illegible] ... پشمینہ ... محصول ذمہ خریدار ... میں پیشگی بھیجیں۔

مشتہر۔ منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

نیو فیشن کے بٹن ورسٹ

... خالص سونے کے ... نہایت خوبصورت اور عجیب ... کندہ کیا جاتا ہے ... کاریگری کا بہترین نمونہ۔ قیمت صرف ... محصول ڈاک ... جو صاحب ... قیمت ... کو ایک ... مفت دیا جائیگا

المشتہر۔ ... جلالپور جٹان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

ولایت کے نرخ پر ہندوستان میں گھڑیاں

ہندوستان میں پہلی مثال

ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

آرڈر دینے سے پہلے بیشک ہماری قیمتوں کا مقابلہ کسی انگریزی یا دیسی کارخانے سے کرلیں (۱) ٹائم پیس گارنٹی ... سال ... (۲) ... ٹائم پیس گارنٹی ۳ سال قیمت ... (۳) ... گھڑیاں ... گارنٹی تین سال قیمت ... (۴) اسکرپ گھڑیاں نہایت اعلیٰ ... گارنٹی تین سال ... (۵) فینسی ذاکر ... گارنٹی دو سال قیمت ... (۶) ... سٹاپ واچ ... جس سے ... ڈاکٹر ... حکیم ... مریض کی نبض دیکھنے اور ... ضلعداروں و دیگر ملازمان نہر ... (۷) کلائی پر باندھنے کی گھڑی ... گارنٹی پانچ سال ... (۸) ... بندوق کی ... (۹) جنتری ٹائم گھڑی جس میں چاند، دن، مہینہ، تاریخ، وقت سب ... گارنٹی ... سال قیمت ... (۱۰) ... سنہری ... گارنٹی ... سال ... (۱۱) ایک ہفتہ ... کی گھڑی ... (۱۲) ... گارنٹی ۹ سال ... (۱۳) ... (۱۴) ... سٹاپ واچ درجہ اول گارنٹی ۹ سال ... ریلوے ریگولیٹر درجہ اول ... گارنٹی ... سال۔ ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے۔

مشتہر۔ منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان (پنجاب)

چلو خلاصی ہوئی!

کن سے؟ اشتہاری حکیموں سے

جو اپنے چکنے چپڑے لفظوں سے قابل رحم اور کم سمجھ مریضوں کو لوٹ رہے ہیں۔ کیوں؟ اسلئے کہ کامل شناسا بوٹیوں کی جاننے والے اور صادق حکیموں کے عجیب ... تجربات اور ہر ایک مرض کے نسخہ جات ... مجرب ... نہایت صراحت کے ساتھ درج کئے ہیں اور لیا ... تیار ہے۔ اس کتاب کی موجودگی میں آپکو کسی حکیم یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا۔ ایک دفعہ منگا کر اس تحریر کا امتحان کریں عام اشتہاری حکیم انہیں مجربات سے اپنا پیٹ ... الغرض۔ اس کتاب کا ہر ... کو خریدنا ضروری ہے قیمت ... محصول ...

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا وہی ہے جو کسوٹی پر بھی ٹھیک ... اسکے واسطے کسی زرد شہادت کی ضرورت نہیں۔ ... دوائی صرف ... سند اور پیش کرنے کی حاجت نہیں ... دوا کا نمونہ مفت دیتا ہوں روزانہ بیسیوں سرٹیفکیٹ ... اشتہاری حکیموں ... دواؤں میں ... سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور صداقت اپنا اثر ... کرتی ہے ...

جوہر حیات ... انسان ... اعضا ... ایک ... سیر خون تازہ ... طاقت ... فاسفورس ... سالوں کے استعمال سے ... بامراد ہو گئے ... گولیاں ... قیمت صرف ... (۲) ... اعصاب کمزور ... (۳) ... محصول ڈاک معاف۔ ... ماہواری کی دوائی ... بواسیر کی دوائی ... دوائی ... روپیہ

المشتہر۔ محمد الدین موجد جلالپور جٹان پنجاب

پانچ منٹ میں سرٹیفکیٹ

بیس بیماریوں کی ایک دوا

ہر گھر میں ہر وقت اسکی ایک شیشی موجود رہنی چاہیے۔ یہ دوا ایک طرح کا تیل ہے ... ہیضہ ہو جائے تو اسکا ایک قطرہ منہ میں ڈالنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے بچوں کے واسطے سب سے زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے ... پنجاب میں آجکل اسکے فیض سے (۱۰) فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہیں سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دیں تو زہر کے اثر کو وہیں ... نکال دیتا ہے۔

ہر طرح کے درد سر کی شرطیہ دوا ہے پانچ منٹ کے اندر درد کا نام نہیں رہتا ... درد پسلی۔ ورم جگر۔ طحال وغیرہ میں ... مرض کا نام نہیں رہتا۔ وجع المفاصل۔ نقرس ہر طرح کے ... کے درد ... اسکی مالش ... اعجاز مسیحا دکھاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ... نمونہ کی ... محصول ڈاک ذمہ خریدار

المشتہر حکیم محمد الدین موجد جلالپور جٹان پنجاب

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بےآبرو ہو کے ترے کوچے سے ہم نکلے

اودھر بے حرمتی وعصمت ریزی کا سابقہ ڈاکٹری ملاحظہ بھی
کا معائنہ بھی ثابت ہو ۔ دیکھئے اس بے عملی کی عاقبت بخیر کیا
ہوتی ہے؟

اور سنو ایک کہار بے عمل سو ملک ہو گئے اشنائے ایک
برہمن کی بے عمل لڑکی پر بار ہو گئے ۔ بے عمل بے محل
ہوئی ۔ اور ایک سال کے لیے بے عمل بکام نصیب
ہوا ۔ اُس اشنا کے بیچون بیچ مین یہان کی بے عمل آب ہوا
کی بدولت و بے عمل لڑکی ایک لالہ بھائی کی عمل بنگلی
جب اشنائے قدیم بے عمل کی سزا بھگت کر آئے تو پہلے
بہت کچھ ٹیم بردھائی ۔ اور پھر اُس سے بھی کامیابی حاصل
اور عدالت سے بھی مراد بن بامراد نہین ہو ئین تو عدالت
کی بے عمل سڑک پر بے محابا لالہ صاحب کی مرمت کرکے
دل کی بھڑاس نکالی حضرت پولس علیہ الوردی والاول کی
بھی تاک مین لگی تھی ۔ جھٹ سے پر آ پہونچی اور دونون کو
لات گھونسے سے درست کرکے داخل حراست کیا ۔ کہو ہے نا؟
بے عمل ۔

اور سنو! ایک جگہ مدت دراز سے ایک مرغی صاحبہ خودکش
ہین ۔ جو علاوہ حسن ذاتی کے ہر گن مین پوری معشوقیت
مین ثانی ۔ ایک بن مانس یا بھلے مانس (جو سمجھو) نے
بے عمل علاج کے لیے بلا بھیجا ۔ وہ کب چوکنے والی
تھین فوراً کے پیشتر آدھمکین اور خلوت کو جلوت بناکر
بے عمل تشریح کی یا گرائی و اللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۔
غرض یہ بھی بے عمل داخل عدالت ہوکر بے عمل عفونت
محلی کی گندگی پھیلا رہی ہے ۔ کہو ہے نا؟ بے عمل ۔

اور سنو! ۲۸ ۔ جولائی کو بے عمل دورے مین جناب
لفٹننٹ گورنر بنگال تشریف لائے ۔ خوب خوب عمل
و بے عمل باتین ہوئین ۔
۔ بڑی بڑی پیشگوئیان ہوئین جسکو
بڑے بڑے عمل والے جانین ۔ ہان بے عمل بہار
کی تجویز بھی شاید پاس ہوئی ۔ اور پھر دوسرے دن
روانہ ہائی پور شدند ۔ کہو ہے نا؟ بے عمل ۔

اور سنو! آپکے بے عمل علاوہ بارشان علیہ الاخرہ

والبادام مع بے عمل یون درجن حوارین کے شارع سے
گھوم گھام کر یہان بھی آدھمکے ۔ اور آتے ہی لگے بے عمل
نماز کی صدائین لگانے بے عمل دھر پکڑ کرنے بے عمل
ہر کس و ناکس بیکس و بیکس پر ڈرے برسانے ۔
بے عمل مونچھین تراشنے ۔ بے عمل پیشانی کے فیشن
ایبل بال مقراضون سے اڑانے ۔ بے عمل نعوذ
بالنواہی والاقدام کی شان دکھلانے لگے ۔ بے عمل
بلا وجہ ہوئی سب بے عمل پبلک کے بے عمل شکمون مین بے عمل
تشویش سے کے ہوتے ہے ۔ قلا بازیان کھانے لگے ۔ بالآخر
اس بے دھینگا مشتی طوفان بدتمیزی کا نتیجہ یہ ہوا ۔ کہ
سپرنٹنڈنٹ بہادر نے جبر غلی اوڑا دیا ۔
کہ فوراً آگئے چار دسنٹ کے بہتر سکنڈ کے قبل کے
چوبیس گھنٹوں کے اندر اپنے بے عمل ذات شریف سے
یہ مقدس علیہ المجھر کو خالی کیجئے ۔ اور بے عمل تشریف
کا ٹوکرا ادھا لیجئے ۔ ورنہ عدول حکمی پر بے عمل کھر کی
زیارت کرائی جائیگی چنانچہ یہان سے نبی دہ بانغان
مع حواریین بے عمل و بے تیل و مرام بیرنگ چلتی ہوئر
پھر جہان ابھی بے عملی کا اونگا لگا ہوا ہے ۔ وہان
ہماری کہاں گذر؟ اسلیے اس بے محلی کو بے محل چھوڑکر
اینجانب قدس سرہٗ و نور مرقدہ و برد مضجعہ بھی بے عمل
روانہ می شوند ۔ والسلام ۔
راقم
وہی بے عمل نویس ابوالمجرد بہاری از گیا

مچھرون کی چھاؤنی

سنو! جسطرح گورنمنٹ عالیہ نے آپکے شہر کو گورے
کالون کی چھاؤنی سے عزت دی ہے اسیطرح گورنمنٹ
خدا ایلیہ نے ہمارے شہر کو مچھرون اور مال زادیون سے

زینت دی ہے ۔ اور یہ کیون؟ اسلیے ۔ یہان کی سڑکون
پر سنا ہیر و دبا ؤ و تقلیب رضا و رغبت خون ریزیان
ہوتی ہین نا استحفاظ کے لیے بکثرت خدائی فوجدار حضرت
مچھر کی تعیناتی ہے ۔ اور یہ آج سے نہین بلکہ اسوقت
سے جب بابا آدم کا نام و نشان نہ تھا صفت تھا غرض
یہان پہلے تو ممبران امپیریل کی نشست برخاست کی ٹھہری
دونون کی پالیسی تراشی ہوئی جسطرح سے کونپڑیون
کی ۔ سانپ کو نیند کیون کی ۔ پیر کو نئے مریدون کے
پھانسنے کی ۔ اوباشون کو موقع کی ۔ پولس کو شکار کی ۔
شاعرون کو تشبیہ کی ۔ مریضون کو مٹھاس کی ۔ فیونیون
کو بالائی کی ۔ ریفارمرون کو اسپیچ کی ۔ الغت پلاکر فوجیہ
اوڑانے کی ۔ اور سبب خدا خدا کرکے اسکی تماہ ملی ۔
بول و براز کی ڈگری ملی ۔ مچھرون کی تحصیل ہاتھ آئی ۔
تو افسر الامپھار منظم الخس ماکھا شاک کی والیس
چیرمینی مین لگا ۔ سبب و مسبب ازروے تناسخ
والیس چیرمینی کی روح ایک نئی امت مرحوم مین حلول
کر چکی یعنی پیٹ پاؤن اور پاؤن سے ہاتھ
نکال چکی ہے ۔ اور بڑے بڑے توند اور ہوائی
مشک کیطرح ۔ ۔ ۔ والون کو اپنا شریک ہم خیال
بنا چکی ہے ۔ مگر سے

ہم نے چاہا تھا کہ حاکم سے کرینگے فریاد
وہ بھی کمبخت سے تیرا چاہنے والا نکلا

کیا معنے کہ دھوتی پتلون مین ایک گونہ تعلق خیالی ہے
اسلیے دھوتی نے طرفدار خیالی نہین بلکہ ہمدردی
کا دم بھرنے اور ایکی بھی میونسپلٹی کا ٹیکا آپ ہی کے سر
لگانا چاہتے ہین ۔
پھر جب دنیا کا دار و مدار اسی پر ہے کہ جسکو پی چاہے
وہی سہاگن ۔ تو وہان ننھی ننھی کھیون کے بھنبھنانے
اور چٹخون کے رینگنے کا کیا اثر و نتیجہ تولد
ہو سکتا ہے ۔
چنانچہ جب الکشن کی تاریخ تھی ۔ مگر یہ کثرت
مچھرون کھیون بھڑون کے بھنبھنانے کی صدائین

شاہی واش پوڈر

منہ دھونے اور نہانے کے لیے اعلیٰ درجہ کا خوشبودار سفوف شاہی واش پوڈر منہ سے چھائیان اور تمام عارضی داغ مٹاتا ہے اور چہرہ کا رنگ صاف کرکے جلوۂ حسن دکھاتا ہے ۔ یورپ سے جتنے اس قسم کے پوڈر آتے ہین اونمین سوائے نمایشی خوبصورتی کے اکثر امراض جلدی کی رعایت ملحوظ نہین ہوتی ۔ برخلاف اسکے شاہی واش پوڈر جلد کو نرم و نازک بناتا ہے ۔ اور خارش کاغذی داد اور تمام جلدی شکایات کا عمدہ علاج ہے ۔

نمک سلطانی تخمہ ۔ ہیضہ ۔ سوء ہضم ۔ ریاح بواسیری ۔ درد گردہ ۔ درد قولنج ۔ وجع المفاصل ۔ ورم طحال ۔ ضعف معدہ ۔ قبض کا بتر بہدف علاج ہے ۔ اور طاعون کے تدابیر حفظ ماتقدم مین نہایت مفید ثابت ہوا ہے ۔ اسکی ہندوستان کے ہر گوشے سے مانگ ہے اور ملک کے بڑے بڑے اہل الرائے خدا سے کامیابی کا سرٹیفکٹ حاصل کر چکا ہے ۔ قیمت شیشی متوسط ۔ قیمت بوتل کلان جسمین ایک اونس کی ۱۶ شیشیان آتی ہین ۔ تمام

سلطانی سالٹ اینڈ شاہی واش پوڈر فیکٹری ۔ لکھنؤ

سرمہ ممیرا

ممیرے کا

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون نامور ڈاکٹرون والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال۔ غبار سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے۔ قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھاسکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص ممیرا فی ماشہ بیس روپیہ مصری سرمہ فی تولہ ۸ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا ممیرا کا سرمہ کو تقریبا تیس مریضون پر استعمال کیا۔ جو موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیحد مفید پایا میری لیے مین آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کونین ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیئے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براہ مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم (وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجین۔ مین ہون راقم۔ ڈاکٹر [illegible] میر خان سیڈیکل انچارج شفاخانہ [illegible] ضلع [illegible]

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو سردار میا سنگھ صاحب نے خود بنایا ہے آشوب چشم اور بہت سے بیمارون پر استعمال کر کے دیکھا ہی۔ اور مین بہت خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہو۔ مین نے اپنے تجربہ سے مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین انکو جنکی آنکھون میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہی ضرور زود [illegible] استعمال کرنیکی سفارش کرتا ہون۔ اسطرح کہ

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ تو یہ ہے آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کر کے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہو استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

آنریبل نواب محمد حیات خان۔ خان بہادر سی ایس آئی۔ سی آئی اے ایس سابق جوڈیشل کمشنر قسمت جالندھر ممبر کونسل کونسل پنجاب

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہی میری آنکھیں بالکل کمزور تھین

لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ یہ میری یہ کیفیت ہو کہ صرف ۸ روز کے استعمال سے تین مین نہ صرف بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون۔

راقم۔ لالہ داس گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ چیڑیگران

انعام

اگر کوئی شخص [illegible] ثابت کرے [illegible] پنجاب [illegible]

مسکرنا تاریخ مقرر کیا ہے

مسلمان۔ دو بسیر او جدا قوم۔ بگڑ دہو دل۔ ٹوٹ پیلوں سے ملیں۔ اسپر بنی جالان کے تام لیوا۔ جی امت کے شریک بعلاوہ اس ہوا خواہی سے کیونکر۔ دبا سکتے تھے۔ع

سمند نازپہ اک اور تازیانہ ہوا

بیچ چور بھاگ کر ڈٹ گئے۔ او صاحب بہادر کو ایک چٹھی لکھ بھیجی۔ کہ پہلے ہم سے ایک دھوتی پرشاد علیہ الخاشاک سے مخالفت تھی۔ اب معلوم ہوا کہ دوسرے مخالفوں مین آپکی ذات بھی شریک ہے۔ع

ایک سے جب دو ہوے تب لطف یکتائی نہین

اگر اسکا قبل علم ہوتا تو یقینا ہرگز اس گورنا گرٹ نی لائن بیہ مقابلہ کی نہین ٹھہرتا۔ خیر اب ہم اور ہمارے ہمنوا دو ہم مقیم جواہین اس دوبلی تاریخ مین حاضر نہین ہونگے اور اسی مخالفت کی آنچ کا دعوان کلکتہ ہائیکورٹ مین بھی پہونچا ہین گے۔

الحاصل اس شہر مین ہر جگہ ہر خاص و عام ہی کا مذکر د اسی کا چرچا ہے۔ دیکھئے اس چھیڑ چھاڑ کا دھی شکٹ کا کیا نتیجہ پیدا ہوتا۔

اور بیگاری کا نقد ہاتھ آتا ہے۔

راقم

آپکا رپورٹر

کلکتہ کی چٹھی

حضرتنا! آخرکار بیسوین صدی کے شایستہ خان مشرقی بنگال کے لفٹنٹ گورنر عالیجناب مسٹر فلر صاحب نے اپنے ہی دست مبارک سے اپنی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ کیون نہ ہو اپنے محسن افسر لارڈ کرزن بہادر کی دکھائی شاہراہ پر آپ چلتے تھے انھون نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ فرق اتنا ہی ہے کہ انھون نے میعاد سے بھی کچھ زیادہ عرصہ تک حکومت کا مزہ لیا اور انھون نے پانچ سال کا عرصہ دس مہینے ہی مین ختم کر دیا۔

بنگالی لاکھ خوش ہون اچھلین کودین صاحب لوگ کلکتہ مین آپکی خوب عزت کرنے کا نوٹس دیتے ہین۔ نیاز مند نے بھی ایک رخصتی ایڈریس تیار کیا ہے۔ اگر اسمین مچھلی بھات بو آئی تو بندہ لاچار۔ بنگالیون کی صحبت کا اثر بھلا کہان جائیگا۔

راقم

اب بنگالی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

روٹی چھوڑی پیاری تھالی　　اُمیدون پر پھر گیا پانی
ہے ہے اوسکی بھری جوانی　　یہ کیا تمنے دل مین ٹھانی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

پہلے تو وہ دھوم مچائی　　ملکون ملکون پھری دوہائی
سب نے جانا قہر خدائی　　اب یہ کیسی جی مین آئی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

پہلے سے جاری کی نوابی　　جسسے چھاکا رنگ گلابی
ڈھاکے مین پھیلی شادابی　　پھر یہ کیسی ہوئی خرابی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

نوابی کی شان نرالی　　سب کہتے تھے خوب نکالی
ملتا کب تھا مزاج عالی　　لیکن ابتو بیتی ہے تالی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

پانچ صدی کا کیا زمانہ　　آپکی خواہش پھر تھی لانا
پھر سے وحشی پن پھیلانا　　اُدھڑ گیا سب تانا بانا

چھوڑ چلے شایستہ خانی

رنک سودیشی کی کی جاری　　نادر شاہی کرکے جاری
ہوئی سزاؤن کی بھرماری　　آخر کرکے سب کچھ خواری

چھوڑ چلے شایستہ خانی

جاری کرین سرکلر لائن　　اور ہر سن ٹھونکین فائن
کم بولیس ہوے کمبائن　　لیکن وقت بڑا ہے ڈائن

چھوڑ چلے شایستہ خانی

گورکھون کی پھر پلٹن بلوائی　　جگہ جگہ پر پولیس چڑھائی
لاٹھی کی بھی پھری دوہائی　　لیکن وہ کچھ کام نہ آئی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

خوب امن مین لٹھ چلوائے　　سر بھی کتنون کے تڑوائے
ناحق ملزم جیل بھجوائے　　آخر یہ دن آگئے آئے

چھوڑ چلے شایستہ خانی

بریسال کی دیکھ تباہی　　بھولی دنیا سکھا شاہی
صاف سفیدی پہ ٹھہری سیاہی　　ختم ہوئی اب عالیجاہی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

لڑکے نیچے خوب اُجاڑے　　کتنے ہی تھے اسکول بگاڑے
مارا مار ہوئی دن دہاڑے　　پھر کچھ بھی نہین آیا آڑے

چھوڑ چلے شایستہ خانی

اپنے سن کی شرم نہ آئی　　لڑکون سے کی خوب لڑائی
کچھ نہین سوچا بات بڑھائی　　اسی سبب منھ کی کھائی

چھوڑ چلے شایستہ خانی

گئے آگرے تھے بلوائے　　جیسے گئے نہ ویسے آئے
بگڑے کرزن کے بہکائے　　آکر یہ سب بھول کھلائے

چھوڑ چلے شایستہ خانی

اپنی عقل جو کام مین لاتے　　تو کیون یہ سب ستم اٹھاتے
کیون یہ دنیا کو ہنسواتے　　ایسے چھوڑ نہ گھر کو جاتے

چھوڑ چلے شایستہ خانی

راقم

ایضاً

ہائیکورٹ کے لیے شملہ بہتر ہے

ڈیر پنچ۔ یار جی آجکل غریب ہائیکورٹ عجب وبال مین پھنسا ہوا ہے۔ یار لوگون کی اینچا تانی مین اوسکا برا حال ہے صاحبان لکھنؤ چاہتے ہین کہ ہائیکورٹ یہان آجائے تو بہتر ہے۔ بڑے بڑے استحقاق اور بڑی بڑی دلیلین اسکے لیے پیش کرتے ہین۔ ایڈیٹر صاحب روہیلکھنڈ گزٹ کا منشا یہ ہے کہ ہائیکورٹ بریلی مین آ دھمکے شاید اسلیے کہ یہ روہیلکھنڈ کا صدر مقام ہے اور چونکہ پاگلخانہ یہان سے آگرہ پہنچا۔ لہذا ہائیکورٹ کے ہونے سے وہ کمی پوری ہوجائے گی اور پاگلخانہ کا عوض ہوجائیگا۔ غرضکہ ہر شخص اپنی اپنی ہمت کے موافق رائے دے رہا ہے۔

ایک صاحب فرماتے ہین کہ آب و ہوا فلان مقام کی اچھی ہے ہائیکورٹ کے لیے واقعی مناسب ہو۔ دوسرے صاحب کہتے ہین کہ نہین سیر و تفریح کے لیے فلان مقام سے بڑھکر ملنا مشکل۔ لہذا قوی مصلحت

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو (ہر اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین) آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہے۔ یعنی پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین۔

بہی ہے لہا ہائیکورٹ وہان ہو کیسی صاحب کی راے مین وسیلہ ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ہائیکورٹ وہان بھیجدیا جائے۔ آپکے نامہ نگار صاحب کا لکھنا صحیح ہے کہ اگر وسطیہ مسافت دریافت کیا جاے تو کوئی ضلع کوہین جا پڑتا ہے اور کوئی کہین۔

اور ہائیکورٹ کے بارے مین نامہ نگار صاحب کے دلائل بھی درست ہین۔ مناسب بھی یہی ہے کہ ہائیکورٹ ثابت قدم رہے اور ٹس سے مس نہو۔ لیکن اگر یہ ضروری بات ہو کہ ہائیکورٹ الہ آباد رہ ہی نہین سکتا خواہ کچھ ہو الہ آباد سے ضرور چلدیگا تو ہمارے خیال مین تو ہائیکورٹ کیلیے شملہ بہتر ہے۔ کو مقیمون بنگلون والونکا نقصان تو خواہ ہائیکورٹ کہین بھی جائے ہوگا مگر جو نقصان شملہ جانے سے ہوگا وہ ہی لکھنؤ و بریلی کے جانے سے۔ لیکن پہر اگر ہائیکورٹ لکھنؤ گیا تو بریلی کے اخبار کا ایک آدھ کالم ہر ہفتہ اسکی خاطر سیاہ ہوا کریگا۔ اور اگر خدانخواستہ بریلی مین ہائیکورٹ ہوگیا تو تعلقداران اودھ کی شکایت کا سلسلہ چلیگا الغرض جھگڑا پھر بھی باقی رہیگا۔ پس اگر کوئی طریقہ ہے تو یہ ہے کہ نہ بریلی نہ لکھنؤ چلدے پیٹھے شملہ یہان آکر ہائیکورٹ ڈبل اسم بامسمی ہوجائیگا کیونکہ شملہ بریلی و لکھنؤ سے ہائی ہے اور ہائیکورٹ جسقدر ہائی ہو اتنا ہی بہتر ہے۔ سیر و تفریح کے لیے بھی بریلی و لکھنؤ سے کم نہین۔ آب و ہوا بھی شملہ کی ان دونون مقامون سے بہتر ہے۔ علاوہ برین حکام کو موسم گرما مین رخصت لیکر پہاڑ پر جانے سے اور مفت کی تنخواہ اوڑانے سے چھٹکارا ہوجائیگا شملہ آکر اگر پھر کہین ہائیکورٹ بریلی یا لکھنؤ کا نام لے تو میرا ذمہ۔ آیندہ آپکی راے ہے۔

نوٹ- ہائیکورٹ کے ساتھ شملہ آنے والے بندگان خدا سے پہلے ایک کام یہ کرین کہ قد آدم [illegible] کی مضبوط لاٹھی مین نیچے ایک جراب لوہے کی [illegible] اپنے ساتھ ضرور اسباب مین باندھ لین ورنہ [illegible] کیونکہ آجکل [illegible] درست کردیا ہے آیندہ وہ جانین اونکا کام

راقم

محی الدین لوری - سید

عقل سے ہی قدر ہے انسان کی

توبہ توبہ - لاحول ولا - کیسا کلمہ زبان سے نکالتے ہو۔ واللہ ایسی اول جلول باتین منہ سے نکلتی رہین تو تعجب نہین کہ پاگل خانہ آگرہ سے لکھنؤ کو نہ منتقل ہوجائے۔ ہائیکورٹ کو جانے دیجیے۔ وہ تو کہو۔ خدا کی عنایت اور لکھنؤ کا صدقہ کہ پاگلخانہ بجاے بریلی سے ادھر کو سرکتے سرکتے پہونچا اودھر بارہ پتھر باہر۔ یعنی خاص الخاص آگرہ۔

دیکھیے آجکل کی تہذیب - ترقی - فیشن کے زمانہ مین جو عقل دی لیے۔ پالسی سے چلے۔ وہ عزیز بنا رہتا ہے۔ سچ تو یہ ہے کیا اگر کسی سے صاف بات کہو تو وہ کل روٹھا ہوا سہی۔ [illegible] منھ بناے تو [illegible] علیہ الرحمۃ کا ذمہ۔ تو ہم تمھین حال ہی کا واقعہ سناتے ہین۔

ہمارے ایک مہربان پولس ڈیپارٹمنٹ مین سب انسپکٹر ہین۔ اور آجکل ڈونڈیلی کے لیے پولس لائن مین آے ہوے ہین۔ چونکہ آپکو ایسے حضرات کو آے دن بہت شریفون اور بھیجے رستون سے سابقہ پڑتا رہتا ہے لہذا آپنے ایسے ساندھ دیجار رکھا [illegible] بھی جو کسی کے جانثا بھی مارین تو وہ تیخنی کھاتا ہوا سیدھا لنکا مین جاکر دم لے یعنی سب کے سب سزا یافتہ تھے کسی دشمن نے سراغ رسانی کا دفتر کھولدیا۔ وہان کیا دیر تھی۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ [illegible] پولس کا ایک بڑا لفافہ آیا۔ جواب بہت [illegible] اب اگر سچ سچ لکھتے ہین تو نوکری سے ہاتھ دھونے کے علاوہ شکنجے مین کسے جاتے ہین۔ خدا کے فضل سے خود کتنون کو آرامخانے مین بھجوا چکے ہین لیکن اب اپنے اوپر بن رہی تھی۔ خود سوچا کیا جواب دین۔ کہ اتنے مین دماغ مین جوڑ توڑ اترا - آپنے یہ جواب باصواب دے گھسیٹا۔

حضور عالی-

بیشک میرے پاس سزا یافتہ [illegible] مین [illegible] لیکن [illegible] کچھ مصلحت ہے۔

اول یہ کہ عام پولسمین یا کانسٹبل چھوڑ خود مین بھی انکی آزادی کی حالت مین ویسی عمدہ طور سے اونکی نگہداشت نہین کرسکتا تھا جیسا کہ اپنے پاس ملازم رکھنے سے کرسکتا ہون۔ کیونکہ اب مین ہر وقت کی موجودگی کی وجہ سے انکے چال چلن کو دیکھنے کا زیادہ موقع پاتا ہون دوسرے یہ ہمارے محکمہ کا کلیہ ہی کہ ملازم کی آزادی زمانہ [illegible] سے اسیر عمدہ طور سے کاربند ہون۔ کیونکہ اس سے زیادہ نگرانی نہین ہوسکتی۔ تیسرے یہ۔ جب مین مطمئن ہوجاؤنگا - تو اونکو نوکری سے برخاست کردونگا۔

لیکن اگر حضور میری راے سے اتفاق نہین کرتے ہین تو مین حاضر ہون۔ جیسا حکم صادر ہوگا - فوراً بسر و چشم تعمیل کی جائیگی۔

سپرنٹنڈنٹ صاحب بہادر کیطرف سے جواب ندارد کیون [illegible] ہم سمجھتے - [illegible] اتفاقی عقل اور [illegible] زاری [illegible] کام کرگئی - ورنہ فتح ہونے مین کچھ کسر نہین رہی تھی - چھری گلے پر تلی ہوئی تھی - خوب نصرت ہوئی - دشمنون کو شکست ملی

[illegible] - [illegible] میرٹھی از لکھنؤ

ناک کاٹنے کا مانیا

ارے یارو - یہ تو بڑی مشکل ہوئی - ابھی [illegible] چندروز گذرے کہ کلکتہ مین [illegible] چیونٹیون [illegible] کا مانیا پھیلا تھا - اب اجمیر مین ناک کاٹنے کا مانیا پیدا ہوا ہے۔ مسٹر [illegible] ۹ اگست کے پرچہ مین [illegible] ہوے ہین [illegible] ایک سپاہی [illegible] [illegible] تو کیا وجہ کہ آپ نے ناک [illegible] فوراً [illegible] اب [illegible] ہوگیا تھے [illegible] خوب قصائیون پر جرمانے کرا دیے - [illegible] کو نمبرا - ایکدفعہ ہوے دو بار ہوے تین مرتبہ ہوے - یہان تو روز کا تانتا لگنے لگا - آخر قصائیون سے نہ رہا گیا - تم جانو - انکا کام کاٹنا حلال کرنا چھری پھیرنا ٹھہرا - پھر ناک کا دوڑانا اونکے بائین ہاتھ کا کرتب ایک ذراسی انگلی کا کرشمہ تھا۔ انھون نے سوچا کہ ناک کا ہی صفایا نہ کرین [illegible]

[illegible] بچے کی ہنسلی

ایک روز موقع پاکر کیون (اخبار عام کی بولی) نے دھاوا بولدیا - بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر جو ہاتھ پھیرا تو ہاتھ

لہ مانیا جنون کی ایک قسم ہے ۱۲-

لہ سونگھیا زمین سونگھ کر فوراً بتا دیتے ہین کہ یہان دفینہ گڑا ہوا ہے ۱۲-

خالی گیا ۔ کیا معنی کہ انسپکٹر کی بیا دیں
لوگ دوڑ پڑے ۔ بچیو ۔ دوڑیو ۔ پکڑیو ۔ لیکیو ۔ دو ہائی ہو
تمہاری ہے ۔ چو تھائی ہے ۔ جان پر بن آئی ہے ۔ خوب ہی
غل مچایا ۔ لوگون نے ایک قصائی کو ہاتھون ہاتھ پکڑ لیا
اس ظالم نے سیدھے سبھاؤ سبکا پتہ بتا دیا ۔ انسپکٹر
صاحب خدا کا شکر ادا کرتے ناک کان صحیح و سلامت
لیے گھر کو آئے ۔ جان بچی لاکھون پائے ۔ مقدمہ ہوا ور
قصائیون پر جرمانہ ہوا ۔

ہمارے حضرت سونگھیا صاحب نچلے بیٹھنے والے
آسامی تھوڑی ہی تھے ۔ پھر وہی کارگزاری شروع کر دی ۔
ایک روز آپ جا رہے تھے جھٹ پٹے مین کہین پیچھے
سے ایک قصائی آیا ۔ اوسنے ناک کا کیا صفایا ۔ جڑ تک
اوڑا دی ۔ رتی برابر نہ چھوڑی ۔ آپ بڑے مین بنا
رہے تھے وہین ۔ لیکن دیکھا تھا قصائی کو کہین ۔
رستے مین کوئی راہگیر آیا ۔ دیکھکر بڑا چکرایا ۔ [illegible] دیا
کہ کرائنگ ہوا ۔ غور سے دیکھا تو انسپکٹر صاحب کو خون
مین لتھڑا ہوا پایا ۔ توبہ توبہ کرتا ہوا لے گیا ۔ انکو گھر ۔
اگلے دن لایا انکو بیٹھ مجسٹریٹ ۔ سزا ہو گئی ۔ قصائی کو
ان حضرت کو ادھر چھوڑ دیئے ۔ پاس کی ریاست
ڈیہری کے سربراہ کار بنیے ۔ انکو پہلے دشمنون
بنایا ۔ پھر ناک کو لوٹا ۔ لوٹنا کیا معنی جڑ سے اڑا دی ۔
ذرا بھی رو رعایت نہ کی ۔

اور ر ر ر ر تو یہ ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اعظمگڑھ
خدا کے لیے جلد ہی خبر لین ۔ ورنہ مجھے خوف ہے کہین
یہ ماتا یا طاعون کیطرح عالمگیر نہ ہو جائے ۔ پھر کیا کرایا
کچھ کام نہ آئے ۔ اللھم احفظنا من شرور ۔ آگے کیا
بھول ۔ جینی تراشنا ۔

لقب ۔۔۔۔۔۔ لم

مسٹر اے آر میرٹھی از لکھنو

روایتون کے تسلیم کرنے مین انکار ہی رہا ۔ کیونکہ اگر ان
لوگون کو سلطان المعظم بھیجتے تو اول تو انکی روانگی کا ذکر
ٹرکی کے اخبارون مین ضرور ہوتا جیسا کہ آجکل ٹرکی
مشن کا حال جو جاپان کو گئی ہے برابر اخبارون مین
شائع ہو رہا ہے اور اگر کابل سے یہ لوگ آتے تو بھی
پتہ چلجاتا ۔

اونکی ہئیت یہ تھی کہ بعض کا لباس ہندی معلوم
ہوتے تھے اور بعضے کابلی وضع اختیار کیے ہوئے
تھے اور ہر شخص کے پاس ایک چھوٹا سا ڈنڈا تھا
اور اوسمین ایک تسمہ بندھا رہتا تھا اسی کا نام درہ تھا ۔
یہ درہ ظاہر شرع کے امر سے تجاوز کرنے والے کی
کمر پر مارتے تھے جسکی مونچھین حد اعتدال سے
زیادہ بڑھی ہوئی دیکھتے فوراً اپنی جیب سے قینچی نکال
تراش ڈالتے اسیطرح سے البرٹ فیشن کے
بال بھی تراش ڈالتے تھے ۔

اب ہم افسوس کے ساتھ اپنی راے دیتے ہین :-
اسلام نہ کسی لباس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے نہ وہ
لوگ جو سر گھٹاتے ہین مسلمان کہلائے جانے کے
مستحق ہین اور نہ کسی خاص وضع مین اسلام محدود ہے
اسلام فی الحقیقت خیالات کو پاکیزہ اور روحانی ترکیہ
کے لیے دنیا مین آیا ہے ۔ کیونکہ عرب والون کے
خیالات نہایت نجس ہو گئے تھے جتنی بد اعمالیان تھین
وہ سب اونمین موجود تھین کوئی بدترین فعل
ایسا نہ تھا جسکا رواج اونمین نہ ہو گیا ہو پیغمبر اسلام
نے نہ اونکے لباس پر اعتراض کیا نہ اونکی [illegible]
کو کاٹا بلکہ یون ہدایت فرمائی کہ بت جنکو تم نے
اعتقاد آخدا جانتے ہو اور جنکی بیشمار قدرت کے
قائل اور سب کچھ اونہین کے ہاتھ کا کیا دھرا
سمجھتے ہو اونکو خدا مت کہو بلکہ یہ پتھر کے [illegible]

جنکو تم نے اس صورتین بنایا ہے ۔ اور یہان [illegible]
اور دل سے یقین کرو کہ خدا ایک ہے جو تمہاری آنکھون
سے پنہان ہے (مگر اوس کی قدرت [illegible]
آشکار ہے) قدرت والا [illegible] اوسی نے [illegible]
کچھ بنایا ہے جو تم اپنی آنکھون سے دیکھتے ہو اسلام
حق ہے اور اس لیے وہ حق کو پھیلاتا ہے اور یہی
عرب کے لوگ جس لباس یا اس وضع کو استعمال کرتے
تھے وہی [illegible] اسلام [illegible] لینے کے بعد بھی پیغمبر
اسلام کے زمانہ مین رہا کیونکہ یہی اوسوقت ہوا ہوا رواج تھی
یمن و ملامت کی نشانی نہ زمانہ جاہلیت مین عرب
لوگ داڑھی رکھتے تھے بعد قبول اسلام بھی وہ
داڑھی رکھا کیے اسلام نے کار نمایان جو عربون مین
آشکار کیے وہ یہ تھے نہایت پھرتی سے خیالات
تبدیل کر دینا تھا نہ کہ لباس کا تبدیل کر دینا ۔ بیشک
تبدیل خیالات کرنے کے لیے اونکی تالیف قلوب کی
سخت ضرورت تھی جو خیالات کا تبدیل کر دینا آسان کام
نہین ہے یہ صرف خدا کی مدد تھی کہ پیغمبر اسلام اپنی مشن
مین کامیاب ہوے کیونکہ وہ خاتم المرسلین تھے ۔

یہ خیالات اور عاقبت اندیشیون کا عکس ہے کہ [illegible]
[illegible] دیکھ کر یا انگریزی وضع کے بالون کو دیکھکر ناک پھون
سکوڑ لینا یا کسی ادنیٰ جزوی فعل کے ترک کرنے پر اسقدر
[illegible] جو افراط تفریط کے دائرہ مین آجائے ۔
الامان الحفیظ ۔

یہ زمانہ آزادی کا ہے اور اس زمانہ مین جبکہ گورنمنٹ
آزادی دے رہی ہے تو ہر شخص اپنی اپنی راے
مین آزاد ہو [illegible] اس [illegible] علما کا
فرض ہے کہ وہ اپنی گدی تکیہ کو خیر باد کہین اور بپابرہنہ
ترویج دین کے لیے عوام الناس تالیف قلوب کرین
نہ کہ تشدد کا برتاو رکھین ۔ ایسے ایسے میٹر سے

کیا ابتک خبر نہین

کہ اخبار رفیق پنچ مین مذہب اور پنجابی دونون رنگ کے مضامین اسلامی ۔ ملکی ۔ فوجی ۔ تعلیمی ۔ اخلاقی
اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی تازہ تازہ خبرین شائع کیجاتی ہین [illegible]
۲۶ × ۲۰ تقطیع کے بڑے سولہ صفحون پر ہفتہ وار چھپکر ملک [illegible] مین بکثرت جاتا ہے
وجہ کثرت اشاعت کی یہ ہے کہ قیمت تمام اخبارات سے کم یعنی مبلغ [illegible] سالانہ [illegible]
کو ایک روپیہ کا ناول انعام درخواست کے ہمراہ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا وی ۔ پی کی اجازت آنی چاہیے ۔

ملنے کا پتہ :- منیجر اخبار رفیق پنچ ۔ مراد آباد

درہ بازگردی

شہر لکھنو مین پچھلے روزون ایک درہ بازونکا گروہ آیا
ہوا تھا ۔ جسکے پورے حالات ناظرین اودھ پنچ در ہفتہ پر
برابر مطالعہ کر رہے ہین جبتک یہ لوگ یہان مقیم
رہے شہر مین تلاطم برپا رہا بعض کہتے تھے کہ
سلطان المعظم نے ترویج دین کے لیے ہند مین
بھیجا ہے ۔ بعض شہرت دیتے تھے کہ شاہ افغانستان
نے امر بالمعروف نہی عن المنکر کے لیے اس عمارت
درش مین روانہ کیا ہے ۔ مگر ہمکو سابق سے ان دونون

جیسے کچھ عرصہ ہوا اوہ یا زادن کے نام سے ... مشہور ہوا کثرت سے ملک میں پائے جاتے ہیں یہ در اصل اسلام اسلام کی حمایت نہیں بلکہ ... اسکی عظمت و شان کے درپے ہیں اور اپنے ہر فعل سے اسلام کی تحقیر کرتے ہین گویا یہ بھیڑ کی کھال میں بھیڑیئے ہیں۔

ہم یہ دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ جو وضع آجکل کے علما نے اختیار کی ہے ... وضع خالص عربی ہے اسکا جواب سوا ... کے اثبات میں ہرگز نہیں ملسکتا۔ ہم بعض عالموں کو دیکھتے ہیں کہ وہ جاہلوں کی وضع جنہوں نے ایام غدر میں تاجگنج کو لوٹا تھا اختیار کیے ہوے ہین جسکو وہ کہتے ہین شرعی ہے۔ مثلاً انگرکھا کو لے لیجیے اگر اسکے نصف دامن تراش ڈالے جائین اور پھر اسکو پہنا جائے اور اوسکے پہننے والے کی صورت کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ کیسی وضع ہے بعض علما ایک نئی وضع کا انگرکھا استعمال کرتے ہین جسکی کمر مین سینکڑون شکنین ... ہوتی ہین اوسکا گھیر ہمیشہ چندرہ سولہ گز کا ہوتا ہے۔ ... اسراف مین داخل نہیں ہے۔ افسوس ہے کہ پتلون یا پاجامہ پر اسراف کا الزام عائد کیا جاتا ہے مگر علما اپنے ڈھیلے پائچون پر الزام عائد نہیں کرتے کہ جسمین کپڑا پتلون یا پاجامہ سے کہین زائد صرف ہوجاتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ اول الذکر طویل ہوتا ہے اور موخر الذکر عریض نہایت کرما ... عربی قبا استعمال کرتے ہون اس جگہ ... تشیخ کے علمائی تعریف کرین ... کہ وہ خالص عربی لباس استعمال کرتے ہین۔

مصر مین آجکل عربی عبا و قبا کا استعمال ... ہی چونکہ وہان کے لوگ بسبب عربی النسل ہونے کے عوام الناس بھی یہی عبا و قبا استعمال کرتے رہین مگر اب وہان کے بعض روشن خیال علما نے اسکو اسراف خیال کیا ہے اور ایک قباحت بڑی بھاری یہ ہے کہ عربی لباس عام ہے اسلیے علما کا کوئی خاص امتیاز باقی نہین رہا انکو وہان کے لوگ امتیاز کرسکتے ہون مگر ایک غیر ملک کا باشندہ عوام الناس اور علما مین کوئی بہتر امتیاز نہین کرسکتا۔ مصر کے لوگ ایک خاص وضع رکھتے ہین۔ افغانی اپنا ملکی لباس پہنتے ہین۔ ایرانی بھی ایک خاص وضع رکھتے ہین اور یہ سب عربی لباس سے علیٰحدہ ہین اب صرف ہندوستان ہی مسلمان ایسے ہین کہ جنکا کوئی خاص ملکی لباس موجود نہین اگر اونھون نے اپنے تئین اور قومون سے ممتاز بنانے کے لیے کوئی خاص وضع اختیار کی

تو کسی کو حق نہین کہ وہ اوسکی وضع پر اعتراض کرے۔ فرائض مذہبی کے بیے البتہ علما تنبیہ کرسکتے اور اونکا فرض بھی یہی ہے کہ زمانہ کی ہوا کا رخ دیکھکر پند و وعظ کرین ...

اس ... کا اظہار ہم پہلے ہی کرچکے ہین کہ اسلام کو لباس یا وضع مین مقید کرنا مناسب نہین ہے اور نہ اسلام کا منشا یہ ہے مگر بات پر بات آجاتی ہے۔ اسلیے ہم نے چند تشدید ... اور بہت کچھ نتائج اخذ کرسکتے ہین ... ظاہری امور کے لیے بالکل نازیبا ہے۔

راقم ---

خا

آزاد ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ ۱۴ اگست ۱۹۰۶ء

جواب

ہفتہ گزشتہ کے ضمیمہ مین مراسلہ "کیا ندوہ تمام ... کی سیر کی اجازت دے سکتا ہے" شائع ہوا تھا ... ہفتہ چھاپا گیا ... جواب لکھا ہے بعینہ بلا تغیر الفاظ درج ذیل ہے۔ مگر ہم کہتے ہین اگر کسی کو لیاقت ہو تو کسی اسلامی یا علمی مسئلہ پر طبع آزمائی کرے۔ ذاتیات کی تو تو مین مین دماغ ناظرین پریشان کرنا کوئی نہین گوارا کرسکتا۔ اس دفعہ تو ... سخت جو کچھ مراسلہ مین ہے خاطراً درج کرتے ہین۔ آیندہ اگر قدوائی صاحب چاہتے ہین کہ اونکا مضمون درج ہو تو کسی لایق آدمی سے صلاح و اصلاح لے لیا کرین۔ ورنہ اخبار کو معذور سمجھین۔

وہو ہذا

(دار العلوم ندوۃ العلما کی سیر)

معزز ناظرین پیشتر اسکے کہ مین آپکی خدمت مین کچھ عرض کرون یہ کہنا مناسب سمجھتا ہون کہ میں ایک نہایت معمولی طالب علم ہون لہذا جو لغزشین میرے مضمون مین ہون اونکو بہ نظر اصلاح ملاحظہ فرماوین ... آج تک نہ تو کوئی مضمون لکھا اور نہ لکھنے کی جرأت کی الغرض کچھ واقعات ندوہ کے متعلق جوکہ نہایت صحیح اور معتبر تھے ٹوٹے پھوٹے الفاظ مین لکھکر (نیر اعظم) مین بھیجدیے تھے اوسپر فاضل بہاری نے وہ زور باندھا کہ الامان۔ بیٹھے بیٹھے حضرت کے دل مین یہ آیا کہ اودھ پنچ مین کچھ لکھکر اپنے دل کے جلے پھپھولے

بے دوا و بے جراح علاج

موجودہ صحت کا قائم رکھنا گئی ہوئی صحت کا بحال کرنے والا بے اولادون کے صحیح و سالم اولاد پیدا کرنے والا۔ بچون اور عورتون کی خفیہ بیماریون کا بغیر امتحان بقاعدہ مرض کا صحیح پتہ لگانے والا ہر تندرست و بیمار کا اتالیق و مشیر۔ اور ہر مریض و معالج کا ...

لاجواب سلسلۂ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص مراض

جدید قدرتی طریق علاج بے دوا و بے جراح و با تصویر

اُردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوی کہنے صاحب

جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

— جسمین ثابت ... قدرت کے اندر نباتات و حیوانات اور اونکی عقل حیوانی ہو نظام قدرت مثل چاند، سورج کے قدرتی اثرون اور موسمون کے تغیر و تبدل کی علمی مشاہدہ اور عملی تجربے کرنے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہے کہ جملہ امراض خواہ انکا نام کچھ ہی کیون نہ ہو اور خواہ وہ صورت مین ایک دوسرے سے بظاہر کیسے ہی مختلف کیون نہ ہون در اصل ایک ہی ہین اور اون سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہے۔ لہذا ان سبکا علاج بھی سائنٹفک یعنی علم طبیعات کے اصولون کے ساتھ یکسان طور پر صرف ایک طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص ہوسکتا ہے — جسمین صرف چہرہ، اور گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آیندہ حتی کہ برسون پیشتر صحت کے ساتھ دریافت کرنا بتایا ہے اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتون کے درد سے لیکر دق۔ مراق ہیضہ۔ طاعون۔ اُڈ پھوڑہ وغیرہ مہلک و لاعلاج امراض تک بے دوا بے جراح بے عمل پچکاری۔ بغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کی تدبیری غسلون دھوپ کے خارجی اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزون سے نہایت آسان اور کامیابی کے ساتھ بتایا ہے جو اسقدر مقبول اور پسندیدہ ہر خاص و عام ثابت ہوا ہے کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ... مختلف زبانون مین ہوچکا ہے۔ خود مصنف کی زبان جرمن مین ... بار اور زبان انگریزی مین ۱۵ بار چھپ چکا ہے۔ صرف دو سال کو اندر ساٹھ ہزار جلدین فروخت ہوچکی ہین۔ اسکی اُردو اڈیشن با تصویر

(۱) **کیا مین تندرست ہون؟ یا بیمار؟** قیمت فی جلد ۴ر

(۲) **حقیقی قدرتی غذاے انسان** - قیمت فی جلد ۴ر

(۳) **قوت زندگانی کا بڑھانا** - قیمت فی جلد ۳ر

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی۔ پی۔ پوسٹ بحوالہ اس اخبار کے خود مترجم صاحب سے حسب پتہ ذیل ملسکتا ہے۔

محمد امیر مرزا صاحب۔ اجنٹ ڈاکٹر لوی کہنے صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا گلی میر مداری۔ کھڑکی فراشخانہ۔ دھلی

نورون احمد ببلک کو آپ کے رسالے نے کا ...

موصوف نے چپکے تو بیچارہ - (نیر اعظم) کو جو دلمین تھا کہہ سنایا - اور بعد لو تکے میرے طریقہ اوقات پرست - اور جہانتک اونکی بن آئی کچھ نہ کچھ بھی ہاتھ مار لیا - اصلی تو یہ ہے کہ سچ بہت کڑوا ہوتا ہے - سچ بات ہر شخص کو چبھ جاتا ہے - اور خاص کر نا منصف مزاج لوگونکو تو ضرور برا معلوم ہوتا ہوگا - غیر مولانا بہاری نے تو خوب برا بھلا کہکر اپنے دل کا بخار نکالا - ادھر (نیر اعظم) کو جو دلمین آیا کہہ سنایا - وہ فرمیسے یہ جو مصالحہ فاضل صاحب نے اکٹھا کر رکھا تھا سب اوگل دیا جہانتک اونسے ہو سکا خوب اودھ پنچ کے کالم سیاہ کیے اور جو کچھ باقی ہو فاضل صاحب کہلیجیے - آپکے منہ مین زبان ہے خدا کی شان ہے - مگر مین تو اسجگہ پر بغیر سعدی علیہ الرحمۃ کا شعر لکھے نہ رہونگا کیونکہ وہ مصداق ہے (شعر)

کس نیاموخت علم تیر از من
کہ مرا عاقبت نشانہ نکرد

مجھے تو مرے تو وکیفیت آتے ہین - مگر ہان کسی چیز کی اصلیت بھی جھوٹ سے نہین چھپائی جاتے - اکثر ناظرین بہار سے تو واقفیت کلی رکھتے ہونگے - اسمین شک نہین - کہ اس خطے کے اکثر لوگ جماعت علما مین سے کہلانے لگے - نام کے عالم نہین بلکہ حقیقتاً عالم ہین - لیکن ان لوگون نے کہان سے اور کن سے سیکھا - یہ سب ہمین لوگونکا طفیل ہو کہ یہ لوگ بھی جماعت علماء مین داخل ہونے لگے - مگر ناظرین اکثر ان بہاریون مین سے ایسے بھی ہین کہ جنکے لیے حضرت سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر مصداق ہے -

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود
گرچہ باآدمی بزرگ شود

فاضل بہاری کی قابلیت کا حال سنیئے - جسوقت حضرت لکھنو مین تشریف لاے تھے بات کرنے تک کا سلیقہ نہ تھا - تہذیب اور اخلاق کا تو کیا ذکر - سواے - شاید شوپر اور رسالہ ہیہا - کے کچھ حضرت کو یاد نہ تھا - چہ جاے کہ اردو - آج اسی ملک کے بدولت - فاضل صاحب بھی اپنی تئین قابل اردو لکھنے والون کی فہرست مین سمجھتے ہین -

خدا کی شان ہو ہمین سے سیکھا - اور ہماری صحبتون کی بدولت آدمی بنے اور آج ہمین کو آنکھین دکھانے کے لیے مستعد ہین - یہ اونکا قصور نہین بلکہ زمانے کی خوبی ہے - مجھکو فاضل بہاری سے کسی قسم کی دلی خصومت نہین بلکہ ہم اونکے سچے بھی خواہ ہین اونکی یاوہ گوئی پر اونکو متوجہ کرتے ہین کہ خدا چشم انصاف سے کام لیا کرین اور ہٹ دہرمی اور ہٹ ہی سے کام نہین چلسکتا - یون تو جسکو زبان اللہ تعالی نے دی ہو وہی کچھ نہ کچھ غوغان کر لیتا ہو - فاضل صاحب نے اپنے قلم کا زور ضمیمہ اودھ پنچ مطبوعہ ۹ اگست مین دکھایا ہو - اجی حضرت مجھکو ندوہ سے

کسی قسم کی خصومت پہلے تھی اور نہ اب ہے - مین تو سچ کہتا ہون کہ میرا کہنا آپکے دلمین وخاصکر مہتمم صاحب کے دلمین خار کا اثر رکھتا ہو رکھتا ہوبین تو شک پایا جاتا ہے بلکہ یون کہنا چاہیے کہ رکھتا ہے - آپ اودھ پر اور خاصکر بارہ بنکی والون پر حرف دھرنا چاہتے ہین - آپ فرماتے ہین کہ یہ لوگ سرکش اور فتنہ انگیز ہین اجی حضرت ذرا ہوش کی لیجیئے آنکھین اپنی کھول ڈالیئے پردہ غفلت سے باز آیئے -

حقیقت تو یہ ہے کہ اودھ بارہ بنکی ہی کا طفیل ہو کہ یہ دو چار صورتین تہذیب اور اخلاق کے جوہر سے آراستہ آج ندوہ مین نظر آتی ہین -

افسوس کی بات ہو جبکہ یہ راے قرار پائی تھی کہ صدر مقام ندوہ لکھنو مین قرار دیا جائے تو آپنے کیون نہ عاقلانہ تقریر فلسفیانہ تحریر سے کام لیا - آپ جیسے شخص پر یہ بات لازم تھی کہ ایسی ناپاک اور خراب جگہ جہان کہ مفسدہ پرداز لوگ آباد ہون وہان دار العلوم کا صدر مقام نہ قایم ہونے دیتے - اہا معلوم ہوا کہ آپ اسوقت پردہ تجاہل مین تھے - یہ شام اودھ ہی تھی جسنے آپکو ناز و غمزہ سیکھا کر ایک اچھا معشوق بنا دیا - اور جسکی بدولت آج آپ غراتے ہین - جسکی آغوش مین آپنے پرورش پائی - اوسکی آنکھوںین اونگلیا کرنا آپ ہی کا کام ہے -

پرورش پانے سے میری مراد پرورش علم ہے - یعنی وہ اودھ جہان آپنے علم سیکھا اور جسکے بدولت آپکو کچھ آگیا - آپنے جو میرے قابلیت کا اظہار کیا ہو بہت بجا اور درست ہے - جو کچھ آپ فرمائین صحیح ہے - فاضل صاحب خواب سے بیدار ہو جائیے اور چشم انصاف سے کام لیجیے - مدرسے مین نام خارج نہ کرا لیتا تو اور کیا کرتا -

جو کچھ کہ بے عنوانیان مہتمم صاحب کی ذات عالی سے ظہور مین آتی ہین وہ (اظہر من الشمس ہین [illegible] عیان را چہ بیان) ہٹ دھرمی کی بات ہی دوسری ہے - چند ایسے بھی تو ہین جو خالق حقیقی کی وحدانیت ہی کو سچ جانتے ہین - مین بکمال اب پبلک کی خدمت مین صحیح اور معتبر واقعات جنکی اصلاح کی اشد ضرورت ہو پیش کرتا ہون - فاضل بہاری نے تو یہ لکھ مارا کہ مہتمم صاحب ایسے ہین ویسے ہین - اور ندوہ مین یہ معقول انتظام اور وہ انتظام سنات قابلیت کے انجام دیتے ہین - مگر اصلیت کی طرف رجوع ہونے ہوے فاضل صاحب پر غالباً شرم حائل ہوجاتی ہو - ندوہ کے طلبا آزاد وشن ہین - کسی کا اونکو پاس ہے اور نہ خیال ہے - جہان چاہتے ہین جاتے ہین - اور جو چاہتے ہین کرتے ہین - تھیٹر کے جلسونمین اور ناچ اور رنگ کی محفلونمین بے تکلف حصہ لیتے ہین - علاوہ اسکے اونمین اور بہت سے حرکات موجود ہین - جنکے لکھنے کو قلم مانع ہے مولوی محمد یوسف صاحب خلف مہتمم صاحب مجھ سے فخریا بیان کرتے تھے کہ فلان فلان طالبعلمون کے ساتھ فلان فلان

جلسہ مین گیا اور فلان تھیٹر مین یہ نقل ہوئی تھی اور فلان مین ناچ اچھا تھا - جب مہتمم صاحب کے صاحبزادے کی یہ حالت ہے تو ناظرین اندازہ کر سکتے ہین - کہ آزادی کا کسقدر حصہ طالبعلمونکو ملا ہوا ہے - اور اسپر فاضل بہاری فرماتے ہین کہ طلبا اجازت مہتمم صاحب کوئی باہر احاطہ قدم نہین رکھتا - ذرا فاضل صاحب گریبان مین منہ ڈالکر خود آپ دیکھین - کہ آپ کونسے پابند ہین جو دوسرون کو نصیحت کے لیے تیار ہو جاتے ہین - مجھے تو آپ جو چاہین کہین اسلیے کہ مین نے تو کام ہی ایسا کیا ہے - اگر مین کچا چٹھا ندوہ کا نہ لکھتا - نہ میری گردن پر آپ اپنی تحریر سے احسانات کرتے -

نماز کے بارے مین آپ جو تحریر فرماتے ہین کہ پنجوقتہ نماز پابندی کے ساتھ ہوتی ہے - مین آپکے اس بات کو تسلیم کرتا ہون مگر سواے اسکے اور کونسا کام مہتمم صاحب کرتے ہین جب مہتمم کا لفظ اونکے لیے مقرر کیا گیا - اور مہتمم بھی بنا دیے گئے تو اونکو لازم یہ تھا کہ مہتممی کے فرائض بجا لاتے - مگر وہ تو اس دور سے بھاگ لیتے ہین - پاس تک نہین پھٹکتے - فاضل صاحب آپ ہی کونسے نماز کے پابند ہین اور دون پر اعتراض کے لیے بہت جلد مستعد ہو جاتے ہین - مگر آپنے اصلاح خود آپ نہین کرلے بڑی شرم کی بات ہی -

کیا آپ انصاف سے کہہ سکتے ہین کہ آپ نماز سے غیر حاضر نہین ہوتے اور آپکا (حیالہ گوشت) بلا ناغہ نہین بند ہوتا تھا - کبھی نماز فجر غائب ہو - کبھی نماز ظہر - غرضکہ گنڈے دار نماز آپکے حصہ مین آئی ہے - منہ زوری تو اور چیز ہے - دلمین اپنے آپ شرماتے تو ضرور ہونگے - مگر کیا بالکل بے سود - وضع کے بارے مین آپ کیا تحریر فرماتے ہین جسوقت مہتمم صاحب نے وعظ فرمایا تھا - کیا طلبا بارہ بنکی اونکی نصیحت پر عمل نہین کرتے تھے یا اب نہین کرتے - نا منصفی اور عیب ہو - مگر اہلیان بہار - اور اعظمگڑھ کی تو یہ حالت ہو کہ با وجود نصیحت مہتمم صاحب جنکو وہ اپنا رکن اعظم سمجھتے ہین - کچھ بھی نہ اثر ہوا بلکہ اونکے کانون پر جون تک نہ رینگی - مگر دوست مولوی جواد علی صاحب کے بار بار کہنے سے مہتمم صاحب نے وعظ فرمایا تھا - مگر بہاری کب کسی کے سننے والے تھے خلہ بنگال کٹ ہی تھی اور ایک بات پر اڑ جانے کے لیے مشہور ہی تھے خواہ وہ صحیح ہو یا غلط مگر اعظمگڑھیون نے بھی خوب اونکا ساتھ دیا وہ بھی اپنی پائجامہ کے مہری سے پچیس بالشت آگے گذر کر مات کرنے لگے -

شریعت مین بھی نقص نکل رہے ہین - بحث کے بلند اور گرم کر دیتے ہین خداوند عالم ان طبقون پر رحم کرے - اور ہدایت کو راہ راست پر لاوے - آمین - امتحانات کے بارہ مین فاضل صاحب تحریر فرماتے ہین کہ تعلیمی حالت درست کرنے کے لیے سہ ماہی ششماہی امتحان ہوتے رہتے ہین -

اور مدرسہ مہتمم صاحب کے ذریعہ سے اسکا اخبار ہونا کام منصبی سمجھا

ایسے امتحانات سے جسمین کہ طلبا نقل کرکے فخر حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہین کچھ فائدہ اوٹھا سکتے ہین۔ ہرگز نہین۔ سمجھو مین نہین آتا ہی دنیا مین ہم امتحانات پاس کرکے وقعت حاصل کرینگے۔ سبحان اللہ واہ ری وقعت واہ۔ اگر ایسی ہی وقعت پبلیک کی نظر مین حاصل کیجاتی ہے تو اس سے بہتر ہے کہ قوم کی بہبودی کے لیے اور کوئی کام کرین۔ ایسی وقعت سرمناک ہوتی ہے۔ کیونکہ اگر باطن کیطرف کوئی جورہ ہوگیا اور کسی مشہور شخص کو ہوگی تو اسکا نتیجہ کیا نکلیگا۔ ذلت و پریشانی اپنی ہی نہین بلکہ ندوہ کی۔ خیر علاوہ ان نقلی امتحانون کے اور سنیے جس سے ناظرین کو اور تعجب ہوگا۔ آیات قرآنی اور وحدیث نبوی کی مٹی پلید کیجاتی ہے۔ یعنی پاخانہ مین طلبا کتب فقہ وحدیث لیجا کر پہلے سے رکھ آتے ہین۔ اور پیشاب و پاخانے کے بہانہ سے جاکر کتابین دیکھتے ہین یہ میرا چشم دید واقعہ ہے۔ بلکہ مین نے چند طلبا کو ایسا کرنے کرنے سے منع کیا۔ مگر کون سنتا ہے دماغ مین تو سودا ہوئی ہے کہ امتحان پاس کرلینا چاہیئے۔ کسی طرح ہو۔ شرم۔ شرم۔ شرم۔ اگر ہماری یہ حالت رہی تو ناظرین غور کرسکتے ہین کہ آیندہ نسل کے لیے کیا کچھ بیج ہم بو رہے ہین بجز کانٹون کے اور کیا کہا جائے۔

اب ان وجوہات پر اگر مین اپنا نام ندہ حاجی کرالیتا تو کیا کرتا۔ تعلیم کا یہ حال۔ مہتمم صاحب کی عدم توجہی کی وجہ سے خیال ہی نہین کرتے۔ بلکہ اگر کوئی شخص اونسے اسکی بابت شکایت کرتا ہے تو اوسکو لاطائل سمجھتے ہین۔ مہتمم صاحب کی منصفی کا حال بیان کرنا ضروری جانتا ہون۔ تاکہ پبلک کو معلوم ہوجائے کہ غیر لوگون کے ساتھ اونکا کیا برتاؤ ہین۔ امتحانات جسقدر ہوتے ہین۔ اعظمگڈھی تو خیر امتحانات مین ہاتھ مارتے ہین۔ پر اور لوگون کے طلبا بھی۔ مگر طلبا کو ہمیشہ کا سبز باغ رہتا ہے۔

غرضکہ مہتمم صاحب کی منصفی اسقدر بڑھی ہے کہ اعظمگڈھی طلبا کو کچھ کہتے تک نہین۔ ہر طرح کی آسایش بھی ہے تو اونھین کے لیے جو چاہتے ہین کرتے ہین۔ دیگر طلبا کو تو کیا مجال ہے کہ وہ کچھ بول سکین سواے اون بہاریون کے جنکا رسوخ آستانہ عالی تک ہے۔ اب رہی چھوٹے بچون کی تعلیم اوسکی کیفیت یہ ہے کہ ۲-۲- اور ۳-۳- سال گذر جاتے ہین اونکو ایک ہی جماعت مین۔ مگر کوئی اونکو پوچھتا تک نہین۔ جوتہ بازی اور مارپیٹ برابر ہے۔ اور اعظمگڈھی طلبا کا گویا مالیدہ ہاتھ کا کھیل ہے جب چاہا آپس میں لڑ گئے اور سنجیدہ ہاتھ ٹھوک دیا۔

مہتمم صاحب کے ایک عزیز محمد حسین نامے سے اور انھین لوگون جوتے بازی اور مارپیٹ نہین ہوتی یہ کیا مشغلہ طلبا کا نہین رہتا۔ طلبا ندوہ کا سخت کلامی اور جوتہ بازی ایک ادنی بات ہے۔ کیا مدرسہ مین طلبا اعظمگڈھ اور بہار تاش شطرنج وغیرہ نہین کھیلتے۔ کیا بہاری اور اعظمگڈھی جنکا تعلق دار العلوم سے متعلق نہین ہے۔ وہ نہین ہستے۔ اگر آپ اسی کو اخلاق اور تہذیب کہتے ہین تو فیصلہ ہوچکا ہین . . . . مہتمم دار العلوم کا شاکی نہین ہون بلکہ اس بات کا تصفیہ کیے دیتا ہون۔ اور یقین دلاتا ہون کہ جبتک . . . . مہتمم دار العلوم مہتمم ہے برخاست کیے جائینگے۔ ندوہ کی انتظامی حالت اصلاح پذیر نہ ہوگی۔ بلکہ روز بروز دگرگون ہوتی جائیگی۔ اور ان تمھیں غیریا باتون سے جو فاضل بہاری نے ندوہ کے متعلق لکھا تھا۔ قوم کا روپیہ برباد کرتا ہے۔ مین تمام اراکین ندوہ کی خدمت مین اور خصوصاً مولوی شبلی صاحب نعمانی معتمد دار العلوم کی خدمت مین نہایت ادب سے مستدعا کرتا ہون کہ آپ توجہ کرین۔ اور کوئی اور مہتمم جلد مقرر کرین۔ فقط

ہم کہین جائینگے حال دل بیتاب بیان
اس سے مطلب نہین سرکار سنین یا نہ سنین

راقم
اشتیاق احمد قدوائی مار بنکی

خبرین

۳۔ اگست۔ لندن۔ جہاز کروز موسوم یا میات ازلا پر جو بالطک کے ساحل پر تھا باغیون نے کمانیر اور چار افسرون کو مار ڈالا لیکن خیر خواہون نے باغیون کو مغلوب کرلیا اور جہاز پر اوبھین ریول کو لائے جہان انسے ہتھیار لے لیے گئے۔ اور اونکو مقید کردیا۔ (اودھ اخبار)

کرانسٹاڈ مین افسرون نے باغیون کی جنگ مین بہت بڑی دلیری ظاہر کی۔ تمام مقتول اور مجروح لڑتے ہوئے زمین پر گرے تھے۔ مقتولین مین ریر ایڈمرل بکلی میشف اور کپتان رادنشف ہین۔ موخر الذکر نے ناو شیا کے محاذ مین جنگ کی تھی۔ (//)

مسٹر انیفی میکڈانل نے ڈبن مین تقریر کی جسمین اونھون نے بیان کیا کہ مجکو یقین کامل ہے کہ ۱۹۰۸ء مین وہ ان بہت سی امیدون کا نتیجہ دیکھین کے جو سالہا سال سے اون آئرش مین ظاہر کرتے آئے ہین۔ (//)

۴۔ اگست۔ لندن۔ سینٹ پیٹرسبرگ کی خبرون مین بیان ہے کہ عام ہڑتال جسکا احتمال تھا شروع ہوگئی ہے فی الحال کارخانون کے پندرہ ہزار آدمی بیکار ہین۔ (//)

مدراس کے ہڑتالیون کی تعداد پچیس ہزار ہے۔ ریلوے کی ہڑتال ملتوی ہوگئی ہے۔ (//)

مسٹر ای۔ گرے نے بجواب مسٹر جے۔ ایم۔ رابرٹسن کی نکتہ چینی کے بیان کیا کہ اسمین شک نہین کہ مصرین طبائع کی ہیجانی جاتی رہیگی۔ لارڈ کرامر کی اوس سفارش سے پورا پورا اتفاق کیا جو اونھون نے اسی معاملہ کے متعلق خدیوی فرمان کی ترمیم کے لیے کی تھی۔ (//)

۶۔ اگست۔ لندن۔ اخبار ڈیلی نیوز سیفیلڈ لائلکے استعفا کا خیر مقدم کرتا ہے جو مسٹر مارلی کے ہاتھون کو بہت بڑی تقویت دیگا۔ اور مشکل معاملات کی صفائی مین مدد کریگا۔ (//)

سرکاری طور پر اطلاع دی گئی ہے کہ مسٹر جان پریسکاٹ ہیوٹ سر جیمس ڈگس لاٹوش کے بجاے لفٹنٹ گورنر ممالک آگرہ واودھ مقرر ہونگے۔ (//)

۶۔ اگست۔ شملہ۔ ہز مجسٹی ملک معظم اور قیصر ہند نے ممالک متحدہ آگرہ واودھ کی لفٹنٹ گورنری پر آنریبل مسٹر جے پی ہیوٹ۔ سی۔ ایس آئی۔ سی۔ آئی۔ ای ممبر صیغۂ تجارت وحرفت کے تقرر کو بجاے آنریبل سر جے۔ ڈی۔ لاٹوش کے سی۔ ایس۔ آئی کے منظور فرمایا جو آیندہ نومبر مین کنارہ کش ہونگے۔

۱۰۔ اگست۔ لندن۔ لیڈی کرزن کا وصیت نامہ مورخہ ۲۹۔ دسمبر سنہ ۱۸۹۸ء جسکو اونھون نے جہاز عربیہ پر بحر ہند مین اپنے ہاتھ سے لکھا تھا شایع ہوا ہے اوس جائداد کے سوا جسکا تصفیہ ہوچکا ہے لیڈی مرحومہ نے اپنا علاقہ جسکی قیمت بارہ ہزار پونڈ اسٹرلنگ ہے اپنے شوہر کے نام وصیت کی ہے۔

اخبار نیویارک ٹربیون رقمطراز ہے کہ امریکا والون نے پانچ جاپانیون کو ہلاک کر ڈالا ہے جو جزائر الیوشین مین ناجائز طور پر مچھلی کا شکار کررہے تھے۔ اسکے بعد ایک محصول جمع کرنے والی ڈونگی آئی اور بارہ آدمیون کو گرفتار کرلیا۔ ان پانچ آدمیون کی ہلاکت کا سبب معلوم نہین۔ امریکا جاپانی سفیر سے اوس سرسری برتاؤ کی نسبت افسوس ظاہر کریگا۔ جو ان مچھلی کے چورون کے ساتھ ہوا ہے۔ (//)

۱۰۔ اگست۔ لندن۔ سینٹ پیٹرسبرگ اور ماسکو مین اسلحہ۔ بم کے گولون اور اشتہارون کا ایک بہت بڑا ذخیرہ پکڑا گیا ہے۔ (//)

سلطان المعظم ٹرکی علیل ہین۔ (//)

ذرا ایک نظر ادھر

ذرا آزمائیے | دل لے کر نا پچھتا

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ گلابی ناریل کا تیل جسکی تعریف مین قلم قاصر ہے - اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہین - جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہین - سر و ملش کی بیماریون کو دفع کرتا ہے - سر کے درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ گھیرا لمبا اور جڑ مین کو مضبوط بناتا ہے - زیادہ تر طالبعلمون کو اور ان اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - اونکے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہو اور ہماری ہی دوکان سے نو ایجاد ہوا ہو زیادہ تعریف کرنا فضول ہی - استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا

قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

نمبر ۲ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گو کر کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ہو تا فا تامین اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانیکے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا - قیمت بھی کچھ نہین صرف ۴ فی ...

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا بال اڑ انیکا سفوف - یہ سفوف لاجواب ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ فی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا نیور یا لوڈر یعنی سفوف دافع بخار بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۹ عدد پوڑیہ ۶

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابط - گولیان عمدہ درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو

قیمت ۶ عدد گولی ...

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ...

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا روغن - جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحبت نے آدمیون کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف فطر حرکتین بہت زیادہ ہوتی ہین اسیوجہ سے ہمنے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے - قیمت ۸ فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھونکا ورم - دانت کا کیڑا دانتون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہین

یہ روغن بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ فی شیشی ۔ ریحون کے کرم شکم یعنی کیچوے کی دوا - تلی سوداوی چوٹیا - انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنہیا لال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دوا ساز ہین میرا اپنے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور ۷ - جولائی سنہ ۱۹۰۱ع دستخط

جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - ان ایک جدت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو -

سہارنپور - ۱۵ - دسمبر سنہ ۱۹۰۲ع

دستخط - جی - اے - ڈبلیو ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳½ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین -

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی رہا کرتی ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز و دوا فروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام کی امداد سرپرستی انکو اسیطرح قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین - سہارنپور ۲۴ - مارچ سنہ ۱۹۰۳ع دستخط ڈی ڈبلیو - سکاٹلینڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۸-۶-۰۶

سیکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریہ قوم کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین - کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے - غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتی ہین -

المشتہر - لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگذشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون خریدار مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اور دلگی نفیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانغالی و ابو اسحق - عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک ٹوین ڈکنس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک لمن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا تتبع کیا گیا ہے - اعلیٰ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - بہتر طرز بیان - انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بسم اللہ سے تا تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

اس عرق ماء اللحم میں

عرق ماء اللحم اور عنبر کا مرکب ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور رہتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شایع کیا

REG. A 15

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل قیمت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	•
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

پیرِ کیمیا اکسیرِ جوان

کیوں؟

...دوائی ہے جس کا نام ہے:-

مروح حیات

روح حیات کے خواص

کمزوری، ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف معدہ، ضعف اعصاب، ضعف مثانہ ...

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے

... روح حیات کی تیاری اور حساب ... مسلمان اور عیسائی مذہب کے لوگ ملازم ہیں ...

... جسکی نقل بالاختصار بغرض اطمینان خلائق درج ذیل ہے:-

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر سنہ ۱۹ء	۱۰۷	روپے	۱۳	آنے
۲ ...	۷۸	روپے	۷	آنے
۳ ...	۱۶۷	روپے	۴	آنے
۳ ...	۵۵	روپے	۵	آنے
۴ ...	۳۲۸	روپے	۵	آنے
۴ ...	۱۵۲	روپے	۲	آنے
میزان کل	۸۸۳	روپے	۱۴	آنے

۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹ء ... صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور

اب آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدردانی

... قیمت فی شیشی ... (عہ)

مردمی کا بکس

قیمت ... روپے (عہ)

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

... کہاں ہیں وہ دوست ... جو ہمارے ... اپنی حالت کسی کو بیان نہیں کر سکتے اور شفا سے مایوس ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں ...

نوٹ: جو صاحب شرطیہ صحت کے ٹھیکہ پر علاج کرانا چاہیں ان سے چار روپے پیشگی ... (عہ)

جناب ... لفٹننٹ گورنر بہادر

جناب سوئیم ایٹکنسن ...

جناب آنریبل ... صاحب بہادر کمشنر

میری کیمیا گری کی شہرت

جناب میجر ... لفٹننٹ کرنل بہادر آئی ایم ایس سول سرجن لاہور

جناب آر ای ینگ ہسبنڈ

کمشنر لاہور - ۱۹ مارچ سنہ ۱۹ء - حکیم محمد شریف ... رسالہ تدابیر انسداد طاعون مفت تقسیم کرنے سے پبلک کی بڑی خدمت کی ہے -

نوٹ: مندرجہ بالا اور ... کے علاوہ ... معززین ... کے موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ دوائی روح حیات واقعی اکسیر ہے اور جان کو کندن بناتی ہے +

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابطیس

سفوف دافع رقت و کمزوری و ضعف مثانہ

حب قبض دائمی

بال اڑانے کا تیل

جوہر عشبہ

خون کو صاف پاکیزہ ... واقعی تریاق ہے -

تریاق طاعون

سوزش کی حکمی دوائی

حب دافع سوداوی

روغن ...

پتہ: حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیا گر پروپرائٹر شفاخانہ ۱۰ - لاہور

دی گریٹ گراس ورلڈ سرمنٹ

ساون کے اندھے اور نئی تحقیق

حضرت دنیا او دھر ہیچ

آجکل برسات کا بھی عجیب عالم بہار ہے۔ جدھر دیکھیے جل تھل بھر رہے ہین سبزہ ہی سبزہ نظر آتی ہے۔ غضرت انسان بھی باقتضای جبلت کے ہاتھون گلون کو پرسلنے دیکھکر بعض وقت گھاس کیطرف مائل ہی ہوجاتے ہین۔ زمانہ بھی کچھ ایسا ہی آلگا ہے۔ بعید نہین کہ اگر یہی ایام چندے اور گردش مین رہے تو دو وقت مہذب دستر خوانون اور ڈرائنگ ٹیبلون پر چارا اور سبزی دیکھی جاتی ہے یہ بھی پلیٹون مین نظر آنے وجہ کیا کہ قدیم اشیائے خوردنی بہت گران ہورہی ہین۔ روز ہزارہا واقعات خودکشی بوجہ تنگدستی کے ہوتے رہتے ہین۔ حکماے یورپ وامریکہ نے اسپر کافی غور کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے کہ اگر دنیا کی آبادی ایسی ہی سرعت بڑھتی رہی تو انسان کی کاشت شدہ اشیا انکی اشتہا کی آسودگی کے لیے کفتی نہ ہونگی۔ ضرورت

امر کی مقتضی ہے کہ یا تو نئی اشیا انسانی ہوتی ہے ہضم ہوجانی یا کچھ قدرتی اشیا تلاش کیجائین۔ کثرت رائے سے اسپر فیصلہ ہوا کہ قدرتی اشیا جو بکثرت قدرت کیطرف سے ہر ملک مین ہوتی ہون انکا تجربہ کیجاے کہ آیا وہ انسان کی غذا کا کام دیسکتی ہین۔ یا نہین چنانچہ چنانچہ انواع و اقسام کے نباتات دنیا کے ہر ملک سے بمقام "نیگا ڈنگو" (واقع ریاست متحدہ امریکہ) بہم پہونچائی گئین اور ایک معینہ مدت تک مختلف انسانون پر تجربہ کیا جاتا رہا جسمین گھاس کو سب پر فضیلت دیگئی۔

بمقام "فرٹائل گراونڈ" مین انھین امور پر غور و فکر کرنے کے لیے ایک عظیم الشان کانفرنس بنام نہاد "دی گریٹ گراس ورلڈ کانفرنس" قایم ہے اور اوسکا سالانہ اجلاس دنیا کے مشہور مقامات مین ہوتا ہے۔ سال گذشتہ کے اجلاس مین مشہور روزنامہ اخبار "ہولوق کا چو" یونگی ڈانسو" سے شایع ہوتا ہے ایک ایک خاص رپورٹر اس جلسہ مین شریک ہوا تھا۔ رزولیوشن پر جو تقریرین ہوئی تھین انکا اقتباس ذیل مین شایع کرتا ہے۔

"گھاس کھانے سے انسان کے جسم مین آکسیجن (وہ ضروری ہوا کا جزو جسکی بدولت کل جانداروں کی زندگی قایم ہے) بمقدار کثیر سرایت کرتا ہے اور اسکی زندگی کی طوالت مین معین ہوتا ہے۔ آنکھون کی بصارت

مین کبھی کمی نہین ہوتی۔ انسان کا رنگ بھی مائل بہ سبزی ہوجاتا ہے۔ لاغری کی شکایت نہین باقی رہتی۔ انسان ہروقت بشاش۔ توانا اور تندرست نظر آتا ہے۔ دماغ اسقدر آراستہ اور دل اسقدر روشن ہوجاتا ہے کہ ہروقت الہام ہوتا رہتا ہے۔ چنانچہ ہندوستان مین جو ایک مرزا قادیانی کہلاتے ہین محض اس گھاس کی بدولت مسیح موعود اور کرشن جی کے اوتار ہوے ہین۔ کیونکہ انھون نے برسون جنگل مین تنہائی مین بسر کی اور محض گھاس پات پر گزارہ رہا جسکی بدولت انکو الہام ہونا شروع ہوے اور جب وہ ترقی کرتے کرتے مسیح کے درجہ پر پہونچگئے تو آبادی مین چلے گئے اور بنی نوع انسان کو عام دعوت دیدی۔ گھاس کی مزاولت برابر جاری ہے اور ہمیشہ خلوت مین دیکھ بھال کے نوشجان فرماتے ہین ہندوستان کے ضعیف الاعتقاد نیم وحشی انکی کرامات کو ریاضت و عبادت پر محمول کرلیتے ہین۔ انھین کے تتبع مین نیویارک کا ایک باشندہ مسمی میکلین نے بھی جنگل مین رہنا اختیار کیا (یہ شخص ہندوستان کے کل مقامات کی سیر کر آیا تھا) اور کامل اٹھارہ برس گھاس پات پر گزار دیے تھے مگر نہ معلوم کہ اس سے اصول غذا مین کیا غلطی ہوئی کہ جسوقت جنگل کو ترک کرکے وہ نیویارک مین آیا تو صرف ایک ہی دعوی اپنے مسیح ہونیکا پیش کرسکا۔ اسکو ہروقت ملائکہ نظر آتے تھے۔ اور وہ کہتا تھا کہ مین جو کچھ کہتا ہون ملائکہ کی صلاح سے اور جو کچھ بولتا ہون خدا کی زبان سے۔ مگر مثل ہندوستانی مسیح کے وہ زیادہ دعوی نہین کرسکا البتہ ایک بات مین وہ مرزا قادیانی سے ضرور بڑھا ہوا ہے۔ وہ یہ کہ اسکو فرشتے نظر آتے ہین اور وہ انسے ہروقت کلام کرتا رہتا ہے۔ اور مرزا صاحب کو یہ بات نصیب نہین۔ امریکہ کے دوسرے مشہور نبی مسٹر ڈوئی کو بھی اسی گھاس کی بدولت نبوت کا مرتبہ نصیب ہوا تھا جسنے صرف آٹھ برس کل گھاس پر بسر کیے تھے۔ ایجاد و اختراع کا مادہ اسقدر بڑھ جاتا ہے کہ ایجادین پیٹنٹ کراتے کراتے ناک مین دم آجاتا ہے۔ ارسطو۔ افلاطون اور بقراط سے بھی فلسفہ مین کوسون بلند اڑنے لگتا ہے ... کی ... کا یہ عالم ہوتا ہے کہ مراقبہ اور آنکھین بند کرنے کی ضرورت نہین ہوتی۔ داہنی ... اور بائین ادھر۔ ایک آن مین دونون ... حافظہ اس درجہ بڑھجاتی ہے کہ ایک بار ... تک کے لیے محفوظ۔ اگر ... وکٹوریہ پارک لکھنو۔ ... پارک ... پارک واشنگٹن ... پیرس۔ ...

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY.

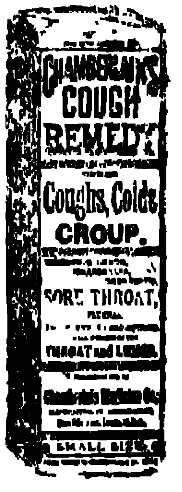

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی۔ زکام۔ خراش۔ گلا پڑجانا۔ کالی کھانسی اور تمام

حلق اور سینے کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے

کھانسی سے بے پروائی نہ کرو۔ یہ خطرناک ہے اور اس سے نمونیا (ذات الریہ) خون تھوکنا اور سل پیدا ہوسکتے ہین۔

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق سے غلیظ تھوک دور ہوجاتا ہی۔ دردناک تنفس کو چنگا کردیتی ہی خوفناک آواز والی کھانسی نہین رہتی۔ ماؤف پھیپھڑون کو آرام دیتی ہے اور کھانسی کو دور کردیگی تاکہ آرام کی نیند سوسکو۔

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا مین افیون کی ملاوٹ نہین۔

صرف جڑی بوٹیون سے بنتی ہی
ہر جگہ بکتی ہی
ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

چھوٹی بوتل کی قیمت ۱۲؍
بڑی بوتل کی قیمت دو روپے ۸؍

ــہ ملینہ وغیرہ کے دو وقتہ باقاعدہ ملے تو انسان گھوڑا
تو گھوڑا امیاں ٹرین سے بھی دوڑ مین سبقت لیجا
سکتا ہے ۔ چنانچہ سنہ ۱۹۲۳ء اپریل مین جو ایک
ریس (دوڑ) بمقام کیوچن ٹیلو انجن ۔ انسان اور
گھوڑے مین ہوئی تھی ۔ اسمین دوسرا نمبر انسانکا
تھا جسکو برابر باقاعدہ سائنٹفک طریقے سے
تین برس اور کچھ مہینہ دودھ میں گھاس کھلائی تھی ۔
اس سے نتیجہ نکالا گیا کہ اگر دودھ کین ہی سے گھاس
بطور غذا استعمال کرائی جائے تو انسان ریلوے
انجن کا بکامیابی مقابلہ کرسکتا ہے ۔ گھاس کا اہم ترین
فائدہ یہ ہے کہ انسان دونون جہان سے آزاد ہوجاتا ہے
اور اسکی یہ طبیعت ہوجاتی ہے کہ وہ کل پابندیون
سے کنارہ کش ہوجاتا ہے اور دوسرون کو بھی ویساہی
آزاد دیکھنا چاہتا ہے جو موجودہ تمدن کا سب سے
بڑا مقصد ہے یعنی آزادی ۔ گھاس کے فوائد
عجیبہ مین سے ایک یہ بھی ہے کہ انسان اسکی بجہ
عورتون کے حقوق کا بڑا محافظ اور اپنے
ساتھ مساوات کا درجہ قایم کرنا چاہتا ہے ۔ اور
انکو بھی ہر امر مین اتنا ہی آزاد دیکھنا چاہتا ہے
جتنا خود ہے تئین جس سے کل دقتین نکاح و طلاق
اھد آسے دن کے جھگڑون کی یکقلم گاو خورد ہوجاتی
ہین جس سے جسکی جسوقت ضرورت نکلتا ہے اور

باقی ۔ ما فیہ شما بسلامت سنتے ہین کہ ہندوستان مین بھی مسلمان
انگریزی تعلیم یافتون مین سے چند نے کچھ مہینے
گھاس کھا کر چھوڑ دی تھی ۔ وہ ایک تو زیادہ کھا گئے
تھے قومی پاگل ہوگئے اور کچھ کے دماغ مین تعلیم
کے بہانے آزادی نسوان کا کیڑا دماغ مین پیدا
ہوگیا ہے جو سال مین ایک مرتبہ بڑے دن مین
رینگتا ہے اور اس سے کل مسلمانان ہند کو تکلیف
پہونچتی ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ گھاس ہر رنگ مین اپنا
رنگ دکھاتی ہے ۔ یہ گھاس کا قصور نہین ہے
بلکہ طریقہ استعمال کا ۔ آدمی جو چیز بلاقاعدہ ضرورت سے
زیادہ کھا جائیگا بجائے نفع کے الٹا نقصان ہوگا اگر
گھاس کا استعمال غذا کی جگہ ہوتا اور دیگر اشیاء کی
جو لوگ بطور غذا استعمال کرتے ہین بدپرہیزی نہ جاتی
تو ضرور گھاس کے اصلی دیرپا فوائد ان ہندوستانی
مسلمانون پر بھی ظاہر ہوتے ۔ تاہم یہ فائدہ بھی کچھ
نہین کہ انکے دماغون مین آسمانی نورکی جگہ یورپین
تمدن کی کرنون کا عکس پڑنے لگا ہے ۔
ہندوستان کے مسلمانون کو مناسب ہے کہ اپنے کالج
مین ضرور کم از کم بورڈرس کو گھاس دین ۔ علاوہ سب
باتون کے فی الحال ڈائننگ ہال سے اتنی رقم بچیگی
کہ دو ہی تین سال کی بچیں ہوئی نقش کھانے کی بچت سے
وہ کئی یونی ورسٹیان قایم کرسکین گے اور انکی مفلس

ــت پاجائےگی کیونکہ غذا بجونزہ
بلا سر پیچ پیسے لے صرف کے ہر جگہ بافراط میسر
آسکتی ہے ۔
اسی کانفرنس مین ایک حکیم نے یہ عذر پیش کیا کہ اگر
انسان نے اپنا ہاتھ گھاس پر بھی بڑھایا تو یہ چارے
چوپائے کس چیز پر قناعت کرینگے اور دوسرے
یہ کہ انکے لیے کیا بندوبست کیا گیا ہے ۔
ایک دوسرے اہل الراے نے تھوڑے مباحثہ کے بعد
ان اعتراضات کا یون جواب دیا کہ آجکل سائنس ترقی
کر رہا ہے اور اب وہ تاریک زمانہ نہین رہا کہ ہمین
ہمین ان ہی کی مدد پر بھروسا کرنا پڑے ۔ موجودہ دور
مین کل کام جو کبھی ان چوپایون کے سپرد تھا اب
کلون اور مشینون سے لیا جاتا ہے ۔ سڑک کی
سواریون مین موٹر کار ۔ ٹریم وے اور بائیسکل وغیرہ
بار برداری اور دور دراز سفر کو ریل وغیرہ ۔ اسکے
علاوہ صدہا قسم کی ہلکی ۔ دستی کلین اور کمانیون دار
گاڑیان ہین جنکو انسان ہاتھ کے ذرا سے اشارے
سے کوسون اونچی نیچی ناہموار پتھریلی اور ریتیلی زمینون
پر بلا تکلف اسباب لادے لیے پھر سکتا ہے ۔ اب ہم
ان جانورون سے مطلق کام نہین لیتے ۔ بل بکی
بار برداری اور سواری وغیرہ کا کل کام ہماری دخانی
اور برقی مشینین اور کلین کرتی ہین ۔ لہذا بہتر ہوگا
کہ انسان ان کل جانورون کو سوا گائے بھیڑ اور
بکری کے بطور غذا استعمال کرے ۔ یہ ایک مدت مدید
تک انسان کو کفایت کرینگے اور گھاس کا ذخیرہ جو انکے
پیٹ مین چلا جاتا وہ بھی اسنے بچ جائیگا اور ایک زمانہ
مین انسان کے کام آئیگا ۔ اس تقریر کے بعد ایک
دوسرے جالینوس دوران اٹھے اور فرمانے لگے کہ
گائے اور بکری کی نسل کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ
ہم انکے نرون کو بھی محفوظ رکھین اور گو اسطرح گھاس
کی ایک مقدار کا نقصان تو ضرور ہوگا مگر دودھ مین
آیا کریگا ورنہ اس سے بھی ہاتھ دھونا پڑیگا ۔ اس تقریر پر
ایک تیسرے صاحب نے یہ اعتراض پیش کیا کہ ہمین
مطلق دودھ کی ضرورت نہین ۔ مصنوعی دودھ جو ابھی
حال ہی مین جرمنی مین طیار کیا گیا ہے طاقت و قوت مین
کسی طرح اصلی سے کم نہین اور لذت و ذائقہ مین
کہین بہتر ۔ لہذا اسی کے لیے حکم عام ہونا چاہیے اور
بنی نوع انسان کے ہی گھاس کے نقصان کو نہین
برداشت کرنا چاہیے ۔
قریب تھا کہ سب اسی سے متفق ہوجائین کہ عین موقع
پر چند جنٹلمینون نے سوال کیا کہ اگر اسی طرح ان سبکا

خطرے کے نشان

نیچر نے بہت سے نشانات خطرے سے بچنے کے عطا کیے ہین

کھانسی خطرے کا نشان ہے

کہ پھیپھڑے ضعیف ہین نشان ہے کہ وقت پر انکو قوی کرو

اسکاٹ کا املشن

اس خطرے کا علاج ہے

پھیپھڑون کو مضبوط اور کھانسی کو موقوف کرتا ہے

ہاتھ سے نہین چھوا گیا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (متحد)

دوا سازان ۔ لندن
انگلینڈ

لیکن اس مین بہت سے قبایح بھی ہین بہرحت بڑا کہ وسا گردن بھی ایسی ہی
بھدی اور سیر طرہ یہ کہ بھدی سی - پیشانی آنکھین ناک رخسار کسی مین وہ
نزاکتین اور باریکیان نہین جو مین ونیس ڈی طیلیسی مین متحیر اور محظوظ کرتی ہین
چھاتیان اصلی نہین ہین -

اسکے بعد ونیس ارلس قابل تذکرہ نہین ہے - اسکی خوبی صرف اسمین
ہے کہ ایک ادا اور قامت مین وہ شان و شوکت کسی قدر پائی جاتی
ہے جو قدیم تصویر آمردانہ مین ہے اور خط و خال مردانہ ہین سر بڑا بھاری
گردن خوفناک - ناک گندہ منہ نفرت انگیز ہذا الحاصل نہ تو ونیس کے
دلربا ادھر نہ لوور کی - مردانہ عورت اس قابل ہے کہ ونیس ڈی
ٹیلیسی کا مقابلہ کرے اگر اصلی حسن والی عورت کا جو واقعات عمر سے
محفوظ ہو - تصویر سے مقابلہ کیجاے تو تاثیرات استقرار حمل و
وضع حمل و رضاعت بخوبی معلوم ہون -

بیسوان باب

نقایص حسن یعنی قبایح کے بیان مین

نقایص اعضاے تحرک و سکون

ا - قامت مجموعی کا بہت عریض یا لمبوترا ہونا - کیونکہ اسمین
نزاکت نہین اور اسمین مردانہ پن ہے جو عورت ذات کیواسطے
نامناسب ہو - کشیدہ قامت عورات اکثر سبک خرام (۱) خوش (۲)

نہین ہوتین - اور یہ نقص مرد کی بہ نسبت عورت کیواسطے زیادہ
کمبختی کی بات ہو - اگر بہت پستہ قد عورت ہو تو بھی ایسی بدنما
نہین معلوم ہوتی - اگر کمی ہے تو خوشنمائی پیدا کرتی اور زیادتی ہو
تو رعب حسن معدوم کرتی ہے -

۲ - ہڈیونکا باستثناے ورگ بہ نسبت اور اعضا کے زیادہ چھوٹا
ہونا کیونکہ عورات مین یہ حصہ نظام دموی سے بالکل ہی کم ماتحت
ہونا چاہیئے -

۳ - رباط اور رگ نسے بنے ہوے گرا ہونکا بالتناسب چھوٹا نہ ہو
کیونکہ یہ حصہ بھی عورت مین نظام حرکت کا نظام دموی سے گھٹا ہوا
چاہیئے - ان دونون اخیر عیوب مین سے اگر کوئی بھی ہو جائیگا تو بہت
بھداپن پیدا ہوگا -

۴ - مردون کی بہ نسبت اعصاب کا ورگ کے گرد بھرا اور دیگر
مقامات پر نازک بزم ضعیف گدگدا نہ ہونا - وجوہات متذکرہ تحت
اور بغرض آسانی حرکت و سکون اسکا ہونا لازمی ہے -

۵ - بالغ عورت مین دھڑ کی مناسبت سے مرد کی بہ نسبت گردن کا
گھٹا نہ ہونا کیونکہ عورات مین نظام حرکت کا ماتحت اور نظام دموی
کے ماتحت نہونا اور نفس ذہن کا منفعلہ ہونا بہت کچھ از روے
قانون قدرت گردن کے شراین اور ڈیڑھ کے خوردی فقرات سے
علاقہ رکھتا ہی -

(تقاسیم مفصلہ ذیل من ابتدا سے نہایت تک نظام دموی سے متعلق ہین کیونکہ گردہ ہونکا اندازہ اور عمق جو نظام حرکات کے ہڈیون سے پیدا ہوتا ہے نظام دموی سے علاقہ رکھتا ہے اور یہ آلات دم مخفی جو فون مین ہین)۔

۶ - اگر جسم کا حصہ بالائی (باستثنائے پستان) فی الجملہ مرد کی بنسبت اتنا زیادہ اور حصۂ اسفل کم ابھرا ہو کہ جب عورت سیدھی کھڑی ہو یا چت لیٹے تو فاصلہ مابین پستان بہ نسبت عانہ کے زیادہ ابھرا ہوا ہو کیونکہ اگر دونون ایک ہی طرح ابھرے ہونگے تو استقرار حمل و وضع حمل مین تکلیف ہوگی -

۷ - شانون کا بہ نسبت کولہون کے زیادہ چوڑا ہونا کیونکہ ورک کی تنگ ہونے سے یہ بات عموماً پیدا ہوتی ہے اور یہی وجہ سے عورت قابل حمل اور بچہ جننے کے نہین ہوتی -

۸ - برعکس اسکے ورک کی بہ نسبت شانون کا تنگ ہونا کیونکہ اس سے نظام سکون وحرکت کا نقص پایا جاتا ہے -

۹ - شانون کا گردن کے حصۂ زیرین سے گاودم نہ ہونا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سینہ کا حصہ بالائی خود بخود چوڑا نہین ہے بلکہ شانون کی مردانہ وار۔ وغیرہ ہونے کی وجہ سے گوشے پیدا ہو گئے ہین -

۱۰ - سینہ کے حصہ بالائی کا متناسب طور سے چھوٹا اور دبیز ہونا

۲۴ - دھڑ کا انتہائی عرض اخیر پسلیون سے سترہ حصہ پانچ دقیقہ -

۲۵ - ایک عرض زانو کی ہڈی کے سرے سے دوسرے زانو کی ہڈی کے سرے تک انیس حصہ - ۳ دقیقہ -

۲۶ - زانو کا انتہائی عرض نو حصہ پانچ دقیقہ -

۲۷ - گھٹنے کا انتہائی عرض چھ حصہ -

۲۸ - ساق پا کا انتہائی عرض چھ حصہ ساڑھے تین دقیقہ -

۲۹ - ایک ٹخنہ سے دوسرے تک عرض چار حصہ -

۳۰ - پاؤن کا عرض کم سے کم درجہ تین حصہ ساڑھے تین دقیقہ -

۳۱ - پاؤن کا انتہائی عرض زیادہ سے زیادہ پانچ حصہ ایک دقیقہ -

واضح ہو کہ اس بت کے بازو حال مین بنائے گئے ہین اور اسی وجہ سے اور بقیہ جسم سے بے جوڑ ہین -

مقام نیپلس مین زہرہ کی جو تصویر بنی ہے وہ بالکل مختلف قسم کا حسن رکھتی ہے -

ایک ادھیڑ عورت جس کے دیکھنے سے نشانات شہوت و خواہش بخوبی پائے جاتے ہین اور ایسی ادا ہین ہے کہ اوسکا مقابلہ کسی سے نہین ہوسکتا چہرہ تو حسین خاصکر ایک رخ اچھا تو ن متین - وہانے مین اصلیت بہت کچھ ہے اور جنوبی یورپ کے لوگون کے دہانے سے مشابہت رکھتا ہے لیکن چتون اگرچہ نازک ہے لیکن فی الجملہ متین اور غمگین ہے -

کا مجرب نسخہ ساحرانہ کپڑا

ولایتی کپڑا خواہ کسی ملک کا بنا ہو ... جو لطف ... پاس نہ آوے

(۱) چادر پشمینہ اصلی طول ۲ گز ... (۲) دستہ پشمینہ اصلی دہی طول ... عرض ... سے ...

(۳) چادر پشمینہ ... طول ... عرض ... (۴) دستہ پشمینہ رنگ نری طول عرض ...

(۵) زنانہ دوپٹہ کا دار طول ... عرض ... (۶) گلوبند کا دار ... (۷) دستار کا دار ...

... محصول ذمہ خریدار ... سو روپیہ سے زیادہ خریدار ... پیشگی بھیجین ۔

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

اپنی خالص ... صورت ...

مین کندہ کیا جاتا ہے ۔ نہایت خوبصورت اور نفیس ...

دیسی کارگرون ... قیمت صرف ... محصول ڈاک ...

جو صاحب رکھنے ... گھڑی کے ساتھ مفت دیا جاویگا

المشتہر ... جلالپور جٹان پنجاب

حیرت انگیز رعایت

ولایت کے نرخ پر ہندوستان مین گھڑیان

ہندوستان مین پہلی مثال

ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

... پہلے ... کسی انگریزی یا دیسی کارخانہ سے ... (۱) ... گارنٹی دو سال ... (۲) ...

... گارنٹی ۲ سال قیمت ... (۳) ... گھڑیان ... کی گارنٹی تین سال قیمت ... (۴) ... گھڑیان

نہایت اعلیٰ ... گارنٹی تین سال ... (۵) ... گارنٹی دو سال قیمت ... (۶) ... وقت دیکھنے کے

... اور ... ایکشن ... دیگر ملازمان ... ڈاکٹر

... ایک منٹ ... گارنٹی پانچ سال (۷) ... وغیرہ ... گارنٹی تین سال

(۸) ہندوستان کی ... (۹) جنتری نما گھڑی جسمین چاند ۔ دن ۔ مہینہ ۔ تاریخ ۔ وقت سب کچھ معلوم ہوجاتا

ہو گارنٹی ۲ سال قیمت ... ایضاً گارنٹی ۲ سال قیمت ... (۱۰) ... زنانہ گھڑی ... سنہری گارنٹی ۲ سال ...

ایضاً گارنٹی ۵ سال ... (۱۱) ایک ... جاپانی کی گھڑی ... کوئی گھڑی ... (۱۲) ...

... گارنٹی ۵ سال قیمت ... (۱۳) چاندی کی رسٹ واچ ... (۱۴) ... واچ ... درجہ اول گارنٹی ۵ سال ...

... درجہ اول ... گارنٹی ۴ سال ۔ ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے ۔

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان (پنجاب)

چلو خلاصی ہوئی!

کن سے؟ اشتہاری حکیمون سے

جو اپنے ... لفظون ... رحم ...

... مریضون کو لوٹ رہے ہین ۔ کیون ...

اسلئے کہ ... صاحبون کی جانچ ... اور ...

... مجربات اور ... نسخہ جات ... مجرب

المجربات نہایت صراحت کے ساتھ ... اور کتاب

چھپکر تیار ہے ۔ اس کتاب کی موجودگی مین آپکو کسی حکیم

یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا ۔ ایک دفعہ منگا کر اسکی ...

امتحان کرین عام اشتہاری حکیم انہین مجربات سے ...

الغرض ۔ اس کتاب ... قیمت ... محصول

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹان پنجاب

پانچ منٹ مین سرٹیفکیٹ

بیس بیمار یونکی ایک دوا

ہر گھر مین ہر وقت اسکی ایک شیشی موجود رہنی چاہیے ۔ یہ دوا ایک قسم کا تیل ہے

ہیضہ ہو جاوے تو اسکا ایک قطرہ ... مین دینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے

... کے واسطے یہ سب سے زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے

... مین آجکل اسکے فیض سے (۹۰) فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہین

سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دین تو زہر کے اثر کو وہین مین

سے نکال دیتا ہے ۔

ہر طرح کے درد سر کی ... پانچ منٹ کے اندر درد کا نام

نہین رہتا ۔ پیٹ کے درد ۔ درد پسلی ۔ ورم جگر ۔ طحال وغیرہ مین ... کی

مالش سے مرض کا نام نہین رہتا ۔ وجع المفاصل ۔ نقرس ہر طرح کے

جوڑون کے درد اور چوٹ پر اسکی مالش اعجاز مسیحا دکھاتی ہے ۔ قیمت

فی شیشی ... نمونہ کی ... دو آنہ ۔ محصولڈاک ذمہ

خریدار

المشتہر حکیم محمد الدین ... جلالپور جٹان پنجاب

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا ہی ہو کسوٹی پر بھی ٹھیک نکلے اسکے واسطے کسی ... شہادت کی ضرورت نہین ۔ ... دوائی صرف وہی ... سکیوا سطے

سندات پیش کرنیکی حاجت نہو ۔ جو اپنی تعریف خود کرے ... مین ہر ایک ... کا نمونہ ... دیتا ہون

روزانہ ... سرٹیفکیٹ موصول ہوتے ہین مگر اشتہاری حکما ... سرٹیفکیٹون کا ... اعتبار کھو دیا ۔ بفضل خدا ہماری

دواون مین یہ ... ہے کہ جہان ایک شخص نے دوائی منگوائی ۔ وہ کنبہ بلکہ محلہ ہمارا خریدار بن گیا ۔ سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور

صداقت اپنا اثر ضرور ظاہر کرتی ہے ... کامیابی سچائی تو ... ۔

جوہر حیات | یہ وہ گولیان ہین جنکے برابر ... دوائی آجتک ... زمین پر ایجاد نہین ہوئی اسکے استعمال سے

انسان کا بدن لوہے کی لاٹھ کی طرح سخت ہو جاتا ہے ۔ اعضا ... کی مانند گوشت ... جاتے ہین

کیونکہ صرف ... ایک ... سے ... پانچ سیر خون تازہ ... ہے اور طاقت ... زیادہ ہو جاتی ہے کہ ... انسانی

طاقت سے باہر ہو جاتا ہے ۔ ... ستونگ فاسفورس ... ۔ ... اور

... سانڈون کے استعمال سے توبہ کر دی ۔ یونانی معجون یا ... اور ... ترک کر دیے ۔ ہر سال ... ایک کیس ...

بامراد ہو گئے ۔ مادر زاد نامردون کے علاوہ اور ہر طرح کے مایوس العلاج اس دوائی سے کامیاب ہو گئے ۔ پیرانہ سالی مین

گولیان جوان بنا دیتی ہین ۔ قیمت صرف ... نمونہ کی گولیان ... آنے پر ارسال ہوتے ہین ...

(۲) اگر جوانی کی غلط کاریون یا بچپن کی نا شایستہ حرکات سے اعصاب کمزور ہون تو ایک شیشی روغن مالش کی منگا ... ۔

کور ہو جاتی ہے ... دواون کے خریدار کو محصولڈاک معاف ۔

خاص ... دوائی ... بواسیر کی دوائی ... سوزاک کی دوائی ... مجرب ...

دوائی ...

المشتہر ۔ محمد الدین ... جلالپور جٹان پنجاب

پنچ - مطبوعہ ۲۰ اگست ۱۹۰۹ء

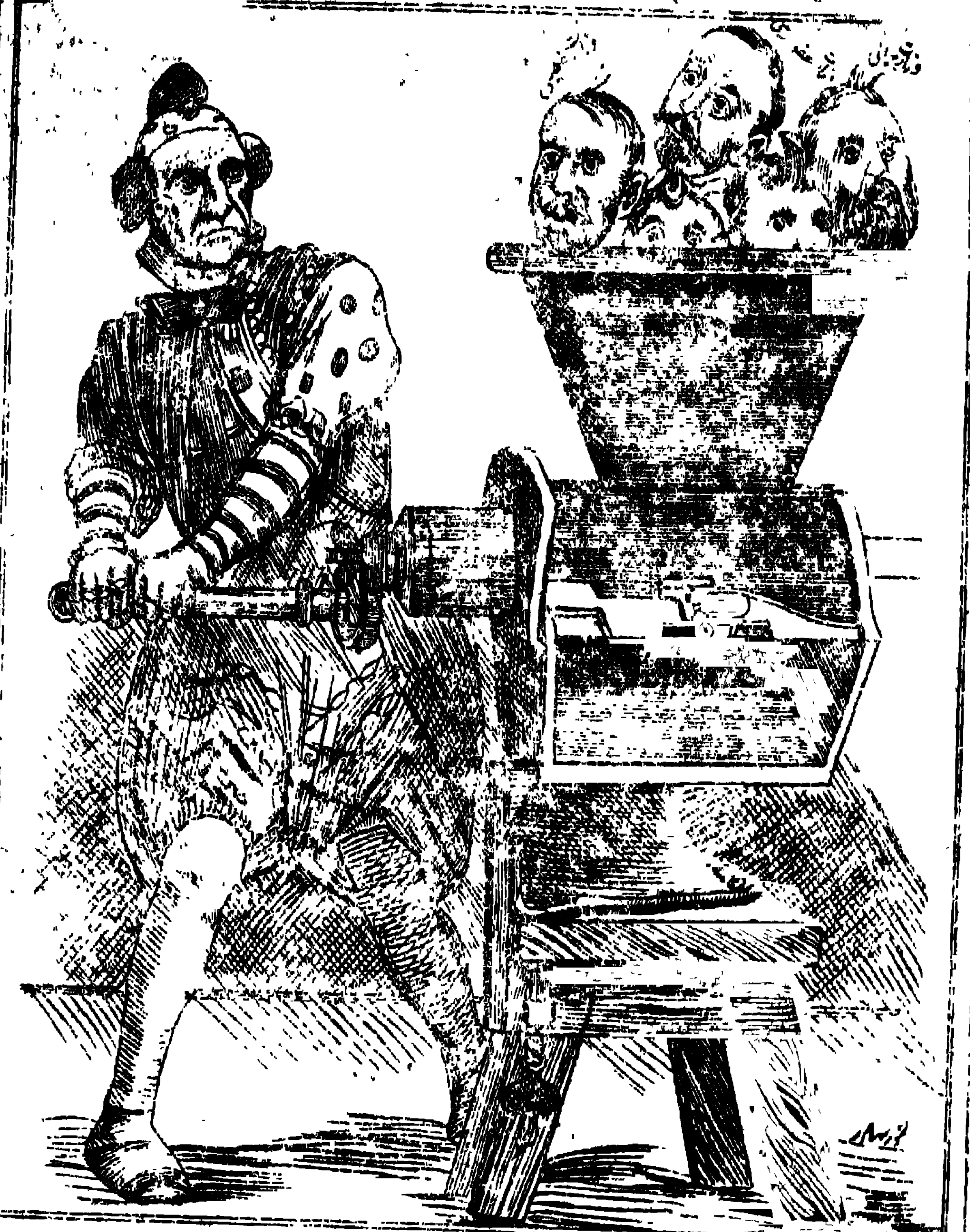

ایک ریاست میں مدار المہامی

یکے رود و دیگرے می آید

فیصلہ ہوگیا کہ گوشت کہاں سے آئیگا۔

ایک سنسنی پھیل گئی اور منٹوں تک خاموشی کیونکہ گوشت کا ایسا چسکا منہ کو لگا تھا کہ بآسانی البارن [illegible] نہ سکتا تھا۔ اب جو خیال پیدا ہوگیا کہ آخر گوشت کہاں سے آئیگا۔ مارے فاقہ کے پیٹ مین [illegible] ہونے لگا۔ آخرکار چند ہوٹلوں کے مالک [illegible] اور انھوں نے مہرِ سکوت کو توڑا اور حسبِ ذیل بعد دیگرے سب دیکر حاضرین کی پریشانی اور تردد کو دور کیا۔

[illegible] حضرات! حقیقت یہ ہے کہ گوشت ہماری زندگی کے لیے ایک جزو ضروری ہوگیا ہے اور جہانتک ہم اپنے تجربہ سے دیکھتے ہین معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص ایسا نہین ہے جو بغیر گوشت کھائے رہ سکے حتی کہ وہ غریب جو صرف ہر ماہ مین ایک دفعہ ہفتہ پبلک سے مانگنے کی نوبت آتی ہے اور جن کا گزارہ ایک ہفتہ تک ہی اتوار کی دو گھنٹہ کی خیرات پر منحصر ہے اور جو لوگ [illegible] اپنے تئین ویجیٹیرین (ترکاری کھانے والا) مشہور کیے ہوئے ہین اور انھوں نے جابجا ویجیٹیرین کلب بھی قائم کر رکھے ہین۔ جنمین وہ لوگ شریک کیے جاتے ہین جو گوشت سے اجتناب کرین اور بجائے اسکے پھل ترکاری وغیرہ استعمال کرین۔ کسقدر پبلک کو اپنے تئین ویجیٹیرین مشہور کرکے دھوکا دیتے ہین حالانکہ کیفیت یہ ہے کہ کم ازکم ہفتہ مین ایک مرتبہ تو ضرور ہی یہ کسی نہ کسی بہانے سے کسی ہوٹل مین پہونچتے ہین اور بیف وغیرہ پر خوب ہاتھ صاف کرتے ہین اور ہفتہ بھر کی کسر ایک ہی مرتبہ نکال لیتے ہین۔ ہم جرات اور صدق کے ساتھ آپ لوگون کو یقین دلاتے ہین کہ ہم ایک درجن ایسے معززین سے واقف ہین اور انکو پہچانتے ہین جو مختلف مشہور ویجیٹیرین سوسائیٹیوں کے پریزیڈنٹ ہین اور ہمیشہ کوشان رہتے ہین کہ لوگ ویجیٹیرین بنین۔

افسوس! اگر ہم اپنے عہد سے مجبور نہ ہوتے تو ابھی اسی مجلس مین سے درجنوں ویجیٹیرینس کو نکال کر آڈینس سے روشناس کراتے اور ہوٹل سے رجسٹر منگوا کر انکے بل مع دستخط کے دکھاتے کہ وہ کسقدر رقم گوشت کے لیے صرف کرتے ہین اور پھر بھی ویجیٹیرین ہی رہتے ہین۔

حضرات! یہ مانی ہوئی بات ہے کہ گوشت نہایت ضروری چیز ہے اور ہم اسکی طرف سے ہرگز چشم پوشی نہین کرسکتے۔ ممکن تھا کہ اسوقت آپ حضرات کھانے [illegible]

بے زبانون کا ایک سرے سے خاتمہ کردیتے۔

خطرات جو گوشت کی عدم موجودگی سے پیدا ہونگے۔ انقلابی ہونگے۔ جن کا کوئی چارہ نہین ہے اور جو اسوقت اس عظیم الشان مجلس کے بنائے کچھ نہ بنے گی۔ علاوہ [illegible] ملک بھی اس مجلس کی رائے سے متفق ہوتا ہوا [illegible] نظر آتا۔ سب گھر [illegible] ہے تو ہم کیسے دعوی کرسکتے ہین کہ کل دنیا سے یہ تجویز منوالینگے۔

اس تقریر کے ختم ہونے پر دو تین منٹ سکوت رہا۔ جسکے بعد دس بارہ شخص اوٹھے اور ان کی [illegible] اپنے تئین آڈینس سے یہ لکھکر انٹروڈیوس کرایا کہ ہم لوگ نیویارک کے ہوٹلون کے مالک ہین اور آپ حضرات کو معلوم ہے کہ اسوقت ممالک متحدہ امریکہ مین نیویارک سے زیادہ آباد اور دولتمند کوئی شہر نہین اور ساتھ ہی اسکے اس سے بھی آپ لوگ ضرور واقف ہونگے کہ نیویارک کے ہوٹلون سے دنیا کا کوئی ہوٹل مقابلہ نہین کرسکتا جہان روزانہ لاکھون پونڈ کا وارانیارا ہوتا ہے اور کل شہر کی آبادی کی زندگی کا دارومدار انھین ہوٹلون پر ہے جنکی بیشمار برانچین شہر کے ہر حصہ مین کھلی ہوئی ہین۔ اس تمہید کے لیے ہم معزز حاضرین سے معافی مانگتے ہین اور اب اصل سبجکٹ کیطرف رجوع کرتے ہین۔ گوشت کی مانگ اسقدر بڑھگئی تھی کہ ہم اسکو کسی طرح پورا نہ کرسکتے تھے۔ باوجود اسکے اٹھ گنی اور دس گنی قیمت دیکر دوسرے ممالک سے گوشت منگاتے تھے مگر آرڈر دن اور روز مرہ کے گاہکون کی پوری فرمائشون کی تعمیل نہین کرسکتے تھے۔ یہ مشکلات یہان تک بڑھین اور گوشت کی مانگ اتنا زیادہ ہوئی کہ ہم انکے پورا کرنے سے بالکل قاصر ہوگئے اور بیس گنی قیمت دینے پر بھی گوشت پوری مقدار مین سپلائی (مہیا) نہین کرسکتے تھے۔ آخر روزانہ ڈیمانڈ سے مجبور ہوکر ہمنے بہت غور و فکر سے کام لیا کہ گوشت کے مہیا کرنے کی کیا سبیل کیجائے کہ گوشت کا گوشت ہاتھ آئے اور اسقدر روپیہ بھی نہ خرچ ہو۔ بقول شخصے جوینڈہ یابندہ۔ مینڈک کیطرف خیال گیا کہ یہ برسات مین تو لاکھون کی تعداد مین نکل پڑتے ہین اگر انکو ذخیرہ مین زرور کرلیا تو اور گوشت بھی ملا کر علاوہ اپنے ملک کے بیرونجات مین گوشت کی تجارت کا بھی معقول [illegible] ہوسکتا ہے۔ چنانچہ ہمنے پہلے اسکے گوشت کا تجربہ اپنے ہوٹلون مین کیا اور صرف کچھ ڈالر خرچ کرنے سے ہزارون مینڈک پکڑوا اسکوا لیے [illegible] اور [illegible]

گوشت کی جگہ ہے

چونکہ یہ ایک نیا گوشت تھا اور لوگ مردہ [illegible] واقف انکو یہ کچھ ایسا بھایا کہ انھوں نے اور گوشتون کا لینا چھوڑدیا اور [illegible] گوشت [illegible] دینا شروع کیا۔ برسون پہلے مینڈک استعمال [illegible] ملک تک محدود تھا۔ آپ حضرات اندازہ کرسکتے ہونگے کہ ہمکو کسقدر منافع ہوا [illegible] صرف مینڈک اور سیکڑون کے حساب [illegible] ہونے لگے اور [illegible] اسی پر [illegible] [illegible] گوشت کا [illegible] ایجاد کیا [illegible] گوشتون [illegible] ذائقہ اور فوائد مین فوقیت لے گیا تھا۔ چونکہ مینڈک کے ذبح کرنے صاف کرنے پارچے اور قیمہ بنانے مین بہت وقت صرف ہوتا تھا اور روزانہ اتنے مینڈک طیار نہین ہوسکتے تھے جتنے کی ضرورت ہوتی تھی لہذا انجنیرون سے ملکر اسکے لیے ایک مشین بنوائی جو روزانہ سات آٹھ [illegible] مینڈکونکا قلع قمع کرسکتی تھی [illegible] بھائیون سے بچھڑا تو بیٹھا جاتا ہین [illegible] اور دنیا کی سیر کی [illegible] گوشت کا مزہ منھ کو لگا ہوا۔ اب وہ جہان [illegible] جاتے ہین وہان سے لکھکر بھیجتے ہین کہ یہاں کوئی گوشت نہین بھاتا اور نہ پسند آتا ہے۔ ہمارے [illegible] آپ بہت جلد ایسا بندوبست کیجیے کہ یہ گوشت ممالک دور دراز مین بھی منتقل [illegible] گوشتون کے جاسکے۔ آخر ہزارون [illegible] اس کام کے لیے آمادہ ہی [illegible] اور آپ حضرات دیکھتے ہین کہ نیویارک مین [illegible] کارخانے محض اسی گوشت کے ہین۔ جو گوشت کو مختلف طریقون اور صورتون مین سیکڑون ترکیبوں سے [illegible] کے ڈبون مین بند کرکے کل دنیا مین اسکی تجارت کرتے ہین اور لاکھون پونڈ [illegible] ہم [illegible] ضروری سمجھتے ہین کہ اب اور گوشتونکا استعمال ہمارے یہان قریب قریب بالکل اٹھ گیا ہے اور مینڈک کے گوشت کے سوا اور گوشت بہت ہی کم استعمال [illegible] آپ حضرات سے پوشیدہ نہ ہوگا کہ اسوقت دنیا مین سب سے زیادہ کروڑپتی ہمارے شہر نیویارک [illegible] اور انمین بھی سب سے زیادہ دولتمند [illegible] گوشت کے کارخانون کے مالک ہین۔ اب اسکے [illegible] ضرورت نہین باقی رہتی کہ ان سب بے زبانونکا خاتمہ کردیا [illegible] کیونکہ قدرت نے گوشت [illegible] مینڈک پیدا [illegible]

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ نائب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں مڈیکل کالج کے پروفیسروں ۔ نامور ڈاکٹروں ۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے ۔ ضعف بصارت ۔ تاریکی چشم ۔ دھند جالا ۔ پڑوال ۔ غبار ۔ سبل ۔ سرخی ۔ پھولا ۔ ابتدائی موتیا بند ۔ ناخنہ ۔ پانی جانا ۔ خارش وغیرہ ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اور لائق وید اپنے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں ۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے ۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی ۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکیں ۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے ۔ خالص ممیرہ فی ماشہ میں ۱۰ روپیہ ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ ۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم میں نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا جو موتیا بند ۔ دھند پھولا ناخنہ آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف آپنے کی تھی ویسا ہی استعمال میں مفید اور تیر بہدف پایا میری رائے میں آپکا سرمہ مثل پوڈر یہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور سرکاری دوکانوں سے منبر داسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہو کر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ سرمہ سفید اعلی قسم وی ۔ پی ۔ پوسٹ بھیجدیں ۔

راقم ۔ ڈاکٹر چودھری میر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے خود بنایا ہے آپکو دار بہت سے بیماروں پر استعمال کر کے دیکھا ہی ۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی ۔ مین نے اپنے تجربہ میں آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا مین اسکو جنکی آنکھوں میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہی بڑے زور سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں ہر طرح

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا ۔ پانی آنے ۔ دھند و خارش ۔ سرخی چشم کیواسطے نہ صرف انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا ۔ اور یہ سچ ہے آپنے مقدور سے سے واہو سکتی یہ سرمہ ایجاد کر کے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی ۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہو کر فائدہ اوٹھاوین ۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کرین ۔

راقم ۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مینے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی ۔ آنکھوں کو تروتازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے ۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی ۔ آجتک بھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی ۔

المشتہر نواب محمد حیات خان خان بہادر سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ سی ۔ آئی ۔ ای سابق ڈویژنل ججشن قسمت جالندھر ممبر کونسل گورنر جنرل ہند

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم ۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا ۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھیں بالکل کمزور تھیں لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا ۔ اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہوں ۔

راقم ۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب صاحب حبیب محمد خان صاحب بہادر مدین عظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم ۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے ۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا ۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں ۔

سل قم ۔ راؤ ہاکشن گورنمنٹ پنشنر مقام [illegible] گوجرانوالہ

اگر کوئی شخص ممیرے کے سرمہ کی [illegible] ثابت کرے [illegible] پانچ سو روپیہ انعام

[illegible]

جو بالکل کبھی وقت الارد [illegible] [illegible]
حاصل کیے جاسکتے ہین بغیر اس اندیشہ کے کہ انکی تعداد
مین کبھی کمی ہو سکے۔ لہذا گوشت کیطرف سے حاضرین
کو اطمینان رکھنا چاہیے کہ انھین اس معمولی گوشت
کے عوض قدرت نے اپنی فیاضی سے نہایت ہی عمدہ
اور لذیذ گوشت کا کبھی ختم نہ ہونے والا ذخیرہ عطا
کیا ہے۔"

اس تقریر کے ختم ہوتے ہی ایک شخص نے [illegible]
اجازت مانگی اور اپنی تقریر شروع کی:

"مسٹر پریزیڈنٹ۔ گو آپ مجھے صورتاً نہ پہچانتے ہون
[illegible] نام سے ضرور آشنا ہونگے۔ مجھے [illegible]
[illegible] مشہور روزانہ اخبار کی اڈیٹری کا فخر حاصل ہے
[illegible] اور مین آپ صاحبان سیاہ
[illegible] سے یہ کہنا چاہتا ہون کہ [illegible]
[illegible] ایک مشہور اخبار مین دیکھا ہے کہ [illegible]
[illegible] گوشت [illegible]
[illegible] نسبت [illegible]
[illegible]

"جرمنی مین گوشت سگ وغیرہ [illegible] کھایا
کرتے ہین۔ [illegible] مین ترقی ہے [illegible]
کے ایک نامہ نگار نے اپنے انگریزی اخبار کو [illegible]
ہے کہ [illegible] مین [illegible] کتے مسلخ مین [illegible]
مین [illegible] اور ۳۰۰ بلیان ذبح کی گئیں۔
[illegible] کتون کی تعداد تین ہزار تک پہونچی
اور بلیون کی ۴۰۰ تک۔ اسی کے ساتھ بہت سے گھوڑے
گدھے بھی دیہاتون مین گوشت کے لیے [illegible]
اب ۱۹۰۶ء مین گھوڑے کے گوشت کی فروخت
زیادہ ترقی پر ہے۔ کیونکہ جرمنی والے گوشت سگ
واسپ کو مزے دار سمجھتے ہین۔ اور [illegible] انھین بہ نسبت
بھیڑ بکری کے گوشت کے بہت ارزان پڑتا ہے جب سے
سلطنت نے محصول کروڑگیری بہت بڑھا رکھا ہے۔"

لیڈیز [illegible] جنٹلمین! اس رپورٹ کے سنانے کے
بعد مین یہ کہے بغیر نہین رہ سکتا کہ چینی جنکو ہم وحشی
اور جاہل سمجھتے ہین ہم سے بہت پہلے اس مسئلہ پر
غور کر چکے ہین اور چنانچہ وہ کتے بلی کا گوشت ایک
مدت سے استعمال کرتے چلے آتے ہین۔ اور قریب ہی
کہ ضرورت انکو بھی اسی سطح پر لے آئے جسپر ہم ہین
مجھے یاد پڑتا ہے کہ کسی ہندوستان کے اخبار مین
مینے دیکھا تھا کہ وہان چند قومین ایسی ہین جو ان
چوپایون کا ذبح کرنا سفاکی مین داخل سمجھتی ہین
اور گوشت کی ضرورت سانپ۔ نیولے۔ گلہری۔

چھپکلی وغیرہ سے پوری کرتے [illegible] لیڈیز اینڈ جنٹلمین!
جہانتک میرا حافظہ [illegible] دیتا ہے مین کہہ سکتا ہون کہ
انمین ایک شریف ترین قوم کا نام پاسی ہے۔ اسیطرح
پہاڑ والے جو اپنی [illegible] کے لیے سالون پر بھی مشہور
ہین۔ جو ہون رضر گوسون اور چار پشت وغیرہ سے
اپنے گوشت کی ضرورت پوری کرتے ہین۔ میرا ان سب
حالات بیان کرنے سے مقصود یہ تھا کہ ان تاریک
ممالک [illegible] جنکو ان ضرورتون کا احساس نہین ہے
اور [illegible] ایسے ارق [illegible] کے سامنے
قابل ہین خود بخود نیچر کیطرف سے اسی راستہ پر چل رہے ہیں
جو ہمارے انتخاب مین بہت کچھ معین ہے۔ اور یہ نیچر ہی
تو اور کیا ہو جسنے [illegible] ہمین اس امر پر مستعد کیا کہ ہم اپنے
ذاتیات پر بنی نوع انسان کے فوائد مقدم رکھین
اب [illegible] آپ حضرات کو اختیار ہے خواہ اسے ضرورت کا نام
[illegible] نیچر کے مطالب ایک ہی ہی۔ (چیرز) آخر مین
[illegible] امریکن رایو سے مین آپ لوگون کو ایک
[illegible] سنانا چاہتا ہون جو مینڈک کے گوشت کے
متعلق ہو۔

"[illegible] گوشت کا مڈیکل سوسائٹی [illegible] متعدد
امریکہ نے تجربہ کیا اور [illegible] متعلق ڈاکٹر تحقیقات کی
[illegible] حسب خواہش رہا۔ مینڈک کا گوشت [illegible]
[illegible] خارج کرتا ہے۔ [illegible] کو خود [illegible]
[illegible] رحم بنا دیتا ہے۔ [illegible] بڑھاتا ہے۔ ضعف معدہ
[illegible] ہے [illegible] اور [illegible] ہے۔ اسکے
استعمال سے [illegible] للچر [illegible] ہوجاتا ہے۔ حرام خوری
کی عادت ہوجاتی ہے۔ دماغ مین پولیٹکل تحریک شروع
ہوجاتی ہے۔ [illegible] انسان کی بہبود کا سودا
ہوجاتا ہے۔ مینڈک کا گوشت آدمی کو حلیم۔ اطاعت گزار
اور منکسر المزاج بنا دیتا ہے۔"

اسکے فوائد بہت طویل ہین مگر مین اسی قدر خلاصہ پر بس
کرتا ہون اور اس انجمن مین سفارش کرتا ہون کہ چوپایون
کو ایک سرے سے نابود کر دیا جائے۔ جنکا گوشت [illegible]
مدت تک ہمکو مینڈکون سے بھی مستغنی کر دیگا۔ [illegible]
کھانے کی جگہ استعمال [illegible] جائے اور اس تجویز پر
ووٹ لیے جائین۔

اس تقریر کے بعد [illegible]
لگے جاتے ہی ایک [illegible]
کہ حضرات [illegible]
[illegible]
[illegible]

معزز [illegible] مین آپ سب [illegible]
اور [illegible] کی طرف سے [illegible]
ادا کرتا ہون حقیقت یہ ہے کہ [illegible] ہمارے معزز اسپیکرون نے
اس عظیم الشان مسئلہ پر ایسی کافی [illegible]
کی ہے کہ اب گنجائش نہین کہ اسمین کوئی [illegible]
کیجا سکے۔ مین ممبران انجمن اور حاضرین سے درخواست [illegible]
کہ بھیڑ بکری وغیرہ کی شق نکالکر جسکے متعلق ہم آیندہ
کسی اجلاس مین [illegible] اور کل باتون کا فیصلہ کر
چاہیے اور بذریعہ ووٹ [illegible] اپنی رائے کا اظہار
کرنا چاہیے۔ بلکہ مین یہ مناسب سمجھتا ہون کہ [illegible]
[illegible] (انجمن منقسم) ہوجائے [illegible] اس تجویز کے
تائیدین ہین [illegible] طرف اور جو خلاف ہین وہ دوسری
طرف ہوجائین۔ اور [illegible] دونون طرف کی تعداد شمار
کرنے کے آخری فیصلہ مشتہر کر دینا چاہیے۔"

پریزیڈنٹ کی اس تقریر پر [illegible]
[illegible] کی تعداد [illegible] تجویز کے حق مین فیصلہ
ہوکر [illegible] ہوگیا۔ آیندہ اجلاس [illegible]
کانفرنس کا دسمبر [illegible] مین ہوگا اور جسکے لیے
ڈیوک آف ڈھاکہ نے کانفرنس کو خاص طور سے
دعوت دی ہے۔ وقت آنے پر اسکی کارروائی بھی
[illegible] ناظرین ہوگی۔

ایڈیٹر
اے۔ کیو۔ فانی

۱۶۔۵۔۰۶

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتی ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت
ہوجاتی ہے۔ [illegible] زندگی [illegible] نہین
[illegible] مفت دیتے ہین۔

ناندیا بیل مسمی بیٹیا شمبھوناتھ

باوا آدم علیہ السلام کی اولاد کتنی ہی گورنا طیون کے اشارے کنایات خوب سمجھتے ہین ۔ وکیلون کی جرح مقدمہ باز ۔ طالبعلم کو فقرہ ماسٹر ۔ بدنام مدارالمہام کوابل رامپور ۔ مدار یہ حقہ کا نغمہ افیونی ۔ سب تمادیون کو ذرہ مار خان ہی ایسی طرح جانتے ہین ۔ مگر نہین دنیا بھر کی باتین لا ناندیا بیل مسمی شمبھوناتھ جی بھی خوب سمجھتے ہین ۔ آجکل الہ آباد مین ایک ہندو ناندیا بیل لیے شہر مین چک پھیریان لگا رہا ہے یہ شخص اس بیل کو "بیٹیا شمبھو ناتھ" کہکر پکارتا ہی ۔ بہت آمدنی ہے ۔ اول تو الہ آباد مین گائے بیل کی ویسے بھی قدر ہے مگر اسکی نرالی حرکتون سے ہنود کے لیے گویا اوتار نازل ہو گیا ۔ صاحبان یورپ کی ایجادین تو ایسی کہ جنکو آئے دن سنکر عقل چکرایا کرتی ہے مگر خدا جانے اس بیل والے نے بیٹیا شمبھوناتھ کو کونسے ٹرینگ کالج مین تعلیم دلائی ہے کہ اسکی عجیب حرکتون سے سخت حیرت ہوتی ہے

اس بیل کے ساتھ تماشائیونکا ہجوم رہتا ہے ۔ جب کوئی دوکاندار یا کوئی شخص کوٹھے پر سے اس بیل کو بلاتا ہی تو بیل والا بیل سے کہتا ہی کہ بیٹیا شمبھو ناتھ دیکھو تمکو کون بلاتا ہے ۔ تو بیل خود بخود اسکے پاس جاکر کھڑا ہو جاتا ہی ۔ چنانچہ ۱۲ ۔ اگست سنہ ۱۹۰۶ء کو ایک جگہ کھڑے ہو کر بہت سے ہجوم مین اس بیل والے نے بیل سے کہا بیٹیا شمبھو ناتھ اس مجمع مین دیکھو حجام کون ہے ۔ بیل خود بخود ایک حجام کے پاس جاکر کھڑا ہو گیا ۔ پھر کہا اس مجمع مین پنڈت جی کون ہین ۔ پھر ۔ دیکھو عینک کسکی آنکھون مین لگا ہوا ہے ۔ زیادہ سر مہ کس شخص کی آنکھون مین لگا ہوا ہے ۔ سونے کے تعویذ کسکے گلے مین پڑے ہوے ہین ۔ بنیائن کون پہنے ہوے ہے ۔ عینک کس کے پاس ہے ۔ ہمارا پیسہ کس نے اٹھایا ہے ۔ وغیرہ وغیرہ ۔ غرضکہ یکے بعد دیگرے ایک سوال بیل والا کرتا گیا ۔ اور ہر ایک سوال کے بعد وہ بیل انھین خاص آدمیون کے پاس جاکر انکے جسم سے منھ لگا کر کھڑا ہوتا گیا ۔ ان حرکتون سے سخت تعجب ہوا کہ کیا بھید ہے ۔ پرانے ضعیف الاعتقادون کو معلوم ہوتا ہے کہ کچھ جادو کا اثر ہے ۔ کیونکہ ایک شخص نے جو کہ کسیقدر اس کام سے واقف تھا کچھ پڑھکر اس بیل والے سے کہا کہ اگر بیل کو تم میرے پاس بھیجدو تو جار آنے تمکو دون چنانچہ بیل والے نے کہا بیٹیا شمبھو ناتھ فلانی شخص کے پاس جاؤ تو بیٹیا شمبھو ناتھ ادھر دوڑے

پاس گھوم گھام کر کھڑے ہو جاتے تھے اس شخص کے پاس نہین جاتے تھے واللہ اعلم کیا معاملہ تھا ۔ اس موقع پر ہمکو ایک حکایت یاد آئی کہ اسی طرح ایک شخص ناندیا بیل لیکر کسی شہر کی سراے مین مقیم ہوا دن بھر وہ بیل لیکر شہر مین گھوما ٹکے سیدھے کرتا تھا اور رات کو سراے کی کوٹھری مین بیل باندھتا اور اور خود بھی اسی کوٹھری مین رہتا اور کوٹھری کا دروازہ بند کر لیتا تھا ۔ بھٹیاریونکا قاعدہ ہے کہ صبح صبح سرا کے مویشیونکا گوبر اور لید کنڈے تھاپنے کے واسطے جمع کر لیتی ہین چنانچہ اس بیل والے کی قیامگاہ سے ایکدن بھی گوبر نہ ملتا تھا کئی دن کے بعد بھٹیاریون نے آپسمین گفتگو کی کہ اس مسافر کے بیل کا آجتک گوبر ہمکو نہ ملا خدا جانے کس قسم کا بیل ہے کہ گوبر نہین کرتا اور یہ بیل والا تو تنہا ہی مگر رات کے صبح کے وقت کوٹھری مین دو آدمیون کی آپسمین باتین کرنے کی آواز آیا کرتی ہے خدا جانے کیا اسرار ہے ۔ غرضکہ شدہ شدہ پولس کو خبر لگ گئی ۔ چھاپا دھر لیے گیے ۔ تحقیقات ہوئی تو معلوم ہوا کہ وہ بیل نہ تھا بلکہ ایک خوبصورت لڑکا تھا ۔ اسپر یہ شخص عاشق تھا جال سے لڑکے کو بیل بنا رکھا تھا شبکو اسے بشکل انسان بنا لیتا تھا ۔ اور دن مین بیل بناکر شہر مین گھومایا کرتا تھا ۔ اس شخص کے پاس ایک جادو کی سوئی تھی جب وہ سوئی اسکے جسم مین لگا دیتا تھا تو وہ بیل بن جاتا تھا اور جب وہ سوئی اسکے جسم سے نکال لیتا تھا تو وہ انسان بنجاتا تھا ۔ چنانچہ یہ شخص جو شمبھو ناتھ بیل کو آجکل الہ آباد مین لیے پھر رہا ہے کہین اسکی تو وہی کیفیت نہین ہے ۔

کیونکہ بیٹیا شمبھو ناتھ کے حرکات تعجب خیز ہین بیٹیا شمبھو ناتھ کے ساتھ اسکے مالک کے بھی ناتھ لگنی چاہیے ۔ اور تب اسکی تحقیقات کرکے آگے ناتھ نتھنے والی آزادی کی کیفیت معلوم کرنی چاہیے اسکی دم مین رسا یہ کہان سے علم اعلیٰ پیدا ہو گیا ۔ اگر ایسا کشفی اور الہامی کاروری ترجیحی ہوئی ہی تو ہمارے خیال مین بیٹیا شمبھو ناتھ گورنمنٹ کے کھونٹے سے بندھے رہین تو مناسب ہو ۔ اسکے ذریعہ سے بدمعاشون ڈاکوؤن اور چورون کی تحقیقات نہایت آسانی سے ہو سکتی ہے ۔ اس سے بہتر تفتیش کا آلہ اور کوئی نہین ہو سکتا ۔ اسکی وجہ سے دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جایا کریگا ۔ اور بہت سے بچھیا کے باوا بیل نسیم بھی ہین ہونا ہیا جناب پیشینگوئیان کرکے خلق اللہ کے ہوش و حواس گدھے کے سینگون کیطرح غائب غلہ کرکے [illegible] ہوتا ہی بھی ہوگی پر وہ عجیب شمبھو ناتھ تمہارا الہامی دم گزا تو قادیانی صاحب بھی بڑھ گیا ۔

راقـــــم

(سمنا ۔ ا ۔)

دنیا کی نمایش مین جو لائے گئے مچھر
دوزخ کے شرارون سے بنائے گئے مچھر

ظرافت مجسم ۔ بے فکرون کے باوا آدم ۔ حضرت پنچ زاد اللہ ظرافتہ ۔

بندگیون سلام ۔ بیبیون تسلیم ۔ پٹیون کورنش گٹھون مجرا ۔ ڈبون آداب ۔ محبت کی ستلی سے سلوا کر مروت کی لاکھ لگا کر ۔ اشتیاق ملاقات کے چھکڑون مین لدوا کر جذبۂ دل کے ہمراہ روانہ کرتا ہون قبول فرمایئے ۔ آپ بڑے خوش نصیب ہین کہ برٹش حکومت کے سایۂ عاطفت مین پاؤن پھیلا کر چین سے سوتے ہین ۔ ہمارے شہر مین تو مچھرون کی عملداری ہے جو کمبخت شب و روز رعایا پر مصیبتین ڈھاتے ہین ۔ سچ ہے نہین کہ مچھرون کے سلطنت مین نہ انکم ٹکس ہے نہ محصول نمک نہ چنگی وغیرہ لیکن اس خونخوار حکومت نے مقرر کر دیا ہے کہ عورت مرد بچہ جوان بوڑھا رنڈا ہیجڑا مخنث خنثیٰ کوئی بھی ہو رات دن مین پلی بھر خون ضرور بطور خراج بلا ناغہ دیا کرے اب فرمایئے کہ سلسلہ وار قحط پڑنے کے سبب غلہ کی یہ گرانی میوجات کی قلت ۔ گھی ۔ دودھ ۔ مرغی ۔ انڈا ۔ ہر ایک کو کب میسر ہو سکتا ہی ۔ یہی چیزین ہین کہ جنسے جسم مین خون پیدا ہوتا ہے شب و روز مین پلی بھر خون چوس لیا جاتا ہے حالانکہ اتنی پیداوار ہفتہ بھر مین ممکن نہین اگر ان مچھرون کی یہی تعدی رہے تو وہ نازنین پری پیکر گل اندام معشوق جنکے ابھرے ہوے جوبنون اور گدرائے ہوے جسمون مین تولید خون کے سبب ایک خوشنما سرخی دلربایانہ جھلک دکھا رہی ہے ہلدی کی گرہ بنکر رہ جاینگے ۔ عشاق کا تو حال ہی نہ پوچھیے یہ تو روز اول سے بقول ہمارے ایشیائی شاعرون کے یہان پیدا ہوے ہین اول ہی سے ایسے لاغر ہین کہ ملک الموت کئی مرتبہ روح قبض کرنے کو آئے مگر بستر پر سوائے بخار کے کچھ نظر نہ آیا ۔ ہجر کی کاہشون نے بیچارون کو ایسا

مختصر کر دیا کہ بچپن ہی جاگیا غرارہ -
مچھر نے کا انڈا اوس کے یہان کا آسمان بنگیا - بدن مین
خون ہی نہین مچھر لسنے کیا لینگے -
خون ہی مجھ مین نہ تھا خون کا دعوی کیسا
ہان ہم ایسے لوگون کے لیے مشکل ہے کہ قانون قدرت
کے اثر سے زندگی بسر کر رہے ہین اور انسانیت سے
خارج نہین ہوے - اسلیے مچھر ونکا دانت ہمپر
بہت تیز ہے جب کچھ بس نہ چلا تو مجبور ہو کر یہ
مچھر نامہ نظم کر ڈالا جو آپکی نذر ہے -

مچھرون کا رونا

ہین نہایت ہی جفا کار و ستمگر مچھر
چین لینے نہین دیتے ہمین شب بھر مچھر
بھوک لگتی ہی نہین پیٹ بھرا رہتا ہے
سانس کے ساتھ نکل جاتے ہین اکثر مچھر
حشر مین نام جو پوچھین گے مرے قاتل کا
رو نگٹے جسم کے چلا ئین گے مچھر مچھر
تیرے دیوانون کو اب فصد کی حاجت کیا ہے
رات بھر بھونکتے ہین جسم مین نشتر مچھر
کس لیے عمر دو روزہ پہ ہے اتنا غافل
یہی کہتے ہین مرے کان مین آکر مچھر
رات بھر نیند نہین آتی ہمین اے سید
سونے دیتے ہی نہین چین سے دم بھر مچھر

راقم
س - م - ا
از بمبئی

بولے جاؤ

بس! خبردار!! آپ ہین کون؟ آج پھر دق کرنے کو
لیے آموجود ہوے اور مین اوس روز سمجھا چکا ہون
کہ یہ موقع دل لگی مجھے نہین بھاتی - گو زمانے سے مجبور ہون
مگر بھائی صاحب کمینہ مین بھی نہین ہون آپ کیا سمجھکر
آوازے کستے ہین؟ - بیوقت کی ہنسی اچھی نہین
(بولے جاؤ)

خاموش رہو جی! تمھارا سر بولے جاؤ - آپ سنئے صاحب
ہان تو مین اوس روز اس فکر مین تھا کہین سے
دو چار روپیہ قرض یا جسطرح ہو - ملین تو لیکر ڈنر
کا حصہ دون اور شرم رہجائے جوتہ بالکل ٹوٹ
گیا تھا - بارہ آنے والا سن سول ہے یہی سفید
ڈنر کا جوتہ لینا تھا - سوٹ کی تو خیر - ایسی بات ہی کہ برش
وغیرہ پھیرنے سے کچھ نہ کچھ صاف ہو ہی جاتا ہے -
(بولے جاؤ)

اسی دھن مین گھر پہونچا - دروازے پر کلب کا چپراسی
بغل مین کتاب دبائے موجود تھا - دیکھتے ہی بھوت کے
پیتالی کیطرح لپکا -
"جی بابو جی آپکا نمبر چندہ وصول کرنے مین رہگیا ہے"
قریب تھا کہ رگ مفاجات ہوجائے مگر نہین! مینے ذرا
سنبھلکر اوسے ڈانٹا" اسوقت مجھے ایک منٹ کی فرصت
نہین اور صبح سے تم کہان تھے" (بلا کسی جواب کے سنے
ہوے اندر چلا گیا) -
(بولے جاؤ)

خوش قسمتی دیکھیے بی گھربسی کے پاس پہونچا اونکا پہلا
سوال یہ تھا کہ "ہماری سونے کی بالی ٹوٹ گئی ہے -
اسے بنوا دو" قسم ہے کانون تک بات پہونچ بھی نہین
اور مینے بات ٹال کے دھیمی آواز سے کہا "اوہو تمھاری
خوشی بھی کرنی ہے" اور بالی کو میگ جیبٹ گرو رکھ "بانکی بسی
سے کہدیا کل لے گئی" اور جناب - ام لیکر مین پہونچا
کلب مین -
(بولے جاؤ)

(مین آپکے کلام نہین کرتا!!) خیر صاحب چندہ دیا شام کو
ڈنر تھا میز پر کھانا چنا گیا - ڈبل روٹی - بسکٹ کے
علاوہ اور مین کسی چیز کا نام نہین جانتا ہان وہ ڈبے
کی بند سڑی مچھلی - اور انگریزی کا متن - تسمیہ کہتا ہون
کہ بدبو سے استغفراغ ہوتے ہوتے رہگیا - مگر
یار لوگون نے مہذب جنٹلمین کہلانے کے شوق مین
اوسکی تعریف کے پل باندھ دیئے -
(بولے جاؤ)

اور مین نے بھی بھائی صاحب - ہان مین ہان ملائی -
ناحق کہکر نکو کیون بنتا اور لوگون کے دکھانے کی غرض سے
تین چار مرتبہ بسکٹ کے ٹکڑون پر مکھن لگایا - کھایا تو
نہین مگر دوسرون کی آنکھ بچا کر کوٹ کی جیب مین ڈال لیا -
ایک صاحب نے خلاف تہذیب پوچھا بھی کہ کیا کرتے ہو؟
مینے کہدیا کہ جی کچھ نہین جیب سے رومال نکالتا ہون -
(بولے جاؤ)

(پھر آپنے دخل دیا!) تو جناب اب اخراجات فیشن
پورا کرنے کے لیے مینے دیکھیے کیا ترکیب نکالی ہے -
اسٹیشن ماسٹر ہمارے محلے کے ہین - مجھے جانتے
ہین - جب کوئی ٹرین آتی ہے مین پہنچ جاتا ہون اور
جس کھڑکی مین ٹکٹ ملتے ہین - وہان باہر کھڑا ہوجاتا
ہون -
(بولے جاؤ)

ایسے موقع پر بھیڑ تو ہوتی ہی ہے اور ہر شخص چاہتا ہے
کہ ٹکٹ مجھے جلد ملے - تو جگہ تلاش کرکے اطمینان سے
بیٹھون - ایسے موقع پر اکثر پرانے فیشن کا کوئی
ہندوستانی نظر پڑ جاتا ہے - مین فوراً اوسکو
ڈپٹتا ہون - کہان جائیگا تم؟ جلدی کرو گاڑی جاتا ہے -
کوٹ پتلون کیوجہ سے وہ سمجھتا ہے کہ ریل کا بابو ہے -
خوشامد کرتا ہے - بابو جی ٹکٹ لوا دیجئے - مین دام
لے لیتا ہون - اور اگر وہ بریلی سے مثلاً لکھنؤ کو
جا رہا ہے تو ہردوئی یا بالامؤ تک کا ٹکٹ لادیا اور
باقی پیسے یارون کے ہوگئے -
(بولے جاؤ)

ایسے موقع پر وہ ٹکٹ کسی کو دکھاتا بھی نہین اور
ریل چھوٹ جانے کے خوف سے جھٹ کسی ایک
درجے مین گھس جاتا ہے - اکثر تیسرے درجے
مین جاکر مین سوتے ہوے مسافر کے کان پر زور
سے چلاتا ہون - ٹکٹ! ٹکٹ!! واللہ یہ بدحواسی
قابل دید ہوتی ہے - مسافر گھبرا جاتا ہے - ملتا
کچھ ملتا تو نہین - ہان لطف ضرور ہے - آج بھی
اسٹوڈنٹس آئیے (جیب کو بجا کر) یہ دیکھیے لایا ہون
نہ کسی کی تابعداری نہ ملازمت - مفت مین تیل
لیتا ہون -
(بولے جاؤ)

کوٹ پتلون کے اندر بلا پائپ کے لطف نہین ہے -
اور مجھے زیادہ اسٹیشن پر رہنا پڑتا ہے - دام
تو آ ہی جاتے ہی گئے ہین جاتا ہون - اگر کبھی کباڑی
کے یہان نیلام مین سستے دامون ملجائے
تو لاتا ہون - پھر کبھی ملونگا -

راقم

جانتا گو مین نہین انگلش تو یون ہی جھوٹ موٹ
مرے حق مین بس یہ گٹ پٹ ہی بڑی اکسیر ہے

بقلم
اے - یم - بریلوی

[illegible]

[illegible] کوہ کا [illegible]

[illegible] تعلیم [illegible]

برسات کا [illegible] جیسے شوریدہ سروں کو سب خیال [illegible] معنائیہ فصل بہاری کی آمد آمد [illegible] نسیم بہار [illegible] خوش آئند نغمہ خوان ہے جو ہمارے بیقرار دل کو [illegible] تو کو باتوسن مسنعت [illegible] فوراً رخت سفر باندھ لو یا بدھنا سنبھال ہم تاک کی سیدھ چل کھڑے ہوسے اور [illegible] کوہ و بیابان طے کرتے ہوسے اجمیر شریف جا پہونچے [illegible] کی دلچسپ سیرہون سے ایسا خوش [illegible] جی پھرک گیا چاروں طرف سر بفلک [illegible] کی قطار۔ کھائیوں میں [illegible] سے تمام پہاڑ دھکا ہوا [illegible] نظر آتا تھا [illegible] گرویدہ کیا کہ تمام [illegible] افکار دل سے دور ہوگئے [illegible] میں دنیا و مافیہا کی خبر [illegible] پورے [illegible] اور قدرتی دلچسپیوں سے خوب [illegible] مکان پر آئے تو ایکا [illegible] جی خشک ہوگیا۔ روانگی کے وقت [illegible] سیرہون کے متعلق لکھ لیے [illegible] میں پیشکش کیا جاتا ہے گر قبول افتد زہے عز و شرف

[illegible]

پھر بہار آئی ہے وحشت کے سامان اندنون
ہاتھ پھر جانے لگے سوئے گریبان اندنون
[illegible] مکان کیا ہے اسکا علاج
چل [illegible] ہے سوئے بیابان اندنون
پھول پھر [illegible] کے [illegible]
پاؤں میں [illegible] اندنون
نرگس [illegible] سیاہ [illegible]
[illegible] اندنون
سبزہ خوشنما [illegible]
خوش [illegible] اندنون
صحت [illegible]
[illegible] سخت نقصان اندنون
کیا سہانی [illegible] برسات [illegible]
لطف [illegible] فصل بہاران [illegible]
[illegible] وحشت بیابانی کا شوق
[illegible] بیابان اندنون
[illegible] سے چلکر شام کی اجمیر مین

وصل یکدن مین کہان وہ شام ہجران اندنون
تمام کو آئے [illegible] مانند سے تو پڑکر سو رہے
رات مین کیا تھا بجز [illegible] چراغان اندنون
صبح ہوتے ہی آ [illegible] منہ ہاتھ دھو چلتے بنے
ہر جگہ آیا نظر رونق کا سامان اندنون
عرس کے باعث ابھی سے زائرین آگئے
ہر طرح ہر وضع کے ہیں انسان اندنون
کوئی گورا ہے تو کوئی سانولا ہے واہ واہ
مختلف الوان کے ہیں جمع انسان اندنون
[illegible] کے حسن پر دھوکا ہے [illegible]
[illegible] شاید آئی ہیں پریان اندنون
[illegible] ملک ہے کان جواہر ہے یہان
[illegible] مرجان اندنون
[illegible] سے [illegible] دکھلائی دیتے ہیں سیاہ
[illegible] اندنون
[illegible]
[illegible] رات اندنون
[illegible] اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] اندنون
[illegible]
[illegible] اندنون
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوش
[illegible] ہوئے شادان اندنون
[illegible] احباب [illegible]
[illegible] پر دل و جان اندنون
[illegible]
[illegible] اندنون
[illegible] آگئے
[illegible] اندنون

راقم ——— [illegible]

[illegible] دہلوی

بے دوا و بے جراح علاج

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ امراض و جدید قدرتی علاج بلا دوا بے جراح۔ با تصویر اردو

مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کوہنی صاحب جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

۱- کیا میں تندرست ہوں یا بیمار ہوں قیمت فی جلد ۱۲

(۱) حقیقی صحت کی تعریف۔ (۲) باقاعدہ ہضم کی توضیح۔ (۳) ہاضمہ کی ابتری کے اسباب و نتائج۔ (۴) [illegible] (۵) انسان کا چہرہ گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آئندہ [illegible] دریافت کرنے کا علم۔ (۶) [illegible] قدرتی طریقہ تشخیص امراض [illegible] قدرتی طریقہ علاج بے دوا و بے جراح کا مقابلہ [illegible] مروجہ یعنی تشخیص و علاج سے مثلاً ایلوپیتھی (علاج بالضد یعنی ڈاکٹری۔ یونانی) ہومیوپیتھی (علاج بالمثل [illegible]) وغیرہ [illegible] تشخیص و تدبیر کا علمی و نفع و نقصان وغیرہ [illegible] وغیرہ

۲- حقیقی قدرتی غذا [illegible] قیمت فی جلد ۱۲

فہرست [illegible] کتاب نمبر ۲

(۱) [illegible] کیا کھائیں۔ ۹ ہم کیا پئیں۔
(۲) انسان میوہ خوار ہے۔ اسکا عقلی ثبوت۔
(۳) انسان کے دانتوں کی طبعی ساخت اور انکا [illegible]
(۴) انسان کی انتڑیاں۔ [illegible] پینے کی چیزیں۔
(۶) انسان کیواسطے طبعی غذا۔
(۷) بیماروں کے واسطے غذا۔
[illegible] وغیرہ وغیرہ

۳- قوت زندگی کا بڑھانا۔ قیمت فی جلد ۱۲

فہرست مضامین کتاب نمبر ۳

(۱) ہماری غذا کس طرح خون و بدن بنتی چاہیے۔
(۲) ہمکو کیا کھانا چاہیے (۳)(۴) بد ہضمی کا بہتر علاج۔
(۵) نہایت سخت قبض کا نہایت آسان علاج مع عقلی ثبوت و تجربہ
(۵) ہمکو کہان۔ کھانا چاہیے۔
(۶) ہمکو کب۔ کھانا چاہیے۔
(۷) بے اولادوں کے ہان صحیح و سالم اولاد پیدا ہونی کیواسطے مجامعت مباشرت یعنی ہمبستری کا بہترین طریق وقت مع عقلی ثبوت و تجربہ وغیرہ وغیرہ وغیرہ

— ہر سہ کتب مندرجہ بالا بہ ثبت قیمت آنے پر یا بصیغہ وی۔ پی۔ پوسٹ بحوالہ اس اخبار کے مترجم صاحب سے مل سکتی ہیں۔ محمد امیر مرزا صاحب۔ اجنٹ ڈاکٹر لوئی کوہنی صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا گلی میر مدارسی۔ کھڑکی فراش خانہ دہلی

اگر کسی [illegible] ہی کا شوق ہے اور [illegible] کیلئے [illegible]

آزاد ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ ۲۳ اگست ۱۹۰۶ء

مُراسلہ

غالب بُرا نہ مان جو واعظ بُرا کہے
ایسا بھی کوئی ہے کہ سب اچھا کہیں جسے

تقریبًا ایک مہینہ سے عالی جناب مہتمم صاحب ندوۃ العلماء کے متعلق جو مضامین نیر اعظم میں نکل رہے ہیں یہ امر تو سکے لوان مختلفہ سے کہ نہیں کیا کہنا ہے ایسی تحریر کا جسکے ہر ہر ٹکڑے سے مختلف اقسام کے پھولون کی خوشبو آئے ع

خط انکا بہت خوب عبارت بہت اچھی
اللہ کرے حسن رقم اور زیادہ

نامہ نگار صاحب کی تعریف لکھنے کو تو مین نے لکھدی لیکن مجھے خوف ہی تو اسکا کہ کہین نامہ نگار صاحب اس تعریف کرنے پر جامہ سے باہر ہو جائین تو اچھا لیجیے اب ذیل کی تحریر پر نظر ڈالیے۔

لائق نامہ نگار صاحب آپکو لکھتے وقت اتنا بھی خیال ہوا کہ ہمکو کیا لکھنا چاہیے اور کیا لکھ رہے ہین اپنا کیا مدعا ہی اوسکے برخلاف خود ہی تحریر سے صاف صاف ظاہر ہی کہ لائق نامہ نگار نے کیسی خیالی صورت کی تصویر کھینچی ہے۔

اب غور طلب امر ہے تو یہ ہے کہ لائق نامہ نگار صاحب اس قسم کی تحریر لکھنے پر کیون آمادہ ہوے اسکا اصلی سبب یہ ہی کہ آپ بہت ہی شوخ مزاج تھے۔ جسکی وجہ سے فساد برپا ہو جانے کا خیال تھا اور بارہا آپکو اس سے منع بھی کیا گیا مگر آپنے اپنی جبلی عادت نہ چھوڑی اسپر بھی عالیجناب مہتمم صاحب نے بہت ہی ہمدردی کے ساتھ نصیحتین کین کہ شاید اُن سے کچھ متاثر ہون مگر آدمیت بھی شرط ہے بقول شخصے کتے کی دم بارہ برس تک ٹیڑھی ہی رہتی ہے اور چونکہ بعض لوگون کی فطرت ہی مین کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہوئی ہے اور کسی کام کی روک تھام سے اور بھی زیادہ بھڑکنے لگتے ہین اسلیے آپکی آتش شرارت اور بھی زیادہ مشتعل ہوئی جسکی وجہ سے دوسرے طلبا اور ملازمین کو زیادہ ایذا پہونچنے کا کھٹکا ہوا اس خیال سے عالیجناب مہتمم صاحب کو نام خارج کردینے پر مجبوری ہوئی اس حالت پر بھی ہمارے خیرخواہ عالیجناب مہتمم صاحب نے بہت ہی ہمدردی کی اور اس طریقہ سے نام نہ خارج کیا جیسا کہ اور اسکولون سے ایسے مفسد لڑکے نکالدیے جاتے ہین۔ بلکہ ایک مہذبانہ اور شریفانہ طور سے خارج کردیا۔ اگر اس خاص ہمدردی پر بھی کوئی شخص اپنے خیرخواہ افسر کو بُرا بھلا لکھے اور بہتان باندھے تو اس شخص کے متعلق کیا خیال کیا جاسکتا ہی۔

کیونکہ ایسے ہی ایسے لوگ تھے جو ہمارے پیشوا رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جانتے تھے کہ یہ حق پر ہین اور حق کہہ رہے ہین مگر اسپر بھی آنحضرت کو بُرا بھلا کہنے سے باز نہ آتے تھے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

دوسرے یہ کہ لائق نامہ نگار صاحب جو اس بات کے شاکی ہین کہ مہتمم ہی صاحب کی بدنظمی اور بداخلاقی کیوجہ سے ہم نام خارج کراکر چلے آے۔ (لعنت اللہ علی الکاذبین) اور آپ ہی کیوجہ سے انتظامی امور اور تعلیمی حالت خراب ہو رہی تھی۔

ہم بغیر تملق اور چاپلوسی کے کہتے ہین کہ ہم نہ آپکے ہم وطن اور نہ ہم ضلع کہ جسکی وجہ سے کوئی خصوصیت ملحوظ نظر ہو ہمارے خیال مین اگر انتظامی امور اور تعلیمی حالت آپ ہی کی ذات خاص سے درست ہی (اگر شمس العلما مولانا شبلی نعمانی ندوۃ کے داہنے بازو ہین تو آپکے بائین بازو ہونے مین کچھ کلام نہین) اور لڑکون کی حالت اور علمی قابلیت آپ ہی کی وجہ سے بڑھتی جاتی ہے چنانچہ میرا خود ذاتی تجربہ ہے کہ زمانی میڈیکون کو خوشبو بدبو کی کیا تمیز اور جن لڑکون کی فطرت ہی مین کج فہمی داخل ہو تو ایسے لڑکون کو علم آنے سے کیا واسطہ۔ جیسا سعدی (علیہ الرحمۃ) نے ایسے موقع پر کیا خوب کہا ہے۔ ع

تربیت نا اہل را چو گردگان برگنبد ست

اور نہ فلسفہ کی رو سے ایسے لڑکون کو علم آسکتا اسلیے کہ قابل کو مقبول کے ساتھ جمع ہونا چاہیے۔

اب رہی یہ بات کہ لائق نامہ نگار صاحب جو ہم لوگون کو شرمناک افعال مین داخل کرتے ہین تو یہ اظہر من الشمس ہے کہ ہم لوگ اس قابل نہین اور اوپر ہم بیان کرچکے ہین کہ قابل کو مقبول کے ساتھ جمع ہونا چاہیے اور نہ ہم لوگون کیطرف اسکا چرچا ہے نام خدا قائل صاحب کی ابھی کمسنی ہے۔

اب تعجب خیز امر ہے کہ اڈیٹر صاحب نیر اعظم اس قسم کے لغو مضامین کیون شائع کرتے ہین (اور لطف یہ ہے کہ آپ جابجا چٹکیان بھی خوب لیتے ہین) کیون اڈیٹر صاحب خود را فضیحت دیگرے را نصیحت۔ کیا فارسی باتون کو بھول گئے؟ زیادہ کریدنے سے عفونت سے دماغ ناظرین پراگندہ ہوگا۔ اگر کچھ بھی کسی کو غیرت ہوگی اشارہ سمجھکر مہر سکوت زبان پر لگائے گا۔

اگر آئندہ سے اس قسم کے مضامین شائع ہوئے تو پھر ہم بھی جب کیا چٹھا کھولنے پر کمر باندھ لینگے تو لنگوٹی سنبھالنا دشوار ہو جائیگا۔ اسی موقع شعر ہماری نے کیا اچھی بات کہی ہے۔ ع

اچھا ہے کہ دل ہی مین رہے راز محبت
بات اپنی پرائی ہوئی جب نکلی دہن سے

اور آپ اپنے کو جو قومی ہمدرد سمجھتے ہین اور قوم پر مردہ نے حال پر اپنی ہمدردی کا اظہار کرتے ہین یہ کل باتین آپکی ریائی ہین ع

بظاہر باطن بڑے صاف طینت
ریاض آپ کو کچھ ہمین جانتے ہین

اگر آپکو کچھ لکھنے کا شوق ہے تو حق بات لکھیے کہ جسکا قوم پر کچھ بھی اثر پڑے ورنہ بیہودہ تو تو مین مین سے کیا فائدہ اور دوسرے یہ اس قسم کے مصنوعی اور اختراعی مضامین سے کیتک کام لین گے اور الصدق ینجی والکذب یھلک کا اپنے کو مصداق نہ بنایے اور اس شعر پر عمل درآمد کیجیے۔ ع

جسکا انجام مصیبت وہ خوشی بھی ہی بُری
جسکا انجام خوشی ہو وہ ملال اچھا ہے

راقم

نہین ہے بات کی برداشت ہم نازک مزاجونکو
طبیعت کے کشیدہ ہونے کو خنجر سمجھتے ہین
نقلم مدعی فتنے اوٹھاتے ہین اٹھانے دو جلیل
قلب پر سکتے جو بیٹھے ہین اوٹھا سکتے ہین

خبرین

۲۷ اپریل کے معاہدہ تبت کا مضمون شایع ہوا ہے جسکے شرائط بعینہ وہی ہین جنکا بیان یکم مئی کو لارڈ فنز مارس نے کیا تھا۔ (اودھ اخبار)

شملہ۔ یہ رعایت یکم اپریل ۱۹۰۵ء سے کیگئی تھی کہ پوسٹ کارڈ مین جس جانب مکتوب الیہ کا نام لکھا جاتا ہی اُسطرف بھی خط کے عبارت درج ہو بشرطیکہ پتہ اور ڈاکخانہ کی مہرون اور دوسرے نشانات سرکاری لیے جگہ چھوڑ دیجاے۔ رعایت مذکور پتہ کی جانب نصف کارڈ سے کم حد تک کے لیے نہین ہے اور اسکا نشان ایک آڑے خط کے ذریعہ سے دیدیا گیا ہے۔ اب تجربہ سے معلوم ہوا کہ جب اس آڑے خط کے ذریعہ سے پوسٹ کارڈ دو حصون مین تقسیم کردیا جاتا ہے تو اسکے استعمال مین بعض قباحتین پیدا ہوتی ہین۔ نصف

بالائی حصہ کارڈ پر جو عبارت لکھی جاتی ہے اس سے
پوسٹ کارڈ کے پتہ اور نشان مکتوب الیہ کا پڑھنا
دشوار ہوجاتا ہے اور افسران محکمہ ڈاکخانہ کو اسکے
پڑھنے میں بڑی دقت و پریشانی لاحق ہوتی ہے
اسلیے گورنمنٹ ہند نے قرار دیا ہے کہ کارڈ کو اوپر کے
خط کے ذریعہ سے تقسیم کرنے کی ممانعت کیجائے
آئندہ سے اگر پتہ لکھنے کے نیچے کیطرف خط کی عبارت
درج کیجائے تو اوس جگہ کو سیدھے خط کے ذریعے
سے تقسیم کر دینا چاہیے یعنی پوسٹ کارڈ میں ایک سیدھا
خط اوپر سے نیچے کیطرف کھینچا جائے اور داہنی
طرف کا نصف حصہ ڈاکخانہ کی مہروں اور ٹکٹوں اور
پتہ کے لیے مطلقاً چھوڑ دیا جائے [illegible]
میں بھی عام قاعدہ پایا جاتا ہے لیکن [illegible]
[illegible] ہوگا تاہم اس [illegible]
وہ پوسٹ کارڈ جو [illegible] قسم کے پاس جلسہ ہین [illegible]
میں آیا ہیں - (ہمدم)

۱۴ اگست - لندن - اخبار ٹیمس یقین کرتا ہے کہ [illegible]
تبت کے ان شرائط [illegible] کی [illegible]
ہیں ایسی بیداری اور اضطراب پیدا ہوئی ہو جو چین نے بالمقابل
معاملہ میں [illegible] کی گئی تھی یہ اوسکو بھی امید ہے
کہ مسٹر [illegible] ان خیالات کی بھی تصحیح کر دینگے جو تبت کے
گوشہ نشینی کے [illegible] اسوقت پیدا ہوئے
جب ڈاکٹر [illegible] کو اوس میں جانے کی اجازت
نہیں دی گئی اس اصول سے تبت میں [illegible]
پالیسیان قائم ہونگی جو ایک ایسی نظیر ہے جسکو برٹش
حکمت عملی ہمیشہ شکست دیتی آتی ہے اور اس سے
اوس احسان مند کرنے والی تبدیلی کو بیدا ہوگی جو سر [illegible]
[illegible] نے کی تھی - (〃)

شاہ [illegible] نے اعلان کیا ہے کہ وہ ایک [illegible]
[illegible] قائم کرینگے جسمین تمام فرقون کے قائم مقام
ہونگے [illegible] جاری کرینگے - [illegible] برٹش
سفارتخانہ سے چلے گئے لیکن [illegible] ابھی باقی ہیں
جنکے ذاتی دعاوی ہین - [illegible] طہران کو واپس آرہے ہین
(〃)

۱۵ اگست - لندن - سلطان المعظم کو خفیف
[illegible] اور بعض سرکاری کامون کی جانب متوجہ
ہوئے ہیں - (〃)

[illegible] ٹیمس نے ایک خاص مضمون میں جو سر بیفیلڈ فلر
کے [illegible] ہونے کی نسبت ہے بیان کیا ہے کہ درحالیکہ
[illegible] اسباب و وجوہ لارڈ منٹو سے
[illegible] کے اخراج کو

بارہ میں تھے اسکا خیال ہے کہ وہ غالباً اس امر کے دریافت
کرنے میں قاصر رہے ہیں کہ غیر جانبداری کے لیے گورنمنٹ
کا یہی رویہ ہونا چاہیے جو سر بیفیلڈ فلر کے عہدہ انتظام
زیادہ ہے - وہ بیان کرتا ہے کہ سر بیفیلڈ فلر کی کنارہ
کشی سے مسلمانون کے اعتبار کو سخت صدمہ پہونچا ہے
جنکو اس بات کا خوف پیدا ہوا ہے کہ ہندوؤن کے
راضی کرنے کے لیے انکے فوائد قربان کیے گئے ہین
تاہم اوسکو مسٹر ہیر کی قابلیت اور تجربہ کاری پر پورا پورا
اعتماد او بھروسہ ہے - (〃)

۱۱ اگست - جرمن سرجن برجان قسطنطنیہ کو طلب
ہوئے تھے لیکن یقین کیا جاتا ہے کہ سلطان المعظم عرق النسا
کے اسیر مبتلا ہین جس سے اونکو سخت تکلیف ہے اگرچہ
خطرناک نہین ہے - (〃)

قسطنطنیہ کے یونانی حلقون میں اس خوف سے
بہت بڑی بیقراری پائی جاتی ہے کہ مبادا یونانیون
کے خلاف کوئی [illegible] ہو سکتا ہے صرف سوشل
نفرت ہی ہوگی بلکہ خیال کیا جاتا ہے کہ اوسکا باعث
[illegible] بلگیریا کا بائیکاٹ سمجھا جاتا ہے - (〃)

جاپان نے چین کو اطلاع دی ہے کہ وہ ڈالنی
مین ایک پرمٹ آفس قائم کرنے کے لیے آمادہ ہے - اسی
قسم کے انتظامات شمالی منچوریا کے سرحدی مقامات پر
اسلیے کیے جائینگے کہ جاپانی اور روسی ریلوے کی
آمد و رفت یکسان اور مساوی ہوجائے - (〃)

شاہی اطبا نے ایک آسان و سادہ لیپ سے
سلطان المعظم کے درد و تکلیف مین بہت بڑی تخفیف
کر دی ہے جو مثانہ کی بیماری [illegible] مبتلا ہین - (〃)

ایرانی کالونی کی ایک پذیرائی کے جلسہ مین جو سفارتخانہ
لندن مین ہوا ایرانی مہتمم معاملات نے وزیر اعظم کا ایک
ٹیلیگرام پڑھا جسمین ایک قائم مقام اسمبلی کے قائم کرنے
کی اطلاع دیگئی تھی اور ایک [illegible] مین شاہ کے
ان اعلی ارادون کا ذکر کیا ہوا اپنی رعایا کی بہبود اور
تعلیم کی نسبت رکھتے ہین - عدہ ایرانی نو آبادی نے
وزیر اعظم کو ایک تار برقی روانہ کی جس مین شاہ کی عنایتونکا
شکریہ ادا کیا اور ہز مجسٹی کے لیے درازی حیات کی
دعا کی - (〃)

۱۵ اگست - لندن - سر فریڈرک لیلی نے اخبار
ٹیمس کو ایک چٹھی لکھی ہے اسمین وہ بیان کرتے ہین کہ
اوس ابتدائی پابندی اور [illegible] جسنے تمام ہندوستان
کو امن و امان کے ساتھ متحد کر دیا [illegible] آسانی سے
اوسیر حکومت کیجاتی ہو عملی نتیجہ یہ یقین کیا جاتا کہ اوس ملک
مین ظلم و تعدی کبھی [illegible] جائز اور

[illegible]
کا رروائی مناسب [illegible] سر فریڈرک کی رائے
ہے کہ ایک سوسائٹی اتفاق آدمی خیال کریگا کہ اعلی گورنمنٹ
ایک ایسے سکول کی طرفدار ہے جہان حکومت بالائی طاقت
رکھدی گئی ہے اور جسکی تعلیم مزید برآن انگلش رویہ
سخت خلاف ہے - (〃)

جنگ ایجیا لوس کی بلغاری خبرون مین بیان ہے کہ
لڑائی صبح سے آٹھ بجے شام تک ہوتی رہی - سات
آدمی مارے گئے مگر زخمیون کی تعداد معلوم نہین ہوئی -
یہ بات تسلیم کیجاتی ہے کہ شہر کا اکثر حصہ جل گیا تھیٹر
مین ماتم ہو رہا ہے - اور تھیٹر بند مین آدھی رات کو
کل نوجوان مین ایک مجمع ہوا تھا - (〃)

نوکل ترکی اخبارات نے مضامین شائع کیے ہین
جنمین وہ سلطان کی شفایابی پر مسرت ظاہر کر رہے ہین
سلطان نے اون تمام قیدیون کی رہائی کا حکم صادر فرمایا
ہے جو اپنی سزا کی دو تہائی میعاد کاٹ چکے ہین - (〃)

رسید زر

بشکر گزاری تمام معاونین اخبار کے نام نامی ہمراہ رسید زر
درج کیے جاتے ہین کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک خاموش
ہین توجہ فرمائین اور شکریہ کا موقع دینگے -

عالیجناب عبدالحسن خانصاحب تعلقدار - ۱۱/ ؎
جناب قاسم یوسف صاحب - ؎
عالیجناب صاحب سکریٹری ڈائمنڈ جوبلی سیریز ۵ ؎
جناب [illegible] برج لال صاحب گپتا سکریٹری [illegible] ؎
عالیجناب منشی احمد علیصاحب تعلقدار - ۵ ؎
جناب ست نام سرنسنگھ صاحب - ۵/۱ ؎
جناب محمد امیر مرزا صاحب - ۱۱/ ؎
جناب پیر منور محمد صاحب ڈپٹی کلکٹر - ؎

ذرا ایک نظر ادھر بھی

ذرا آزمایئے — (زمانے کا نایاب تحفہ)

بنرجی کمپنی کا خوشبو دار خوشنما رنگ گلابی عطریل کا تیل جسکی
تعریف میں قلم قاصر ہے - اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے
شامل کیگئی ہین جو دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و
تازہ رکھتی ہین سر و دماغ کی بیماریون کو دفع کرتا ہے - سر کے
درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ کمپیوڈائیم اور جڑون کو
مضبوط بناتا ہے - زیادہ تر طالبعلمون کو اور ان اشخاص
جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - اونکے واسطے بہت
ہی فایدہ مند ہے اور تجارتی ہی دوکان ——— سے نو ایجاد ہوا ہے
زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا
قیمت فی شیشی ۱ رعلاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر دادکا مرہم - یہ مرہم گو کیسا ہی
پرانا ہو یا سیا ہو نافانا مین اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانے کے ایسا
معلوم ہوگا کہ کبھی ہوا ہی نہ تھا قیمت بھی کچھ نہین صرف ۳ فی ڈبیہ

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانیکا سفوف - یہ سفوف لاجواب ہے
اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ
ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ فی تولہ فی شیشی ۶
نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنے سفوف دافع بخار
بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے
فا یدہ ہوجاتا ہے قیمت ۸ عدد پوڈیہ ۶

نمبر ۵ - **نو ایجاد گولیان ضابط** - گولیان حد درجہ
کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہے
قیمت ۶ عدد گولی عہ
ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلی درجہ کا ضبط ہوتا ہے
شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے
مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی
دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی ہو
صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ
استعمال کیجاے تو بالکل آرام ہو جائیگا - قیمت بارہ خوراک عہ

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا روغن — یہ روغن ہر عام کے
ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت
نے نوجوانون کو بالکل ادھ موا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف فطرت
حرکتین بہت زیادہ ہوگئی ہین جسکی وجہ سے یہ روغن واسطے
رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ
یا جلن نہین ہے - قیمت ۸ فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن مسوڑھونکا ورم - دانت
کا کیڑا دانتون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال
سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین
یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ ر
فی شیشی ۔ بچون کے کرم شکم یعنی کیچوونکی دوا - تلی سودا جی
چوبچیا - انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے
کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب
کے لیے - ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور
متصل شفاخانہ سرکاری وشوالہ لالہ کنھیا لال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دوا ساز ہین میرا
اسنے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین سہارنپور
دستخط ۷ - جولائی ۱۹۰۱ع
جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکیٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو
بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور
کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - یہ
ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و
نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے
یہان موجود نہو -
۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ع
سہارنپور
دستخط جی - اے - لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسرس ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور
نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے
دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳½ برس تک میری نگرانی
مین رہے ادویہ مہیا کین -
اس دوکان مین ادویہ کثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان
فرمایشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین
یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز و دوا فروش قابل اعتبار ہین کیونکہ
نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی سے
سلامتی اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس
کی امداد و سرپرستی انپر اسیطرح قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین سہارنپور
۲۴ - مارچ ۱۹۰۶ع دستخط ڈی ڈبلیو - سکاٹلینڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۰۶۰۲۸

سیکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ
آریہ دندان سازی کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین - کمانی دار اور
بے کمانی دونون قسم کے -
پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم
رکھی گئی ہے - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے
اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی
کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان کو
دوسری جگہ اسکی خاطر سفر وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے -
غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت
ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعے سے بنوا سکتے
ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہین -
المشتہر - لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد
لکھنؤ

سرگزشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت
کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون خریدار
قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اور دل لگی ہر قصہ
قصہ مضحک واقعات سے شروع سے اخیر تک بھرا ہوا -
اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن
نہین کوئی صفحہ پڑھا جاے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن
کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ
طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خاقانی و مرزا سودا
ابو اسحق عبید زاکانی - دغیرہم اور انگریزی مارک لیمن -
ڈگلس - جیرالڈ - ٹھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوئین وغیرہم
کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا نقشہ کھینچا گیا ہے - اول تا
ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - انہین
طرز بیان - انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول
بابے بسم اللہ سے تا بہ تمت تک بالکل کشت زعفران
ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا
کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف
دفتر اودھ پنچ سے مل سکتا ہے

عرق ماء اللحم

اصل عرق ماء اللحم یہی

انگور ہی سیب - ادرک ہی ...

عرق ماء اللحم دوا و غذا کا کام دیتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار بڑھتا ہے

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

نصف درجن ... - درجن بوتل ...

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (رجسٹرڈ)

مطبع ... اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

REGD A 16

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

[illegible]	[illegible]	کالم	[illegible]	[illegible] کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

مسٹر کیمیاگر کی دوائیں

روح حیات

میں جادو گر نہیں ... [illegible]

روح حیات کے خواص

[illegible]

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے

[illegible] ... بغرض اطمینان خلایق درج ذیل ہے :-

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر [illegible]	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے
۲ [illegible]	۷۸ روپے	۷ آنے
۳	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۳	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴	۱۵۲ روپے	۲ آنے
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

کیا آپ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی [illegible]

میری کیمیاگری کا ثبوت

[illegible]

مردمی کا بکس

قیمت ... روپے

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

[illegible]

نوٹ [illegible]

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت

حب ... دافع ... [illegible]

بال اڑانے کا تیل

جوہر عطر شمیم

تریاق طاعون

سوس کی ... دوائی

حب دافع سوداوی

روغن

[illegible]

پتہ :- محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائیٹر شفاخانہ عام - لاہور

ٹائم ہی ہیرا ہے

کیون [illegible] کروگے یاران سے بھی قسمت بازی جب یا ہمی [illegible] ایک نہ ایک بہانہ موجود - اب ترکیب معلوم ہو گئی [illegible] رہا - خوبی ہے [illegible] بنگال مین ایک پارسل بابو کی بابت اون کہا یان بیا یا کرتا تھا کسی زندہ جولاہے سے بگڑ کر باپود وست تم بھی کیا یاد کروگے چپکے سے بابو کے سر پر تیزاب ڈالدیا - [illegible] بال اور ٹوپی جل جلا کر معلوم نہین اثر کہا تک ہو [illegible] تدبیر تو خوب سوچی نہ لڑنے کی ضرورت نہ [illegible] کی حاجت - ہاتھ مین شیشی [illegible] کرلے گئے اور چپکے سے خالی کر کے چلے آئے - [illegible] حضرت ایجاد کرنے والے کا بایان قدمون [illegible] بھی سہنے خاطر کون کہتا ہے کہ ہندوستانی [illegible] بڑھ جانے کی کوشش نہین کرتے؟ کیا یہ جدت اور ایک (ٹھکوری) نہین اور اسکا موجد ہندوستانی [illegible] حقیقت یہ ہے کہ سب باتین حوصلہ افزائی اور [illegible] سے ہوا کرتی ہین مگر یہان بجاے تعریف کے [illegible] لگے پڑتی ہین - پھر سوچیے تو کہان سے ؟ اور [illegible] بھی تو [illegible] کسی [illegible] کیا جائے ؟ [illegible] آپ حسین [illegible] اس تدبیر کے موجد [illegible] پولیس مین دھروادیا - یہ صلہ ملا غریب کو اس نادر ایجاد کا - اب سنیے یہ بات کہ ایسی تدبیر کیون سوجھی - یہ فضول ہے ذکر تو یہ ہے کہ یہ تدبیر تو [illegible]؟ یہ اپنی اپنی ہمت اور طبیعت ہے - وقت کی [illegible] بات ہے - جد مغز [illegible] لیکن کیا اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ صاحب کو دھوکے موجد نے گھڑی کیون ایجاد کیا گھڑی بنائی ہوتی - تو یہ فضول ہی ہے ؟ -

یہ اپنی اپنی ہمت ہے تعرض کیا خصومت کیون
کسی کی دوڑ مسجد تک مری کوے بتان تک ہے

بقلم
اے ایم بریلوی

مختصرات صاحب

آپکی تقطیع تو دیکھیے - ننھا سا قد [illegible] کی کھونٹی یا بچون کا کھلونا - [illegible] داڑھی [illegible] زاہد خشک کا خاکہ - رنگ کی سیاہی قابل قدر - کھڑے ہو گئے تو تار کول کا پیپہ سمجھنے لگے - چار آدمیون مین بیٹھ گئے تو معلوم ہوتا کبوترون مین بھری پر کٹی بیٹھی ہوئی ہے - پھرتی کا یہ عالم کہ گویا پٹیر [illegible] پھدک رہا ہے - پاؤن مین [illegible] [illegible] وحشت کا یہ زور کہ باعتبار رنگ صحرا - کینچی کا بھالو اور باعتبار قد کشت بیقراری کا آ تو بنے ہوے ایک جگہ قرار نہین - کھانے پینے کے معاملہ مین مرحوم ذوق کے مرید (تکلف مین ہے تکلیف سراسر) معلوم ہو جائے کہ آپکے یہان (پڈنگ) تیار ہوئی ہے پھر ممکن ہی نہین کہ بلا کھائے وہان سے ٹلین - اس چھوٹے سے قد پر بھی ڈیڑھ [illegible] کا راتب صاف کر دینا کوئی بڑی بات نہین کوئی کھلانے والا ہو بس یہ اوسکے مرید ہین - سنتے ہین اپنے گھر کی روٹی کھانا حرام سمجھتے ہین - کھانا کھلا دیجیے یا کم از کم چاے ہی پلا دیجیے - (چاے کے ساتھ انڈا ضرور ہو) پھر جس شریف آدمی کو آپ چاہین ایسے گالیان دلوا دیجیے - اپنے گھر خواہ دن بھر نہ ملے لیکن دوسرے شخص کے مکان پر پانچ منٹ کے بعد ایک پان چاہیے - (اعاذنا ہو) مزاج مین رعونت اسقدر کہ بات نہین کرتے [illegible] - پہلے منہ بنا لین گے پھر [illegible] مین ہونگا یہ خواہش ہوتی ہے کہ بنگلہ کی منڈیر پر جا بیٹھون - ہندوستانی سے بات کرنا خلاف شان ہے شریف کو جہانتک ہو سکیگا دق کرینگے - بنے بنائے کام مین ایک نہ ایک شق نکال دینگے کہ وہ بگڑ جائے - تہذیب کا یہ حال ہے کہ پتلون نما پائجامہ [illegible] وقت جانگون تک [illegible] چڑھا لیتے ہین (لڑکی کیوجہ سے زیع ہین) [illegible] فریفتہ ہین خواہ وہ منہ لگائے یا نہ لگائے کہ رہا ہون [illegible]

دل وجان سے فدا ہون تم بولو یا نہ بولو

مذہب سے نفرت ہے کیونکہ انسان ترقی نہین کرسکتا جبتک وہ قید مذہب سے آزاد نہو - روزے فضول مین نقول .... مرحوم کے دماغ مین خرابی آ جاتی ہے انسان مہینہ بھر بھوکا مرنے سے کمزور وسست ہو جاتا ہے - نماز کی تیغ ہی نہین رکھتے صبح کو دن چڑھے آنکھ کھلتی ہے - اسلیے مجبوری ہے - ظہر و عصر کچہری کی نذر ہین - مغرب کے وقت اکثر کمپنی باغ مین ہوتے ہین اور عشا کی نماز تو بھائی صاحب روٹی کھا کر جو لیٹے تو پھر اوٹھا ہی نہین جاتا گفتگو کے وقت اظہار قابلیت کے لیے سوچ سوچکر مغلق الفاظ اوگلتے ہین - بایں ہمہ صفات ناک پر مکھی نہین بیٹھنے دیتے - غرضکہ آدمی کیا یون کہو کہ - بیاض آدمی آدمیت کا نقش مہمل جسم انسانیت کا جزو معطل طوفان حماقت کا سیلاب عظیم - اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم -

مخاکسار - مدد خدا - عرف نوری
بقلم - اے یم - بریلوی

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

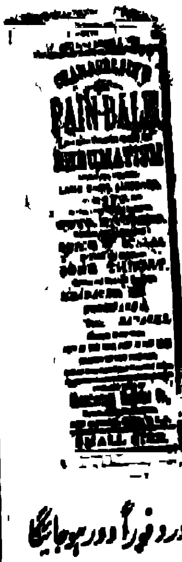

چیمبرلین کا پین بام

پیٹھ کا درد - پہلو نکا درد - پٹھونکا درد - سر کا درد - چوٹ
گٹھیا - گٹھیا - گٹھیا

کو دور کرتا ہے

گٹھیا کیا ہے ؟

متورم اور دور کرنے والے اعضا تکلیف دہ اور سخت درد - ماؤف پٹھے - بے چینی - اور بے دردی ان شکایتون کا نام گٹھیا ہے - اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے -
پہلی مرتبہ جب یہ درد کے مقام پر ملی جائے تو محسوس ہوگا کہ ہڈی تک آرام پیوست ہوگیا ہو اور درد فوراً دور ہو جائیگا اور اسکے متواتر استعمال سے علاج پورا ہو جائیگا -

صرف جڑی بوٹی سے بنایا جاتا ہے
ہاتھ تک نہین لگایا جاتا ہے -

ہر جگہ بکتا ہے -
چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ
بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ آٹھ آنہ

تاریخ مسجد

ڈیر ایڈیٹر

کل ایک حضرت ریشائیل سفید ڈاڑھی کی جھاڑ و سنبھالے لرزتے لرزاتے اینجانب کے عنایت فرما حافظ [illegible] حسین صاحب ضیا خلف الصدق جناب حافظ املا حسین صاحب ظہور و عرفانی رئیس میرٹھ کی خدمت میں آئے اور مسجد کی تاریخ کے طالب ہوئے ۔ آپنے فی البدیہہ لکھوادی ذرا سنئیے ۔

خوب بنائی مسجد خوب	سبحان اللہ صل علی
بانی ڈپٹی عبد رحیم	مرکز طاعت موقعا
مطلب خاص [illegible]	تحت جلکے پوچھے بنا
تاریخ اسکی لکھدو ضیا	اختر مسجد بابِ جزا

[illegible] ۱۳ ۲۴

بقلم
مشرائے آرا از میرٹھ

استعفائے فلر و مسلمانان ہند

جناب مدیر محترم " اودھ پنچ " لکھنؤ

عزیزا ۔

این روزہا تغیر حکومت بنگال شرقی زبان زد عام علی الخصوص مسلمانان ہندست ـ یعنی استعفائے [illegible] فولر انقلاب عظیمی در اسلام ہندستان انداختہ [illegible] بیہ یشنا نقل مجالس غالب مسلمین ما [illegible] گشتہ ہست خوب بنی پرسید چرا بگو بدیں عالم یک [illegible] ہندوستان مستعفی شدو مسلمانان سایر تاداین [illegible] چہ [illegible] سوال بسیار برجائی ہست و اگر کوتہ بینی راشعار خود نسازیم خواہیم فہمید کہ قضیہ مذکور نکتہ فہم دقیقی امر روز براے مستقبل ما اسلامیان پیش آوردہ تا حالا ہر قدر برادران ہندوی ما ہیجان نمودند و مسئلہ حریت خود و [illegible] ہند را مطرح مباحثہ داشتند ما بد بیگانہ ساکت و صامت بخواب غفلت رفتیم و برج مشیدہ وقصر خورنق در خواب دیدیم بعبادتی آخری از ہمراہی با ہموطنان خود کنار گرفتہ تا اندازہ بخیال [illegible] گشتیم و باین ترانہ دل خوش بودیم کہ این نقد نگیر و دست ازان نسیہ بدار خصوص کہ نقدو نسیہ ہر دو نزدیک است از کنعان بیرون رو و در نقطہ کہ دو ثلث اہالے مسلم باشند یا بر غزل و نصیب خود نازد و انجا بکام ہندویان گردد و ما را بجز چند خمیازہ و تاسف بر ماضی نصیبہ نہ بہند اینست نتیجہ خوشی اینست ثمر جہالت اینست علت بے اتفاقی اینست مآل فروتنی و تملقہا

[illegible] آزمان و پست کند وسیگو پی تا بدید [illegible] و باید [illegible] چو طور سبحان یا [illegible] بازہم ما سکوت [illegible] نمودہ مانند نسوان پردہ نشینی گزیدیم تا اینکہ [illegible] ہندوی تا بدیع سوار بر مرکب آرزو [illegible] دوش جلو چشم خودمان گوی مسابقت را از میدان می بربود حالا ہم [illegible] باہم و ببینم بیاتفاقی افتادہ [illegible] کہ از مکابوی آن شہسواران از چند افق سعادت را خیان گرد و خاک گرفتہ کہ نمیشود چشم باز کرد مگر اینکہ کور کورانہ عصا زنان بر اثر ہمارہ [illegible] شویم ۔

رقیب دور تو گردید و من نگردیدم
بیا بدور تو گردم تعصب از دین ست

شب [illegible] حضرت سلیمان ہم بیدا نمیشود کہ بپوشیم و از انظار مخفی شویم پس چہ باید کرد آیا باید از جملہ حقوق خود یکلے دست شستہ یا اینکہ خودی جمع کردہ [illegible] مرافت شرافت اعتماد ـ علی ای حال این وقت را از دست نباید داد

سر مدگلہ اختصار میباید کرد
یک کار ازین دو کار میباید کرد
یا تن برضائے دوست میباید داد
یا ترک وصال یار میباید کرد

یا بہ تسلیم و بہ عبودیت از حکومت بسادیم یا برخیزیم جو [illegible] قامت مفاخرت و علم صلاحیت برافرازیم ـ

عزم دیدار تو دارد جان برلب آمدہ
باز گردد یا در آید چیست فرمان شما

مخلص

عبدالصمد شاہ

ہندوستان میں بچے

ضعیف کرنے والی آب و ہوا سے بہت کچھ زحمت اوٹھاتے ہیں ابتدائے عمر میں اونکی ہڈیوں اور اعصاب کو پورا کرنے کے واسطے قوی اور تعمیر جسم کرنے والی دوا کی حاجت ہوتی ہے ۔

اسکاٹ کا املشن

بچوں کی ہڈیوں اور جھلی کو خوب بناتا ہے

یہ ایک نمونہ ہے

بعد استعمال کے بہت جلد نتیجہ ظاہر ہوا ہے

ہاتھ سے نہیں چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہیں

اسکاٹ و بون (متحد)

دوا سازان

لندن

انگلینڈ

اگر را اگر تر و تیج کردند
از و شد چہ پیدا کا شکے نام

اُنکا مذکور نہیں جو بلا حجاب "الاکبر" کی کہلی کا ندے پر ڈالے اور جہل بچوں کی تنگی کے اس عجوزۂ دنیا میں بے تکلف " الجنہ بلہ " کی تانیں لگاتے مناتے چلے جاتے ہیں مگر اونکی تسلی خاطر اور مسرت کے واسطے مژدۂ حیات ہے جو انشت کے پیاسے سرچشمۂ علم کے تجسس و تلاش میں ہے ـ
کہ بے علم نتوان خدا را شناخت

۱۶- جبکہ مرد کی بہ نسبت عورت کی رانین زیادہ منفصل ہون کیونکہ عورت کے ورگ اور اوسکی صرورتون کے لحاظ سے دونون زانوون کا کسیقدر منفصل ہونا ضرور ہے۔

۱۷- جبکہ رانین بڑی ہون اور کولے بڑہتے بڑہتے رانون کے حصۂ بالائی تک پہونچ گئے ہون حتی کہ عانہ کے برابر وہ بھی اوبھر ہوے ہون اور گھٹنے قریب نہون کیونکہ ایسی صورت مین رانون کے درمیان ایک بدنما فصل پیدا ہوجاتا جو اہل مذاق ...... کے واسطے نہایت ناگوار ہے۔

۱۸- جبکہ بازو واعضا بالتناسب چھوٹے نہون اور دھڑ سے نیچے اوترتے ہوے بہت کچھ لگاؤ دم نہون اور ہاتھ اور پاؤن چھوٹے نہون کیونکہ نظام دموی اور دھڑ ہی حسن عورات کی جان ہے۔

۱۹- جبکہ کشہ چھوٹا نہو کیونکہ جسقدر زنخ ابڑا ہوتا ہے اوسیقدر اندازمردانگی پایا جاتا ہے۔

عیوب متعلق نظام دموی

(اس نظام کے عیوب جسقدر اوپر بیان ہوچکے ہین اونکے اعادہ کی اب کوئی حاجت نہین ہے ناظرین ذکی الطبع موقع موقع پر خود ہی خیال فرمالین گے۔)

۱- نمو کامل ہونے کے قبل عقد ہوجانے کیوجہ سے عورات

ہمیشہ پستہ قامت ضعیف القوی اور زرد رہا کرتی ہین۔

۲- اگر اعضاے انہضام بڑے تو ہون مگر تیز نہون - یہ بات دیگر قوتون کی زیادہ تیزی اور کم استقلال کا مقابلہ باستثناے تولید مادہ منی و استقرار حمل بالکل ناموافق ہوتی ہے۔

۳- جبکہ جذب کرنے والے شرائین تیز نہون اور ایسے چھوٹے ہون کہ رطوبات بہت سی نہ جمع ہو سکے۔

۴- اگر سیلان والے شریان بطی یا ناقص ہونے کی وجہ جلد کو سرد دھندلا اور بے رنگ رکھین۔

۵- جبکہ رطوبات جمع کرنے والے شرائین سست ہون۔ اور گدازگی پیدا کرین جو حسن کے واسطے لازمی ہو اور نہ خصیۃ الرحم پیشاب اور کھیری کے راہ سے خارج ہونے والے رطوبات پیدا کرین جنپر تولد اور تناسل منحصر ہے۔

۶- جبکہ دھڑ اور گردن کا جوڑ کا ورم ہو اور گردن مین اسقدر گوشت نہو کہ گردن کے پٹھے اور حلقوم بخوبی چھپ سکین۔

۷- جبکہ جوان عورات مین چھاتیان بغیر بڑی ہونے کے بیچ بیچ ٹھیک نہ بڑھی ہون اور ہر طرف برابر اوبھر کے ہو کر سر پستان مین نہ ختم ہون یا جب بار ع ہو ... چھاتیان کسی چیز کے سہارے سے اوس مقام پر جہان بازو رہتا ہے نہون۔ اس سے ... یہ کہ نظام دموی اس بکار آمد عضو مین ناکافی طور سے بہرا نہین

اور وہ خود بذاتہ چوڑا نہ ہو بلکہ بازوون کیوجہ سے ایسا دکھائی دیتا ہو کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اعضاے رئیسہ جسقدر سینہ مین ہین وہ بخوبی پھیلے ہوے نہین ہین -

۱۱- جبکہ زمانۂ شباب مین دھڑ کا حصۂ بالائی معہ اعصاب متحرک شانہ ایک کوزہ معکوس کیطرح نہ دکھائی دے کہ جسکی چوٹی نیچے کمر ہو کیونکہ اس حالت مین اعضاے دموی کے لیے انتہا بڑھ جانے کو متحرک اعضا کی سبکی جاتی رہتی ہے -

۱۲- جبکہ کولے کی ہڈیان اوتنی ہی چوڑی نہون کہ جتنی سینہ کے برابر وسعت پیدا کرنے کے واسطے ضرور ہین کیونکہ جسقدر وہ چوڑی ہونگی اوسیقدر بروقت حمل اور بچہ پیدا ہونے کے اعضاے تولیدی بڑھ سکتے ہین -

۱۳- جبکہ پشت مین نالی نہ پڑے کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے ورگ اتنا گہرا نہین ہے کہ پشت کی جانب اوبھار پیدا کرے اور استقرار اور وضع حمل کی قابلیت کامل نہین رکھتا ہے -

۱۴- جب کولے بخوبی چوڑے نہون (جیسا شانون کے ضمن مین مذکور ہوا ہے) کیونکہ اس صورت مین ورگ اندرونی جوف استقرار و وضع حمل کے قابل نہوگا -

۱۵- جبکہ عانہ کا ڈول اور پھنگری کی محراب بڑی ہونیکی وجہ سے پیڑو کا اوبھار سینہ کی بہ نسبت بلند نہو -

۸- جبکہ کمر دھڑ سے کسیقدر آگے بڑھی ہوئی دکھائی دے خاصکر کولون اور پشت کی جانب (اور زور رگ پھیلے ہونے سے) اور گٹھا ہوا ہو اور کمر کے قریب تقریبا جسقدر حصے ہین وہ سب بھرے بھرے نہون اور ساتھ ہی اوسکے زیبائی نرمی لچک بھی جاتی رہی ہو کیونکہ اس امر سے ظاہر ہوتا ہے کہ نظام دموی ضعیف ہو -

۹- جبکہ دھڑ کی بہ نسبت کمر کی لپیٹ زیادہ ہو کیونکہ اس سے معدہ جگر اور دیگر عضو کی وسعت اور زیادتی پائی جاتی ہو کیونکہ یہ باتین بے احتیاطی اور افراط و تفریط اور اعتدال سے زیادہ کام لینے یا لذت حاصل کرنے سے پیدا ہوجایا کرتی ہین اور دیکھنے مین ناگوار اور بدقوارہ معلوم ہوتی ہین -

۱۰- جبکہ پیڑو اوسط طور سے کشادہ نہو اور اوسکا حصہ بالائی پیٹ سے بھی اونچا اوبھرا ہوا ہو اور ناف کے قریب ہو اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ نظام ضعیف ہے اور اعضاے متصلہ کو ساتھ تناسب نہین رکھتا ہے -

۱۱- جبکہ عانہ جو ناف کے برابر اوبھرا ہوا چاہیے پھنگری کی طرف ڈھلا ہوا نہو اور دوسری جگہ سے ابھرا ہو کیونکہ ایسی صورت سے وقت ہونا چاہیے جب حمل ہو -

۱۲- جبکہ پیڑو اوتنا ہی گھٹا نہ ہو جتنا اوپر وار کو ابھرا ہوا ہو اور

کا عجیب و غریب نسخہ پشمینہ کپڑا

پشمینہ

دو پیچ کپڑا خواہ کسی ملک کا بنا ہو اور اس مال کی نفاست خوبصورتی ... جو پہلے سردی پاس نہ آوے
(۱) پشمینہ اصلی طول گز سے ساڑھے چھ گز عرض ... قیمت ... (۲) وقت پشمینہ اصلی ... طول
عرض ... (۳) چادر پشمینہ ... طول عرض ... (۴) ... پشمینہ رنگ ... عرض ...
... (۵) زنانہ دوپٹہ کا طول ... عرض ... (۶) گلوبند ... (۷) دستار کا ...
... محصول ذمہ خریدار۔ ... زیادہ خریدار ... پیشگی ...

مشتہر۔ منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹاں پنجاب

انبر خالص ... حضرت ... عجب ... جو ... خوبصورت اور ... عجیب
... کیا جاتا ہے۔ نہایت خوبصورت ...
... کاریگری ... قیمت صرف ... محصول ...
جو صاحب ... پانچ ... مفت دیا جائیگا
المشتہر۔ ... دستکاری جلالپور جٹاں پنجاب

حیرت انگیز رعایت
ولایت کے نرخ پر ہندوستان میں گھڑیاں
ہندوستان میں پہلی مثال
ولایت کے نرخ سے صرف ایک پیسہ فی روپیہ زیادہ لیا جاتا ہے

آرڈر دینے سے پہلے ... ہماری قیمتوں کا ... دیسی کارخانے کریں (۱) ... ٹائم پیس گارنٹی دو سال ... (۲) ...
ٹائم پیس گارنٹی ... سال قیمت ... (۳) ... گھڑیاں ... گارنٹی تین سال قیمت ... (۴) ... گھڑیاں
نہایت اعلیٰ ... گارنٹی تین سال ... (۵) ... گارنٹی ۲ سال قیمت ... (۶) ... وقت دینے کے
... دیگر لوازمات ...
... گارنٹی تین سال
... گارنٹی پانچ سال (۷) کلائی پر باندھنے کی گھڑی ...
(۸) ... (۹) جنتری نما گھڑی جس میں چاند۔ دن۔ مہینہ۔ تاریخ۔ وقت سب کچھ معلوم ہو جاتا
ہو گارنٹی ۶ سال قیمت ... (۱۰) ... گارنٹی ۶ سال ...
ایضاً گارنٹی ۹ سال ... (۱۱) ایک ہفتہ چابی کی گھڑی ... (۱۲) ...
... گارنٹی ۹ سال قیمت ... (۱۳) چاندی کی رسٹ واچ ... (۱۴) ... درجہ اول گارنٹی ۹ سال ...
... درجہ اول ... گارنٹی ۴ سال۔ ہر گھڑی کا محصول بذمہ خریدار ہے۔

المشتہر منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹاں (پنجاب)

چلو خلاصی ہوئی!
کن ... اشتہاری حکیموں سے

جواب ... چکنے چپڑے لفظوں سے قابل رحم ...
... مریضوں کو لوٹ رہے ہیں ...
... اصلی ... ہوئیوں کی جانچ ... اور صادق حکیموں ...
... مجربات اور ... نسخہ جات ... مجرب
... نہایت صراحت ... درج کئے ہیں اور نایاب
... ہے۔ اس کتاب کی موجودگی میں آپکو کسی حکیم
یا ڈاکٹر کا محتاج نہ ہونا پڑیگا۔ ایک دفعہ ...
امتحان کریں عام اشتہاری حکیموں ...
الغرض۔ اس کتاب کا ... قیمت ...

منیجر کارخانہ دیسی دستکاری جلالپور جٹاں پنجاب

خالص سونے کی پہچان

خالص سونا ہی ہو کسوٹی پر ہی ... اسکے واسطے کسی ... شہادت کی ضرورت نہیں۔ ... دوائی صرف ...
... پیش کرنیکی حاجت نہیں ... تعریف ... ایک ... دوا کا نمونہ دیتا ہوں
روزانہ بیسوں سرٹیفکیٹ موصول ہوتے ہیں مگر ... بفضل خدا ہماری
دواؤں میں ... کہ جہاں ایک شخص نے دوائی منگوائی ... سچ کو ہمیشہ فتح ہے راستی اور
صداقت ...

جوہر حیات

... انسان کا بدن ...
... طاقت سے باہر ہو جاتا ہے ...
... کے استعمال سے توبہ کر دی ...
... ہر طرح کے مایوس العلاج ... دوائی سے کامیاب ہوگئے ...
... قیمت صرف ...
(۲) ...
... دوائی ... محصول ... معاف۔
... دوائی دو روپیہ

المشتہر۔ محمد الدین ... جلالپور جٹاں پنجاب

پانچ منٹ میں سرٹیفکیٹ
بیس بیماریوں کی ایک دوا

ہر گھر میں ہر وقت اسکی ایک شیشی ... رہنی چاہیے۔ یہ دوا ایک طرح کا تیل ہے
... ہو جائے تو اسکا ایک قطرہ منہ میں ... فوراً آرام ہو جاتا ہے
... کے واسطے ... زیادہ سریع التاثیر اور مفید ثابت ہوئی ہے
... آجکل ... فیصدی مریض صحت یاب ہو رہے ہیں
سانپ بچھو یا بھڑ کی کاٹی ہوئی جگہ پر فوراً لگا دیں تو زہر کے اثر کو وہیں ...
سے نکال دیتا ہے۔

ہر طرح کے درد سر ... پانچ منٹ کے اندر درد کا نام
نہیں رہتا ... درد ... ورم جگر۔ طحال وغیرہ میں ...
مالش سے ... کا نام نہیں رہتا۔ وجع المفاصل۔ نقرس ہر طرح کے
جوڑوں کے درد ... اسکی مالش اعجاز مسیحا دکھاتی ہے۔ قیمت
فی شیشی ... نمونہ کی ... محصول ڈاک ذمہ
خریدار

المشتہر حکیم محمد الدین ... جلالپور جٹاں پنجاب

ڈبلوسی بنرجی کے مرنے پر کانگریس کا ماتم

مردوں کا آسمان کے تلے نام رہگیا

ہی موسیقی افلاک (انہد) میسنے لگے آتی ہیون سے لا یعقل سراسیمہ - بے تاب - بے چین - العطش العطش پکارتے - خشک لب - خشک زبان - سینہ بریان ہو رہے ہین - کروبیوں کے ایک وحشتستان عفریت جہان جہل اور لا علمی کے جھاڑ جھنکار - ساگون - سپستہ ساگون - شاہ بلوط - چیڑ - تاڑ - کھجور - کے جنگل مدرون سر بفلک کشیدہ - سچ مچ آسمان سے باتین - کروبیون سے سرگوشیان کرتے چلے آتے ہین وہان سستر اگر اور دس کا جوڑا - بنگا لھورت کے نہفت زا ہونے والا ہے کہ وہان باوا آدم اور ماما حوا کیطرح بیاہ کرکے ذی پودہ کا تنکے - سبادا - لہذا - بشرطیکہ الا - اخیوغیو یتیل - ہابیل - قابیل - شداد و شیث - موسیٰ - سلیمان فرعون - نمرود - نوح - یوسف - عوج بن عنق - رستم ہارون - عیسیٰ - وغیرہ وغیرہ جینگی ہوئے - نیچے کچھ جہل یون - جہلا ایسی جو ہاتین کہ تسلاتی ہے تل دھر کو جگہ نہ ہے - بہندر خان ہارون خان کمپنی ہینگ و میوہ فروش مع انگورون کی تھیلیون - کجاودون - اور شلیطون کے اپنے اونٹون کی جگہ نہ پاتین جہان دیکھ عالم صاحب افروختون اور اسکے ڈھیلون کیطرح پڑے پھرتے ہون - ساری جہل کی ظلمت کا یا رحیہ دنیا کالی کیطرح بھیٹ بھٹا کے چربی بتی ہو جائے اور علم کی برقی روشنی کی تڑپ اور چمک دمک سے چکا چوند ہو رہ لگ جانے اور بڑی بات یہ ہے کہ بہادری اور تہور جو گبھے کے سینگ کیطرح وحشت اور خونخواری کے میدان مین نمایان ہے بالکل جڑ پیڑ سے گوکرستے کیطرح غت ربود ہو جائے اور لوٹ مار چوری ڈاکہ زنی وغیرہ کا فن نسیاً منسیا ہو کے بندوق کے فیر - تلوار کے ہاتھ برچھی کی انی کیجگہ اسکے ڈھیلے یا کفر کے فتوے زبانی حجت و تکرار کے حملے زنا زن اور دنادن چلا کرین - چنانچہ ایک دن کالی جمعرات کو چند انفاس خبیثہ اکرکے جمع ہوئے اور اون مین سے بڑی مکھیا نے یون گوہر افشانی فرمائی -

اسپیچ امیر ابہایم و سبلہ

اے میرے بہائم!

یہ تمکو اپنی محدود عقل حیوانی سے معلوم ہونا چاہیئے کہ آجکل ایک بات کا دنیا کے اکثر حصہ مین نور علم کا دور دورہ ہے اور ہمارے ظلمتکدے یا وحشتستان کو اوسنے اسطرح چارون طرف سے محاصرہ کیا ہے جیسے حسن صبیح رخسار کی خال یعنی تل کو - جسکو حسن شناس مزہ دار لوگ رقیب کہتے ہین - صفاجیت عارض دنیا مین ایسے تکلفات اب کانٹے کے نکلے ہین اور ہی ہیں جن میں پیدا ہوئی آگ (یعنی نور) اوسکو اسطرح نیست نابود کرتی جاتی ہے جیسے صبح صادق نور کا ترکا اندھیری رات یا تاریکی کو یا تمام منور اور روشن دریا اور سمندر بحر اسود کی جھیل کو - خیر بہرحال اب روشن ہے کہ یہ سیلاب نور رکنے والا نہین - اسمین ہمارا ظلمتکدہ بھی آجائے گا - لیکن دستور ہے اندھیرے مین اکیا سگی اچانک نور جگنو کی طرح اور الو کیطرح چکا چوند خیرگی پیدا کرتا ہے اور دنیا لوٹیان کھاتا ہے لہذا مناسب یہ ہے کہ اس عارضہ خیرگی سے محفوظ رہین اور نور سے پہلے سے مانوس ہو رہین یعنی خود آنکھین کھولکر اسی کھونین اور طاقتور - دوربین ضعیف رکم نظر - چندھے شب کور صاحب نظر - ڈٹھیارے ہو جائین - اس سے ایک فائدہ یہ ہوگا کہ جوش مین بہت کچھ کمی ہو جائے گی اور پھر اگلی سی لوٹ کھسوٹ نہ ہوگی بلکہ کچھ تعجب نہین بشرطیکہ دو کے دس بیس کیطرح سے مہذب انسانیت کے سلیقے سے آراستہ ہو کر ... جو بلا کو وغیرہ کے زمانہ مین گوشہ نشین رہے ... اور انگریزی سلطنت کی حفاظت اور یادگار جنگ کیوقت دم دبا کے بیٹھے رہتے تھے - شیخ سعدی کہہ گئے ہین سے

روزے اندر فتنہ رستام
ہر کسی انکو شد فرا رفتند
بارو ستانہ زادگان را دانشمندان
بودیری کا بادشا رفتند
پسران وزیر ناقص عقل
بگدائی بروستا رفتند

اسکا مطلب اور شاید مصداق تمھیں بھی نہین معلوم کیا کہ خود بھی تمہاری جاہل ور ناواقف ہون - مگر اتنا ضرور بتاؤنگا کہ تمکو اب خونخواری و وحشت - ضد - تہور وغیرہ سب چھوڑ دینا چاہیئے - اور اگر مکر کی چال یا پالیسی کا تسکے کی اعانت اور مدد سے اختیار کرنا چاہیئے اور یہ عقیدہ رکھنا چاہیئے کہ العلم عند اللہ جو مشہور ہے تو علم کے حصول مین تم بھی خدا کے شریک ہو جاؤگے - اور جہل کے کفر سے دور ہو جاؤگے اور یہ نہوا تو سمجھ لو کہ ملحد اور دہریہ یعنی شیطان جہل کی کملی تمپر پڑ جائیگی -

اس تقریر کے بعد سامعین نے یہ سمجھ کے کہ علم بھی کوئی کٹھری ہے چھیننے سے ملسکتی ہے - علم کیواسطے ہاتھ بڑھائے اور لوٹ کھسوٹ کیواسطے لیکے مگر پتا نہ ملا - سب اپنا سا منھ لے کے اگر مگر کے انتظا مین گھرون کو چلے گئے -

ملا لقم

خوشتر آن باشد کہ سر دلبران
گفتہ آید در حدیث دیگران

بمبئی کے بعض اطبا

بھائیو غور سے ذرا سننا
حال اس شہر کے حکیمون کا
کرلی دکان ایک یا رکھ لی
تھوڑی سی خطمی اور خبازی
ایک بوتل مین جوش کرکے دوا
رکھ لی اور سارے دن کام چلا
وہی مفلوج کو ضرورت پر
وہی مقوی کو بغیر خطر
ایک مین گیرو رکھ لیا ہے بیس
نام رکھا ہے اسکا بکنا تیس
ایک ڈبیا مین جو چوٹھے کی مٹی
تھوڑی سی کوٹ چھانکر رکھ لی
... کسی مین ... بھر دیا
نام اسکا سفوف کاہ ربا
ایک مین ... گدھے کی تھوڑی لید
اسکو کہتے سفوف مروارید
ایک مین تریاک کو بکا رکھا
نام اسکا عجین برشعثا
کوسے مین ... ذرا
ہے حبوب کبیر نام رکھا
اور ... مین ملا ہوا اذخر
قسم اول کا جند بید ستر

دمہ کا کامل علاج

بابو جگجیت رای محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن ۱۰ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہو جاتی ہے - یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

[illegible]

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں۔ نامور ڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے۔ قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے۔ میرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میاں محمد الہلو والا مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

ایسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میاں سنگھ صاحب تسلیم میں نے آپکا سرمہ گذشتہ کو تقریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا۔ جو موتیابند۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ۔ آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے [illegible] جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال میں مفید [illegible] اور [illegible] میری [illegible] آپکا سرمہ [illegible] کو [illegible] انکی [illegible] کے [illegible] ضرورت ہوا [illegible] ہو کر [illegible]

[illegible] سرمہ [illegible] اعلیٰ قسم [illegible]

راقم۔ ڈاکٹر چودھری [illegible]

(۲) میں نے میرا [illegible] بیاض و [illegible] استعمال [illegible] دیکھا [illegible] بڑی خوشی [illegible] تصدیق [illegible] ہی مفید اور آنکھوں [illegible] میں نے [illegible] نہیں دیکھا میں [illegible] آنکھوں [illegible] ذرا بھی کسی قسم کی شکایت [illegible] بڑے زور سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں [illegible]

[illegible] بالکل پانی آنے [illegible] و سرخی و خارش [illegible] نہایت [illegible] سرمہ [illegible] ملک [illegible] کا شکریہ [illegible] الفاظ [illegible] فیضیاب [illegible] ہمارا [illegible]

[illegible]

چشم کیلیے بہت مفید ہے [illegible] آنکھ [illegible]

لگاتا۔ ایک پہر کام کرنے سے معذور ہو جاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلا تکان اچھی طرح کام کر سکتا ہوں۔

راقم۔ میاں خورشید محمد خان خلف نواب [illegible] محمد [illegible] صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست [illegible]

(۲) بندہ تسلیم [illegible] آپکے [illegible] سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپنے اشتہار میں لکھا ہوا اس سے بھی [illegible] ہے۔ میں نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور [illegible] بجلی کی [illegible] پڑھ سکتا ہوں۔

راقم۔ [illegible] گورنمنٹ [illegible]

[illegible]

یوم انداز کو وہ کیسا جب
اور بحران کو کیا وہ پہچانین
موت کا ہے فرشتہ عزرائیل
بعض یا سنکے طبیب اسکو کہیں
سیب کو جانتے ہین مقوی دل
ساتوین دن بخار مین تُسہل
سُن لیا بس فنا سٹن کا نام
کیسی ہی تپ ہو اونکو دینے سے کام
پڑھ کے میزان طب طبیب بنے
یا کہ ہین موت کے رقیب بنے
انکو کیا ہے کوئی جیئے کہ مرے
دے دو انکو دوا کے چار آنے
چھوڑ رکھے ہین سیکڑون دلال
ہر طرف جو پھراتے پھرتے ہین جال
دیکھیے یا نوین جو کوئی انکو
سنئے ... وہین لگے دو چار
ایک بولا ... سے ... بیان
... کبھی اک آن
دوسرا بولا ... برقان
تیسرے نے ... ہے خفقان
جو تھا بولا اکو ... جیسا ہی
... نہ جانتے ... مین
جسم ... ہو ...
... گویا ہوئی ہے گرد
پانی مین ہوگی ... زائد ہو
... دوا ... گا تو
چل تجھے لے ... حکیم کے پاس
تاکہ کچھ ہو ... بچنے کی آس
الغرض ایسی ایسی باتین کین
اور کچھ اسطرح کی گھاتین کین
جنسے سچ مچ وہ ہوگیا بیمار
ساتھ اسکے ہوا بحالت زار
لائے اوسکو حکیم جی کے پاس
حال اسکا کہا بصورت یاس
دو فرشتے کے موت کے نائب
یعنے حضرت حکیم جی صاحب
دیکھکر نبض اور ٹٹول کے پیٹ
بولے اس سے ذرا تو سیدھا لیٹ
دیکھی جیسے ملٹا کے ناف اسکی
بولے اسکو تو ہوگئی کسلی
تین دن اور اگر نہ بیٹھ آتا

کچھ ... شک کہ جان سے جاتا
دیکھکر پھر بجانب دلال
بولے روشن ہے تپ سالا حال
جو ہیے اپنے تھوڑ ... تیس
... دو ... ماسون بھر انگلیہو[1]
ندر وپے ماسہ ... ان بعیل کرو[2]
سب کی پنکی ہو اہنا ... آ ... ۳
آپ اپنے ہو یاری تو کتنکو ۴
نند ... یون اور اسقولو
اب لگا بندھنے نسخہ سنیے ذرا
چار آنا تو ماسون بھر جیسا[5]
پوچھا کتنے کا ماشہ کتنا تیس
بولے اسکے پڑینگے آنے بیس
پوچھا انکیس کتنے کا ماشا
بولے اسکا تو ہوگا اک پولا
زندانک ... ماشہ پاؤگے چار آنہ
اور ہو یاری کے ماشہ تین آنے
مختصر یہ کہ ... بھری کر
لے لیا اس غریب کا سب زر
خاک بھیس ... دیدیا بس کوٹ
پیسا اسکا لیا تمامی لوٹ
اور اگر پھنس گئی کوئی عورت
سنیے اسکی یہ کیا بناتے ہین گت
چھوٹتے ہی یہ اوس سے بات کہی
تیری بگڑی ہوئی ہے سر ...
پیٹ اسکا ٹٹا کے پھر دیکھا
اسطرف اسطرف ٹٹولا ذرا
منہ بنا کر کہا کہ سن بائی؟
تیرے تو پڑ گئی رکت کبھوی
چاہیے تجھکو لینا . . . . .
جس سے سدھرے یہ تیرا سارا پیٹ
بھاجی کلفے کی آدھی ٹکی لے کر
نساگ ۱۲ خرفہ ۱۲ ایک پاؤ ۱۲
اسمین دو ماشہ دے ملا اذخر

تھوڑا اس مین پسنے کا آٹا ہو
ہڑ بھیڑا بھی ایک ادھی کا لو
تھوڑی سی اسمین ہو انار کی چھال
لاؤ تھوڑی سی ڈھونڈھ کر خیال
بارہ دانے ہو اسمین مولسری
سب مین نو ماشے دے ملا خطمی
روئی اور تیل مین ملا کے ...
سات دن اسکو تو برابر ملے
پھر جو آئے گی تو ہمارے پاس
تجھکو دینگے . . . . بے وسواس
سات دن بعد جب وہ پھر آئی
دیکھ اوسکو یہ بات فرمائی
تیرا پانی تو جل گیا بالکل
اب منگا تین تولہ روغن گل
روغن گل مین شہد تھوڑا سا
روئی کے ساتھ اسے ملا کے لگا
پانچ دن تک کھا اسے جا لے
کھانا روٹی سے سالنا[1] کھا لو
تیل کھٹا نہ کھا ئیو ہرگز
. . . .
پانچ دن بعد پھر وہ آئی غریب
اس سے بولنے لگے جناب طبیب
پندرہ دن تو کھا سپاری پاگ
جس سے تیرے نصیب اوٹھین گے جاگ
بولی بیچاری وہ بہت اچھا
آپ ہی دیجیے اسے بنوا
بولے بہتر ہے دس روپے دیجاؤ
اور یہ سون سویرے ہی لیجاؤ
اب یہ کہیے کہ ان لٹیرون سے
کوئی دہقانی کسطرح سے بچے
وہ تو کیا اچھے اچھے پھنستے ہین
یا انھین لوٹتے ہین ... ہین
یہ تو ان سبکا قاعدہ ہے عام
پہلے ہی روز مسہلات سے کام
ہو مرض جسکو اسکو کہہ دین بہوت
دین سنگھا اسکو گدھے کا موت

---

[1] اگرچہ ایک مل کی شکل کا نام ... گران ... لوگون نے ... اکا نام رکھا ہے۔
[2] مراد ... ہندوستہ ہے ... عدد دو۔
[3] ... ... بینوفل ... مثل ہچکین وغیرہ ہے یونانی
قلیل الاستعمال ... [5] یہ ایک ماشہ ... آنہ

[1] یہان سالن کو سالنا کہتے ہین - ۱۲

تھی محبت بے بادل ناشاد
زاد از دست این اطبا داد
ایک صاحب کا لکھتا ہوں احوال
جسکے سننے سے آئے آپکو حال
لائے تشریف اور مجھ سے کہا
"ہے جگر مین ورم دوا بتلا"
عذر مینے کیا کہ بھائی جان
مین اناڑی ہون بالکل وانجان
الغرض لاکھ اونسے عذر کیا
پر نہ کہنا اونھون نے میرا سنا
رہے کرتے یہی استدعا
تھی یہی رٹ کہ "کچھ دوا بتلا"
مینے باہم ملائے اجزا چند
بالچھڑ اور عصارۂ ریوند
خطمی واز خرہ اور بابونہ
عنب الثعلب اور ناخونہ
اور کہا کوٹ کر سفوف بناؤ
سرکہ اسمین ملا کے لیپ لگاؤ
جا کے حضرت نے کوٹ کاٹ دوا
پھانک لی اور پی لیا سرکا
دست جاری ہوئے وہین فی الفور
ہوئے [illegible] وہ طو[illegible]
پر مین صدقے خدائے شافی کے
تیسرے دن ہوئی [illegible]
آئے پھر میرے پاس وہ حضرت
اور کہنے لگے بصد منت
آپکا نسخہ تو یہ ہے اکسیر
ہوگیا اچھا [illegible] حقیر
مینے پوچھا تو سارا حال کہا
ہوش سنکر میرا ربا نہ بجا
چاک کر ڈالا نسخے کو لیکر
اور کیا شکر خالق اکبر
عہد دل مین کیا کہ اب کبھی
نہ بتاؤنگا اک دوائی بھی

راقم
نیم حکیم

کلام کلیم

شاید اگست سے پہلے جبکہ مندرجہ عنوان دیوان شایع ہوا ہے بہت کم لوگ عبدالرحیم صاحب کلیم کو جانتے ہون اب معلوم ہوا کہ آپ ایک شاعر غرا ہین اور آپکا کلام نہایت خوبصورت ہی۔ حضرت کلیم خود بھی ایک شکیل اور وضعدار آدمی ہین جنکے رنگ و تناسب کی تاثیر اونکے اشعار نے بہت اچھی طرح قبول کی ہے لکھنؤ مین اگر شعیر طور کی کیفیت نہوتی تو مین اُمید کرتا کہ یہ دیوان پھولے پھلے گا۔

کلام کلیم کا نام گلدستہ خود بھی ہے جو بہت صحیح ہے کیونکہ اسکے اندر فلسفہ و منطق اور ریاضی و حکمت طبیعات و سائنس کے اہم مسائل تفصیل وار موجود ہین بقراط و افلاطون کے خیالات جمع کئے گئے ہین اڈیسن اور گولڈ اسمتھ کی تراوش دماغی کا ایک [illegible] کلام کلیم مین پایا جاتا ہے۔ فخرالدین رازی بوعلی سینا حکیم ثنائی الواحق کے دقیق نکات سے یہ دیوان [illegible] ہے اسلیے اوسکو نہ صرف گلدستہ [illegible] بلکہ [illegible] اور مناسب ہے اور ضروری [illegible] اسکو [illegible] عقل کا [illegible] [illegible] گلستان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] وغیرہ [illegible]

دیوان سے [illegible] معلوم ہوا کہ حضرت کلیم [illegible] شاعر نہین بلکہ مولوی بھی ہین لیکن اب تو سب بھی [illegible] ہونگے اور آپکا اجتہاد بھی مسلم ہوگا۔ [illegible] کی ترقی کے [illegible] کا فیض ہے اور قوم کی ترقی کے واسطے ایک خوش آیند فال ہے۔ کہ حضرات علمائے کرام و مجتہدین عظام نے شاعری کیطرف اپنی توجہ کریمانہ مبذول فرمائی ہے۔ الحمد للہ علی ذالک۔

ابتک بہت کم دیوانون کا ڈیڈی کیشن ہوا ہے۔ حضرت کلیم نے مغربی خیالات کی پیروی مین کلام کلیم کو ایک واقعی فیاض اور رحمدل رئیس کے اسم گرامی پر ڈیڈیکیٹ کرکے اس کمی کو پورا کیا ہے جو شعرا مین ایک مدت سے چلی آتی ہی امید ہی کہ اب قیامت تک کوئی دیوان ڈیڈی کیشن سے خالی نہ رہیگا۔

دیوان قریب تین سو صفحون پر ہے خوشخط چھپا ہے کتابت کی غلطیان صرف سو کے قریب ہونگی (جو بہت زیادہ نہین ہین) ناظرین جنکے سب ورق کا بڑا حصہ

ہے بعض دوون کی محنت مین صحت نامہ مطابق تمام غلطیان ستارکی بن بین حضرت کلیم کے کلام کو دیکھ سکینگے کیونکہ میری دانست مین وہ نیرنگ خیالات اور عجائبات دنیا کا ایک ایسا عمدہ نمونہ ہی جسکی مثال معدوم ہے حضرت کلیم نے تمام دقائق و اسرار جو ابتک سینہ بسینہ مخزون مین مدفون تھے کمال فیاضی کے ساتھ نکالکر باہر پھینکدیے ہین۔ ناظرین بھی اوس سے لطف اوٹھائین گر ضرورت یہ ہے کہ مجھ سا علامۂ دہر مضامین کی تفسیر کرتا جائے تمام دنیا کی بصارت و بصیرت سے ہنوز یہ بات مخفی و مستتر و پوشیدہ و خفیہ تھی کہ بسم اللہ کیا ہے۔ زمانہ ایک ایسی غلطی مین پڑا ہوا تھا جو بہت بڑی تھی بڑے بڑے علما و فضلا کا اس گنبد سے نکلنا محال تھا اب حضرت کلیم نے بتا دیا ہے کہ بسم اللہ دراصل ایک مصرعہ ہے جسکا مصرعۂ ثانی حضرت کلیم کا قلم ہے چنانچہ فرماتے ہین۔

نہ کیون حمد آلہی مین بڑھے حُسن رقم میرا
کہ بسم اللہ کا ہے مصرع ثانی قلم میرا

یہ وہ تحقیق ہی اور تدقیق کے ایسے بلند درجے پر پہونچی ہوئی ہے جسے امریکہ اور جرمنی کے محققین نے [illegible] پانی بھر دیا ہے۔ حضرت کلیم کے معانی و مطالب [illegible] مقامات پر ایسے اعلیٰ و افضل ہین جہانتک ہم [illegible] الون کے خیالات کی رسائی مشکل ہی۔ جیسا کہ اس حُسن مطلع سے ظاہر ہوگا کہ سادہ الفاظ کے [illegible] تو سب سمجھ لین گے لیکن شعر کا مطلب وقت آخر کیا قیامت تک سمجھ مین نہ آئیگا۔

اگر بجھ دل ہو جاؤن تو کھائے مجھکو غم میرا
ستم تو ٹوٹے مجھ پر وقت آخر تک ستم میرا

شعر مندرجۂ ذیل مین دیکھئے دم اور ہمیشہ نے کیا لطف دیا ہے یہ ایسے ضروری الفاظ ہین کہ اگر نہ ہوتے تو یہ شعر دیوان مین کوئی خوبی باقی نہ رہتی۔ برباد ہوتا ہے۔

مری انجمن سے ہر دم کیون نہ مجھکو بدگمانی ہو
ہمیشہ گیسوے حور صفت ہی پیچ و خم میرا

فصحائے حال نے غلطی اکرمبنی سے بجائے اسے وانغط کے واعظا اور بجائے ابدل کے دلا وغیرہ کا استعمال ترک کر دیا ہے مگر حضرت کلیم جو اساتذۂ سلف کے ایک مشہور مقلد ہین ایسے مرد میدان ہین کہ وہ اپنی وضعداری کے خیال سے اسی راہ پر لگے ہوے ہین یہ قابل ستائش ہے۔ فرماتے ہین۔

۵ نہونی میرے کہے

بہت سمجھا ہوا ہے ... ایک

بہت سمجھا ہوا ابھی کسقدر فصیح اور اس موقع کے لیے مناسب جملہ ہے۔ حضرت کلیم ہر طرح غنیمت ہیں۔ حضرت کلیم جو ایک بدست بادۂ معرفت ہیں جب رکوع میں جاتے ہیں تو نہ محض آپ پر بلکہ آپ سے منتقل ہوکر لفظ رکوع پر بھی لغزش یا نماز وہ اثر ہوتا ہے کہ اسکی عین سر بسجود ہوکر تحت الثری میں پہونچ جاتی ہے صدقے تیری محویت کے اور قربان تیری ناتوانی پر ارشاد ہوتا ہے ۔ ؎

رکوع آسا ہمیشہ بندگی میں تیری رہتا ہی
خدایا ناتوانی سے ہوا قد ایسا خم میرا

مشتے نمونہ از خروارے یہ صرف ایک غزل کے چند شعار میں تمام دیوان انھیں شعار کیطرح صحیح ہی اور مختصر یہ ہے کہ قابل زیارت ہے ۔ میں بڑی خوشی کے ساتھ لکھتا ہوں کہ لکھنؤ کی بلا سے جو شعر فہمی کا حق اوا کرتی ہے کلام کلیم کی جو عزت افزائی کی ہے مجھکو ایسی جگہو پہ جہان اکثی سخن فہم اور سخن سنج شعرا موجود تھے یہ معلوم کرکے بڑی مسرت ہوئی کہ ایک صاحب نے ہموزن تحسی آموں کے عیوض میں دیوان گلدستۂ تر یعنی کلام کلیم کو دے ڈالا ۔ ؎

مژدہ عالم قیمت خود گفتہ
... بالا کن کہ ارزانی ہنوز

رفیق ۔ ۔ ۔ ہم
بخشش

ا! ے اوس بُت کو التجا کرکے
کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

جن لوگون نے انگریزی طرز ملک داری وحکمرانی کی تاریخ کو عمیق اور وسیع نظر سے مطالعہ کیا ہے اور پیش بینی سے بھی بہرہ یاب ہیں اونکی یہ امید یقین کے ساتھ ہمدوش ہے کہ آج ہو یا کل ایک محمود زمانہ آنے والا ہے کہ کانگریس کی سعی مشکور ہو اور اوسکی پسندیدہ عائیں جو ابھی صدا بصحرا ہے ویرانہ میں گوش قبوں سے جاکر وقت سننے کی عزت بخشے ۔ اور اوسکے مخالف بجز حسرت اور مایوسی اور انفعال کے دوسرا نتیجہ نہ اوٹھائیں اور مسلمانوں کا بھی یہ حشر ہونے والا ہے جو کوتاہ فہم اور کم تدبیر سے مخالفت کانگریس کی سنت کو اعتقاداً برتتے جاتے ہیں نہ آنکھ کھول کے دیکھنے کی سعی کرتے ہیں نہ ہمت سے پولیٹکل مباحث سمجھنے کی نیت رکھتے ہیں مگر شکر ہے الٰہی مسلمانوں میں سمجھدار اور عقل سلیم سے بہرہ ور کانگریس کے طرز مساعی کے طرفدار اوبھرتے آتے ہیں ۔ اور خود علیگڈھ کی تعلیم اپنی منور نوعیت سے تابان تیر دکھا رہی ہے چنانچہ اردوے معلی کے اوڈیٹر سید فضل الحسن صاحب حسرت کی علانیہ جنبہ داری کانگریس سے تو لوگ واقف ہی ہیں اس مرتبہ عصر جدید میں ایک مضمون اوڈیٹر رسالہ مذکور کا دیکھتے ہیں جسمین صاف صاف جنبہ داری کانگریسیانہ خیالات کی ہے ۔ اس جگہ ہم مضمون مذکور نقل کرتے ہیں اور ؏

چیست یاران طریقت بعد ازین تدبیر ما

وظیفہ پڑھنے کی مہلت دیتے ہیں ۔

وہو ہذا

اب کیا کرنا چاہیے

انچہ دانا کند کند نادان
لیک بعد از ہزار رسوائی

شعر عنوان بالا ایک مشہور شعر ہے اور گفتگو میں اکثر استعمال ہوتا ہے مگر جسقدر یہ ہم مسلمانوں کی حالت پر صادق آتا ہے شاید ہی کسی دوسرے پر ایسا صادق آیا ہو وقت کے تقاضے اور اپنی ضرورتوں کے سمجھنے میں جیسے ہم سست ہیں ایسا کوئی نہ ہوگا ۔ ملک میں کیسی ہی اہم اور ضروری تحریک پیدا ہو مگر ہم اس سے بیدار رہتے ہیں اور جبتک دوسری قومیں اسمین پوری کامیابی حاصل نہ کرلیں ہم اسکی مخالفت ہی شروع نہ کرینگے ۔ اور بعد عیب وقت گزر جائیگا اور کچھ نہ ہوسکیگا تو بیٹھے قسمت کو رو دینگے ۔

ایک زمانہ تھا کہ ہندوستان کی دولت وحکومت ہمارے ہاتھ میں تھی ۔ ہرکسی کو بڑی بڑی تنخواہیں جاگیریں منصب اور وظیفے ملتے تھے اور ہم ان کے غرور سے دربارداری اور نوکری کے سوا باقی سب کاروبار چھوڑ بیٹھے اور دل میں یہی سمجھتے رہے کہ یہ رنگ رلیان ابدتک چلتی رہیں گی اور یہ دلفریب منظر سدا قایم رہیگا ۔ لیکن زمانہ کا جیسا قاعدہ ہے اوسنے پلٹے کھائے ہمارے ہاتھ سے سلطنت اور سلطنت کے ساتھ سب ثروت یک لخت ایسی نکل گئی گویا تھی ہی نہیں ۔ انقلاب عظیم برپا ہوگیا ۔ نیا دانہ نیا پانی ہوگیا ۔ ہم کہ پرانی حالت کے خوگر تھے حیران وپریشان ہوکر مبہوت رہ گئے ۔ انقلاب کے ساتھ بجاے اسکے کہ دانشمندی کے ساتھ رضا بقضا ہوکر نئے زمانہ میں بارلم بسر ... سے زیادہ فائدہ اوٹھانے کی کوشش کرتے ہم اسی طرح سے اپنے پرانے بادۂ نخوت میں سرشار رہے ۔ وہی پرانے زمانہ کے خواب دیکھتے اور نئے دور کو ذلیل اور محض چند روزہ سمجھتے رہے ۔ نئی سلطنت کی نوکری کو کفر اور اسکے پیسہ کو مردار خیال کرتے رہے چونکہ مسلمانوں کے ہاتھ سے نئی نئی حکومت گئی تھی اور ابھی تک انہیں حکومت چلانے کی قابلیت بالکل معدوم نہیں ہوچکی تھی اور کچھ لکھے پڑھے بھی انہیں ملسکتے تھے اسلیے نئی گورنمنٹ نے ۔ قاضی ۔ مفتی ۔ صدر الصدور وغیرہ وغیرہ معزز عہدون کے لیے انھیں میں سے انتخاب کرنا شروع کیا ۔ مگر ہم میں سے بہت کم نے اس موقع سے فائدہ اوٹھایا اور جن چند نے اوٹھایا بھی تو انپر کفر کے فتوے لگے ۔ اور تمام قوم کے ہدف ملامت بنے ۔ آخر گورنمنٹ نے مسلمانوں کی بے پروائی دیکھکر اور ہندوون میں فارسی دانوں کی کمی محسوس کرکے فارسی کو دفاتر سے اٹھا کر اسکی جگہ دیسی زبانیں دفترون میں جاری کردیں ۔ مسلمانوں نے اب بھی آنکھ نہ کھولی ۔ اس موقع کو بھی ہاتھ سے دیا اگر اب کچھ کچھ سرکاری نوکری کیطرف رجوع ہو بھی چلے تھے سودیسی زبانوں کا نام سنکر بھڑک گئے کہ ہم جیسے اصل ولایتی اور ان ذلیل مردار زبانوں کو سیکھیں ۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ ۔ اس موقع پر بھی ہمارے ملکی بھائی بازی لیگئے اور وقت کے اشارے پر چلکر اپنا کام بنا لیگئے ۔ غیر قوم وغیر ملک کی سلطنت کے ساتھ اُسکی زبان کا آنا ایک لازمی امر تھا ۔ چنانچہ انگریزی دانی ملازمت کے لیے شرط ہوگئی اب کیا تھا غضب ہوگیا ۔ کافرون کی نوکری بھی کریں اور کافرون کی زبان بھی سیکھیں ۔ توبہ توبہ یہ ہم سے نہوگا ۔ یہ صریح کفر ہم سے اختیار نہ ہوگا غرض اس سرے سے اُس سرے تک انگریزی کے لیے کفر کے فتوے دوڑ گئے ۔ جسنے انگریزی پڑھی کافر جسنے انگریزی پڑھنے کی اصلاح دی کافر ۔ ہمارے وطنی بھائی جو اگرچہ غیر اقوام سے نفرت کرنے میں ہم سے بدرجہا بڑھے ہوے ہیں ۔ انھوں نے اس موقع پر بھی وہی کیا جو وقت اور عقل کا مقتضا تھا ۔ چنانچہ اونھون نے نئی نئی تعلیم سے جو بانی بلکہ ہوا کے مول مل رہی تھی خوب ہی دل کھولکر فائدہ اٹھایا ۔ نتیجہ جو ہونا تھا سو ہوا ۔ ریل ۔ تار ۔ ڈاکخانہ شفاخانہ ۔ دفتر ۔ عدالتیں ۔ وکالت خانہ غرض سب محکمے مسلمانوں سے خالی اور ابناے وطن سے معمور ہوگئے ۔

۔۔۔ ہی جاتی رہیں ۔ وظیفے گئے ۔ نوکریاں گئیں ۔ انعام جاگیریں گئیں تجارت تو پہلے ہی کھو بیٹھے تھے صنعت وحرفت بھی اول تو کم تھی رہی سہی ولایت کے مال نے پامال کر دی ۔ آخر یہ نتیجہ ہوا کہ پیٹوں میں چوہے قلابازیاں کھانے لگے اب ذرا آنکھ کھلی اور ہر چہار طرف سے اپنے آپکو بندھا ہوا پایا ۔ نوکری کیطرف دوڑے مگر تعلیم کی شرط نے روک دیا ۔ تعلیم کیطرف خیال رجوع کیا تو اسکے بھی دروازے بند پائے ۔ افلاس کا دور دورہ تھا اخراجات تعلیم کی بھرمار ۔ تعلیم ہو تو کہاں سے ہو ۔ اگر کسی نے بھلی طرح دو چار سنے پڑھا بھی تو کس کام کا اور کس وقت کہ ابنائے وطن نے سب محکموں پر دروں سے قبضہ کر لیا ہے اور نوکری کی وہ کساد بازاری کی ہو کہ کوئی ٹکے سیر کو نہیں پوچھتا ۔ قلی کی قدر اور تعلیم یافتہ کی قدر نہیں ۔ غرض ہمارے تعلیم یافتہ بھی برباد ہو

نہ پڑھتے تو سو طرح کھاتے کما کر

وہ کھوئے گئے اور تعلیم پا کر

جنے تعلیم کیطرف توجہ کی مگر کسوقت کہ موقع نکلگیا ۔ اور ہم تھکے رہ گئے ۔ ع

کام کا جو وقت تھا خالی گنو بیٹھے اُسے

چاہئے اب عمر بھر بیٹھے تاسف کیجئے

سلطنت کے انقلاب کے ساتھ نئی طرز حکومت اور نئے قاعدے قانون کا آنا ایک لازمی امر تھا چنانچہ آئے ۔ ہیدا ۔ نئی گورنمنٹ کا اصول اس کلیہ کے مطابق کہ ”مانگو اور تم کو دیا جائیگا ۔ کھٹکھٹاؤ اور تمہارے لیے کھولا جائیگا“ ہم بے وطن ۔ بے زر ۔ بے علم ۔ بے طاقت ۔ مانگیں تو ہماری صدا سمجھے کون ۔ اور کھٹکھٹائیں تو ہم میں طاقت کہاں ۔ ابنائے وطن کے ساتھ شریک ہوں تو ہم میں اور اونمیں زمین و آسمان کا فرق ۔ آٹے اور نمک کی نسبت اونکی ضرورتیں جدا ہماری جدا ۔ انکے ساتھ آخر شریک ہوں تو کیسے اور ہوں بھی تو پایا کیا ۔ وہ تعلیم کے آسمان پر ہم جہالت کے تحت الثریٰ میں ۔ ہمارا اونکا ساتھ نبھے تو کیونکر ہمارے ابنائے وطن کہ دولت تو انکے گھر کی پہلے ہی سے لونڈی تھی اونھوں نے زمانہ کا اشارہ پاکر نئے انقلاب کا خوشی سے خیر مقدم کیا ۔ تعلیم پائی ۔ نوکریاں لیں ۔ اچھے اچھے عہدوں پر سرافراز ہوئے آخر کار یہ نوبت پہنچی کہ اہل سلطنت کے برابر حقوق کا دعویٰ کرنے لگے ۔ ہم بھلا انکو کہاں پہونچ سکتے ہیں ۔ بے زری ہمارا جوہر ۔ سلطنت سے ہم بدر ۔ تعلیم ہماری ابتر ۔ آبادی ہماری کمتر ۔ غرض یہاں تو علاوہ جبلی کسل کے قدرتی اسباب بھی شریک نہ ہونے کے لیے شامل حال ہوگئے ۔

اب کیا تھا سو گئے ۔ البتہ ایک سبق نیند میں بھی یاد رہا یعنی تعلیم تعلیم جپتے رہے ۔ تھوڑا بہت روایتی پڑھا اور کاسۂ گدائی لیکر حکام کے پاس پہونچے وہاں پرانی ہی سند پر بھی کام دو سیر آٹے کے سوا ادھر کیا تھا ۔

ملکی بھائیوں نے رواجی تعلیم کیطرف توجہ کی سوشل و پولیٹیکل ترقی کا احساس پیدا ہوا اور اس میدان میں پرانے کہنہ مشق اوستادوں کیطرح اپنا کام شروع کر دیا ۔ ہم اپنے ہی تعلیم کے سبق کو رٹتے رہے اور اسی رواجی تعلیم کو اپنی روٹی کا ذریعہ گردانتے رہے ۔ اگرچہ یہ سچ ہے کہ بوجہ اسکے کہ ہماری ضروریات اور حالات دیگر اقوام وطن سے مختلف ہیں ہمارا اور اونکا پولیٹیکل دوڑ میں شریک ہونا ممکن نہ تھا ۔ مگر رونا یہ ہے کہ ہمارے دلوں میں سوشل و پولیٹیکل احساس پیدا ہی نہوا ۔ اگر ہم اپنی پولیٹیکل ضرورتیں سمجھتے تو علیحدہ پولیٹیکل سوسائیٹی قایم کرکے اپنی خواہش اور ضروریات بادب گورنمنٹ پر ظاہر کرنے سے کونسی بات مانع تھی ۔ سوشل ریفارم میں سعی کرنے سے کون شخص ہمارا ہاتھ پکڑتا تھا ۔ صنعت و حرفت کو زندہ کرنے پر کونسی پھانسی ملتی تھی بات یہ ہے کہ عملی قوت ہم میں رہی ہی نہیں اور دوبارہ پیدا کرنے کے لیئے کوشش کرتے ہیں سمجھے سوچے ہماری بلا ۔ ورکام کیسا ہماری جوتی ۔ باتیں بنانا اور وقت نکلنے پر بیٹھے قسمت کو رونا ہمارا کام ہوگیا ہے ۔

تعلیم نسوان کیطرف گورنمنٹ نے توجہ دلائی ۔ ہمارے ملکی بھائیوں نے اس تحریک کو سر آنکھوں پر لیا ۔ مگر ہم اپنے کفر و بدعت کے گڑھے میں پڑے آنکھیں بند کیے سوچتے رہے یہانتک کہ ہماری وطنی مستورات تک ہمارے مردوں سے بازی لے گئیں ۔ شہادت میں گزشتہ سال کا نتیجہ امتحان میں مسلمان مرد ۵۹ اور دیگر اقوام کی عورتیں ۶۱ پاس ہوئی ہیں !!! بیشک تعلیم ہم بھی مستورات کو دلائینگے لیکن ابھی نہیں جلدی کیا ہے ۔ جب وقت نکل جائیگا دیکھا جائیگا ۔

ایک کام میں البتہ ہم نے بھی کسیقدر اپچ کی لی تھی اور مارے خوشی کے پھولے نہیں سماتے تھے یعنے سب سے پہلے ہم نے یونیورسٹی بنانے کی سوچی تھی ۔ آٹھ سال سارے بدن کا زور لگایا ۔ مگر دس لاکھ روپیہ نہ ہوسکا ۔ ہمارے وطنی بھائیوں نے ایک چھوڑ دو یونیورسٹیوں کے لیے چند ہفتوں میں سہ چند بلکہ چہار چند رقم جمع کر لی خالصہ کالج امرتسر نے ایک دن میں چھبیس لاکھ روپیہ دیدیا ۔ فاعتبروا یا اولی الابصار ۔ (باقی آئندہ)

4-12-19

بے دوا و بے جراحی علاج

موجودہ صحت کا قائم رکھنا ۔۔۔ کا حاصل کرنے والے ۔۔۔ اولاد ۔۔۔ بچوں اور عورتوں کی خصوصاً بیماریوں کا بغیر استعمال ۔۔۔ مرض کے صحیح صحیح تشخیص ۔۔۔ ہر قسم ۔۔۔ بیمار کا ۔۔۔ اور ہر مرض ۔۔۔

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض

جدید قدرتی طریق علاج بے دوا و بے جراحی مع باتصویر

اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کوہنے صاحب

جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

جنہوں لائق موجد نے قدرت کے اندر نباتات و حیوانات اور ذی عقل حیوانی اور مظاہر قدرت مثل چاند سورج کے قدرتی اثروں اور موسموں کے تغیر و تبدل کے علمی مشاہدے اور عملی تجربے کرکے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہو کہ جملہ امراض خواہ اونکے نام کچھ ہی کیوں نہ ہوں اور خواہ وہ صورتیں ایک دوسرے سے بظاہر کیسے ہی مختلف کیوں نہ ہوں دراصل ایک ہی ہیں اور اون سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہو ۔ لہذا اون سبکا علاج سائنٹیفک یعنے علم طبیعات کے اصولوں کے ساتھ یکساں طور پر صرف ایک طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص ہوسکتا ہے جنہوں نے سر چہرہ اور گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آئندہ حتی کہ برسوں پیشتر صحت کے ساتھ دریافت کرنا بتایا اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتوں کے درد سے لیکر دق ۔ مراق ۔ ہیضہ ۔ طاعون ۔ ۔۔۔ پھوڑہ وغیرہ مہلک اور لاعلاج امراض تک بے دوا بے جراحی بے محنت بیکاری ۔ وغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کے تدبیری غسلوں دھوپ کے خارجی اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزوں سے نہایت آسان اور کامیابی کیساتھ بتلایا ہی جو سقدر مقبول اور پسند خاص و عام ثابت ہوا ہی کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ۲۵ مختلف زبانوں میں ہوچکا ہے ۔ خود مصنف کی زبان جرمن میں ۱۰۰ بار اور زبان انگریزی میں ۱۰ بار چھپ چکا ہو صرف دو سال کے اندر ساٹھ ہزار جلدیں فروخت ہوچکی ہیں ۔ اسکی اردو ایڈیشن باتصویر

(۱) کیا میں تندرست ہوں ؟ یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ۔۔۔

(۲) حقیقی قدرتی غذا انسان ۔ قیمت فی جلد ۔۔۔

(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا ۔ قیمت فی جلد ۔۔۔

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی پی ۔ پوسٹ ۔ ۔۔۔ اخبار کے خود مہتمم صاحب کے حسب پتہ ذیل ملسکتا ہے ۔

محمد امیر مرزا صاحب ۔ ایجنٹ ڈاکٹر لوئی کوہنے صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا

گلی میر مرادی ۔ کھڑکی فراشخانہ دہلی

[illegible]

صوبوں [illegible]

[illegible] اتفاق کے [illegible] [illegible]

کے حامی - روشن [illegible] [illegible] معلوم ہوا کہ
ضمیمہ [illegible] [illegible] سرفرازی اور
نواب صاحب ڈھاکہ کی مساعی کی تشہیر کیجو ہم کو
افراد متعلقہ کی قوم پرستی اور شرف نگری پر دلیل کہیں تو
کہیں - بے محل و بے وقت کارروائیاں کہیں ایسا نہو
کہ اس ابھرتی ہوئی قوم کو اسے روشنی طبع تو بڑی بلا
کا شکار بنا ئیں - قاعدہ کی بات ہو کہ نیک کو نیک اور بد کو بد
کہا جاتا ہے - سودیشی تحریک ملک کے لئے بڑی بلا لائے
نے (بشرطیکہ وہ تقسیم بنگالہ کے مسئلہ سے الگ تھلگ)
نہایت سود مند قرار دیا نیشنل کالج علی ہذا مسند بہر صورت
ثابت ہوگا - مگر ایک ایسے فعل کی ہدایت کہ جس سے
ہندو مسلمان کے درمیان ان بن ہو - کیسی ہنسی کھو دینی
کی بات ہے - ع

مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان

جب انسان کے خلط آپس میں اعتدال کے درجہ پر نہیں
ہوتے - مرض شروع ہو جاتا اور جس درجہ کا اختلاف
اون اخلاط میں ہوتا ہے اوسی کے مطابق
مرض کی کیفیت ہوتی ہے - اسیطرح اگر کسی کے
گھر میں اختلاف ہو سرسبزی نہوگی - اگر محلہ میں نا اتفاقی ہو
آرام نہ ملیگا - اگر شہر میں باہم اسکی کاوش ہے -
ضرر پہونچیگا - اور علی ہذا القیاس اگر کشوری و
صوبوں میں نزاع ہے - تو اوسکو ادبار کا اقبال
سمجھنا چاہیئے - یہی کیفیت ہندوستان کے مختلف
اقوام کی ہے - اگر کسی گروہ نے خصومت اختیار
کی تو - ع

گندم از گندم بروید جو ز جو

کے بموجب سرسبزی محال ہو - اتفاق کی توصیف میں
رطب اللسان ہونے سے کچھ فائدہ نہیں ہوسکتا تا وقتیکہ
ہم اپنے اعمال و افعال کو اتحاد کا ترجمان نہ ثابت کرسکیں
ہنود و مسلم جبتک کہ ایک دوسرے کی غلطیوں پر
اتحاد و چشم پوشی نہ کرینگے باہم مصالحت ہو ہی نہیں سکتی
اور اگر خدانخواستہ تفرقہ جو روز افزوں ترقی پر ہے
بجا رہا تو جتنے مساعی ہندوستان اہل ہند کی بہبودی
کے واسطے تجویز کیجا رہی ہیں - ہیچ ہیں - ع

[illegible]

جس گھر میں پھوٹ ہوگی وہ گھر خراب ہوگا
مشہور ہے -

راقم

منظور حسین [illegible]
سکریٹری مسلم کلب

ضمیمہ آزاد اودھ پنچ

مطبوعہ - ۳۰ - اگست سنہ ۱۹۰۶ء

ندوہ پر ایک مہمان نواز کا احسان

مہمان بد باجودہ مہ کنعان تمام رات
بجے قمر تھا کلبۂ احزان تمام رات

اڈیٹر نیر اعظم - نے جلسہ بنارس سے پلٹ کر دار العلوم میں
بھی رات بسر کی تھی کہ خوش قسمتی سے عام طور پر اگرچہ دار العلوم کے
صحن میں انکی شعاع فیض نہ پھیل سکی - تاہم چونکہ مولوی
افتخار احمد صاحب سے قربت خاص تھی اسلیے وہ ادہر
گرما گئے - اس اندرونی حرارت نے اگرچہ مدرسہ ہی میں خفیہ
طور پر اونکے دل کا بخار نکالنا شروع کر دیا تھا - لیکن اوسکی
درونی سوزش کا علاج خفیہ طور پر نہیں ہوسکتا تھا
اسلیے خود ندوہ سے نکلے اور ندوہ کے دل کا بخار
نکلے نکلے - اس ازالے سے اگرچہ ندوہ کا کلیجہ ٹھنڈا
ہوگیا - لیکن چونکہ نیر اعظم سے ایک طبعی مناسبت
تھی - اسلیے اونھوں نے اپنی آغوش میں جگہ دے کر
اپنی ذاتی حرارت سے اسقدر گرما دیا کہ کرہ آتشین بنگئے -
اور اس کرہ تابناک کی حرارت سے جو مدار ستارے
پیدا ہوئے اونکی روشنی میں نیر اعظم نے بغرض اصلاح
ندوہ کے اندرونی حالات کی جستجو شروع کی -
ندوہ نے فریمسنون کیطرح کوئی مخفی کمیٹی نہیں قائم کی ہے
اسلیے قوم کا ہر فرد اسکے اندرونی حالات سے بخوبی واقف
ہے اور اسکے آئین و اصول کے متعلق بےباکانہ رائے زنی
کرسکتا ہی - لیکن اسکے ساتھ چونکہ قوم کی عام اور سرسری
نگہداشت اسکے لیے کافی نہیں ہوسکتی تھی - اس
بنا پر باتفاق عام اوسکی سرپرستی کے لیے قوم سے کے
برگزیدہ اصحاب منتخب کیے گئے - اس لحاظ سے ندوہ
مولوی افتخار احمد اور اڈیٹر نیر اعظم کی اصلاح کا
محتاج نہیں -

باایں ہمہ مولوی افتخار احمد نے جب سے
ندوہ کے متعلق رائے زنی بلکہ نیش زنی کرنا شروع کی ہے
اور قوم کے سامنے اپنے تمام عمر کے کارنامے پیش کرکے
اپنے آپ کو عبرۃ للناظرین کا مصداق ٹھہرایا ہے -
اسکے پہلے ندوہ کے متعلق اونھوں نے جو خیالات ظاہر کیے
تھے اونکا دندان شکن جواب ہم پہلے دے چکے ہیں - لیکن
ابکی بار اونھوں نے نیر اعظم کی آغوش میں شعاعوں کیطرح
نیا ہاتھ پاؤں پھیلا دیئے ہیں - اسلیے ہم بھی اشہب قلم کو
کسیقدر چمکاتے ہیں - انکے الزامات کا خلاصہ یہ ہے کہ

(۱) مہتمم صاحب اعظم گڈھ کے لڑکوں کی بہت طرفداری کرتے
ہیں - اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ اونکے وطن کے ہیں -

(۲) مہتمم صاحب کیوجہ سے دار العلوم کو چھوڑا اونکی
عادت گالیاں دینے کی ہے - جو اعظم گڈھی طلبا نے
ڈال رکھی ہے -

(۳) وہاں بداخلاقی پھیل گئی ہے - لڑکے بالکل آزاد
ہیں - جہاں چاہیں بلا اجازت پھریں - چاہے تھیٹر اور
بالے خانوں کی سیر کریں - نہ پڑھیں تب بھی کوئی پوچھنے
والا نہیں - یہ سب مہتمم صاحب دار العلوم کیوجہ سے ہے

(۴) قوم اور ملک ندوہ کو ہرگز اوسوقت تک مدد نہ دے
جبتک انتظامی حالت درست نہو -

ان غیر مہذب خیالات کو دیکھکر اگرچہ قوم کا بچہ بچہ بداہتہً
فیصلہ کرسکتا ہو کہ یہ محض مخالفانہ خیالات ہیں اسلیے ندوہ
کے موجودہ اسٹاف پر اسکا کوئی اثر نہیں پڑسکتا -
تاہم ہمکو اتنا ملحوظ ہے - ان اسرار کے چہرے سے حق پوشی
کی نقاب اوٹھا دینی چاہیے -

مہتمم صاحب پر اعظم گڈھی طلباء کی طرفداری کا جو الزام
لگایا ہو اوسمیں اگر کچھ بھی واقعیت ہوتی - تو غریب طلبا
کی حالت کے لحاظ سے سب سے پہلے اسکا اثر ہماری دلجوئی
پر پڑتا - لیکن ہم نہایت آزادی کے ساتھ فخریہ کہتے ہیں
کہ اعظم گڈھی طلباء کی تعداد اسوقت مدرسہ میں پندرہ
بیس سے کم نہیں - لیکن انہیں صرف دو دو کے وظیفہ خوار ہیں
حالانکہ مہتمم صاحب کو انتظامی حیثیت سے اسمیں بہت کچھ دخل
تھا - اور تعلیم و تعلم کے متعلق تو صنف بندی کے لحاظ سے
فرق مراتب ظاہر ہی نہیں ہوسکتا - اسلیے اس احتمال
کی بھی گنجایش نہیں - ہاں یہ ممکن ہو کہ اودھ کے بعض
حضرات کو سالانہ امتحان کی ناکامیابی سے یہ فرق بھی
محسوس ہوتا ہو - لیکن اونکو سعدی علیہ الرحمہ کے اس
شعر سے ازالہ شبہہ کرلینا چاہیئے - ع

باران کہ در لطافت طبعش خلاف نیست
در باغ لالہ روید و در شورہ بوم خس

مہتمم صاحب پر خفتہ گوئی اور سخت کلامی کا جو اتہام

ہے۔ جو ہونکے اخلاقی و تاریخی حالات کا بیوشاکہ جسکے پہلو پیش کر چکے ہین۔ ادس سے ناظرین خود فیصلہ کرلین گے۔ موسوی اخبار احمد علی نازک مزاجی کا اعتراض

راقم

محرم راز

خبرین

۱۹۔ اگست۔ لندن۔ چھ ہزار یونانی خاندان خوف زدہ بلگیریا سے روانہ ہوئے اور ادڑیانوپل مین پناہ لی۔ (اودھ اخبار)

فرانسیسی اخبار موسومہ ڈیبٹس نے ایک چٹھی شائع کی ہے جسپر مصر کے فرانسیسیون کی ایک جماعت کے دستخط ہین جنھون نے یہ امید ظاہر کی ہے کہ انگلستان مصر کی ترقی کے کام برابر جاری رکھے گا اور بیان کرتے ہین کہ حال مین برٹش نے حفظ ماتقدم کی جو کارروائی اختیار کی ہے وہ نہایت مناسب اور منصفانہ ہے۔ (〃)

باب عالی نے دول عظام کے نام ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جسمین اُس سخت خطرہ کی نسبت توجہ دلائی گئی ہے جو بلگیریا مین یونانیون کی مخالفت تحریک سے پیدا ہو رہا ہے۔

اخبار پیرس ٹیمیس ایک مضمون مین بیان کرتا ہے کہ تقسیم بنگال ایک غلطی ہے اور ابھی اسکی اصلاح کے لیے کچھ زیادہ دیر نہین ہوئی۔ اس آرٹیکل مین مسٹر مارلی کی تعریف کیگئی ہے اور بیان کیا ہے کہ جب انڈیا آفس مین ایک فلاسفر موجود ہے تو انگلستان یا ہندوستان کو افسوس کرنے کا کوئی موقع نہ ملے گا۔ (〃)

۲۲۔ اگست۔ لندن۔ شہنشاہ بیلجیم کی تجویز ہے کہ افسرون اور ویسرایون کی ایک کانفرنس طلب کرین جو قانونی انتظام کے اختیار کرنے کے معاملہ مین بحث کرے۔ (〃)

اخبار ٹیمس شائع کرتا ہے کہ کوہستان کے درمیان ڈکیتی کی روزبروز ترقی ہوتی جاتی ہو۔ وایسرائے اسکی ناقابلیت پر زور دیا جاتا ہے اور اوسکو متنبہ کرتا ہے کہ اگر چینی اس ڈکیتی کا انسداد نہین کرسکتے ہین تو برطانیہ عظمی اس کام کو اپنے ہاتھ مین لیگی۔ (〃)

۲۳۔ اگست۔ لندن۔ بلقان اور بلگیریا مین پیچیدگی بڑھتی جاتی ہو اور رفتہ رفتہ اسکے سامنے تین جھگڑے ہین یعنی یونان اور ٹرکی کے ساتھ اور رومانیہ کے ساتھ جسنے اپنے سفیر صوفیہ کو حکم دیا ہو کہ بلگیریا کی حکومت سے اپنے تعلقات منقطع کرے جبکی وجہ صوفیہ کے اخبارات مین وہ خطوط بہت شائع ہو چکے جسکی اشاعت کا اختیار نہ تھا۔ (〃)

معلوم ہوا ہے کہ بلگیریا کا سفیر مقیم ٹرکی اپنی حالت نازک دیکھکر استعفا دینے والا ہے۔ (〃)

جزیرہ جوان فرنینڈو پر تیسیرا بسن کردہ استھاناً بکل بہ گیا۔ ارجنٹائن مین زلزلہ کی حرکات محسوس ہوئی ہین۔ (〃)

فوٹو گراف اس زمانہ کی نہایت دلکش ایجاد ہے قسطنطنیہ مین بھی اسکا رواج ہو گیا۔ قسطنطنیہ کے فوٹوگراف لوگون نے آیات قرآنی کو نغمات کے طور پر ادا کرنا شروع کیا ہے۔ مگر سلطان المعظم نے اسکی ممانعت کردی فوٹوگراف کی تعمیم سے عجب نہین کہ دوسرے مقامات پر قرآن مجید کی آیات کو بھی غزلون کیطرح ادا کرنا شروع کردین اور کوئی بھی مانع حائل نہو لیکن اسکی ممانعت ہونا چاہیے اسلیے کہ یہ مذہب اور حد کی بے ادبی ہے۔ (〃)

اڈیٹر۔ معلوم ہوتا ہے اس خبر کا لکھنے والا جسقدر اسلامی حرمت کی نزاکتون سے نابلد ہے اسیقدر فوٹوگراف سے جاہل ہو ذکر آیات قرآنی فوٹوگراف مین مع صحیح قرات کے کسیطرح سوء ادب عقلاً نہین ہو سکتا۔

کانٹن مین افیون کے خلاف ایک بہت بڑا مجمع ہوا۔ جسمین طلبہ نشان لیے ہوئے تھے اور افیون کے استعمال کو برا بھلا کہتے جاتے تھے۔ یہ جلوس ایک لڑکے کی سرغنائی مین تھا جو گھوڑے پر سوار اور افیون کی ایک سٹک لیے ہوئے تھا۔ اسکے چہرہ پر سیاہی ملی ہوئی تھی جس سے ظاہر ہو کہ وہ ہندوستانی ہے۔ (〃)

بمبئی۔ جب سے ہڑتالی چٹھی رسان موقوف ہوئے اُس سے چٹھی رسانی کا جو انتظام کیا گیا ہو وہ ابھی تک

دیسی گبرون

۶-۹-۳۰

یعنے لودہانہ کلاتہ۔ کوٹ قمیض پاجامہ وغیرہ کے لیے نہایت عمدہ اور نئے نئے نمونہ کے ہمارے ہان تیار ہوتے ہین نمونہ درخواست آنے پر مفت ارسال ہوتے ہین۔

المشتہر

شیخ الٰہی بخش سودیشی کلاتہ مرچنٹ لدھیانہ پنجاب

[illegible] ہندوستانی قانون وقفون اور [illegible] امریکے [illegible] مقرر [illegible] تک [illegible] کا زر کافی [illegible] پر افسوس کیا گیا۔

بمبئی ہائیکورٹ کے جسٹس [illegible] جانشین انتقال یہان ہو چکی۔

متوفی ججون مین بمبئی کے پہلے ہندوستانی بیرسٹر تھے یہ بار مین کام کرنے کے بعد ہائیکورٹ کے جج مقرر ہوے اور وہان جن لوگون کے مقدمے انکے اجلاس پر پیش ہوے سب کے ساتھ برتاؤ [illegible] یہ بہت بڑے ہوشیار قانوندان اور ہندوستانی زبانون سے بخوبی واقف اور بہت بڑے تربیت یافتہ اور انگریزی خوب بولتے تھے۔

آنریبل مسٹر لونڈس ایڈوکیٹ جنرل نے بار کیطرف سے جواب دیا کہ ان برسون مین جج متوفی کی صحت و تندرستی مین فرق آگیا تھا یہ ہمیشہ ہمارے یاد رہین گے کہ یہ قانونی پیشہ کی زیب و زینت اور بہت بڑے ہوشیار و لائق قانوندان تھے اور بھی اسی وجہ سے یاد رہین گے کہ یہ عام فیض رسان شخص تھے اور سب سے زیادہ یہ امر تھا کہ سب سے پہلے مسلمان جج ہائیکورٹ تھے۔

اسکے بعد بپاس ولحاظ جج متوفی عدالت بند کردیگئی۔

انعام پندرہ روپیہ ۱۵

۶-۹-۲۹

میری دستاویز رہن نامہ نوشتۂ نبی بخش موسومۂ فرید الزمان ساکن قصبہ آسیون ضلع اوناو مرقومہ ۱۳۔ اگست ۱۹۰۳ء شہر لکھنؤ مین اُس سڑک پر جو کوٹھی روشن الدولہ سے امین آباد ہوتی ہوئی چار باغ کو گئی ہے بتاریخ ۴۔ جولائی ۱۹۰۶ء کہین گر گئی ہے۔ لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ جس شخص نے دستاویز کو پایا ہو وہ حوالہ کردے ۱۵ روپیہ بطور انعام دیا جائیگا اگر بعد اشتہار ہمکو اطلاع نہ دیگئی تو وہ مال مسروقہ متصور ہوگی۔

المشتہر

نور الحسن قصبہ آسیون ضلع اوناو

ذرا ایک نظر ادھر

... گی ناریل کا تیل جسکی ... خوشبو ... ہے - اسمین چند ادویات خاص ... ملائی گئی ہین ... دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ... سر درد ... وغیرہ بیماریون کو دفع کرتا ہے ... بالون کو سیاہ ... ہوتا ہے ... ایسے اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - انکے واسطے ... استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا

قیمت فی شیشی ... محصول ڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر ... مرہم - یہ مرہم کیسا ہی ... اچھا کر دیتا ہے - ... معلوم ہوگا ... قیمت بھی کچھ نہین صرف ...

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانے کا سفوف - یہ سفوف ... جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت ... فی شیشی ۶ر

نمبر ... بنرجی کمپنی کا ... سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی ... چند روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ...

نمبر ۵ - نوایجاد گولیان ضابطہ - گولیان صدر ... کی ضابطہ مین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ... ایک گھنٹہ ... استعمال کرنے سے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے ... علاوہ اسکے مفرح ... بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ... کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک عہر

نمبر ۲ - بنرجی کمپنی کا روغن ... ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی ... نے لوگون کو بالکل ... کر رکھا ہے - بے اعتدالی اور خلاف فطرت حرکتین بہت زیادہ ہو رہی ہین اسکا نتیجہ ہے یہ روغن واسطے ... کے ... ہے اسکے لگانے سے کبھی کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے - قیمت ۸ر فی شیشی -

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن ... دانتون سے خون کا آنا ... منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہین یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی ... بچون کے کرم ... دوا - ... کے علاوہ اور بہت سی بیماریون کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے ... یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس ... ہال سہارنپور
متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دوا ساز ہین - ... معالجہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور
دستخط ۷ - جولائی سنہ ۱۹۰۱ع
جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکیٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - ... ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلب ... دوا کے یہان موجود نہو -
۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ع
سہارنپور -
دستخط جی - اے - لوٹی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ... ہسپتال - ریل ... کو ... دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ... ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے اور ادویہ سپلائی کین -
اس دکان مین ادویہ بکثرت اور تازہ ... ہین اور منتظمان ... کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز دوا فروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام ... کی امداد سرپرستی انکو ... قائم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین - سہارنپور
۲۴ - مارچ ۱۹۰۹ع دستخط ... ایم آئی ...

۲۹-۶-۰۲

دندان ساز

سیکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ
آریہ ... کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین - کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے -
پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے
اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے -
غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہین -
المشتہر - لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز امین آباد
لکھنؤ

سرگزشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون خریدار قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - ... قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شگفتگی کا کوئی ناول اردو مین اب تک نہ نکلا ہوگا ... کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو ... ہنسی ... کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور خوش طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانخانان و مرزا ہمام ابو اسحٰق - عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن - ڈگلس - جیرالڈ - بیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کو اردو مین پورا کھینچ لیا ہے - الغرض ناول مضحک اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شیرین طرز بیان - انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے مل سکتا ہے

عرق ماء اللحم

عرق ماء اللحم و العنبر کا کام دیتا ہے

عرق ماء اللحم سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں تولیں ہر سال باہر جاتی ہیں

پتہ حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور

مطبع ... اودھ لکھنؤ ... میں محمد سجاد حسین نے چھپوا ... کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

تعداد طبع	چہارم کالم	[illegible]	کالم	۲ کالم	۳ کالم
۱ بار	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین بار	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تفصیل قیمت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	•	•	•	•	[illegible]	•
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

روح حیات

میں جادو ہوں ...

روح حیات کے خواص ...

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے ...

میرے تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء	۱۰۷	روپیہ	۱۳ آنے
۲ ...	۷۸	روپیہ	[illegible]
۳ ...	۱۶۷	روپیہ	[illegible]
۳ ...	۵۵	روپیہ	[illegible]
۴ ...	۳۲۸	روپیہ	[illegible]
۴ ...	۱۵۲	روپیہ	[illegible]
میزان کل	۸۸۳	روپیہ	[illegible]

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی ...

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مردمی کا محسن

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت

بال اڑانے کا تیل

روغن ...

حب دافع ...

پتہ:- حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیا گر پرائیویٹ شفاخانہ عام - لاہور

گوشتِ خر دندان سب

دانت ہین اُس غنچہ لب کے یاد ہین دل مین پڑیان
کیون چباتا بات ہے کب ہین سخن مین ہڈیان

جسم لاغر تھا تو ہو ہین کچھ کفن مین ہڈیان
بس اُٹھین سب گردشِ چرخِ کہن مین ہڈیان

نخلِ اُلفت کا یہ پھل ہو کیا پڑی پھرتی ہین آ کے
بلبلِ وارفتہ کی صحنِ چمن مین ہڈیان

جوشِ گریہ سے ہے روز غم شب یلدا مجھے
شمع سوزان ہین مشہور پیرہن بدن مین ہڈیان

کیون نہ جلکر خاک ہوجائیگی جسم زار مین
پڑ گئی ہین آتشِ رنج و محن مین ہڈیان

مر رہا گھل گھل کے پھر بھی تو رہا سودا زدہ
دفن شانے کی ہون مشک ختن مین ہڈیان

پہلے تو پروانہ کی لگتا ہے اس روئے مین آگ
شمع کیون پروانہ کی ہوتین لگن مین ہڈیان

کیا ملیگا خاک مین پھر تیز کیون دندان آز
دیکھیے ہین لانہ زاغ و زغن مین ہڈیان

توڑ ڈالین اُس دُر دندان کی آب و تاب نے
گوہر شہوار کی بھی تو عدن مین ہڈیان

گو امیر و داغ کی روحین گئین سوئے وطن
رہ گئین پر ہی تو ملکِ دکن مین ہڈیان

حضرتِ لاغر کا تک گوشتِ خر دندان سگ
بن بنا ہر پہلو مین طرح حسن مین ہڈیان

مکتوباتِ مولینا دکنی

ڈیر پنچ!

گو آپ نے "مخزن" مین مکتوبات آزاد" اردوئے معلی" مین مکتوبات امیر" اور فصیح الملک" مین مکتوبات داغ" ملاحظہ کیے ہونگے۔ مگر مکتوبات مولینا دکنی" کی تو چاشنی ہی اور ہے۔ نہ کبھی دیکھی نہ سُنی بلکہ نہ کھائی نہ چکھی۔ بڑی ہی کوششون بڑی ہی دشوار یون اور نہ معلوم کیا دستون کے بعد تو مہین یہ مشتے نمونہ از خروارے نصیب ہوے ہین۔ خدا نہ کرے کہ ناظرین پسند فرمائین۔ ورنہ اینجانب عاجز الدکن کو تو سخت ہی مصیبت کا سامنا ہوگا۔ کیا معنی کہ پنجاب سے دکن تک کا سفر نمونہ سفر اختیار کیا تب کہین جا کر مولینا کے مکتوبات ہاتھ لگے۔ واللہ سب سے آپکو ذری دیکھیے تو کیا فصاحت ہو کیا روز مرہ ہے کیا ذائقہ اور کیسی پیاری پیاری بول چال ہو کہ بس۔ قلم تو قلم، دوات تک پھوڑ ڈالی ہے۔ خدا چشم زخم سے بچایا۔ اونا ظرین کی پڑھے پڑھے رال ٹپک پڑے۔ ٹپ ٹپ۔

راقم۔ (رہنا نمبر۲)
(از حیدرآباد دکن)

وھو ہذا

(نام پر تحصیل دار شرقی کے ضلع اطراف بلدہ مین)
(بیچ ملک دکن کے)

عالیجناب تحصیل دار صاحب سمت شرقی ضلع اطراف بلدہ۔

تقصیر آداب بندگی تسلیم بعد تعظیم کے بعد۔ مزاج ہمایون اور محل مین مزاج کیسا ہے۔ اپن کو ایک عرصہ دراز سے آپکی ملاقات میسر نہوئی بول کے دل بہت بہت اچ) بے قرار ہے۔ ہو یان قرار کیے ہین نہین تو چند کرت حاضر ہوا۔ اب ملاقات دیدار فرحت سے مشکور ہونگا۔ تقصیر اعزہ سے ایسا زبانیے تو اچھا کہ جھٹکے مین حاضر ہونا ہوگا۔ اگر اس یو (پر) بھی ملاقات نہو تو رنج بدن اور صرف زر بے وجہ ہوئیکے نقصان ما یو دیگر شماتت ہمسایہ" کا باعث ہوگا۔ آپنے ایسا دل متعلق میرا فرمائے ہین کہ ہمیشہ متعلق اُس جانب پر رہتا ہے۔ کیا تو بھی جادو گری ہے؟۔ زیادہ ملاقات۔

آپکا محب دلی۔ عبد الباری
جاگیر دار وغیرہ

نہین ہی فائدہ ہڑتال کے مچائے مین
خطون کے لگ گئے انبار ڈاکخانے مین

اڈیٹر صاحب۔

کیا آپکو معلوم ہو کہ بمبئی مین کیا حشر برپا ہے۔ آج کئی روز سے ڈاکیون نے ہڑتال مچا رکھی ہے۔ باہر سے آئے ہوے خطوط پوسٹ آفس مین پڑے سڑ رہے ہین۔ جنرل پوسٹ ماسٹر کا قول ہے کہ چہ غم۔ چٹھی رسان کہتے ہین نہ شادی نہ غم۔ لیکن پبلک رو رو کر کہہ رہی ہے کہ مرے سو ہم۔ بیوپاری چلا اُٹھے ہین۔ مہاجن بلبلا رہے ہین۔ سوداگر پریشان ہین تاجر حیران ہین۔ ان سب کو چھوڑیے عاشق مزاج نوجوانون کیطرف دیکھیے جو اپنے پرزاد گلعذار معشوقون کے خط ہی دیکھکر جیتے ہین وہ ان خطون ہی کو پیغام زندگی سمجھتے ہین۔ بیچارے کلیجہ تھامے

CHAMBERLAIN'S COLIC, CHOLERA AND DIARRHOEA REMEDY.

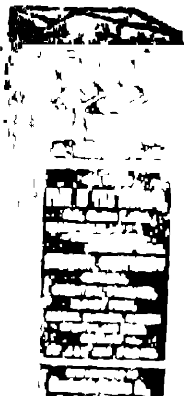

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ۔ پیچش۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ قولنج اور تمام معدہ اور امعا کی بیماریون کا علاج

اس عجیب و غریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین اور درد و تکلیف کو آرام دیا ہے۔

یاد رکھو کہ ایک ہی خوراک سے معدہ کا درد دفع ہوجاتا ہے اور سخت پیچش کے علاج کے لیے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین ہوتی۔

صرف جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہے ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

ہر جگہ بکتی ہے

چھوٹی بوتل قیمت ایک روپیہ

بڑی بوتل قیمت دو روپیہ ۱۲

... تیار کیا تھا سو ویسا ہی ... ہو گیا ہے۔
... اب جنرل پوسٹ ماسٹر بھی ہر کیطرح کہنچے ہوئے ہین
... ادھر گورنمنٹ ... کے ماتش کے آگے کیطرح اکڑ ...
جاتے ہین بلکہ دونون مین زبان حال سے جو سوال و
جواب قدرتی طور پر ہو رہے اونکا فوٹو عالم خیال مین
اتار کر ہدیۂ ناظرین کیا جاتا ہے ۔

پہلا فوٹو

پوسٹ مین

نوٹس پہ بھی تنخواہ ہماری نہ بڑھائی
اسواسطے ہم سب نے ہے ہڑتال مچائی

جنرل پوسٹ

سچ کہہ دو یہ بھی تمہین کس نے ہے پڑھائی
کس مفسدہ پرداز نے یہ آگ لگائی

پوسٹ مین

ماتحت کی افسر سے کہان عہدہ برائی
ہڑتال مچانے کی اب دھن ہی سمائی

جنرل پوسٹ

بنیاد بغاوت کی ہے یہ تم نے اٹھائی
ہڑتال مین تم لوگون کی ہوئیگی تباہی

پوسٹ مین

یہ بات نئی دل سے نہین ہمنے بنائی

پھر کچھ سے ہے مزدورون نے ترکیب بتائی

جنرل پوسٹ

اب کام سے نکلوادو کہ ہے اسمین بھلائی
حاکم سے کوئی کرتا ہے ایسی بھی ڈھٹائی

دوسرا فوٹو

پوسٹ مین

ناحق ہمین اب آپ یہ بتا ہین بتاتے
تنخواہ بڑھاتے نہین باتین ہین بناتے

جنرل پوسٹ

ہم ایسا نہین باتون تو تمہاری نہین لاتے
باہر سے ہین خط بانٹنے والون کو بلاتے

پوسٹ مین

ہم بھی تو کہین شہر سے باہر نہین جاتے
دیکھین تو بھلا کام ہین کسطرح چلاتے

جنرل پوسٹ

باز آؤ حماقت سے یہ مرغوب نہین ہے
نادان ہو حاکم کو عبث ضد ہو دلاتے

پوسٹ مین

اس نوکری مین اپنی گزر اب نہین ہوتی
اس سے کہین بہتر تھا جا سے ہی بناتے

جنرل پوسٹ

... روٹی ... سے لے ... ہمارے
... سمجھتا ہے ... شکر ...

تیسرا فوٹو

پوسٹ مین

اسطرح تو ہم بات نہ مانینگے تمہاری
وردی جو لیا چاہو تو لو نوکری ہو جاری

جنرل پوسٹ

منہ زوریان ہم تمکو بھلا دینگے ساری
آخر کو اوٹھاؤگے بہت ذلت و خواری

پوسٹ مین

کیون زخم جگر پر نہ ہمارے لگے کاری
صاحب کا ہے ہر لفظ چھری اور کٹاری

جنرل پوسٹ

او مین چلا جاؤ کہ سر ہو گیا بھاری
تم لوگ سے بہتر نظر آتا ہے بھکاری

پوسٹ مین

ہوگی نہ اگر آپ سے کچھ کار برآری
انصاف کی دادی ہے گورنمنٹ ہماری

جنرل پوسٹ

ہان جا کے عدالت مین کرو گریہ و زاری
معلوم ہوا نوکری تمکو نہین پیاری

چوتھا فوٹو

پوسٹ مین

الزام لگا کر ہمین ناشاد کرینگے
اب جا کے گورنمنٹ سے فریاد کرینگے

جنرل پوسٹ

ہر وقت ہی سختی سے تمہین یاد کرینگے
نت روز نئے ہم ستم ایجاد کرینگے

پوسٹ مین

قدرت کے فرشتے اگر امداد کرینگے
پھر دیکھین تو کیا بانی بیداد کرینگے

جنرل پوسٹ

ہڑتال کی جو لوگ کہ بنیاد کرینگے
برباد حقوق اپنے وہ کیا یاد کرینگے

پوسٹ مین

ہڑتال نے بیداد کی ہم داد کرینگے
اس داد کو ہڑتال سے برباد کرینگے

جنرل پوسٹ

اس خبط و جنون سے تمہین آزاد کرینگے ... خاموش ... نہ فساد کرو ...
(یار باقی صحبت باقی)

۱۸۷۹ سے ۱۹۰۶ تک

تجربہ کا وقت

۲۷ سال سے زیادہ

اسکاٹ کا املشن

نہایت سخت تجربہ مین جو اطبای عالم نے کیا یہ ہو نہین پڑا اور آج اوسیکا نتیجہ ہو ساری دنیا مین ایک کرتا
امراض سینہ
سرفہ
ضعف ہاضمہ
کیواسطے اور بچے اور بوڑھے دونون کے لیے مقوی اور چنگا بنانے والی ہے ۔

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)
دوا سازان ۔ لندن
انگلینڈ

جس دوسرے مین خلو معلوم ہوتے ہین نا اور بھدا پن پیدا ہوتا ہے۔

۱۶ جبکہ ایسی فربہی جا بجا گرفت۔ گرتے پیدا کرونے اور گوشت بے جا ڈھل آئے کیونکہ اس سے نظام ذموی کا بھدا پن پیدا ہو۔

۱۷ - جبکہ مٹاپا اوتر جاسے اور خانہ دار جھلی اور کھنچی ہوئی جلد ضعیف ہو۔ کیونکہ اوس سے جھریان پیدا ہوجاتی ہین۔

۱۸ - جبکہ تمام رطوبت اصلی جذب ہوکر ہڈی موتھڑے سے نکل آئین۔ پٹھے اور دیگر حصہ سخت اور جلد خشک ہو۔ کیونکہ ایسی صورت مین نظام دموی کا کم ہونا اور سن کی درازی ظاہر ہوتی ہے

۱۹ - جبکہ جلد نرم و نازک اور شفاف اور باریک اور صاف اور شاداب اور سکت دار نہ ہو جب رنگت مین صفائی اور تازگی ہو بال نرم و نازک اور گھنے نہ ہون ناخن چکنے شفاف اور گلابی نہ ہون کیونکہ اس سے بھی ضعف نظام پایا جاتا ہو۔

نقایص ذہنی

۱ - سر دھڑ کے دیکھتے بہ نسبت مرد کے چھوٹا نہ ہو کیونکہ عورت کیواسطے مناسب ہے کہ اوسکا نظام دماغی نظام دموی سے کم ہو کیونکہ ایسا نہ ہوگا تو جن کامون کے واسطے خدا نے اوسے مخلوق کیا ہے وہ بخوبی اور بآسانی انجام نہین پا سکتے۔

۲ - جبکہ آلات حواس خمسہ دماغ کو بہ نسبت مرد کے کسیقدر زیادہ

اوبھرے ہوے نہ ہون کیونکہ عورتون مین لازم ہے تعقل کی نسبت احساس زیادہ تیز ہو۔

۳ - جبکہ دماغ بہ نسبت آلات حواس کے مرد سے کم ہو کیونکہ عورت مین مرد کی بہ نسبت احساس زیادہ اور عقل کم ہونا مناسب ہو۔

۴ - تحت آلات حواس سے بہ نسبت مرد کے عورت مین چھوٹا نہ ہو۔ کیونکہ عورتون مین حس زیادہ اور جرأت کم ہونا چاہیے۔

۵ - اگر گدی تو کدار اور پیچھے کو بالتناسب نکلی ہو یعنی عورت کے ڈیل مین عریض ہونے کی جگہ لابنی ہو۔ کیونکہ اس سے عورت کی مرضی بہ نسبت استقلال کے شدید ہونا لازم ہے۔

۶ - اگر پشت سر کے تناسب سے پیشانی کشادہ تر ہو بلکہ برعکس اسکے پست اور تنگ ہو۔ کیونکہ وہ لحاظ اور خیال کی جگہ ہے اگر عضو چھوٹا ہوگا تو ظاہر ہے اوسکے خدمات بھی چھوٹے ہونگے اور اوس حالت مین ممکن ہے شہوات اور خواہشات مستولی ہون۔

۷ - اگر نزاکت جلدی اور سیقدر احساس عورت کی ممتاز نہو۔

۸ - اگر دہانہ تنگ نہو یا نتھنون کی حد سے باہر نکلا ہوا اور لب نزاکت کے ساتھ اور شیرنی نہون۔

۹ - جبکہ پیشانی کی سیدھ پر ناک نہ ہو یا خفیف سے گڑھے کے علاوہ بہت جگہ بیٹھے۔

کولے کے مردانہ ابھار سے مختلف اور ممیز ہو کیونکہ اس سے بھی وہی امر متذکرہ صدر پایا جاتا ہے۔

۱۳ - اگر کولون کے پیچھے اور ریڑھ کے دونون جانب اوپر دار کو گوشت بھرا بھرا نہو اور کمر تک بلند نہ ہو اور سرین پر جا کر ختم نہ ہو گیا ہو اور دونون کولون کے مابین جو سطح بنی ہو اور اسکے اوپر دونون جانب ایک ایک گڑھا بوجہ بلندی حصہ جات متصلہ نہ پیدا ہو گیا ہو - کیونکہ اس سے بھی اوسی نظام کا نقص پیدا ہے جو عورت کیواسطے لازمی ہے -

۱۴ - اگر خانہ دار جھلی اور گدازگی جسقدر اوس سے متعلق ہے اسقدر غالب نہو کہ تمام پھونکا اوبھار چھپ نہ گیا ہو اس سے بھی ضعف دم ثابت ہوتا ہے اور اس سے عورت کی صحت مین نقص آجاتا ہے - اگر عورت مین گدازگی اور گدراہٹ نہو تو لاکھ خوبیان ہون وہ حسین نہین کہی جاسکتی - دُبلی پتلی عورتون کی صورت کرخت ہوا کرتی ہے - منھ پر روکھاپن ہوتا ہے - رنگت مین تازگی نہین ہوتی - دہان و لب مین مسیحائی معدوم ہوتی ہے - روپ روغن مین نمک نہین ہوتا تناسب اعضا پایا نہین جاتا تمام حرکات و سکنات نخرے اور غمزے بدقوارہ بے ڈھنگے اور بھونڈے معلوم ہوتے ہین -

۱۵ - جبکہ فربہی بہت غالب ہو کیونکہ اس سے تمام اعضا

۱۰ - جبکہ آنکھین بالتناسب بڑی اور بالکل صاف شفاف بہر حسین نہون -

۱۱ - بیچوٹے بیضوی ہونے کے عوض مدور بندر - بلی یا چڑیون کی آنکھ کی طرح ہون کیونکہ گول آنکھ جب بڑی ہوتی ہے - خاصکر جبکہ سیاہ ہو تو اوس سے ہمیشہ ایک طرح کی جرأت پائی جاتی ہے اور جب چھوٹے ہون تو ایک طرح کا مکر اور فریب اوس سے ثابت ہوتا ہے -

۱۲ - جب پلکین لانبی اور ریشم سی نرم نہون اوسکے اوپر بھوین نرم بال نہون اور ممیز طور سے محراب دار نہون -

۱۳ - جبکہ کان اسقدر اوبھرے ہوئے ہون کہ سر کی بیضویت کو متغیر کردین اور اسکی سطح ابھارون سے بدنما ہو گئی ہو -

باب اکیسوان

۱ آثار ظاہری - یعنے باوجود اعانت پوشاک کے جسمیت اصلی مقدار حسن - کیفیت ذہن - نوعیت عادات اور عمر بخوبی معلوم ہو سکے - (۲)

قامت کے آثار خارجی

شمائل کے ظاہری آثار اون اعضا کے ملاحظہ کرنے سے معلوم ہوتے ہین جو عموماً پوشاک سے چھپے رہا کرتے ہین اور یہ باتین ایک ہوشیار نظر باز کو رفتار دیکھنے سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہین -

شکایات سے لبریز فلر

نہ تو شیشہ ہی ملا اور نہ ساغر پایا   ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا

کسی سیٹھ لوگ نے بھی کو نیدن ٹھوہ دین سہارا جو مجھے پار اُترنے والے

بھائی جی رام رام - رام رام سیٹھ جی رام رام
کہو بھائی جی کہیں تھے؟ ہان سیٹھ جی سب آنند آپکے کرپا
آپکے یہان تو سب خیر صلاح ہے؟ ہان جی سب کشل ہے -
سیٹھ جی گنگا جی نہین چلوگے؟ کیون؟ سوموتی اماوس ہے
ابھی جی نہاتی ہو -
ابھی تو روز کی ہین سال مین کبھی گنگا اشنان بھی
کر لیا کرو -
بھائی جی تم جانتے نہین کا پور مین مرد لوگ کو گھاٹ الگ
اور استریان الگ نہاوین ہین سو موکون کچھو بہو تو شو
علوم دیوے ہے - اور یہان واہ! قہہ قہہ تو باتھ
ارے سیٹھ جی تو بہتیر غلطی ہوتے جاتے ہین خیر باشد
نہاؤ اور بڑی پر بیٹھ جاؤ دیکھا رام جانے تجھے سے کہوب
دیکھو - بڑی بڑی شروب وان استریان نہایان
کمتر اندریان آدینا بہ شرم نہاتے ہین - استری پرش
کر سنگم - ہمتو روپ تو دش بچے لون بیٹھ کے تماشو
دیکھین ہین - پھر آپکے دوکا نوکھولین ہین -
سیٹھ جی تمھین شرم نہین آتی کہ تمہاری ہی قوم کی
عورتین اسطرح بے پردگی کے ساتھ ایک گھاٹ پر
مرد و عورت ساتھ نہاوین اور تمھین اونھین گھورو -
افسوس بانہ شہر کے رئیسون کی اسکی کوئی فکر کہ علیحدہ
علیحدہ گھاٹ بنوادین - نہ مینوسپل کیطرف سے گورنمنٹ
کی توجہ دلائی جاتی ہے - یہ تو بڑا بھاری شہر ہے
اگر ایک دو اولو العزم متمول مہاجن چاہین تو آسانی
سے انتظام ہوسکتا ہے ورنہ چندہ سے بندوبست
کر دیں - درحقیقت نہایت ندامت کا موقع ہے جن
شہرون مین گھاٹ مردانہ زنانہ علیحدہ ہے وہان دیکھیے
کسی قسم کی شکایت نہین -
(سیٹھ جی) ہان بھائی جی کہو تو ٹھیک ہو - مین تو
کمشنر صاحب کو بھی کہہ جانٹ شاب کی کچہری مون مین
سیہے شوا گئی دیہان کہون گو چڑ ور
جات جنانہ و مرد انہو والگ الگ بڑو اذیت ہو
جیسے - نا ہین تو مہاڑو اشتہار
سیٹھ جی جج صاحب کچھ نہین کرسکتے اسین تو ڈپٹی کمشنر
صاحب کے کان تک بھنک پہونچانی چاہئے اور کمیٹی
ہو کر کوئی شکل عمل آوے تو کیا عجب -
(سیٹھ) اچھا تو مہاڑو شگو بھائی جو میٹر ہے شو پر وشی
کو ڈر کر کٹ دیکھنو جاوے ہے اور بڑے شاب کے
بنگلہ پر ہو بیو آوے ہے واسے کہدون گو
ابی سیٹھ جی کسی معزز آدمی کے کہنے سننے سے صاحب
سیلن گے جیسے راجہ - نواب تعلقہ دار جوہری - مہاجن - وغیرہ
یا امیر اغیر انتھو خیر اسے -
ابی شیخ تو ٹھگو تو یوہے کہ اودہ پنچ مین چھپوا دیو جائے
شاب آپ جات لین گے - بڑ پاڑ ہمار و لو (اور بہتیرے
بے پہنچو ان کو) مجو جاتو رہیگو شو یا کو اب
بے فکری پھکڑون کا مزا جاتا رہیگا سو اسکا عذر
شواب تمہارا بڑی اوپر ہے -

ہم بلبل دست آید وہم یاز نرنجد

بقلم
کے - پی

مینڈک کی گھوڑا

ابتک عربی - ترکی - ایرانی - کاٹھیاوار - جنگلی - اغیرہ وغیرہ
قسمین گھوڑون کی آپنے سنی ہونگی - مگر یہ نئی قسم کا گھوڑا ہے -
یعنی یورپ کے مشہور سیاح "مسٹر راگ مانٹ" کا بیان تھا
کہ مجھے دوران سفر اکثر مینڈک پر سوار ہوکر پانی عبور کرنا
پڑا ہے - مگر یورپ والون نے اس بیان پر قہقہے لگائے
اور محض لاف و گپ سمجھے جسپر مسٹر موصوف نے ایک دن
جھلا کے ویسے ہی مینڈک کو دیکھکر آؤ دیکھا نہ تاؤ -
کود پڑے دریا مین اور اوسپر لد لیے - لطف یہ کہ مینڈک
حسب منشاء و خواہش "مسٹر راگ مانٹ" جدھر کو انھون
نے کہا اُدھر ہی کو چلا - سیاحون کی بدولت
ایک نہ ایک لطیفہ سننے مین آہی جاتا ہے - واللہ اگر
اس قسم کے مینڈک یہان پیدا ہو جائین تو عجیب لطف
ہو ہر امیر و غریب کے پاس ایک ایک گھوڑا ہو - بلکہ اپنی
خوشی رہی خواہ دو گھوڑے -
ضرورت نہ دانہ گھاس کا جھگڑا نہ اصطبل کی فکر نہ اگاڑی
پچھاڑی کی حاجت - گھر میں رسا باندھا اور قریب کے
کسی دریا یا جھیل مین چھوڑ دیا - اور اطمینان سے گھر
آبیٹھے - وہ بیٹھا تا رہیگا پانی کے کیڑے مکوڑے
اور گھاس - جب کبھی کسی دریا کے پار اوترنے کی
ضرورت ہوئی رسا کھینچا اور مسٹر مینڈک کو سر پر
یا اگر وہ (بھاری ہو تو ٹھیلے پر) لادا اور چلدیے -
جب ہی دریا پر پہنچے گھوڑے کو پانی مین چھوڑا اور
ساتھ ہی ساتھ خود بھی غڑاپ اور چھپاک سے سواری
گانٹھ لی - پچ پچ کرتے ہوئے پار پہنچ گئے بس
پھر وہ ہی ترکیب یعنی دُم مین رسا باندھا اور کنارے
پر میخ ٹھونک کر جکڑ دیا - خود چلدیے - کام سے فارغ
ہوکر دریا پر آ اور مینڈک نما کشتی کا لنگر اٹھا واپسی
کی ٹھہرائی - نہ کسی کے لینے مین نہ دینے مین - اپنے
گھر جا دھمکے - اللہ اللہ خیر صلاح
سیاحون کے تجربے سیاحت کے چٹکلے - اگر مینڈکون
کی سواری کا رواج ہو گیا تو جہازون اور کشتیون
کو نقصان پہنچنے کے علاوہ لوگون کو بیرسٹری
پاس کرنا آسان ہو جائیگا - کچھ ضرورت نہین کہ جہاز
کی روانگی کی تاریخ کا انتظار کیا جائے - مینڈک پر
چڑھے اور گئے یا چلو - سمندر کا سفر پھر تو ایک
دن کی بات ہوگا - نہ جہاز کا کرایہ دینا ہوگا اور وہ
بار بار استفراغ ہوگا جو جہاز مین ہوتا ہے - اور

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتی ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت
ہو جاتی ہے - یعنے پھر دمہ زندگی بھر
نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون۔ نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ ہیل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ مصری سرمہ فی تولہ ۴ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً تیس مریضون پر استعمال کیا۔ جو موتیابند۔ دھند چھولا۔ ناخونہ۔ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بے حد پایا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل یوٹیہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار اسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدین۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ [illegible] ضلع [illegible]

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے خود بنایا ہے خود اور بہت بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور مین بہت بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین استعمال سے آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت نہین ہوئی۔ مین ہر ایک کو استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے نہایت گزری اور دیا کے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ مچ آپنے اسقدر سستے دامون مین یہ سرمہ تیار کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے جسکا شکریہ [illegible] مین ہو نا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماری سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

ظفر نصیب محمد حیات خان خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ سابق ڈویژنل جج قسمت جالندھر۔ ممبر کونسل [illegible]

(۴) جناب سودھی صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ [illegible] چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھین [illegible]

[illegible] پہلے بہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر [illegible] اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد سلطان خلف نواب نسیم محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپکے اشتہار مین لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون۔

راقم۔ راؤ باکشن گورنمنٹ پنشنر مقام [illegible]

پانچ ہزار روپیہ انعام

[illegible]

...ہیں ...

راقم

اے - سلیم - بریلوی

بھنگیوں کی کمائی حلال خوروں نے کھائی

عقل مجسم ... کرم ... صاحب -

آپکو کچھ خبر بھی ہے کہ کسطرح کی ہوائین بہہ رہی ہے آپ تو کوئی بڑی سی بات ہے کہ دوسرا دھار بارش مین اپنے پرفضا کمرے سے قدم باہر نکالین سنئیے ایک تازہ خبر سنئیے - بیچارے غریب محتاج جفاکش (بھنگی) کی گاڑھی کمائی حلال خورون نے اپنے اوپر حلال کی۔

کل جو بیچارے گشت کرتے ہوے ایک طرف وارد ہوے تو دیکھا کہ کچھ آدمی ایک مقام پر جمع ہین خیال ہوا کہ شاید کوئی عجیب غریب تماشا ہے چلئے جا کر کیا دیکھتے ہین کہ ایک جاروب کش مہتر زار و قطار رو رہا ہے - اور یہ درد انگیز بین کر رہا ہے دو ماہ سے لٹ لیا - برباد ہوگیا - میرے جورو بچے بے موت مرجائین گے - مہینا بھر تک کیا پھانک کے جیئے گین - میری بچون کی روزی بھی چھین رکھا ہے دل بیتاب ہوگیا اور اوس سے کیفیت دریافت کرنے لگا۔

ارے کچھ کہو تو سہی کیا ہوا۔

مہتر - جائیے میان اپنا کام کیجیے مین اپنا دکھ اپنے پرمیشر سے کہہ رہا ہون وہی فریاد سنے گا۔ آپ سے کیا کہون۔

بھلا کچھ معلوم تو ہو - تجھکو کسنے ستایا ہے۔

مہتر - حضور مین جھاڑو دینے والا ہون صبح سے شام تک سڑک پر جھاڑو دیتا ہون لید گوبر میلا کچرا اوٹھاتا ہون - راستہ - گلی - مہتری نالی وغیرہ کی صفائی مین گرد برد رہتا ہون تب کہین مہینہ بھر بعد بگار (تنخواہ) ملتی ہے - اسی پر زندگی بسر ہوتی ہے جورو بچے پلتے ہین - جبکہ اتنی تھوڑی سی کمائی مین بھی بیدید ذوقی حصہ دار ہو جائین تو پھر بھلا ہم مرین گے یا جئین گے۔

آپکے پتہ کیا لگتا ہو یہ تو انگریزی عملداری ہے اسمین ایسا اندھیر نہین ہو سکتا - کیا تم اپنے صاحب سے اطلاع نہین کر سکتا۔

مہتر - واہ حضور صاحب بہادر کیا گلی کوچون مین مارے مارے پھرتے ہین وہ اپنے ہوا دار بنگلے مین مزے اڑاتے ہین وہان تک کیا مقدم جانے دیگا او سکے اور چپراسیون کے بھی جالے ہوتے ہین - اگر جرأت کر کے رونا پیٹنا وہان تک پہونچ بھی جاؤن تو وہ ٹھوکرین نصیب ہون کہ تلی پھٹ جائے یا نمونیا ہو جائے۔

کیا آج تم لوگون کی تنخواہ بٹی ہے۔

مہتر - جی ہان تنخواہ بٹی ہے مگر مین جیسا گیا تھا ویسا ہی خالی ہاتھ آیا ہون - کہنے کو تو تنخواہ پائی مگر میرے پاس ایک پائی بھی نہین - پہلے تو مہاجن نے گریبان پکڑ کر پیسہ وصول کیا باقی عملدارون نے چھین جھپٹ لیا - اگر نہ دیتا تو لات گھونسے سے مرمت کرتے ہڈیان نرم کر دیتے ہائے مار ڈالا - ہائے لوٹ لیا - مہینہ بھر کا فاقہ کس سے ہو سکیگا - اے رام اے پرمیشر اے بھگوان اے اللہ تیرا ہی آسرا ہے۔

اسی بیخودی کی حالت مین اوسنے رو رو کر اسطرح نوحہ شروع کیا جس سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ صدمہ اسکو دیوانہ بنا کر چھوڑے گا۔

نوحہ

کر زور سے کس ظلم سے بیدردون نے کھائی	مہتر کی کمائی
لوٹی ہے مقدم نے دہائی ہے دہائی	مہتر کی کمائی
جورو مری پوچھیگی تو کیا اوس سے کہونگا	کیا عذر کرونگا
بچون کو مرے موت سے ہوگی نہ رہائی	مہتر کی کمائی
کسطرح اوٹھائے کوئی ہر روز یہ بیداد	ہو سخت یہ افتاد
فریاد جو صاحب سے کرون کب ہو رسائی	مہتر کی کمائی
سن پائے جو دشمن تو قیامت ہی بپا ہو	کیا جانئے کیا ہو
ہو جائے مری دشمن جان ساری خدائی	مہتر کی کمائی
صاحب کو غرض کیا جو کرین بات کی تحقیق	مطلق نہین توفیق
اندھیر ہے بچتی نہین تنخواہ مین پائی	مہتر کی کمائی
اے ... تمہین دادرسی کے لیے آؤ	آفت سے بچاؤ
جو بات کہ بیتی تھی وہ ... سنائی	مہتر کی کمائی

راقم

س - م - ا -

از بمبئی

شہری پرچے

دیکھئے آجکل تھیٹر آیا ہوا ہے - نت نئے تماشے ہورہے - شہری مین گرہ کاٹ کے ٹکٹ لیتے ہین کیا معنی تماشہ دیکھنا ضرور - دو سرکس ابھی ابھی آئے تھے اور چلدیئے۔

دو تھیٹرے بڑے بڑے سورما پہلوان آئے ہوے ہین انکا وہ زور شور ہے کہ کمر و رون کا طور بیطور ہے۔ ایسے وقت مین اگر لکھنؤ کسی پر بل پڑے تو بیچارا چھوڑانا مشکل ہو جائے۔

تیسرے ڈاکخانہ کی شاخ آپکے پروس مین آئی ہے نئے گاؤن مین آپکے دفتر کے نزدیک سب پوسٹ آفس کھلا ہے - آس پاس کے لوگون کو چاہیئے کہ اس سے فائدہ اوٹھائین ورنہ وہ آفس ہوجائیگا بند اور معاملہ ہین تیرہ - آنہ مالشی ہے

چوتھے فریقین کو غصہ آرہا ہے - بھنگی گنج کے نکڑ کی مسجد کے سامنے کی دو دوکانین دو منزلہ بنائی جارہی تھین کہ سنی مزاحم ہوے - مسجد اوٹ مین ہو جائیگی - سٹی مجسٹریٹ نے معائنہ کر کے تعمیر کرادی بند - قل شتاب ہوگیا -

راقم

اے - آر - لوکل نگار

انعام پندرہ روپیہ عہ

میری دست آویز رہن نامہ نوشتہ ... بخش موسوم ... ساکن قصبہ آسیون ضلع اوناؤ مرقومہ ... اگست سنہ ۱۹۲۶ء -

شہر لکھنؤ مین آس سڑک پر جو کوٹھی روشن الدولہ سے امین آباد ہوتی ہوئی چار باغ کو گئی ہے - بتاریخ ۴ - جولائی سنہ ۱۹۲۶ء کہین گر گئی ہے - لہذا اشتہار دیا جاتا ہے کہ جس شخص نے دست آویز کو پایا ہو وہ حوالہ کردے عہ روپیہ انعام دیا جائیگا۔ اگر بعد اشتہار ہکو اطلاع نہ دیگی تو وہ مال مسروقہ متصور ہوگی۔

المشتہر

نور الحسن قصبہ آسیون ضلع اوناؤ

س نقشہ شطرنج مندرجہ اخبار ہذا مطبوعہ

۹ - اگست ۱۹۰۶ع

کرم فرمائے بندہ - تسلیم۔

آپ کے اخبار مطبوعہ ۹ - اگست ۱۹۰۶ع میں نقشہ شطرنج کا جو میں نے بھیجا تھا اُسکے حل صرف میرے پاس چار - پانچ آئے - چونکہ سب کے پہلے محمد حسین احمد صاحب ضلع شیخوپورہ نے حل نقشہ کا بھیجا تھا اسلیے اونکو انعام بھیجدیا -

اب نقشہ کا حل روانہ کرتا ہوں مہربانی کرکے اپنے اخبار کے ایک کونے میں اسکو بھی جگہ دیجیے -

نقشہ حل

فیل سفید	۷	۶	۵	۴	۳	۲	شاہ سفید
۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱ فرزین سیاہ	۱۰	۹ پیدل سفید
۲۴	۲۳	۲۲ رخ سفید	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸ پیدل سفید	۱۰
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۶	۱۵
۴۰	۳۹	۳۸ فیل سیاہ	۳۷ گھوڑا سیاہ	۳۶	۳۵	۳۴	۳۳
۴۸	۴۷	۴۶ فیل سیاہ	۴۵ گھوڑا سیاہ	۴۴	۴۳	۴۲ رخ سفید	۴۱
۵۶	۵۵	۵۴	۵۳ رخ سیاہ	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹
۶۴ رخ سیاہ	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰	۵۹ شاہ سیاہ	۵۸ گھوڑا سفید	۵۷ فرزین

(۱) گھوڑا سفید از شکر خانہ نمبر ۴۱ میں جاتا ہے - اور فرزین کی آڑ تی ہوئی شہ پڑتی ہے - شاہ سیاہ مجبور ہے کہ خانہ نمبر ۵۲ میں جاتا ہے -

(۲) رخ سفید خانہ نمبر ۴۲ سے چلکر خانہ نمبر ۴۴ میں جاتا ہے - شاہ سیاہ کو مجبوراً ہارنا پڑیگا -

(۳) فرزین سفید خانہ نمبر ۵۷ سے چلکر خانہ نمبر ۲۰ پر جاتا ہے - شاہ سیاہ کو پیچھے ہٹنا پڑیگا -

(۴) رخ سفید خانہ نمبر ۲۲ سے چلکر خانہ نمبر ۲۰ میں جاتا ہے - رخ کی مدد و نیز فیل کی آڑ دی ہوئی شہ پڑتی ہے - شاہ کو کوئی گھر نہیں ہے -

کرم حسین خلف شیخ رعایت حسین صاحب ... مرحوم ضلع ہردوئی

نہ معلوم قسمت مین کیا لکھا ہے

غلط ! بالکل غلط !! یہ کیا کہا کہ نہ معلوم قسمت مین کیا لکھا ہے کیا قسمت کا حال معلوم نہین ہوسکتا ؟ میرا خیال تو یہی ہے کہ نہین ہوسکتا -

نہین ! نہین !! بالکل غلط - ہو نہین سکتا ؟ اچھا آپ فرمایئے کسطرح ہوسکتا ہو ؟ مجھے فرمانے کی کیا ضرورت ہے ۸ روانہ خرچ کرو - منشی نذیر احمد بی - اے کا کاشف تقدیر منگا لو - بس چھپی ہوئی چودہ طبق روشن ہوجائین گے - جو کچھ قسمت مین ہے سب معلوم ہوجائیگا - بڑے کام کی چیز ہے - مثلاً اگر قسمت مین لکھا ہو کہ کل شہراب جی کی دوکان سے واپسی مین گھوڑا ٹھوکر رسید کریگا لہذا یہ شخص جسے تقدیر کا حال معلوم ہے ہوشیار ہوجائیگا - ٹھوکر تو لگیگی ہی مگر مالم بیخبری مین جو زیادہ چوٹ آتی اوس سے بچ جائیگا - یا کسی کی قسمت مین لکھا ہے کہ فلان دن ریل کے سفر مین ٹکٹ لیکر اگر جلدی ہی درجہ مین نہ بیٹھ گیا تو باوجود انٹر کلاس ٹکٹ کے تھرڈ کلاس مین جگہ ملے گی - بس اب تقدیر کا حال جاننے والا ہوشیار ہوجائیگا اور ٹکٹ لیتے ہی پھر خواہ پاپوچھے چلانے ٹکٹ دیکھنا چاہے مگر وہ کہدیگا کہ ذرا صبر کیجیے جناب - پہلے مین گھس جاؤن یہ تقدیری معاملات ہین پھر جگہ نہین ملیگی - اور پہلے درجے مین بیٹھ لیگا تب ٹکٹ کلکٹر سے بات کریگا وغیرہ وغیرہ ابھی نہین - ایسا ہو نہین سکتا - کیا - ایسا نہین ہوسکتا اسکے معنے یہ ہین کہ تعلیم یافتہ مڈل پاس نہین - بی اے بھی کبھی کبھی ایسا لغو بکتے ہین ؟ بھائی صاحب کچھ ہی سمجھو مین تو لغو ہی سمجھتا ہون وجہ کیا کہ یہ

... کوئی ... سکے ... کیا ہوگا -

اور ... انگریزی کا مقولہ ہے کہ

(فورون فورز واٹ ہار کنگ)

اور شیخ ہندی کا مقولہ ہے کہ (استری کا چرتر پرش کا بھاگ - دیوتا بھی نہین جانتے) یعنی عورت کا فریب اور آدمی کی قسمت اسکا پتہ دیوتا ؤن کو نہین ہے آدمی تو چیز کیا ہے - علاوہ برین اگر تقدیر کا علم ہو تو بزرگان دین کو ہوتا - پھر وہ ان لڑائیون کو جن مین شکست ہوئی کبھی نہ لڑتے - کیون کہ فتح - شکست عزت ذلت جو ہوگی وہ موافق عقاید درج قسمت ہے - جھوٹ تو نہین کہتا ؟ اجی یہ سب معمولی باتین ہین - لاحول ولا قوۃ - کیا بکتے ہو ؟ خدا کے کلام کی عزت نہین ؟ انگریزی کیا پڑھی کہ فرعون ہوگئے - تمھارے عقیدے مین فرق ہے - جاؤ غلام علی شاہ کی مسجد مین وہان حافظ جی رہتے ہین اونسے ملکر رفع شک کرو مگر وہ کھانے کی فرمایش کر دیتے ہین - اسکا بندوبست کرلینا -

راقم

مولوی خوشحال خان کا مُرید

استفسار

برا ہ نام تحفہ اخبار شریف " لاہور مین دیکھتا ہون کہ مہاراجہ صاحب کشمیر گلمرغ سے مری تشریف لے آگئے - خوب ! اور واقعی میں نے آجتک گلمرگ - اور مری تحریر سنا تھا کیا کوئی واقفکار صاحب بتا سکتے ہین کہ ان مقامون کا نام گلمرغ اور مری تحریر ہی یا گلمرگ اور مری تحریر کا ترجمہ کر دیا گیا ہے اگر ترجمہ ہے تو کس زبان مین - اور یہ تبادلہ حروف کس قاعدہ سے ہوا ہے ؟ (بہت سخت نوازش ہوگی) -

نیازمند - مستفسر بریلوی

دیسی گبرون

پہننے لودیانہ کلاتھ - کوٹ - قمیص پاجامہ وغیرہ کیلیے نہایت عمدہ اور نئے نئے نمونے کے جامے یہان تیار ہوتے ہین - نمونہ درخواست آنے پر مفت ارسال ہوتے ہین -

المشتہر

شیخ الٰہی بخش سودیشی کلاتھ مرچنٹ لدھیانہ پنجاب

[illegible]

[illegible]

(از مضمون عصر جدید)

مگر نہیں ہم بھی کچھ دوسری قوموں سے ملتے کرتے ہیں۔ کبھی چندہ دو ہوسے کرد کیتھی سے دکن میں کمیونٹی کالج قایم کرسکنے کیلیے اوس الاصدر پہ کمال کرتے شیکسپیر یا۔ وڈ اوسکی کالج کی سر بفلک عمارتیں عالم خیال میں مسلمان بچون کی تعلیمگاہ ہیں۔

اس سے قبل علیگڈہ کے ضلع کے ایک مسلمان شہر والی تانا کا ۲ لاکھ کا عطیہ اخباری دنیا کو معلوم ہوگا جسکا اعلان تو ہو ہی چکا ہے۔ مزدور سے قیامت میں ادا بھی ہو جائیگا مشرف۔ ان خیالات کو دیکھکر یہی سمجھ میں آتا ہے کہ ہم میں قومی احساس اور عملی قوت ہی نہیں رہی ہے۔

اسوقت جبکہ ملک میں آبادی دن دونی رات سوائی بڑھتی چلی جا رہی ہے ذرایع معاش کا دائرہ محدود ہوتا چلا جاتا ہے۔ اخراجات کا بار اور ضروریات زندگی بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ ملک کی تجارت غارت ہو چکی ہے زراعت کو امریکہ نے گرد کر دیا ہے۔ صنعت و حرفت میکنکس کی رو میں پامال ہو چکی ہے۔ [illegible] کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔ اور ایک ایک ادنی ملازمت کے لیے سیکڑوں عرضیوں کا آنا ہمارا افلاس وصد بیمار کا سا معاملہ ہو رہا ہے اور ہمارے افلاس کی بین شہادت پیش کر رہا ہے۔ لبرل ایجوکیشنل ہمارے حالات کے لحاظ سے کاسہ گدائی ثابت ہو چکا ہے۔ اسوقت ہمارے وطنی بھائیون نے جو بلحاظ سے ہم سے بدرجہا بہتر ہیں نہایت سوچ سمجھ کر یہ مسئلہ اچھی طرح حل کر دیا ہے۔ کہ محض لبرل ایجوکیشن ہمارے درد کی دوا نہیں ہوسکتی چنانچہ انھوں نے اپنی توجہ صنعت و حرفت پر اور سائنس کی طرف مبذول کی ہے اور کوئی دن نہیں جاتا جو یہ سننے میں آتا ہو کہ فلان جگہ سے اتنے لڑکے جاپان یا امریکہ یا یورپ حرفتی تعلیم کے لئے روانہ ہوے یا کہ فلان شخص نے اتنے وظیفے یا اتنا چندہ حرفتی تعلیم کے لیے دیا۔ دن رات نئے نئے اور قسم قسم کے کارخانے نئی نئی کمپنیان اور نئے نئے بنک کھلتے چلے جا رہے ہیں۔ مگر افسوس ہے نہ کوئی مسلمان طالب علم حرفتی تعلیم کے لیے جاتا نظر آتا ہے نہ کوئی اسلامی چندہ صنعت و حرفت کے لیے سنا جاتا ہے۔ نہ کوئی کارخانہ یا بنک قایم ہوتا ہے۔ نہ اس قسم کی کوئی شخص کوشش ہی کرتا نظر آتا ہے۔ ع

کھل رہے ہیں جا بجا کارخانے ملک میں
جنکے ملک میں وطنی بھائی ہیں ہمت سربسر
جو لگے ہیں ملکی ترقی کے لیے اک فال نیک
جنکی آنکھیں ہیں مثل روز روشن جلوہ گر
قوم کا نقشہ نہ وہان پاؤگے تم اسکے سوا
دل بجھے قلیون کی اک فوج آئیگی تمکو نظر

ان اشعار میں وہ حالت دکھائی گئی ہے جو آجکل کی ہے۔ لیکن اگر ہم اسی طرح سے بے خبر پڑے رہے تو عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے جبکہ ہمکو کوئی قلیون میں بھی نہ رکھیگا۔

ہمارے ابنائے وطن ملک کی پست حالت کو مدت سے دیکھ رہے تھے اور اسکی مداوا کی صورت سوچنے میں مشغول تھے کہ تقسیم بنگال کے مسئلہ نے میگزین کو چنگاری دکھا دی۔ اس سرے سے اوس سرے تک آگ لگ گئی۔ سودیشی سودیشی کا غل مچ گیا بائیکاٹ ہونے لگا۔ ولایتی مال جلایا جانے لگا۔ دیسی مال دگنی اور چوگنی قیمت پر بکنے لگا۔ جو تا یہانتک بڑہا کہ ننھے ننھے بچون تک کے عجیب عجیب قصے سننے میں آتے ہیں۔ ہم کو کاہلی ہمارا شیوہ اور کام کرنے والون کی مخالفت کرنا ہمارا شغل رہا ہے۔ ہم سودیشی تحریک میں کیسے شریک ہوتے۔ اور اتنے میں خوش قسمتی سے بہانہ بسیار کا معاملہ ہو گیا۔ گورنمنٹ کی مخالفت کا نام نکل گیا۔ اتنی سستی وبیکاری کے لیے اچھا بہانہ بلکہ سرٹیفکٹ ہاتھ آ گیا۔ اب اسطرف توجہ کرے ہماری بلا۔

اسمین شک نہین کہ جس طریقے سے ہمارے ابنائے وطن نے اس تحریک کو چلایا ہے وہ ضرورت سے زیادہ جوش اور ایک سرکاری حکم کی مخالفت کی آمیزش کیوجہ سے غلط اصول پر مبنی ہو گیا ہے اور یہ جوش خالص نیک نیتی پر مبنی نہ ہونے کیوجہ سے دیرپا نظر نہین آتا۔ علاوہ ازین بائے کاٹ کی تحریک نظر بہ حالات زمانہ اپنے پاؤن چلتی نظر نہین آتی۔ کیونکہ ملک مین باہر کا مال آنا بند نہو گا اور ملک سستا اور دلفریب مال لینا بند نہ کریگا۔ غرض پولیٹکل اکانمی کی صریح مخالفت اس تحریک کو چلنے نہ دیگی۔ غرض بائیکاٹ سے انگریزونکا کوئی نقصان نہ ہوگا۔ ہمارا فرض تھا کہ ضرورت ملک۔ ولایت کے کارخانون کو اپنی سستی مزدوری سے مات دیتے۔ آخر رفتہ رفتہ ہمارے ملکون ہمارا ہی مال بکنے اور ہماری دولت ہمارے ہی ملک مین رہنے لگتی۔ اگر سودیشی تحریک پولیٹکس سے جدا کر دیجاوے اور استقلال کے ساتھ ملکی حرفت کو زندہ کیا جاوے تو ہندوستان کو یقینی فائدہ پہونچنے کی امید ہو سکتی ہے۔ غرض یہ غلطی دور ہوگی اس تحریک مین وہ پائیداری کی جڑ جم جائے گی۔ ہمارے ابنائے وطن کے سون مین [illegible] اور دماغ مین عقل ہی وہ اپنی اس غلطی کو جلد ہی معلوم کرلین گے اور فوراً اصلاح بھی کر لین گے۔ مگر ہم کہ اپنی خوسے بدسے لاچار ہین اسی طرح مثل بید صحت دنیا بیٹھے بیٹھے حیلے حوالے بناتے رہین گے اور جسوقت ہمارے وطنی بھائی اس میدان مین بھی گنجایش نہ چھوڑینگے اور ہماری قوم کے لیے روزی کے سب رستے بند کرکے نان شبینہ تک محتاج کر دینگے اسوقت بعد ہزار رسوائی ہم بھی ہاتھ پاؤن ہلانا چاہین گے۔ لیکن نتیجہ وہی ہوگا جو بیشتر سب تحریکون کا ہو چکا ہے۔ بلکہ اس سے بھی بدرجہا بدتر۔ اگر اسوقت اپنی حالت پر ہم پچھتائین گے لیکن پچھتانے سے کچھ نہ ہوگا۔ کیونکہ پھر پچھتائے سے کیا ہوتا ہے جب چڑیان چگ گئین کھیت۔

ہماری اکثر اخبار نویس اور مدعیان لیڈری جیسے کچھ دعوے کرتے ہین۔ کہ آج نہین بلکہ بیسیون برس سے ہم دیسی صنعت کے معاون اور سودیشی کے دل سے خیر طلب ہین۔ اور بجائے خود اسمین کوشش کرتے ہین لیکن چونکہ ہندوؤن نے اس مسئلہ کو ایک پولیٹکل مسئلہ بنا دیا ہے اور تقسیم بنگال منسوخ کرانے کے واسطے شور شغب ہے اسلیے ہم انکے ساتھ اس کام مین شریک نہین ہو سکتے۔ مگر افسوس جہانتک مین خیال کرتا ہون یہ سب انکے زبانی دعوے ہین اگر وہ بیسیون برس سے سودیشی تحریک کے محرک رہے ہین تو یہ بتائین کہ اتنے عرصہ مین انھون نے عملاً کیا کرکے دکھایا۔ اخبار کا دوزخ بھرنے کیلئے برس دو برس مین دو چار مضمون لکھدینے سند نہین بلکہ یہ بتائین کہ

(۱) کون کونسی صنعت و حرفت کے مدرسے جاری کیے؟

(۲) کتنے کارخانے کھلوائے؟

(۳) کتنے مسلمان لڑکے دیگر ممالک مین بلکہ ہندوستان ہی کے کارخانون یا مدرسون مین کام سیکھنے کیلیے داخل کرائے؟

(۴) کتنے وظایف اس تعلیم کے لیے مختص کیے؟

(باقی آیندہ)

ازاد ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ ۔ ۶ ستمبر ۱۹۱۶ء

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے
تمھین کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے

قدوائی صاحب جو اپنے کو اہل زبان سمجھتے ہین اور اوسی بنا پر گزشتہ مراسلہ کا جواب دیا ہے ۔ گو اس قابل نہین کہ ایسے شخص کا جو علم اور زبان سے بالکل بیگانہ ہو جواب دیا جاے ۔ لیکن ذرا قدوائی صاحب کی یا ہے شیخت توڑ کر بتلا دینا چاہیے کہ ایسے لوگ جنکو تذکیر تانیث تک کی بھی تمیز نہو زباندان نہین ہو سکتے ۔

ہم اسکا ثبوت خود قدوائی صاحب کی اس تحریر سے جو اودھ پنچ مطبوعہ ۱۶ ۔ اگست مین شایع ہوئی ہے تحریر کرتے ہین جس سے ناظرین خود فیصلہ کرینگے کہ کیا قدوائی صاحب زباندان ہو سکتے ہین یا اگر خدا لگتی پوچھو تو ہم تو یہی کہین گے کہ قدوائی صاحب سے جب مراسلات کا جواب نہو سکا تو یہ سمجھا کہ ہمارے مضمون کا مجیب کوئی بہاری ہے ۔ بتا سے بہاریون پر زبان کی چوٹ کر بیٹھے اور یہ کہنے کے لیے مستعد ہو گئے کہ بہاریون نے ہم سے زبان سیکھی ۔ ناظرین اودھ پنچ یہ اندازہ کر سکتے ہین کہ جو شخص خود دیہاتی اور جسکو "تذکیر" "تانیث" کے استعمال کا خود سلیقہ نہو اوس سے کیا کوئی اپنی زبان درست کر سکتا ہے ۔

قدوائی صاحب ! ہان اسمین کوئی شک نہین کہ آپ قریب لکھنؤ کے رہنے والے ہین مگر اسکی وجہ سے اہل زبان نہین ہو سکتے اگر زبان معتبر ہے اور جسکو ساری دنیا مانتی ہے تو وہ اُن لوگون کی زبان ہے جو خاص اہل شہر ہین ۔ پھر آپکا یہ یہ کہنا کہ ہم اہل زبان ہین اسکے کیا معنی ۔

ہم یہ کہتے ہین کہ آپ لوگون سے بہاریون کی زبان لاکھ درجہ شستہ اور اچھی ہے ۔ اگر آپکو زبان کا دعوی ہے (اور جس اُردو کو اُردو کہتے ہین) تو کچھ اپنا جوہر دکھلائیے ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ۔

کھلی الف ...

اب ذرا قدوائی صاحب کی زبان کی صفائی (اہل زبان ہونے کی حیثیت سے) اور بچارے بہاری کی (غیر اہل زبان ہونے کی حیثیت سے) قابلیت غلط نامہ وصحت نامہ" مین ملاحظہ فرمائیے ۔

غلط نامہ	صحت نامہ
قدوائی صاحب کی زبان ۔ نہ تو کوئی مضمون لکھا ۔ اور نہ لکھنے کی جرئت کی ۔	بچارے غریب بہاری کی جرأت
اودھ پنچ مین کچھ لکھکر وکیے سُبے پھُپھلے تو ڈون	پھپھولے اور پھر جانے
اور ملک کو آپنے روانی طبع کا زور دکھاؤن ۔	اپنی
یہ بات سے ہر شخص چڑھتا ہے ۔	چڑھتا
مجھتے وسے مرد سے تو الیہ سے نہین آسکتے ۔	مجھسے زندہ مردہ قدوائی صاحب نے دیکھا ہوگا ۔
مولوی محمد یوسف صاحب فلفل" تم صاحب مجھے فخریہ بیان کرتے تھے ۔	فخریہ صحیح
خواہ وہ صحیح ہو یا غلط مگر ان بہاریون تک رسوخ آستانی عالی تک ہے	آستان عالی

ناظرین اندازہ کر سکتے ہین کہ جو شخص اسقدر غلط لکھتا ہو وہ کیا اہل زبان ہو سکتا ہے ۔

قدوائی صاحب اگر کچھ بھی شرم ہے تو یہ زندہ درگور ہو جانے کی بات ہے کہ بہاری (جو بقول آپکے اہل زبان نہین) آپکی اسقدر غلطیان نکالکر بتلا رہا ہے ۔

دعوی کیا تھا گل نے کل اوسکی رنگ و بو کا
ماری صبا نے دھولین شبنم نے منہ پہ تھوکا

ہم امید کرتے ہین کہ قدوائی صاحب آیندہ سے کبھی اہل زبان ہونے دعوی نہ کرینگے ورنہ پھر منہ کی کھانی پڑیگی ۔

چونکہ صوبہ بہار مین چاول کا استعمال کثرت سے ہے اسی بنا پر قدوائی صاحب بہاریون کو یہ کہنے کے لیے مستعد ہو گئے" بہاری سوا سے شاپر شوربہ سالے بھٹا کے کچھ نہین جانتے ۔

ہم کہتے ہین کہ آدم علیہ السلام تو گیہون کھا کر کیوجہ خلد سے باہر کر دیے گئے ۔ کہین آپ لوگ" بھی دنیا و دونون سے نہ راندہ ہو جائین ۔ بنگالے کو بہار سے

سب دوا ہے بے جراح علاج

لاجواب سلسلہ الکتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض و جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا بے جراحی ۔ باتصویر اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کونی صاحب جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

۱ ۔ کیا مین تندرست ہون یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ۱۲ ؍

(۲) حقیقی صحت کی تعریف (۲) با قاعدہ ہضم کی تشریح (۳) ہاضمہ کی ابتری کے اسباب و نتائج (۴) بیماری کا ابتدائی تشخیص (۵) انسان کا چہرہ گردن دیکھکر تندرستی و بیماری کا موجودہ حال اور نیز آیندہ حتی کہ برسون پیشتر دریافت کرنے کا علم ۔

(۶) جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا و جراح کا مقابلہ دیگر مروجہ طریق تشخیص و علاج سے مثلاً ایلوپیتھی (علاج بالضد یعنی ڈاکٹری ۔ یونانی) ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) مسمریزم (سبب امراض ادغیرہ امراض کی تشخیص تدبیر کا علم و علم نفع و نقصان

دغیرہ دغیرہ دغیرہ

۲ ۔ حقیقی قدرتی غذا انسان قیمت فی جلد ۔ ۱۲ ؍

فہرست مضامین کتاب نمبر { ۲ }

(۱) ہم کیا کھائین ؟ ہم کیا پیئین ۔
(۲) انسان میوہ خوار ہے ۔ اسکا عقلی ثبوت
(۳) انسان کے دانتون کی طبعی ساخت اور اونکا نشو و نما
(۴) انسان کی آنتین ۔ (۵) طبعی پینے کی چیزین ۔
(۶) انسان کے واسطے طبعی غذا ۔
(۷) بیمارون کے واسطے غذا

دغیرہ دغیرہ دغیرہ

۳ ۔ قوت زندگانی کا بڑھانا ۔ قیمت فی جلد ۱۲ ؍

فہرست مضامین کتاب نمبر { ۳ }

(۱) ہماری غذا کسطرح جزو بدن بننی چاہیے ۔
(۲) ہمکو کیا کھانا چاہیے ؟ (۳) بد ہضمی کا بہتر علاج
(۴) نہایت سخت قبض کا نہایت آسان علاج مع عقلی ثبوت
(۵) ہمکو کہان ۔ کھانا چاہیے ۔
(۶) ہمکو کب ۔ کھانا چاہیے ۔
(۷) بچے اولادون کے بان صحیح وسالم اور ذہین ہون کیونکر پیدا ہون ۔ مباشرت یعنی ہمبستری کا بہترین وقت مع عقلی ثبوت وغیرہ

دغیرہ دغیرہ دغیرہ

— ہرسہ کتب منرجہ بالا پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی پی پوسٹ بحوالہ اس اشتہار مترجم صاحب سے مل سکتی ہین محمد امیر مرزا صاحب اجنٹ ڈاکٹر لوئی کونی صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا

گلی میرداری ۔ سکھر کی فراش خانہ دہلی

[illegible]

ہے - پھر اسکو [illegible] کا [illegible] کرکے رہا کرو

مین [illegible] ہوتا ہی رہتا ہے یہ کوئی تہذیب کی

[illegible] کی وجہ سے

[illegible] نام لکھا گیا -

[illegible] باقی ہوش

ستم ہر بات کی برداشت ہر ناز نیزا ہونکو

طبیعت کے کشیدہ ہونے کو خنجر سمجھتے ہین

ایک ہندوستانی جوگی کا قصہ

ہندوستان کا ایک روحانی رسالہ تھیوسوفسٹ کے اہتمام سے جاری ہے اور جو اپنی قسم کے رسالون مین نہایت ہی دلچسپ ہے - ماہ حال کے نمبر مین سمادھی کے کچھ حالات شایع کیے ہین جو پڑھنے کے قابل ہین اور جنکا خلاصہ یہ ہے -

انسان ایک ایسی حالت اختیار کرسکتا ہے کہ اگر وہ اس قابل ہوجائے کہ جب چاہے مرجاوے اور اس زمانہ مین تمام ان فوائد کو حاصل کرے جو ایک مردہ حاصل کرسکتا ہے اور اسپر بھی وہ جب چاہے زندہ ہوسکتا ہے -

اس عجیب و غریب قول کی تائید مین راقم مضمون نے ڈاکٹر جی ڈی ایری یاون ایف آر سی پی کا ایک بیان پیش کیا ہے جو تیس برس تک ہندوستان مین رہ چکے ہین وہ کہتے ہین کہ مین نے ہردوار کے میلہ مین ایک جوگی کو سمادھی کا عمل کرتے ہوئے دیکھا - یہ جوگی دیکھتے دیکھتے بیچ مین بیٹھ گیا بہت سے لوگون نے اسکو چارون طرف سے گھیر لیا اور اسکے بعد اسکو سکتہ سا ہوگیا -

اسکے بعد اعلی درجہ کے بہت سے جوگی مٹی کے کونڈے لیے ہوئے آگے بڑھے جو جلتی ہوئی آگ پر رکھے تھے ان مین گلایا ہوا موم بھرا گیا - ہر کونڈے مین ہر جوگی نے ایک چھوٹی سی پڑیا ڈالدی جسمین کوئی سفید رنگ کی چیز تھی یا نچوین درجہ کے بعض جوگیون نے

[illegible] لاش پر [illegible]

[illegible]

لیکن اسکے بعد وہ لاش پر کچھ عمل کرتے رہے [illegible] ایک [illegible] تیار کیے ہوئے موم سے خوب بند کردیا تھا - بعد ازان دونون سے لاش کے پکڑ کر آہستہ آہستہ موم کے اندر لاش کو ڈبونے لگے - پھر اسکو اٹھاکر سیدھا کیے رہے تاآنکہ موم جم گیا اور ٹھنڈا ہوکر سفید ہوگیا - اسی طرح آٹھ مرتبہ یہ عمل کیا گیا - ہر مرتبہ موم مین غوطہ دیکر لاش کو اوٹھایا اور پھر موم کو خشک کرلیا - اسی اثنا مین جوگیون کا ایک اور گروہ قبر کے کھودنے مین مصروف تھا - بیس آدمیون کے قریب پھاوڑے اور کدالیان لیے ہوئے قبر کھودتے تھے اور اب انھون نے اپنا کام پورا کرکے چھ سے لے کر آٹھ فیٹ تک کی گہری قبر کھودلی -

اب لاش کے دفن کرنے کا وقت آیا - کچھ منتر پڑھے گئے اور لاش جوگی کے گرد گھمائی گئی اور تین بوڑھے آدمیون نے اسکو اوٹھاکر ایک ناہموار چوبی بکس مین جو بطور تابوت کے تھا رکھدیا اور وہ صندوق قبر کے اندر اوتار دیا گیا - قبر مین مٹی بھروی گئی اور اسپر ایک اونچا ٹیلہ بنادیا گیا -

آٹھوین دن لاش کے مبعوث ہونے کا وقت آگیا قبر جسمین کسی نے ہاتھ نہین لگایا گیا تھا کھل گئی صندوق کے تختے جو لکڑی کی کیلون سے جڑ دیے گئے تھے جدا ہوگئے - لاش جیسی پہلی تھی پھر اسی طرح کی معلوم ہونے لگی - کپڑا جو لاش مین لپیٹا گیا تھا نکال لیا گیا - آنکھ ناک منہ اور کان مین جو موم بھر گیا تھا وہ ہٹا لیا گیا - بعد اسکے کچھ اور جوگی آئے اور تین مرتبہ لاش کے گرد انھون نے چکر لگایا - تیسرے دور مین جوگی آہستہ سے اٹھ بیٹھا اور جسطرح کوئی آدمی سونے کے بعد جاگ اٹھتا ہو اسطرح وہ پھر چہار طرف دیکھنے لگا - بعد اسکے نامبردہ آہستہ آہستہ پہاڑ کی جانب اپنے غار کو چلا گیا جہان اسکو بقیۃ العمر قبر مین بیٹھنا تھا - اسکے ساتھی کہتے تھے کہ وہ سال بھر تک قبر مین اسیطرح رہ سکتا تھا - اور اسکے بعد زندہ اور صحیح و تندرست حالت سے نکل سکتا تھا -

(اودھ اخبار)

حجاز

ہے - ذات الحج دمشق سے [illegible] کیلو میٹر ہے واقع ہے - جدید یہ حجاز ریلوے کمپنی کو سنٹرل فنڈ مین ماہ [illegible] گذشتہ کے اختتام تک چندہ کے دو کرور روپیے کے قریب وصول ہوچکے ہین حجاز ریلوے [illegible] ماہ حال سے پہلے تبوک کے اسٹیشن تک بالکل مکمل ہوجائیگی ۳۱ - ماہ حال کو سلطان المعظم کے جلوس تخت نشینی کی سالگرہ ہوا کرتی ہے - (مخزن دکن)

سلطان المعظم نے حال مین نہر زبیدہ کی مرمت کا حکم صادر فرمایا ہے یہ نہر بغداد کے مشہور بادشاہ خلیفہ ہارون رشید کی چاہیتی ملکہ بادشاہ بیگم زبیدہ خاتون نے تعمیر کرائی تھی مکہ معظمہ کے اردگرد جسقدر باغات اور جسقدر قابل زراعت ہے ان سب کی آبپاشی کا انحصار اسی نہر پر ہے ایک زمانہ مین تمام صوبہ حجاز کی آبادی کے پینے کے پانی کا دارومدار اسی پر تھا - (مخزن دکن)

انگلستان مین ایک کمپنی زنگبار مین ریل ڈالنے کے قصد سے مقرر ہوئی ہے - جزیرۂ زنگبار مین لونگ اور تار جبیل کی کاشت بکثرت ہے اور یہ کمپنی دارالحکومت کی گلیون اور سلطان زنگبار کے قصر مین برقی روشنی کا انتظام کرنے والی ہے - (ے)

سنا گیا ہے کہ ملا عبد القیوم مسلمانون کی تعلیم جاپان و امریکہ کے لیے روپیہ جمع کررہے ہین - مولوی صاحب نیشنل کانگریس کے بڑے حامی ہین اور دیگر اہل اسلام کو بھی اپنا ہمخیال بنانا چاہتے ہین - جہان وہ ایک نئی خیال کے مسلمان جنکو کانگریس کی ممبری مایۂ ناز ہے - ملکی اتفاق کا نام لے لیکر قوم کو مغالطہ مین ڈالنا چاہتے ہین وہان ایک آپکی ذات بھی ہے - مسلمان طلبا کا جاپان جانا اعلی مدارس مین پڑھنا - مختلف علوم و فنون سیکھنا یہ سب کام مفید کام ہین صرف اندیشہ ہے تو اسقدر ہے کہ مولوی صاحب کانگریسی ہین - کہین آپکے خیالات قومیت سے گزر کر ملکی پلیٹ فارم پر نہ آجائین و ملکی بھائی ہونے کے باعث غیر قوم کے طلبا بھی اس روپیہ مین شریک ہون - پھر وہی مثل ہوجائیگی -

یا ہر والے کھا گئے گھر کے گائین گیت

(روہیلکھنڈ گزٹ جدید)

آزاد - بدگمان وہم کی دارو نہین لقمان کے پاس -

بیرون

۲۹ اگست - لندن - سینٹ سبرگ مین ایک بڑے پیمانہ پر گرفتاریان جاری ہین - کل انقلابی جس حرکت ایسی بڑھی ہوئی تھی جو ابتک دیکھنے مین نہین آئی - (اودھ اخبار)

ایک نیم سرکاری بیان کے مطابق جو پیرس مین شایع ہوا ہے جنیوا مین امن قایم ہوگئی ہے اسلیے کہ عنقریب فرانس اور ٹرکی مین ایک معاہدہ ہونے والا ہے جسکی رو سے ایک سرحد قایم کیجائیگی - یہ کارروائی بجنسہ ویسی ہی ہے جیسی برطانیہ عظمی نے عقابہ کے واقعہ کے فیصلہ کی نسبت کی تھی - (〃)

۲۸ - اگست - لندن - روٹر کا نامہ نگار ریگنگ بیان کرتا ہے - کہ بیوہ شہنشاہ بیگم نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو قانونی انتظام کی تجویز پر غور کرے گی (〃)

سینٹ پیٹرسبرگ مین بیان کیا جاتا ہے کہ ماہ اکتوبر کے لیے ایک بغاوت کی تجویز ہوئی ہے - اسلحہ اور آتشگیر مادہ کی ایک بہت بڑی مقدار خرید کی گئی ہے لیکن سازشیون کی ایک جماعت کی گرفتاری سے اسکا انتظام منسوخ کر دیا گیا ہے - (〃)

ایرانی سفیر قسطنطنیہ نے ضلع مارگو در کے ترکی قبضہ کی نسبت سخت اعتراض کیا ہے جو دوستانہ سرحدی فیصلہ کے اقرار کے بالکل خلاف ہے - باب عالی نے اس جیاسنہ دست درازی اور مداخلت سے انکار کیا ہے - (〃)

کانپور سنٹرل پاور سٹیشن انڈین الکٹرک سپلائی اور ٹریکشن کمپنی لمیٹڈ اب تیار ہے پانچ بلی اور مارکوم انجن اب اسکے پاس ہین جنمین ایکہزار دو سو پچاس گھوڑون کی قوت ہے اینین ایک انجن سہ جندیعنی پانچسو پچاس گھوڑون کی طاقت کا ہے اور دو کمپو نڈ انجن دو دو سو چالیس گھوڑون کی قوت کے ہین اور دو انجن ایک ایک سو دس گھوڑون کی قوت کے ہین اور تین دخانی قوت پیدا کرنے والے انجن ہین جنکے تل پانی مین رہتے ہین اور ہر ایک مکعب انچہ مین ایک سو پچاس پونڈ کی قوت ہے - جن تین پمپون سے بوائلرون مین پانی آئیگا وہ مقناطیسی قوت سے چلتے ہین - یہ سب سامان تو تیار ہے اب پہلو کھلی ہوئی گاڑیان بہت جلدی کے ساتھ بن رہی ہین - (〃)

سکندرآباد - ہز اکسلنسی نواب ظفر جنگ امیر کبیر

ریاست حیدرآباد بہت عقلمند ہین - بفضل خدا یہ مسلمانون کی ... فوائد کو اچھی طرح ... تیز کر سکتے ہین - جہان ایک حضرت ... صاحب نعمانی نے بعض بھولے بھالے مسلمانون کو بہکا کر سر فلر کے استعفی پر اظہار رنج کے جلسہ مین شامل کیا وہان دوسری طرف بڑی خوشی کی بات ہو - کہ مقام ہندوستان وشرقی بنگال مین دیوان عبد الحمید صاحب کی زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ ہندو مسلمانون کا اس غرض سے منعقد ہوا کہ سر فلر کے استعفی پر دلی مسرت و اطمینان کا اظہار کیا جائے - مولوی مظفر حسین صاحب نے اس ریزولیوشن کی تائید کی جو اظہار مسرت کے مضمون پر پیش جلسہ کیا گیا تھا - (ہندوستان)

اس امر کی تصدیق ہوئی کہ ولمان کی مہم شمالی قطب جو ہوائی جہاز پر جانے والی تھی وہ ترک کر دی گئی ہے - (اودھ اخبار)

اخبار پیرس ٹیمس بیان کرتا ہے کہ ترکی ممبران ترکو مصری حدبندی کمیشن معاہدہ حدبندی مین لفظ قریب کی تاویل اپنے طور پر کرتے ہین اور انگلو مصری اعتراض کے خلاف مصری سرحد پر دست درازی اور مداخلت کی کوشش کر رہے ہین - (〃)

۳۱ - اگست - لندن - لیڈی کیمبل بینرمین نے آج مینرباد مین قضا کی - اعلی حضرت ملک معظم ایڈورڈ نے وزیراعظم کو ماتم پرسی کا پیام روانہ کیا ہے - (〃)

اخبار ٹریبون بیان کرتا ہے کہ اسٹاف سرکل مین یہ افواہ مشہور ہے کہ لارڈ کچنر عنقریب آئرلینڈ کی کمان پر مقرر ہونگے - (〃)

ایک اسلامی مسجد کی تعمیر کے لیے انتظام مکمل ہوگیا ہے جو لندن مین بنائی جائے گی اوسکی لاگت کا تخمینہ ایک لاکھ پونڈ ہے - (〃)

لیڈی کیمبل بینرمین کی لاش محنوط ہوگی اور اسکاٹ لینڈ مین دفن کیجائے گی - (〃)

غریب سر فلر پر چلتے چلتے بھی اخبارات مین عجیب عجیب فقرے چست کیے گئے ہین وہ مسلمانون کے بڑے طرفدار تھے کہ انکے مذہب کے شیدا بتائے گئے - بیان ہے کہ اونھون نے اردو ہی مین اڈریس سنے اور اردو ہی مین جواب دیا - خیر یہ تو کوئی ناممکن سب خیال نہ تھا مگر یہ کہنا تعجب انگیز ہے کہ وہ اب بیت المقدس نہین بلکہ بیت اللہ شریف تشریف لیجائینگے اور وجہ اسکی مسلمانون کی ہمدردی اور دلسوزی بیان کیگئی ہے - یہ فقرہ کسی غیر مسلمان نے

... مشرف ہو سکتا ہے - یعنی بیت المقدس سے ... (〃)

... روسیون کے ... اور ... کر ... گشت کے لیے روانہ ہو ... (〃)

باب عالی نے جنیوا مین دعوت ... کی ہے اسنے چاہا ہو کہ ... کے متعلق ... کے ساتھ دوستانہ بحث ہو - عبد القادر ... ہے کہ وہ اس قطعہ کی جانب پیشقدمی ... جو ریگستان مین ایک سیر حاصل زمین ہو - (〃)

چند آدمیون کا ایک گروہ جو تبدیل ہیئت کیے ہوئے تھا - اور درحقیقت وہ چینی ڈاکو تھے کنٹان مین برٹش دخانی جہاز مینگ پر سوار ہوا - کپتان جہاز کو جب معلوم ہوا جسنے انکو حکم دیا کہ اپنی تلاشی دین ورنہ انکو گولی ماردی جائے گی اسکے ابعد وہ قید کر لیے گئے اور وہ چینی برٹش کانسل کے حوالہ کر دیے گئے - (〃)

کابل کی خبرون سے معلوم ہوتا ہو کہ ہز مجسٹی امیر کی تشریف آوری ہندوستان کی ابتدائی تیاریان ہو رہی ہین جو آئندہ اوائل موسم سرما مین آئین گے عام کا خیال ہے کہ سفر مذکور اواخر اکتوبر مین شروع ہوگا اسلیے کہ کھائیون سے اترنے کے لیے یہ بہت اچھی فصل ہے اور اوسط نومبر تک جاڑے کی فصل شروع نہین ہوتی اور رسد و باربرداری کے متعلق کوئی مشکل نہوگی - یہ نہین معلوم کہ امیر کے ساتھ کسقدر ہمراہی ہونگے کتنا کارد ہوگا لیکن غالبا کثرت سے لوگ ہونگے اور کم سے کم جلال آباد یا ڈھاکہ تک ساتھ آئین گے ڈھاکہ کے بعد لنڈیخانہ واقع خیبر ہے جو ایک منزل ہے وہان کم تعداد کا گارد ہونا چاہیے کیونکہ تین دن مین جمرود تک سفر ہو سکتا ہے اور جس پہاڑ سے وہ گھاٹی گئی ہے اسکی خیبر رائفل پلٹن کے سپاہی حفاظت کرینگے اور بہت جلد سننے مین آئیگا کہ کابل سے امیر کے روانہ ہونے کی کونسی تاریخ مقرر ہوئی ہے اسکے بعد استقبال امیر اور اونکے دورہ ہندوستان کی تیاریان شروع ہونگی -

آگرہ کی نسبت خیال ہے کہ جب امیر ہندوستان مین آئینگے تو وہان بہت بڑا کیمپ ہوگا اور فوجی قواعد ہوگی - (〃)

---

۲۰۰ یا ۳

ذرا ایک نظر ادھر

ذرا آزمائیے — دل لگے تو منگائیے

ہنری کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ گلابی ناریل کا تیل جسکی تعریف میں کچھ کہنا فضول ہے۔ اسمیں چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہیں۔ جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر رکھتی ہیں سر کو ٹھنڈا رکھتی ہیں بالوں کو مرغوب کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ گھنیرا ملائم اور جڑ ان کو مضبوط بناتا ہے۔ زیادہ تر طالبعلموں کو اور ان شخصوں کو جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ اونکے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہے اور ہماری دوکان سے نوایجاد ہے اس سے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے استعمال سے خود معلوم ہوجائیگا قیمت فی شیشی ۱ر علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۲ - ہنری کمپنی کا نزلہ وادرد کا مرہم - یہ مرہم کہ کیسا ہی پھوڑا ہو یا نیا ہو نافی تاثیر اچھا کردیتا ہے - بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت بھی کچھ نہین صرف ۳ر فی ڈبیا

نمبر ۳ - ہنری کمپنی کا بال اڑانے کا سفوف - یہ سفوف لگا دیا جائے اوسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۴ر فی تولہ فی شیشی ۶ر

نمبر ۴ - ہنری کمپنی کا فیور پاوڈر یعنے سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶ر

نمبر ۵ - نوایجاد گولیان منابط - گولیان صد درجہ کی منابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۹ عدد گولی ۱۲ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶ - ہنری کمپنی کا عرق سودرش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہوجائیگا قیمت بارہ خوراک ۱ر

نمبر ۷ - ہنری کمپنی کا روغن یہ وہ روغن نایاب ہے جسکی ضرورت ہر خاص وعام کو ہو کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے جوانوں کو بالکل بوڑھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف عادت حرکتین بہت زیادہ ہوگئی ہین اسیوجہ سے یہ روغن واسطے رفع ہونے کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہوتی قیمت ۸ر فی شیشی -

نمبر ۸ - ہنری کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھون کا ورم - دانت کا درد دانتون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین یہ صرف ہنری کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی ۱ر گولیون کے کرم کشکم یعنی کیچوئی کی دوا - تلی سودے کا جوڑتیا - کے علاوہ اور بہت سی بیماریون کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط وکتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے - ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - ایس - سی - ہنری اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنہیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - ہنری اینڈ سنس پر قابل اعتبار دواساز ہین میرا اپنے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور
دستخط ۷ - جولائی ۱۹۰۱ء
جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی ہنری اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ ونادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو -
سہارنپور - ۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ء
دستخط جی - اے - ٹوئی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی ہنری اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین -
اس دوکان مین دوا بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ شخص بحیثیت دواساز و دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انسے امید ہے قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین - سہارنپور
۲۴ - مارچ ۱۹۰۴ء دستخط ڈی ڈبلو - سکالفیلڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

۲۸-۶-۰۶ وعدے سب

میکو لال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ
آریوں کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین - کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجئے - اجرت وقیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی لانے وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے - غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط وکتابت طے ہوسکتے ہین -

المشتہر - لالہ میکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگذشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اول تا آخر نفیس قصہ مضحک واقعات سے شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو مین اب تک نہ نکلا ہوگا - ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پردازون مثل خاقانی ومرزا سودا ابواسحٰق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس - جیرالڈ - تھیکرے - جیرڈ کے جیروم - مارک ٹوئن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا نتیجہ کیا گیا ہے - اول تا آخر ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شستہ طرز بیان - انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بابے بسم اللہ سے تا بہ تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

عرق ماء اللحم دوا اور غذا کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے جوہر ...

[illegible]

عرق اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

[illegible]

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

نصف درجن (...) - درجن بوتل ...

[illegible]

پتہ - حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع ... اودھ ... لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا شایع کیا

BGPA 10

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ وآزاد

۳ کالم	۲ کالم	کالم	نصف کالم	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

کیمیائی جوان

روح حیات

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لکھ روپے

مسٹر مینن لوہجیم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر	۱۰۷ روپے	۳ آنے
۲	۶۸ روپے	۷ آنے
۳	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۳	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴	۱۵۲ روپے	آنے
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرمائیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ/۸)

مردمی کا بکس

قیمت آٹھ روپے

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابطیس

سفوف دافع رقت

بال اڑانے کا تیل

جوہر عشبہ

تریاق طاعون

حب دافع سوداوی

روغن

جناب آرکا صاحب بہادر

پتہ: ... ڈاکٹر کیمیاگر ... شفاخانہ عام - لاہور

تقریب ال

(شدت تہذیب)

ہوے اسقدر مہذب کبھی گھر کا منہ نہ دیکھا
کٹی عمر ہوٹلوں مین مری اسپتال جاکر

(مضمون)

پڑھتے رہو قانون کو قانون یہی ہی
اُمید پہ بیٹھے رہو افسون یہی ہی
اک شغل مؤدب ہے تو اک شغل مسکن
مضمون کے طالب ہو تو مضمون یہی ہے

(التواے عشق بضرورت امتحان)

شبو نہین کورس وہین فارمولا ورک کرتے ہین
عدیم الفرصتی سے اونکی الفت ترک کرتے ہین

(طبع آزمائی بر غزل خواجہ وزیر)

اونھین شوق عبادت بھی ہی اور گانیکی عادت بھی
نکلتی ہین دعائین اونکے منہ سے ٹھمریان ہوکر
تعلق عاشق و معشوق کا اک لطف رکھتا تھا
مزے اب وہ کہان باقی رہے بی بی میان ہوکر
حقیقت مین مین بلبل ہون مگر جاےکی خواہش مین
بنا ہون ممبر کونسل یہان مٹھو میان ہوکر
نہ تھی مطلق توقع بل بنا کر پیش کردوگے
مرے جان لٹ گیا مین تو تمہارا میہمان ہوکر
نکالا کرتے ہین گھر سے یہ کہکر تو تو مجنون ہے
ستا رکھا ہی مجھکو ساس نے لیلی کی مان ہوکر

رقیب سعلہ وضع سے نہ بیرن اا و
بھگایا مچھرون کو اونکے کمرون سی دھوان ہوکر

(بتان زر طلب)

خدا رکھے سلامت اوس نظر کو
کہ جسنے سیم کو چھوڑا نہ زر کو

(قناعت)

جو ملگیا وہ کھا لیا شکر خدا کیساتھ
نفرت نہ ہوگی ہم سے ہے وحشت شراب کی

(سرد مہری)

افسوس ہی مین آپ مین پاتا نہین ذرا
وہ ربط فطرتی کہ جو مادہ کو نر سے ہی

(تخویف رندانہ)

تم ناک چڑھاتے ہو مری بات پہ اے شیخ
کھینچونگا کسی روز مین اب کان تمہارے

(لطیفہ محبوب)

کھائی مژگان و نظر کی جو قسم بولا وہ شیخ
آپ اب قسمین بھی کھاتی ہین چھری کانٹے سے

(غفلت)

نکالا شیخ کو مجلس سے اونسے یہ کہکر
یہ بیوقوف ہے مرنیکا ذکر کرتا ہے

OHAMBERLAIN'SPAIN BALM

چیمبرلین کا پین بام

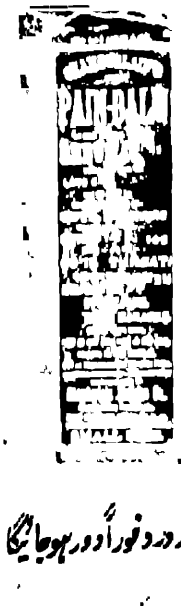

پیٹھ کا درد - پہلو ونکا درد - پٹھونکا درد - سر کا درد - چوٹ
گٹھیا گٹھیا گٹھیا
کو دور کرتا ہے

گٹھیا کیا ہے؟

متورم اور دور کرنے والے اعضا تکلیف دہ اور سخت درد - پاؤن پھٹے - بے چینی - اور بے دردی ان شکایتونکا نام گٹھیا ہی - اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے -

پہلی مرتبہ جب یہ درد کے مقام پر ملی جائے تو محسوس ہوگا کہ تہری تک آرام ہیوست ہوگیا ہی اور درد فوراً دور ہو جائیگا اور اسکے متواتر استعمال سی علاج پورا ہو جائیگا -

صرف جڑی بوٹیون سے بنایا جاتا ہی - ہاتھ تک نہین لگایا جاتا ہی

ہر جگہ بکتا ہی - چھوٹی بوتل کی قیمت ایکروپیہ عمر - بڑی بوتل کی قیمت دو روپے عمہ

اثر تعلیم

طفل دل محو طلسم رنگ کالج ہو گیا
ذہن کو تپ آ گئی مذہب کو فالج ہو گیا

(انسانی ناتوانی)

خلاف شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہین
مگر اندھیرے اوجالے یہ چوکتا بھی نہین

رقم

رپورٹر

مسٹر روڈ چوہے دان مین

کیا۔ چوہے دان مین؟ جی ہان چوہے دان مین! یہ کیا بات ہوئی؟ بات یہ ہوئی کہ واشنگٹن کے مشہور تاجر مسٹر روڈ کی گھر بیبی کو عادت تھی کہ وہ ہر شب کو اپنے شوہر [illegible] کی جیب [illegible] رو پیہ پیسا [illegible] نکال لیتی تھی۔ مسٹر روڈ [illegible] ہندوستان تو ہے نہین کہ بیوی سے [illegible] کی پوچھا جاسکے آپ جانتے مہذب ملک کے مہذب آدمی مساوی حقوق کے ماننے والے۔ اگر کچھ تو بیوی صاحبہ کچہری مین کھینچ بلائین۔ مسٹر روڈ نے سوچا کہ ایکدن ہو دو دن چار دن ہو۔ یہ روز روز کی چپت کیسطرح سہی جائے؟ مجبوراً ایک شب کو چوہے پکڑنے کا آلہ لاکر اپنی جیب مین لگا کر کوٹ کو ٹانگ دیا اور سو رہے۔ وقت مقررہ پر مسز روڈ نے تلاشی لینا چاہی جون ہی جیب مین ہاتھ ڈالا کھٹ آواز ہوئی اور وہ نازک نازک ملایم انگلیان آلے کے تیز دندانون سے کٹ گئین۔ اب تکلیف کے باعث مسز روڈ نے چلانا شروع کیا "او فادر! او گاڈ!! ڈیر مائی لائف!!!" مسٹر روڈ کی آنکھ جو کھلی تو دیکھا کہ گھر بیبی چوہے دان مین پھنس گئین خون جاری ہے چاہا کہ مستعدی سے اظہار ہمدردی کرین۔ مگر بی صاحبہ خاوند کی اس گستاخی سے سخت ناراض ہوئین۔ فوراً اپنے مان کے گھر چلی گئین اور صبح ہوتے ہی ایک ہتک عزتی دائر کی اور گھر والے کی اس بد تہذیبی اور بدسلوکی کا عوض چاہا قابل جج نے فیصلہ بھی انکے ہی موافق کر دیا۔

[illegible] وہان [illegible] فیصلہ کیا ہے [illegible] ہین مہذب ملک کی مہذب [illegible] کے تماشے زیادہ ہی بہت کے کرشمے۔ اپنا ہی قصور اور خاوند پر دھر دیا۔ واہ ری [illegible] تیرے [illegible] اگر خوش نصیبی سے جناب میر صاحب [illegible] واقعہ معلوم ہو جائے تو وہ [illegible] اپنی [illegible] ہمنون سے اپیل کر دین۔ کہ کیا وجہ ہمارے ملک کی بہنین اس واقعہ کو خیال مین نہ لائین؟ وقت پر ہمت کر دکھائین۔ یہ کیا بات ہے کہ بھیڑ بکریون کیطرح سب کچھ سہین اور کان نہ ہلائین۔

قلم

آغا منیر

افیونی باتونی

صبح کا وقت ہے سرد ہوا چل رہی ہے۔ دو افیونی ڈبیا کھول کے۔ کانٹے مین تول کے ایک ایک گولی گھول کے نشہ جما چکے ہین۔ سرور آ رہا ہے۔ سماور گرم ہے ایک پلیٹ مین پونڈے کی گنڈیریان۔ دوسری طشتری مین مٹھائی۔ ایک پیالے مین دودھ دوسرے مین ملائی۔ خدا کا دیا سب کچھ موجود ہے۔ حقہ بھرا ہوا سامنے رکھا ہے۔ نئے نئے خیالات دماغ مین چکر لگا رہے ہین۔ افیون کی ترنگ نے زبان کی چابی گھما دی ہے۔ دونون یار داستان بلبل ہزار داستان کیطرح چہک رہے ہین آپکے نامہ نگار بھی با دولت ایک گوشے مین سناٹا کھینچے کھڑے ہین یکایک افیونیون کی طبیعت نے بلند پروازی کی اور پھر کتے ہوئے طائر مضمون خیال کے جال مین آنے لگے۔ لیجئے سنئے۔

وہ ہوا

پہلا۔ کاشت افیون کی دنیا مین کیا [illegible] لیے [illegible] مین اگر ساری [illegible]

دوسرا۔ چاہتے [illegible] تھی [illegible] ہے اگر [illegible]

پہلا۔ [illegible] لگنے لگے سب [illegible] اپنے [illegible] سے [illegible]

دوسرا۔ کوئی لذت سی ہوتی جو افیون [illegible] نہ گنڈیری نہ مٹھائی نہ ملائی ہوتی

۱۸۶۹ سے ۱۹۰۶ تک

تجربہ کا وقت

۳۷ سال سے زیادہ

اسکاٹ کا املشن

نہایت سخت تجربہ مین جو اطبائے عالم نے بتایا ہے اوسمین پورا اوترا آج اوسیکا نتیجہ ہے کہ بیماری [illegible]

امراض سینہ

سرفہ

ضعف ہاضمہ

کیواسطے اور بچے اور بوڑھے دونون کے لیے مقوی اور چلبلی بنانے والی ہے۔

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)

دواسازان [illegible]

انگلینڈ

اور تحنہ بہت کم (بالتناسب) کام دیتا ہے۔
بروقت رفتار اگر ٹھوکر زیادہ ہو جیسے کوئی پنجون کے بل چلنے تو سمجھنا چاہیے کہ ساق بڑی ہے کیونکہ اسی کے اعصاب کے ذریعہ سے تمام جسم کا بوجھ لیکر پاؤن بھیل سکتا ہے۔
اگر رفتار مین ہر ہر قدم پر پاؤن ایسی بے ڈھنگی قطع سے اوٹھایا جائے کہ ہر قدم پر ایڑی دکھائی دے اور پوشاک کا سرا آگے پیچھے کسیقدر اوٹھ جایا کرے تو سمجھنا چاہیے کہ کولے اور ساق دونون بیقدر بہنین بڑے ہین کہ جسقدر حسن کے واسطے درکار ہین بہت سے اعضا جو کھلے رہتے اور بخوبی دکھائی دیتے ہین اونھین بھی تنگ پوشاک پہننے سے نظر بہت کچھ غلطی کرجاتی ہے۔ اسواسطے ہوشیار عورت کو چاہیے کہ پوشاک پہننے کے فن کو بخوبی تمام سیکھے
کتابی چہرہ والی عورت سامنے چوڑی ٹوپی دیتی ہین جس سے رخسار کا حصہ زیرین کھلا رہتا ہے اور چوڑے چہرے کی عورات کی ٹوپیان سامنے کیطرف تنگ ہوتی ہین اور چوڑے چہرے ہون تو بخدا ان کے کونون کیطرف ٹوپی کے سرے جھککر اوس چوڑائی کو چھپا لیتے ہین۔
جبکہ عورت کی گردن لانبی ہوتی ہے اسکی ٹوپی کی گردن نیچے کی طرف اور لباس گلو کا گلا اوپر کیطرف ہوا کرتا ہے تاکہ گردن

کتاؤنین بھی رہتے جنکی گردن کوتاہ ہوتی ہے وہ چھوٹی ٹوپی دیتی ہین اور پوشاک کا گلا نہ چوڑا ہوتا ہے نہ بلند۔
جن عورتون کے شانہ پتلے ہوتے ہین وہ اپنی پوشاک کے کاندھے پر بہت سے شانون سے اُبھری ہوئی شکن یا چین لگاتی ہین اور پشت اور سینہ کی جانب شانون اور سینے کی وسط تک بیجاتی ہین۔
جنکی کمر بڑی ہوتی ہے وہ آگے کیطرف اسنا کو دینے (قلی پڑو) یا اوسکی قطع کی کوئی اور شے لگانے سے اور پشت کی جانب کسیقدر پوشاک اونچی بنانے سے عیب چھپاتی ہین اور اوپر سے پوشاک بالکل سطح ہوتی ہے اور کمر کیجانب نیچے کو پلیٹین پڑتی چلی آتی ہین۔ جنکی چھاتیان بہت چھوٹی ہوتی ہین وہ سینہ کے اوپر کپڑے مین ترکیب سے بہت جھول رکھتی ہین یا دوسری ترکیبین کرتی ہین جنکی پشت کمر بہت جھکی ہوتی ہے وہ سایہ کے دامن بہت کچھ وہان جمع کرکے اونچی بنالیتی ہین۔ اور کم سلیقہ سے عیب چھپاتی ہے جو آسانی کھلجاتا ہو۔
جنکا دھڑ نیچے کیطرف آگے کو نکلا ہوتا ہے وہ کمر چھوٹی کرکے پچھاؤاؤ ابھارکے اور سرگے سینہ نکال کے دوسے چھپالیتی ہین۔
جنکے کولے پتلے ہوتے ہین وہ ہوشیاری سے سایہ پیچھے کیطرف بہت گھیر دار پہن بنا تین۔
کشیدہ قامت عورت بڑے گھیردار دامن لگاتی ہین اور

بہت سی شکنین ہوتی ہین یا بیہودہ لٹکن باتین ہوتی ہین۔
پستہ قد عورتین حد اعتدال مین رہتی ہین۔ مگر جہانتک آرام
کے ساتھ ممکن ہوتا ہے وہان تک جھول وغیرہ پیچھے رکھتی ہین۔

ظاہری آثار حسن

جب کوئی عورت سامنے ہو کر نکل جائے اور نظر باز کو اوسکی جانب
توجہ ہو اور اوسکے ساتھی یہی نامناسب معلوم ہو کہ بیہودگی کے
ساتھ اوسکے چہرے کیطرف گھورے تو ایسی حالت مین ضرور اس
بات کا دیکھنا لازم آتا ہے کہ آثار حسن کیا کیا ہین۔
یہ بخوبی سمجھ لینا چاہیئے کہ اگر دیکھنے والا مرد ہوگا اور عورت حسینہ
ہوئی تو صرف چہرہ مہرہ دیکھ کے محظوظ ہو کر نہ رہیگا بلکہ پچھاوا
بھی سر سے پاؤن تک غور سے دیکھیگا اگر دیکھنے والی عورت
ہوئی تو اس سے زیادہ پیچیدگی ہوگی۔ اگر دونون قبیح صورت
یا حسین ہوی یا جو ملا ہو وہ حسین اور عورت قبیح صورت ہوئی
تو بیس بسوے تو ممکن ہے کہ وہ ملنے والا یا والی سے
گزر جاے اور محض نظر تغافل ڈالے۔ برخلاف اسکے جو
وہ قبیح صورت ہو اور جسکو دیکھا ہے وہ حسینہ ہو تو
وہ قبیح صورت عورت نہایت سخت نکتہ چینی سے معاینہ کریگی
اور جب بشرے اور صورت کو عیب سے خالی

بلحاظ مناسبت اعضا اگر عورت کی رفتار صغرسنی مین گرچہ بڑی لحاظ سے
خوش آیند ہو لیکن کسیقدر اوس کلفت ہوتا ہو یا ہر قدم اوسکا ایسے
بھاری بھاری زمین پر پڑے یا ایڑی پر زیادہ زور دے تو اوس سے
معلوم ہو سکتا ہے کہ ہاتھ پاؤن ہوسکے اگرچہ سڈول ہون لیکن عمر
کی بہ نسبت ضرور پتلے ہونگے۔
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوس عورت کی نظام دموی کی
قوت بہت زیادہ ہے۔
علاوہ ازین اگر اس نوع کی عورت کو خفیف سا بھی کوئی عارضہ
ہو جاتا یا ضعف لاحق ہوتا ہے تو بروقت رفتار کاندھے
اور سینے کا حصہ بالائی ہر ہر قدم پر خفیف سی حرکت کرتا ہے۔
اگر پشت کی جانب سے دیکھا جائے تو ہر قدم پر پاؤن پیچھے
کو بڑا کرتا ہے اور خفیف سا بیڈا۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ
گھٹنے اندر کیطرف جھکے ہوتے ہین اور اگر آگے سے دیکھین تو ہر
قدم پر اوسکا لباس سمٹکر ایک پاس آجایا کرتا ہے اور پھر ٹھوکر
سے دوسری طرف ہٹ جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے
کہ گھٹنے اندر کیطرف بہت کچھ جھکے ہین۔
تناسب اعضا کے لحاظ سے اگر رفتار مین نپی تلی لمبے
ڈگ بڑھین تو سمجھنا چاہیئے کہ کولے بڑے ہین کیونکہ بروقت
رفتار کے کولون کے اعصاب خاصکر زیادہ کام مین آتے ہین اور

غازی سرفلر کا استبداد

پہلا۔ گھر مین رکھ چھوڑتے افیون کے مسیھر پر
گر نہ سرکار کی جانب سے منائی ہوتی

دوسرا۔ خواب مین بھی نظر آتی نہ کبھی کالے کو
کبھی گوروں نے یہ افیون چکھائی ہوتی

پہلا۔ لطف تو جب تھا کہ ہم فوج مین ہوتے بھرتی
اور پھر روس کی سرحد پہ چڑھائی ہوتی

دوسرا۔ لشکر روس کو ہم دم مین فنا کر دیتے
مدیان جو نکی بھتین جو لڑائی ہوتی

نامہ نگار۔ حال اوس جنگ کا اخبار مین ہم لکھ دیتے
ایک چسکی جو کبھی ہمکو پلائی ہوتی

پہلا۔ آئیے آئیے حاضر ہے یہ ڈبیا ساری
کاش پہلے سے خبر آپکی پائی ہوتی

دوسرا۔ بعد مدت کے غریبوں پہ کرم فرمایا
اب تو دیجیے یہ خبر کوئی سنائی ہوتی

نامہ نگار۔ درد انگیز خبر دیکھی ہے اخبار مین آج
پیشتر اس سے ہمین موت ہی آئی ہوتی

پہلا۔ کر دیا آپ کی اس بات نے دلکو بیچین
آگ یہ سینۂ دشمن مین لگائی ہوتی

دوسرا۔ جلد فرمایئے آئی ہے کہان سے وہ خبر
صبر سے اب تو نہین عہدہ برائی ہوتی

نامہ نگار۔ چین کہتا ہے مرا ملک نہو تا برباد
ہند سے اتنی جو افیون نہ آئی ہوتی

پہلا۔ ہے گورنمنٹ کا یہ چین کی بیہودہ خیال
کچھ قباحت تو بھلا اوسنے بتائی ہوتی

دوسرا۔ ہم اگر ہوتے کمیٹی مین وہان کی ممبر
پارلیمنٹ مین واللہ لڑائی ہوتی

نامہ نگار۔ اوسکی خواہش ہے نہو ہند مین افیون کی کاشت
کاشکے ایسی حماقت نہ سمائی ہوتی

پہلا۔ ہائے افیون کی کچھ قدر نہ کی ظالم نے
ذات سے اسکی نہین کوئی برائی ہوتی

دوسرا۔ دشمنی چین کو افیون سے کیون ہو آخر
اسمین ہے کوئی خرابی تو بتائی ہوتی

نامہ نگار۔ وہ یہ کہتا ہے کہ حق کی ہو دشمن افیون
ورنہ جاپان سے زک مینے نہ پائی ہوتی

پہلا۔ عقل و دانش سے اگر چین نہو تا خالی
اوسنے افیون پہ تہمت نہ لگائی ہوتی

دوسرا۔ فوج مین چین کی ہم لوگ جو نوکر ہوتے
سارے جاپان کی ہستی ہی مٹائی ہوتی

نامہ نگار۔ وہ یہ کہتا ہے جو افیون کی ہوتی نہ خطا
بادہ خواروں کی نہ تعداد سوائی ہوتی

پہلا۔ عقل پر چین کی کا ہے کو یہ پتھر پڑتے
اوسکو تہذیب کسی نے جو سکھائی ہوتی

دوسرا۔ خوبیان چین کو افیون کی ہم جتلاتے
اوسکے دربار مین اپنی جو رسائی ہوتی

نامہ نگار
میٹھی باتوں سے بہت آپکی خوش ہین سید
ذائقہ ایسا نہ دیتی جو مٹھائی ہوتی

راقم
س - م - ا
از ...

جاپان مسلمان ہو کر ہمکو کیا دیگا

مدت سے دیکھ رہا ہون کہ جاپان مسلمان ہوا چاہتا ہے اب اوسنے کلمہ طیبہ پڑھا۔ اے لو خبر معتبر آگئی کہ شاہ جاپان مسلمان ہوگئے۔ نہین نہین ابھی کچھ کسر ہے۔ شاید کانفرنس کا نتیجہ ابھی نہین شائع ہوا۔ کچھ کٹھ حجتی کر رہا ہے نہین ... ضرور رنگ جاہیگا۔ اچھا صاحب مسلمان ہوا۔ یا ہو جائیگا۔ پھر ہمکو کیا کسی کو نہو لیکن مسلمانان ہند کو ضرور خوشی ہے کیون۔ اسلیے کہ ترکی کا بادشاہ مسلمان۔ مصر کا خلیفہ مسلمان۔ اے تو یہ خدیو۔ خلیفہ نہین خلیفہ نہین۔ شاہ کابل مسلمان۔ شاہ ایران مسلمان خان بخارا مسلمان۔ شاہ حبش مسلمان۔ شاہ زنجبار مسلمان۔ شاہ مسقط۔ چین آدھا مسلمان کرنل فوج سے لیکر وزرا تک مسلمان۔ ادھر امریکہ بھی کسیقدر مسلمان۔ لورپول مسلمان۔ اب جاپان مسلمان ہوا جاتا ہے ہندوستان مین تو مسلمان پہلے سے ہین۔ یہ سب ملکر آدھی دنیا سے زیادہ مسلمان ہوگئے۔ رہی آدھی دنیا وہ بھی انشاء اللہ مسلمان ہو جائیگی۔ ہان بات کہنے کو رہگئی جلدی مین خیال نہین رہا۔ علیگڑھ مین ایک فرقہ کثیر مسلمان طلباے کالج مسلمان۔ مسٹر ... مسلمان۔ البشیر مسلمان۔ پھر کیا ہے ادھر ادھر زمین آسمان سب مسلمان۔ اچھا تو پھر یہ سب درست۔ لیکن اگر جاپان مسلمان ہوا تو ہمکو کیا دیگا واہ جی سبحان اللہ۔ دیگا یہ کیا کم ہے کہ ہم ہندوستانی مسلمان اوسکے بھائی بند مین شمار ہو جائینگے لیکن جلدی اب اسکی کرو کہ دو دو چار چار آنے آدھ آنہ پیسہ۔ دھیلا۔ کوڑی۔ ادھی جو ہو سکے فوراً دیو۔ ... ہزار دو ہزار جسقدر جمع ہو سکے ایک مولوی کو ہمارے لادو۔ کہ جاپان میں پہونچ کے اردو زبان مین وعظ شروع کر دے۔ کیونکہ چندہ ہندوستان کا خاص حصہ ہے ذرا کوئی بات ہوئی لے چندہ۔ مفلسی کا اللہ زور زیادہ کرے کسی مین نہ ہمت ہے۔ نہ قوت ہے کہ وہ پورا بار اوٹھا سکے اور یا نچھین سوار ... مین داخل ضرور ہوا چاہیے بس چھ پائی فی نافہ دو چار سو دیکر ایک شخص سے میلو اخبار مین چھاپ دو جاپان نو مسلم فنڈ۔ ہندوستان کی بات ... رہے گی۔ اور جسطرح حضرت یوسف علیہ السلام کے خریداری کے لیے رشتہ لیکر ... بھی تم بھی مختصر چندہ کا اشتہار لیکر بیٹھو۔ قیامت کے دن جب منادی غیب جاپان کے مسلمان کرنے والوں کی مساعی کی فہرست کھولیگا تمہارا نام نمبر اول رہے گا۔

اگر پریان کند ... گورے
... باشد زمو ...

... جاپان مسلمان ہو کے کیا فائدہ مسلمانون کو پہونچا سکتا ہے اور مذہب اسلام کو کیا قوت ... مذہب آجکل فیشن ہے۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مذہب تو ... مانے ہین تھا اور جو اوسکے پابند ہین وہ ... دقیانوسی تعلیم کے لوگ ہین۔ جاپان کو

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رای محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ مریضوں کو جو اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہو جاتی ہے۔ یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین۔

سرمہ

نیر کار

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون. نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے میرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص میرہ فی ماشہ عصہ روپیہ۔ بصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا میرے کا سرمہ کو تقریباً بیس مریضون پر استعمال کیا۔ جو موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیتر بہدف پایا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل لوڑیہ کو نین بذریعہ ڈاکخانہ جات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہو کر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین برائے مہربانی ایک تولہ میرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدین۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر علی میڈیکل انچارج شفاخانہ کنسہ ضلع [illegible]

(۲) مین نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے آپ خود اور بہت بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہی۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر میرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا ہین۔ استعمال سے آنکھونمین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت [illegible] سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون۔ [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی چشم کیواسطے زندگی بری ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ سچ آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ بنا کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی سکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہو کر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) میرے اور میرے بہت سے متعلقین نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

نیاز مند خان محمد حیات خان بہادر [illegible] سابق [illegible] ممبر کونسل [illegible]

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا میرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری کے لیے بہت مفید ہی میری آنکھین بالکل [illegible] لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے دن مین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کر سکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر۔ رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر میرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون۔

راقم۔ راے [illegible] کشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ چوڑیگران

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر اول شخص [illegible] سرمہ [illegible] ثابت کر [illegible]

[illegible]

[illegible] کو مولانا صاحب کا [illegible] جناب
شمس العلما مولوی حاجی [illegible]
مولوی صاحب سہروردی قادری چشتی نقشبندی
اشرفی ۔ عربی ۔ ایم ۔ اے ساکن [illegible] وغیرہ
صورت دیکھو تو ڈاڑھی منڈا ہوا [illegible] کا فتویٰ
ہے ۔ مونچھ یا ڈاڑھی یا دونوں کا [illegible] موکھ
دونون [illegible] ۔ یا ڈاڑھی بڑی مونچھین کا صاف
یا فرانسس کٹ کھڑے کھڑے پیشاب کرنا ۔
کانٹا چھری ۔ میز کرسی شراب کی ممانعت صرف
انگوری کی ہے کیونکہ خمر اوسی سے مراد ہے
رہا گوشت طیور کی ستھرا ہے کل اور مشین
سے بنی قطعی جائز ہے عورتین باہر نکلین ۔ انٹرنس
ایف ۔ اے ۔ بی ۔ اے ۔ ہون پردہ نہ اٹھو
غرضکہ رواسم شریعت سابق منسوخ ۔ شریعت حال کے
قرآن مین رسم تقسیم شرعی لائق منسوخی ہین کیونکہ
قوم پہلے مفلس تھی اب امیر ہے ۔ اب اوس
تقسیم مین نقصان ہے اور دقت ہو ۔ پہلے زمانے
مین دو چار اونٹ ۔ چند غلام ۔ چند کھیت ہوتے تھے
جسطرح چاہا تقسیم کر لیا ۔ اللہ میان کو غیب دان
تو تھے نہین یہ کیا معلوم تھا کہ زمانہ پلٹ جائیگا ۔
مسلمانان ہندوا ایسے ہونگے جنکی حسب حال یہ مسئلہ
تقسیم ہوگا ۔ ورنہ یہ آیت کلام مجید مین یا دور سلطنت
مغلیہ ہی مین فرماتے انگریزی عملداری مین اولاد اکبر
کی وراثت کا حکم دیتے ۔ بس جاپان اگر مسلمان ہوا
تو یہی خوف کیا کم ہے کہ ہم مسلمان ہستیم
او ہم ہم مذہب ماہست ۔ شیخ ہرا ۔ اور شیخ
سلاری کے برادری سے اب ہم بہت عاری آگئے
ہین ۔ اسلیے اسلام در کوٹ پتلون باید کہ مرتد
شود چنیدہ کنند چندہ کنند جاپان کو مسلمان جسطرح
چاہو بنالو نہ مانے تو شاہ جاپان کا نام بجبر باختیار
خود تو بہ راسے خود ۔

پہلی تاریخ کالی جمعرات سے قاری مکا ڈو الدین رکھ لو
بس اخبار مین چندہ کی تاکید لکھو ۔ اور دیکھو یہ ہندو
لوگ مسلمانون سے بہت جلتے ہین ۔ یہ نہین چاہتے
کہ مسلمانان ہند جاپان کو مسلمان کر لین کیونکہ ایک
کثیر فرقہ بودہ کا جاپان کا اسلام لانے سے نمارد
ہو جائیگا ۔ بس جو ہندو اخبار اس امر مین لکھیں
تو وہ سکو جانیے وہ یہی بات ہو ۔ تعصب پر
محمول کرکے چپ ہو رہا کرو اور چندہ بھیجے

جناب مولوی صاحب ۔ اگر اجازت باشد سانسا
کردہ بیائیم

ضرورت ہے

ایک بندۂ خدا کو دس ہزار (نقد) کی ضرورت ہے
اور چونکہ سخت ضرورت ہی اسلیے فیصدی پچیس ماہواری
سود دینے کو تیار ہین ۔ وعدہ ہے کہ روپیہ بہت جلد مع
سود بقول شخصے (لینا مرے کہ دینا) ادا کر دیا جائیگا
غرضمند دنیادار آدمی تو ہے نہین کہ جائداد کسی قسم
کی ہو ۔ ایسی بیے تمسک اور استغراق کے جھگڑونسے
بچکر محض ایمانداری پر معاملہ کرنا چاہتا ہے روپیہ
مارا نہین جائیگا ۔ دینگے اور ضرور دینگے ۔ اگر یہان
نہ دینگے تو بڑی عدالت ہے ۔ خدا کے یہان دیگر
بچکر جا کہان سکتے ہین ۔ ؟ ۔
یہ ایک نادر موقعہ ہے اُن مسلمانون کی قسمت آزمائی
کے لیے جو جواز سود مین ٹوک ٹوک کر زور لگا رہے
ہین ۔ آیندہ اونکی بد قسمتی ۔

المشتہر

یکے از خانساران سرستی جان متصل دوکان حمید دسلوائی

بقلم آغا منیر

زنخون کا میلہ "اے ہے"

بسیا نچ اے ہو ۔ شوخ طبیعت اے ہو ۔ جیتے رہو اے ہو ۔
کیون بھی تم نے اس "اے ہے" کو بھی کچھ سمجھا یا نہین ؟ یہ
تمھارے شہر کے زنخون کا سخن تکیہ یا حسن کلام ہے
جہان اس برسات مین گڑیون کے میلے ۔ عیش باغ
کے میلے مہترون کے میلے ہوتے ہین ۔ وہان یہ
زنخون کے میلے بھی خالی از لطف نہین ۔ ایکدن آپکے
نامہ نگار ہنٹر نگار نے کوٹ پتلون سے لیس ہو ترکی
ٹوپی کھوپڑی جما ۔ جیب مین گھڑی ہاتھ مین چھڑی لیے
منہ مین سگار چرٹ دبا بھک بھک دھوان اڑاتا کھٹ
پٹ مائی ٹف کرتا گوئنگ ایم لگتا سیر کا دعا ا
بولو یا خبر اور مضامین کی تلاش مین گشت لو تھی ہی
ناک کی سیدھ پر نواز گنج کیطرف چل کھڑا ہوا ۔ یہان
چوراہے کے قریب اچھا خاصا مجمع نظر آیا ۔ دلمین کہا
یہی لو
ڈیول آف دی پریس (چھاپے خانہ کا بھوت) ۔۔۔
کہان چھپتا ۔ اگر ان میلے ٹھیلون کا لطف اوٹھا تو ۔
کسی رپورٹ کو ڈھونڈھا وہ بھی نہین ۔ کیا بتاؤن
کیسا پُر مذاق سین تھا ۔ بیچ مین سڑک دونون طرف
کے مقابل کوٹھون پر زنخون کا مجمع ۔ ایک کوٹھے پر
ادھے زنخے ۔ اور دوسرے پر پورے زنخے ۔ لوچدار
ساریان باندھے بڑے ٹھسے سے براجمانے ہوئے
تھے ۔ دونون طرف ایک ایک زنخا ڈھولک بجا رہا تھا
اور تال سُر کے ساتھ گالیون کی بوچھار ہو رہی تھی ۔
مجمع کے شتٹے سے سواے ڈھولک اور "اے ہے"
کی آواز کے اور کچھ سنائی نہین دیتا تھا ۔ زنخون کا
مٹکنا اور ہاتھ جھمکا جھمکا اور کمر لچکا لچکا کے کہنا ۔ جو کچھ انجناب
علیہ الرحمہ نے سُنا آپ کو بھی سُناتا ہون ۔
بنگال کے بابو اے ہو ۔ پاگل یا بو آے ہو ۔ بالی سدیشی
اے ہو ۔ سودائی خبطی اے ہو ۔ بھوکا بنگالی اے ہو ۔
بودا بنگالی اے ہو ۔ ملک کا دشمن اے ہو ۔ مکار
اور پُرفن اے ہو ۔ دوسرے کوٹھے والون نے یون
جواب دیا ۔ لکھنؤ کی صفائی اے ہو ۔ مہتر کی جائی اے ہو ۔
سڑکون پر کیچڑ اے ہو ۔ گلیون مین ٹھوکر اے ہو ۔
بندۂ درگاہ نے اس بے تکی اے ہو کو ناتمام چھوڑا
اپنے آشیان جنت نشان کو مراجعت فرمائی یاران طریقت
بشن مرزا اور روزیر مرزا ساتھ تھے ۔ لوٹتے وقت ساری
راہ اسی "اے ہے" کی دلگی رہی ۔ کسی نے کوئی بات
کہی او سکے ساتھ ہی دوسرے نے "اے ہو" کا
پچھلا جوڑ دیا اور ایک فرمایشی قہقہہ پڑا ۔ آپ جانیے
"دلی کے خواب مین چھیچھڑے ہی چھیچھڑے" کھانا پی کے
نائٹ ڈریس (شب خوابی کے کپڑے) پہن کے
جو پلنگ پر دراز ہوتا ہون تو بی نیند النسا بیگم
بڑے ٹھسے سے چھم چھم کرتی ہوئی بغل گرمانے کو
دھم سے آ پہونچین ۔ پھر کیا تھا دوسرے ہی عالم مین

دیسی گبرون

بعد ۶ ۔ ۳۰ ۔ ۹ ۔ ۹

یعنے لودھیانہ کلاتھ ۔ کوٹ ۔ قمیص پاجامہ وغیرہ کیلیے
نہایت عمدہ اور نئے نئے نمونہ کے ہمارے ہان تیار
ہوتے ہین ۔ نمونہ درخواست آنے پر مفت ارسال
ہوتے ہین ۔

المشتہر

شیخ الٰہی بخش سودیشی کلاتھ مرچنٹ لدھیانہ پنجاب

جاسہو جاؤ یہان بھی اسی آسے ہو کا نرنہ دیکھا۔ مگر فرق اتنا تھا کہ وہ جاہل ناخواندون کی آسے ہو تھی اور یہ موزون طبع کی۔ سب تو یاد رہی نہین۔ جو یہ جلدی مین حافظہ کی نوٹ بک مین لکھا جا سکا اوسکی نقل بھیجتا ہون

وہو ہذا

ہے خبر گرم وہ آسے شہ کابل آسے ہو
دیکھ لینا کہ ہوا ہند کا اب تل آسے ہو
اسکے آتے ہی خزانے کا کھلے گا اینٹھ
دیکھنا ہندی خزانے کا تول آسے ہو
خبط ہی خبط ہے بنگالی مہاشاؤن کو
ہے سودیشی سے انھین کیسا توغل آسے ہو
راگ گاتے ہین خوشی سے یہ مہاشا کیا کیا
سر فلر کے ہو رزائن یہ یہ کیا غل لسے ہو
اسکے برسات مین گھر ہو گئے جیسے جھلنی
آجکل کبھی جیتین کرتی ہین جھل جھل آسے ہو
اودی نواب کے دشمن ہون کسی کے نوکر
کچھ وثیقہ ہے۔ اوسی پر ہے توکل آسے ہو
موسے دشمن ہون سپاہی مرے نوابون کے
اپنے کمرے مین لڑا لیٹے یہ لبل آسے ہو
پٹون سے بڑے بڑے لگتے ہین البرٹ فیشن
کیا بھلی ہین مرے نواب کی کاکل آسے ہو

راقم

پوربی ہنٹر جھنکار

حجت بنگالہ

ذیل کے واقعہ سے واضح ہوگا۔ کہ بنگالیون مین کسقدر جرات ہے۔ اور یہ کہ وہ قانون کی راہ پر سے نہین ہٹتے ہین۔

۱۰ اگست ۱۹۰۶ء کو لال بازار پولیس کلکتہ مین مسٹر ڈی سوٹن جو قائم مقام پریسیڈنسی مجسٹریٹ ایک بڑھیا کا مقدمہ مین مشغول تھے کہ کسی اخبار کا نامہ نگار آیا۔ اور یہ معلوم کر کے کہ اوسکی مقررہ جگہ پر ایک وکیل بیٹھا ہوا ہے۔ وہ اسکے پاس گیا اور عاجزی کر کہا کہ آپ اٹھ جائیے۔ لیکن وہ قانون کا پتلا کب سننے والا تھا اوسنے صاف طور سے انکار کر دیا۔ نامہ نگار تب کٹہرے مین کھڑا ہو گیا۔ اور پلیڈر صاحب سے جگہ سے متعلق شکایت کی۔ آپنے فورا مڑکر دیکھا اور بنچ کلرک سے کہا کہ وکیل سے اٹھ جانے کیلئے کہہ دو۔ یہ حضرت سیدھے سبھاؤ بغیر کٹ حجتی کیے

کب اٹھنے والے تھے۔ چھوٹتے ہی بولے میرے برخلاف شکایت کیا ہے؟

کورٹ۔ اس جگہ سے اٹھ جائیے۔

پلیڈر۔ کیون جناب عالی۔

کورٹ۔ وہ نامہ نگار کی جگہ ہے۔

پلیڈر۔ مین نہین سمجھتا کہ پریس کو پلیڈرون پر کیون فوقیت دیجاتی ہے۔

کورٹ۔ مین بحث کرنا نہین چاہتا۔ آپ جگہ سے ہٹینگے یا نہین؟۔

پلیڈر۔ مین یہ نہین جانتا کہ میرے برخلاف شکایت کیا ہے۔

کورٹ۔ (غصہ سے) سنتے بھی ہو۔ جگہ سے اٹھوگے کہ نہین؟۔

پلیڈر۔ لیکن مین چوکی چھوڑنے سے پہلے اپنے برخلاف شکایت جاننا چاہتا ہون۔

کورٹ۔ جگہ چھوڑ دیگا یا نہین؟ مین اسکی نہین سنونگا اور جگہ بیٹھ جائیے۔

پلیڈر۔ (اٹھ بیٹھے اور دوسری چوکی پر جا ڈٹے) میرے برخلاف شکایت کیا ہے۔

کورٹ۔ شکایت یہ ہے کہ تمنے نامہ نگار کی جگہ لے لی۔

پلیڈر۔ کیا وہ نامہ نگار کی جگہ ہے۔ مجھے آجتک علم نہ تھا۔

کورٹ۔ مین زیادہ بحث کرنا نہین چاہتا۔ مہربانی فرماکر بیٹھ جائیے۔ کیونکہ مجھے اور کام بھی کرنے ہین۔

پلیڈر۔ لیکن کوئی نوٹس ایسا نہین ہے جس سے معلوم ہو سکے کہ فلان جگہ نامہ نگارون کے لیے ہے۔

کورٹ۔ وہ مقامات (اشارہ کرکے) نامہ نگارون کے لیے ہی ہین

پلیڈر۔ مین اپنے برخلاف شکایت سننا چاہتا ہون۔

کورٹ۔ شکایت بتلا دی گئی۔ اب مہربانی کیجیے۔ اور بیٹھ جائیے۔

پلیڈر۔ مین تو یہی کہونگا شکایت جھوٹی ہے۔ اور مجھکو ثابت کرنیکا موقع دینا چاہیے تھا۔

کورٹ۔ میری بات سنتے ہو۔ بیٹھوگے یا نہین

پلیڈر۔ مین اس بات کی شکایت کرونگا۔

کورٹ۔ آپ شوق سے کیجیے۔

اسکے بعد عدالت اپنا کام کرنے لگی

خیال کرنے کی بات ہے کہ ایکسا ذرا سے معاملہ کسقدر بک بک جھک جھک سا مچائی۔ لیکن پھر منہ کی کھائی تعجب آتا ہے کہ مجسٹریٹ صاحب کو غصہ کیون آیا۔

[illegible]

مدرسہ زراعت

مقام نانز بیور ضلع لکھنؤ مین کوشش جناب چودھری محمد حسین صاحب تعلقدار نانز بیور عنقریب ایک مدرسہ زراعت اور فارم قائم ہونیوالا ہے۔ ممالک اودھ مین بہت کم ضلع ایسے ہین جنمین اس مفید کام یعنے زراعت کی تعلیم کا باقاعدہ انتظام ہو۔ گورنمنٹ نے ازراہ عنایت ایک انسپکٹر تعلیم کے لیے بھیجا ہے جو سال بھر تک امتحاناً لڑکون کو تعلیم دیگا اور فارم کا انتظام کریگا۔ اگر ہمارے اہل شہر یا قرب و جوار کے دیہاتی بھائیون نے اس جانب توجہ کی تو یقیناً وہ اسی کمی کو پورا کر دینگے جسکی فی زمانہ ضرورت ہے۔

مقام نانز بیور لکھنؤ سے صرف چار میل کے فاصلے پر نواب گنج کی سڑک پر واقع ہے۔ ہوشیار طلبا کی ضرورت ہے جو کسیقدر خواندہ ہون۔ کام بہت جلد شروع ہو جائیگا۔ اور طلبا کو کوئی فیس یا کوئی خرچ متعلق تعلیم ادا کرنا ضروری نہین ہے۔

لوکل نوٹس

چھاؤنی مین کسی سٹیلے کے دفتر کے سامنے والے بنگلہ مین آگ لگی۔ وہ تو کہو خیر ہو گئی۔ [illegible]

[illegible]

کہتے ہین کہ آگ لگ گئے مین چھپا رہا اور سنگھے ہوشیار ہو گئے گلے مین پٹہ پڑا رہے۔ ورنہ خیر نہین۔ بتلا دیا ہاں۔

ایک جھلک دیکھنے کی بات اوسوقت ... میرے منتظمین ... ہو گئی تھی۔ ... کرنے ... جواب ... میں۔ ... ہو گیا۔ ... سمجھے میں ایک آنچ کی کسر بھی باقی نہ رہی تھی۔

جل جہاتر کے میلے میں بڑے لطف کی بات یہ تھی کہ چند یوروپین ... نے ذرا نا نا ... بیچ ہی میں ... شائقین اسقدر مشتاق تھے کہ بار بار سر اٹھاتے آتے تھے۔ مگر تو بہ توبہ۔ ایک جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔

اسے بساآرزو کہ خاک شدہ

پہلوانوں کا دنگل ختم ہوا۔ انعامات بھی بٹ چکے۔ بہت کا روپیہ پولس فنڈ میں داخل ہوا۔ تھوڑی دنوں تک خوب چہل پہل رہی۔ سپرنٹنڈنٹ اوف پولس یا نئی دنگل نے کئی مرتبہ حکمت عملی سے گرد بڑ جھگڑے کو روکا ورنہ فریقین بالکل تل گئے تھے۔

بقلم
اے۔ آر۔ لوکل نگار

ریویو

آنے والی قوم

اس نام کا ناول پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی نے حال میں شائع کیا ہے۔ اور اگرچہ اصل مصنف یا اوسکے مشہور ناول دی کمنگ ریس کا کہیں اشارتاً یا کنایتاً نہیں ذکر ہے۔ مگر جن لوگون کی اس قسم کی کتابون کی بابتہ نظر وسیع ہے وہ جانتے ہین کہ شاعر لارڈ لٹن متوفی جو ہندوستان کے قیصری دربار والے مشہور والیسرائے لارڈ لٹن کے والد تھے اسکے مصنف ہین۔ جیسا اونکے ناولون مین نازک فلسفیانہ۔ حکیمانہ۔ محققانہ مضامین ہوتے ہین ویسی عمیق معلومات سے ممزوج اور مضمر مضامین اسمین بھی ہین اور دکھایا گیا ہے کہ بنی نوع انسان ترقی کرتے کرتے کسی حد تک مصنف کے وسعت خیال کے مطابق جاسکتا۔ اور رفتہ رفتہ۔ زبان شکل۔ تعلیم۔ مشاغل۔ حکومت۔ جذبات قلبی۔ اخلاق و افعال کی قوت برسمون وغیرہ وغیرہ مین کیا کیا ہوسکتا ہے۔ اگرچہ قلت فرصت سے ہمکو اسکا موقع نہین کہ جانچین کہ لٹن کے خیالات عالی کس مقدار مین اور کس درجہ تکمیل کے ساتھ کم مایہ ... اور مولف یا مترجم حق سے ادا ہوئے ہین مگر اسقدر کہتے ہین کہ یورپ آجکل معاش کی دنیا مین ترقی کئے جاتا ہے وہان اس قسم کے خیال اور معلومات کا سلسلہ نہایت لطف دیتا ہے مگر ہمارے حضیض پستی مین پڑے ہوئے ناظرین ناول اس سے اوسیقدر حظ ناقص حاصل کرسکتے ہین جیسے زیدر سبہا کے سین یا فردوس برین سے اکثر شد بُد جاننے والے یا الف لیے بد قصہ والا قصائد مدر یا جی یا درہ نادرہ کے مضامین اور میزان منشعب والا مدرسے اور شمس بازغہ سے —

چہ داند بوزنہ لذات ادرک

خیر بہر حال یہان سرسری دلچسپی کے واسطے اون ہزارون اوریجنل ناولون سے بدرجہا بہتر ہے جنمین معمولی پامال عشق عاشقی فسق فجور وغیرہ کا تذکرہ دماغ گندہ اور رعنا اخلاق پراگندہ کرتا ہے۔ اسکی قیمت چھ آنہ ہے

لائے اوس بُت کو التجا کرکے
کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے

بقیہ مضمون خضر جدید

(۵) کسقدر چندہ جمع کیا؟ —

ان سب سوالون کے جواب سوائے نفی کے کچھ نہین ہوسکتے۔ جب یہ حالت ہے تو کس منہ سے کہہ سکتے ہین کہ ہم بھی ملکی صنعت کے بہی خواہ ہین۔ اسمین شک نہین کہ جسطرح سے ہمارے اپنائے وطن نے اس تحریک کو پولیٹکل رنگ دیکر چلایا ہے اس طرح سے ہمکو چلانا اور بائیکاٹ مین شریک ہونا مناسب اور مفید نہین۔ مگر اعتدال کے ساتھ زمانہ کا رخ پہچانکر حفاظت خود اختیاری کے طور پر اپنے کاریگرون کو تباہی سے بچانا اور اپنے بچون کو صنعتی تعلیم دلاکر نئے زمانہ کے قابل بنانا۔ کارخانے کمپنیان اور بنک کھولنا کوئی جرم نہین ہے بلکہ قومی زندگی کے لیے نہایت درجہ ضروری اور لابدی ہے اگر اسیطرح سے چندے خواب غفلت مین پڑے رہے تو دیکھ لینا کہ لاکھون مسلمان بلا ہون کا ... جو دو وقت نہین تو ایک وقت بھلی بُری طرح اپنی حرفت سے اپنا پیٹ بھر لیتا ہے جاپانی اور امریکن

بے دوا و بے جراح علاج

موجودہ صحت کا قایم رکھنا و کھوئی ہوئی صحت کا بحال کرنا ... بے اولادون کے صحیح و سالم اولاد پیدا کرنے والے بچون ... عورتون کی ... بغیر امتحان مقام مرض کے صحیح صحیح پتہ لگا ... تندرست و بیمار کا تالیق و مشیر اور ہر مریض و معالج کیلئے یکسان لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض جدید قدرتی طریق علاج بے دوا و بے جراح باتصویر اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کہنے صاحب

جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

— جسمین لائق موجد نے قدرت کے نباتات و حیوانات اور اونکی عقل حیوانی اور مظاہر قدرت مثل چاند سورج کے قدرتی اثرون اور موسمون کے تغیر و تبدل کے علمی مشاہدے اور عملی تجربے کرکے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہے کہ جملہ امراض خواہ اونکے نام کچھ ہی کیون نہ ہون اور خواہ وہ صورتین ایک دوسرے سے بظاہر کیسے ہی مختلف کیون نہ ہون درحقیقت یکسان ہین اور اون سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہے۔ لہذا اون سبکا علاج سائنٹیفک یعنے علم طبیعات کے اصولون کے ساتھ یکسان طور پر صرف ایک طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص ہوسکتا ہے جسمین صرف چہرہ اور گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آیندہ بھی کہ برسون پیشتر صحت کے ساتھ دریافت کرلیا جاتا ہے اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتون کے درد سے لیکر دق مراق۔ ہیضہ۔ طاعون۔ ادیٹھ پھوڑہ وغیرہ مہلک اور لاعلاج امراض تک بے دوا بے جراح بے عمل پچکاری۔ وغیرہ صرف چند مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کے تدبیری غسلون و وضو کے خارجی اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزون سے نہایت آسان اور کامیابی کیساتھ بتلایا ہے جو اسقدر مقبول اور پسند ہر خاص و عام ثابت ہوا ہے کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ۲۵ مختلف زبانون مین ہوچکا ہے۔ خود مصنف کی زبان جرمن مین ۴۸ بار اور زبان انگریزی مین ۱۵ بار چھپ چکا ہے۔ صرف دو سال کے اندر ساٹھ ہزار جلدین فروخت ہوچکی ہین۔ سکی اردو اڈیشن باتصویر

(۱) کیا مین تندرست ہون؟ یا بیمار؟ قیمت فی جلد ۴
(۲) حقیقی قدرتی غذا انسان۔ قیمت فی جلد ۴
(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا۔ قیمت فی جلد ۴

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی پی۔ پوسٹ۔ بحوالہ اس اخبار کے خود مترجم صاحب سے حسب پتہ ذیل ملسکتا ہے۔

محمد امیر مرزا صاحب۔ ایجنٹ ڈاکٹر لوئی کہنے صاحب
موصوف مالک دفتر علاج بے دوا
گلی میر ہاری۔ کھڑکی فراش خانہ۔ دہلی

بے دست و پا ہو کر روس اور ہیلر لیون کی مقابلہ مین عاجز ہو کر فاقہ کر کے صفحہ ہستی سے معدوم ہو جائیگا اور یہی حال دوسرا مضمون کا ہوگا لیکن اگر گزشتہ واقعات کو دیکھکر آیندہ کے لیے پیشین گوئی کیجا سکتی ہے تو مین کہہ سکتا ہون کہ ہم اسطرف ہرگز متوجہ نہو نگے جبتک ہماری تمام صنعتین نئی اصلاحون کے ساتھ دوسرون کی طرف منتقل نہو جاوین اور ہمارے کاریگر سب بھیک نہ مانگنے لگین۔ اُسوقت بیشک ہم جاگین گے مگر کوشش کے لیے نہین مگر اپنی قومی موت کا راگ گانے کے لیے۔ ؎

سنبھلو ذرا کہ رہنا ہان اسطرح پڑے گا
بھیل اور گونڈ جیسے گمنام و بے نشان ہین

فقط

خاکسار - غلام السبطین -

آزاد ضمیمہ اودھ پنچ

مطبوعہ - ۱۳ ستمبر ۱۹۰۶ء

مصر مین ہمارے کام کے عنوان سے اخبار ٹرو تھ حسب ذیل لکھتا ہے۔

"ہمکو مصر مین مداخلت کا موقع خدیو اسمعیل پاشا کے زمانہ مین ملا - جبکہ اوسنے ایک گران شرح سود پر بہت سی رقم یورپ کے مالداروں سے قرض لی - چونکہ باب عالی نے اسمعیل پاشا کی غلطی کو اس خرابی کا اصل باعث سمجھا اسلیے خدیو کو معزول کر کے توفیق پاشا کو اوسکی جگہ مصر کا حکمران مقرر کیا - توفیق پاشا پر اعرابی پاشا نے باغیانہ خروج کیا - توفیق پاشا اس خروج سے ایسا حواس باختہ ہوا - کہ اوسنے اعرابی پاشا کو رئیس الفوج بنا دیا اور پھر بہت جلد مصر مین ایک پارلیمنٹ بنا کر نیابتی حکومت کا اندازہ ڈالا - چونکہ فتنہ اعرابی مین انگریزون کیساتھ بہت سی زیادتیان ہوئین تھین - ہم نے تل الکبیر کے معرکہ کے بعد اسکندریہ و قاہرہ پر قبضہ کر لیا مصری [illegible] ہمارے اس قبضہ ہیکے سخت مخالف تھے۔ لیکن خدیو چونکہ اعرابی کے ہاتھون سے اپنی خودمختاری [illegible] کو معرض خطر مین دیکھ رہا تھا - اسلیے وہ ہماری طرفداری پر آمادہ ہوگیا - جب توفیق پاشا کے [illegible] تو ہم نے [illegible] قبضہ [illegible] ہے - ہم نے اپنے [illegible] کو کہانتک پورا کر دکھایا - اور مصر مین ایسا انتظام کیا کہ ایشیا مین کسی اسلامی حکومت کا نمونہ مگر قبضہ امیعادی کو قبضہ دائمی سے بدل دیا - اور [illegible] کے ایفا کیطرف ایک قدم بھی آگے نہ دیا کہ ہم مصریون کو بتا دین گے کہ وہ کیونکر حکومت کرین - چونکہ یہ وعدہ ایفا نہین کیا گیا - اسلیے گویا مصر مین ابتک ہماری حکومت اجنبی کہلانے کی مستحق ہے -

مصریون کو جب معلوم ہوا کہ اونسے خلاف وعدگی کیگئی اور کیجا رہی ہے - اور یوروپین خیالات اونمین پھیلے - وہ ہماری اجنبی حکومت کو اکراہ کی نظر سے دیکھنے لگے۔ انکا تمدن بھی ہمارے تمدن سے مخالف تھا - تمدن فی نفسہ ایسا نہین - مگر ہمارے مغربی تمدن پر ترجیح دیتے ہین - یہ وہ اسباب ہین جو مصریون کو ہمارا دوستدار نہین بننے دیتے عرصہ تک ہم مصر مین حکومت کرتے رہے - اور اپنے حربی و سیاسی قبضہ پر اور سیاسی اصول پر نظر نہ ڈالی - بعض اوقات مدبرین انگلستان نے اس قبضہ کی مخالفت کی مسٹر گلیڈسٹون اور لارڈ سالسبری کی مسئلہ مصر کے متعلق یہی راے رہی ان ناموروں کے علاوہ صیغہ جنگ بھی اس فیصلہ کے خلاف رہا - لیکن ایوان حکومت مین کبھی یہ آرائین موثر ثابت نہ ہو سکین - اون مصالح مین سب سے بڑی مصلحت یہ تھی کہ انگلستان کو بحر ابیض پر اپنی سیادت باقی رکھنے کے لیے قبضہ مصر ضروری نظر آیا کہ مصر مین انگریزی فوج زیادہ کی جاے - تاکہ اگر کوئی دشمن مصر پر حملہ آور ہو تو اسکی مقاومت کی جاسکے لیکن جس زمانہ مین کہ یہ تجویزین ہو رہی تھین ہم نہین جانتے تھے کہ بوقت ضرورت ہم کافی فوج کہان سے لاسکین؟ - اوسوقت ایک تجویز یہ بھی تھی کہ باب المندب کو [illegible] کو بند کر کے بذریعہ عہدنامہ عام دول یوروپ سے نہر سویز کی حفاظت منوالی جائے - یہ تجویزین ہمارے سیاسی حلقون مین چکر ہی لگا رہی تھین - کہ سرگرے وزیر خارجہ [illegible] زیادہ مشہور مین [illegible] - لیکن اسکی [illegible] انگلستان اب مصر چھوڑنے کے [illegible] کہ مصریون کو خود حکومت کرنیکے قابل بنائے گا۔

ہم نے مصریون کی تعلیم مین بھی عوایق پیدا کر دیے تاکہ وہ اپنی مستقل حکومت کا خیال ہی نہ کر سکین۔

اور پھر دنشاوی کے معاملہ مین وہ برتاو کیا جو قابل سرزنش اور مصریون کی آزردگی کا باعث ہے۔ پھانسی اور کوڑون کی سزا جس طریقہ سے دیگئی ہے وہ اگر یوروپ مین عوام کے سامنے کسی یوروپین کو دیجاتی تو یوروپ ہرگز اوسکو برداشت نہ کر سکتا - اسطرح سزا دینے سے غرض رعب قائم کرنا بتایا جاتا ہے۔ اور مجوزین سزا سمیلیے اوسے اور بھی واجبی خیال کرتے ہین کہ مصر مین تعصب پھیل گیا ہے - اور اسی تعصب کا نتیجہ تھا - انگریزی افسرون کے ساتھ یہ سلوک کیا گیا - لیکن اگر کوئی ہم سے پوچھے تو بات یہ ہے کہ اس طریق سزا سے [illegible] اور کوئی بات تعصب نہین پیدا کر سکتی - اگر تعصب پیدا ہوگیا تھا - تو چاہیے تھا کہ کسی مناسب طریق سے کم کیا جاتا - نہ یہ کہ تعصب مٹانے کے لیے ایسے کام کیے گئے - کہ تعصب اور بڑھیگا - مختصر یہ کہ حادثہ دنشاوی اور اوسکے متعلقہ تمام کارروائی کو انگریزی جھنڈے اور یوروپین [illegible] کے لیے سخت ننگ و عار سمجھتے ہین - اور اگر مصر مین انگریزی حکومت کا یہی رویہ رہا تو ہم ہرگز اور کسی طرح بھی مصر مین اپنی حکومت قائم رکھے جانے کی تائید نہین کر سکینگے -

(خلاصہ وطن)

کیا ابتک خبر نہین

کہ اخبار رفیق پنچ مین مہذب اور ہجانہ دونون رنگ کے مضامین [illegible] - ملکی - فوجی - تعلیمی - اخلاقی - اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی تازہ تازہ خبرین شایع کیجاتی ہین عمدہ سفید کاغذ - نفیس لکھائی چھپائی ۲۶×۲۰ تقطیع کے بڑے سولہ صفحون پر ہفتہ وار چھپکر ملک کے ہر گوشہ مین بکثرت جاتا ہے - وجہ کثرت اشاعت کی یہ ہے کہ قیمت تمام اخبارات سے کم یعنی مبلغ دو روپیہ سالانہ اور ہر خریدار کو ایک [illegible] انعام درخواست کے ہمراہ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا وی - پی کی اجازت آنی چاہیے -

ملنے کا پتہ - منیجر اخبار رفیق پنچ - مرادآباد

[illegible] لندن [illegible]

۔ لندن [illegible] خبر معلوم ہوئی ہے کہ [illegible]

ہمی سفیر لندن نے چینی حکومت کو یہ صلاح دی ہو [illegible] کے ذریعہ سے [illegible] ہے جو امر قرین مصلحت ہے کہ دونون کی جانب سے ایک سفیر مقرر کیا جائے جو انگلش [illegible] سے بخوبی واقف ہو۔ (اودھ اخبار)

[illegible] لندن [illegible] حکومت چین نے [illegible] اعظم و دیگر گورنرون کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے جسمین [illegible] لئے جا رہا ہے کہ وہ خوف دلانے والون کے ساتھ [illegible] اور سختی کے ساتھ برتاؤ کرین۔ [illegible] خوف دلانے والون کے حملون مین ابھی کوئی کمی [illegible] ہے کل رات وارسا مین فوج نے دو ہزار آدمیون کو گرفتار کر لیا۔ (//)

[illegible] ستمبر۔ لندن۔ گرو ڈ نو مین بم کا ایک ہنگامہ وقوع مین آیا۔ تین آدمی زخمی ہوئے۔ پولیس نے [illegible] بارہ آدمی اور بہت سے آدمیون کو مجروح کیا۔ (//)

سلطان المعظم نے کل سلاملق کے بعد سفارتی ممبرون کی پذیرائی کا ارادہ ترک کر دیا جس سے یہ تمام کیا جاتا ہے کہ ان کو اسقدر [illegible] حاصل نہین ہوئی جسقدر بیان کی گئی تھی۔ (//)

[illegible] ستمبر۔ لندن۔ پریسیڈنٹ روزولٹ نے [illegible] خلیج اویسٹر مین امریکا کے جنگی جہازون کے بیڑا کا معائنہ کیا جو تینتالیس تھے۔ (//)

[illegible] ستمبر۔ لندن۔ اوڈیسہ سے خبر [illegible] [illegible] بیان ہے کہ ایک فوجی [illegible] دریافت ہوا ہے جس کا ارادہ یہ تھا کہ تمام حکام کا خاتمہ کر دیا جائے اور اسکے بعد وہ انقلاب پسندون مین شریک ہو جائین جو [illegible] گرفتار کئے گئے ہین۔ (//)

اخبار [illegible] میل نے [illegible] ملاقات کا حال شائع کیا جو اوسکے نامہ نگار [illegible] سے [illegible] سے کی تھی جنہون نے اس خیال کی تردید کی کہ جرمنی [illegible] کی مالکیت کے لئے انگلستان سے مقابلہ کرنا چاہتا ہے یہ محض ایک تجارتی رقابت ہے انھون نے بیان کیا کہ ایران اور بغداد ریلوے مین جرمنی کے اغراض بالکل تجارتی ہین۔ شاہ ایڈورڈ [illegible] قیصر نے اپنی حال کی ملاقات مین کسی خاص پولیٹیکل معاملہ پر بحث نہین کی اور نہ اس قسم کے مسائل انگلستان [illegible]

[illegible] سلطنت [illegible] سے [illegible] بیس سال قوجات محض اسلئے تھی کہ بعض غلط فہمیان دور ہو جائین (//)

[illegible] معلوم ہوتا ہے کہ [illegible] بلوچستان و دنجا [illegible] کے [illegible] کا [illegible] عنقریب [illegible] ہوجائیگا۔ مختلف [illegible] مین اشتہار شائع کئے گئے تھے کہ کاریگر معمار [illegible] کے [illegible] طلب کئے گئے تھے۔ انکے لانے کے لئے معمولی کاریگرون کی ٹرینین روانہ کی گئین اور [illegible] معروف [illegible] تھے۔ منتظر تھے لہذا وہ خوشی [illegible] کا موقع ملگیا۔ (//)

۵ ستمبر لندن [illegible] ریویو مین انگلو جرمن تعلقات پر ایک [illegible] شائع ہوا ہے جسمین بیان ہے کہ [illegible] اور قیصر جرمن کے مابین جو ملاقات ہوئی تھی [illegible] آزادی کے ساتھ انٹرنیشنل صورت [illegible] پر بحث واقع ہوئی ہے وہ محرک ہے کہ اس ملاقات نے ایک انگلو جرمن معاہدہ کے لئے راستہ تیار کیا ہے۔ (//)

اخبار ٹیمس نے [illegible] پر رائے زنی کی ہے وہ لکھتا ہے کہ جرمن [illegible] سے جھگڑا کرنے کی کوئی وجہ نہین ہے لیکن [illegible] ہے کہ موجودہ حالت مین دونون کے تعلقات مین وہ ارتباط اور موانست حاصل نہین ہے جو [illegible] سے تعلقات کو ہے (//)

[illegible] نے مقامات [illegible] موکلڈن۔ کرین شہر اور ڈالنی مین [illegible] قائم کی ہے کہ فارن آفس کی [illegible] دے۔ (//)

لاہور [illegible] کا یہ کام تھا کہ وہ ڈاک کے بھیجے [illegible] وہ [illegible] سے ٹکٹ [illegible] لیا کرتا تھا [illegible] ٹریٹ مین ایک [illegible] جرم قایم ہوا اور [illegible] گلزار [illegible] کے [illegible] ہوئے ٹکٹ [illegible] وصول لیا کرتا تھا [illegible] (//)

۵ ستمبر [illegible] پوپ کو ایک تار برقی [illegible] اپنی [illegible] چٹھی [illegible] اپنی [illegible] کہ باوجود خطرات [illegible] اوسکی اطاعت کیجائیگی۔

[illegible] ستمبر [illegible] [illegible] اظہار کیا گیا ہے [illegible] کو نہایت سخت [illegible] کی فیاضانہ کارروائیون [illegible]

پر بوجہ [illegible] علاوہ اسکے پولینڈ اور بالٹک صوبجات [illegible] (انتظام مینونسپلٹی) عطا کئے جائینگے اور [illegible] پبلک خدمات مین اصلاح کیجائیگی۔ (//)

امریکہ مین شکر صاف کرنیکی عجیب ترکیب

نیویارک کے ایک "ورلڈ" نامی اخبار مین جو شکر صاف کرنیکی ترکیب شائع ہوئی ہے اسکا خلاصہ ہم درج کرتے ہین۔

شکر کے کارخانون کے مالک غریب اور مزدور لوگونکے مردے [illegible] وارثون کو کچھ روپیہ کا لالچ دیکر خرید لیتے ہین خواہ وہ کسی وبائی بیماری سے کیون نہ مرے ہون اور اسپر تعجب یہ ہے کہ [illegible] مردے بھی نہین چھوڑتے اور انکا گوشت شکر صاف کرنے مین استعمال کرتے ہین علاوہ ازین عام لوگون کا تھوک وغیرہ غلیظ مادہ مزدور لوگ تھیلون مین بھر کر کارخانے والون کے ہاتھ بیچ ڈالتے ہین اور وہ اسکو شکر صاف کرنے مین استعمال کرتے ہین

گو ہم مختلف اخبارون اور اشتہارون سے معلوم کر چکے ہین کہ اس بدیشی سفید شکر صاف کرنے مین ایسے ناپاک اور غلیظ مادے استعمال کئے جاتے ہین جو کہ ہندو اور مسلمان دونون کے لئے سخت ممنوع و مکروہ ہین۔ مثلاً گائے بیلون کا خون اور سور وغیرہ حرام جانورون کی ہڈیان۔ اب اس نئی ترکیب کو دیکھئے کہ جانور تو الگ رہے انسان کے مردونکا گوشت بھی بیکار نہین چھوڑا جاتا کیا اب بھی کوئی انسان اس بات کے جاننے پر کہ اسمین ہمارے ہی بھائیون کا گوشت اور ایسی غلیظ اور بیماری پھیلانے والی چیزین کہ جنسے جسم اور دل و دماغ پر بہت برا اثر ہوتا ہے۔ استعمال کیجاتی ہین [illegible] کھانے مین استعمال کر سکتا ہے۔ ہرگز ہرگز نہین۔ ہان جو لوگ دھرم [illegible] کے علاوہ جادہ انسانیت سے بھی دور [illegible] ہون۔ انکی نسبت ہم [illegible] نہین کہہ سکتے۔ ناظرین [illegible] اپنے [illegible] کی خاطر [illegible] بہت برے مین [illegible] استعمال کرنا پسند نہین کرتے [illegible] کم ہم لوگون کو [illegible] کہ اپنے آپ کو اسکے [illegible] [illegible] تو معلوم نہین [illegible] کن کن بلاؤن مین مبتلا ہوگا۔

[illegible] سوامی [illegible]

([illegible])

... ایک ماہ تک بجائے ... روپیہ کے صرف چھ روپیہ

یہ قرآن شریف فی الحقیقت دنیا بھر میں بے مثل و لاجواب ہے جسکی ہر سطر مع ترجمہ کے سات رنگوں سے آراستہ ہے۔ اور اسکا ہر صفحہ سنہری رنگ برنگ بیل بوٹوں کے باعث بجائے خود قابل دید مرقع ہے۔ تین ترجمے ہیں ایک ترجمہ فارسی از شیخ سعدی شیرازی۔ دوسرا شمس العلما حافظ نذیر احمد صاحب دہلوی کا۔ اور تیسرا مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی۔ جو نہایت معتبر ... حاشیہ پر ترجمہ تفاسیر جلالین بیضاوی حسینی کبیر کامل اور ترجمہ احادیث صحیح بخاری مشارق الانوار کامل اور ... سے مجموعہ ... کامل اور اسباب نزول اختلاف قرات۔ خواص سورہ مع ... لغات درج ہے۔ قرآن شریف کے شروع میں مفتاح القرآن نام رسالہ مندرج ہے کہ جسکی وساطت سے ہر مطلب کا لفظ دیکھنے سے فوراً ... رکوع سورہ سیپارہ کا معلوم ہوجاتا ہے۔ اور فوراً فرقان حمید ... اسی رسالہ کا حاشیہ پر تائید القرآن نام رسالہ درج ہے کہ جسمیں شروع زمانہ سے لیکر آجتک کے تمام اعتراضات اور معترضوں کے جواب زبردست سائنس و فلسفہ و تحقیقات زمانہ جدید کے ایسے دندان شکن ... دیے گئے ہیں۔ کہ اسکے مطالعہ کے بعد کسی مخالف کو خواہ وہ کیسا ہی ہٹ دھرم کیوں نہو تاب یارائی باقی نہیں رہتی۔ الغرض یہ فرقان حمید جو تمام دنیا میں بے مثل ہے نہایت ہی صحیح اور خوشخط ... چھپا ہے صفائی طبع بھی بے نظیر ہے۔ قلم نہایت جلی اور واضح ہے۔ اعلیٰ درجہ کا سفید کاغذ ہے تقطیع نہایت کلاں یعنی ۲۲×۲۹ ... ۳۴۹۰ صفحہ ہیں جلد ... کی نہایت مضبوط اور ... سنہری بیل بوٹے دار جلد ہے اور خریدار کی خواہش کے مطابق ہم خریدار کا نام بھی سنہری حروف میں جلد پر کندہ کرکے بھیج سکتے ہیں۔ اسکی اصل قیمت تو ... روپیہ ہے لیکن ... ماہ کے آخر تک کل جلدیں فروخت کرنے کی خاطر صرف ... مقرر کی گئی ہے۔ وزن قریب ۸ سیر ... اسوقت صرف تین سو جلدوں کے قریب باقی رہ گئی ہیں جو صاحبان بوجہ مفلسی کے یکمشت قیمت ادا نہ کرسکتے ہوں۔ انکے لیے یہ رعایت بھی کیجاتی ہے کہ وہ ... روپیہ ماہوار بطور قسط کے ادا کرسکتے ہیں پہلی قسط کے پہنچنے پر قرآن مجید ارسال خدمت کردیا جائیگا۔ باقی ... روپیہ ماہ بماہ ... ادا کرنا ہوگا جو صاحبان اس مصحف منیف کو طلب فرمایا چاہیں وہ ریلوے سٹیشن کا نام اور اپنا پورا پتہ نہایت خوشخط لکھیں۔ قرآن شریف بذریعہ ریلوے اور رسید بذریعہ وی۔ پی روانہ کی جائیگی۔ ... جو صاحبان اسکو خرید چکے ہیں وہ اسکی ... کی حیرت انگیز ... دیکھکر یقیناً بالکل حیرت زدہ ہوجائیں گے بس فوراً سب سے پہلے طلب کرلیں ورنہ ... موجودہ مصحف بے بہا اس ماہ کے آخر کے بعد ہرگز نہ ملیگا

ملنے کا پتہ

منشی عبد ... سہارنپور متصل ریلوے اسٹیشن

نئی سستی دلچسپ اور نصیحت آموز کتابوں کی فہرست

انیس خلوت عورتوں کے سلیقہ کا بتلانے والا ... ۱ر
شادی خانہ آبادی دوسرا ایڈیشن ۱ر
پانی کے استعمال اور شناخت کا بیان تیسرا ایڈیشن۔ قیمت ۱ر
دوستی ۱ر قرض ۱ر راستی ۱ر تعصب ۱ر شراب خانہ خراب ۱ر عیاشی ... ۱ر نوکری اور اسکا فرض ۱ر ... خانہ داری ۱ر مقدمہ بازی ۱ر دولت کیا ہے ۱ر گلزار حقیقت۔ روقت اور محنت ۱ر علاج الطاعون (مفصل حالات ... باب میں بیان ہیں) ۲ر
گفتگو (۲۱ طریقے سے مختلف لوگوں سے گفتگو کرنیکا بیان) ۲ر
مشعل (نوعمر لوگوں کے لیے ... نصیحتیں اور ... اصول کام کرنیکا طریقہ) ۲ر
وسیلۃ الحیات یعنی کتاب ... رسالہ علم کسٹری ... اصول پر صحت اور تندرستی کو خیال سے لکھا ہے) ۲ر
بدنصیب میاں (ناول) ۱ر
لاڈلی بیٹی (ناول) ۳ر
... شباب ... (ناول) ۲ر
... (ناول) ۳ر ... کی حالت ... جوہر ... ۳ر ...
سوانح عمری ... بہادر ۱ر سوانح عمری ... نپولین بوناپارٹ ... ۲ر ... تاریخ تجارت ہند ... صرف ایک ... کا ذکر ... ۳۰۰ صفحہ کی کتاب ... حالات درج ہیں ...
قرآن مجید مترجم ... (دو جلدوں میں)
مفید الاجسام ... اس کتاب میں ...
... سائز اردو ... صفحہ کی کتاب ...
... مستند کتاب ...
مخزن الملفوظات اس کتاب میں تمام ... کے نام اور فارسی و عربی میں ... کے معنی ... ر
... ہزاروں کی اردو و ہندی کتابیں ...

ملنے کا پتہ منیجر سلیمانی پریس محلہ گائگھاٹ شہر بنارس

نمک سلیمانی

جسکو کہ جنرل اکرزامینر اور کمسٹری رائل اسکول لنڈن سے ممبر اور مشہور ڈاکٹر ڈبلو آر کرسپ صاحب ایف سی ایس ای آر ... نے جانچکر سرٹیفکٹ عطا فرمایا ہے

یہ نمک سلیمانی امراض معدہ کی ... کا درد۔ قے۔ کھٹی ڈکار ... آتا ... طور سے ہضم نہونا اسکی وجہ سے جو ... مثل سہال پیچش۔ سوہضمی۔ بواسیر قبض وغیرہ کی ... ہیں ان سب شکایتوں کو فوراً فائدہ کرتا ہے۔ اسکے علاوہ کھانسی دمہ ... ہضم نہونے کے سبب سے اکثر پیدا ہوجاتا ہے گٹھیا۔ زیادتی پیشاب۔ ریاحی درد وغیرہ کو بھی یہ بہت جلد دفع کرتا ہے چونکہ یہ نمک سلیمانی معدہ کی تمام خرابیوں اور بیماریوں کو دور کرکے اوسکی قدرتی گرمی و قوت کا محافظ رہتا ہے اسلیے حالت تندرستی میں اسکے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے اور غذا پورے طور سے ہضم ہوکر معمول سے زیادہ خون صالح پیدا ہوتا ہے جسکی وجہ سے ہر طرح کی کمزوری دفع ہوتی ہے اور انسان تندرست ...

ہزاروں میں سے پانچ چھ تازہ سرٹیفکٹ

ایک حلفیہ تحریر

جناب منشی حبیب احمد صاحب نمبردار موضع شہید والہ ضلع سہارنپور سے تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک شیشی نمک سلیمانی منگا کر استعمال کیا۔ ... جو چند امراض لاحق تھے اب مجھکو کسی نوع کی شکایت نہیں ہے ... ہر مرض کو شفا ہے۔ براہ عنایت ایک شیشی اور بذریعہ ویلیو پیبل ... بھیج دیجئے۔

(دمہ اچھا ہوگیا)

جناب سید حسین صاحب ... بازار ... حیدرآباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں کہ میں مدت سے بعارضہ دمہ پریشان تھا حالانکہ بہت کچھ علاج کیا مگر کسی سے ... آرام نہوا ... ایک شیشی نمک سے میری ... کی شکایت رفع ہوگئی

۱۷ سال کا درد شکم اچھا ہوگیا

جناب محمد یٰسین ... صاحب ... محبوب نگر ملک حیدرآباد دکن سے تحریر فرماتے ہیں کہ ایک بوتل نمک سلیمانی بذریعہ ویلیو عنایت فرمائیے قبل اسکے جو ایک شیشی نمک سلیمانی منگائی گئی تھی اسکے استعمال سے میرا درد شکم جو مجھکو عرصہ ۱۷ سال سے تکلیف دیتا تھا جاتا رہا میں آپکا مشکور ہوں۔

(گٹھیا دفع ہوگئی) جناب ... شیخ امام صاحب مقام ... سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا نمک سلیمانی جو کام کرتا ہے وہ دس روائیں نہیں کرسکتیں میرے ایک دوست ... سخت پریشان تھے آپکے نمک سلیمانی سے ... آرام ہوا۔

(۲۰ سال کی کھانسی جاتی رہی) جناب منشی امرت رام صاحب ... منشی ... رام صاحب وکیل ملتان سے ۲۸ جنوری ۱۹۰۸ع کو تحریر فرماتے ہیں کہ ... ۲۰ سال کی ایسی شدید کھانسی تھی کہ بعض اوقات سانس رکتی اور جان خطرہ میں پڑجاتی مگر ایک ہی شیشی سے اب ... صحت ہوگئی ہے جو اکثر تندرستوں کو بھی نہیں رہتی ہے۔

(بواسیر رفع ہوگئی) جناب ... صاحب ... شاہ آبادی ... ۱۹۰۹ع کو تحریر فرماتے ہیں کہ آپکا نمک سلیمانی بواسیر کیلیے بیشک نہایت ... مہربانی کرکے ایک شیشی ...

ملنے کا پتہ۔ نونہال سنگھ بھارگو منیجر کارخانہ نمک سلیمانی محلہ گائگھاٹ شہر بنارس

ذرا ایک نظر ادھر

تو ملاحظہ فرمایئے دیکھئے کیا لکھا

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ کلونجی ناریل کا تیل جسکی تعریف میں قلم قاصر ہے - اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہیں - جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہیں سر و دماغ کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ چمکیلا ملایم اور جڑ ان کو مضبوط بناتا ہے - زیادہ تر طالبعلموں کو اور ان اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - اونکے واسطے بہت ہی فایدہ مند ہے اور ہماری ہی دوکان سے نو ایجاد ہوا ہے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۱ر علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۲ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گوکہ کیسا ہی پرانا داد ہو یا سیاہ آنا فانا میں اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا - قیمت بھی کچھ نہیں صرف ۳ر فی ...

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانے کا سفوف - یہ سفوف لا جواب ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ر فی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنی سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۹ عدد پوڑیہ ۶ر

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابطہ - گولیان صدرجہ کی ضابطہ ہیں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہے قیمت ۲۴ عدد گولی عہ

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک عہ

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا روغن - یہ وہ روغن ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیوں کو بالکل ضعیف کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف عقل حرکتیں بہت زیادہ ہو رہی ہیں اسیوجہ سے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہیں ہے - قیمت ۸ر فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھوں کا ورم - دانت کا کیڑا - دانتوں کا ہلنا - دانتوں سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنوں میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں یہ منجن بنرجی کمپنی ہی کے منجن میں ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی ۱ر بچوں کے کرم شکم یعنی کیچوے کی دوا - تلی سوکھا کی چوٹھیا - اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے - دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنہیا لال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس بہت قابل اعتبار دوا ساز ہیں میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہیں - سہارنپور ۷ - جولائی سنہ ۱۹۰۱ع

دستخط جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - میں سارٹیفکٹ ہذا ایس سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہیں - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہاں موجود نہو -

سہارنپور - ۱۵ - دسمبر سنہ ۱۹۰۲ع

دستخط - جی - اے - لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی میں رہے ادویہ مہیا کیں -

اس دوکان میں وہ بکثرت اور تازی مہیا ہیں اور منتظمان فرمایشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز دوا فروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں - میں نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انپر اسیطرح قائم رہے جیسا کہ دوستی میں سہارنپور ۲۴ - مارچ سنہ ۱۹۰۶ع دستخط ڈی ڈبلیو - سکالیفیلڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز ۲۸-۶-۰۶

ہیکو لال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریہ کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور بہ ہدایات بیلک لگتے ہیں - کمانی دار اور بے کمانی دونوں قسم کے -

پردہ نشین عورتوں کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے - آزمایش کیجیے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے - غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعے سے بنوا سکتے ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہیں -

المشتہر - لالہ ہیکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگذشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ میں شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ میں مذاق - اردو کی نفیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شیخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانعالی و مرزا ہمو ابو اسحق عبید زاکانی - دفیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نچوڑ کیا گیا ہے - اعلیٰ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - بہتر طرز بیان - انداز زبان - سونے میں سہاگا - یہ ناول بسم اللہ سے تاے تمت تک بالکل گلدستہ مضمون ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا - کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم [illegible] کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم [illegible]

[illegible]

پتہ حکیم ڈاکٹر [illegible] زبدۃ الحکماء [illegible] (مہتمم دواخانہ)

مطبع [illegible] اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

REGD.

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

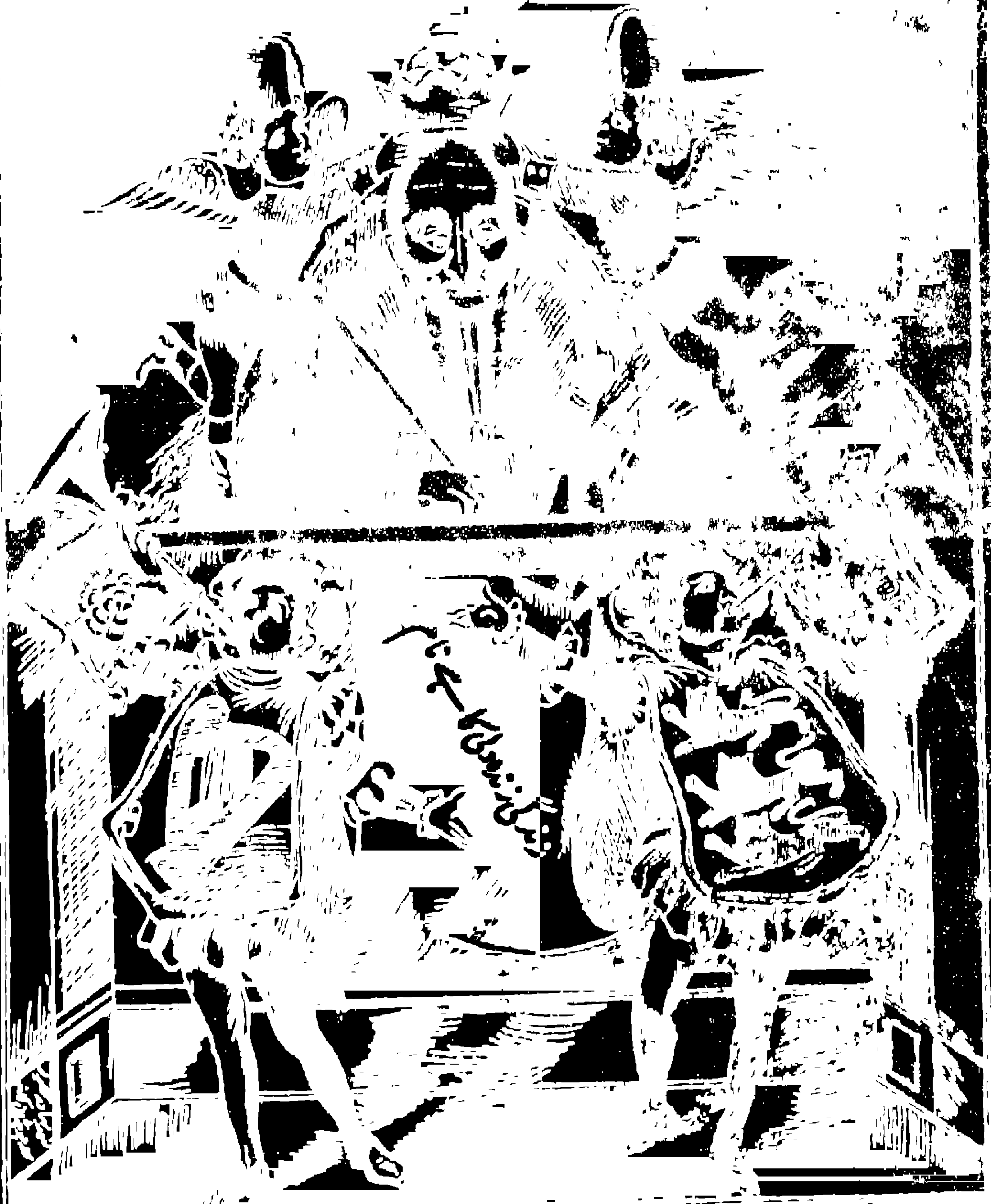

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مادر کیمیا گر ہوں

روح حیات

میں تمہارا ڈرہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی شہرت ایک لاکھ تک ہے

میرے مرحوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۱۰۷	روپے	۱۳ آنے
۶۸	روپے	[illegible]
[illegible]	روپے	[illegible]
۵۵	روپے	[illegible]
۲۸	روپے	۳
۵۲	روپے	[illegible]

میزان کل ۸۳

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوا روح حیات کی قدردانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (۸ / ۲)

مردی کمزوری کے لئے

سنگ پارس اور صحت کے بے نظیر علاج

بال اڑانے کا تیل

روغن

حکیم محمد ... لاہور

رباعیات

انگریز کیون نہ اکڑ لین اور کیسلی نہ اینٹھین
پاکٹ بھری ہی زر سے کسطرح نہ چکی بیٹھین
اے قاقہ مست ہندی تو کیون اینٹھی
تیری اکڑ عبث ہی زینت عشق ٹین بٹن

دیگر

رات دن یہ مے پرستی عشق مہر اور تال کا
آپنے سوچا بھی کیا انجام ہی اس حال کا
ہی سلامت گر یہ منڈی دیکھ لینا عنقریب
صاف ہو جائیگا حضرت بھاؤ آٹے دال کا

دیگر

اب مٹکے تہذیب اور فیشن پر
پھر رہے تھے[1] ہلائے تم پہر پہر
کی تجارت نہ کوئی کاریگری
اور نہ افلاس کھسکا اونگل بھر

راقم
سید تصدق احمد

طلبا محمڈن کالج کو دوستانہ نصیحت

امیر حبیب اللہ خان آنے والے ہین ہمارے نواب محسن الملک اٹھی سے اس امید پر کوشش کر رہے ہین کہ امیر محمڈن کالج کو ... اور انجمن حمایت اسلام کے کالج کا بھی وظیفہ مقرر کردین یہ امید ایک سلطان امیر کی ذات سے رکھنا کچھ تعجب کا مقام نہین ہے۔ کامیابی ضرور ہو سکتی ہے مگر سنو یارو کم سے کم دو تین مہینہ تک وہ شیوہ اختیار کرو جو طلبا انجمن حمایت اسلام کا ہے۔ پیشتر یہی بات خیال کرو کہ امیر جسوقت کالج مین آئے اور تم سب کے چہرے پریڈ کے میدان کی طرح صفاچٹ دیکھے اوسوقت ضرور محسن الملک کیطرف مخاطب ہو کر کہین گے کہ تم ہمکو محمڈن کالج مین لائے ہو یا کرسچن کالج مین؟ بتاؤ اسکا کیا جواب دوگے بھائیو ابھی کئی مہینے کا وقفہ ہے ہماری نصیحت مانو اور ابھی سے داڑھیان خدا کی راہ پر چھوڑ دو اور برساتی گھاس کیطرح بڑھنے دو امیر کے آنے تک یکمشت دو انگشت نہ سہی یک انگشتی تو ضرور ہو جائیگی۔ امیر کے چلے جانے کے بعد اختیار ہے خواہ رکھنا یا کسی نہر کے کنارے بیٹھکر صدر اڑا لینا وضو کی ترکیب بھی سیکھ لو تم لوگ غالباً وضو نماز پڑھنے کے عادی ہو نماز بھی یاد کرلو ایسا نہ ہو بوقت امتحان سبحان ربی الاعلیٰ کیجگہ معمولی جملہ (مرے تیری خالہ) زبان سے نکل جاے تو اوٹھی آستین گلے پڑین چار درہ بازون لئے تو تمام ہندوستان کے مسلمانون مین تہلکہ ڈال رکھا ہے امیر کے ساتھ تو ترب کا ترب درہ بازو رکھا ہوگا خوب یاد رکھو امیر جو کچھ تمہارا امتحان لیگا وہ صرف شعار اسلام کے متعلق ہوگا اور وہ اسیوقت تمہاری کفالت اور مدد کریگا جب تمکو اوسکا مستحق سمجھیگا۔

راقم

سمجھانے سے تھا ہمین سروکار
اب مانو نہ مانو تم ہو مختار

[1] پتلون تھا یا پاجامہ

نیچر کا نیا تماشہ

بہتی مدت ہوئی کہ آسمان کو چکر دینے والے حضرات خود آسمان کی پٹی مین آکر فنا فی النیچر ہو چکے اور انکے اقوال کو اس دنیا کی دیمک کب کی چاٹ چکی ہے۔ اب نہ ہو سکا وقت نہ قدر و قیمت نہ وہ ما فی البحث۔ پھر کون اپنے آنسو بہا کر درد سر خریدے - اور انکے قدر و قیمت کا مرثیہ پڑھکر کوہ کندن و کاہ برآوردن کا مصداق بنے یہان تو دنیا داری کی دم الٹی ہوئی ہے

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY

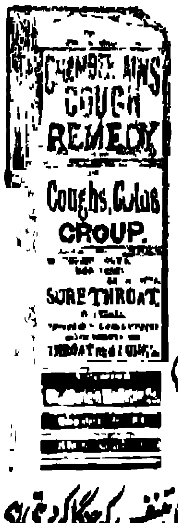

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی۔ زکام۔ خراش۔ گلا پڑجانا۔ کالی کھانسی اور تمام حلق اور سینے کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے۔

کھانسی سے بے پروائی نہ کرو۔ یہ خطرناک ہے۔ اور اس سے نمونیا (ذات الریہ) خون تھوکنا اور سل پیدا ہو سکتے ہین۔

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق سے غلیظ تھوک دور ہو جاتا ہی۔ دردناک تنفس کو ہلکا کر دیتی ہی خوفناک کھڑکھڑانے والی کھانسی نہین رہتی۔ ماؤف پھیپھڑون کو آرام دیتی ہے اور کھانسی کو دور کر دیگی تاکہ آرام کی نیند سے سوکو

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا مین افیون کی ملاوٹ نہین

صرف جڑی بوٹیون سے بنتی ہی۔ ہر جگہ بکتی ہے۔
ہاتھ تک نہین لگایا جاتا
چھوٹی بوتل کی قیمت ۱۲
بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ ۱

اور دنیا والون کے ساتھ آشنائی ہے - دنیا کی حرکات کو دونون کیا یک سپت جا - ون آنکھون سے ٹٹول ٹٹول کر لہارکے چاک کیطرح پھیر کھانے محسوس کر رہا ہو گر خلاف فطرت سہ روز حاملہ ہو کر رات دن بیداری و ہوشیاری دولت و افلاس - ترقی و تنزل صحت و بیماری حیات و ممات جیسے بچے جنتی - او ر انڈے سے بچے - بچے سے انڈے تولد کرتی - پانی سے ہوا - ہوا سے پانی برساتی - عورت سے مرد - مرد سے عورت پیدا کرتی - مذکر سے مونث - مونث سے مذکر مع الکون والفساد بنالی - گدھے سے انسان - انسان سے گدھا ... بلی سے جو ہاتھ ہالی رہی ہے - پھر ایسے کھلا کھلا مشاہدہ عینی دعین الیقینی پر کفر کر وات تو ... التعل گردن زدنی - اور ... سزا اور منکرون کی بھی جو ... بنگر ... کی پھیلاتے ہین - کیونکہ مبداقیاض نے اسکے میدان کو وسیع اور بہتیرے فرزندون کا اضافہ کردیا ہے - اور شاید کوئی ... الکنایۃ ... من التصریح" پر بھی توہمات کی ... چھپا ... ہین جب ... تو اسی عجیب وغریب واقعہ کی کہاس سونگھ کر کاوسے ... مین تسلی و تشفی کا تو برا ... کیا معنے ... آباد ... ایک ہم لقب حضرت ابوہریرہ ... بلی کا شوق ... پیدا ...

پھر کیا تھا اپنے خسر پور دعرف قصبہ کاکوسے ایک منگر بلی کو دامن شوق مین چھپا کر وطن مالوف راجہ پور لے گئے اور بڑی محنت و قدر سے اوسکی پرورش اور پوری نگہداشت کی - پھر کیا تھا نیچر کے فیاض خزانے سے داد ملی اظہور حمل ہوا - بعد چندے بلی کے شکم شریف سے ایک تھیلی گری اور جیتے جاگتے تین بچے اس سے برآمد ہوئے اسے اپریل فول نہ سمجھئے یہ حال فی الحال کا واقعہ بہت صحیح ہے - جس کے دیکھنے والے ایک نہین سیکڑون زندہ شاہد موجود ہین بطور نمود ہر شخص دریافت کرسکتا ہے - تو بس نتیجہ لیجئے یہ جانفشانی فقط آپکو فیرا ... یہان آزادی نسوان کو سہارا اور حق کو تشفی کا بہانہ ملے - مجموعی قوت سے اس نسوان کے حل ... کا اجر عظیم المفت ہاتھ آئے اور یہ اسلئے کہ طبقہ رجال کی برائی قوت کا اثر معدوم ... اور ... وطاقت - ... اسکا ... و ... ہے - فلاکت کی ہوا مندلا رہی ہے ... کی ... سکی عفونت ... ہیجدیان بڑھتی جاتی اور ... باآوری سے مایوسی ہوتی جاتی ہے - ... اور ان ... اور انکا اخلاقی شیرازہ متفرق ہوتا جاتا ہے - ... گلشنون پر موسمی خزان کا دست

شعبہ ... ہے - اور فرزند ... پیمان - چراغ سحری تھا -

"تو گر بانڈے بچے ماند شب دیگوری بامز"

کا فوٹو ہے - اب وقت اسکا ہے کہ فرقۂ اناث کی اولاد و تعلیم و اخلاقی درستی کا بیڑا اس بحر زخار سے بسرعت پار اور انکے حرکات و سکنات کے انجن مین مغربی ... کا پورا پورا کوئلہ پانی دیکر بعجلت اس مسافت کو طے کرنا چاہیئے - اور وہ ایسی خصوصیات مین جو پایہ ثبوت کو پہونچ گیا اور بڑے بڑے ... نے مان لیا ہے کہ ہماری ساری ترقیون کا مدار آزادی نسوان پر موقوف ہے -

پھر اسقدر ترقیہ ہوئی ... کار خیر جاہیت ... استعارہ اعلی وارفع تعلیم کا حوض نکا کر ترقی کی اقشان چھینکر ... تار پر ... چیر کر میدان ... نکلین ... سپیے مسیح مسیح علیہ السلام کا نام ... قوم مین ... فاعلہ والفعالیہ کے زور سے اپنا سکہ جمائین -

باقی رہا جننے جنانے کی مشین - اسکو ... فریق باری باری انجام دین مگر اولاً فرقۂ اناث ... چار دیواری کے باعث حبس ہوا کی ... اور اسکی ... ثانیاً اس حصہ ... تنہا محض مجرد یا شرکت ... مداخلت غیر سے غیر سابق کی مجبوریون سے اس مشین کو ... چکی ہین - اس لیے جننے کی مشین مین زیادہ حصہ ... ازل سے ذکور کو عطا ہونا چاہیئے - ... اسکی ضرورت - اور مبدا فیاض ... بھی ملیگی ہے - اور اوپر بھی تنبیہاً و اطلاعاً اسکا تذکرہ آچکا ہے - اور ... اسکا حصہ فرقۂ اناث کو - بطور ذائقہ وچاشنی کالملح فی الطعام - ورنہ بصورت افراط و تفریط وہی امراض و خلل کا قصہ اور طہر متخلل کا جھگڑا پیش آئیگا - جو ترقیون کا بھی سد راہ ہوگا ہان رفتہ رفتہ اگر ان خاتونون کو بچہ جنانے مین زیادہ حصہ ملے تو لا باس یہ اسکو سیکھا ... بہت خوبی سے انجام دینگی اور ایک نیا فتنہ بھی قائم کرینگی -

غرض رجحانات مدظلہ کے اپنے دماغ خراشیون کا خلاصۃ الکلام یہ ہے کہ یہ قیود حجاب و ... یہ پردہ ناروا انکی صحت جسمانی کے اندر ... - اور ہا انواع و اقسام کے امراض اسطرح انکے رگ وریشہ ... ہین جسطرح مسلمانون مین تباہی ہندوستان مین قحط سالی - بنگالیون مین سودا سے سودیشی - رئیسون مین بربادی غیبوشون سیاہ روئی - تعلیم یافتون مین بدمذاقی دخول ہو -

بچون کا دوست

اسکاٹ املشن کو

یہ دوسرا نام لاکھون والدین نے دیا ہے جنکی اولاد کی تندرستی اور طاقت جسمانی کی تعمیر کی ہے

ایسا مزے دار ہے کہ بچے کھا کر خوش ہوتے ہین -

ضعیف بچون کو اچھا خاصا اور بیمار بچون کو بھلا چنگا کرتا ہے -

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوافروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)

دواسازان

لندن

انگلینڈ

... کے پیدا ہو۔

جہان سرخی زیادہ ہونے کا عیب ہوتا ہے وہان چہرے کے گرد سرخ رنگ استعمال کرتی ہین تاکہ مقابلہ اوسکے درمیان کی زرد اور نیلگون رنگت نمایان ہو۔

جہان چہرہ مین نیلگونی زیادہ ہوتی ہے تو اوسکے گرد آسمانی رنگ لگاتی ہین تاکہ اوسکے مقابلہ مین درمیان کی زردی اور سرخی غالب معلوم ہو۔

اور جب چہرہ مین زردی اور سرخی زیادہ غالب ہوتی ہے تو نارنجی استعمال کرتی ہین۔

اور جب سرخی اور نیلاہٹ ہو ارغوانی رنگ استعمال کرتی ہین جب چہرے مین نیلاہٹ اور زردی زیادہ ہوتی ہے تو سبز رنگ استعمال کرتی ہین۔

یہ بھی دیکھنا چاہئیے کہ ٹوپیون کے استر کا عکس بھی چہرہ پر پڑا کرتا ہے اور شفاف ٹوپیان زیادہ رنگ بھی ڈالتی ہین یہ رنگتین ویسی نہین ہوتین جیسے چہرہ کے گرد استعمال کیجاتی ہین - اور جنکا اثر اونکے مقابلہ مین ہوتا ہے بلکہ اوسکے برعکس ہوا کرتا ہے جیسے اگر سرخ رنگ رخسارون کا چہرہ کے گرد سبز رنگ استعمال کرنے سے کھلتا ہے ویسے ہی لاکھی رنگ کا استر اپنا عکس ڈالکر سرخی کو ترقی دیتا ہے۔

اسی وجہ سے جو رنگ چہرے مین کم ہوتا ہے اوسی رنگ کا استر ٹوپیون مین لگادیا جاتا ہے اور یہ چالاکی کیجاتی ہے کہ دیکھنے والے کو اوپر سے وہ استر دکھائی نہ دے اور اسطرح جو تھوڑی سی رنگت اصلی ہوتی ہے اوسکو ترقی دیدیتا ہے اور اسی سبب سے ایسی ٹوپیان آگے کیطرف چوڑی نہین ہوتین۔

اور جب آگے چوڑی ہوتی ہین تو استر کا رنگ مناسب جوڑ کا ہوتا ہے لیکن اوس حال مین رنگت پر عکس مناسب نہین پڑتا۔

پس ان رنگون کے جوڑ کا عام طریقہ دریافت کرنے کے بعد خیال کرنا چاہئیے کہ صاف رنگت والے چہرے نیم رنگ اور چمپئی رنگ کے چہرے گہرے رنگون کے واسطے مناسب ہین چمپئی رنگ کے چہرے مین گہرے رنگون کا اثر سوم سے زیادہ ہوتا ہے کہ اونکے مقابلہ مین چہرہ کی رنگت صاف تر دکھائی دینے لگتی ہے اور صاف رنگت کے واسطے گہرے رنگ اس جہت سے درکار نہین ہین کہ اونکی مخالفت بہت سخت ہوجاتی ہے - چہرے کی نسبت پر جو چیزین بنی ہوتی ہین یا برخلاف اونکو جنکا سایہ اوسپر پڑتا ہے رنگت کو ہمیشہ فائدہ یا نقصان پہونچاتی ہین۔

ایسی ہی اور دیگر وجوہ سے بہت سے لوگون کو اگر اونکے مکانات مین دیکھے تو وہ بہت اچھے معلوم ہوتے ہین اور اگر کھلے میدان مین

نہ پاسے گی تو ٹوپی یا گون کیطرف غور کریگی۔ کہ اس حسین عورت کی پوشاک ہی مین کوئی نقص نکالون اور اپنے بدصورتی پر دل ٹھنڈا کرون۔

پس اگر کوئی مرد پیچھے جاتا ہو اور عورت اوسکے آگے آگے تو انہین باتون کو دیکھکر اوسے غور کرنا چاہیئے کہ اوسکے چہرہ پر نظر ڈالنے کی کوشش کرنا چاہیئے یا نہین۔

بلکہ بعض اوقات جبکہ چہرہ بھی دیکھ لیا جاتا ہے یعنی رادگی مین تنبیر ہوتی ہے تب بھی پورا اندازہ حُسن قایم کرنے مین غلطی ہوتی ہے اور اسکا اثر ایسا قوی ہوتا ہے کہ پہلی نظر دیکھکر کبھی صحیح اندازہ نہین قایم ہو سکتا اور یہ بات شمایل کے نوعیت اور پوشاک کی رنگت اور اوسکا تناسب چہرہ کے ساتھ پیدا کرتا ہے اور اسی وجہ سے اون اصول کو بخوبی سمجھنا چاہیئے کہ جن کے مطابق مکار عورتین رنگین پوشاک کا استعمال کرتی ہین[لہ]۔

جب زردی چہرہ ایک طرح کا عیب مانا گیا ہو تو چہرہ کے گرد زردی پیدا کی جاتی ہے تاکہ درمیان مین سرخی اور نیلگون رنگت بمقابلہ اوس

لہ یہان رنگ سے وسمہ مراد نہین ہے۔ وسمہ اور چہرہ کا رنگ تو آجکل صرف شان بازاری اور معزز ہوس پرست بیگمات جو عیاشی کے بدولت بہت کچھ اوسنے ستایہ ہوئی ہین ستعمال کرتی ہین اور ہر نوع رنڈیون سے کسیطرح کم نہین پائی جاتی ہین ... ہوتا ہے کہ رنڈیان اپنے پیشہ مین پریشان بھی ہوتی ہین اور بیگمات [illegible]

نظر ڈالنے تو وہ بات اونمین نہین ہوتی ہے اسی وجہ سے ممکن ہے کہ مکانات اور کمرون کی رنگتین اگر مناسب رکھی جائین تو حسن بڑھائین۔

خارجی تاثیرات نفس ذہن

خارجی تاثیرات نفس ذہن قامت، روش، پوشاک سے ماخوذ ہوتی ہین۔

قامت کی نسبت یہ ہے کہ ایک طرح کی شمائل یا مناسبت اعضا (ان دونون مین سے ہر ایک نظام عضوی پر منحصر ہے) یا ڈیل ڈول مین ایک نوع کی ملائمت یا روڑھاپن (جو بالکل نظام دموی سے متعلق ہے) یا اسطقس مین ایک نوع کی نزاکت یا بھدا پن (جو بالکل نظام نفس ذہن سے متعلق ہے) یہ سب باہمدگر یا تو خوش قامتی اور کریہ منظری یا لینت وصلابت اندام یا نزاکت و درشتی مزاج پیدا کرتی ہین اور یہ امور چہرہ کے خط و خال سے بخوبی دکھائی دیتے ہین۔

یہ صفات جوڑی جوڑی ہر نظام سے متعلق ہوتے ہین کیونکہ بدون کوئی قیاس اندازہ غیر ممکن ہے۔ روش کی نسبت یہ ہے کہ قدم کا آگے بڑھانا حسین جسم دونون پہلوؤن کیجانب نہین جھکتا ہے یا سر سیدھا اوٹھتا ہے یہ دونون باتین نظام حرکت سے متعلق ہین یا ہر ہر قدم پر سر کا اوٹھنا اور جھکنا ہے جو نظام ذہنی کے متعلق ہے۔

پارلیمنٹ پر شاہنشاہ ایران سی محبت ملک

... اسلیے جبتک اس قید جاردیواری سے کنار ... ہونیوالی عورتون کیطرح مطلق العنان ہوکر مختلف شہرون اور ملکون کی سوسائٹی کی جوش جان بخش روح افزا ہوا نہ کھا کر دماغی تعلیم نہین پائیگی۔ نہ آزادی کا ... ہاتھ پاؤن لگانے گا۔ ڈکورٹ ... نہ دن چاندنی رات سونا۔ نہ ... رہیگا۔

خیرخواہ لیڈیان ہندی

بقلم

ابو المجد بہاری

چہ اکارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی

ڈیر پنچ۔

دہ جو آپنے سنا ہوگا کہ (چہ اکارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی) واقعی ٹھیک ہے۔ مین فوٹوگرافی کا کام کرتا ہون اور بفضل خدا ایسی تصویر کھینچتا ہون کہ انسان اپنی تصویر دیکھکر حیران ہو جاتا ہے۔

... مارچ کا ذکر سنیے ایک رئیس نے فرمائش کی کہ ہماری تصویر کا عکسی فوٹو ہمکو چاہیے۔ اور اونھون نے اپنی تصویر ایک کاغذ مین لپیٹ کر مجھے دیدی۔ گھر پہونچکر دیکھتا ہون تو وہ کاغذ "انتخاب لاجواب" کا صفحہ تھا کالم ۳ مین لکھا ہوا تھا کہ۔

(علم فوٹوگرافی۔ مین ایک اور ایجاد یہ ہوئی ہے کہ سب جسم کے بیرونی حصہ کا نہین بلکہ اندرونی حصہ کا عکس لینا بھی آسان ہوگیا۔ اور زیادہ عرصہ نہین ہوگا کہ ہندوستان کے فوٹوگرافر بھی اس نو ایجاد آلے سے ... دون۔ دل۔ جگر معدہ وغیرہ تمام اندرونی اعضا کا عکس لے سکین گے......

... ایسی ہی طرز کی ایجاد ہے جسکا بیان بادی النظر ... آپکے خیال کے مطابق شاید سحر اور مبالغہ ہوگا ... شخص کو اپنا عکس اُتروانا مطلوب ہو وہ اس ... کو جسمین ایک چھوٹا کیمرہ اور برقی لیمپ ہوتا ہے نگل لیتا ہے۔ پھر فوٹوگرافر اوسکے اندرونی اعضا کا عکس ایسی آسانی سے حاصل کر سکتا ہے جیسے بیرونی اعضا کا۔)

... ہماری عقلمندی دیکھئے پڑھتے ہی خوش ہوگئے ... شوق چرایا کہ قبل اسکے کہ کوئی اور فوٹوگرافر ... ہم کیون نہ منگا لو؟ مگر پتا نہ معلوم ہوا۔ سخت مایوسی ہوئی

... اسپر بھی کم نہوا۔ اور دل نے کہا کہ ہو نہو یہ ایجاد کسی یورپ یا امریکہ والے کی ہے۔ مگر خرابی یہ تھی کہ خط کس پتہ پر لکھتا؟ بہت کچھ سوچکر آخر دلمین یہ بات قرار پائی کہ یورپ اور امریکہ کے بڑے بڑے تاجرون کے نام خط لکھا جائے بس صاحب۔ علی العجلت اردو مین ایک ایک آرڈر دونون جگہ کو دے گھسیٹا کہ فوراً سے پہلے وہ نیا ایجاد والا آلہ جسمین چھوٹا کیمرہ اور برقی لیمپ ہو جسکو اگر انسان نگل جائے تو پیٹ کے اندر تک کا بھی عکس اتر سکتا ہے ہمارے نام بذریعہ ویلیو بھیجدو۔ پتہ یہ لکھدیا کہ بخدمت جناب کسی بڑے بھاری سوداگر صاحب۔ یورپ و امریکہ کے پہنچے۔" اور اسطرح اس کارروائی کو ختم کرکے شب و روز پارسل یعنی (ویلیو) کا انتظار کرنے لگا دلمین خوش تھا کہ اب دق اور سِل کے مریض اور اونکی اندرونی حالت ہوگی۔ اور ہمارا فوٹوگراف ہوگا۔ اگر صفائی کے ساتھ اندرونی معاملات کا نقشہ کھینچکر نہ رکھدیا ہو تو نام نہین۔

اب لطف دیکھیے ہمارا اخلاقول مولوی شہر سلمہ (یونہی لکھا یا کیا کتنے دنون جگر کا غذ) جگر کھاتا تھا تا شاید کسی سوداگر کے ہاتھ پڑگیا ہوگا۔ آدمی تھا بھلا مانس ہمارے خط مین لکھا ہوا دیکھکر کہ "جواب طلب ضروری" اوسنے جواب بھیجدیا۔ اور کسی اردو جاننے والے کلرک سے اردو مین بھی جواب لکھوا دیا۔ جسکی نقل آپکو بھیجتا ہون۔ ملاحظہ ہو

چٹھی کی نقل

ڈیر سر۔

جواب مین چٹھی مورخہ ۳۰۔ مارچ کے جو ہمکو تین مہینہ کا بعد ملا۔ ہم پوچھتا ہو کہ آپ سمجھتا ہے ہم کوئی فوٹوگراف نگلنے والا نہین رکھتا۔ ہم کہنا سکتا ہے کہ پیٹ کا درمیان مین جانیوالا فوٹوگراف یہان نہین ملتا ہیگا۔ آپ پیٹ مین نیچے اُترنے والا فوٹوگراف مانگتا ہے؟ ہم پوچھتا ہے کیا ہندوستانی اتنا بڑا منہ رکھتا ہے کہ ایک کیمرہ چھوٹا سا اور برقی لیمپ بھی نگل جانا سکے؟ ہم افسوس کرتا ہے آپ ایسا بات کو سچ سمجھا؟ اگر آدمی اپنا (لقمہ) کا وقت معمولی سے زیادہ موٹا لکمہ (بڑا لقمہ) کھاتا ہیگا وہ حلک (حلق) مین پھنسا مانگتا ہے اور پانی کا بغیر اترنا نہین سکتا۔ پھر کسطرح ایک چھوٹا کیمرہ بھی لیمپ کے ساتھ منہ مین جانا سکیگا؟ ہم سمجھتا ہے اسکا پیٹ (معدہ کا پمپ) پھٹ جائیگا۔ اور دل ... ہم پوچھتا ہے پیٹ کا اس مانک (@) آنت مین کیمرہ کسطور تیر کا مانک سیدھا رہیگا؟ اور جب انسان کھانا کھا چکا ہے تب اوسکا معدہ اسکا واسطے جگہ کسطرح دینا سکیگا؟ اور اسکا کیا گارنٹی ہے کہ پیٹ کا اندر کا پانی اور روٹی جبایا ہوا اوسکے شیشون کو دھندلا کریگا نہین؟ ہم سمجھتا ہے ہندو مسلمان دو بتون کو برت۔ روزہ والا دن عکس دینا ہوگا۔ قہ قہ قہ! ہم نہین سمجھا کسطرح بلا تکلف وہ باہر آنا سکیگا؟ جبکہ بڑا والا (لیمن ڈراپ) آسانی سے حلق مین جانا اور باہر آنا نہین سکتا؟ ہمارے پاس زیادہ وقت نہین ہم کہانتک آپکی عقل پر روئے۔ ہم سمجھتا ہے سب ہندوستانی کا منہ بہت زیادہ بڑا ہیگا جب ہی فلاں صاحب وہان زیادہ نہین ٹھہر استعفا دیکر آتا ہیگا۔

آپکا وفادار

اے جنرل مرچنٹ لندن

دیسی گبرون

۲۹-۹-۰۹

بیمنے لودھیانہ کلاتھ۔ کوٹ قمیص پاجامہ وغیرہ کیلیے نہایت عمدہ اور نئے نئے نمونہ کے ہمارے ہان تیار ہوتے ہین۔ نمونہ درخواست آنے پر مفت ارسال ہوتے ہین۔

المشتہر

شیخ الٰہی بخش سودیشی کلاتھ مرچنٹ لدھیانہ پنجاب

دمہ کا کامل علاج

۱۶-۵-۰۰

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن ۸ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہے یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین۔

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں۔ ناموروڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میاسنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میاسنگھ صاحب تسلیم میں نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا۔ جو موتیا بند۔ دھند۔ پھولا ناخونہ آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال میں مفید اور بیر بہدف پایا میری رائے میں آپکا سرمہ مثل پوڈر کے کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤں کے ہر دکان پر فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کریں براے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیج دیں۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر علی سیند کول [illegible]

(۲) میں نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میاسنگھ صاحب [illegible] آپ خود تیار کرتے ہیں بیماروں پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور میں اسکی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں نے اپنے تجربہ میں آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا میں اسکو جسکی آنکھوں میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو۔ ہر روز استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ پوچھو آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے۔ جسکا شکریہ الفاظ میں ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمے سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاویں۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر [illegible]

(۳) میں نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میاسنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمے سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی۔

راقم۔ جناب محمد حیات خان صاحب بہادر [illegible] سابق ڈپٹی کمشنر [illegible] جالندھر ممبر کونسل [illegible]

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ میں نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا جسمیں تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری [illegible]

لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہوں۔

راقم۔ میاں خورشید محمد خان خلف نواب یسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ میں آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپنے اشتہار میں لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے میں نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں۔

راقم۔ راے [illegible] گورنمنٹ پنشنر مقام [illegible]

[illegible]

دیکھا صاحب آپنے ؟ یہ لنترانی
نیت بھی ملی ۔ کیے نقصانات اور دیگر شماتت ہمسایہ ۔
کئی ہمت انکار کر دیا مکہ [illegible] جو توت بینے
"مکاتب لاجواب" توضیح [illegible] ہے اگر ایسے
رسالہ میں ہوتی تو انا نیت کا زہے یا تصور پناہی
سے کبھی دوست سے صلاح مشورہ کیے بغیر خط
کر ڈالا ۔

راقم

مین ہون آپکا حسرت زدہ فوٹوگرافر
بقلم
آغا منیر

آدمی غائب

(ماخوذ از امرت بازار پتر کا)

بنگال مین ہر ہفتہ ایک دو لڑکے لڑکیان غائب ہو جاتے ہین
بیان کیا جاتا ہے کہ شب کے وقت چند حضرات شکرم پر
سوار پھرتے ہین اور بچون کو پکڑ لے جاتے ہین ۔
نہ معلوم کہان لیجاتے ہین اور کیا کرتے ہین ۔ اخبار
"بنگالی" مین چند نام اُن آدمیون کے دیئے گئے ہین
جو غائب ہو گئے اور آجتک واپس نہین ہوئے ۔
روزانہ "امرت بازار پتر کا" مین ایک تازہ واقعہ درج
ہوا ہے جو ناظرین کے لیے خالی از دلچسپی نہوگا ۔ پہلے
یہ بتا دینا بھی ضروری ہے کہ بیان کرنے والا کس حیثیت
کا آدمی ہے تاکہ جھوٹ سچ پر اظہار رائے ہو سکے ۔
مسٹر نیلکنٹھ ۔ جنپر یہ واقعہ گزرا ہے ۳۲ برس کی عمر
کے ایک مرہٹہ ہین اور بنگال مین آئے ہوئے
قریباً دو مہینے گذرے ہو نگے ۔ یہ دو طالبعلمون کو
اپنی جیب سے اخراجات تعلیم و خوراک دیتے ہین ۔
مشہور و معروف بزرگ مسٹر چنتامنی نے دوران
ملاقات مین قابلیت کا سرٹیفکٹ انکو دیا ۔ علاوہ ازین
مسٹر نیلکنٹھ (انڈسٹریل اینڈ ایگریکلچرل کانفرنس)
منعقدہ بنارس کے اسسٹنٹ سکرٹری تھے ۔
جس روز واقعہ ہوا ہے مسٹر نیلکنٹھ نہایت ہی مغموم تھے
کیونکہ اسی دن انکو گھر سے انکے جوان لڑکے کی موت کی
خبر ملی تھی ۔ اور یہ گھر جانے کیلئے تیار تھے ۔
تفصیل یہ ہے کہ شام کے سوا سات بجے مسٹر نیلکنٹھ
ایک تنگ گلی مین پیشاب کر رہے تھے کہ گلی کے
قریب ایک شکرم آکر ٹھہری دو آدمی گاڑی سے اترے
اور انھون نے ایک کپڑا مسٹر مذکور کے منہ مین
ٹھونس دیا پھر گود مین اوٹھا کر گاڑی مین چھوڑ دیا اور
دروازہ بند ہونے کے بعد گاڑی نہایت تیزی سے
ایک جانب کو چلدی ۔ وہ کپڑا جو منہ مین ٹھونسا گیا تھا
تر تھا اور ایک قسم کا میٹھا عرق اوس سے نکلتا تھا
جسنے حلق مین جاکر اپنا اثر کیا اور یہ بیہوش ہو گئے ۔
(نہ معلوم کب ہوش آیا) لیکن جب ہوش آیا انھون نے
اپنے آپ کو ایک اندھیرے مکان مین پایا ۔ چونکہ
اب یہ ہوش مین آ گئے تھے اپنی رہائی کی کوشش
کرنے لگے ۔ خوش قسمتی سے اسی مکان مین ایک
کھڑکی تھی ۔ دیکھنے سے انکو معلوم ہوا کہ مکان سہ منزلہ
ہے ۔ اور مین دوسری منزل مین ہون ۔ کھڑکی
کے نیچے ایک پُر فضا باغ ہے جسکے چارون
طرف پختہ اونچی دیوار ہے ۔ یہ سوچکر کہ سوائے
کھڑکی کے اور کوئی راستہ رہائی کا نہین ہے
انھون نے اپنی دھوتی کو بیچ سے پھاڑا ۔ اور
اب گویا وہ طول مین دوگنی ہو گئی ۔ اور رسی یا کپڑا
تلاش کیا ایک چادر اور ملی جو وہان کھونٹی پر لٹک رہی
تھی ۔ اسکو بھی انھون نے طول مین دوگنا کر دیا ۔
اور دونون کے درمیان مین مضبوط گرہ لگا کر ایک سرا
اندر کسی چیز مین باندھ دیا اور دوسرا سرا کھڑکی سے
باہر نکال کر اوسکے ذریعہ سے اترے اور باغ کی
چار دیواری پر پہونچ گئے ۔ اب انھون نے درخت
کی شاخون کو جو دیوار کے دوسرے جانب [illegible]
تھین پکڑ لیا اور [illegible] لوٹ گئے [illegible]
کی حالت مین یہ (علی الاکل) ایک طرف [illegible]
تھوڑی دور پر انکو ایک بڑی سڑک ملگئی ۔ اور یہ پسینہ
پسینے اور عرق [illegible] (کیونکہ [illegible] ختم ہو چکا تھا)
گرتے پڑتے ساڑھے بارہ بجے جاے [illegible]
پہونچے ۔ واللہ اعلم بحقیقت الحال ۔

یہ قصہ جس طرح بیان کیا گیا ہے اسپر شبہ بھی کم ہے ۔ کیونکہ
مسٹر نیلکنٹھ کی حیثیت کا آدمی اور پھر ایسے وقت
جبکہ اوسکا دل بیٹے کی موت کی خبر سے پارہ پارہ ہو رہا ہو
یقین نہین آتا کہ ایسی گپ اُڑا سکے ۔

راقم
اے ۔ یم ۔ بریلوی

۲۰ - ۹ - ۶ ۔ ۱۹ - ۱۲ - ۶

برہمی بوٹی

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب و قیمتی بوٹی ہے ۔ اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہو جاتی ہے ۔ ویدک حکمت کے شسرت شاستر مین اسکے فوائد درج ہین ۔ کند ذہنی کا علاج ہے ۔ اکبر بادشاہ کے وزیر فیضی نے اسکا استعمال کرکے حافظہ کی طاقت پائی تھی ۔ کتاب کو ایک بار پڑھکر دوبارہ اس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا ۔ برائے سوزش پیشاب چشم فساد خون ۔ سرعت ۔ بخار ۔ نامردی ۔ سر دردی خشکی ۔ خارش ۔ پھوڑا پھنسی ۔ مرگی ۔ لاغری ۔ کم خوابی ۔ بیچینی ۔ مقوی معدہ ۔ رطوبت دماغ ۔ نسیان ۔ سِل ۔ دق ۔ کمزوری ۔ حواس خمسہ ظاہر و باطنی ۔ بواسیر خونی بادی و صفراوی ۔ ان تمام امراض کو دور کرکے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہو جاتا ہے زبان کا تتلانا لکنت پن اور بلغم بالکل دور کر دیتی ہے جسم بد پرہیزی سے بھاری ہو گیا ہو ۔ خون مین ٹھنڈک ڈالتا اور اوسکو صاف کرکے بڑھانا اسکا ادنی کرشمہ ہے ۔ آواز کوئل کے مانند کر دیتی ہے ۔ سوامی شنکر آچاریہ جی نے اسی سے طاقت پاکر ملک کو ہلا دیا ۔ سوامی دیانند نے اسی سے درجہ عظمت پایا ۔ تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہین ۔ جو لوگ اولاد سے محروم ہین ۔ وہ اسکی برکت اور عظمت دیکھین ۔ ویدوان پروفیسر میکسمولر لااسلیر لندن بھی اسکی جستجو مین خواہشمند ہے ۔ دھول و غم کا تریاق ہے ۔ روزمرہ اسکے بیشمار پیکٹ باہر جاتے ہین ۔ ۳۲۰۰۰ تھیلیان فروخت ہو چکی ہین ۔ اسکے ہوتے کسی دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہین رہتی ۔ طالبعلم وکلاء دیگر اہلکار جنکا شب و روز حافظہ پر مدار ہے ۔ انکے لیے اکسیر کا کام دیتی ہے ۔ کوئی بیماری نزدیک نہین آتی ۔

نوٹ ۔ ہر قسم کی مجرب ادویات بھی یہان سے ملسکتی ہین ۔

المشتہر

مینیجر ۔ جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی بازار بھابڑیان

لچھلول

کرگا چھوڑ تماشے جائیے
ناحق چوٹ جولا ہا کھائے

ایک پنجابی ہیڈ ماسٹر قحط زدگان کی مدد کرنے اور انکے دکھ درد میں شریک ہونے کی غرض سے بنگال گئے تھے۔ بنگالیوں نے یہ سمجھکر کہ یہ ہمارے بچوں کو لے بھاگتا ہے اونکی خوب آؤ بھگت کی۔ وہ درگت بنائی کہ مرحبا ایسی مہمانی کہ سبحان اللہ۔ اگر فوراً ہی پولس مدد پر نہ پہنچتی تو زندگی ہی دشوار تھی۔ بات یہ ہے کہ بنگالی آجکل مخبوط الحواس ہو رہے ہیں اور ہونا بھی چاہیے تھا۔ روز روز نئی مصیبت۔ آئے دن تازہ صدمہ۔ جب انسان کو برداشت کرنا پڑے تو حواس باختہ ہو گئے ہی۔ خیال تو کیجیے بنگالی کب سے پریشان ہو رہے ہیں اور کیا کیا غم برداشت کر رہے ہیں تقسیم بنگال کی ناخوشی۔ قحط۔ سیلاب۔ مسٹر داس بابو [illegible] بوس کی موت آجکل بنگال سے آدمیوں کا گم ہو جانا یہ مصیبتیں ہیں جو پے درپے بنگالیوں پر نازل ہوئی ہیں۔ اگر وہ دوست و دشمن میں آجکل تمیز نہیں کر سکتے تو شکایت کیوں ہے؟

بریلوی

شاہ سرنیدر ناتھ

بابو سرنیدر ناتھ اب بابو نہیں ہیں۔ بلکہ شاہ ہیں۔ پچھلے ہفتے میں بنگالیوں نے ایک جلسہ پر بابو سرنیدر ناتھ کے سر پر تاج رکھا ایک قیمتی بیجے کام کی کامدار چھتری اونکے سر پر لگائی گئی۔ بادشاہوں کیطرح چنور اونکے سر پر ہلایا گیا۔ ایک عمدہ ہار گلے میں پہنایا گیا تاجپوشی کے وقت ویدمنتر کی رسم ادا کی گئی۔

اب شاہ سرنیدر ناتھ کھڑے ہوئے اور سودیشی کے فوائد۔ قحط کی خوفناک حالت۔ ولایتی کپڑوں کا گائے اور سور کے خون میں رنگا جانا۔ (کہ ولایت میں کپڑوں پر خوشنما رنگ دیا جاتا ہے) بیان کرکے حاضرین کو بیدار کیا۔ اسکے بعد معافی چاہی کہ "مین کافی الفاظ نہیں رکھتا جو تمھاری اس مہربانی اور اس عزت کا جو مجھے ملی ہے شکریہ ادا کروں"

اسی واقعہ کا ذکر شاہ سرنیدر ناتھ کے اخبار (بنگالی) میں بڑی خوشی سے بیان کیا گیا ہے۔ تعجب ہے بابو سرنیدر ناتھ اس قسم کی باتوں سے مخالفین کو ہنسی کا موقع دیتے ہیں۔ بقول "امرت بازار پتریکا" اگر یہ حرکت ایک قابل تضحیک سوانگ اور تماشہ نہیں تو کیا تھا؟۔

بریلوی

ڈائن عورت

ڈھاکا میں ایک عورت گرفتار ہوئی ہے۔ ظالمہ نے تقریباً انتیس معصوم بچے ہلاک کیے تھے۔ اب یہ عورت (بیلک پراسیکوٹر س) کے ملاحظہ کی غرض سے بھیجی گئی ہے۔ کئی بچوں کی نعشیں ملی ہیں۔

یہ آجکل بنگال میں جو آدمی غائب ہو جاتے ہیں کہیں ایسا تو نہو کہ اسکے یا کسی اور اس جیسی بدبخت عورت کے ایجنٹ ہی ان بنگالیوں کو پکڑ لے جاتے ہوں؟ پھر غریب پنجابیوں کی کیوں مرمت کیجاتی ہی؟ یہ ہمت پنجابیوں ہی میں ہے کہ بُرے وقت زلزلے۔ قحط وغیرہ میں کام آتے ہیں۔ پھر یہ بھی نہوگا۔

راقم
اے۔ یم۔ بریلوی

[illegible]

بظاہر دیکھو تو [illegible] ایک چھوٹا سا لفظ ہی لیکن اسکی اندرونی وسعت کا ٹھکانا نہیں۔ اسکا دامن کوہ ہمالہ کے دامن سے کہیں زیادہ وسیع ہے [illegible] پر جو احسانات اسکے ہیں۔ ا[illegible] نہیں ہو سکتا [illegible] ہونیکا ثبوت اس سے زیادہ کیا کہ قریب قریب ہر زبان میں تھوڑے بہت تغیر کے ساتھ [illegible] نظر آتا ہی۔ ہر ایک محکمہ۔ پیشہ۔ کام اسکی مدد کے محتاج ہیں۔ یہ مشکل سے مشکل بات کو ایک آن میں واضح کر دیتا ہی۔ گو تاہ قلم مرد [illegible] وہ غرضکہ ہے تو بہت کچھ مگر مختصر طور پر اسکا کام سنکر جو دیکھیے۔ حکیم صاحب مطب میں جلوہ افروز ہیں۔ مریض آیا نبض دکھائی۔ روپیہ نذر کیا۔ حکیم صاحب ہاتھ بڑھا کر روپیہ لیتے ہیں اپنی جانب کو کھینچے جاتے ہیں روپیہ پر ہاتھ موجود ہے مگر انکار برابر جاری ہے۔ "نہیں نہیں! انھیں خدا کی قسم اسکی کیا ضرورت ہی؟ یہ لو اپنے گھر کا معاملہ ہی"۔ (مسکرا کر روپیہ جیب میں رکھ لیا) اور جھٹ پٹ بلوا کی کاغذ کے

بواسیر کا طلسمی چھلا

صرف ہاتھ میں ڈالنے سے ہر قسم کی بواسیر سے کلی آرام ہو جاتا ہی قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰/

برقی فیتہ

کون ہے جسکا بچوں کے دانت نکلنے کے وقت اسکی تکلیفوں کو دیکھکر کلیجہ منہ کو نہ آتا ہو۔ اسکو بچے کے گلے میں پہنانے سے بچہ دانتوں کی تمام تکلیفات سے محفوظ رہتا ہے اور دانت با آسانی نکل آتے ہیں۔ قیمت صرف معہ محصول ڈاک [illegible]

بال اڑانیکا پوڈر

اسکے لگاتے ہی بلا کسی تکلیف ایک دو منٹ میں ہر جگہ کے بال بصفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں۔ قیمت صرف ۴/

المشتہر
منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی

کیا ابتک خبر نہیں

کہ اخبار رفیق پنچ میں مہذب اور بیباکانہ دونوں رنگ کے مضامین۔ اسلامی۔ ملکی۔ فوجی۔ تعلیمی۔ اخلاقی اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی تازہ تازہ خبریں شایع کیجاتی ہیں عمدہ سفید کاغذ۔ نفیس لکھائی چھپائی ۲۶×۲۰ تقطیع کے بڑے سولہ صفحوں پر ہفتہ وار چھپکر ملک کے ہر گوشہ میں بکثرت جاتا ہے۔ وجہ کثرت اشاعت کی یہ ہے کہ قیمت تمام اخبارات سے کم یعنی مبلغ دو روپیہ [illegible] سالانہ اور ہر خریدار کو عمدہ ایک روپیہ کا ناول [illegible] درخواست کے ہمراہ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا وی۔ پی کی اجازت آنی چاہیے۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر اخبار رفیق پنچ۔ مرادآباد

[illegible]
شریف منشی ... کر کے
حکیم جی پر کس چیز کا ہوگا؟ اگر حکیم صاحب سوچتے ہونا
ہین - تو سمجھا کہ پیپ ... چیزین تیل - گرد کھانسی
وغیرہ وغیرہ - دیکھا آپ نے ہمدرد تین چیزونکا نام جانا
اور بہت سی چیزین جو اس مرض مین مفر ہین سب وغیرہ
کے دامن مین سما گئین - سب کے بیان کرنے سے
حکیم صاحب ایک گھنٹہ مین بھی فرصت نہ پاتے مگر وغیرہ
کہدینے سے وہی کام ایک لمحہ مین ہوگیا -

اور ملاحظہ فرمایئے تحصیل کا محرر مال گزاری لوٹنے والے
دس ہزار ... کا روزانہ حساب لکھتا ہے - شام کو تقسیم اخراجات
کے وقت کوتاہ قلمی سے کام لیتا ہے - لکھ دیتا ہے چپراسی
مال گزاری وغیرہ - وغیرہ دس آنہ ... بس خرچ ہوئی
تین آدمیون کا نام لکھا اور باقی وغیرہ کے سپرد -

ایک شخص دعوی دائر کرتا ہے عرضی نویس سے
عرضی لکھا رہا ہے - ایک عورت اور اسکے لڑکے مدعا علیہ
ہین - منشی جی ہر ایک کا نام لکھنے سے بچتے ہین لکھدیتے
ہین کہ مسماۃ جمالو زوجہ ... وغیرہ میان اکبر
میوالی - یہان بھی وہی بات دو لڑکون کا نام لکھکر
باقیون کو وغیرہ کے حوالے کیا -

مسجد کے ... نے ایک قصاب کو نماز پڑھتے
ہوئے دیکھا - اسکے تہبند پر کہین کہین خون کی چھینٹ
تھی - آپ نے ... لگائی ہے نیت توڑ دو میان! او میان
نماز پڑھنے ... سلام پھیر دو!!
قصاب پوچھتا ہے - مولوی صاحب کیا ہیگا؟ ہوتا کیا؟
جاؤ پہلے تہبند دھوکر آؤ پھر نماز پڑھنا بھائی یہ
شریعت کی باتین ہین تم نہین جانتے - نماز نہین ہوتی
جبتک کپڑا اخون اور پیشاب اور پاخانہ اور ــــــ
(سوچ ...) اپنے ذہن - (یاد نہین اور
کیا کیا چیز نجس ہے - بڑے مولوی صاحب سے پوچھا
تھا مگر بھول گیا) قصاب سے مخاطب ہوکر ہان تو بھائی -
کیا نام ہے تمہارا؟ بات یہ ہے کہ بس یہی روزمرہ کی
چیزین (سر کھجاتے ہوئے) خون پیشاب پاخانہ
وغیرہ وغیرہ انسے کپڑا پاک ہونا چاہیئے نماز کے لیے
یہی شرط ہے -

یہان اس نیم ملا ... نظرہ ایمان کی شرم صرف وغیرہ ہی کی
بدولت رہی ورنہ تین نجاستون کے بعد ملا کا ذہن
رسائی نہین کرتا تھا - یہ ادنی کرشمے ہین اس چھوٹے
سے لفظ کے -

راقم ــــــ

اے - ایم - بریلوی

چہ میگوئیان

آجکل کلکتہ مین اس بات پر بکواس ہو رہی ہے - کہ کچھ
غائب کہان ہوجاتے ہین - ابی ہم بتلائین مومیائی
نکالنے والے اوڑا کر لیجاتے ہین - بس ایک سہل سی
ترکیب ہے - ہمارے دوست مسٹر محمد علی انسپکٹر
خفیہ پولس کلکتہ کو ڈیپوٹ کر دیا جائے -

آئی ڈی پی لکھنؤ رقمطراز ہے کہ ۳۰ - اگست کو
مالی محل کانپور کے ایک ... نے سپنے مین دیکھا کہ
تہیشری دیوی زبان مانگتی ہین چنانچہ مین گرد م اٹھتے ہی
زبان کا زیادہ حصہ کاٹ ڈالا اور ٹیکاپور کے مندر پر
تدر گزرانی - افسوس ہے کہ اس زمانے مین بھی لوگون
کی یہ حالتین ہین شاباش بچے جھکتے رہو -
اوڈیٹر - ناواقف متعجب ہون - مگر زبان انسان مین
پھر بڑھ آنے کی طاقت ہو جیسے دیگر زخم مین -

کلکتہ کے اخبارات نے رفتہ رفتہ ایک آنہ فی پرچہ کیا
اب حضرت انگلشمین نے دیکھا - کہ ہم ہی تیترون ٹون
اکیلے رہگئے - جو ۲ روز روشن دیتے ہین اور راسی لیے
دوستون کا حلقہ وسیع نہین ہوتا - لہذا آپ ذبھی اپنے
نرخ مین کمی کر دی - بچا ٹھہر و ذرا - اگر فی پرچہ رفتہ رفتہ
ایک پیسہ پر نہ بکنے لگے - تو کہنا - بنگالی ہی کر کے
رہین گے - اور آپ کو انکے نقش قدم پر چلنا
پڑے گا -

گزشتہ ہفتہ ایک شخص نے دریافت کیا - کہ اللہ میان
کے ہان پولیسمون کا کیا حال ہوگا - ایک حضرت
سب انسپکٹر پولیس نے جواب دیا - کہ یہ بڑا اچھا کام
کرینگے - دوزخی جب ادھر ادھر جانین گے -
بھٹکینگے - پولیس والے ہی ٹھیک جگہہ پر لائین گے -

ایک حضرت پیسہ اخبار مین دریافت کرتے ہین کہ موٹاپا
کیسے کم ہو ہم بتلائین - کوئی جھوٹ موٹ کا مقدمہ لڑ
بیٹھین یا پولیس سے ان بن کرلین سوکھ کر کانٹا
نہ ہوجائین تو ہمارا ذمہ -

اسی اخبار مین ایک صاحب پوچھتے ہین کہ میری
عورت پر بھوت سوار رہتا ہے کیا کرون - کرزن کہنا
مشہور ہے - مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے - ...
نواور
تہذیب کی جان کو روئیے -

پیسہ اخبار مین اس ہفتہ سوالون کی بھرمار ہوگئی ہے
ایک بھلے مانس دریافت کرتے ہین - کہ لڑکے کی چوری
کی عادت کسطرح دور کرون - سہل سی ترکیب ہے -
۴ - لڑکے کو نکٹ لیکر عجائبات مقناطیسی قوت منگالین
اور بذریعہ مسمریزم کے دور کردین - یا فلاڈیلفیا
بھیجدین - اگر صاحب مقدرت ہون - کیونکہ بقول
لنڈن ٹیمس وہان ۲ - اگست کو ۹ ڈاکٹرون نے
ملکر لڑکون کے والدین کی رضامندی سے ۷ لڑکون
پر جراحی کا عمل کیا - ۲ کے دماغ پر - ۳ کی آنکھ پر اور ۲
کے زیر ناف پر - ہر وقت برے ہی خیالات مین منہمک
رہتے تھے - ۳ بڑے چور تھے -
۲ خر مست تھے - لیکن اب وہ سب سیدھے
سادے ہوگئے ہین -

اسی اخبار مین ایک صاحب پوچھتے ہین کہ ایسی کونسی

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

یہ رسالہ دو مرتبہ ٹھیک وقت پر شائع ہوتا ہے - ہر صفحہ میں
دو کالم ہین - ایک مین فصیح عربی اور دوسرے مین بامحاورہ
اردو ترجمہ ہر نمبر کا حجم ... ہوتا ہے - قیمت چار روپیہ سالانہ
پیشگی - ہندوستان مین اس حیثیت کا کوئی علمی رسالہ نہین شائع
ہوتا - علاوہ ہندوستان کے مصر و شام ایران اور قسطنطنیہ کے کل
اخبارون اور رسالون نے اس پر ریویو کیا ہے اور ہندوستانی مسلمانونکو
اسکے شیوع پر مبارکباد دی ہے اسلامی دنیا کی خبرین ... ہوتی
ہین اور ہر ملک کے مسلمانون سے معارف ہوسکتا ہے
عربی یادگارون اور مسلمانون کی تہذیب و تمدن کے محققانہ
مباحث ہوتے ہین اور دکھایا جاتا ہے کہ مسلمانون نے کیا کیا علوم
ایجاد کئے تھے اور فنون قدیمہ مین انکی وجہ سے کیا کیا اہم تبدیلیان
ہوئین - اسلام کے متعلق جو شبہات سائنس کی بنا پر پیدا ہوئے
ہین انکو بڑی متانت اور تحقیق سے دفع کیا جاتا ہے اور
مسلمانون کے قدیم و جدید طبقہ مین جو منافرت پیدا ہوگئی
ہے اسکے دور کرنے کی کوشش ہوتی ہے اور اسلام
کا جلوہ اسکے صحیح معنون مین دکھایا جاتا ہے

ملنے کا پتہ

دفتر البیان - لکھنؤ

ایڈیٹر صاحب ہی فرمائیے
کہ مرغیاں پالو۔ واشتر ہے کیا عمدہ ترکیب بتائی ہے۔ دو۔ پھر آپکو فخر بھی ہوگا کہ ہماری ہی صلاح پر شہر میں دو چار شخصوں نے ملکر مرغی خانہ کھول دیا ہو۔ اسے صل و حل لیکن دریافت طلب امر یہ ہے۔ کہ یہ حضرات پڑھیں گے تو نہیں جب کوئی پکاریگا۔ او مرغی والو۔

لکھنؤ کے پتنگبازوں کی ہم ضرور تعریف کرینگے۔ کیا وہ ریل کی ڈور استعمال نہیں کرتے بلکہ بجائے اسکے لوکل بنی ہوئی ڈور کام میں لاتے ہیں۔ جو سودیشی ہونے کے علاوہ آتی بھی زیادہ ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ تیں بھی ساتھ تضیع بھی یادگا ہے۔

رفتار پیسہ اخبار مطبوعہ ۔ ستمبر میں رسالہ آتشبازی کا اشتہار درج ہے۔ اسمیں سوا پانسو نسخے بتائے جاتے ہیں قیمت ایک ڈبل کم نہ زیادہ۔ یورپ یورپ ہی ہے۔ ایڈیٹر صاحب واقعی یورپ جاکر معلومات کا پلندا لے آئے ہیں۔ آپنے اس کتاب کا اشتہار ایسے موقع پر دیا ہے جبکہ شب برات قریب ہو۔ بس کوئی کما کھانے کے ڈھنگ سیکھنا چاہے۔ تو ایکدفعہ یورپ کی ہوا کھا آ ے۔ پورا کماؤ ذیندہ بن جائیگا۔

منیجر گلزار ہند لاہور نے اشتہار دیا ہے کہ ۲۰ ر کے ٹکٹ آنے پر رسالہ موسوم بہ ۔ روپیہ کمانے کی سو ترکیبیں بذریعہ بک پوسٹ بیرنگ بھیجا جائیگا لیکن ہم پوچھتے ہیں۔ کیا منجملہ سو ترکیبوں کے ایک ترکیب یہی ہے کہ ڈاکیوں سے اترے ہوئے ٹکٹ لیکر استعمال کیا کرو۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو ایسی ترکیبیں پبلک کو مبارک رہیں۔

اے ۔ آر ۔ لوکل نگار

خبریں

اخبار پیس بیان کرتا ہے کہ اس امر کا بہانہ کرنا ایک غلط فہمی پھیلائیگا کہ ہندوستان میں امیر کی تشریف آوری اور آمد کوئی معنی بات ہی جیسا کہ وہ دو تین برس پہلے ہو سکتی تھی درحالیکہ ہماری اور امیر کی پابندی کے لئے عہد و پیمان اور رشتہ ملا قائم ہیں تو اب اس قسم کی دھمکیوں سے [illegible]

ہو گئے تھے منچوریا میں روس کی مخالفت اور اوسکی اندرونی ناراضمندی نے بشمول ہارے اس معاہدے کے جو جاپان کے ساتھ ہوا ہو افغانستان کی قیمت ان تمام احتمالی اور ممکن بین الاقوامی پیچیدگیوں میں بحیثیت ایک جزو کا رکن کے بہت گھٹادی ہے۔

اخبار پیس یقین کرتا ہے کہ امیر نے اپنی دانائی سے یہ بات دریافت کرلی ہوگی کہ اب انکی وہ حالت باقی نہیں رہی ہو ڈین کی سفارت کے زمانہ میں تھی۔

(اودھ اخبار)

۷ ستمبر۔ لندن ۔ ڈاکٹر برن [illegible] پیرس کے ایک نامی گرامی ماہر فن ہیں بیان کرتے ہیں کہ ڈاکٹر بہرنگ کی دوا سے تپ دق کو بالکل ناکامی ہوئی اور اطلاع دی کہ جن مریضوں پر اوسکا امتحان ہوا احتقان کے بعد انکی حالت اور بدتر ہوگئی۔ (ر)

ترکی بلغاری جھگڑے کا قابل اطمینان فیصلہ ہوگیا ہے۔ (ر)

جس لڑکی نے جنرل ... کو ۲۶ ۔ ماہ گزشتہ کو قتل کیا تھا اوسکو پھانسی کی سزا دیگئی اوسنے یہ سزا تبسم کرتے ہوئے قبول کی۔ (ر)

ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ بیان کرتا ہے کہ ترکی مصری سرحد کی حد بندی کے متعلق جو مشکلات پیدا ہوئی تھیں اونکا قابل اطمینان فیصلہ ہوگیا ہے اور اب اس بات کی امید پائی جاتی ہے کہ انکے کام کے ختم کرنے میں کوئی اور جھگڑا نہ پیدا ہوگا۔ (ر)

مسٹر ہالڈین ایک یادداشت میں بیان کرتے ہیں کہ ہیڈ کوارٹر کے اسٹاف کا کام یہ ہے کہ وہ فوجوں کے جنگی سائنس کے کافی ہونے کی نسبت اپنا اطمینان کرینا مجھکو امید ہے کہ اونکا اثر ویسا ہی دور تک پہونچیگا جیسا جرمنی اور جاپان میں پہونچا ہے اور بتدریج اس اثر کو برطانیہ عظمی کے باہر ہندوستان تک وسعت دیجائیگی اس یادداشت میں بیان ہے کہ خود حکومت کرنے والی نوآبادیاں اپنی فوجوں کے لیے اپنی اعانت کا غالبا خیر مقدم کرینگی۔ پس یہ اسٹاف سلطنت کی جنگی فوجوں مابین اتحاد کا ایک اصلی اقرارنامہ ہوگا اور جس سے وہ فی الفور فوجوں کو جمع اور اونکو ایک ہمجنس شاہی فوج بنا سکیں گے۔

امیدواروں کو اسٹاف کا سرٹیفکٹ رکھنا ہوگا اور یہ بھی شرط ہے کہ وہ سات برس تک ملازمت کرچکے ہوں۔ ہندوستان میں انکی بھرتی کمانڈر انچیف ... کرینگے۔ (ر)

---

۲۱ ۔ ۱۲۱۳

بے دوا بے جرح علاج

لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا و بے جراح ۔ باتصویر اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوی کوہنو صاحب جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

۱ ۔ کیا میں تندرست ہوں؟ یا بیمار؟ قیمت فی جلد ۴ ر

(۱) حقیقی صحت کی تعریف (۲) باقاعدہ ہضم کی توضیح ۔

(۳) ہاضمہ کی ابتری کے اسباب و نتائج ۔ (۴) بیماریوں کا علاج کسطرح ہوسکتا ہے ۔ (۵) انسان کا چہرہ گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آئندہ حتی کہ برسوں پیشتر دریافت کرنے کا علم

(۶) جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض و جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا بے جراح کا مقابلہ دیگر مروجہ طریقوں تشخیص و علاج سے مثلاً ایلو پیتھی (علاج بالضد یعنی ڈاکٹری ۔ یونانی) ہومیوپیتھی (علاج بالمثل) [illegible] مسمریزم (اسباب امراض) وغیرہ اور اونکی تشخیص و تدبیر کا علیحدہ علیحدہ نفع

وغیرہ وغیرہ وغیرہ

۲ ۔ حقیقی قدرتی غذا انسان ۔ قیمت فی جلد ۴ ر

فہرست مضامین کتاب نمبر ۲

(۱) ہم کیا کھاتے ہیں؟ ہم کیا پیتے ہیں ۔

(۲) انسان میوہ خوار ہے ۔ اسکا عقلی ثبوت ۔

(۳) انسان کے دانتوں کی طبعی ساخت اور انکا نشوونما

(۴) انسان کی آنتیں ۔ (۵) طبعی پینے کی چیزیں ۔

(۶) انسان کے واسطے طبعی غذا ۔

(۷) بیماروں کے واسطے غذا ۔

وغیرہ وغیرہ وغیرہ

۳ ۔ قوت زندگانی کا بڑھانا ۔ قیمت فی جلد ۴ ر

فہرست مضامین کتاب نمبر ۳

(۱) ہماری غذا کسطرح جزو بدن بننی چاہیے ۔

(۲) ہمکو کیا کھانا چاہیے؟ (۳) بدہضمی کا بہتر علاج ۔

(۴) نہایت سخت قبض کا نہایت آسان علاج مع عقلی ثبوت و تجربہ

(۵) ہمکو کہاں ۔ کھانا چاہیے ۔

(۶) ہمکو کب ۔ کھانا چاہیے ۔

(۷) بے اولادوں ۔ کے ہاں صحیح و سالم اولاد ہونے کیواسطے معقول اچھا مباشرت یعنی ہمبستری کا بہترین منتخب رستہ مع عقلی ثبوت و تجربہ

وغیرہ وغیرہ وغیرہ

۔ ہر سہ کتب مندرجہ بالا یکی قیمت آنے پر یا بصیغہ وی ۔ پی پوسٹ بحوالہ اس اخبار کے مترجم صاحب جسٹس پیرزادہ سلسلہ محمد امیر مرزا صاحب ایجنٹ ڈاکٹر لوی کوہنے صاحب موصوف مالک دفتر علاج بے دوا

گلی ... کٹڑہ ... فراش خانہ دہلی

فرسا ایک لمحہ در سرس

فرما آرام لے — (اداے کمال چشکا)

۲۸ — ۲ — ۱

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوش رنگ گلابی تا بیل کا تیسیل جسکی تعریف میں قاصر ہے ۔ اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہین جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہین سر و دماغ کی بیماریون کو رفع کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ کیسیلا اور مجعد رکھتا ہے مصنوعی بنا تا ہے ۔ زیادہ تر طالبعلمون کو اور ان شخاص کو جن کو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے ۔ انکے واسطے بہت مفید ہے ۔ ہمارے دوکان سے تو ایکبار ضرور منگا کر دیکھئے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۱۲ ر محصول ڈاک وغیرہ ۔

نمبر ۲ ۔ بنرجی کمپنی کا اکسیر داد کا مرہم ۔ یہ مرہم کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ہو فوراً اچھا کر دیتا ہے ۔ جسکا نتیجہ ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی داد تھا ہی نہیں قیمت فی ڈبیہ ۳ ر

نمبر ۳ ۔ بنرجی کمپنی کا بال اڑانے کا سفوف ۔ یہ سفوف بلا تکلیف بال اڑا دیتا ہے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کا خوشبو آتی ہے قیمت ۲ ر فی تولہ فی شیشی ۶ ر

نمبر ۴ ۔ بنرجی کمپنی کا نیوریا ڈور یعنی سفوف دافع بخار ۔ بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ۔ صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۲ عدد پوڑیہ ۶ ر

نمبر ۵ ۔ نو ایجاد گولیان ضابط ۔ گولیان صدر جہ ہی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۶ عدد گولی ۱۲ ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے ۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے ۔

نمبر ۶ ۔ بنرجی کمپنی کا عرق سوزش ۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا ۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا ۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱ ر

نمبر ۷ ۔ بنرجی کمپنی کا روغن یہ روغن ۔۔۔ ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے انسانون کو بالکل مدرسا کر رکھا ہے ۔ بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتین بہت زیادہ ہو رہی ہین اسیوجہ سے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہوتی قیمت ۱ ر فی شیشی ۔

نمبر ۸ ۔ بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن مسوڑھونکا ورم ۔ دانت کا کیڑا ۔ دانتون کا ہلنا ۔ دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہین یہ صرف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے ۔ قیمت فی تولہ ۱۲ ر فی شیشی ۔ رگھون کے کرم لسکم یعنی کیچوونکی دوا ۔ تلی سود اوی جوڑ بٹھیا ۔ انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے ۔ جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہئے ۔

المشتہر ۔ ایس ۔ سی ۔ بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ ۔ بنرجی اینڈ سنس قابل اعتبار دوا ساز ہین میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا ۔ انکی ادویات تازہ ہوتی ہین ۔ سہارنپور ۲ جولائی سنہ ۱۹۰۱ء دستخط

جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل ۔ (سول سرجن)

نمبر ۲ ۔ مین سارٹیفکٹ ہذا ایس سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے ۔ وہ ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہین ۔ ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو ۔

۱۵ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء

سہارنپور ۔

دستخط جی ۔ اے ۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ ۔

نمبر ۳ ۔ مسرس ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع ۔ اسپتال ۔ ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین ۔

اس دوکان مین وہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز دواؤن فروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین ۔ مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انپر اسیطرح قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین ۔ سہارنپور ۲۴ ۔ مارچ سنہ ۱۹۰۹ء دستخط ڈی ڈبلیو ۔ سی ایلینڈ ایم ڈی ۔ ایم آئی ایم الیس

دندان ساز

۲۸ — ۱ — ۱

سیکو لال شرما اینڈ کمپنی ہر قسم دندان ساز اہین ۔ لکھنؤ

آریہ شفاخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین ۔ کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے ۔

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے ۔ آزمایش کیجئے ۔ اجرت و قیمت وہی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا ہے موقع ہے ۔ یاد رہیگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہو گیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے ۔ غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانا کیا ضرور ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہین ۔

المشتہر ۔ لالہ سیکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز ۔ امین آباد لکھنؤ

سرگذشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف ۔ مذاق پاکیزہ مین شرابور ۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون نسخے قبل اشاعت سے بک گئے ۔ ہر لفظ مین مذاق ۔ اردو کی نفیس قصہ مضحک واقعات شوخی سے آخر تک بھرا ہوا ۔ اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ۔ ممکن نہین کوئی اسکو پڑھ جائے اور آدمی کو ہنسی نہ آئے ۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانعالی و زیرعلی ابو اسحق عبید زاکانی ۔ دغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمن ۔ ڈگلس ۔ جیرالڈ ۔ شیکسپیر ۔ جیروم کے جیروم ۔ سارلس ۔ لیور وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا نمونہ کیا گیا ہے ۔ اعلٰی ناول مضحک اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے ۔ طرز بیان ۔ انداز زبان ۔ سونے مین سہاگا ۔ یہ ناول بسم اللہ سے تا تمت تک بالکل نیا ہے ۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا ۔ کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا ۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

عرق ماء اللحم و غذا کا کام دیتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں تولے ہر سال باہر جاتے ہیں

نصف رطل (۱) - درجن بوتل

پتہ - حکیم ڈاکٹر ... زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا شایع کیا

REGD A 16

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

۳ کالم	۲ کالم	کالم	[illegible]	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

پیغام نوجوان

روح حیات

میں تعلیم کرتا ہوں ...

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپے

میسرز مین نو کیم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے	
۲ ۔۔۔	۷۸ روپے	۷ آنے	
۳ ۔۔۔	۱۶۷ روپے	۴ آنے	
۳ ۔۔۔	۵۵ روپے	۵ آنے	
۴ ۔۔۔	۳۲۸ روپے	۵ آنے	
۴ ۔۔۔	۱۵۲ روپے	۔ آنے	
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے	

اب آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدردانی ...

قیمت ... روح حیات ... ۸ آنے

مردمی کا بکس

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے لیے یقینی علاج

حب ...

روغن ...

جوہر ...

شربت ...

برکات طاعون

جناب آئی اے اسکنر ... لاہور

جناب آر کلارک صاحب

پتہ: حکیم محمد شریف ڈاکٹر کیمیا گر پیپرا لیہ شفا خانہ عام - لاہور

فیشنی نوٹ

لاتے پھرتا ہی خلیفہ بھی تو اور کوٹ کی جھول
خط بنانے مین سمجھتا ہی ہتک نامعقول
ایسا فیشن مین ہوا مست کہ پیشہ چھوڑا
لگی گلشن کی ہوا دُم کا ہلانا گیا بھول

قطعہ

وہ خواہ کیسا ہی جاہل ذلیل تر ہوگا
اثر ذرا بھی نئی روشنی کا گر ہوگا
پڑھی ہوئی عورت سے چاہیگا شادی
کہیں خیال سے غیرونکے جی مین گھر ہوگا
محلے والون کے لکھا کریگی بیٹھ کے خط

یا ہ عام کا سہرا میان کے سر ہوگا

یا

ابو النعیم سہسوانی

تحقیقات جدیدہ کا باوا آدم
اور
انسانی کرموں کا کرم

نیا زمانہ۔ نئی دنیا اور نئی روشنی والونکی معراج ہے اسلیے معنک آنکھین نئی تحقیقات کے منتظر رہتے اور نت نئی چیزون پر اسطرح گرتے ہین جسطرح بازاری حسن فروشون پر رئیس۔ گندی دھون پر اخوان الشیاطین اور پھر اسکو اپنے تخیلا تو مین اسقدر شایع کرتے شیطان سے زیادہ شہرت دیتے ہین جسطرح کرایہ کے بھارتی نئے پیشہ والون اور پیشہ کمانے والون کو۔ اور اسپر اسطرح جان نثاری کا دم بھرتے جسطرح لال پریون پر بگڑے خاندان والے۔

حالانکہ انکے محققون کا عالم یہ کہ لا کتنی حکم الکل اُنھین تقویم پارینہ کے بال کی کھینچکر تر بیونت کرتے ولایتی رنگ اور روغن چڑھا کر شایع کرتے اور اپنی نئی امتون سے داد پلوما حاصل کرتے ہین۔ جب بوتلون کا زور ہوتا۔ اور دماغ فلک چہارم پر خدا کے بیٹے سے جا ملتا ہو۔ تو سب نئی کی ہانک ہانکتے۔ اور بے آنکھ کی عینک والون مین سما جاتے ہین۔ چنانچہ اونکے سرمایہ ناز کے تحقیقات سے یہ امر بھی پایہ ثبوت کو پہونچ چکا ہے۔ کہ سِل۔ دِق۔ آتشک سوزاک جذام۔ طاعون ناعون وغیرہ وغیرہ کے باوا آدم بھی حضرت کرم ہین۔ آپ ہی کے تسلط سے حضرت انسان ضعیف البنیان ان مرضون سے بار آور ہوتے۔ آپ ہی کے دم خم سے صورت ابتدائیہ وصورت انتہائیہ پیدا ہوتی۔ آپ ہی سے تفرق اتصال تورم وتہیج۔ ترقی وتزید کی شکل رعنائی ظاہر ہوتی ہے حتی کہ حیوانات دُم دار وغیر دم دار کے مادر مشفقہ کی کوٹھری کے اندر کے بچون بچے کا قیام بھی جناب کرم کے خاص ہاتھون سے حاصل ہوتا ہے۔ یہی خرق والتیام کے باعث اور یہی عالم وجود کے سیر کرانے کے موجب ہین۔

درین چہ شک۔ من شک (نعوذ باللہ) فقد کفر۔ اینجانب مدظلہ کا بھی اسپر ڈبل صاد ضاد طا ظا وغیرہ بلکہ اگر ہم سے ایمان دھرم سے پوچھو۔ تو انسانی ذات شریف کی حرکات داخلیہ وخارجیہ وافعال معینہ کا صدور بھی اسی سے ہوتا۔ اسی سے اوٹھنے بیٹھنے اوچھلنے کودنے کی قلابازیان سرزد ہوتی ہین۔ انھین کے دم سے شرارت وحماقت شرافت ورذالت سخاوت ودنایت انانیت وخرانیت کی لواسیر پیدا ہوتی ہے۔ تفصیل کے لیے تو شیطان علیہ الطغیان کی آنت چاہیئے۔ بنا بر علیہ ہرچہ گیرید مختصر گیرید۔ حاضر ہے۔ دیکھو اور قدرت کے کھیل تماشے پر نظر غائر ڈالو۔

(کرم المخبوطی۔) یہ سارے جسمون مین سارے اللہ کل کلون وپرزون پر حاوی ہے۔ اور جب اسکا پورا مادہ پھوٹ پڑتا ہے۔ تو عقل سے ایسی عداوت ہوتی ہی جیسے نئے چالان والون کو اسلام سے۔ اوٹ پٹانگ بکتا آسمان وزمین کی خبر لیتا۔ اصلاح قوم کا دم مارتا۔ گدون کیطرح ریاستون مین منڈلاتا پھرتا اور جہان مردار نظر آتا ہے اوسپر اسطرح جھپٹتا ہی۔ جسطرح موقع شکار پر پولس۔ سہ

سن تو سہی جہان مین ہی تیرا افسانہ کیا
کہتی ہے تجھکو خلق خدا غائبانہ کیا

(کرم الملعونی۔) فیشن زنی کا باوا آدم۔ معدوم آزادی کا قبلہ عالم۔ اور پھر سبکا یہی خواہ وہمدم نوش ونیش کا مدعم کیا معنی اسکو دیکھا دہم۔ نہ اسکے نیش کا منتر۔

CHANIBER LAIN'S COLIC, OHOLER .
AND DIARRHOEA REMEDY.

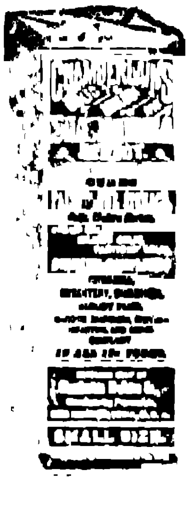

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ پیچش۔ بدہضمی ہیضہ۔ قولنج اور تمام معدہ اور امعا کی بیماریونکا علاج

اس عجیب وغریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین۔ اور درد وتکلیف کو آرام دیا ہے۔

یاد رکھو۔ کہ ایک ہی خوراک سے معدے کا درد رفع ہوجاتا ہے اور سخت پیچش کے علاج کے لیے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین۔

صرف جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہی ہرگز بکتی ہے۔

ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

چھوٹی بوتل قیمت ایک روپیہ عہ/

بڑی بوتل قیمت دو روپیہ عہ/

زبان بریدہ بکنج نشستہ صم و بکم
بہ از کسے کہ نباشد زبانش اندر حکم

(کرم الکسبی) اسکا مخزن نازنینان نازکبدن خانگیران انجمن ہین یہ ان مخصوصین مقام مین اس کثرت سے تولد ہوتے ہین جیسے برسات مین کنیرون کی۔ گندگی مین کیڑون کی۔ اور مردون کو اسکی جستجو اسطرح ہوتی ہے جسطرح نامردون کو سیر ہونی کے روغن کی۔ اور یہ سلام انکے ذرلون مین اسطرح گھسے ہین جسطرح بلون مین سانپ اور یہ انکے زلف گرہ گیر کے پھندون مین اسطرح پھنستے ہین جسطرح بڑے بڑے جغادری دام ابلیس مین۔ غرض ؎

بنا یا کاکل مشکین نے سودائی ہزارون کو
پری پیکر یہ ناگن ڈس گئی شامت کے مارون کو

(کرم الا ہوتی والناسوتی) اسکا کرم بیشتر جٹے والون پر ہوتا اور اسکا سایہ بڑے بڑے سر والون پر پڑتا ہے۔ اور یہ اسکے بس مین اسطرح ہوتے ہین جسطرح بلی کے قبضے مین چوہے۔ نیچری پھندون مین نئے روشنی والے۔ اور جب اس اولہ الی آخرہ پورا تسلط ہوتا ہو تو پھر جائز و ناجائز واجب و غیر واجب ضروری و غیر ضروری ... سے نکلکر بے پرکی اوڑاتے خود رفتی ہوا کھاتے اور بڑہ بڑہ کر خدا والون ہاتھ مارتے ہین کیا معنی کہ ؎

تیرے جلوے سے جو مطلب ہو وہ ابھی پیدا ہو
میکدہ ہو کعبہ ہو کوئے بتان ہو کوئی ہو

(کرم الوقتی) ایک سبحان مدت ہے۔ اللہ رحم وقتون مین جالی وکلمن۔ نام کے مسلمان اور کام کے شیطان۔ بظاہر باتون کے وضعدار و وفادار مگر باطن بدکار و مکار اور موقع پر بلیو ر مردہ خوار لعین و شمیم۔ گرہوائی مشک اور بوڑھی عورتون کیطرح بیکار۔ زبان کا پاس نہ قول و قرار کا لحاظ۔ وقت آیا اور سب الفاظ۔ مگر ماشاء اللہ جہان جھنکار کی آواز آئی۔ اوسیر اسطرح ٹوٹ پڑے جسطرح شہد پر مکھی اور اسکا نتیجہ یہ کہ ؎

مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ گئے لپٹائے
سر دھنے اور ہاتھ ملے لالچ بری بلائے

(کرم الشیخوخی) جب حضرت انسان اسکی آغوش شفقت مین آتے ہین تو جامہ انسانیت سے خارج اور بہائم مین شامل ہو جاتے ہین۔ دربدر خاک چھانتے اور ٹکے چنتے ہین۔ بے رتم وسم والے انکو ہاتھون ہاتھ لیتے۔ آنکھون پر بٹھاتے اور دلون مین جگہ دیتے ہین۔ ہان انکے سامنے کعبہ و کنشت کی وقعت نہ دیر و حرم کی حقیقت ہے۔ اسکا وجود زیادہ تر ہندوستان ... اور دہلی مسلمانون مین ہے جنکی زیارت کیجیے ؎

ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے
اوس کی زلفون کے سب اسیر ہوئے

... ہوئے ...
... نام سے ...
... الا فرعونی نقارہ ... کا ... ہوتا اور ساتھ ساتھ ... کامیت و خباثت ... ہو رہا ہے
اور اسطرح جو کر ... ہے نافہ کابل بے نکیل کا اونٹ بے لگام کا گھوڑا ہے جانور عقل کا گدھا پچھلا لکین مارتا ہے۔ اسیطرح یہ کرم ... کا جو مست اور اوباش کالے دیوون کا ... دماغ کیا خاصہ راند ہ بنا ہے یا یون سمجھو کہ کمہار کا چاک بنجاتا ہے۔ دین و دنیا سے مطلق العنان ہو کر ہفت افلاک کی سیر کرتا۔ اور سدا ... برساتا ہے ؎

فکر کونین کی رہتی نہین میخوارون مین
غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یارون مین

نتیجہ ا۔ یہ کرمون کی مجمل فہرست نذر ہے۔ اگر آپکی عینک ... اور نئی روشنی والی قوم کو فائدہ پہونچائے تو اسکا ثواب حضرت پیر نیچر مرحوم کی روح مفتوح پر بخشین۔ اور باقی کے لیے استغفار کا ورد کرین۔ والسلام۔

راقم

یارو خطا معاف کرو مین نشے مین ہون
شیشے مین مے ہے مے مین نشہ مین نشے مین ہون

بقلم

ابو المجدد بہاری از گیا

چہ میگوئیان

اخبار "انگلشین" (فخریہ) آخر مینے معلوم کر ہی لیا جو آجتک پتہ نہ چلا۔ دیکھو بنگالیون نے ایک خفیہ سوسائٹی بنائی ہے جسکا اصلی مقصد یہ ہے کہ انگریزون کو مار کر گنگا مین بہادو۔ اسکے مقاصد و اغراض شایع ہوتے رہتے ہین۔ کیون سچ کہنا کیا "ڈسکوری" کی ہے ؟۔
اخبار "اسٹیٹمین" (مسکراتے ہوئے) ارے یار یہ تو (میرز نیسٹ) گویا گھوڑی کا گھوسلا ہے ہمین تو یقین آتا نہین۔
اخبار "سٹیزن"۔ (ہان مین ہان ملاکر) بنگالی ایسا کر نہین سکتے۔ وہ یاد ہے ... قتل عام جو یورپین لیڈیون اور بچون کا ہو رہا تھا کا نپور اور میرٹھ مین۔ اوسوقت بنگالیون نے کیسے مردودی کی
اخبار "پایونیر" (غصہ مین اکڑ کر) نہین نہین

ازالہ مرض سے حفظ ماتقدم بہتر ہے

جسکے قوی اور نظام جسمانی بخوبی صحیح ہون اوسکو طاعون۔ چیچک ہیضہ۔ امراض شش سے کوئی خطرہ نہین۔ یہ عارضہ ضعیفون اور اونکو جسکا نظام گھس پس گیا ہوتا ہے۔

اسکاٹ کا املشن

بیماریون کو ان ضعیف حصون کی تعمیر اور مستحکم کرکے روکتا ہے اس سے عارضہ کوسون دور بھاگ جاتا ہے۔

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)
دوا سازان
لندن
انگلینڈ

پیدا ہوتی ہیں عورات کا مذاق شائستہ اور اوسکے مطابق بشرہ ہوتا ہے
نہ عموماً پرتکلف پوشاک پہنتی ہے اور عام عورات جنکی صورتین بھی سیرت
کے مطابق ہوتی ہین ان کی یہ کیفیت ہوتی ہے کہ چہرہ تو کسیطرح کا اور
نقاب اور ہی رنگ کا۔ قامت ایک انداز کی پوشاک دوسری قطع
کی جیسی درزی بنا دے ہوتی ہے۔

خارجی تاثیرات عادات

عادات عورات کی خارجی تاثیرات بے انتہا اور دلچسپ ہوا کرتی ہین۔
زیادہ بچے ہونے کی شناخت ہو کہ سینہ چپٹا ہوجاتا ہو اور پشت
اوس سے زیادہ چوڑی اور کولے کی ہڈیان موٹی ہوجاتی ہین تاکہ وگ
اور بھی چوڑا ہو۔ اور یہی بات گدی کے بڑی ہونے سے بھی ثابت ہوتی ہے
اور گردن آگے کیطرف جھک جاتی ہو اور گردن شانون کے درمیان ایک
بلندی ہوجاتی ہو یہ تمام باتین اسوجہ سے پیدا ہوتی ہین کہ چونکہ چند روز اسواسطے
وصہ چوڑا ہوجاتا ہے جنکی رطوبات غریزی کثرت سے ہوا کرتی ہین وہ
ایام حمل مین چلتے وقت شانون کو پیچھے اور سر کو آگے کر دیتی ہین تاکہ
حمل کی مساوات رہے اور اس سے ایک خاص نوع کی وضعیت
ہر ہوتی ہے۔
اور اسیطرح بروقت رفتار نہ بائین کاندھون کے جنبش ہوا
کرتی ہے جسکا مفصل بیان خواہش عورات کے بیان مین آچکا ہے
یہ بات اسوجہ سے پیدا ہوتی ہو کہ ورگ چونکہ چند روز کمر سے جوڑا ہوچکا

کرتا ہے دھڑ کے داہنے بائین جنبش کرنے اور ایام حمل مین جسم بھاری ہونے
سے بائین کی اونگلیان کسیقدر اندرونی جانب جھکجاتی ہین۔
بچون کو دودھ پلانے کی شناخت یہ ہو کہ ماں ہو یا دایہ دودھ پلانے
والیکا داہنا بازو بہ نسبت بائین کے کسیقدر بڑا اور اونچا ہوا کرتا ہو۔
اور جو عورتین سلائی کا پیشہ کرتی ہین اونکی گردنین آگے کو جھکی ہوتی
ہین اور بازو بارفتار مین پیچھے آگے جھکے ہوئے یا کہنیون سے اوپر کیطرف
کم و بیش خمیدہ اور جھکے بھی ہوا کرتے ہین۔
اور شانون کے نیچے گداز گی ہونے سے محنت اور مشقت کے
نشانات پائے جاتے ہین اور بغل کے اندرونی حصہ مین جہان ایک
زاویہ بنتا ہو وہان گوشت بہت بھرا ہوتا ہے۔ اور جب فعل مشقت
کیجاتی ہو تو کہنیان باہر کو نکلی اور ہتھیلیان اونٹی سی
ہوتی ہین۔
اور بھی ادنی درجہ کے عورات کے پیشون کی شناخت ہے
اور بیان کے لائق ہین لیکن اس کتاب سے کچھ علاقہ نہین ہے۔

نشانات خارجی عمر

جبکہ عورت منہ پر نقاب ڈالے ہوتی ہو اوسوقت خاصکر خارجی
نشانات دریافت کرنا ضرور ہوتے ہین یا جب کبھی کوئی عورت
سامنے سے ہو کر نکلجاے اور دیکھنے والے کی توجہ اوس جانب
رجوع ہو۔

یہ تمام امور با ہمگر تاثیرات اعضا - و مُم یا نفس ذہن کا خلاصہ ثابت کرتے ہین - اور چہرے کے خط و خال سے یہ بھی ظاہر ہوتے ہین -

ان کلیات کے تصدیق کیواسطے یہان پر ہم چند نظائر پیش کرتے ہین -

اگر کسی مین خوبی شمائل کے ساتھ قامت مستقیم اور سیدھی چال شامل ہو تو اوسکی صورت دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص بدون منافرت کے سرد مزاج ہے اور پھیکا ہے اور اگر نرم اندام ہو اور رفتار مین دونون شانے جنبش کرتے ہون تو اوسکے چال چلن اور بشرے سے یہ پیدا ہوتا ہے کہ شہوت پرست ہے - اور اگر ہاتھ پاؤن نازک اور سر اوپر کیجانب اٹھا ہو تو کم عقلی بلکہ ایک طرح کا تبختر پیدا ہوتا ہے - لیکن ان اصول مین تھوڑا تبدل اور تغیر پیدا ہو کر بیشمار اقسام بنجاتے ہین - اور انھین سے عزم و قصد مصمم اور ضد - ہٹ وغیرہ سب پائے جاتے ہین -

لیکن رفتار اکثر اعضا اور دیگر اسباب سے متغیر ہو سکتی ہے اور ناظرین باریک بین کو چاہئے کہ اونکا بھی لحاظ مد نظر رکھین - پوشاک کی نسبت یہ ہے کہ اگرچہ امور متذکرہ بالا کی نسبت کم مرتبہ پر ہے لیکن تب بھی یہ نہین ہے کہ اوس سے کچھ تاثیر

دونون صورتون مین اگر پاؤن اور ٹخنہ مین ایک قسم کی معتدل گداز گی باقی نہ رہے اور ایک قسم کا روکھا پن اور سختی پیدا ہو اور ہڈیان دکھائی دیتی ہون تو سمجھنا چاہیے کہ جوانی کی دوپہر ڈھل چکی ہے -

اگر بوقت رفتار تلوا یا بیرونی کنارہ پاؤن کا زمین پر نہ پڑے بلکہ ایڑی گرے تو سمجھنا چاہیے کہ عورت ادھیڑ ہے ٹخنہ اور پاؤن پوشاک ڈھیلی ہونے کی وجہ سے نہ دکھائی دین مگر تلوے یا ایڑی کا زمین پر پڑنا بخوبی معلوم ہو سکتا ہے - اسکی وجہ یہ ہے کہ وہ قوت اعصاب جو ٹخنے کے پھیلنے کے وقت جسم کا بوجھ اوٹھانے کو لیے درکار ہوتی ہے اس عمر مین کم ہوجایا کرتی ہے -

لیکن بعض اوقات اسکے مستثنیات بھی دیکھنے مین آئی ہین - خصوصًا اون عورات مین جنکا دھڑ بہ نسبت دیگر اعضا کے کسی عارضی یا مستقل سبب سے بڑا ہوجاتا ہے - اور اسی وجہ سے ٹخنے کا جوڑ پھیلنے کے وقت اعصاب مین بوجھ اوٹھانے کی قوت نہین رہتی - فقط

تمام شد

واہمہ خلاق ہے

مجھ مین کیا باقی ہے جو دیکھے ہی تو آن کے پاس
بدگمان وہم کی دارو نہین لقمان کے پاس

ضرور ایسی سوسائی ہوتی ۔ یہ اسکا نتیجہ ہے
خاموش ہین ۔ لیکن یاد رہے انگریزون نے ہندوستان کو
اسطرح پکڑا ہے کہ وہ ہمیشہ اسیطرح حکمرانی کرنے کی
امید رکھتے ہین ۔ اگر اس سوسائٹی نے اپنی کارروائی
ظاہر کی اور دکیا تو ہم تلوارون سے ٹکڑے اڑا دینگے اور
بندوقون سے بھون دینگے اور اونکو لٹکا دیا جائیگا جیسا
۱۸۵۷ء مین کیا گیا تھا ۔

[illegible] "پانیر کا" استہزا ۔ (بطور نصیحت) قہقہہ !
(ہیہ عقل و دانش بباید گریست) یہ نہین سوچتے
کہ اگر اس قسم کی کوئی سوسائٹی ہوتی تو اوسکے
مقاصد شائع کرکے پبلک کو دکھائے جاتے ؟ ایسی
[illegible] کا بھید سب کو دیدیا جاتا ؟ یار "پانیر" تم تو
[illegible] بگڑ گئے ۔ اس حالت مین جبکہ ہمارے
پاس نہ تلوار نہ بندوق اور تمہارے پاس گولے
بارود کے میگزین اور ہر قسم کے ہتھیار ۔ ہمکو لڑائی
کا "چیلنج" دیتے ہو اسوجہ سے کہ بے ہتھیار ہین
اس جوانمردی کا کیا کہنا ۔ بہتا تو یہ کرو ۔ وہ وقت
نہ آئے جبکہ ایسی سوسائٹی اور اس قسم کے مجمع
ہون ۔ میان "پانیر" اگر خدا نخواستہ وہ وقت بد
آیا تو پھر نہ قانون روک سکیگا اور نہ تمہاری توپ
[illegible] قدم ہٹا سکے گی ۔ یہ مانا کہ بے ہتھیار لوگون کے
[illegible] سے نہ بیان یہ جائینگی ۔ لیکن اسکا اثر اونکو
بھی بخوبی برداشت کرنا پڑیگا ۔

راقم
اے ۔ یم ۔ بریلوی

ہمارا بھی صاد ہے

(پ) لو یہ لو !! (ہاتھ بڑھا کر) اسے بھی لیتے جاؤ ۔
[illegible] تو ہو ۔ تم تو یار ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو
کیا آج ہی ہو نچنے کا ارادہ ہے ؟ ۔
(م) [illegible] کھڑا ہون ۔ فرمائیے ۔ مگر جلد ۔ کیا فرماتے
ہین آپ ؟ ۔
(پ) [illegible] ابھی ہم کیا فرماتے ۔ بس یہی بات ہے کہ (جیب
سے نکالکر) یہ بھی لیتے جاؤ ۔
(م) یہ ہے کیا ؟ (ذرا دور ہٹ کر) پہلے مجھے
بتایئے ۔
(پ) لاحول ولا قوۃ ۔ احمق کیون ڈرتے ہو آخر
[illegible] اسے کی خدمت مین جا رہے ہو کہ [illegible]
(م) آن ہان ۔ جا تو رہا ہون پھر ؟ ۔

(پ) پھر ہمارے مطلب پر ہم بھی صاد کرتے ہین
سمجھے ؟ ۔
(م) ارے یار اسی لئے جاتے ہو ۔ کہ حضور وائسرا
صاحب کی خدمت مین گزارش کروگے کہ آپکی کونسل
مین مسلمان ممبرون کی تعداد کم ہے [illegible] بڑھائی
جائے ؟ بس اسپر ہم لوگ بھی متفق ہین یہ کاغذ ہے
ہم سب کے دستخط موجود ہین ۔ آیا سمجھ مین ؟ ۔
(م) مرد خدا تم یہ نہین سوچتے کہ مین ریل مین بیٹھکر
ان کاغذون کو سنبھالونگا یا اپنی گٹھری اور بقچے کی
خبر لونگا ۔
(پ) اجی نہین مطمئن قسم ہے ۔ ضرور لیتے جاؤ
یہ بہانہ فضول ہے ۔ پتلون کی جیب مین رکھ لینا بس
(م) خیر تمہاری بھی خاطر کرنا ہے ۔ لاؤ ۔ وہ لڑکا
کہان ہے ۔ لو بھئی یہ کاغذ بھی اوسی مین رکھ لو ۔

نقل
مسلم
آغا منیر

سرکاری گورہ

ڈیر پنچ ۔ تسلیم ۔ مزاج مقطع ؟
یہ تو تم جانتے ہی ہو کہ مابدولت کھڑے بہانیا
مہمان گشت آج مرادآباد مین تو کل منت آباد مین پرسون
بارہ بنکی مین تو ترسون تیرہ بنکی ۔ چنانچہ [illegible]
گھومتے گھامتے اور سیر گشت لگاتے ہوئے ۔
ایک قصبے مین پہنچے ۔ خیر صاحب ایک دوست کے
مکان پر جا دھمکے ۔ صبح کا وقت ترشح ہو رہا تھا اور
اور بندۂ درگاہ حقہ بازی مین مصروف تھے ۔ کہ ایک
صاحب قدبکس کا لگا یا مجنون ربان کے چھپر کی بلی
الہٰ الا بل کیف خلقت ۔ اونٹ رے اونٹ
تری کونسی کل سیدھی ؟ تشریف لاتے ہوئے

معلوم ہوئے اور بلا تکلف میرے سرہانے آ ڈٹے ۔
علیک سلیک ہوئی ۔ مزاج پرسی کی نوبت آئی مزاج
پرسی ہوتی رہی ۔ لیکن و دستے کیطرف ایسے غور سے
دیکھ رہے تھے کہ گویا اسکی ماہیت دریافت کر چکے
اور جلد ہی کوئی نئی بات اسکے متعلق فرمانے والے ہین
یا یون کہو کہ تقسیم [illegible] تھا مگر موقع کی تاک
مین تھے مطلب کچھ نقشہ [illegible] بڑھایا اور فوراً ہی
وہ [illegible]
پر [illegible] رہا تھا ۔ داڑھی
[illegible] قطع کی [illegible] ہی سے فیشن
کی [illegible] سونے مین
سہاگا [illegible] کروا [illegible]
کی [illegible] کبھی نہ [illegible]
بالکل [illegible]
کہ اگر ایک اوپر کو کھنچا ہوا تھا تو [illegible]
ہوا تھا [illegible]
[illegible]
ہوئی تو [illegible] کے وقت اوسکے
پاؤن زمین [illegible] ہوئے [illegible]
جی نقشہ [illegible] تھا ۔
آنکھین [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دمہ کا کامل علاج

بابو جگجیت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے یعنی پھر دمہ زندگی بھر
نہین ہوتا مفت دیتے ہین ۔

دیسی گبرون

یعنی لودھیانہ کلاتھ ۔ کوٹ ۔ قمیص پاجامہ وغیرہ کیلئے
نہایت عمدہ اور نئے نئے نمونہ کے ہمارے یہان تیار
ہوتے ہین ۔ نمونہ درخواست آنے پر مفت
ارسال ہوتے ہین ۔
المشتہر
شیخ الٰہی بخش سودیشی کلاتھ مرچنٹ لودھیانہ پنجاب

سرمہ نیر

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں ستاموروڈاکٹروں والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑ وال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا [illegible] ناخونہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز [illegible] سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان [illegible] قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے میسہ کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص میرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ہم۔ خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم میں نے آپکا میسر کا سرمہ کو تقریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا جو موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال میں مفید اور بہتر ہدف پایا میری رائے میں آپکا سرمہ مثل یورپ کے لوگوں میں بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤں کے نمبردار اسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کریں بدلے مہربانی ایک تولہ میسر کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدیں۔ راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ [illegible]

(۲) میں نے میسر کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے تجویز کیا ہے خود اور بہت سے بیماروں پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور میں بہت بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر میسر کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ میں نے اپنے تجربہ میں آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا میں آنکھوں کی۔ تمام بیماریوں یا کسی قسم کی شکایت کے [illegible] سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی چشم کیواسطے بنسبت انگریزی ادویات کے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ سچ آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ میں ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاویں۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور رئیس صاحب بہادر [illegible]

(۳) میں نے اور میرے بہت سے متعلقین نے میسر کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں کو تروتازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کیواسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی۔

از جناب محمد حیات خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ ایس ایڈیشنل سیشن جج [illegible] ممبر کونسل [illegible]

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم میں نے آپکا میسر کا سرمہ استعمال کیا میں تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک یہ سرمہ [illegible] چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھیں بالکل [illegible]

انکا تار ایک پہر کا سرمہ [illegible]
یہ کیفیت ہو کہ صرف [illegible]
بلکہ تمام [illegible] اچھی طرح [illegible]
راقم۔ [illegible] خورشید [illegible]
بہادر رئیس اعظم [illegible]

(۵) [illegible] بندہ تسلیم [illegible] میسر کو عرصہ پانچ سال [illegible]
آپکے اشتہار میں [illegible]
[illegible] بخوبی لکھ سکتا ہوں۔
راقم۔ [illegible] گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ [illegible]

پانچہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے اشتہار کی سندات [illegible] ثابت کرے [illegible] پانچہزار روپیہ [illegible]

ایجانب - آپ ... ہے کہ

پاس ہے؟

وہی صاحب - تا صاحب - بندہ یہ رنگ نہین

پاتا ہے اجانب سے فائدہ کیا ہوتی تجارت ہوتی ہو

ملتوی ہین وہ جنہون شاید سچ ہوتی ہونگی اور پھر

ہر روز ہی خبرین ہیضہ ہوا - طاعون ہوا - قحط ہوا -

اور ہمارے صاحب وہ دیکھیے کیا کہتے ہین اسکو

بھلا سا نام ہے - یاد آگیا ! زلزلہ ہوا - یہ سب

آدمیون کے آنے جانے اور خط وکتابت سے معلوم

ہو جاتی ہین -

ایجانب - ولیکن (سوال کا جواب کتنا مختصر ؟)

پھر کیا شغل رہتا ہے -

وہی صاحب - مجھے فرصت ہی نہین ہوتی دن بھر

پولس مین رہتا ہون -

ایجانب - آپ کس عہدہ پر مامور ہین ؟ -

وہی صاحب - مین سرکاری گواہ ہون -

ایجانب - سرکاری گواہ ؟ یہ بھی کوئی عہدہ ہے

ذرا تشریح کر دیجئے -

وہی صاحب - (حقہ کا کش لیکر) سرکاری گواہ

کے معنے یہ کہ سرکار کا گواہ اور کیا ؟ -

ایجانب - یعنی آپ کیا خدمت انجام دیتے ہین ؟

وہی صاحب - آپ سمجھے ہی نہین ؟ - مطلب

اسکا یہ ہے میرا نام پولس مین بطور سرکاری گواہ

کے لکھا ہے - کام یہ ہے کہ جسوقت داروغہ جی کسی

بدمعاش کو گرفتار کرین تو ہمارا فرض ہے کہ ہم

(خواہ اوسکو جانتے ہون یا نہ جانتے ہون) گواہی

دین کہ واقعی یہ بدمعاش ہے - چور ہے - اول درجہ

کا پاجی بلکہ پاجی ہے اور پھر جھوٹ یا سچ جہانتک

ہو سکے ثبوت دین اور کہین کہ -

(۱) داروغہ جی تھوڑے دنون کا واقعہ ہے کہ پیر جی کا

بجرا کھو گیا تھا جو تھے روز اسی کے پڑوس مین جنگل

ہوا ملا -

(۲) مداری کا سوسی کا تھان جاتا رہا مین نے

کل اسکو وہین دیکھا تھا -

(۳) ملا فہیم کل گالیان دے رہے تھے کہ امیل مرغی

کے انڈے کوئی ڈربے سے نکال لے گیا اور اسکا

مکان وہین ہے - وغیرہ وغیرہ -

ایجانب - اسمین آپکو فائدہ کیا ہے - ؟ -

وہی صاحب - فائدہ کیون نہین ؟ اول تو آجکل

نوکری ملتی ہی نہین اور پھر ہم اس قابل بھی نہین کہ

پندرہ بیس کی کہین ملجائے - مگر اس حساب سے

پندرہ سولہ اور کبھی بیس بھی ہر مہینہ مین پیدا کر لیتا ہون

کیونکہ داروغہ جی دو دو ٹلے کرجس گاؤن مین جاتے ہین

بندہ ہمراہ رکاب ہوتا ہے ممکن ہی نہین کہ وہان سے

خالی ہاتھ پھرین (ذرا صبر ہو ... ہے کمانے ...) -

اب دیکھئے ترکاری ایک دھیلے کی مول نہین لیتا وجہ کیا

کہ دو چار مرا مجھکو جانتے اور وہ ڈرتے ہین کہ کہین یہ

بگڑ نہ بیٹھین - بس جب ضرورت ہوتی ہے گردن جا دباتا ہون

ملی ہزار قصاب سے دو دھیلے مین ایک آنہ کا مال لیتا ہون

گو وہ بدبخت زیادہ تر چھیچھڑے بھر دیتا ہے لیکن

وہ ایسے نہین ہوتے اگر آدمی کوشش کرے

تو کھا نہ سکتا ہو -

ایجانب - پولس والے بھی آپکی خاطر کرتے

ہونگے - ؟

وہی صاحب - اجی ایک خاطر ؟ حقہ - پان -

تمباکو - سب طرح موجود - ہم بھی تو اپنے ایمان تک

کا خیال نہین کرتے - اکثر ایسا ہوتا ہے کہ داروغہ جی

محض نذرانہ لینے کی غرض سے کسی موٹے ساہوکار

کو جا دباتے ہین وہ بدمعاش نہین ہوتا مگر ہم سے

جب پوچھا جاتا ہے تو کہدیتے ہین کہ انکے ہان جوا

ہوتا ہے - مجمع ناجائز جمع رہتا ہے ۔ ... ؟ آپ

سمجھے ہین ؟ -

ایجانب - ولیکن (لاحول پڑھی) جی ہان سمجھا -

وہی صاحب - سرکار کیطرف دیکھکر او ہو ۹ بجگئے -

اچھا صاحب پھر ملونگا تھانہ کی حاضری ضروری ہے -

سلام علیکم -

راقم

روٹی تو کما کھائے کسی طور مچھندر

ب...

اے - یم - بریلوی

خوب سمجھے

ان قصابون کو دیکھئے زمین پر قدم ہی نہین رکھتے -

کوئی پوچھے تمہین سر فراز سے اور پولٹیکل جھگڑون سے

کیا مطلب ؟ تم جا کر آٹے دال کی فکر کرو - مگر نہین

کوئی جلسہ ہو یہ ضرور شریک ہونگے - مزدوری نہ کرینگے

فاقہ قبول ہے - سمجھ مین خواہ ایک حرف نہ آئے

مگر محلہ کا چودھری گیا ہے لہذا یہ بھی تیار ہین -

بواسیر کا طلسمی چھلا ۳-۱۲-۱۹

صرف ہاتھ مین ڈالنے سے ہر قسم کی بواسیر سے

کلی آرام ہو جاتا ہے - قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰/

برقی فیتہ

کون ہے جسکو بچون کے دانت نکلنے کے وقت اسکی

تکلیفون کو دیکھکر کلیجہ منہ کو نہ آتا ہو - اسکو بچے کے

گلے مین پہنانے سے بچہ دانتون کی تمام تکلیفات سے

محفوظ رہتا ہے اور دانت بآسانی نکل آتے ہین -

قیمت صرف معہ محصولڈاک ۱۲/

بال اوڑانیکا پوڈر

اسکے لگانے ہی بدون تکلیف ایک دو منٹ

مین ہر جگہ کے بال بصفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے

ہین - قیمت صرف ۴/

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی

کیا ابتک خبر نہین

کہ اخبار رفیق پنچ مین مہذب اور رنجانہ دونون رنگ کے مضامین - اسلامی - ملکی - فوجی - تعلیمی - اخلاقی

اور دنیا بھر کے ہر مذاق کی تازہ تازہ خبرین شائع کیجاتی ہین عمدہ سفید کاغذ نفیس - لکھائی چھپائی -

۲۶ × ۲۰ تقطیع کے بڑے سولہ صفحون پر ہفتہ وار چھپکر ملک کے ہر گوشہ مین بکثرت جاتا ہے -

وجہ کثرت اشاعت کی یہ ہے کہ قیمت تمام اخبارات سے کم یعنی مبلغ دو روپیہ عہ سالانہ اور ہر خریدار کو

ایکروپیہ کا ناول انعام درخواست کے ہمراہ قیمت بذریعہ منی آرڈر یا وی - پی کی اجازت آنی چاہیے -

ملنے کا پتہ :- منیجر اخبار - رفیق پنچ مراد آباد

اخبار بنگالی لکھتا ہے کہ ڈھاکے مین ابھی ایک میٹنگ ہوئی تھی جو تقسیم بنگال کی موئد تھی۔ زیادہ تر تعداد گاڑی بانون - مزدورون اور قصابون کی تھی۔ دوران تقریر مین جب نواب صاحب نے جوش بھرے الفاظ سے ان لوگون کو یہ کہکر ابھارنا چاہا کہ کیا تم اپنے آپکو ایسا ہی ذلیل مزدور اور حقیر قصائی سمجھتے ہو جیسا کہ ہندو تمکو کہتے ہین؟

ان لوگون کی عقلمندی اور سمجھ دیکھئے۔ بجای اسکے کہ انکار کرتے فرمایا "ہان ہم ہین۔ آمین کیا شک" سبحان اللہ خوب سمجھے۔ بھلا اس شرکت سے کیا فائدہ عبید ہی تو کہا ہے کہ

(وہ ہت تمہارے بوچر ون کی دم مین بغدا)

راقم

اے - یم - بریلوی

ڈاکخانہ کا نیا قاعدہ

ڈیر پنچ -

یون تو ہر محکمہ کے قواعد مین رد و بدل ہوتا ہی رہتا ہے پرائیوٹ کارڈون کے متعلق ڈاکخانہ کا نیا قاعدہ آپ سن ہی چکے۔ مگر ایک تازہ بتازہ (التعجب خیز) قاعدہ بنا اور جاری ہوا ہے سنئے۔ لیجئے معلوم نہین اور ڈاکخانون نے اسپر عمل درآمد شروع کیا یا نہین مگر سہسوان کے ڈاک بابو صاحب اس قاعدہ کو عملی جامہ پہنانے مین کامیاب ہوگئے۔ وہ قاعدہ یہ ہے کہ خط پر اُردو مین پتہ کہین کا ہو لیکن ڈاکخانہ کو اختیار ہے کہ وہ انگریزی مین کسی اور مقام کا نام لکھدے۔ چنانچہ سہسوان کے ڈاک بابو صاحب نے اسکا عملی ثبوت یون دیا ہے کہ آپ "سیالو" کی ڈاک پر انگریزی مین (سیالکوٹ) لکھدیتے ہین۔ قاعدہ تو حق بجانب ہے اور وضعداری کے خیال مین ذرا پروا نہین کرتے کہ خط کہان جائیگا۔

کیوں ہے نیا قاعدہ یا نہین؟

راقم

اے - یم - بریلوی

اعلان عام

۲۴ - اگست کو ایک یوروپین جو اپنا نام مسٹر [illegible] کہتا تھا بھگوانداس کمپنی دیرہ دون کے مہا [illegible] کی کوٹھی مین آیا اور ماعہ نقد اور الائنس بنک شاخ آگرہ کے نام کا ماعہ کا چک جمع کرکے اپنا حساب کھولا۔ چک کا روپیہ آگرہ مین وصول بھی ہوا پھر چار دن کے وقفہ کے بعد بنک مین آیا اور بیان کیا کہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ محکمہ زراعت ہون اور چونکہ ہر دوار کے کام کیواسطے روپیہ کی ضرورت شدید حائل ہے اور ابتک سرکار سے روپیہ نہین آیا۔ اوسنے ایک چک الحاعہ کا بنام الائنس بنک شملہ دیا اور العہ نقد اور بقیہ ماعہ اپنے حساب مین جمع کرائے مگر چک دس آنہ ہوا بینے جعلی اوسکی بابتہ نامسکی اور مسٹر جونس بھی گدھے کے سینگ کیطرح غائب غلہ ہین

بنک نے سو روپیہ کے حسب ذیل نوٹ کلکتہ سرکل کے دیئے -

تی ال اے ۹ / ۹۰۰۹ ۴۸ / تی الی اے ۹۶ / ۹۱۰ ۴۸ / تی الی اے ۹۳ / ۱۵۰۰۴

بی ال اے ۹۱۹۸۰۰۰

جونس کے پاس مسٹرس بھگوانداس کمپنی کی چیک بک جسکے نمبری ۴۲۶۰۰۶ لغایتہ ۴۲۷۰۰ ہین -

صورتا عمر بیتالیس سال معلوم ہوتی ہے میانہ قد ہے ہاتھ پاؤن مضبوط ہین۔ بدن دہرا۔ اور بال اور مونچھین بھوری ہین۔ جب اخیر دفعہ دیکھا ہے تو ایک نیلگون چک کاٹن یا ٹوئیڈ کا سوٹ پہنے تھا۔ پولس دیرہ دون کو اوسکی تلاش ہے۔

رہا ٹیڑھا مثال نیش گزدم
کبھی کج فہم تو سیدھا نپایا

احول کو سب چیزین ٹیڑھی نظر آتی ہین رسیدھی سی شئے بھی سیدھی نہین نظر آتی۔ اور بعض دفعہ ایک نہین بلکہ دو دو - علی ہذا بچھو کا ڈنک بھی عمر بھر ٹیڑھا رہا کرتا ہے۔ کتے کی دم بھی ٹیڑھی ہی رہتی ہے پھر اگر اودھ و روہیلکھنڈ ریلوے کے اسٹیشنون پر حلوائیون اور دیگر سودا بیچنے والون کے ٹھیکے مین جو

[illegible] تکلیف [illegible] بات نہین ہم

صرف تو انسانی انتظام ہے۔ ناشکر۔ اور خدا [illegible] مین جاہل - انسان تو بعض وقعہ خدائی کارخانون پر انسانی خیالی انتظام مین بھی عیب لگاتے [illegible] نہین آتے۔ آج کیا صاحب پانی نہ برسنے سے کال پڑنے کا رونا ہے۔ پھر کل ادھی پانی کی [illegible] طغیانی - بارش - سیلاب کی شکایت کا نمبر برسانے ہین -

اسیطرح اس ریلوے کے انسانی فروعی انتظام پر شکایت ہے جسکا بہلا سبب یہ ہے کہ اکثر ریلون کے بہت سے انتظامات سے اور ہندوستان کی ریلوے کمپنیون کے انتظام سے بدرجہا آرام دہ اور آسایش رسان ہے۔ مگر یہ چھان بین دیدہ ریزی وسعت نظر کے ساتھ کرے کون؟

جسکو محض اعتراض جڑنے عیب نکالنے اور بقول شخصے چلتی گاڑی مین روڑا اٹکانے ہی کا سلیقہ ہو وہ خلاف عادت وطبیعت انصاف ایمان خدا لگتی کیون کہنے لگا۔ ؎

چشم بد اندیش کہ برکندہ باد
عیب نماید ہنرش در نظر

تہذیب النسوان

ملک کی تمام روشن خیال اہل الرائے اس بات کو تسلیم کرچکی ہین کہ عورتون کو تعلیم دینا ضروری ہے بشرطیکہ طرز تعلیم کو نسبت شریفانہ اصول پر ہو۔ چنانچہ اسی خیال کو مد نظر رکھکر سنہ ۱۸۹۸ء سے اخبار تہذیب نسوان اہلیہ سید ممتاز علی صاحب مالک مطبع رفاہ عام کی اڈیٹری مین لاہور سے جاری کیا گیا۔ جو بفضلہ تعالیٰ اسوقت تک کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ یہ اخبار کیسا ہے اور اسکے مطالعہ سے شریف مستورات پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اسکا اندازہ پرچہ دیکھنے سے بخوبی ہوسکتا ہے عام رائے اس اخبار کی نسبت یہ ہے کہ مرد اسکو بلا تامل بے تامل زنانخانے مین بھیج سکتے ہین۔ اور ہندوستان مین شریف مستورات کے لیے اس سے بہتر کوئی پرچہ نہین۔ ہر مضمون نہایت احتیاط اور غور و تامل کے بعد درج کیا جاتا ہے اسکی نامہ نگار عموماً معزز گھرونکی تعلیم یافتہ بہو بیٹیان ہین جو محض تعلیم نسواں کی حامی ہین نہین ہی پرچے سے ضرور کام لینا چاہئے۔ زبان نہایت سلیس لکھائی چھپائی بغایت نفیس تقطیع ۲۶×۲۰ / ۸ حجم ۱۶ صفحے ہفتہ وار قیمت (سہ ۳ روپے) سالانہ۔ نمونہ کا پرچہ مفت مل سکتا ہے

المشتہر

مینجر رفاہ عام سٹیم پریس لاہور

گرا ر … بعض حضرات
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بات نہین … صاحب
[illegible] اسٹیشن … بیچ … بیہودہ
[illegible] کھانے کے قابل نہین تھی۔ باسی اور
بودار ہوتی ہے بلکہ جواب طول طویل انکار ہی تھا
مگر انھون نے شاید ہندوستان کے دیگر ممالک کا سفر
نہین کیا اور نہ یہ جانتے کہ کثرت کے ساتھ اسٹیشن
ایسے بھی ہین جو آبادی سے فاصلے پر اور بے سامان ہوتے ہین
اس سیاح کو ایک دفعہ جی آئی پی ریلوے پر جبلپور سے
آگے ایسا اتفاق ہوا۔ جبلپور کے اسٹیشن پر کھانے
کی چیزین تھین۔ اور سب طرح کے کھانے کا سامان
تھا۔ مگر ایک صاحب بہادر انگریز اوسوقت سوتے
تھے جب ریل اسٹیشن سے چلی تو اوٹھے پھر اونکو
صبح سے تین بجے شام تک کوئی شے حتی کہ چاء تک
نصیب نہوئی کہ بلا سے پیٹ کی دوزخ کسی سے
تو بھرتے۔ خدا خدا کرکے جب تین بجے ایک اسٹیشن ملا
تو کچھ انگور کیلے وغیرہ تنکلمات سے پیٹ کی دوزخ بھری
بخلاف یہان کے اسٹیشنون کے ہر چیز تازہ اور
خوشگوار میسر ہوتی ہے اور یہان تو کوئی چیز باسی بودار
ہوتی نہین۔ اسٹیشن ماسٹر نگران ہوتے ہین۔
اور اگر بفرض محال باسی اور بودار ہی چیز ہو تو
نہ لو۔ سہل تدبیر یہ ہے۔ کہ اسٹیشن ماسٹر سے
شکایت کرو۔ وہ ذمہ دار ہے۔

ایک صاحب دور کی کوڑی اپنی دانست مین یہ لائے
ہین کہ سودا بازار کے نرخ سے زیادہ بکتا ہے مثلاً
خربزہ کا کوئی مقرر نرخ نہین۔ بھلا کوئی پوچھے
خربزہ فصلی میوہ دس پندرہ دن کی چیز ہے۔ یہی مین
بکتا اور فالیز اوجاڑ ہوتی مین نرخ ہر دم
بدلتا رہتا ہے۔ اسپر کوئی شخص کیا نرخ ایک دن
کیواسطے مقرر کر سکتا ہے۔ اسپر بھی لکھنؤ بارہ بنکی
فیض آباد بنارس۔ رائے بریلی۔ پرتاب گڈھ
سکا پور وغیرہ مین صد درجہ پانچ چھ آنے سیر سے
زیادہ نہین بکتا۔ اور یہ چیزین تو محض تفریحی
استعمال کیواسطے ہین۔ کچھ احتیاج تو ہے نہین جسکو
واسطے آسمان زمین سرپر اوٹھائی جائے۔

اسیطرح آم اور تربوز کی شکایت ہے مطابق
فصل کے پیداوار کے اونکا نرخ ہوتا ہے اور اسکی

شکایت مسافر خریداروں کو بھی نہین ہوتی …
[illegible] شگوفہ ہے جو ذاتی شادکامی کی طمع مین پیش
کیا گیا ہے۔ ہر چیز کا نرخنامہ مقرر ہے اور وہاں سودا
بیچنے والا کیا سکتا ہے۔ بیٹھے جھگڑا ختم جبتک
[illegible] جو مطلب ہے نرخنامہ کسی نے
نہین دیا اوسوقت بھی خریدار کے جھگڑے وار
یا سودے والا قابل الزام نہین ہو سکتا۔
حال ہی کا انتظام بہ نسبت سابق کے ہر طرح لائق طمینان
و شکرگزاری ہے۔ یعنے پہلے چھ سات سال پیشتر
جو شخص روپیہ داخل کرتا تھا۔ وہی مٹھائی اور
کھانے پینے کی چیزین فروخت کر سکتا تھا۔ کاچھی
کنجڑے۔ تیلی۔ کلوار اکثر غلہ وغیرہ سب نقصان بایش
نصیبی تھے۔ مگر اب اس طریقے سے حلوائی قوم کے
سوا کسی کی مجال نہین کہ بیچ سکے۔ یہ امر پابندان مذہب
کے واسطے ممنونی مشکوری کا ہے۔ ہان وہ
لوگ آزادی مذہبی کے سہارے اور بیلے دیہی کے
بھروسے بھنگی چمار جسکے ہاتھ کا چھوا چاہین کھالین
تنظام کی قدر و عزت نہ کرین تو اونکو اختیار ہے۔ مگر
ان ممالک کے اکثر مسافر تو اسپر جسقدر شکریہ کرین اور
کریلے ہین کم ہے۔

۱۴

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

یہ رسالہ دو مرتبہ ٹھیک وقت پر شائع ہوتا ہے۔ ہر صفحہ مین
دو کالم ہین۔ ایک مین فصیح عربی اور دوسرے مین بامحاورہ اردو ترجمہ
ہر نمبر کا حجم سوا دو جزو ہوتا ہے۔ قیمت چار روپیہ سالانہ پیشگی ہر
ہندوستان مین اس حیثیت کا کوئی علمی رسالہ نہین شائع ہوتا۔
علاوہ ہندوستان کے مصر و شام ایران اور قسطنطنیہ کے کل اخبارون
اور رسالون نے اسپر ریویو کیا ہے۔ اور ہندوستان کے مسلمانون کو
اسکے شیوع پر مبارکباد دی ہے۔ اسلامی دنیا کی خبرین کثرت سے ہوتی
ہین اور ہر ملک کے مسلمانون کے حالات صحت سے لکھے ہین اسکی وجہ سے
تمام دنیا کے مسلمانون سے تعارف ہو سکتا ہے۔ عربی یادگار روق اور مسلمانون
کی تہذیب و تمدن کی محققانہ مباحث ہوتے ہین اور دکھلایا جاتا ہے کہ
مسلمانون نے کیا کیا علوم ایجاد کیے تھے۔ اور فنون قدیمہ مین انکی
وجہ سے کیا کیا اہم تبدیلیان ہوئی ہین۔ اسلام کے متعلق جو شبہات
سائنس کی بنا پر پیدا ہوتے ہین انکو بڑی متانت اور تحقیق
سے رفع کیا جاتا ہے۔ اور مسلمانون کے قدیم و جدید طبقہ مین جو
منافرت پیدا ہو گئی ہے اسکے دور کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔
اور اسلام کا جلوہ اسکے صحیح معنون مین دکھایا جاتا ہے۔

ملنے کا پتہ۔ دفتر البیان لکھنؤ۔

معترض اگر دستور … ہو دے … صاحب
کی خدمت مین پیش کر دیا جایا کرے اور اس تحقیق سے مسافر
صاحب گھبرا نہ جائین اور ریل کے سفر کی مستعدی اور جلدی
مین جسکی بڑی ضرورت ہے سیکنڈ بھر کا فرق نہ آئے تو کیا
مضایقہ۔ مگر اس مین کسی کسی کا بھی شکرگزار ذمہ دار
نہین۔ اسٹیشن پر بخوبی معاینہ ہوتا ہے اسٹیشن ماسٹر صاحب
روز مٹھائی وغیرہ سودے کا معائنہ کرتے اور پاس پر دستخط
کرتے ہین غرضکہ جو کچھ بشریت کے اختیار مین ہے اوسکا پورا
بندوبست ہوتا ہے اور اگر اسپر بھی کسیکو شکایت ہو تو مجھ سے
شکایت کا جھگڑا اور فریق پریشان کرنے سے کیا حاصل
براہ راست دامن پھیلا کر علی الاعلان مسٹر ٹرافک سپرنٹنڈنٹ
کی خدمت مین شکایت کا طومار پیش کرین یا سفر ریل ترک
کرکے چھکڑے یا بہلی۔ یا سگرم۔ شمپل وغیرہ اختیار
فرمائین تو پھر فرق معلوم ہو۔

راقم سیاح

رسید زر

بشکر گزاری تمام معاونین اخبار کے نام نامی اس امید
پر درج کیے جاتے ہین کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک
خاموش ہین توجہ فرمائین اور شکریہ کا موقع دینگے۔

جناب نونہال سنگھ صاحب جگادھری گورنمنٹ کارخانہ سلیمانی ٹیک	[illegible]
جناب صاحب منیجر اخبار سورج پرکاش	[illegible]
جناب سندر سنگھ نودہ سنگھ صاحبان۔	[illegible]
جناب بانکے بہاری لال صاحب سکرٹری	[illegible]
جناب کنور دیجیب سنگھ صاحب اہولیہ رئیس	[illegible]
جناب ڈاکٹر ایس کے برمن صاحب	[illegible]
جناب مولوی محمد عبد الرسول صاحب	[illegible]
جناب بابو رگھو بہن دیال صاحب بی۔ اے۔	[illegible]
جناب سید سجاد حسین صاحب تحصیلدار	[illegible]
جناب کرمی شیر علیخان صاحب۔	[illegible]
جناب مولوی مظہر علی صاحب۔	[illegible]
جناب منشی صفدر بیگ صاحب جعفدر۔	[illegible]
عالیجناب راجہ کرشن بلاس صاحب	[illegible]
جناب صاحب منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی	[illegible]
جناب بابو جگپت رائے صاحب۔	[illegible]

خبرین

برٹش مہتمم معاملات پیکن نے سر ۔ ای گرے کو اطلاع دی ہے کہ جاپانی فوج صوبۂ موکڈن سے اپس بلالی گئی ہے۔ (اودھ اخبار)

کلکتہ ۔ ۱۲ ۔ ماہ حال کو پولیس مجسٹریٹ علیپور کے اجلاس میں چار آدمیون پر بلوہ کرنے اور ضرب شدید پہونچانے کا جرم قائم ہوا۔ (//)

۳۰ ۔ اگست کو مٹیا برج سے ایک مسلمان لڑکا غائب ہوگیا تھا مسلمان کہتے تھے کہ اس لڑکے کو لوگ چوری سے پکڑ لے گئے ۔ اسی روز بھوانی پور کے مشہور ڈاکٹر چیٹرجی مع اپنے سکھ دربان کے مٹیا برج مین ایک مریض کو دیکھنے کے لیے گئے اور دربان گاڑی پر بیٹھا رہا ۔ ایک نا معلوم نے گاڑی پر ایک پنجابی کو بیٹھا دیکھکر با آواز بلند کہا کہ یہی شخص لڑکے کو چرا لے گیا ہی ۔ اسوقت کاٹن ملن کل اور دوسری ملون کے قلیون نے ۔ و[illegible] اس دربان پر حملہ کیا ۔ دربان خوف کے مارے بھاگ کر حوالی کے ایک تالاب مین پھاند پڑا یہان بھی لوگون نے اسکا پیچھا نہ چھوڑا یہ حوالی کے ایک مکان مین گھس گیا ۔ وہان لوگون نے برچھی سے اسے خوب مارا ۔ اس اثنا مین ڈاکٹر بیمار کو دیکھکر واپس آئے ۔ جب وہ گاڑی پر سوار ہوے تو عوام نے انپر بھی حملہ کیا اور گاڑی کو بہت نقصان پہونچا ۔ لوکل تھانہ کے انسپکٹر نے آکر ڈاکٹر اور دربان کو عوام سے بچایا اور بہت سے لوگون کو گرفتار کیا ۔ (//)

ابھی مقدمہ کی سماعت ہو رہی ہے ۔

ایک فرمان جسمین نیشنل کونسل طلب کیگئی ہے طہران مین جاری ہوا ہوا ایک سو چھبین ممبر ہونگے یعنے طہران کے لیے ساٹھ اور صوبجات کے لیے چھیانوے ممبرون کا انتخاب شروع ہو گیا ہے ۔ (//)

گورنمنٹ ہند نے حکام بمبئی کو ہدایت کی ہے کہ مسلمان حجاج کے پانچ روز تک علٰحدہ رہنے کے کیمپ کو موقوف کردین اور جدہ کے لیے جو جہاز کرایہ کیے جائین وہ خوب صاف ہون اور کلیٹن کے قاعدہ سے ہوا مار ڈالی جائین دوسرے یہ کہ ہسپتال مین رہنے کی جگہ کافی ہو اور معاہدۂ پیرس کے موجب جہاز پر علٰحدہ رکھنے کی جگہ ہو ۔ بہتر ہے کہ تمام حاجیون کا ڈاکٹری معائنہ ہو انکے کپڑے اور انکا اسباب ڈس انفکٹ کر دیا جائے جسطرح معمولی جہاز پر جانے والے تیسرے درجہ کے مسافرون کے ساتھ کیا جاتا ہی ۔ چوتھی یہ کہ جدہ اور پریم مین جہازون کا ڈاکٹری معائنہ ہو اگر جہاز مین کوئی شخص طاعون مین مبتلا ہو تو وہ پریم کے طاعونی لوگون کے رہنے کے قیام پر اتار دیا جائے اور جہاز اب بندرگاہ مین لنگر رہین جب وہ تیار ہو جائین تو انپر حاجی روانہ ہوسکتے ہین اسکے بعد پریم مین ایک پورے سامان کا سٹیشن مع کلیٹن کی کل اور پوری تعداد کے میڈیکل عملے کے قائم ہوگا تاکہ جہاز پر سب مسافر اتار کر جہاز صاف کیا جائے اور جراثیم ہلاک کیے جائین ۔ امید ہے کہ جہاز پر کم لوگ طاعون مین مبتلا ہونگے کیونکہ تین برس کے عرصہ مین بمبئی کے جدا رہنے کے کیمپ مین فقط ایک شخص مبتلا ہوا ہے اور اب جو لوگ بمبئی مین عازم حج ہین وہ مجوزہ طریقہ سے ڈس انفکٹ کیے جائینگے ۔ گورنمنٹ ہند کو اس انتظام پر مبارکباد دینا چاہیے اس لیے کہ مسلمانون کی مناسب خواہش پوری ہوئی ۔ (//)

مسٹر گومیرسٹ امریکن سفیر مرا کو ایک خاص سفارت پر فیض کو روانہ ہوے ۔ (//)

نیو یولیڈ وش مین اسٹرکنیا کی پچکاری سے مرض [illegible] کے چار بیمارون کو اچھا لیا گیا ہے ۔ (//)

پورٹ سعید مین ترکی فوجی جہاز ا میٹی پر بغاوت واقع ہوئی کئی آدمی مارے گئے ۔ اب جہاز پر بالکل خاموشی ہے ۔ (//)

اخبار ٹیمس نے اس خط و کتابت کو ختم کرتے وقت جو ہندوستان کی بیانیہ افلاس کے متعلق تھی اپنے مضمون کو باین الفاظ ختم کیا ہے کہ برٹش حکومت نے ہر ایک برائی کو بالکل دور یا کم کر دیا ہے جو ایک سو برس پہلے ملک کی دولت کو کھینچے رہتی تھی ۔ (//)

ایک مصیبت ناک طوفان ہانگ کانگ کی بندرگاہ سے ٹکرایا جس سے جہازون کو سخت نقصان پہونچا ۔ تین برٹش ، یونانی اور ایک جرمن دخانی جہاز غرق ہوا ۔ اور دو برٹش دخانی جہاز جسمین کنا ڈا کی پاسفک کمپنی کا دخانی جہاز مانٹ ریگل شامل ہی علاوہ چار جرمن دخانی جہازات اور ایک امریکن بادبانی جہاز کے کنارہ پر چڑھ آئے ۔ بہت سی جانین تلف ہوئی ہین ۔ (//)

ایک روسی گرداور جہاز نے چھ جاپانی جہازون پر چھاپہ مارا جو کسلنکا کے ساحل پر چوری سے مچھلی کا شکار کر رہے تھے ایک سخت جنگ شروع ہوئی جسمین سات روسی اور جاپانی مارے گئے جاپانیون نے پھر اپنے جہاز حاصل کیے اور ایک جلتی ہوئی لڑائی کے بعد بچکر نکل گئے جسمین انیس روسی اور بارہ جاپانی مقتول ہوے ۔ (//)

۱۲-۱۴-۷

بے دوا و بے جراح علاج

بہمہ صحت عام کیلئے ایک نہی عجیب مستعمل کرنے والا نئے ایجادون کے تجربہ سالہا سال کو پیدا کرنے والا جیل اور قوتون کی حفظ بیماریون کا بغیر استعمال مقام جرمن کر کے تجربہ تندرست و بیمار کا تالیف دشمن سالہا سال بہ عمل بے علاج ہی علاج اجواب سلسلۂ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض وجدید قدرتی طریق علاج بے دوا و بے جراح و باتصویر اردو مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوی کہنے صاحب

جرمن عالم موجد و مصنف علاج بے دوا

جسمین لائق موجد قدرت کے نباتات و حیوانات اور انکی عقل حیوانی اور مظاہر قدرت مثل چاند سورج کے قدرتی اثرون اور موسمون کی تغیر و تبدل کے علمی مشاہدے اور عملی تجربے کرکے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہی کہ جملہ امراض خواہ انکے نام کچھ ہی کیون نہ ہون اور خواہ وہ صورتین ایکدوسرے سے بظاہر کیسی ہی مختلف کیون نہ ہون اصل یکی ہین اور ان سبکا ایک ہی مشترک سبب ہی ۔ لہذا ان سبکا علاج سائنٹفک یعنی علم طبیعات کی اصولون کے ساتھ یکسان طور پر صرف ایک طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص ہو سکتا ہی جسمین صرف چہرہ اور گردن دیکھکر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آئندہ حتیٰ کہ برسون پیشتر صحت کیساتھ دریافت کرنا بتایا ہی اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتون کے درد سے بیمار دق ۔ مراق ۔ ہیضہ طاعون ۔ اٹھرا ۔ پھوڑا وغیرہ مہلک اور لا علاج امراض تک بے دوا بے جراح بے عمل پچکاری ۔ وغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کے تدبیری غسلون دھوپ کے خارجی اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزون سے نہایت آسان اور کامیابی کیساتھ بتلایا ہے جو اسقدر مقبول اور پسند ہوا خاص و عام ثابت ہو چکا کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ۲۵ مختلف زبانون مین ہو چکا ہی ۔ خود مصنف کی زبان جرمن مین ۸۰ بار اور زبان انگریزی مین ۵۰ بار چھپ چکا ہی ۔ صرف دو سال کے اندر ساٹھ ہزار جلدین فروخت ہو چکی ہین ۔ اسکی اردو [illegible]

(۱) کیا مین تندرست ہون ؟ یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ۲ ر
(۲) حقیقی قدرتی غذا انسان ۔ قیمت فی جلد ۳ ر
(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا ۔ قیمت فی جلد ۳ ر

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی ۔ پی ۔ پوسٹ [illegible] اخبار کے خود مہتمم صاحب سے حسب پتہ ذیل ملسکتا ہی ۔ جناب محمد امیر مرزا صاحب ۔ اجنٹ ڈاکٹر لوی کہنے صاحب

موصوف مالک فن علاج بے دوا

گلی میر مداری ۔ کمرہ کی فراش خانہ دہلی

ذرا ایک نظر

ذرا آئینے ... دلکے آئینے کا

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ گولی ناریل کا تیل جسکی تعریف میں قدر قاصر ہے - اسمین چند ادویات خاص داخل کیگئی ہیں - جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہیں - جو دماغ کی بیماریوں کو رفع کرتا ہے - سر کے درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ لمبا ملائم اور چمکدار کو مضبوط بناتا ہے - زیادہ تر طالبعلمون کو اور ان اشخاص کیلئے جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - اونکے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہے اور ہماری دکان ... نو ایجاد ہوا ہے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہوجائیگا قیمت فی شیشی ... علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۲ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گو کیسا ہی پھیلا ہوا داد ہو تا کا نامین اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانے کے انتہا معلوم ہوگا کہ کبھی ہوا ہی نہ تھا قیمت بھی کچھ نہیں صرف ...

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانے کا سفوف - یہ سفوف ملا جرا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ ر فی تولہ فی شیشی ۲ ،

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا نیور یا دوڑ یعنے سفوف دوا نفع بخار بخار کیسا ہی پرانا ہو گیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶ ر

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابط - گولیان جدد درجہ کی ضابط ہیں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۹ عدد گولی عمر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلی درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہوجائیگا قیمت بارہ خوراک عمر

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا ... روغن یہ وہ روغن ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیون کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتین بہت زیادہ ہو رہی ہیں اسیوجہ سے ہمنے یہ روغن واسطے رفع عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہیں ہے قیمت ۸ ر فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانتکا منجن - مسوڑھونکا ورم - دانت کا کیڑا - دانتون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند روز میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہیں یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن میں ہے قیمت فی تولہ ۱۲ ر فی شیشی ... ربیون کے کرم شکم یعنی کیچوے کی دوا - تلی سوداوی بواسیر - انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے -

المشتہر - ایسی سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہیں میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہیں سہارنپور ۷ - جولائی ۱۹۰۱ع
دستخط
چارلس ... اسمتھ لفٹننٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - میں سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہیں - ایسا شاذو نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو -
سہارنپور - ۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ع
دستخط جی - اے - ٹالی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳½ برس تک میری نگرانی میں رہے ادویہ مہیا کین -

اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہیں اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور کوشش اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں یہ اشخاص بہ حیثیت دواساز و دوافروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں - میں نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انہیں امید ہے قایم رہیگی جیسا کہ وہ مستحق ہیں - سہارنپور ۲۴ - مارچ ۱۹۰۱ع دستخط ڈی ڈبلیو - سکاٹلینڈ ایم ڈی نمبر آئی ایم ...

میکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریونکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیدہ زیب دانت بنائے جاتے ہیں - کمانی دار اور بے کمانی دونوں قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلئے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام (دندان سازی) کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے - غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہیں -

المشتہر - لالہ میکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگزشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ میں شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون خریدار مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ میں مذاق - اور دلکش نفیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آپکو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانعالی و مرزا ہوا ابو اسحق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا تتبع کیا گیا ہے - اصلاً ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شستہ طرز بیان - انداز زبان - سونے میں سہاگا - یہ ناول بسم اللہ سے تا تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

اس عرق ماء اللحم میں ... انگوری ... اور ایک ...

عرق ماء اللحم واوغذا کا نمبر

عرق ماء اللحم کے پینے سے ... پر اثر

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

نصف درجن (...) - درجن بوتل ...

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (...)

مطبع ... اودھ لکھنؤ ... میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

تعداد طبع	بحساب کالم	[illegible]	کالم	[illegible]	[illegible]
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

روح حیات

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک ...

[illegible]

میری تین یوم کی آمدنی ذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے
۲	۷۸ روپے	۶ آنے
۳	۱۶۲ روپے	۴ آنے
۳	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴	۱۵۲ روپے	۲ آنے
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی ...

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے

مردمی کا بکس

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے لئے کیمیا ... علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع وبا ...

روغن

جوہر دافع سودا وی

بال اڑانے کا تیل

[illegible]

پتہ: حکیم ... آئی ڈاکٹر ... لاہور

تخریب الاشعار

(فیشن کا زور)

جولاہی وصولی و بینگی تنبولی اٹھائی
عوض سلام ہے کہتے ہیں سب بندگی بھائی
کہیں ہیں نستعلیق یا کہیں دریدہ گوش
اسی فراق میں پھرتے ہیں حضرت صحرائی

(اختیار دی حلیم)

بنگئے اتو طبیب بحیثیت عزرائیل کے
پارسل پر پارسل مُردوں کا ڈھلکانے لگے

(اور کیا چاہیے)

اور کیا لے گی سودیشی اسقدر کیا کم ہی بار
چھوڑ کر روسر کی شکر ہم تو گڑ کھانے لگے

(فوٹو گراف)

ہر جون سے ثابت ہی ہے یہ ہم تو احول ہو گئے
آدمی اک اک کے اب دو دو نظر آنے لگے

(بیلون)

گھس گئے بیلون میں اور ہر جگہ اُڑتے پھرے
ریل۔ ٹٹو۔ خر۔ ٹرمیوے اور نہ گھوڑا چاہیے

(شیخی)

مار کر بکرے اُڑا دون آپ نے سمجھا کیا
پر مقابل میں مرے کوئی بھگوڑا چاہیے

بقلم
سید تصدیق احمد

نور بائی

اک رنڈی تھی نور بائی نام
جو کہ بھرتی تھی زعم یکتائی

جب بڑھاپے نے آکے ساتھ دیا
اور جوانی نے بیٹھ دکھلائی
دیکھ کر اک ظریف اُسے بولا
اُڑ گیا نور رہگئی بائی

راقم
ناظم

ہوگیا دُور رنج دیرینہ
حاجیوں کا اوٹھا قرنطینہ

شکر پروردگار لم یزلی
وہ عجب قادر و توانا ہے
دے گدا کو وہ تاج سلطانی
خار کو گل بنائے گل کو خار
شاد و بشاش کو کرے رنجور
چاہے مختار کو کرے ناچار
تھا حقیقت میں رنج دیرینہ
اہل اسلام سب پریشان تھے
تھا قرنطینہ یا کہ آفت تھی
اہل اسلام تھے بہت مغموم

واقف سر ہر خفی و جلی
سب نے قدرت کو جسکی مانا ہے
مور کو بخشدے سلیمانی
دم میں صحرا کو وہ کرے گلزار
جان غمگین کو وہ کرے مسرور
چاہے مجبور کو کرے مختار
حاجیوں پر جو تھا قرنطینہ
شکل آئینہ سخت حیران تھے
حاجیوں پر بڑی مصیبت تھی
رہگئے حج سے سیکڑوں محروم

آج بارے وہ رنج دور ہوا
شکر کرنا ہمیں ضرور ہوا

کون ہے جو کہ فیضیاب نہیں
ہے گورنمنٹ اپنی لاثانی
ہے گورنمنٹ کب کہیں ایسی
ساری ملکوں میں نام ہے جسکا
شیر بکری سبھی بآسانی
خوف گلچین یہان گلوں کو نہیں
خون دزد حنا حلال ہوا
اس گورنمنٹ کی عنایت سے
قلت آب دُکھ نہ جھکو دے
ملک میں ریلوں کا ہے یہ حال
پوسٹ کا کام سب افضل ہے
ریل کی وجہ سے یہ ممکن ہے
تار خالی نہیں کرامت سے
سچ ساماں ہیں فزوں کل سے
تھی کنوئیں کھودنے میں دشواری
اس گورنمنٹ سے ہیں سب شادان
اسکے باعث سے امن و راحت ہے

اس گورنمنٹ کا جواب نہیں
دی رعایا کو جسنے آسانی
ہفت اقلیم میں نہیں ایسی
عدل و انصاف کام ہے جسکا
ایک ہی گھاٹ پیتے ہیں پانی
فکر صیاد بلبلوں کو نہیں
شمع کا چور کو تو اول ہوا
ہے رعایا کمال راحت سے
کہیں نہریں کہیں کنوئیں کھودے
جسطرح جسم میں رگوں کا جال
ڈاک کا سلسلہ مسلسل ہے
اک مہینہ سمجھ لو اک دن ہے
دم میں آئے خبر ولایت سے
سیکڑوں کام بنتے ہیں کل سے
حل ہوئیں کل سے مشکلیں ساری
ملک پر اسکے ہیں بہت احسان
جان نثار اسکی سب رعیت ہے

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

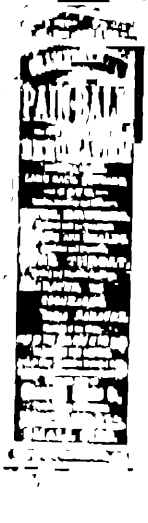

چیمبرلین کا پین بام

پیٹھ کا درد۔ پہلوؤں کا درد۔ پٹھوں کا درد۔ سر کا درد۔ چوٹ
گٹھیا گٹھیا گٹھیا

کو دور کرتا ہے

گٹھیا کیا ہے؟

متورم اور درد کرنے والے اعضا تکلیف دہ اور سخت درد۔ اوٹھنے بیٹھے۔ بے چینی اور بے دردی ان شکایتوں کا نام گٹھیا ہے۔ اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے۔
پہلی مرتبہ جب درد کے مقام پر ملی جاے تو محسوس ہوگا کہ ہڈی تک پیوست ہوگیا ہے اور درد فوراً دور ہو جائیگا۔
اور اسکے متواتر استعمال سے علاج پورا ہو جائیگا۔

صرف جڑی بوٹیوں سے بنایا جاتا ہے
ہاتھ تک نہیں لگایا جاتا ہے

ہر جگہ بکتا ہے۔
چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ ۱۲؍
بڑی بوتل کی قیمت دو روپے ۱۲؍

بلکہ مدام ہے جہان اسکا

راقم

س - م - ا

از بمبئی

جانورون کی کانفرنسین

اوڈیٹر ہو وہر پنچ -

تمھین یاد ہوکہ نہ یاد ہو مگر ہم تو تم جانتے ہو کسی بات کو بھولتے ہی نہین - آجتک سنفرہستی پر دو کانفرنسین ہوئی تھین - جنمین جانورون نے اپنی شکایتین اشرف المخلوقات کے علاوہ دیگر مخلوقات کے پاس پیش کی تھین -

پہلی کانفرنس وہ ہوئی تھی جب اخوان الصفا والے نے کمیٹی انسداد ظلم حیوانات کے ممبرون سے سازش کرکے نہایت لیاقت کے ساتھ بیچارے بزبانون کو شکایت کرنے کی تحریک کی تھی - یہ کمیٹی بہ صدارت شاہ جنات ہوئی تھی اور متخاصمین کے وکلا دیتے دلائل عقلی اور نقلی سے اپنے اپنے مرکوز خاطر کو صاحب پریسیڈنٹ

[illegible]

جلسہ کی [illegible]

ظالم کی فہرست [illegible]

مکمل طور پر تیار کرکے [illegible]

جو آپ جانتے [illegible]

اور حضرت شیخ بہت بیشی بیان موجود ہے [illegible]

مین پیش ہوئی جو اس قسم کے طوفان بے تمیزی کیلیے لازمۂ شان ہے -

دوسری کانفرنس ایک بیچارے کابیتھ کی تحریک سے ہوئی تھی - اور اسکا قصہ مورخ نے بطرز فرطاس کیا ہے پہلی مفصل تو یاد نہین مختصر شکلو نوعیت مقدمہ بیان کردیتے ہے تم سمجھدار ہو خود ہی مطلب نکال لوگے - آنکھون کی دیکھی کہتے نہین کانون کی سنی کہتے ہین - ایک تھین بی بلی اونھون نے اپنے مالک کا کچھ نقصان کیا تو اوسنے انکو کچھ صلواتین سنا ئین - بی بلی تھین سیانی نقصان کرنا تو اپنا مقتضاے طبیعت سمجھین اور مالک کے صلواتون پر غور کرنے لگین آخر جسقدر اونھون سنے غور کیا اپنے نفس کو بے خطا پایا جب اپنی خطا نہ ثابت ہوئی تو بڑا بعد کہنا اور بھی ناگوار ہوا اور ایک استغاثہ جناب گنگا مائی صاحبہ کے عدالت مین دائر کردیا جسکا ملاصہ مضمون یہ ہے -

[illegible]

بنام

اشرف المخلوقات ... مدعا علیہ

جلسہ عالی

فدویہ حسب ذیل عرض پرداز ہے

دفعہ ۱ - یہ کہ مدعیہ تخلیقیہ ایک وحشی جانور ہے اور سب ارقام [illegible] عقل کا کوئی حصہ [illegible] لیکن ظاہر ہے کہ جبتک عقل کا کوئی حصہ مجھے نملے اسوقت تک کوئی فعل میرا قابل گرفت عقلا کے نزدیک نہونا چاہیے -

دفعہ ۲ - اشرف المخلوقات کا قاعدہ ہے کہ ہم وحشی جانورون کو باوجود دعواے عقل اپنے سے بالاتر سمجھتے ہین اور جب ہم اپنی خوراک کسی وحشی طرح اونسے حاصل کرتے ہین تو مستحق صدہا خطاب کے ٹھیرتے ہین -

دفعہ ۳ - مادرانہ وجوہ کوکے ایک ظالم ونکالا دیتی لیکن زبان سے بھی ایذا پہونچاتے ہین جسکی باز پرس اونسے ہونا چاہیے -

دفعہ ۴ - حسب ذیل توہین آمیز بے بنیاد فقرات ہمارے لیے بطور ضرب المثل بغیر جرم وخطا استعمال ہوتے ہین -

ا - بلی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا -

ب - ستر چوہے کھاکے بلی حج کو چلی - دبی بلی چوہون سے کان کٹاتی ہے -

ج - بجاے اصلی نام کے نکلی - نام رکھا گیا ہے -

د - مجھے سب خالہ بلی کہتے ہین حالانکہ مدعا علیہ بخوبی ظاہر ہے [illegible] کوئی رشتہ نہین -

غرض فارسی عربی اردو انگریزی مین صدہا باتین کہتے - لہذا مستغیثہ اندر صد اختیار عدالت ہذا ملتجی ہے کہ اسکا انسداد فرمایا جاے -

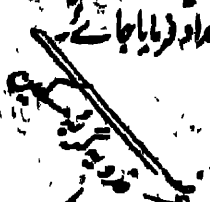

غرض عرضی تیار ہوئی اور بی بلی لیکے چلین - اور راہ مین بڑبڑاتی چلین رہ تو جاؤ نگوڑو تو سہی جو گنگا مائی سے کہکے تمکو ڈبوا نہ دیا ہو تو اپنا نام نہ رکھون -

بچون کی صحت

والدین کی بڑی فکر کی بات ہے

اگر بچہ چڑچڑا ہے اور ضعیف ہے تو اوسکو

اسکاٹ کا املشن

دینے مین توقف نہ چاہیے

اگر چند قطرے دودھ مین ملاکے دیے جائین تو بچے مین تغیر معلوم ہو بچہ خوش بشاش چانگلا ہو اور غذا (جو صحت کی نشانی ہے) مزے مین کھاے -

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ وبون (متحد)

دواسازان

لندن

انگلینڈ

ڈکی نے گنتے گنتے نازک ہاتھوں سے ویسی ہی نازک بیلی کے پھول کا ایک ہار بنایا
لڑکے کے گلے مین پہنا دیا - پھر اوسکے گلے سے نکالکر اپنے جوڑے مین باندھ لیا -
پھر جوڑے سے کھولکر اوسکے گلے مین پہنا دیا - یہ طے نہ ہوا کہ کون اوس ہار کو
پہنے - وہین پر ایک موٹی سی گائے چر رہی تھی شیولنی نے وہ جھگڑے
کا ہار اوسکے سینگون مین پہنا دیا - اوسوقت جھگڑا اوٹھا - ان دونون مین اس
قسم کی باتین ہمیشہ ہوا کرتی تھین کبھی کبھی ہار کے عوض وہ لڑکا گھونسلون سے
چھوٹے چھوٹے چڑیا کے بچے نکالکر دیتا اور آمون کی فصل مین پکے پکے
آم توڑ دیتا -

شام کے سہانے وقت آسمان پر تارے نکلنے لگے - دونون نے تارے گننا
شروع کیے - پہلے کسنے تارا دیکھا ؟ کونسا تارہ پہلے نکلا ؟ تمکو کتنے تارے
نظر آتے ہین ؟ ... مجھے پانچ نظر آتے ہین - ایک یہ - ایک یہ - ایک یہ -
ایک یہ - ایک یہ -
جھوٹ - شیولنی کو صرف تین ہی تارے نظر آتے ہین -
اچھا ناؤ ... تو کتنی کشتیان جا رہی ہین ؟ سولہ - سترہ - اٹھارہ ہین -
شیولنی گنتی نہ جانتی تھی - ایک مرتبہ گنا تو نو ہوئین - دو بارہ گنا تو اکیس - اسکے
بعد دونون ایک ناؤ کیطرف غور سے دیکھنے لگے - ... ناؤ مین ہے کون
ہان ؟ - اور آیا کہان سے ؟ ... ٹانڈہ ... سے ... اوچھلکر باقی مین
... جو گئی ہے -

دوسرا باب

اسی طور پر محبت پیدا ہوگئی - اسکو محبت کہیئے یا نہ کہیئے - سولہ برس کا عاشق

آٹھ سال کی معشوقہ - بچون کیطرح محبت کرنا کسی کو نہین آتا -
ہو نہ ہو لڑکپن کی محبت عشق ... جنون کیطرح کچھ منحوس تو ہے - جن لوگون سے
لڑکپن مین محبت تھی اونہین کتنے آدمیون سے جوانی مین ملاقات ہوئی ؟ -
زندہ کتنے ہین ؟ محبت کے قابل کتنے رہگئے ؟ - بڑہاپے مین لڑکپن کی محبت
کی صرف یاد باقی رہجاتی ہے اور کچھ نہین - مگر اوس یاد مین مزا کتنا ہے - !
لڑکپن مین کبھی نہ کبھی وقت یہ خیال دلمین گزرا ہے کہ اس لڑکی کا چہرہ کتنا پیارا
ہے - اسکی آنکھون مین حیرت انگیز جادو بھرا ہے - کھیل کود چھوڑکر نہ معلوم
کتنی مرتبہ اوسکے چہرے پر نگاہین ڈالی ہین - جدھر وہ آتی جاتی ہے اودھر آڑ
مین کھڑے ہو ہوکر کتنی مرتبہ اوسکو دیکھا ہے - کبھی ادراک نہ ہوا مگر محبت نے
دلمین جگہ کرلی - اوسکے بعد زمانے کے تھپیڑون نے اوس پیارے پیارے
مکھڑے اور اون جادوگر انکھڑیون کو نہ معلوم کہان جا پھینکا - سارا جہان
چھان مارا کہین پتہ نہ چلا - ہان یاد باقی ہے - لڑکپن کی محبت مین کچھ نحوست
ضرور ہے -

شیولنی کا خیال تھا کہ اوسکی شادی پرتاب کے ساتھ ہوگی - پرتاپ
جانتا تھا کہ شادی نہ ہوگی - شیولنی اونچے خاندان کی لڑکی تھی - سلسلہ
دور کا تھا مگر تھے دونون ہم خاندان - شیولنی کا حساب شروع ہی سے غلط نکلا -
شیولنی غریب کی لڑکی تھی - کوئی نہ تھا - صرف ماں تھی - جائداد بھی کچھ نہ تھی - صرف
رہنے کا چھوٹا سا مکان تھا - اور شیولنی کا خزانہ حسن - پرتاپ بھی
غریب تھا -
شیولنی بڑہنے لگی جسم نے حسن کے ... سولہوین سال ... کرلیے مگر ابھی ...
شادی مین خرچ ہوتا - خرچ کون کرے ؟ اوس جنگل مین تلاش کرکے اس

پر یہ حسن کو بے بہا سمجھ کر کون لے جائیگا؟ -
رفتہ رفتہ شیولنی کو سمجھ آنے لگی۔ اس بات کا اندازہ ہوا کہ پرتاپ بغیر دنیا میں لطف نہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اس دنیا میں پرتاپ کا ملنا ممکن نہیں۔
دونوں میں مشورے ہونے لگے۔ بہت دنوں مشورے ہوتے رہے۔ چپکے چپکے سلاحیں ہوا کرتی تھیں۔ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوئی۔ جب رائے قائم ہو گئی تو دونوں گنگا میں نہانے گئے۔ دریا میں بہت لوگ تیر رہے تھے۔ پرتاپ نے شیولنی سے کہا کہ آؤ ہم تم تیریں۔ دونوں تیرنے لگے۔ تیرنے میں دونوں اعلیٰ درجے کے مشاق۔ گاؤں کے اور نوجوانوں میں ایسا تیراک کوئی نہ تھا۔ برسات کا زمانہ۔ باڑھ پر دریا۔ پانی لہریں مارتا۔ ناچتا ہوا۔ زناٹے کے ساتھ بہ رہا ہے۔ یہ دونوں پانی کاٹتے۔ تھپ تھپ کرتے چھینٹیں اڑاتے تیرنے لگے۔ جھاگ کے بھنور میں معلوم ہوتا تھا کہ چاندی کی انگوٹھی میں دو بیش بہا نگینے جھلک دکھا رہے ہیں۔
تیرتے تیرتے جب دونوں دور نکل گئے تو گھاٹ کے لوگوں نے پکار پکار کہا کہ پلٹ آئیں۔ انھوں نے کہنا نہ مانا۔ بڑھتے ہی چلے گئے۔ پھر سب لوگوں نے آواز دی۔ ڈانٹ ڈپٹ کی۔ سخت سست کہا وہ دونوں خبر نہ ہوئے۔ بڑھتے چلے ہی گئے۔ بہت دور پہونچکر پرتاپ نے کہا "شیولنی ہمارا تمہارا یہی بیاہ ہے"
شیولنی نے کہا "آگے کیوں۔ اسی جگہ"
پرتاپ۔ ڈوب گیا۔
شیولنی نہ ڈوبی۔ عین وقت پر شیولنی کو ڈر معلوم ہوا۔ وہ لمین سوچی "میں کیوں جان دوں۔ پرتاپ میرا ہے کون؟ مجھے تو ڈر معلوم ہوتا ہے۔

پرتاپ

دیباچہ

پہلا باب

بھاگیرتھی کے کنارے آموں کے باغ میں بیٹھا ہوا ایک لڑکا شام کے وقت دریا کی روانی کی آواز سن رہا تھا۔ اوسکے پاؤں کے پاس نرم نرم گھاس کے فرش پر بیٹھی ہوئی ایک چھوٹی لڑکی چپ چاپ اوسکے چہرے کیطرف دیکھ رہی تھی۔ کبھی کبھی آسمان یا ندی یا درختوں کیطرف دیکھ لیتی تھی مگر پھر پھر کر نگاہ اوسی لڑکے کے چہرے پر آ کر رک جاتی تھی۔ لڑکے کا نام پرتاپ۔ لڑکی کا نام شیولنی۔ شیولنی کی عمر کوئی سات آٹھ برس کی اور پرتاپ پندرہ سولہ سال کا تھا۔
اوپر آ کر پپیہے نے آواز لگائی۔ آواز کی لہریں ہوا میں پھیل گئیں۔ شیولنی نے پپیہے کی نقل اوتاری۔ اوسکی آواز نے گنگا کے کنارے والے آموں کے باغ میں رعشہ سا پیدا کر دیا۔ دریا کے پانی کی آواز اوس نقلی گانے کے ساتھ گھل مل گئی۔

مکن مردم آزاری اے تندرائے
کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے

پھندا سکے اگر ہر ایک جانور کے کان کتر ـــ

یہ آج خیال جان گیا کہ یہی ہیں غرضکہ میاں جو سے بھی وہ بڑھنے اور میاں سے کتے جو سے بلی چیند کی بھی کودیں اور جتنی مثلیں جانوروں سے ملتی حضرت انسان کہا کرتے ہیں مثلاً چوہے کی کتیا مسوں کو سوجھا کی جنا کی بھی چلی مدار دیکھو۔ اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی سب بنانے دعوی اور وید ہی ثقافت مقرر کر لی گئیں اور گنگا مائی کے پاس جم غفیر ہو گیا گنگا مائی نے سب کی شکایات سنکے جواب دیا کہ ہندوستان وہ دیس ہے جس سے ہم ایسے ہیں مار دریا بھی نیچ سکے پل بنا سکتے ہیں جہاز چلاتے ہیں ناویں کھیتے ہیں۔ ہماری مچھلیوں کو بھوں کے کھا جاتے ہیں۔ ایک ایک یلغار ان۔ گنگا رسی کی زبان پر جاری ہے۔

سوئے کا گڑوا گنگا جل پانی

مثلیں کہتے ہیں اونٹی تلے گنگا۔ اور ایلچی بجھانے گیا گیا۔ پھر سب پر ہمارا بس کیونکر چل سکتا ہے۔ ہماری دانست میں اسکو ایشر پر چھوڑ دو۔ بس میاں جیسے اونکے دن پھرے ویسے کتے سنتوں کے دن پھریں۔

یہ دو کا تفرستین تو مختصراً تم معلوم کر چکے۔

اب تک تو دل لگی تھی پر اب کسینیکو دل لگا

اگر ڈاکٹر ڈاروِن علیہ ما علیہ کا مذہب بتدریج صحیح ہے تو اس میں شک نہیں کہ ہندوستان کے مسلمان ابھی تک کامل انسان نہیں ہوئے بالخصوص وہ مسلمان جنکو زمانہ اور آمل زمانہ کے حالات سے کسی قسم کی اطلاع نہیں ہے اور ابھی تک چارسو برس کی سلطنت کے خواب دیکھ رہے ہیں۔ خیر یہ تو حیوان مطلق ہیں انکا ذکر ہی کیا۔ دوسری قسم ان حیوانات کی وہ طبقہ ہے جو جہل مرکب میں مبتلا ہے۔ اسکا حقیقی کام یہ ہے کہ سنی سنائی بات نقل کر جاتے۔ اصول سے بحث نہیں فروع کا اہتمام بلیغ۔ کمال کسی چیز میں نہیں القاب اپنے لیے بڑے بڑے مقرر کر لیے۔ یہ دوسرا طبقہ پہلے طبقہ الانعام پر حکمران ہے کیونکہ یہ درمیان کاملین کے اور انکے صد فلس ہے کاملین اور ناقصین میں تو پھر ہونا ہی بیٹائی بات ہو بس ظاہر ہے کہ تعلقات ناقصین کے زیادہ تر ناقصین بصورت کاملین سے وابستہ ہونگے۔

اور یہی ہم دیکھ رہے ہیں۔ یہاں تم کہو گے کہ دو والی کی طرح نئی کتاب نصیحت نامہ کا سبق شروع کر دیا مگر میاں دل لگی نہیں ہے میں سچ کہہ رہا ہوں۔

عجب نہیں کہ کہیں مہلک اذ بگل آئیں جیسی دو کافر فشین اور ہرگز رین دلیسی ان کی قیم رڈ وشیون۔

(لا اسلے ہتو لا آر لا اسلے ہتو لا آ)

کی ایک اور صحیح رنج چکی ہے۔ اور تقریر بھی ویسا ہی کچھ ہے جیسا کہ اونکا جواب تم عمرو عیار کی گلیم کہیں مانگ لاؤ۔ اور اوسے اوڑھ کے ان دشمنان عقل مدعیان علم جہل مرکب مریضوں کی صحبت میں گھس چلو۔ اور دیکھو کہ کیا ہو رہا ہے۔

آپ کون ہیں منا کے دنبہ معہ ایک عدد چکتی دم کے جگالی میں مصروف ہیں۔

آپ کی نہ پوچھئے فرات کے بگلے ہیں صیادی گھس آپکا خاص شیوہ ہے۔ گوشت پر ہیں مگر کھاتیں خوب آتی ہیں۔

یہ آپ خانۂ کعبہ کے چڑے باکر ہیں دن کو اونٹ نہیں سوجھائی دیتا رات کو مجھوی تانک دیکھ لیتے ہیں۔ نور سے آپکو نفرت ظلمت سے رغبت ڈانس ہے لواہ کربلا کے حاجی لقلق بھی آگئے

جیسے جوکوئی پوچھے تو حاجی سے ڈرتے ہیں۔

آپکی شان تعجب صورتی قربان جناب بغداد اونٹ صاحب ہیں کھانے کھانے میں خشکی کے اعظم ہیں۔

دیکھنا بطحا کے بطخے کی شان نزول۔ واہ طور ملی نور۔ دم مختصر کی حرکت کے ہنگام اجابت قابل دید ہے۔ آپ شب بیدار رہتے ہیں مگر دوسروں کی نیند بھی آپکی آواز سے اوڑ جاتی ہے۔

واہ یثرب کے کھوسٹ صاحب کی برزخ دیکھے گا۔ بچنا نہیں تو چوٹ کرینگے۔

وہ دیکھئے طائف کے کرگس صاحب بھی مردہ قوم کی بوٹیاں نوچنے آگئے۔

اے بیچے نجف کے اوسر کے حالم سانڈے بھی رونق افروز ہوئے دھوپ کھا کے چلے جائیں گے۔

آپ ہیں بلیے خاص کوفہ کے چوہے ہیں۔ تندور میں ہو کے جینا قبول کرتے ہیں علم و عقل کے تھیلیاں میں تھگلیاں بھیلائی ہیں گے۔

اور یہ شہر زنہیدہ کے سارس صاحب تو ملاقات ہی نہیں کی آپ عجب جیز ہیں اپنی مادہ (جرص شہرت وطمع مرجعیت) کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ مگر شنی ترقی کی ہے کہ انسان کیطرح ایک مادہ کی بیدا آپکا دل دوسری سے بہل گیا ہے۔

غرضکہ صفا کے گیدڑ۔ کوہ مروا کے گھگو۔ چاہ زمزم کے مینڈک۔ دجلہ کے قرقرے

بنسانی بوٹی

۲۰-۹-۱۹۰۶ ۱۹-۱۲-۱۹۰۶

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب و قیمتی بوٹی ہے۔ اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہو جاتی ہو۔ وید کی حکمت کے شستر شاستر میں۔ اسکے فوائد درج ہیں۔ کند ذہنی کا علاج ہے۔ اکبر بادشاہ کے وزیر فیضی نے اسکا استعمال کر کے حافظہ کی طاقت پائی تھی۔ کتاب کو ایک بار پڑھکر دوبارہ اس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا۔ برائے سوزش۔ استسقا ہضم۔ فساد خون۔ سرعت۔ بخار۔ نامردی۔ سردردی۔ خشکی۔ خارش۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ مرگی۔ لاغری۔ کم خوابی۔ بے چینی۔ مقوی معدہ۔ رطوبت۔ دماغ۔ نسیان۔ سل۔ دق۔ کمزوری۔ حواس خمسہ ظاہر و باطنی۔ تو اسیر خونی و بادی و صفراوی۔ ان تمام امراض کو دور کر کے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے۔ عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہو جاتا ہے۔ زبان کا تتلا نا لکنت پن اور بلغم دور کر دیتی ہے جسم بدپرہیزی سے بھاری ہو گیا ہو۔ خون میں ٹھنڈک ڈالتا اور اوسکو صاف کر کے بڑھانا اسکا ادنی کرشمہ ہے۔ آنکھ کو کنول کے مانند کر دیتی ہے۔ سوامی شنکر اچاریہ جی اسی طاقت پا کر ملک کو ہلا یا۔ سوامی نند نے اسی سے درجہ عظمت پایا۔ تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہیں جو لوگ اولاد سے محروم ہیں۔ وہ اسکی برکت اور عظمت دیکھیں۔ ویدک پروفیسر میکسمولر فلاسفر لندن بھی اسکی جستجو میں خواہشمند رہے۔ وہم و ہول و علم کا شرطیہ تو ٹکہ ہے۔ روزمرہ اسکے میشار پیکٹ باہر جاتے ہیں۔ ۲۲۰۰۰ تھیلیاں فروخت ہو چکی ہیں ما سکے ہوتے کسی دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہیں رہتی۔ طالبعلم وکلا اور لکچرار جنکا شب و روز حافظہ پر مدار ہے اونکے لیے اکسیر کا کام دیتی ہے۔ کوئی بیماری نزدیک نہیں آتی۔

نوٹ۔ ہر قسم کی مجرب ادویات بھی یہاں سے مل سکتی ہے۔

المشتہر

مینیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی بازار بھابڑیاں

نمبر ۵

ممیرے کا سرمہ

پیٹنٹ ... [illegible]

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز نگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون ستاسو ڈاکٹرون - والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہو کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے - ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند جالا پڑوال - غبار - سبل - سرخی - پھولا - ابتدائی موتیا بند - ناخنہ پانی بہا نا - خارش وغیرہ - معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے - اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے - قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکین - قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہو مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے - خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ - مصری سرمہ فی تولہ ... محصول ڈاک بذمہ خریدار -

پروفیسر میاں سنگھ اہلوو الیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میاں سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً بیس مریضوں پر استعمال کیا - جو موتیا بند - دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور رخسار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بہتر پایا - میری رائے مین آپکا سرمہ مثل پوڈر کو نین بند بعید ڈاکٹری ادویات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین بلکہ مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی پی پارسل بھیجدین -

راقم - ڈاکٹر ... مری ... سول ہسپتال ... [illegible]

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ صاحب نے تیار کیا ہے چند دوستون پر آنکھ کی بیماری مین استعمال کرکے دیکھا ہے - اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - مین نے تجربہ کیا ہے مین نے آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین ... آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ... سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون - ... [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھند خارش - سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی اور دیسی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا - اور سچ سچ آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاوین - اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین -

راقم - پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر ... بہاولپور

(۳) یہ سچ اور ... بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاں سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - آنکھون کو تروتازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے - درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کیواسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے - آجتک کسی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -

انٹرنس ... حیات خان صاحب بہادر ... [illegible]

(۴) جناب ... صاحب تسلیم - مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا ... تصدیق کرتا ہون کہ ... چشم ... کے لیے بہت مفید ہے ... [illegible]

لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا - مگر یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون -

راقم - میاں خورشید محمد خان خلف نواب یٰسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم - مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپکے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا - اور باریک سے باریک حروف بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون -

راقم - راؤ ... گورنمنٹ پنشنر مقام ... [illegible]

[illegible]

کوہ ابوقبیس ... نہایت عظیم شان کے ساتھ برہم ارا ہین - اور یہ جتنے ہین سب اپنے اپنے وطن کی ... دستانی کی بوس رکھتے ہین - تم سمجھ لو کہ یہ سب ملک ہندوستان کے ایک صوبہ مین بصورت ایک مجلس کے جمع ہین - اور اپنے اپنے دعوے مدلل قاطعہ وقطعیہ صحیح سے لبھورلی خود ستائی کے ساتھ پبلک مین پیش کرتے اور ضرورت اسکی ثابت کرتے ہین کہ ہم بھی جو اس بزم مین جمع ہین بلاغیر باوجود بے شمار محامد و فضائل کے مقدوح و مطعون ہین بہت زمانہ گزرا جبکہ ہم غیر ذوی العقول مین داخل تھے لیکن بفضل کردگار تین چار سو برس سے ہم ہین اور صرف ہم ہی ہین - ایسے شخص پیدا ہوے جنہون نے دوسرے غیر ذوی العقول کو عقل و علم کے زیور سے آراستہ کیا یا ہر واے جنکو سمجھنا تعد ہمارے علم کی شعاع بھی نہین پہونچی - جنکو مطعون کرنے والے کون - جبتک خدا پر حملے کرتے تھے ہم خاموش تھے اور جوا لہٰ بمنزلہ کر دیتے تھے جسوقت تک رسول اور اونکے معجزات وکرامات و نبوت مین شک ڈالتے تھے ہماری زبان بند تھی - علوم باطلہ کی تحصیل سے اتنی جراءت تو خیر اتنی قابل برداشت تھی مگر حاشا وکلا ہم اپنی نسبت کسی کلمہ بیجا کا استعمال نہ سینگے نہ سینگے -

دوسری بات یہ ہے کہ دنیا او مافیہا ہمارے لیے خلق ہوئی ہے ہم ہی اب تک ارباب من دون اللہ بنے ہوے اپنی پرستش کراتے رہے یہ شیطانی گروہ کہان سے پیدا ہوگیا جو لوگون کا دیکھ کے اجرت دینا سکھا تا ہی ہمارے باپ نے یونہی شیر نر کو پچھاڑا - دادا کی کرامات دیکھیے ایکدن گاے کے تھن تھوڑ کے پیٹ مین کاٹ کے لگا دیے جبتک زندہ رہا سات سیر دودھ دیا کیا - پس جسکے اباؤ اجداد ایسی کارنمایان کر گئے ہون وہ کیون مستحق مرجعیت نہین ہے - بمقابلہ ایسے شخص کے جو ذات کا کھوسی ہو انگریزی پڑھ لکھ کے لگا ہمکو چھیڑنے -

صدقے ہو والو اپنی عزت اگر بچانا چاہتے ہو اور اپنی دولت اگر محفوظ رکھنا چاہتے ہو تو اوسی ڈھرے پر چلو یعنی تمام دوست ہمارے اور ہمارے جاہل کنندہ ناتراش اخلاف کے لیے ودیعت رکھو - ہم کیفا وحشیا عالم ہین - نسبا حسبا فاضل ہین - قرآن ہماری شان مین آیا حدیث ہماری فضیلت مین موجود اور ... حدیث ہے کہ نہین علماء امتی کا نبیاء بنی

اسرائیل" - ہماری شان مین جو گستاخی کرے وہ کافر اور یہی کفر تم ایمانداروں کی نفرت کے لیے کافی ہے!!

یہ عظیم الشان جلسہ تمنے دیکھا اب اسکا نتیجہ بھی سناو کہ ہے -

باہر والے کھا گئے اور گھر کے گائین گیت

جس ترکیب سے اظہار مقصود کیا گیا تھا عقلا اسے روزگار نے اوسکو خلاف عقل سمجھ کے صرف مروت قدیم قائم رکھی اور ہان مین ہان ملا دی مگر کیا وہی جو ہونا تھا - فرض کرو ہماری قوم مین کوئی لائق منصب نہین ہے تو کیا ایک جرمن کے ڈاکٹر کے طرف ہم رجوع نہ کرین ضرورت ہمکو اوسی جانب کھینچ کے لے جائیگی - اگرچہ ہمارا دل نہ چاہے -

پس ضرورت حاکم ہے اور ہم محکوم جو ہماری ضرورت کو پورا کرے وہ ہمارا حاکم - جب تمہاری حکومت تھی تمنے جو ضرورتین سمجھائین اونکو ہم ضروری سمجھے اور اوسی پر کاربند رہے - کیا زمانہ یکسان تھوڑی رہتا ہے - لیکن حریف نے یہان بھی دھوکا کھایا اور ان شور مچانے والون کو بھی اخلاقاً مشورے مین شریک کرنا چاہا - مگر استغفر اللہ شاہ جنات نے گنگا مائی ... اپنے پاس فریاد لانے والون کی اپنی مروت لوگ کہ ... پوری سن لی مضمون سنتے تو جوتے ہی گال کا ٹا گویا حریف نے انکی سلطنت تسلیم کر لی ہے - اونکا مروت نہین بلکہ وہ معذرت کر رہا ہے نادم ہے پشیمان ہے - پس کوئی ایک منارہ م تجویز ن جنین تحریری اپنی بہ نسبت دوسرون کے ثابت ہولی پیش ... اتنا نہ سمجھے کہ حریف بھی وہ حریف ہے جسنے کبھی ادنیٰ ترقیل جائز نہ رکھی تھی چہ جائیکہ تضمین -

بھلا انسے کوئی پوچھے کہ اچھا ہم تھوڑی دیر کے لیے مانے لیتے ہین کہ وہ اپنے اختیارات آپکے ہاتھ دیدین مگر آپنے اپنی قابلیت واہلیت احقیت اور اولویت کا ثبوت کیا دیا ہے -

یہی نہ کہ اون اشخاص کے ہاتھ مین نظام انتظام دلوانا چاہتے ہین جو خود بھی تعلیم و تربیت طلب ہین ابا با - کہ جین مکتب ست و این ملا - آگے آپ خود جانتے ہین -

افسوس عقلون پر پتھر پڑ گئے ہین - یہ لوگ منتخب ہوے ہین -

(۱) قطرب العلما مولوی ذوذنب صاحب کعبہ
(۲) سارس العلما مولانا ذوالنورین صاحب قبلہ -
(۳) - لاحیۃ التیس صاحب مولوی ... حلقہ بنیر لا -
(۴) بغچوچ العلما مولانا خوش الحان صاحب ...
(۵) عالی جناب قدسی القاب مفتی متنحبہ صاحب ... بہ تخنخ العلما آر -
(۶) شریعت پناہ عوک العلما قاری قرقرا صاحب ... علامی جبر کوۃ العلما پدری ... المفضل ... بسط اللہ ظلالہ -
(۷) - مفسد الفضلا آزبدۃ الکیوین ... صاحب برادر حقیقی علامہ جیرون مدظلہ
(۸) - فلات الحکما کفش العلما حکیم آبریشم خادم ...
(۹) - دمامۃ الحکما حکیم مرزا ماٹھو گلقند -

البتہ انہین سے بعض ممبر بگا نا جانا چاہتے ہین بعض مفسدہ پردازی مین یکتا بعض اپنے اسلاف کے قصیدہ خوان بعض اپنی صورت پر نازان بعض عالی ہمت حضرات چلے ہین مصر مین تعلیم علوم جدید لینے اور بہار کا پہاڑ ابھی یاد نہین سہلے - بعض بزرگون نے خشکنے کا کھیت بھی نہین دیکھا -

اب رہے وہ لوگ جو کسیقدر باخبر ہین -

(۱) مثلاً مسٹر گول گپے مسالے دار بارشتر انیمولا
(۲) بھیمی جان جان صاحب کمبوہ وکیل نازکبدن ضلع چوک -
(۳) - مولوی منقار پندار لولوی گوشوارے ... مصنف ابجد نامہ جدید - کبھی بکی تھا یا کبھی آئی -

---

دمہ کا کامل علاج

۱۰-۵-۶-۱۹۰۶ء

بابو جگپت راے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمے کے مریضون کو ہر اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہو جاتی ہے یعنی پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

(۴) - اتاڑی جیل نواب قطب صاحب -
(۵) - جناب نواب موذی صاحب پنشنر -
(۶) - جناب شیخ وودھ یا بھٹے صاحب منتظمی وکیل -
(۷) - قبض الدولہ قہر الملک مرزا بہادر جناب نذیرن کے معشوق صاحب -

یہ حاشیہ نشین خوشامد خوب مطلب کے یار ہیں - اتنی تو کسی کو جرات نہوئی کہ تجویز کے مسودے پر اعتراض کرکے اوسکی اصلیت درج کر دیتا -

بیٹا الیچ ہمکو تو ہنسنے سے کام ہے خدا ہنستا ہی رکھے ہو رنیت بخیر ہو - اصل یہ ہے کہ نیت کا سارا کھیل ہے بدنیت خود غرض ظاہر و باطن میں فرق رکھنے والا نقصان میں رہتا ہے جنکو صبح سے شام تک سب کے دل بہبود کی فکر ہوتی ہے - وہ بغیر خواہش نمود کام کرتے ہیں اور نتیجہ اونکے اور دوسروں کے حق میں بہتر ہوتا ہے ؎

تک رہا ہوں جنون میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

تو خدا حافظ - سلام

راقم

لا انحراف فی اللہ لومۃ لائم

بقلم

کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے

داغ سے بڑھ گئے

فصیح الملک داغ دہلوی کا یہ شعر تو آپ نے سنا ہی ہوگا ؎

دلبر سے جدا ہونا یا دلکو جدا کرنا
اس فکر میں بیٹھا ہوں آخر مجھے کیا کرنا

یہ بھی ایک قسم کا (شارٹ ہینڈ) سمجھیے - اپنا اپنا طریق اور اپنی اپنی ہٹوتی ہے - مگر بعض حضرات نے اسپر اعتراض ٹھونک دیا کہ "کیا کرنا" مہمل سا ہے "کیا کرنا چاہیے" ہوتا -

خیر یہ تو معترض صاحب جانیں اور حضرت داغ کے چیلے - مگر "راجپوت گزٹ" ۸ ستمبر میں ایک میاں صاحب اپنی قوم کو بیدار کرتے ہوئے یوں ہی مضمون کو دھیان فرماتے ہیں ؎

مانا کہ تغافل نہ کروگے لیکن
خاک ہو جائینگے ہم تمکو خبر تک

دیکھو واللہ - سچ کہیے گا - اس مختصر نویسی میں کون زیادہ نمبر لے گا ؟

راقم - اے - یم - برلہ ۔

اخبار عام کا طرز

آپنے دیکھا ہوگا "اخبار عام" کی خبریں کیسی مختصر ہوتی ہیں اور پھر صاحب ایڈیٹر اخبار کی رائے - واللہ کیسی چُھٹی سی پھبتی ہے - دیکھیے اخبار عام نے لکھا تھا -

(۱) ج میدوہی منشو صاحبہ کا نرسنگ فنڈ ۲۰ ہزار تک قائم ہو گیا ہے - جاری -

(۲) سکھیشن رنگون سے جے - اے - ڈربرکو جرم قتل دس سال کی قید ہوئی - فرنگی -

اب اسی رنگ میں ملاحظہ فرمائیے اپنجانب کے قلم کا زور سنیے

(۱) چھاونی سبالو میں بعد بارش ہوئی - کیچڑ -
(۲) برہلی میں چند منچلوں جلسہ کریکے کر شور و ارسے سر کھپے اور آگ لگنے کا ڈر ہے لہذا بند - روشن دماغی -
(۳) شملہ میں ایک بشیر بانکے دو لوری چلی ہے - سردی -
(۴) سیکنڈ ماروں کی آمد سے ہر ایک کتے والا پریشان ہے - گلے میں کالر -
(۵) تماپیو ملارک شاپکے مزدوروں پر ایک انگریز نے فائر کر دیا - بندوق -
(۶) پوسٹ ماسٹر صاحب سھسوان سبالو کی ڈاک پر انگریزی میں (سبالکوٹ) لکھدیتے ہیں - لیاقت -
(۷) گورنمنٹ سیلکر آفس راولپنڈی کے بابوؤں نے اسٹرایک کردی - کھٹا کھٹ بند -
(۸) جھنگہ میں ایک سادھو کو گرنتھ میں بفضلہ جلی ہوئی جو ٹی کو کھاتا ہوا پکڑا گیا - ذائقہ -
(۹) چھاونی سبالو میں چند روز سے ایک سفید مرغی نے سیاہ انڈا دیا ہے - میل -
(۱۰) ایک صاحب قسمیہ بیان کرتے تھے کہ وہ کارڈ سے زیادہ مضمون لفافہ میں لکھ سکتے ہیں (بشرطیکہ دو ورق ہوں) کمال -
(۱۱) ایک حضرت شاکی ہیں کہ جو چیز کھاتا ہوں بغیر منہ چلائے نہیں نگلی جاتی - مرض مہلک -
(۱۲) کل چند سپاہی دو آدمیوں کو ہتکڑی لگائے چلے جاتے تھے - غور و فکر کے بعد یہ نتیجہ نکالا گیا کہ ہو نہو انھوں نے ضرور کوئی جرم کیا ہے - عقل -

راقم
(ٹی - اے - از سبالو)

[illegible] نالۂ حسرت

ہو گیا افسوس خالی لکھنؤ
اڑ گیا باقی چمن کا رنگ و بو
چل بسے قضاۃ صاحب قبلہ
تصدق حسرت سو گئے شیر بہار
لکھنؤ کی جان تازہ چل بسی
کس بیکسی میں ہو بہار اور بیکسی
لکھنؤ کی جان گئی تن سے نکل
اب ہو عالم کون یاں پر باعمل
یادگار اسلاف کی وہ ذی حشم
خانوادۂ عباسی سے تھی [illegible]
لکھنؤ کو فخر تھا ان سے ضرور
علم و عرفان میں خدا کا تھا [illegible]
متقی تھے اور محدث باوفا
باتمیز و بروقت [illegible]
آہ آہ اے چرخ یہ گردش ترا
چھین لی مجھ سے نشانی میری
رونق افکار دم تھی [illegible]
کعبہ جانے کی کیا جلدی پڑی
ہیں تو شیریں میں ہزاروں مسلمان
[illegible] افسوس کی [illegible]
کیونکہ ہے یہ آخری دور اسیر
فضل و علم و [illegible]
وہ زمانہ جبکہ میں تھا لکھنؤ
تھی ہر ایک میری جا میں [illegible]
وہ زمانہ جبکہ تھا آصف مرا
مسند جمشید پر عزت فزا
تھا لقب اکسیر میری خاک کا
جو کہ آیا بس وہیں کندن ہوا
تھی در و دیوار پر [illegible] تھا
ہر طرح زر ریز تھی میری ہوا
باغ تھا میں اور چمن میری زمین
غنچہ و گل تھے مرے سارے مکین
حضرت سودا کی وہ بیٹھکیں یہاں
مصحفی و میر کی وہ شوخیاں

البیان

ایک علمی تاریخی رسالہ

یہ رسالہ ذو مرتبہ بحیثیت وقت پر شائع ہوتا ہے - ہر صفحہ میں دو کالم ہیں - ایک میں فصیح عربی اور دوسرے میں بامحاورہ اردو ترجمہ ہر نمبر کا حجم سوا دو جزو ہوتا ہے - قیمت چار روپیہ سالانہ ہے ہندوستان سے مصر و شام ایران اور قسطنطنیہ تک کل اخبارات اور رسالوں نے اسپر ریویو کیا ہے - اور ہندوستان کے مسلمانوں کو اسکے شیوع پر مبارکباد دی ہے - اسلامی دنیا کی خبریں کثرت سے ہوتی ہیں اور ہر ملک کے مسلمانوں کے حالات صحت سے لکھے جاتے ہیں اسکی ذریعہ سے تمام دنیا کے مسلمانوں سے تعارف ہو سکتا ہے عربی یا انگریزی اور مسلمانوں کی تہذیب و تمدن کے محققانہ مباحث ہوتے ہیں اور دکھایا جاتا ہے کہ مسلمانوں نے کیا کیا علوم ایجاد کیے تھے - اور فنون قدیمہ میں انکی وجہ سے کیا کیا اہم تبدیلیاں ہوئیں - اسلام کے متعلق جو شبہات سائنس کی بنا پر پیدا ہوتے ہیں انکو نہایت متانت اور تحقیق سے رفع کیا جاتا ہے - اور مسلمانوں کے قدیم و جدید طبقہ میں جو منافرت پیدا ہو گئی ہے اسکے دور کرنے کی کوشش ہوتی ہے اور اسلام کا جلوہ اسکے صحیح معنوں میں دکھایا جاتا ہے

ملنے کا پتہ :- دفتر البیان لکھنؤ

[illegible] جاؤ

مولوی دلدار علی صاحب قبلہ — نائب حیدر صفدر کرار
مولوی سید ن صاحب علی ہم — علم دین کا وہ درخت بارور
مالیون سے تھا میرا سمو بھر — آگئے تھے بڑھتے کو غلبا بیشتر
رفتہ رفتہ چل بسی رونق بڑی — مجمع یاران مین قلت پڑ گئی
گردش دوران نے کی برہمی پھر — دم لیا میرا جمن بھا دگر
رہگئے تھے باقیات وسانحات — خوش تھا مین تھا یہ ہاتھ مین ہاتھ
آہ دیکھا تیرا تھا آخری — اب سموم دہر دیکھی لو دہی
چند دن کا سہارا ہو لکھنؤ — پھر کہان ہے وہ پورا لکھنؤ
فخر تھا جسپر وہ تا [illegible] — علم دین کا پھیلا جسسے یہان
رونق اسلام اب مجھین کہان — ہان اگر ہے تو وہ ہی یقین تان
آخری نے لو ہمارا یہ سلام — اور سنو گوش جان سے پیام
جبکہ سمجھو لو بچھڑ دلدار ہین — پردۂ در کے قرین دربار ہین
یاد رکھنا لکھنؤ کو بھی وہان — عرض کر دینا مری بربادیان
اور کہدینا جو ہے مرضی یہی
ہم بھی راضی ہین جو ہو تیری خوشی

راقم

لکھنؤ قلم حامد منگلوری

بیخو یا حبیب لنشینی و بادہ پیالی
بیاد آر حریفان بادہ پیما را

لوکل گپ شپ

انڈین ڈیلی ٹیلیگراف مین تھوڑا عرصہ ہوا ۔ امین آباد پارک سے متعلق کچھ چھپا تھا ۔ یا نہ کے نامہ نگار سوتے سوتے چونکے اور شبہ کرنے لگے کہ پارک کے بننے سے سیکڑون مکانات منہدم کرنے پڑینگے ۔ دوکانات تباہ ہو جائینگی ہزارون آدمی گھر سے بے گھر ہو جائینگے ۔ وہ ادھر ادھر مکانات کی تلاش مین مارتے پھرینگے ۔ نامہ نگار کی خبر پر حضرت ایڈیٹر صاحب نے بھی حاشیہ چڑھایا ۔ اور رنگ آمیزی کی ۔ لیکن وائس چیرمین صاحب بھی ہاتھ مین قلم لیے تلے بیٹھے تھے جھٹ پٹ ایک چٹھی شایع کرائی ۔ اور تمام الزامات کا صفایا کر ڈالا ۔

ریلوے اسٹیشن چار باغ اور ہند وطنی کو ناگکی درمیانی سڑک لوگ سمجھے کہ چورون اور ڈاکوؤن کی ملکیت ہے ۔ سنتے ہین دو سال سے کئی وارداتین متواتر ہوئی ہین پچھلے ہفتہ ایک ہی رات مین دو وارداتین ہوئین ساڑھے آٹھ بجے چند سواریان اکے مین اسٹیشن سے آرہی تھین نکلنے کے سامنے لٹیرون سے بھیڑ ہوئی ۔ سب لوگ کے نو اور دو گیارہ ہو گئے ۔ نو بجے بابو پرمیشری دیال صاحب بھائی بریلی کو تشریف لیے جا رہے تھے ۔ کہ وہین ڈاکوؤن سے نمسکار ہو گئے ۔ انھون نے آپکی ۔ نوکری اور لڑکے والے کی مرمت بھی کی اور ایک ٹرنک اور ایک گٹھری لے کے فقروا ۔ وہ تو کہو خیر ہو گئی ۔ زیادہ نہ ٹٹولا ۔ ورنہ بارہ سو کے نوٹ اور اشرفیان جاتی رہتین ۔ اگلے دن اسباب تو ملگیا لیکن ملزمون کا پتہ ندارد ۔

بشیرت گنج مین ایک برخوردار جوڑی مین ایسی کھٹ پٹ ہوئی کہ ناک والے شوہر نے اپنی ڈولہن کی ناک غضبناک ہو کے کاٹ ڈالی یعنی مکھی بیٹھنے کا اڈا اوڑا دیا ۔ اوسکی سسرال والون نے دن سے دعوی دائر کر دیا ۔ ۲۱ ۔ ماہ حال کو آرڈر سنایا گیا کہ تین ماہ کی قید تنہائی اور ڈیڑھ سال کی قید با مشقت سر منڈھی جائے ۔ ناک اسقدر کٹتی ہے کہ عورت منمنا کر بولتی ہے ۔ خیر شد ۔ یہ ناک کاٹنے کا مانیا بید تعصب پیدا ہوا ہے ۔ اینجا ننے جو پیشینگوئی کی تھی وہ پوری ہو رہی ہے کیا معنی ادھر رامپور مین ہیڈ کلرک کی بیوی کی ناک اونکے اردلی نے کاٹ ڈالی اور کلکتہ مین دو کیس ہو چکے ہین اب مناسب ہو یا لتا ہے کیطرح ناککٹالی عورتین رائج کرین اور ناک پر چڑھا لیا کون ۔

سودیشی پر لکھنؤ کے لوگ کلبلائے تو سہی ۔ ہمارے مہربان مسٹر گنگا پرشاد ورما نے بسم اللہ کر کے انڈین گڈس سپلائی کمپنی کھول ہی دی ۔ چلوائی بھی جائیگی ۔ انھون نے بھی کمیٹی کر کے ولایتی شکر پر تین حرف بھیجے ۔

مسٹر مصر اوف دہلی فیم یہان تشریف لائے تھے گنیش گنج مین سودیشی پر دو دھوان دھار لیکچر دیے ۔ پہلے دن مجمع خاصہ رہا ۔ لیکن دوسرے دن پھیکا ۔ بے مزہ ۔ البتہ ناچ یا کوئی تماشہ ہوتا تو تل بھر جگہ نہ ملتی

چھاؤنی کے بنگلون پر آفت آئی ہے کیا ۔ ابھی تھوڑا عرصہ ہوا ۔ کہ ایک بنگلہ آتش خانم کے نذر ہو چکا تھا ۔ ایک اور جلا سار کمان اوسی متصل شدہ کے قریب اسمین چار لوگ رہتے تھے ۔ صبح کے پانچ بجے آگ لگی ۔ وجہ نا معلوم ۔ سب جاگ اوٹھے اور اسباب وغیرہ نکال لیا گیا ۔

شہر بھر مین ایک کھتری کا ذکر ہو رہا ہے ۔ دونون صاحبزادے بی اے پاس ہوئے ۔ پاس ہونے کے علاوہ دونون وظیفہ بھی پائینگے ۔ انھون نے اپنے والد صاحب سے کہا کہ ہم اپنے وظیفے گرلس اسکول لکھنؤ کو دینا چاہتے ہین ۔ آپنے اکیسو اسی روپیہ اپنی جیب خاص سے دیا ۔ اور فرمایا کہ تم مختار ہو جو چاہو سو کرو ۔ کیا کہنا کھتری صاحب ۔ جیتے رہو ۔ کنجوس مکھی چوس اس خبر کو پڑھکر شرمندہ ہون ۔

دی اورینجیل تھیٹریکل کمپنی اوف بمبئی کو مسٹر ٹاربٹ نے چند دنون اور تماشے کرنے کی اجازت دیدی تھی ۔ تماشے وہی پرانے دھرانے ٹلیا بھوس تھے ۔ کچھ جدت و ندرت نہ تھی ۔ اب می شنوند کہ نیو الفریڈ کمپنی تماشہ دکھلائیگی ۔ دیدہ خواہد شد ۔

مقبول گنج مین ایک اکاؤنٹینٹ کے لڑکے نے بڑی دلیری کی ۔ چور کو پکڑ لیا لیکن جونہی اوسنے چاقو کا چرکہ لگایا ۔ اوسنے گھبرا کر چھوڑ دیا ۔ ایک دوسرا آدمی پکڑنا چاہتا تھا کہ وہ کنی کاٹ کر نکل گیا ۔ ان دونون نے پیچھا نہ چھوڑا ۔ اور اوس گھر کو لوٹ کر لیا جسمین وہ

تہذیب النسوان

ملک کے تمام روشن خیال اہل الراے اس بات کو تسلیم کر چکے ہین کہ عورتون کو تعلیم دینا ضروری ہے بشرطیکہ طرز تعلیم حتی الوسع شریفانہ اصول پر ہو چنانچہ اسی خیال کو مد نظر رکھکر ۱۸۹۸ع سے اخبار تہذیب النسوان اہلیہ سید ممتاز علی صاحب مالک مطبع رفاہ عام کی اڈیٹری مین لاہور سے جاری کیا گیا ۔ جو بفضلہ تعالی اسوقت تک کامیابی کے ساتھ جاری ہے یہ اخبار کیسا ہے اور اسکے مطالعہ سے شریف مستورات پر کیا اثر پڑتا ہے؟ اسکا اندازہ پرچہ دیکھنے سے بخوبی ہو سکتا ہے عام راے اس اخبار کے کی نسبت یہ ہے کہ مرد اسکو بلا تامل اپنے زنان خانہ مین بھیج سکتے ہین ۔ اور ہندوستان مین شریف مستورات کے لیے اس سے بہتر کوئی پرچہ نہین ۔ ہر مضمون نہایت احتیاط اور غور و تامل کے بعد درج کیا جاتا ہے ۔ اسکی نامہ نگار عموماً معزز گھرون کی تعلیم یافتہ بہو بیٹیان ہین جو لوگ تعلیم نسوان کے حامی ہین انھین اس پرچے سے ضرور کام لینا چاہیے زبان نہایت سلیس ۔ لکھائی چھپائی نہایت نفیس تقطیع ۲۰×۲۶ حجم ۸ صفحہ ہفتہ وار قیمت ۳ر سالانہ نمونہ کا پرچہ مفت ملسکتا ہے ۔

المشتہر

منیجر رفاہ عام سٹیم پریس لاہور

عقل دنگ ہو رہی تھی۔

بیگار کی آفت اس تہذیب اور روشنی کے زمانہ میں بھی جاری ہے۔ آجکل جھانسی میں گاؤں والوں کی وہ بیچارگی ہو رہی ہے کہ توبہ ہی بھلی۔ وہ کہتے ہیں ایک کام ہے۔ ایک مزدور تکلیف سے آرہے ہیں۔ شہر کو جارہے ہیں۔ لیکن گرفتار کرنے والے سنتے ہی نہیں۔ دن بھر گھاس کٹواتے ہیں۔ ہم ہرگز یقین نہیں کر سکتے۔ کہ کنٹونمنٹ مجسٹریٹ صاحب بہادر کا ایسا نادر شاہی حکم ہوگا۔ کہ راہ چلتوں کو پکڑ لو۔ آپکو چاہیے کہ سپرنٹنڈنٹ پولیس نوٹس لیں اور مہربانی فرماکے فوراً۔

مسٹر اے۔ آر۔ لوکل نگار

خبریں

زنجبار کی ایک تار برقی میں بیان ہے کہ عسکری پولیس نے کل صبح کو کام پر جانے سے انکار کر دیا اور اضافہ تنخواہ کی طالب ہوئی۔ سلطان زنجبار نے اُسکی شکایات کے متعلق تحقیقات کرنیکا وعدہ کیا اور سپاہی اپنے کام پر واپس گئے ہرچند کسی ہنگامہ کا اندیشہ نہیں ہے۔ تاہم مشرقی افریقن برٹش فیلڈ کے تین سو آدمی ممبئی سے زنجبار کو طلب ہوئے ہیں۔ (اودھ اخبار)

۲۱۔ ستمبر۔ لندن۔ روسی انقلاب پسند گروہ نے زار کے خلاف ایک اشتہار تقسیم کر رہے ہیں جسمیں بیان ہے کہ وہ تنہا بزدل اور نااہل حکومت امرا کو دور کر دینگے۔ (")

۲۱۔ ستمبر۔ لندن۔ اب یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ شاہ روس جو جنرل ٹریپاف کی تجہیز و تکفین میں شریک نہیں ہوئے تو اسکا سبب یہ ہے کہ روانگی کے عین آخر لمحہ میں ایک گہری انقلابی سازش دریافت ہوئی جسکے متعلق بہت سی گرفتاریاں عمل میں آئیں جسمیں ایوان کے کچھ ملازم بھی شامل ہیں۔ (")

آڈیسہ میں امن و امان قائم رہنا مشکل ہے۔ (")

کل پولیس اور مجمع کے مابین جو مقابلہ ہوا جسمیں پندرہ آدمی مقتول اور مجروح ہوئے۔ (")

تخمینہ کیا جاتا ہے کہ ہانگ کانگ کے طوفان سے انگلستان کی جہازی کمپنیوں کا نقصان ایک ملین سٹرلنگ سے زیادہ ہے۔ (")

اخبار ٹریبون نے مسٹر مارلی کو اس قرنطینہ کر

اور مٹا دینے پر مبارکباد دی ہے جو پہلے سے مسلمان عازمان حج پر قائم تھا۔ اخبار ٹریبون لکھتا ہے کہ مسٹر مارلی انڈیا آفس میں ایک نئی روح پھونک رہے ہیں۔ (")

اخبار دہلی ٹیلیگراف بیان کرتا ہے کہ اس فیصلہ سے مسلمان نہایت خوش ہونگے جو برٹش حکومت کے وفادار اور خیرخواہ معاون ہیں۔ (")

۲۴۔ ستمبر۔ کلکتہ۔ اخبار سٹیٹسمین کی ایک خاص تار برقی مورخہ ۲۱۔ ستمبر مقام لندن میں بیان ہے کہ مسٹر جان مارلی نے عازمان حج کے قرنطینہ کے اور مٹا دینے کا حکم دیا ہے اور بیان کیا ہے کہ یہ قرنطینہ ولنس معاہدہ کے مطابق بالکل نامناسب ہے اونکی اس مداخلت کے متعلق اخبارات کا خیال ہے کہ انتظام کے ایک جدید زمانہ کی علامت ہے۔ (")

سکندرآباد۔ ۲۰۔ ستمبر کو اس مضمون کا ڈاکری پرچہ شایع ہوا ہے۔

لفٹننٹ کرنل افسر الملک کی حالت سنبھلتی جاتی ہے۔ اب معمولی حرارت رہگئی ہے۔ اور تشویشناک علامتیں دور ہوتی جاتی ہیں۔ (")

امیر کے ہندوستان میں تشریف لانے کی تاریخ کے متعلق ہز ہائنس کے پاس سے اب جواب آیا ہے امیر نے اب اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ اگرہ اپنے ابتدائی انتظام پر قائم رہے۔ اور ۱۰۔ دسمبر کو آگرہ میں داخل ہوئے تو بڑے دن کے زمانہ میں کلکتہ میں وائسرائے کے انتظام میں کسقدر دقت ہوگی تجویز کیا گیا تھا کہ یا تو امیر اس سے ایک ہفتہ قبل یہاں داخل ہو جائیں یا اسکے ایک ہفتہ بعد کابل سے روانہ ہوں تاکہ ماہ جنوری کے اول ہفتہ کے آخر یا اسکے چندروز کے بعد آگرہ میں اونکا استقبال کیا جائے۔ اس باب میں ہز ہائنس نے وائسرائے کے خیالات نہایت رضامندی کے ساتھ تسلیم کیے اور اپنی تشریف آوری کے لیے جنوری کا مہینا منتخب کیا۔ ابھی تک داخلہ کی خاص تاریخ نہیں قرار دی گئی ہے۔ مگر سمجھا گیا ہے کہ لاہور و دہلی کے علاوہ امیر سرہند اور علیگڑھ میں بھی تشریف لیجائینگے۔ (")

مفت بلکہ ٹکٹ بھی کارخانہ کیطرف سے

(رسالہ گوہر نادر) دنیا بھر میں نایاب کتاب نہایت جلد بذریعہ کارڈ اطلاع پہونچنے پر جسقدر آپکے اور آپکے دوستوں کے لیے ضرورت ہو پتہ ذیل سے مفت ملینگی

بنزل منیجر کارخانہ تجارت اکمل میڈیکل ہال انگا ور یاٹ بٹالہ

بے دوا بے جراح علاج

موجودہ صحت کا قائم رکھنے والا گویا ہمیشہ صحت کا بحال رکھنے والا اور دونوں کے لیے صحیح و سالم اولاد پیدا کرنیوالا بیٹیوں اور عورتوں کی مخصوص بیماریوں کا بغیر امتحان مقام مرض کے صحیح صحیح پتہ لگانیوالا۔ ہر تندرست و بیمار کا اتالیق و مشیر۔ اور ہر مریض و معالج کے لیے یکساں مفید لاجواب سلسلہ کتب جدید قدرتی طریقہ تشخیص امراض و جدید قدرتی طریقہ علاج بے دوا و بے جراح۔ باتصویر اردو۔ مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کوہنی صاحب جرمن عالم جدید مصنف بے دوا علاج جسمیں لائق مؤجد نے قدرت کے اندر نباتات و حیوانات اور ادنی عقل حیوانی اور مظاہر قدرت مثل چاند سورج کے قدرتی اثر و ان موسموں کے تغیر و تبدل کو علمی مشاہدہ اور عملی تجربے کر کے بڑی تحقیق اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہے کہ جملہ امراض کے نام کچھ ہی کیوں نہ ہوں اور خواہ وہ صورت میں ایکدوسرے سے بظاہر کیسے ہی مختلف کیوں نہ ہوں دراصل ایک ہی ہیں اور ان سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہے لہذا اُن سبکا علاج بھی سائنٹیفک اصول علم طبیعات و اصول قدرتی فلسفہ کے یکسان طور پر صرف ایک ہی طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص مرض ہو سکتا ہے۔ جسمیں صرف چہرہ اور گردن دیکھ کر تندرستی و بیماری موجودہ اور نیز آیندہ حتی کہ برسوں پیشتر صحت کے ساتھ دریافت کرنا بتلایا ہے اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتوں کے درد سے لیکر دق مراق ہیضہ طاعون۔ آتشک سوزاک۔ پھوڑہ وغیرہ مہلک اور لاعلاج امراض تک بے دوا۔ بے جراح۔ بے عمل پچکاری۔ وغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کی تدبیری غسلوں۔ دھوپ کی خاص اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزوں سے نہایت آسان اور کامیابی کے ساتھ کرنا بتلایا ہے جو اسقدر مقبول اور پسند خاص و عام ثابت ہوا ہے کہ اسکا ترجمہ دنیا کی ۲۵ مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے خود مصنف کی زبان جرمن میں ۷۸ بار اور زبان انگریزی میں ۱۵ بار چھپ چکا ہے۔ صرف دو سال کے اندر ساٹھ ہزار جلدیں فروخت ہو چکی ہیں۔ سکی اردو ایڈیشن تصویری

(۱) کیا میں تندرست ہوں یا بیمار۔ قیمت فی جلد ۔ ۸ / علاوہ محصولڈاک

(۲) حقیقی قدرتی غذا انسان۔ قیمت فی جلد ۔ ۴ /

(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا۔ طبع دوم۔ ترمیم۔ اضافہ شدہ۔ علاوہ محصولڈاک ۔ قیمت فی جلد ۔ ۴ / علاوہ محصولڈاک

پیشگی قیمت آنے پر یا بذریعہ وی۔ پی۔ پوسٹ بحوالہ اس اخبار کے خود مترجم کتابیں ان کل سے حسب پتہ ذیل ملسکتی ہیں۔

محمد امیر مرزا صاحب۔ ایجنٹ ڈاکٹر لوئی کوہنی صاحب موصوف

مالک دفتر "علاج بے دوا"

گلی میدداری۔ کھڑکی فراشخانہ دہلی۔

ذرا ایک

نظر ادھر بھی

دیکھنے لگا

نمبر۱- بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشنما گلابی ناریل کا تیل جسکی تعریف میں علم قاصر ہے۔ اسمین جو ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہین۔ جو دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہین۔ درد دماغ کی بیماریون کو دفع کرتا ہے۔ سر کے درد کو دور کرتا ہے۔ بالون کو سیاہ چمکیلا ملائم اور جڑون کو مضبوط بناتا ہے۔ رئیسون اور طالبعلمون کو اور ان اشخاص کو جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے اونکے واسطے بہت فائدہ مند ہے اور جہان یہ دوکان سے نوایجاد ہے۔ زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ استعمال سے خود معلوم ہوجائیگا قیمت فی شیشی ۱۰ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر۲- بنرجی کمپنی کا نوایجاد داد کا مرہم۔ یہ مرہم داد کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ہو تو فوراً اسکو صاف کردیتا ہے۔ بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی داد ہی نہ تھا قیمت بھی کچھ نہین صرف ۳ ہر ڈبیہ

نمبر۳- بنرجی کمپنی کا بالخورہ کا سفوف۔ یہ سفوف لاجواب ہے اسکے لگانے سے گرا ہوا بال جلد پیدا ہوتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۸ فی تولہ فی شیشی

نمبر۴- بنرجی کمپنی کا نیورٹا اور بخار کا سفوف دافع بخار بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا۔ صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۲ ہر پڑیہ

نمبر۵- سوجاک کی گولیان عنایت۔ گولیان صدہا مریضون پر بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی کے اعلان دیا گیا ہو قیمت ۶ عدد گولی ایک

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلی درجہ کا ضبط ہوتا ہو عشقیہ مزاجون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر۶- بنرجی کمپنی کا عرق سوزش۔ یہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیجاے تو بالکل آرام ہوجائیگا قیمت بارہ خوراک ایک

نمبر۷- بنرجی کمپنی کا روغن

یہ وہ روغن نایاب ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیونکو بالکل لاغر کر رکھا ہے۔ بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتین بہت زیادہ ہوگئی ہین اسیوجہ سے ہمنے یہ روغن واسطے ہر خاص و عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے قیمت ۲ فی شیشی۔

نمبر۸- بنرجی کمپنی کا دانتونکا منجن مسوڑھونکا ورم۔ دانت کا کیڑا دانتون کا ہلنا۔ دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین

یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ ار فی شیشی ۔ رجیان کے کرم شکم یعنی کیچونکی دوا۔ تلی سوداوی پیچیش۔ انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہوسکتا ہے۔ جواب کے لیے۔ ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔

المشتہر- ایس۔ سی۔ بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنہیالال

نقول اسناد

نمبر۱- بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہین میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا۔ انکی ادویات تازہ ہوتی ہین۔ سہارنپور

دستخط ۷- جولائی سنہ ۱۹۰۱ع

جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل۔ (سول سرجن)

نمبر۲- مین سارٹیفکیٹ ہذا ایس۔ سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین۔ ایسا شاذو نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا اسکے یہان موجود نہو۔

سہارنپور- ۱۵- دسمبر سنہ ۱۹۰۲ع

دستخط جی۔ اے۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر۳- مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع۔ اسپتال۔ ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین جو عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین۔ ہے ادویہ مہیا کین۔

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بہ حیثیت دواساز دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخون مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین۔ مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انہیں اسیدر قائم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین سہارنپور ۲۴- مارچ سنہ ۱۹۰۶ع دستخط ڈی ڈبلیو۔ سکاٹلینڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۹-۶-۰۶

میکولال شرما اینڈ کمپنی دندان سازامین آباد لکھنؤ

آریونکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنکر تیار ملتے ہین۔ کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے۔

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو۔ آزمایش کیجئے۔ اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندانسازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے۔ غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعے سے بنواسکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتے ہین۔

المشتہر- لالہ میکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز۔ امین آباد لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف۔ مذاق پاکیزہ مین شرابور۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے۔ ہر لفظ مین مذاق۔ اور دلکش قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا۔ اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا۔ ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جاے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانعالی و مرزا ہمو ابو اسحٰق۔ عبید زاکانی۔ وغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمن۔ ڈگلس۔ جیرالڈ۔ سیکرے۔ جیروم کے جیروم۔ مارک لمن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا تتبع کیا گیا ہے۔ اصل یہ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے۔ اسپر طرز بیان۔ سانداز زبان۔ سونے مین سہاگا۔ یہ ناول بابے بسم اللہ سے تاے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا۔ کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء لاہور (موچی دروازہ)

مطبع ... میں محمد سجاد حسین ... چھپوا کر شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

کیمیاگر

روح حیات

میں جادوگر نہیں ہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک لکھ روپے

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲	اکتوبر سنہ ۱۹	۱۰۷	روپے	۳	آنے
۲	سنہ	۷۸	روپے	۷	آنے
۳	"	۱۶۷	روپے	۴	آنے
۳	"	۵۵	روپے	۱۵	آنے
۴	"	۳۲۸	روپے	۵	آنے
۴	"	۱۵۲	روپے		آنے

میزان کل ۸۸۴ روپے ۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ والی روح حیات کی قدردانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ/۸)

مردمی کا بکس

مردی کے لئے سنگ پارس اور صحت کے لئے کیمیا پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

بال اڑانے کا تیل

نوٹ

جوہر خون

روغن

پتہ: حکیم محمد اشرف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائٹر شفاخانہ عام - لاہور

ہاسی مضمون

مین نے کل عین قدح نوشی مین ساقی سے کہا
کیون ہوا جاتا ہے افسردہ تو باغ خوبی
کیا شگفتہ نہین کر سکتا تجھے صحن چمن
کیا شب مہ مین نہین کھلتی ترے دل کی کلی
دلکشا دیکھ تو منظر ہے یہ کیسا لب جو
جانفزا دیکھ تو ہے چاندنی یہ کیسی کھلی
مہوشونکا یہ ذرا دیکھ تو ناز و انداز
مہ جبینوںکی ذرا دیکھ تو یہ عشوہ گری
اونکی یہ نیچی نگاہین یہ تبسم یہ حیا
انکا یہ بنکے بگڑنا یہ لگاوٹ شوخی

تریا انکا ہر اک بات پہ یون ہنس پڑنا
جانستان انکی یہ آغوش مین سیماب وشی
فتنۂ حشر لگا ہے اسی رفتار کے ساتھ
ایک بھونچال بپا ہو گیا جو چال چلی
گر نہ اسیر بھی تو ہوشا دلو ہے یہ غضب
گر نہ ہوا سیہ شگفتہ تو ہے حیرت کیسی
دل پر درد سے اک آہ کی اور کہنے لگا
کیا کہون ہاسے ... وقت ... دل کی
دل بیتاب ... ہے کون
... آ ... جان ... پہ
کھولکا دیکھ ذرا ... غافل
پھر کہین کا ... تجھے ... بری

مین ۔
مین نے مانا ہی حکومت ترے گھر کی لونڈی
مئے عشرت ہی ترے جام مین مانا مین نے
مین نے مانا کہ میسر ہے تجھے عیش و خوشی
روبرو تیرے حسینون کا ہی جھرمٹ مانا
ترے پہلو مین ہے مانا کہ ہر اک حور و پری
یہ تو سب کچھ سہی لیکن تجھے معلوم بھی ہے
مئے عشرت کا یہ ساغر ہے چھلکنے کو ابھی
صورت سایہ حکومت ہی یہ ڈھل جائیگی
موت نے گھات لگائے وہ الگ سر پہ کھڑی
نقش بر آب ہے سب اسپہ تو مغرور نہو
دیکھ لو کیا ہے حباب لب جو کی ہستی
کچھ رہیگا نہ یہان موج فنا سے باقی
کام آئے گی مگر ایک عمل کی کشتی
از تو خیز دہمہ شر وز تو بر آید ہمہ خیر
بد و نیک است مکافات زنیکی و بدی

راقم

مس بچشتیہ گورگانیہ

CHAMBERLAIN'S COLIC CHOLERA
AND DIARRHOEA REMDY·

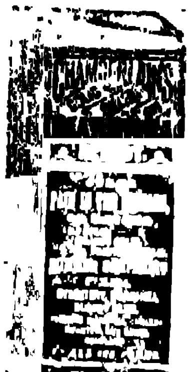

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ ۔ پیچش ۔ بدہضمی ۔ ہیضہ ۔ قولنج اور تمام معدہ اور امعا کی بیماریونکا علاج

اس عجیب و غریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین ۔ اور درد و تکلیف کو آرام دیا ہے ۔

یاد رکھو ۔ کہ ایک ہی خوراک سے معدہ کا درد دفع ہوجاتا ہی اور سخت پیچش کے علاج کے لیے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین ۔

صرف جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہی ہر جگہ بکتی ہے

ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

چھوٹی بوتل قیمت ایک روپیہ

بڑی بوتل قیمت دو روپیہ

لیلا

مہاتما جی ۔ نمسکار ۔ ڈنڈوت ۔ پالاگن ۔ آپکی کرپا اور اپکار سے سب کشل منگل اور آنند ہی آنند لکھتا ہی یہ رام کی اچھیا تھی کہ آپکا پوربی نامہ نگار سا جا لکھنے کو آجتک استھان کیے رہا ۔ آپ سنتو

منے اس لیلا کو بھی سمجھا کہ نہین لیلی نہ پڑھنا یہ رام لیلا ہے۔ جو تمہارے شہر مین کئی جگہ ہوتی ہے۔ مگر سب سے بڑی لیلا ہزارہ کے باغ مین ہوتی ہے۔ آپکا پریمی بڑے لو بھ سے بھجن گاتا اور والمیکی رامائن کے اشلوک پڑھتا وہان پہونچ گیا۔ وہ وہ میلے وہ وہ جھمیلے وہ وہ ریلے وہ وہ ٹھیلے۔ وہ وہ ٹھمٹ وہ وہ گھونگھٹ وہ وہ کشمیری لال بھبھیری۔ وہ وہ جوڑے بالے وہ وہ گورے کالے۔ وہ وہ انسان وہ وہ جوان دیکھے بھالے کہ کچھ عرض نہین کرسکتا۔ انتظام اتنا لمبا چوڑا۔ مگر بھیڑ بادھان خلقت کی کوئی انتظام نہین۔ پولیس ایک مردمیدان تھی۔ باقی سب بزدل۔ یہی سر پر لال پٹسو گیا یا شیر قالین بنے ہوے تھے۔ انکو اپنی لیلا دیکھنے سے کب فرصت تھی کہ کوئی انتظام کرتا۔ انکو تو خود تماشا دیکھنے کی دھن رہتی ہے۔ انتظام مین انتظام یہ ہے کہ ادھر سے آئے دھکا دیدیا۔ اودھر سے آئے دھکا دیدیا۔ بات تمھاری کی۔ بڑے ہو تو ہم کے دُم بنے تھے۔

خیر یہ تو جملہ معترضہ تھا۔ اب سنو کہ اس میلے مین جاکر نامہ نگار ہنٹر پیٹھ کا رسلے بڑی شکست اوٹھائی۔

وہ شکست کھائی ہو کہ عمر بھر یاد کریگا۔ تم تو اپنے شہر کے طریقے سے واقف ہی ہوگے مجھے بڑا اچنبھا ہوا۔ اکثر مرد تھے اور عورتین اوپر تھین۔ ایک نیا منظر بھی تھے تھا اور عورتین اوپر تھین گوارا ہو تو جو مجھے یہ انداز ایک آنکھ نہین بھاتا۔ آخر کیا ہوا کچھ کھل کر کہو۔ کہون کیا عورتین کوٹھے کے اوپر اور مرد نیچے تھے۔

اے لاحول۔ اتنی سی بات تھی جسے افسانہ کردیا۔

راقم

پوربی تماشہ بین

ٹیسو

یا رحیم رنگیلے پیا۔

تمہارے گال لال۔ لالون کے لال۔ اور لال ٹیسو بنے ہو۔ تمہارے دشمنون کا منھ کالا اور بخت اوجالا ہو۔ واہ تمھارا نامہ نگار ٹیسو مانگنے آیا ہے۔ انعام دلواؤ تو یا میان سناؤن۔

کابل کے صاحب رنگا	آے اپنی فوج کے سنگ
جنگلی وردی رنگا برنگا	کھوڑے ویلا اور شبرنگ
سچی نیس کی جنگی ترنگ	فوج کا تانتا نئی فرسنگ

ہم سمجھے کچھ لڑاوے	چیوٹی اٹھ کے آئے تفنگ
لیکن ساتھ تھا اونکے ڈھنگ	رنگ مین لے نے قالی جنگ
	تھے پرسلامی کے سب ڈھنگ

سانگ بہت سب تھوڑی

ہم پہونچے ننگا لا	دیکھا بوڑھا بالا
پکتے کشتھا مالا	تاج بھی سر پر ڈالا
خوب بنے جو تالا	اونکے دیکھا بھالا
پھر آسیج سنبھالا	مضمون سوچتی والا
تحفظ کیا پھر جھالا	پھر لون رنگ اوجھالا
رنگ سب لال اور کالا	خون کا سب پرنالا
گاے سور کا دھارا	پھر بانکو بیٹا سالا

اب باگ ادھر کی موڑی

ہے کنھیا لال کی	ہاتھی گھوڑا پالکی
خیر سے روٹی دال کی	کچھ بھی خبر ہے حال کی
دو سو من اب ہرتال کی	رات کٹی بنگال کی
فلر ہے کیسی کال کی	ڈھال دی ہے منگال کی
آئی صدا گھڑیال کی	کیسی قیل وقال کی
مجھ سے تو نے چال کی	ڈھال اب انگلستان کی
ونگالو ٹی شال کی	باتین ہین ٹکسال کی
کھال ہے کھینچی بال کی	خیر ہو پنج کے آل کی

چاند سورج کی جوڑی

راقم

ایک پوربی ٹیسو والا

الوؤن کی کانفرنس

اور

اُنکا ہذیان سراپا طغیان

حضرات!

شاید آپ لوگون کو معلوم نہ ہو۔ کہ آپ حضرات کے قدم رنجہ فرمانے کی علت غائی کیا؟ اور یہ غوغا یون کا غوغا کیسا ہے؟ اگر آپ لوگ دنیو معلومات کا دامن وسیع کرین۔ آسمان و زمین کے قلابے ملائین تو بھی اسکی تھاہ ملنا دشوار ہو۔ کیونکہ جن مصیبتون کے بھنور مین ہماری قوم غوطے کھاتی۔ نکبت و فلاکت کی موج افزا دریا مین بہتی چلی جاتی ہے۔ اون سے

سلسلہ بجلی آگئی ہے۔

... سنا گئیں ... ... کر

ضعیف کرنے والی ... بہت کچھ زحمت اوٹھاتے ہین ابتدا عمر مین اونکی ہڈیون اور اعصاب کو لوہا کرنے کے ... قوی اور تعمیر جسم کرنے والی دوا کی حاجت ہوتی ہے۔

اسکاٹ کے ایمولشن

بچون کی ہڈیون اور ... کو خوب بناتا ہے

یہ ایک نمونہ ہے

بعد استعمال کے بہت جلد نتیجہ ظاہر ہوا ہے

ہاتھ سے نہین بیچا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)

دواسازان

لندن

انگلینڈ

[illegible] مان اپنے ہاتھ [illegible] کر [illegible] [illegible] - اونہین وقت ضائع ہوتا ہے تب بھی ٹھیک نہین [illegible] - گھر کے [illegible] بدنظمی ہے - بعض مرتبہ سارا دن گزر جاتا ہے کھانا نصیب نہوتا - [illegible] کتاب کھو جاتی ہے تو ڈھونڈھے نہین ملتی - آمدنی کا روپیہ کہان رکھا ہے کسکو دیا ہے یاد نہین آتا - خرچ کچھ ایسا نہین ہے مگر روپیہ پورا نہین پڑتا - چندر شیکھر نے سوچا کہ شادی کرنے سے بعض بعض کامون مین آسانی ہو سکتی ہے -

مگر چندر شیکھر نے دل ہی دلمین یہ بات ٹھان رکھی تھی کہ اگر شادی کرین تو حسین [illegible] نہ کرین - حسین عورت سے شادی کرنے مین اندیشہ تھا کہ دل اودھر محو نہ ہو جائے - دنیوی موہ مین پھنسنا مناسب نہین -

جس زمانے مین دل کی یہ کیفیت تھی اوسی زمانہ مین چندر شیکھر نے شیولنی کو دیکھا - شیولنی کا جمال دیکھکر وضو ٹوٹ گیا - سوچا - غور کیا - کچھ پس و پیش ہوا - بلا آخر خود شادی کا پیغام دیکر شیولنی سے بیاہ کر لیا - ایسی صورت پر کون فریفتہ نہین ہو جاتا ہے -

اس شادی کے آٹھ برس بعد یہ قصہ شروع ہوتا ہے -

پہلا حصّہ

پہلا باب

صوبہ جات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مالک - نواب عالیجاہ میر قاسم خان کی بود و باش مونگیر کے قلعہ مین تھی - قلعہ کے زنانے مین ایک مکان نہایت آراستہ و پیراستہ - رات کا پہلا پہر ابھی ختم نہین ہوا - ایک کمرے مین نرم نرم قالین کا فرش بچھا ہوا - طلائی چراغون مین عطر کی روشنی - پھولون کی خوشبو سے سارا کمرہ بسا ہوا - کمخواب کے تکیے پر سر رکھے ایک دُبلی پتلی نو عُمر نازنین گلستان پڑھنے کی فکر مین ہے - سترہ برس کی عمر - مگر سارا جسم بچون کیطرح دھان پان گلستان پڑھتی جاتی ہے اور اکثر اوٹھ اوٹھ کے دروازے کے باہر دیکھ لیتی ہے - آپ ہی آپ کچھ باتین کرتی جاتی ہے - کبھی کہتی ہے "ابھی تک نہ آئے" - پھر کہتی ہے "نہ آئین گے کیون"؟ جہان ہزارون لونڈیان باندیان ہین وہان مین بھی ایک خادمہ کیطرح ہون - میری خاطر سے اتنی دور کیون آنے لگے"

اوس نازنین نے پھر گلستان کا پڑھنا شروع کیا - تھوڑا سا پڑھکر کہنے لگی - "جی نہین لگتا - نہ آئے نہ سہی - مجھی کو یاد کر لیتے - مگر مجھے یاد کیون کرنے؟ ہزارون خادماؤن مین ایک خادمہ ہی تو ہون" پھر پڑھنا شروع کیا - پھر

کتاب رکھدی۔ کہنے لگی "خدا ایسا کیون کرتا ہے؟ - ایک شخص دوسرے ہی
کے بھروسے پڑا رہتا ہے؟ اگر یہی خدا کی مرضی ہے تو جسکو پاجاتا ہے اوسی کو
کیون نہین چاہتا؟ جسکو نہین پاتا اوسکی تمنا کیون ہوتی ہے؟" یہ کہہ کے
اوٹھ بیٹھی۔ چھوٹی سی صاف شفاف پیشانی پر لمبے لمبے گھونگھر والے سیاہ بال
بہت سے کالے سانپون کیطرح لہرانے لگے۔ سنہری کام کے زرق برق
معطر دوپٹے کا آنچل لٹکنے لگا۔ جسم کی جنبش سے سارے کمرے مین حسن
کی لہرین سی پھیل گئین جسطرح گہرے پانی مین ذرا سی حرکت ہوتی اور
لہرین پیدا ہو چلتین۔ بس اسیطرح لہرین پیدا ہوئین۔
اوسوقت اوس حسینہ نے ایک چھوٹی سی بین لیکر تارون کو چھیڑا اور
نہایت شیرین آواز سے گانا شروع کیا۔ ڈرتھا کوئی سن نہ لے۔ اتنے مین
قریب کے پہرے والے کے سلام اور کہارون کے پاؤن کی آہٹ کانون مین
پڑی۔ دفعۃً اوٹھ کھڑی ہوئی۔ بےچین ہوکے دروازے کے پاس جاکے
کھڑی ہوگئی۔ دیکھا تو نواب صاحب کا ہوادار ہے! - نواب میر قاسم علیخان
ہوادار سے اوترکے اوس کمرے مین داخل ہوے۔
بیٹھتے ہی نواب نے کہا "دلنی بی بی کونسی چیز گارہی تھین؟" اس نازنین کا
نام غالباً دولت النسا تھا۔ مگر نواب اختصار کرکے اوسکو "دلنی" کہا کرتے تھے۔
اسی وجہسے اور سب لوگ بھی اوسکو "دلنی بیگم" یا دلنی بی بی" کہتے تھے۔
دلنی۔ نے شرما کے گردن جھکالی۔ نواب نے فرمایش کی "تم جو چیز گارہی تھین
سنین گے"
بیچاری دلنی مشکل مین پڑگئی۔ بین کے تار قابو مین نہین آتے۔ کسی طرح
سُر ٹھیک نہین ہوتا۔ بین الگ رکھدی۔ ستار اوٹھا لیا۔ وہ بھی بےسُرا۔

مجھے جان تو نہ دیجائے گی شیولنی نہ ڈوبی۔ پلٹ پڑی۔ تیرتی ہوئی گھا
پر پھر آئی۔

تیسرا باب

جہان پرتاپ ڈوبا تھا وہان سے کچھ فاصلے پر ایک چھوٹی ناؤ جارہی تھی۔ ناؤ پر
ایک شخص نے دیکھا پرتاپ ڈوب گیا۔ دیکھتے ہی وہ پانی مین کود پڑا۔ اوسکا
نام تھا چندر شیکھر شرما۔
چندر شیکھر تیرتا ہوا پہونچا اور پرتاپ کو پکڑ کے اپنی ناؤ پر لایا۔ ناؤ کنارے
لگائی اور پرتاپ کے گھر تک ساتھ ساتھ پہونچانے چلا گیا۔
پرتاپ کی مان نے نہ مانا۔ چندر شیکھر کے قدمون پر گر کر اوس روز اوسکو اپنا
مہمان بنایا۔
چندر شیکھر کو اوس ڈوبنے کا بھید کچھ نہ معلوم ہوا۔
شیولنی نے پھر پرتاپ کو صورت نہ دکھائی۔ مگر چندر شیکھر نے اوسکو دیکھ لیا۔
دیکھتے ہی محو ہوگیا۔
اوس زمانہ مین چندر شیکھر خود ایک مصیبت مین تھا۔ بتیس ۳۲ برس کی عمر تھا تو
گرہست مگر دنیا سے تعلق کم۔ ابھی تک شادی نہین کی۔ اس خیال سے کہ
ایشر کے گیان دھیان مین کھنڈت پڑیگی۔ شادی کو ہمیشہ ناپسند کیا۔ اوسے
ایک سال کا زمانہ گزرا کہ اوسکی مان مرگئی۔ اوسوقت دل مین یہ خیال
کہ شادی نہ کرنے سے گیان دھیان مین خلل پڑیگا۔ اپنے ہاتھ سے کھ
پڑتا ہے جس سے تضیع اوقات کے علاوہ پڑھنے پڑھانے مین ہرج ہو
دیوتاؤن کی پوجا [illegible] ہے گھر مین سالگرام کی مورت بھی۔ پوجا پاٹ کا سامان

[illegible]

دفیعہ نامردی و سستی کیا یہ بہدنہ گولیاں

دنیا کے تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

نوٹ - جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی مالش سے نامرد سے مرد بننا چاہیں۔ وہ روغن ... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

روغن دافعہ نامردی و سستی [illegible]

[illegible]

گولیاں مقوی جسم [illegible] قیمت چالیس گولی معہ محصول ڈاک دو روپیہ ... +

سرمہ اکسیر [illegible] قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانے کا عرق [illegible] قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرما ایس ڈبلیو مقام شہر ... ات

شاہنشاہ روس کا بستر خار

خواب نوشین کا مزا کیا تاجداری کے لیے

...ہن پر تھی - کہ ہماری حالت سدھرے ہمارے دن پھرین - مادۂ مراد تک پہونچکر کامیاب ہون

...ہون ؎

...پہونچے کسی طرح سے تا منزل مراد

...بانہ مین پر لگا کے ہم اکثر اوڑ گئے

...ہون ۹ اسلیے کہ ہماری امیدون پر ناکامی کی اوس ... ہماری حوصلے مثل موم کے تاثیر ہماری اولوالعزمیان ... کی بولی و براڈ - ہماری بلند پروازیان مچھیون کی ... تگ و تلی - ہماری اخلاقی کامیابیان دنیا سے ناپید ... سے ظاہری اعضا و جوارح ہاتھی کے دانت ... دکھلانے کے لیے باقی رہگئے - اور مردہ بدست ... کے کاموں مین اوپر گئے ہمسے بہبودگی امید ... جیسے عقیرے نیچے جلنے کی مسلمانون سے ... کی پوسٹ آفس سے انتظام ڈاک کی ہم سے ... قیمت نی توقع ویسی - جیسے ہمارے حقیقی حاکمی ... قریوں نے حمیت کی - ناتا یون سے غیرت کی ؎

مات بھر آنکھون کو اس امید پہ رکھتا ہون بند

خواب مین شاید کہ دیکھون طالع بیدار کو

ہماری ذات بابرکات "العلم حجاب الاکبر" کے قفس مین مقید ہے - کبر و خودی کا بھوت سرون پر مسلط ہے - ... و اوباشی کی برقی قوت ہمارے سارے جسمون مین سماری ہے - ہماری زبان ہمارے دل کی مخالف ہے ... ظاہر ہمارے باطن سے ناموافق ہے - نہ نیک و ... معیار - نہ برے بھلے کی تمیز باقی ہے ہمارے ... عقل پر خرابی ہوئے نازل اور فہم و فراست پر عذاب کے کوڑون کی بارش اور ہر طرف سے قہر خداوندی محیط ہے - کیا کہین اور کیونکر کہین -

دیکھو انہی ننھی جانون کا وجود ہمارے قبضۂ اقتدار مین جنکی ہستی ہمارے اختیار مین تھی - جنکی زندگی ہمارے عیش و عشرت کے لیے وقف - جنکی باتین ہمارے اشارون پر نثار ہوتی تھین - خدا کی شان ہے آج وہی ہمارے ہستی کا دعویٰ کرتی - کھلم کھلا منہ زوریان دکھلاتی ہماری قومون پر پھبتیان کہتی ہین اور انکے بودے پن کے ساتھ ہمارا نام دھرتی ہین - رات کو جب ہم تخلیہ پاکر اوڑنے کے لیے پر تولتے - یا حقوق و ہمدردی و ہمسائگی ادا کرنے کے لیے ادھر ادھر پرواز کرتے ہین - تو وہ کوتاہ عقل والیان ہم پر تالیان بجاتی اور ہمارے سایے کے خوف سے اپنے بچون کو گودون مین چھپالیتی ہین - اور نیز وہم و بوقت ضرورت و حاجت ہمکو اپنے بچون کے ڈرانے کے لیے ہوّا بناتی - ہماری بخس و نحس حالات کی کہانیان تصنیف ... اور ہماری حرص و طمع کی داستانین بیان کرتی ہین ؎

ربط آپسے بڑھا کے ہم بے آبرو ہوئے

بیٹھے ... آپ آپسے ہم تم سے تو ہوئے

... کو بھی نہین - پھر تمھین خدا لگتی کہو - انصاف سے بولو - کہ جس کے سرون پر اتنا پانی گزر چکا - اولٰئک کالانعام بل ہم اضل سے بھی بدتر ہے ؎

بوالہوس کا مطلب بندۂ نفس اہل ہوا

ایک عالم ہے اسی رنگ مین دو چار نہین

ایسی ذات سے کیا امید ہو سکتی ہے - سوا اسکے کہ یکبارگی خرمن ہستی پر برق خداوندی کوندے اور اوسکے نام و نشان کو دنیا کے صفحۂ ہستی سے نسیاً منسیا کر دے ؎

جلتا ہے غم سے نالان گل جاک جاک ہان

اوٹھ چلیے اس چمن سے یان کی ہوا بری ہے

ہان اگر لطف خداوندی شامل حال ہو - تو ... صورت ... کہ لباس زنانہ فرض ... پتلون ... پہن ہو کر چار دیوارون کے اندر سے نیچ ... ہون - ... نکے فرایض منصبی کو کما حقہ انجام دینا ... بال و پر کاٹ کر انکے خاکی و غیر خاکی انڈون کو سینے ... بیٹھیں جیسا ... ہماری مستورات ... متابعت کرکے اپنی آزادنہ ... قوم مین ترقی کا سامان ... بلند پروازی اور ہم ... دنیا مین قائم مقام بنانا چاہتی ہین - اور اسی لیے آپ لوگون کو یہ تکلیف مالا یطاق دی ہے کہ ہماری جرات ہمت کو خود غرضی کی دیمک چاٹ گئی - اور ہماری غیرت وحمیت کو سیاہ ناگن سونگھ گئی ہے - اب جو کچھ ہوس آپ لوگون کا ٹلا دیوچتی ہو - اور کانٹون کیطرح کھٹکتی ہو اوسکو بلا خوف و خطر یارون کے سامنے پیش کرین - مگر جب آپ حضرات اپنے پتلون مین منہ ڈالکر غور فرماینگے - اپنی کمزوریون و ابدی ناتوانیون پر توجہ کرینگے - تو گمان غالب ہے کہ ضرور ہمارے خیال کا ساتھ دینگے - اور اس زبردست تحریک کی پرزور تائید کرینگے کیونکہ ہم لوگ باوا آدم کے وقت سے ان بے زبان طبقۂ اناث پر پوری حکمت ونشۂ مردانیت صرف کرچکے اور مدتون اپنا بازار ابنرلا کر خون پانی بہا چکے ہین - پھر کبتک ہر چیز کے لیے ایک حد ہوتی ہے ہمارے ہمارے ظلم وستم کی بھی انتہا ہونی چاہیے - اب انصاف فطرت اسکا مقتضی ہے - کہ تلک الایام نداولھا کی شان کے موافق برضا و رغبت و بدرستی ہوش و حواس بلا جبر و تحکم تکمیل طبقۂ اناث کو پکڑا دینا - اور ہم لوگون کو جوکہ برداروں کے اندر آجانا چاہیے - اسکی اجابت مین ... کی کچھ ضرورت نہین ؎

در کار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست

کیونکہ زمانے نے اچھی طرح ثابت کر دیا - کہ ہم سے ترقی و کامیابی کو ویسا ہی عناد ہے جیسے لومڑی کو سانپ کے گورون کو کالے سے - اور ہم سے اعلیٰ درجے کے تعلیم کی ہوا ویسی جیسے ہیجڑے سے بچے جننے کی بہجر ظن سے ... کی - بلکہ انصاف سے پوچھو تو فطرت کے کارخانہ نے انکو ہم سے زیادہ فہم و فراست قوت و طاقت دل و دماغ ذہن و نزاکت شرافت و متانت کا حصہ ملا - وہی ترقی کے میدان مین قدم جما سکتی تعلیمی گھوڑے پر شہسواری کر سکتی مزہ کامیابیون مین اپنی جلوہ گری کی روح پھونک سکتی اور قوت فاعلہ و انفعالیہ کے سینے سے بالا جیت سکتی ہین - پھر اس بے انصافی کے کوئی معنی نہین ؎

وہ بھی منہ مین زبان رکھتے ہین

کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

اور پھر اتحاد خصوصیت کے ساتھ وہ قابل انکار دینگی ؎

شوخی جانا کی مقتضا حسن کا

تاک مین نیم کا فقط تن کا

اور تم ... خدا -

... پندرہ یا کہ سولہ کا سن

اور منو کے دن ہین - کیونکہ عالم ہیچ کارانین جو ترقی و اعلیٰ درجے کی تعلیم کی نئی مشینین طیار ہونی اور ہنوز فطرت کے دست ... سے محفوظ ہے - وہ زیادہ بکار آمد -

---

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہوجاتی ہے یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

حضرت میڈیکل کالج کے پروفیسرون سنا موڈاکٹرون عالیان ریاست اور ولایتی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال۔ غبار سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکے ممیرے کے سرمہ کو تقریباً بیس مریضون پر استعمال کیا۔ جو موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیحد مفید پایا میری راے مین آپکا سرمہ مثل لوٹیہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیئے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدین۔

راقم۔ ڈاکٹر ... امیر علی میڈیکل انچارج شفاخانہ ...

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے تیار کیا ہے آنکھون کی بہت سی بیماریون پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا ہے۔ آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ہر روز سرمہ استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون۔ ہر طرح سے مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور یہ سچ ہے آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمے سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بھاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تر وتازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

راقم نواب محمد حیات خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ آئی۔ ای سابق ڈویژنل کمشنر گی قسمت ... النہر ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری کے لیے بہت مفید ہی میری آنکھیں اول کمزور تھین لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔

راقم۔ میاں خورشید محمد خان خلف نواب یسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون۔

راقم۔ راؤ ... کشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ ...

پانچسو روپیہ انعام

جو کوئی شخص ہم پر ... ثابت کرے ...

... ۱۹۱۰ ...

[illegible]

اس سفر زیادہ [illegible] سوالات و مطالب [illegible]
واسطہ کمال [illegible] ہوں ۔ [illegible]
سارا [illegible] ہو گیا ہو
ایسا اصل کہاں تک سر کھپایا جائے ۔ ان [illegible]
[illegible] بارہ دنیا کا سارا اجمال مع جمالی [illegible]
[illegible] لوگ ہنستے ہیں کر [illegible]
[illegible] سامنے آگیا ہیں [illegible]
[illegible] حالت [illegible]
ہے ۔ [illegible] کے جوش میں [illegible]
[illegible] تاریخ و مقام معین [illegible]
[illegible] کی جائے اور [illegible]
[illegible] تخت نشینی [illegible] ۔ والسلام
خاکسار [illegible]

مسٹر لوم علیہ الشوم

بقلم

ابو المجدد ۔ دیسوی بہاری

اڈیٹر "الہادی" کے نام

خدا کا پیغام

الہادی نمبر ۵ جلد اول کے شروع صفحہ میں ایک فارسی غزل حضرت غوث پاکؒ کے نام سے شائع ہوئی ہے اسکی بابت لکھا ہوا تھا کہ "ہر روز بجہت حصول دیدار حق تعالیٰ پانزدہ بار بخوانند" ۔ چونکہ آجکل اس زمانہ میں دہریت کا زور زیادہ ہوتا جاتا ہے ۔ ضرورت تھی کہ کوئی باخدا ایسا ہو جو لوگوں کو مشاہدہ سے خدا کے وجود کو ثابت کرے ۔ حسن اتفاق سے یہ نسخہ ہاتھ لگ گیا ۔ دیکھتے ہی میں پھڑک گیا کہ دنیا میں آجتک جو اختلافات پڑتے ہوئے ہیں اور خدا کے وجود کے متعلق جو جو خیالات تھے اور ہیں ۔ اب ان سب کا فیصلہ اس عینی شہادت سے ہو جائے گا اور اسلام کا بول بالا ہوگا ۔ سارا یورپ اسکے ذریعہ سے خدائی کا اقرار کریگا ۔ اور کل دنیا اسکی نعمت دیدار سے مشرف ہوگی ۔ اسی خوشی اور شوق ذوق میں حضور قلب سے میں نے اسکا ورد شروع کر دیا ۔ چار یا پانچ دن گذرے ہونگے کہ ایک رات کو جبکہ میں اسکے وظیفہ میں مشغول تھا اور مشکل بارہ دفعہ تکرار کی نوبت آئی تھی کہ یکایک نیند کے جھونکے آنے لگے حتیٰ کہ بیٹھنا دشوار ہو گیا مصلے ہی پر دراز ہو گیا اور فوراً دنیا سے بیخبر ۔

یا دیکھتا ہوں کہ ایک وسیع کشادہ میدان مثل سما کے چھا گیا ہے ۔ نہ کوئی آگے نہ پیچھے ۔ صرف میں یکہ و تنہا کچھ ایسا سماں چھایا ہوا تھا کہ دل مرعوب ہوا جاتا تھا ۔ بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے جاتے تھے ۔ اس حالت میں کچھ ہی دیر گذری تھی کہ رعد کی سی کڑک اور گرج سنائی دی ۔ دل دہلا جاتا تھا ۔ روح قفس عنصری میں گھٹی جاتی تھی کہ بجلی کی چمک نے اور رہے سہے ہوش و حواس متغیر کر دیئے ۔ آنکھیں خیرہ ہوئی جاتی تھیں ۔ پلک اوپر اٹھانے کی مجال نہ تھی ۔ میں اسی حالت میں مجھے ایسا معلوم ہوا کہ کوئی مجھے مخاطب کرتا ہے ۔ دل کو ڈھارس ہوئی اور قدرے قلب کو سکون ۔ پھر چند پکارنے والے کو دیکھنے کی کوشش کی مگر ناکامی ہوئی ۔ کوئی آس نہ پاس ۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ پکارنے والا قریب ہی پکار رہا ہے ۔ سناٹا سا ہو گیا تھا ۔ [illegible] نکلتی تھی ۔ ایک غشی کی سی کیفیت طاری تھی ۔ کہ یکایک ایک ہولناک گرج ہوئی ۔ جیسے کہ کوئی بجلی ایسی سرعت سے چمکنے لگی کہ میں اپنی زندگی سے مایوس ہو گیا ۔ ہر بار یہی معلوم ہوتا تھا کہ اب کی خیریت نہیں ۔ بجلی کی تیزی اور سرعت بڑھتی جاتی تھی ۔ میری حالت انتہائی اضطراب و اضطرار کی پہونچ چکی تھی کہ یکایک بجلی کی کڑک اور ایک دم تھم گئی ۔ میدان بالکل شعلہ جوالہ بن گیا ۔ ہر چہار طرف جہاں نظر جاتی تھی آگ سی لگی معلوم ہوتی تھی ۔ آفتاب کی بھی روشنی اسکے آگے دھندلی تھی ۔ رحمت کا نام نہ تھا ۔ اسی کیفیت میں محو تھا کہ پھر ندا آئی اور ندا کرنے والے نے کہا آواز ربانی بندگی بجا لا ۔ آواز میں کچھ ایسی ہیبت و جبروت تھی کہ بے اختیار میں سجدہ میں گر پڑا ۔ اور میری زبان پر خود بخود حق سبحانہ تعالیٰ کی حمد جاری ہو گئی ۔

ندا آئی ۔ اٹھ اور سن ۔ میں کھڑا ہو گیا ۔ کہنے والے نے کہا کہ کیا تو نے قرآن کو بھی پڑھا ہے میں نے کہا ہاں ۔ ندا آئی کہ کیا تو نے وہ جگہ نہیں دیکھی جہاں موسیٰ نے خدا کے دیکھنے کی خواہش کی تھی ۔ اور آخر اسکے اصرار پر محض اسکی تجلی کی تاب نہ لا سکا ۔ تیرا پیغمبر آخر الزمان بھی جو خدا کا مقرب ترین بندہ ہے سوا قدرت حق کے خود حق کو نہیں دیکھ سکا آجتک جسقدر پیغمبر و نبی گذرے ہیں کسی نے اسکے دیدار کو نہیں دیکھا ۔ تجھے خدا نے کچھ عقل بھی دی ہے اگر تو اس سے کام لیتا تو تو خود ہی سمجھ سکتا کہ غوث کسی پیغمبر یا اصحاب نبی آخر الزمان سے بڑھکر نہیں ہے جو خدا کو خود مشاہدہ کرتا اور دوسروں کو دکھلانے کا دعویٰ کرتا ۔

یاد رکھو ۔ اور اڈیٹر الہادی سے کہدے کہ اسلام ہوا کی باتیں لکھکر کافروں سے نہ ہنسوائے ۔ ورنہ معتوب الٰہی ہوگا ۔ غزل جو اسنے غوث کے نام منسوب کی ہے ۔ اتہام ہے غوث نے دنیا میں اپنا کوئی دیوان نہیں چھوڑا چند خود غرض بندوں نے اسکے نام سے البتہ دیوان مشہور کیے ہیں اور عوام الناس کو دھوکہ دیا ہے ۔ خدا نے اسکو معرفت کا علم دیا تھا اور سکھلایا تھا اسکو بہت کچھ وہ خدا کے بندوں کو ایسی تلقین و تعلیم کا ہرگز مرتکب نہیں ہو سکتا ۔ خدا عالم الغیوب ہے ۔ وہ سب جانتا ہے جو کچھ ہے ظاہر اور چھپا ۔ نہ اس غزل یا کسی اور شے یا شخص میں طاقت ہے کہ خدا کے دیدار کو دیکھ سکے یا دکھا سکے ۔ اگلے زمانہ میں جبکہ خدا نے مسلمانوں کو عروج دے رکھا تھا اور رکھا انکو سربلند اسوقت تک کہ وہ خدا اور رسول کے احکامات سے غافل نہیں ہوئے تھے ۔ ایک فرقہ تھا جسنے ایک عظیم دیوار اس عروج میں حائل کر دی جو خدا نے اتاری تھی اپنے بندوں پر اور جو بالکل کھلی کھلی تھی ہر شخص پڑھے ۔ سمجھے عمل کرے اور راہ پائے جی ۔ مگر انھوں نے اسکے ایک دوسرے معنے پہنائے اور اسکو ظاہری ۔ باطنی معنوں میں بانٹنے لگے ۔ حقیقت یہ فرقہ مسلمانوں

بواسیر کا طلسمی چھلا

صرف ہاتھ میں پہننے سے ہر قسم کی بواسیر سے کلی آرام ہو جاتا ہے ۔ قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰/

برقی فیتہ

کون ہے جسکو بچوں کے دانت نکلنے کے وقت اسکی تکلیفوں کو دیکھکر کلیجہ منہ کو نہ آتا ہو ۔ اسکو بچے کے گلے میں پہنانے سے بچہ دانتوں کی تمام تکلیفات سے محفوظ رہتا ہے اور دانت بآسانی نکل آتے ہیں ۔
قیمت صرف معہ محصولڈاک عہ

بال اوڑانیکا پوڈر

اسکو لگاتے ہی بدون تکلیف ایک دو منٹ میں ہر جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں ۔ قیمت صرف ۴/

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر [illegible]

کے طبقۂ علما کا تھا اور چونکہ اس زمانہ مین مسلمان خدا کی شرع کے پابند اور عامل تھے انکو ضرورت ہوئی کہ اپنے تئین اسلام مین اسطرح چھپائین کہ انکی باتین ظاہر بھی نہ ہون اور مسلمانون مین عزت و حرمت سے بھی دیکھے جائین ۔ کیونکہ ان باتون کی افشا سے خوف تھا کہ خدا کے شرعی قانون کے مواخذہ مین نہ آجائین ۔ لہذا انھون نے اسلامی رہبانون کا فرقہ قائم کیا اور اسلام مین رہبانیت کی بنیاد ڈالی جسکی آڑ مین آزادی سے خدا کے بنائے ہوئے قانون سے تجاوز کرنے لگے ۔ اور ہر ایسی بات جو احکام خداوندی کے خلاف اسنے ہو وہ اسکی پاداش سے بری کیے گئے ۔ اور انکی وہ خلاف شرع باتین خاص معرفت کی اجزا قرار پائین ۔ خدا دانا بینا ہے ۔ اس فرقہ کے بعض لوگون کو ہدایت ہوئی اور وہ اچھے گزرے بعض اپنے اسی طریقہ پر قائم رہے کئی صدی تک ۔ یہ گروہ حکیمانہ اصول پر الہیات کی پیروی اور تحقیق [illegible] رہا ۔ اور کیا اسنے جو کچھ چاہا اسلام [illegible] مین تو دیکھتا ہے کہ آجکل قبر پرستی [illegible] ہے ۔ جو کچھ انکو کمال تھا وہ بھی کھو [illegible] اپنی عاقبت گنوا چکے ۔ [illegible] شرع امور کا مرتکب ہوا اور مجنون [illegible] اسی قدر وہ ولی اللہ او ر صاحب [illegible] کہا جاتا [illegible] مین اگر کوئی بیمار ہوتا ہے اسکے دماغ [illegible] ہے ۔ اور وحشیون کی حرکات [illegible] ہوتا ہے ۔ وہ دنیا مین مجذوب کہلاتا ہے ۔ [illegible] اسکی عزت کرتے ہین ۔ جو [illegible] زانو [illegible] نشین ہو کر کل شرعی قید سے آزاد ہو جاتا ہے ۔ [illegible] دنیا والے درویش کامل کا لقب دیتے ہین ۔ [illegible] حالتین اس فرقہ کی جس نے آہستہ آہستہ اسلام مین دخیل ہو کر اسقدر مسلمانون کو نقصان پہونچایا ہے کہ آجتک کسی فتنہ سے نہین پہونچا ۔ جب ان مین کا کوئی مرتا ہے فوراً سیکڑون کرامتین اسکی موت کے بعد مشہور ہو جاتی ہین ۔ دنیا کے لوگ اسکی کرامتون کی ضخیم جلدین شایع کرتے ہین ۔ اسکی قبر کو نجات کا وسیلہ خیال کرتے ہین اور طلب کرتے ہین اسکی مٹی سے فضل و برکت اور اپنی مرادین حالانکہ برکت و بزرگی والا اور سب کی مرادین بر لانے والا صرف خدا ہی ہے ۔ دنیا والے سیدھے سادے ہے انکے مکرون مین ایسے پھنسے ہوئے ہین کہ خدا اور اسکے رسول کو بھلا بیٹھے خداوندی احکامات پیرون کے احکامات کے آگے پس پشت ڈالے جاتے ہین ۔ اصطلاح مین وہ پیران طریقت کہلاتے ہین ۔ جہلا ہر امر مین

انھین سے مرد کے طالب ہوتے ہین گویا [illegible] خدائی کے برابر کے شریک ہین ۔ کر دیئے گئے یا ہین گے ۔

آخر خدا نے ایک ایسے دور کو دنیا مین بھیجا جسکے کل علوم اگلون سے بظاہر نرالے ہین مگر اصول مین متفق ۔ یہ دور ان صوفیون سے بالکل پردہ اوٹھا دیگا ۔ اور انکی کرامتین مخلوق پر بالکل منکشف ہو جاینگی جو آج راز ہین اور روحانی رموز مین جنکا شمار ہے ۔ کل وہ ہر کس و ناکس کے قبضہ و قدرت مین ہونگی ۔ خدا خوب جانتا ہے جو کچھ ہونے والا ہے ۔ خدا نے تجھے یہان اسلیے بلایا تاکہ اس اتہام کو جو اسکے ایک نیک بندے پر لگایا گیا ہے دور کردے اور اس غلط بیانی کی جو مسلمانون مین اڈیٹر الہادی نے پھیلائی ہے اصلاح کردے کہ خدا کو دنیا مین کوئی نہین دیکھ سکتا ۔

اسی الہادی [illegible] مین ایک صوفی عبد الاحد نے کچھ تصو[illegible] ظاہر کیے ہین اور چند مسائل پر [illegible] چونکہ مسلمانون [illegible] مضمون [illegible] الہادی [illegible] تاکہ [illegible] فارسی شعر [illegible] اکھ [illegible] آرو [illegible] ۔۔۔ ثواب الٰہی کا معنی سمجھتا ہے ۔ [illegible] خدا کی ذات خداوندی کو ٹھہراتا ہے [illegible] اسنے یہ خیال کیا ہے کہ کائنات پیدا ہونے کے [illegible] اور کا بھی وجود تھا جو خدا سے خطاب کرتا ۔ اگر [illegible] اعتقاد ہے تو اس سے جا کر کہدے کہ اپنا نام عبد الا[illegible] ڈالے ۔ کیونکہ عبد الاحد تو ایک خدا کے بندہ [illegible] ہین ۔ اسکو لازم ہے کہ اپنے تئین "عبد الاثنین" یعنے دو معبودون کا بندہ کہے اور اگر "خطابت با خود کرد" کے معنے اسکے ذہن مین یہ آئے ہین کہ خدا نے اپنی ذات سے خود ہی خطاب کیا تو چونکہ وہ آگے چلکر ہمارے مخاطبہ کو "کن فکان" سے تعبیر کرتا ہو یعنے عالم سے جسکا وجود خدا کے علم و ارادہ مین تھا ۔ خدا نے کہا کہ صورت ظاہری مین تو آجا چنانچہ وہ آگیا ۔ اس صورت مین خدا اس سے پوچھنا چاہتا ہے کہ خدا نے اپنی ذات سے کس بات کا خطاب کیا اور اسکا کیا مفہوم تھا ۔ کیا وہ عالم کو خدا کی ذات مین شریک مانتا ہے

[illegible]

اس صورت [illegible] مین [illegible] ۔ [illegible] اسکو ہر یا تو وہ حجر ہوگیا ہو [illegible] شیخ [illegible] خلاف [illegible] یا ۔ چند سطرون کے بعد لکھتا ہے کہ "جان" ذات [illegible] اور نہ غیر خدا ۔ اسکے بعد سوال کرتا ہے کہ [illegible] اور خود ہی اسکا جواب دیتا ہے کہ "یہ مسئلہ [illegible] ہے اگر کسی اہل کمال کے فیضان سے [illegible] وہ یقین کامل اور اصل ایمان ہے ورنہ [illegible] برعکس ہے" دیکھو اسکے دل [illegible] ہوئی ہے ۔ کیا اسکو معلوم نہین کہ اگلے زمانہ مین ناشکرون نے جان کی بابت جب شبہات ظاہر کرنا شروع کیے تو خدا نے اپنے پیغمبر آخر الزمان کو ہدایت کی کہ کہدے جان خدا کا حکم ہے ۔ (یسالونک عن الروح قل الروح من امر ربی) اسپر اسکو اطمینان نہین ہوتا اور ہمارے صریح فرمان اور قطعی حکم کو بے حقیقت سمجھکر اس مسئلہ کی تحقیقات کے لیے کسی دوسرے اہل کمال کے فیضان کا منتظر رہتا ہے [illegible] ذہن ناقص مین کیا [illegible] کوئی ہے جو کمال مین خدا کے [illegible] ہوسکے ۔ یا خدا کے نبی و رسل [illegible] ایسا اہل کمال اسکو کہ سکین ۔ اگر ایسا نہین ہے [illegible] خدا اور [illegible] کے پیغمبر کی بتائی ہوئی بات پر [illegible] نہین لاتا ہو ۔ اور [illegible] برعکس بنا کر اپنے ایمان کا مذہب بناتا ہو اور اپنے آپ کو ملذبین [illegible] الی ھو [illegible] کے زمرہ مین ٹھہراتا ہے ۔

لکھتا ہے کہ [illegible] عالم بے چون و بیچگون ہے مثال سے منزہ مگر جبتک مصطلحات اور تشبیہ نہ قائم

---

(۲)

مفت بلکہ ٹکٹ بھی کارخانہ کیطرف سے

رسالہ گوہر نادرہ دنیا بھر مین نایاب کتاب نہایت جلد بذریعہ کارڈ اطلاع پہونچے جسقدر آپکی اور دیگر دوستون کیلیے ضرورت ہو پتہ ذیل سے مفت ملینگی

جنرل منیجر کارخانجات رائل میڈیکل ہال جگادری ضلع انبالہ

[illegible]

دریافت کر [illegible] موجود ہو ہے [illegible] خدا کی [illegible] موجودات کو مالک چند روزہ ظروف سے تشبیہ دیکر اپنے فہم میں ہماد کرنے ۔ وہ خود کہہ چکا ہے کہ موجودات کا وجود حقیقی نہیں ہے بلکہ حقیقی کے ساتھ قائم ہے تو پھر آخر اسنے کس چیز کو خدا سے مشابہت دینے کو منتخب کیا ہے ۔ اگر یہ اصول یہ مشابہ صحیح ہو جائے تو پھر وہ فرقہ جو خدا کے ایک بندہ (عیسیٰ بن مریم) کو "ابن اللہ" کہتا ہے ہر باطل کیوں ہونے لگا ۔ آخر اسکا بھی تو یہی قول ہے کہ مسیح فی الواقع خدا کا بیٹا نہیں ہے بلکہ اسمین اور خدا میں قرابت و محبوبیت کا ایسا رشتہ ہے جو باپ اور بیٹے میں ہوتا ہے چنانچہ لاہور کے رسالہ تجلی کے آخر میں پادری اکبر مسیح نے ابن اللہ کے عنوان سے اس مضمون کو تفصیل کے ساتھ لکھا ہے۔ اس مضمون میں درحقیقت عجیب و غریب اعجاز و بیت کے نمونے نظر آتے ہیں ۔ [illegible] خدا کو بیچون [illegible] اسکے [illegible] اور کبھی [illegible] کہتا ہے [illegible] سے نشان [illegible] کی قبولیت [illegible] اسکے [illegible] یہ ہوئے کہ [illegible] خدائی [illegible] بندگی اختیار [illegible] ذات [illegible] ظاہر ہوا ۔ اہل ذوق اس حیرت انگیز [illegible] میں دیکھیں کہ [illegible]

اوڈیٹر الہادی نے اپنے [illegible] پرچہ میں اس سرزمین کی نسبت [illegible] آخر الزمان [illegible] دوسری سرزمینوں پر شرف دیا ہے ۔ نہایت غلط بیانی سے کام لیا ہے اور اس زمین کے مقدس شہروں کی حالت لکھنے میں انتہا سے کذب کو مدنظر رکھا ہے ۔ جس سے احتمال ہے کہ سادہ لوح مسلمان اسکو صحیح سمجھکر مغالطہ میں نہ پڑجائیں ۔

متوجہ ہو اور مت بھلا!

وہ خدا کے کلام (قرآن) سے استدلال کرتا ہے کہ "مکہ ناف زمین ہے اور اسوجہ سے کہا گیا کہ تمام براعظموں میں بطور مرکز کے واقع ہے"۔ خدا نے کہیں اپنے کلام میں مکہ کو ناف زمین نہیں قرار دیا اور نہ کہیں تشریح کی کہ مکہ براعظموں میں بطور مرکز کے ہے ۔ البتہ خدا نے اوسکو بوجہ اس بزرگی اور شرافت کے جو دوسری زمینوں پر خدا نے اسے عطا کی ہے اسکو ام القریٰ کہا ہے ۔ جو یہ جانتا ہے کہ زمین گول ہے ۔ کسی شہر یا جگہ کی تخصیص نہیں کرو بی زمین کا مرکز ہو ۔ جو جگہ بھی بطور مرکز قرار دیجائے ہوسکتی ہے ۔

وہ لکھتا ہے کہ "تین سمت مکہ کے پہاڑ ہیں ۔ مدینہ منورہ کی جانب راستہ ہے"۔ جبکہ اسکے جہل کی یہ حالت ہے کہ اسکو ٹھیک مقامی جغرافیہ کی حالت تک بھی علم نہیں ۔ وہ کیوں ایسی جرات کا مرتکب ہوتا ہے ۔ خدا کے بہت سے بندوں نے صحیح صحیح حالات نہ صرف ان مقامات کے بلکہ دیگر مقاموں کے بھی لکھے ہیں ۔ اسنے انھیں کو دیکھ لیا ہوتا اور اپنے جہل کی اصلاح کرلی ہوتی ۔ مکہ ایک پتھریلی زمین پر واقع ہے اور چاروں طرف پہاڑیوں سے محیط ہے ۔ اس سے نہ صرف مدینہ ہی کو راستہ گیا ہے بلکہ طائف اور جدہ کو بھی ۔ طائف مکہ کے جنوب و مشرق ہے ۔ جدہ شمال و مغرب میں اور مدینہ شمال و مشرق میں ہے ۔ مکہ سے اسیطرح اور بھی بہت سے راستے گئے ہیں ۔

پھر وہ لکھتا ہے کہ "یہاں کے باشندے خصوصاً اہل عرب نہایت آزاد منش ۔ صفائی پسند ۔ نازکخیال اور مہذب ہوتے ہیں"۔

یہ کھلا کھلا جھوٹ ہے جسکی تصدیق ہر حاجی کردیگا ۔

اسی ذیل میں وہ لکھتا ہے کہ "مسجد نبوی شہر کے وسط میں واقع ہے ۔ اس سے کچھ فاصلہ پر روضہ مبارک ہے"۔ حالانکہ جسے ذرا بھی درک ہوگا وہ جانتا ہوگا کہ روضہ خود مسجد نبوی سے متصل ہے ۔ نہ کہ باہر ۔ اسکے بعد وہ لکھتا ہے کہ "مدینہ کی زمین نہایت زرخیز و شاداب ہے ۔ علاوہ خرما اور کھجور کے اور میوہ جات کے بھی باغات ہیں ۔ اسکے نواح میں گندم ۔ باجرہ ۔ جوار وغیرہ پیدا ہوتا ہے ۔ نہریں جا بجا جاری ہیں ۔ اور کنوئیں بھی بکثرت ہیں جسکا پانی نہایت شیریں ہوتا ہے ۔ اگرچہ مدینہ میں ہمیشہ گرانی رہتی ہے مگر کوئی گھبراتا نہیں"۔

اسمیں دو متضاد باتیں ہیں جو ایک ساتھ جمع نہیں ہوسکتیں ۔ اول یہ کہ باوجود اسقدر زرخیزی کے گرانی کیسی جبکہ مثل ہندوستان کے اس سے باہر کہیں غلہ بھی نہیں بھیجا جاتا ۔ دوم یہ کہ اس گرانی پر نہ گھبرانا اور اسکے دور کرنے کی باوجود اسقدر آبپاشی کے وسائل فراہم ہونے جو مبداء فیاض سے عطا ہوے ہیں دنیا میں حیرت انگیز امر ہے ۔

اسی سلسلہ میں پھر وہ لکھتا ہے کہ "صوبہ حجاز نجد کو تہامہ سے جدا کرتا ہے اور یہی اسکی وجہ تسمیہ ہے ۔ اسکے جنوب میں یمن اور تہامہ ہیں ۔ ۔ ۔ مشرق میں صوبہ نجد ہے"۔ خود اسی کی تحریر سے وجہ تسمیہ حجاز باطل ہوئی جاتی ہے ۔ وہ کہتا ہے کہ حجاز سے جنوب میں تہامہ اور مشرق میں نجد ہے اور [illegible] تہامہ سے جدا کرتا ہے ۔ اگر اسکی پہلی بات کا اعتبار کیا جائے تو مطلب یہ ہوگا کہ نجد اور تہامہ حجاز کی سرحد سے ملے ہوئے واقع ہیں ۔ اور اگر دوسری بات مانی جائے تو معلوم ہوگا کہ حجاز ۔ نجد اور تہامہ کے درمیان حائل ہے اور دونوں کو جدا کرتا ہے حالانکہ اگر وہ کسی اسکول کے لڑکے سے اس امر کو دریافت کرلیتا اور عرب کا نقشہ دیکھ لیتا تو کبھی اس غلطی کا مرتکب نہ ہوتا ۔ حجاز کے ٹھیک مشرق میں نجد ہے جو اسکی سرحد سے ملحق ہے اور حجاز کے مغرب میں بحر قلزم تھپیڑے مارتا ہے ۔ تہامہ نجد کا ایک بیابان ہے اسکے اور وجہ تسمیہ سے کوئی علاقہ نہیں ۔

جا اور اوسکو خدا کیطرف سے کہدے کہ جب وہ اسقدر علم اور عقل نہیں رکھتا ہے کہ ایسے مضامین میں اپنی ہدایت کرسکیں اور جبکہ وہ خود اپنی مادری زبان اردو صحیح نہیں لکھ سکتا ہے اور نہ اسقدر لیاقت رکھتا ہے کہ کوئی مضمون خود اپنی طبیعت سے لکھ سکے ۔ وہ کیوں دنیا میں ایک ایسا پرچہ جاری کرکے کہ جسکی غلط بیانی سے خدا کو اسے تنبیہ کرنی پڑی ۔ علمی دنیا میں اپنے تئیں سربرآوردہ کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اسکی مخلوق کو ضلالت کا راستہ بتاتا ہے ۔ اگر اسکا مقصد تصوف ہے تو تو کہدے کہ جن لوگوں نے العرفان ایسا رسالہ جو تصوف میں شرر کی اڈیٹری میں نکلتا تھا ۔ دیکھا ہے اور اسکے علمی اور انوکھے مضامین کو پڑھا ہے ۔ وہ الہادی کو دیکھکر کیا کہیں گے ۔ آخر اسکا اس پرچہ نکالنے سے کیا مقصد ہے اور مسلمانوں کو یا اور مخلوق کو اسکی اشاعت سے کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے جبکہ اسمیں علمی مضامین کا شائبہ تک نہیں جب سے نکلا ہے ایسے ہی خرافات و لغویات کا مجموعہ ہوتا ہے ۔ لیکن جب اسنے خدا اور اسکی پاک سرزمین کی نسبت بھی اپنے حسب عادت غلط بیانی سے کام لیا اور تو نے اوسکو سچا سمجھکر اسپر عمل کرنا شروع کیا جسطرح اور بندوں نے جسکا علم خدا ہی کو ہے ۔ خدا نے اس غلط فہمی کو جائز نہ رکھا اور تیرے ذریعہ اسکی اصلاح کردی ۔ خدا بیشک بہت بڑا غفور الرحیم ہے ۔ جا اور اس سے کہدے کہ وہ ریاست کا روپیہ اس پرچہ میں جس سے خلق خدا کو ذرا بھی فائدہ نہ پہونچے برباد نہ کرے اور اپنی شہرت طلبی کے لیے ایسا کام نہ کرے جس سے دیانت داری کو صدمہ پہونچنے کا اندیشہ ہو ۔

۔۔ پھر ... غائب ... جہان موج پیدا ہوا اور وہی پہلا سا طوفان برپا ہو گیا ۔ کچھ دیر کے بعد یکبارگی تاریکی چھا گئی اور میں گھبرا کے آنکھیں ملنے لگا ۔ آنکھیں جو کھولتا ہوں تو اپنے تئیں مصلے پر پایا ۔ ٹھیک صبح صادق کا وقت تھا ۔ اسوقت میں سجدۂ شکر بجا لایا ۔ اور اپنے گناہوں سے توبہ کی ۔ اور سب کے پہلے میں نے خدا کے حکم کے بجالانیکا بندوبست کیا اور آپکے اخبار کے ذریعہ سے اسکے حکم کی تعمیل کر دی اور خدا کا پیغام اڈیٹر انساؔنی کو پہونچا دیا ۔

عاقل

حق بین

اے ۔ کیو ۔ خانی

ہندوستانی ہوٹل لکھنؤ

لکھنؤ دیکھنے کا شوق تو سب کے دل میں ہوتا ہے لیکن جب وہاں کے قیام کی تکالیف پر نظر پڑتی ہے تو تمام حوصلے پانیچوں سے نکلکر تحت الثریٰ میں پہونچ جاتے ہیں خدا کی پناہ وہ سرا کی بھٹیاریوں کی کثافت وہ انکے میلے برتن ۔ وہ مکھیوں سے بھری ہوئی ہانڈیاں ۔ بید اور گو بر کا ہولناک منظر کھٹمل اور مچھر کی بھرمار بھٹیاریوں کی مشہور آفاق جنگ کا طوفان بدتمیزی ۔ الله دے اور بندہ لے ۔ مگر نادر کاکوروی شکریے کے مستحق ہیں کہ ہندوستانی ہوٹل کھولا جسکے وسیع اور ہوادار کمرے اعلیٰ فرنیچر سے آراستہ ہیں جو امین آباد جیسے مشہور مقام میں واقع ہے ۔ جہاں سے تمام دلچسپ مناظر اور ضروری مقامات قریب ہیں کھانے کا انتظام نہایت معقول ہے نرخ بہت ارزاں حضرات آئیں اور دیکھیں مجھ غریب الوطن کی غلط الشنہ ... ہوٹل نے مسیحا کا کام دیا ہے ۔ اسلیے بہ اظہار شکر گزاری ذیل کی رباعی بے اختیار دل سے نکلی ہے

وہو ہذا

... بر کا ہمارے رہے نادر ہوٹل
... م دو جہان مسافر ہوٹل
... ہمان سے تو یہ مانگو نکا دعا
... ... ایر ہوٹل

راقم ...

لوکل گپ شپ

تم جانو شبرات ہر سال بعینہٖ میں کسی نہ کسی کو لیا ہی کرتی ہے ۔ ایک حضرت ہنڈولے کے تاکہ پر منسل ہو تماسہ بنا رہے تھے بگڑ ہو گئی ہے ۔ تو لے سیر اجالی ۔ پہونچے گلڈ کر اور سر ننگا چھت میں کرتے ۔ داڑھی مونچھوں کا ہوا صفایا منہ گجنجے کا ہو گیا ۔ ماچلس گرے تو کیا تھا پرائی کمائی کا بنا ہوا ۔ خیر ہو گئی ورنہ اڑا دیا اور طرم ہو جاتا ۔ بام لیلا اور اسکے ساتھ پتنگبازی کا جھیلا ختم شد ۔ سقدر بازار میں بڑا زور دھام تھا ۔ عورتیں علیحدہ اور مرد الگ تھلگ ۔ معہ ترش کے زنانہ درجہ کی طرح جو کوئی لڑکی گکڑ دی میں جاتا ڈانٹ ڈپٹ سہتا آتشبازی نہ اچھی رہی نہ بری ۔ دی نیو الفریڈ کمپنی آف بمبئی تشریف شریف لائی ہیں ۔ ۲ ۔ ماہ حال کو پہلا تماشا چندر اولی تھا ۔ آئندہ دیدہ خواہد شد ۔

اے ۔ آر ۔ لوکل نامہ نگار

اطلاع برائے آگاہی عوام

عام لوگوں کی توجہ اون تغیرات کیطرف دلائی جاتی ہے جو اون قواعد میں کیے گئے ہیں جو کہ بابت جرائم قابل دست اندازی پولیس کے ہیں ۔ پرانے قواعد کے مطابق ذریعہ پولیس تحقیقات کیا جانا ۔ جبکہ مستغیث کی کچھ بھی خواہش ہو تمامی مقدمات قابل دست اندازی پولیس میں سوا خفیف چوری ۔ ناکامیاب نقب زنی مداخلت خانہ بیجا کے لازمی تھا ۔

عام لوگوں کو غیر ضروری تکالیف سے بچانے کی نظر سے قواعد مندرجہ ذیل بمنظوری گورنمنٹ صاحب انسپکٹر جنرل پولیس نے جاری فرمائے ہیں اگر بناء استغاثہ دفعہ ۹۵ تعزیرات ہند کی تعریف میں آتی ہوئی معلوم ہو یا مستغیث کوئی خاص قسم کا جرم قائم کرتا معلوم ہو علاوہ کسی مناقشہ کی پیروی میں پولیس کی امداد حاصل کرنیکی غرض سے ایک خفیف وقوعہ کے بیان میں مبالغہ کرتا ہوا معلوم ہو تو تفتیش کرنیکی ضرورت نہیں ہے گو مستغیث تفتیش کی درخواست کرتا ہو ایسے موقعوں پر ان امور کا لحاظ کرنا چاہیے کہ آیا بذریعہ ارجاع نالش عدالت سے مستغیث کی مناسب داد رسی ہو جائیگی اور آیا بغرض حفظ امن پولیس کو کوئی کارروائی کرنی مناسب ہے ۔ جبکہ مستغیث تفتیش کا خواہان نہو تو تاوقتیکہ معاملہ سنگین ہو یا ارتکاب جرم کسی عادی مجرم سے ہوا ہو یا مجرم گروہ جرائم پیشہ سے ہو یا ارتکاب جرم کسی افسر پولیس کے روبرو ہوا ہو ... استغاثہ کارروائی کرنیکی حاجت نہ تفتیش نہیں کرنی چاہیے

ایس ۔ ایچ ۔ بٹلر ۔ مجسٹریٹ ضلع لکھنؤ

۔ مشتہر ...

... قدرتی علاج

موجودہ صحت کا قائم رکھنا اور کسی ... کے لیے اور والدون کے ... صحیح و سالم اولاد پیدا کرنیوالا بچوں اور عورتوں کی خفیہ بیماریوں کا بغیر امتحان علم ... تندرست و بیمار کا اتالیق ... ہر مریض ... کے لیے یکساں مفید ۔

لاجواب سلسلۂ کتب جدید قدرتی طریقۂ ... و جدید قدرتی طریقۂ علاج بے دوا ... مصنفہ مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کوہنے صاحب ... موجد و مصنف علاج بے دوا

۔ جسمیں لائق موجد نے قدرت کے اندر نباتات و حیوانات اور انکی عقل حیوانی ۔ و مظاہر قدرت مثل چاند سورج کے قدرتی اثروں ۔ اور موسموں کے تغیر و تبدل کو ملحوظ مشاہدے اور عملی تجربے کرکے بڑی منطقیانہ اور فلسفیانہ تحقیق کے ساتھ بدلائل عقلی ثابت کیا ہے کہ جملہ امراض خواہ اونکے نام کچھ ہی کیوں نہوں اور خواہ وہ صورتاً میں ایکدوسرے سے بظاہر کیسے ہی مختلف کیوں نہ ہوں دراصل ایک ہی ہیں اور ان سبکا ایک ہی مشترکہ سبب ہے ۔ لہذا ان سبکا علاج سائنٹفک یعنی علم طبیعات کے اصولوں کے ساتھ یکساں طور پر صرف ایک ہی طریقہ سے بلا ضرورت تشخیص مرض ہو سکتا ہے ۔

۔ جسمیں صرف چہرہ اور گردن دیکھکر تندرستی و بیماری کا جو علم ہوتا اور آئندہ کئی برسوں بیشتر صحت کے ساتھ فرق کرنا بتلایا ہے اور ہر مرض کا علاج معمولی سر اور دانتوں کے درد سے لیکر دق ۔ عرق ہیضہ ۔ طاعون ۔ اڈیما ۔ پھوڑہ وغیرہ مہلک لاعلاج امراض تک بے دوا ۔ بے جراح بے عمل پچکاری وغیرہ صرف چار مختلف قسم کے گرم و سرد پانی کے تیز غسلوں ۔ دھوپ کے خارجی اثر اور قدرتی کھانے پینے کی چیزوں سے نہایت آسانی سے کامیابی کیساتھ کرنا بتلایا ہے

۔ جو اسقدر مقبول اور پسندیدہ خاص و عام ثابت ہوا ہے کہ اسکا ترجمہ ۲۵ مختلف زبانوں میں ہو چکا ہے ۔ صرف دو سال کے اندر ہزار ہا جلدیں فروخت ہو چکی ہیں اسکے اردو اڈیشن با تصویر یعنی

(۱) کیا میں تندرست ہوں ؟ یا بیمار ؟ قیمت فی جلد ... محصول ڈاک ...

(۲) حقیقی قدرتی غذاء انسان قیمت فی جلد ... محصول ...

(۳) قوت زندگانی کا بڑھانا طبع دوم ۔ ... (... شدہ)

قیمت فی جلد ... محصول ...

میزان کل ... کتب ...

پیشگی قیمت آنیپر بذریعہ وی ۔ پی ۔ پوسٹ ۔ خود مترجم صاحب ...

محمد ... صاحب ۔ ایجنٹ ڈاکٹر لوئی کوہنے صاحب

موضع ... نمبر ... بازار لعل چاہ دہلی

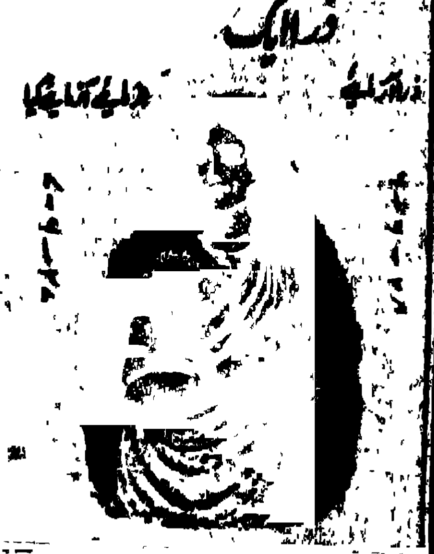

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ لالی ناریل کا تیل جسکی تعریف مین قلم قاصر ہے - اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہین - جوکہ دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہین - سر و دماغ کی بیماریون کو دفع کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ کمپیلا ملائم اور جڑ ون کو مضبوط بناتا ہے - زیادہ ترطالبعلمون کو اور ان اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - ان کے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہے اور ہماری دوکان سے تو ایجاد ہوا ہے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہوجائیگا قیمت فی شیشی ۱ر علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گوکہ کیسا ہی پرانا ہو جاتا ہو فوراً نافع اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا - قیمت بھی کچھ نہین صرف ۳ر فی ڈبیہ

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانیکا سفوف - یہ سفوف لاجواب ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ر فی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنے سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۶ عدد پڑیہ ۶ر

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابط - گولیان حد درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیاگیا ہو قیمت ۶ عدد گولی ۶ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ تجربہ کرنا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہوجائیگا قیمت بارہ خوراک ۶ر

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا روغن - یہ وہ روغن نایاب ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحبت نے لوگون کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتین بہت زیادہ ہورہی ہین اسیوجہ سے یہ روغن واسطے رفع امراض کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے - قیمت ۲ر فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھون کا ورم - دانت کا ہلنا - انگلون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی ۱۲ر بچون کے کرم شکم یعنی کیچوونکی دوا - تلی سوداوی یوہٹیا - اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریون کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہوسکتا ہے - جواب کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - اے - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہین میرا اپنے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور

دستخط ۷ - جولائی سنہ ۱۹۰۱ء

جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو -

۱۵ - دسمبر سنہ ۱۹۰۲ء

سہارنپور -

دستخط جی - اے - لوٹ ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ - مسٹرس ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین -

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دواساز و دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی سے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام کی امداد سرپرستی انکو امید ہے قایم رہیگی جیسا کہ وہ مستحق ہین - سہارنپور

۲۴ - مارچ سنہ ۱۹۱۰ء دستخط ڈبلو - اسکاٹ لمینڈ - ایم ڈی - میجر آئی ایم ایس

میکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ

آریہ نمکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیدہ زیب دانت بنائے جاتے ہین - کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجئیو - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے - غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتے ہین -

المشتہر - لالہ میکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگذشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اعلیٰ درجہ کی نفیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی سطر پڑھا جائے اور آدمی کو ہنسی کے مارے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شیخ طبع ظرافت نگار شعرا و انشا پرداز مثل خان عالی و مرزا سودا ابو اسحٰق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمین ڈکنس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوئن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا نمونہ پیش کیا گیا ہے - اعلیٰ درجہ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شیرین طرز بیان سادہ انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بابے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم واڈ فرزند اکا کام دیتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور رہتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

پتہ :- حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع ... دودھ ... گاؤں میں محمد سجاد حسین ... نے شائع کیا

AVADH

ثبوت ... سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے

فرماتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی مدد وائی

روح حیات دو روپے آٹھ آنے (۸)

۱	۱۰۷ روپے	۳ آنے
۲	۷۸ روپے	۶ آنے
۳	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۴	۵۵ روپے	۵ آنے
۵	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۶	۱۵۲ روپے	۲ آنے
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

مردمی کا بکس

مردمی کے لئے سنبلیٹ پارس اور صوت کے ٹیکہ پر علاج

حب نوارہ مقوی خون و باہ دی

بال اڑانے کا تیل

روغن ...

شربت ...

جوہر ...

پتہ: ... ڈاکٹر ... دوا خانہ ...

شب برات

زردو اور دن کو حلوئیکا مزہ ملتا ہے
مُردے کے حلوے ہی پیا افلاس زدہ صابر ہے
دو چار سے بزرگوں کی ہر نیچر کا یہ قول
کٹلٹ سے ہو گر شوق تو یہ حاضر ہے

نیچریوں کو فاتحہ سے کیا کام
مردے جا کر پھرے ہیں ناکام
تھے میز پہ توس اور مٹن چاپ
حلوے کا مگر نہ تھا کہین نام

مہتابی - انار - پھلجھڑی ہے
ایک شور مچا ہے - گڑبڑی ہے
مُردون کا ہے شب برات تیوہار
سب قبرون مین کھلبلی پڑی ہے

شب برات است - ادھر دیجیے ہمارا حلوہ
سال بھر بعد تو کھلوا دو خدارا حلوہ
منھ جو پھیلا ہوے بیٹھے ہین سب کھانیکو
جان بچانے ہوے پھرتا ہے بچارا حلوہ

راقم
ابوالنعیم سہسوانی

قومی نصیحت

ارے قوم کیون تیری حالت ہے ابتر
کہان ہین ترے سارے دیہیم لشکر
الٰہی یہ کیا ہو گیا ایک دم مین
نظر آتے ہین خار بجاے گل تر
گھٹا کیسی غفلت کی یہ چھا رہی ہے
کہ ہے سارا عالم پریشان و مضطر
ہر اک سمت چلتی ہے باد مخالف
پریشان ہین عقل و ایمان کے دفتر
ذرا خواب غفلت سے چونکو تو بھائی
یہ دیکھو کہ ہے کیسی آفت یہ سر پر
خبر کچھ نہین ہے کہان جا رہے ہو
ذرا آنکھ کھولو تو برپا ہے محشر
شب تار ہے اور کشتی شکستہ
تلاطم ہے پانی کا اور گم یہ لنگر
پڑے خواب غفلت مین ہین اہل کشتی
کوئی دم مین ڈوبے گی یہ ڈگمگا کر
ذرا دیر مین کام ہوتا ہے آخر
تو کیا ہو سکے دست افسوس ملکر
یہ ابر تباہی ہے جو آ رہا ہے
عوض مین یہ پانی کے برسین نہ پتھر
یہ کیسے نشے مین ہو مخمور سارے
کرو بند للّٰہ اب مے کے ساغر
یہ کیون بھول بیٹھے ہو اپنی کہانی
ہوئی ایسی حالت تمھاری یہ کیونکر
نمازین ہوئین ترک حج ہے نہ روزہ
رسالے ہین کیون دین و ایمان کی ابتر
تمھارے ہی آگے تھے سب سر فگندہ
یہ کسطرح تم ہو گئے سب سے کمتر
تمھاری ہی کرتے تھے سب قدر دانی
تمھین یاد تھے سب ترقی کے منتر
چمک تھی تمھاری ہی دنیا مین ہر سو
گنے جاتے تھے سب گروہون مین افسر
تمھارے مقابل نہ ہوتا تھا کوئی
تمھین نے کیا مفلسون کو تونگر
ہوئی دور کیون تم سے منزل تمھاری
گئے کسطرف تم یہ رستہ بھٹک کر
تمھین کو زمانے مین تھا فخر حاصل
تمھارے سوا ... تھے کسمین جوہر

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی - زکام - خراش - گلا پڑ جانا - کالی کھانسی
اور تمام حلق اور سینے کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے -
کھانسی سے بے پروائی نہ کرو - یہ خطرناک ہے - اور اس سے نمونیا (ذات الریہ)
خون تھوکنا اور سل پیدا ہو سکتے ہین -
چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق سے غلیظ تھوک دور ہو جاتا ہے - دردناک تنفس کو چنگا کر دیتی ہے -
خوفناک آواز والی کھانسی نہین رہتی - ماؤف پھیپھڑون کو آرام دیتی ہے اور کھانسی کو دور کر دیگی تاکہ آرام کی نیند سو سکو -

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا مین افیون کی ملاوٹ نہین -

صرف جڑی بوٹیون سے بنتی ہے
ہاتھ تک نہین لگایا جاتا
ہر جگہ بکتی ہے -
چھوٹی بوتل کی قیمت ایکروپیہ ۱/
بڑی بوتل کی قیمت دو روپے ۲/

مگر ہائے غفلت نے سب کھو دیا ہے
ہے برگشتہ خاطر تمہارا مقدر
عجب کیا ہے سنبھلو تو ہو پار کشتی
اور آ نے نظر تمکو ساحل کا منظر
یہ وہ قوم ہے جسکے بجتے تھے ڈنکے
یہ نوبت ہے اب اوسکی اللہ اکبر!

نہین کچھ ہے انگریزی پڑھنے مین وقت
مگر کیون بنو پڑھ کے صاحب بہادر
کلب گھر مین کیون روز ہو آتا جاتا
نہ ہو عطر کی جا یہ شوق لونڈر
مزین ہوے سوٹ انگلش پہنکر
بنے آپ انسان سے لنڈنے کبوتر
نہین سر ڈیانی کے کہنے مین ذلت
مبارک رہے آپکو لنڈو ا ڑ

ہوے پڑھکے انگریزی لائق اگر بھی
کسی جا ہوے آپ ڈپٹی کلکٹر
نہین کم ہے تنخواہ بھی چار سو سے
مگر خرچ ہے آپکا اوس سے دو چند
لیمونیڈ پینے کے عادی ہین ہر دم
یہان گھر مین پانی نہین ہے میسر

وہان کیک بسکٹ کی ہر لحظہ دھن ہے
یہان ہے پریشان فاقون سے گھر بھر
وہان آپ مفتون ہین لیڈیون پر
یہان گھر مین بائی ہے تھونی نیچیر
سمجھتے نہین اسکا کیا ہے نتیجہ
سراسر برا ہے دماغون مین گوبر
ہوئی کم عزیزون کی وقعت نظر مین
معزز ہوے آپ انگلینڈ جا کر
زمانہ ہے سب عیش و عشرت کا ساتھی
نہ پوچھے کوئی بات عسرت مین مسٹر
پڑے دن برے آپکے ہاتھون کوئی
ڈبل سیر مولی ٹکے سیر گاجر
خرابی ہے بھولا ہوا اپنے روش کو
خلائق صدا اوسکو سمجھیگی بدتر
خراب اب ہے دنیا بھی اور عاقبت بھی
یہ آدھے بٹیر اور آدھے ہین تیتر
کہون تمسے جو اوسکو خاطر مین لاؤ
نصیحت مری تم سنو کان دھر کر
عقاید جو ہین اون پہ قایم رہو تم
مقید نہو فطرت مطلقہ پر
کرو صرف بیجا سے پرہیز ہر دم
نہو جس سے تم باعث اسکو مادر

۱۸۶۹ سے ۱۹۰۶ تک

تجربہ کا وقت

۳۰ سال سے زیادہ

اسکاٹ کا املشن

نہایت سخت تجربہ ہوا اطبائے عالم نے بتایا ہی اونہین پورا اوترا آج اوسکا نتیجہ ہے ساری دنیا مین ایک پکار

امراض سینہ

سرفہ

ضعف ہاضمہ

کیواسطے اور بچے اور بوڑھے دونون کے لیے مقوی اور جبلی بنانے والی ہے۔

باقیوں سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ ویون (محدود)

دواسازان

لندن

انگلینڈ

ترائی

کرو تم درست بھائیون اپنا شہر
جو ہو بات اچھی اوسے مان لینا
نقب ہو تمہارا نہ تا آج مسکرو
نہ ہرگز کرو تم ضعیفون پہ غصہ
کہ ہو سارے عالم مین مشہور دلیر
کرو جھوٹ بیہودہ گوئی سے نفرت
شریفون کو کرتی ہے یہ بدنام پھر
جھکے آپ تو جھکو اوس سے تم بھی
ہر اک اپنے بھائی کو سمجھو سگی تر
جو باتین مین تمکو بتاتا ہون بھائی
شریفون کے بچون کو ہے یار لیکچر
ملو تم نہ ایسون سے ہرگز کسی دم
جو کرتے ہین جھگڑا کار ریلیڈر
ملے تمسے جو اوسکی لازم ہے خاطر
ہو اخلاق و لطف و کرم جس سے روم
کسی کی تباہی پہ مت شادمان ہو
لبون پر نہ ظاہر ہو ذرہ بھی تبسم
نہ بھولو اسے ہین یہ نسخے مجرب
خلایق کو کرلو گے دم مین اِ نامر
نہ سمجھو کسی کو کبھی خود سے بدتر
نہو بلکہ عالم مین مثل افتدر
نمازین پڑھو ترک حج ہو نہ روزہ
نہ سرزد کوئی فعل ہو ایر بر گولر
زمانے مین ہو نیکنامی کی شہرت
بدی سے مبدل ہو ہرگز نہ فیوچر
جو کچھ کہہ رہا ہون سنو کان کھولو
نہ ایسا ملے گا تمہین پھر پریچر
کنوئین مین جو کوئی گرے گا تو بیشک
یہ کہدونگا ہے چاہ بہیا سمجھکر
را — — — ا

اقبالی

دکن کی پولٹیکل شبرات بی صاحبہ

دَ دَ نَ نَ نَ سن ن ن پھٹ۔ این یہ کیون۔ یا لطیف ایسی متبرک رات خدا کی تجلی کی شام۔ عبادت ریاضت کی گھڑی۔ فاتحہ درود کا زمانہ حلوے کا وقت خوشی کی ساعت مین کون ایسی صورت سے ہو ندنا تی چلی آتی ہو (غور سے دیکھکر) یہ تو کوئی عورت ہے ماشاء اللہ کیا ڈیل ڈول ہے با ہا ہو کر واہی وا۔ ذرا

حضور کی لونڈی ہون - اس قابل نہین کہ ایسی باتین زبان پر لاؤن - مگر عرض کرنے کی ایک وجہ ہے - یہ حضور کی عنایت ہے کہ میرے ساتھ محبت پیش آتے ہین -

میر قاسم - دلنی تم سچ کہتی ہو - مجھے تم سے محبت ہے - اتنی محبت نہ مجھے کسی عورت سے آجتک ہوئی نہ ہونے کی امید ہے -

دلنی کے بدن مین جھرجھری سی پیدا ہوگئی - دیر تک خاموش رہی - آنکھون مین آنسو چھلک آئے - پوچھنے کہنے لگی -

"جب یہ معلوم ہے کہ انگریزون سے جیتنا مشکل ہے تو اونسے لڑنیکا ارادہ بھی کیون فرمایا"

میر قاسم نے کسیقدر آہستگی سے جواب دیا -

"میرے لیئے اور کوئی چارہ نہین - تم اپنی ہی ہو اسلیے تمھارے سامنے کہتا ہون - مجھے خوب معلوم ہے کہ اس لڑائی مین میرا ملک ہاتھ سے نکل جائیگا - ممکن ہے کہ جان بھی سلامت نہ رہے - تو پھر مین لڑنا کیون چاہتا ہون ؟ - انگریزون کے برتاؤ سے معلوم ہوتا ہے کہ مالک وہ ہین اور مین کچھ بھی نہین - جس ملک کا مین مالک نہ ہوا - اوس ملک سے مجھے واسطہ ؟ ... ہی نہین - وہ لوگ کہتے ہین کہ مالک ہم ہین مگر ... سیاست تمھارے ... ہمارے تابع ہوکر رعایا پر سختی کرو - مین ایسا کیون کرنے لگا ؟ - اگر رعایا کو ... رکھنے کی قابلیت نہ ہوئی تو مین اپنا راج چھوڑ دونگا - بیکار عذاب مین کیون پڑون اور کیون بدنامی اپنے سر لون ؟ - مین سراج الدولہ نہین - میر جعفر ...

دلنی نے دل ہی دل مین کہا کہ نواب کو صد آفرین - جواب دیا -

"جو کچھ آپنے فرمایا مین اوس بارے مین کیا عرض کرسکتی ہون - ہان ایک درخواست ہے - آپ خود جنگ مین شریک نہ ہون"

میر قاسم - کیا بنگالے کے نواب کے لیے مناسب ہوگا کہ اس معاملہ مین عورتون کی بات سنے ؟ - اور نہ تم ایسی کمسنون کو مناسب ہے کہ اس بارے مین مشورہ دو -

دلنی - دل ہی دل مین کٹ گئی - سناٹے مین آگئی - کہنے لگی -

"معاف کیجیے - مین نا سمجھی سے ایسی بات زبان پر لائی - جب عورتون کا دل نہین مانتا تو ایسی باتین کہہ گزرتی ہین - مگر ایک اور درخواست ہے"

میر قاسم - کیا ؟

دلنی - لڑائی مین اپنے ساتھ مجھے بھی لے چلیئے -

میر قاسم - کیون ؟ - کیا تم بھی لڑوگی ؟ کہو تو گرگین خان کو برخاست کرکے اوسکی جگہ تمھین مقرر کردون -

دلنی - پھر جھینپ سی گئی - کچھ جواب نہ بن پڑا - اُسوقت نواب نے نہایت محبت سے پوچھا -

"تم جانا کیون چاہتی ہو؟" - دلنی نے کہا "آپکے ساتھ رہون"

میر قاسم نے اسکو نہ مانا کسی طرح راضی نہ ہوا -

اوسوقت دلنی نے کسیقدر ہنس کر کہا - "جہان پناہ کو علم نجوم مین دخل ہے - اچھا فرمایئے تو سہی کہ مین جنگ کے زمانے مین کہان ہونگی"

میر قاسم نے ہنس کر کہا - "اچھا قلمدان منگواؤ"

دلنی کے حکم سے ایک خواص نے طلائی قلمدان لاکر پیش کیا - میر قاسم نے ہندو نجومیون سے علم نجوم سیکھا تھا - حسب قاعدہ بچار کرنے لگا - تھوڑی دیر بعد

کاغذ کو دور پھینک دیا۔ اور داس ہو کے بیٹھ رہا۔ ولنی نے پوچھا کہ کیا معلوم ہوا۔

میر قاسم۔ جو کچھ معلوم ہوا وہ بہت ہی عجیب و غریب ہو۔ تمھارے سننے کے قابل نہین ۔

میر قاسم اوسی وقت وہان سے باہر چلا آیا ۔ اور میر منشی کو حکم دیا ۔ "مرشد آباد کے کسی ہندو افسر کے پاس حکم بھیجدو کہ وہان سے قریب ایک موضع بیدگرام ہے ۔ وہان ایک عالم پنڈت چندر شیکھر رہتا ہے ۔ اوسی نے مجھے علم نجوم سکھایا تھا ۔ اوس سے بلاکر یہ دریافت کیا جائے کہ اگر انگریزون سے جنگ ہوئی تو لڑائی کے زمانے مین یا لڑائی کے بعد ولنی بیگم کہان ہو گی "

میر منشی نے حکم کی تعمیل کی ۔ اور ایک ملازم کو چندر شیکھر کے پاس روانہ کر دیا کہ وہ اون کو مرشد آباد لے جائے ۔

دوسرا باب

بھیما نامی ایک بڑا تالاب ہو ۔ اوسکے چارون کنارون پر تاڑ کے درختون کی گھنی قطار ڈوبتے ہوئے سورج کی ہلکی ہلکی کرنین ۔ تالاب کے سیاہ سیاہ پانی پر پڑتی ہین ۔ کرنون کے ساتھ تاڑون کا سایہ پانی پر نظر آرہا ہے ۔ ایک گھاٹ کے پاس کئی ایک چھوٹے چھوٹے درختون پر اسقدر بیلین لدی ہوئی ہین کہ اونکے بوجھ سے درختون کی شاخین جھک جھک کے پانی سے ملگئین ۔ پانی مین چہلین کرنے والی گھر گرستنون کو وہ شاخین اپنے پردے مین چھپا لیتی ہین ۔ اوسکا سایہ دار مقام پر ستولنی اور سنہری کلسیان یا تھون مین

نواب نے کہا ۔ "بس ٹھیک ہو ۔ تم اسی کے ساتھ گاؤ " ولنی کو خیال گزرا کہ نواب نے یہ سمجھ لیا ہے کہ اوسکو سُر کا انداز نہین ۔ اس عجیب مین ولنی کے منھ سے آواز نہ نکلی ۔ بہت کوشش کی کہ کچھ کہے ۔ مگر منھ نے ایک بھی کسیطرح راضی نہ ہوا ۔ وہ ارادہ کر کے رہ رہ گئی ۔ آواز نہ نکلی تھی ۔ نہ نکلی ۔ بدلی مین کنول کی کلی ۔ کھلتے کھلتے رہجاتی ہے کھلتی نہین ۔ بزدل شاعر کا غنچہ سخن بھی کھلتے کھلتے رہجاتا ہے ۔ کھلتا نہین ۔ حجتی عورت چاہتی ہے کہ اظہار محبت کرے ۔ مگر لکنت روکتی ہے ۔ حلق تک بات آتی ہے مگر منھ سے نکلتی نہین ۔

اوسوقت ولنی نے بیلا رکھ دیا اور کہنے لگی ۔ "مین نہ گاؤنگی "

نواب نے متحیر ہو کر پوچھا ۔ "کیون ۔ کیا کچھ خفا ہو "

ولنی ۔ کلکتے مین جس باجے کے ساتھ انگریز لوگ گاتے ہین وہ باجا منگوا دیجئے ۔ بغیر اوسکے اب آپ کے سامنے نہ گاؤنگی ۔

میر قاسم ۔ نے ہنس کر کہا ۔ "اگر اوسطرف کی راہ بند نہ ہو گئی تو ضرور منگوا دونگا "

ولنی ۔ کیون ۔ راہ کیون بند ہونے لگی ۔

میر قاسم نے افسردگی کے ساتھ کہا ۔ انگریزون سے جھگڑا ہونیوالا ہے تم نے نہین سُنا "

"سُنا ہے " کہکر ولنی چُپ ہو گئی ۔ نواب نے پوچھا ۔ ولنی بی بی ۔ افسردہ ہو کر کس سوچ مین پڑ گئین "

ولنی ۔ آپ ہی نے ایک روز فرمایا تھا کہ انگریزون سے جو لڑیگا وہ ہارے گا ۔ تو پھر آپ اونسے جھگڑا ہی کیون کرین ۔ مین نادان ہون ۔

[illegible]

دوائی کی قیمت [illegible] رکھی ہے +

دفعیۂ نامردی و سستی کے تیر بہدف گولیاں

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی ... وجہ کی نامرد کو مرد ... نامرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

نوٹ۔ جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی مالش سے نامرد سے مرد بنا چاہیں۔ وہ روغن ... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

[illegible]

دوائی دافعہ خرابی اقوام [illegible] قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک ...

گولیاں مقوی جسم گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلاپن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ کمزوری ... ضعف مثانہ۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ سب امراض کے لئے اکسیر ہیں۔ ان کے استعمال سے بدن میں فربہی۔ طاقت ... طبیعت میں فرحت ... قوت حافظہ تیز ہو جاتی ہے ... قیمت چالیس گولی مع محصول ڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ +

سرمہ اکسیر ضعف بصارت ... دھندلا۔ جالا۔ پڑبال۔ غبار۔ پھولا۔ سبل۔ سرخی ... وغیرہ کل امراض چشم کے لئے از حد مفید اکسیر ہیں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اُڑانے کا عرق اس عرق کو بالوں پر ... جسم صاف ملائم ہو جاتا ہے ... قیمت ... ایک روپیہ۔

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ ایس ڈبلیو مقام شہر سیالکوٹ

ایران کے دن پھرے

[illegible] کون [illegible]
[illegible] مین [illegible] کیا ہو
[illegible] - [illegible] ہون [illegible]
[illegible] کیا کرتی ہو تو بہ تو بہ خدا آدمیت سے [illegible]
[illegible] کی شعلہ جھاڑنے -
[illegible] - اور بنگالہ چھوڑکر اس سن سن سن
[illegible] آپ خطابون مین آپکے سامنے [illegible]
[illegible] - [illegible] میت ہے -
[illegible] اچھا [illegible] صاحب تو بتایئے کہ آپ ہین کون اور کہان
[illegible] اور ایسی متبرک ذات مین کس لیے اور کہان سے
[illegible] اور [illegible] کا قصد ہے ؟ -

[illegible] - یا حضرت نے تو سوالون کا دفتر ہی کھول دیا اور
[illegible] ایک طریقہ بات پوچھنے کا ہو آخر یہ [illegible]
[illegible] -

[illegible] - نہین بی خدا کے لیے میری باتون کا جواب دیجیے -

[illegible] - اجی آپکو نہین معلوم ہوا کہ مین کون ہون - [illegible]
سے کون ہو غالب کو زمانہ مین نہ جانے
شاعر تو وہ اچھا ہے پہ بدنام بہت ہے
[illegible] نام لوگون کے دلون پر نقش ہے مجھے سلطنت نظام کیتر
[illegible] میری والی نظام الملک آصف جاہ کو رہتی دنیا
[illegible] سلامت رکھے - دنیا مین بھولے پھلے جسکی ظل ہمایون سے
[illegible] شادابی اور سرسبزی ہے سنا ہے کہ آجکی رات خدا پہلے
[illegible] لوگون کی خصوصاً اور عام مسلمانون کی عموماً دعا
[illegible] اور [illegible] کو فاتحہ کا کھانا کھلانے آنکھ
[illegible] جو کوئی جو کچھ دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے اسلیے
[illegible] اعلیٰ اللہ کے واسطے اقبال و ترقی عمر و
[illegible] دعا مانگنے نکلی ہون -

[illegible] میرے پروس مین ایک مولوی صاحب جنکا بھلا سا نام
[illegible] انھون نے ایکدن وعظ مین بیان کیا تھا کہ
[illegible] کی رات مین خدا تمام بندونکی نیکی بدی کا حساب
[illegible] فرشتون کے کھاتے رجسٹر سبھیان کھلتی مین اعمال
[illegible] آئندہ [illegible] ہوتی ہے زمین و آسمان کی جمع تلی
[illegible] ہے مخلوق کی روزی کا آئندہ سال کے لیے بجٹ
[illegible] پاس ہوتا ہے پھر ایسی حالت مین مجھے بھی جب
[illegible] چاہیے اور اپنے تمام وزن کھول کر اپنے پیارے
[illegible] کے سامنے رکھدینا چاہیے - جسکی ظل عاطفت مین
[illegible] بندگان خدا کسی بدور عایت کا اور لاکھون [illegible]
[illegible] دے ایا [illegible] - بدتر تک حلال [illegible]
[illegible] خور - حرام خور - وغیرہ وغیرہ انسان پرورش پاتے ہین
[illegible] سے باوا کا ایسا مال سمجھتے اور اڑاتے ہین -
[illegible] مین اس رات کو اپنے محل مقدس سے نکلی ہون -

[illegible] صاحب [illegible] ہون سنا ہے کہ حضور بھی
[illegible] زنانہ مین قدمبوس بھی ہو ہونگی اور دعا بھی مانگ لونگی
اچھا ملنا ہوتی ہون سہر سرسٹ -

[illegible] روک کر) ٹھیرئے جناب ٹھیرئے آپ تو ہوا کے گھوڑے پر
[illegible] ہین جیسی برہمن کیطرح ڈگ ڈگ کرتی چلتین خوبی [illegible]
آجکی رات مجھے ملین کہ آپسے دو دو باتین کرون ورنہ مین
کہان - اور آپ کہان - بھلا یہ تو بتایئے کہ آپکے داہنے ہاتھ مین
کیا عارض لاحق ہوا ہے جسکی وجہ سے یہ محض بیکار سا ہو گیا
اور شانے سے جھول رہا ہے -

عورت - ارے نادان جنیا یہ بات پوچھنے کی نہین ہے
ہان اتنا البتہ کہہ سکتی ہون کہ یہ طلاب یافتہ ہاتھ [illegible]
جھلایا گیا ہے -

م - ([illegible] کے لہجہ مین) آخر کونسا ایسا معاملہ ہے کہ
جسکی وجہ کی اخفا مین اسقدر اہتمام کیا جاتا ہے ذرا سا
ہاتھ ہی تو -

عورت - جی ہان [illegible] بھول گیا ہوگا اگر معلوم ہو تو کیا
اور نہ معلوم ہو تو کیا -

م - نہین جناب اول تو مجھے یہ مرض ہے کہ ہر بات کیوں نہ
[illegible] دریافت کرون دوسرے مین عظیم الحکیم اگر مجھے معلوم ہو جائے
کہ اس مرض کی وجہ سے یہ ہاتھ بیکار ہو گیا ہے تو اوسکا قطعی قلع
قمع کر دون تاکہ دوسرے اعضا اسکی گزند سے محفوظ رہین

عورت - (متانت کے ساتھ) تم کیا اسکا علاج کروگے ؟
لیمپ - چراغ - مشعل - ڈیوٹ - لال ٹین - قندیل -
ڈبیا - فتیل سوز - چراغدان - بڑے نام روشن کرنے والے
حکما آکر دن مین ہاتھ دیکر نکلوا دیے گئے - کوئی نیچر گڑھ مین
ٹمٹما رہا ہے - اور کوئی حضرت سلطان اولیائے مزار کا
پتنگہ بنا ہوا ہے تمام دکن کی زمین سر سے کھود ڈالی مگر اس
مرض کا انسداد نہ کر سکے اور آخر مین خود ہی اس مہلک
مرض کی جھپٹ مین آکر انتقال کر گئے ! - آپ اس مرض کو
شاید معمولی مرض سمجھے ہین - اجی اسکا نام "پولیٹیکل
پیلیکس [illegible]" ہے -

م - جی یہ سب تو بجا ہے میرے پاس بھی مدبری کے ایسے ایسے
تیز نشتر ہین کہ اسکو جڑ سے کاٹ کر پھینک دینگے بشرطیکہ
علاج اور پرہیز دونون کیا جائے -

عورت - (خوش ہوکر) اگر یہ ہے تو مین ابھی بتائے
دیتی ہون - سنیے ایک زمانہ مین مجھے ایک ہوائی کی ضرورت
ہوئی سوچی کہ اگر یورپ سے منگاؤنگی تو ملکی آتشباز خفا ہونگے
اور اگر ہندوستان کے کسی حصہ سے خرید کرونگی تو سب کے
آتشباز ملکی آتشبازون کی ہمزبان ہو کر سودے مین
کھنڈت ڈالینگے - اس سے مناسب ہے کہ اپنے ہی دیس
کی خانہ زاد اور تو بہ خانہ ساز ہوائی خریدون - چنانچہ
اپنے ایک مہربان صاحب کی معرفت ایک ہوائی خرید لی وہ
ہندوانی ساخت کی تھی مگر رنگ روپ صورت شکل سے
اچھی معلوم ہوتی تھی - القصہ [illegible] جیسے ہی اسمین
آگ دیکھی گئی خدا جانے کیا بل پڑ گیا - یا تو آتشباز ہی نے اسمین
بجائے بارود کے کوئلہ بھر کر سرے پر فسل پٹاس بھر دیا ہو
یا درمیانی لوگون نے بہرحال بجائے اونچی ہونے کے بغل ہی
مین پھٹ کر رہ گئی - جسکی وجہ سے پورا ہاتھ بیکار ہو گیا ہے ہو
قابل نہ ہم ہون خود تو گورنمنٹ کیا کرے
معدے مین دم نہو تو پیپرمنٹ کیا کرے
اب یہ ہاتھ گو ہے میرا ہی اور میرے ہی نام سے مشہور ہے
مگر مجھے اس سے کوئی نفع نہین ہان دوسری ہاتھ کی مدد سے
تھوڑا بہت نفع دے جاتا ہے - دیسی چیز مین مزا ہے اور اب
دیکھئے بنگال کی یہ سودیشی تحریک کیا ستم ڈھاتی ہے -
اچھا اب جاتی ہون -

م - (روک کر) ٹھیریے ابھی تو آپ سے بہت کچھ پوچھنا ہے
یہ تو بتا دیجیے کہ آپکے کاندھے پر جو بڑی سی جھولی
لٹک رہی ہے اسمین کیا کیا بھرا ہے -

عورت - (قہقہہ لگا کر) قہ قہ قہ قہ - اس جھولی کا
نام [illegible] یعنی سیاست مدن ہے جس سے میرا تمام
کام سرانجام پاتا ہے - اسمین وزارت کی ہوائیان -
عدالت کے پٹاخے - فوجی بم - غش گولے - فنانس کے
گھیکر - محاسبی کی چرخیان - ہوم آفس کی مہتابیان - پولس
کی چھچھوندرین - آبکاری کے انار - جنگلات کے لوٹنے -
مال کے غبارے - (جو بغیر دھوین کے ہوا پر اڑتے ہین) -

۱۶ - ۵

دمہ کا کامل علاج

بابو جگت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمے کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے یعنے پھر دمہ زندگی بھر
نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

میرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں۔ نامور ڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور والا ...۔ یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے۔ قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے میرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص میرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا میرے کا سرمہ کو قریباً بیس مریضوں پر استعمال کیا۔ جو موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ آنکھوں مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بہتر پایا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل پوڈر کورنمنٹ بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعا دیں خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ میرے کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی۔پی۔ پوسٹ بھیجدیں۔

راقم۔ ڈاکٹر چوہدری امیر خان ... پنجاب ... [illegible]

(۲) مین نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے تیار کیا ہے بہت سے بیماروں پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر میرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مین نے بتجربہ دیکھا ہے مین نے آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا ہے۔ آنکھوں مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ہر روز اسکا استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ ہر طرح کی مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ سچ آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماری سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر ...

(۳) مجھے اور میرے بہت سے متعلقین نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھوں کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی۔

المرقوم جناب محمد حیات خان صاحب بہادر پولیس ایس۔ ای۔ سی۔ آئی۔ ایس سابق ڈپٹی کمشنر ... جالندھر۔ ممبر کونسل ...

(۴) جناب میا سنگھ صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا میرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھیں بالکل کمزور تھیں لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہو جاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کر سکتا ہوں۔

راقم۔ میاں خورشید محمد خان خلف نواب یسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر میرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں۔

راقم۔ راد ہا کشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ چوڑیگران

[illegible]

ڈالی [illegible] بھلا [illegible]
کرو [illegible] گدوآ [illegible] وغیرہ وغیرہ [illegible]
گیا [illegible] جوڑی [illegible] حضور کے
سامنے سب [illegible] کی [illegible]

م - اور اس [illegible] کی [illegible] تو یہ
سیاری کی [illegible] کیا بھرا [illegible] - اور اسکا
کیا نام ہے -

عورت - اسکا نام صرف خاص ہے [illegible]
[illegible] دو چار پھول [illegible] اگر کی [illegible] تو یہ
ڈیڑھ [illegible] ہے -

م - تو اچھا [illegible] ایک وزن مجھے بھی دکھا دیجیے -

عورت - واہ یہ اچھی کہی

م - (سیاری کا دامن پکڑ کر) نہیں جناب بغیر دو ایک
دیکھے ہوئے تو آپکو جانے نہیں دیتا -

عورت - واہ اچھا جھاڑ کا کانٹا کر ہے پیچھے پڑا
لے دیکھ یہ وزن ہے (ایک ہوائی جھولی سے نکال کر)
سن سن سن [illegible] -

م - (استعجاب سے) واہ کیا خوب معلوم نہیں یہاں کو
تانا شاہ کے وقت کی ہوائی نکال کر چھوڑ دی جو [illegible]
رہ گئی -

عورت - ارے نادان اپنے دیس کا مال اور سودیشی تو تک
کا نتیجہ ملکی غیر ملکی کے تعصب کا یہی اثر ہے - یہ دوسرا وزن
ہے - تڑ تڑ تڑا ذن ذن ذن دہڑ دہڑ دہڑ [illegible]
[illegible] -

م - این یہ کیا بعض پٹاخوں نے تو حق نمک خوب ادا کیا دم
دھول ہو گئے - اور بعض سیدھی کے بیکے پھس کر کے
رہ گئے - اسکا کیا سبب ہے

عورت - بات پوچھو اور بات کی جڑ - اصل یہ ہے کہ دوسرے
ملکوں کے پٹاخے جلی کی بارود کے بھرے اگر سر دیا لے
بھی تب بھی تڑ سے بولے اور خاص دیسی بارود کے پٹاخے
ایک تو بجائے بارود کے زیادہ سے زیادہ کو لے سے پرے
دوسرے سیدھی کے جھاڑ کے بتوں کے بنے تیسرے
آپ رشوت سے سر دیا ہے اگر پھس سے نہوں تو اور کیا
ہو یہ تیسرا وزن ہے سنر رر رر زوں سن سن سن سن ہین
(ارہ ڈھیلے میں)

م - یا کو این شورا شوری یا یہ این بے نمکی -

عورت - اصل یہ ہے کہ اس گھنچکر کی جھلی ولایتی ہے -

م - یہ آپ کیا کہیے گا اسکا رنگ ہی بتا رہا ہے یورپ
نژاد ہے -

عورت - جی ہاں یہ خاص الخاص یورپ کا بنا ہوا ہے
مال اچھا مسالہ تیز یہی وجہ ہے کہ آگ بتانے ہی خوب

[illegible] اسکی جھوڑ ہے کہ اسکی
تانک جلی یہاں [illegible] ہوائے [illegible] کہ
[illegible]
[illegible]

م - چھوڑو [illegible]

عورت - یہ نہیں [illegible]
[illegible]
مہتاب جلا کر [illegible] رات اور رات کا دن ہو -

م - واہ وا سبحان اللہ [illegible]
[illegible] مہتاب کی [illegible] واہ وا [illegible]
قین قین کائیں کائیں [illegible] کون کون -
اسے لو دن ہو گیا جانور بولنے لگے - اسنے تو سیانوں کو
الّو بنا دیا -

عورت - بعض ہمارے ملک کی ہوا ہی جانور تو
جانور یہ وہ مہتاب ہے کہ یہاں جلی وہاں آدمی الّو بنجاتے
ہین اور چیخنے لگتے ہین حقہ لاؤ پانی لاؤ اور اہلکار عدالت
اپنے بستون کو سنبھالنا شروع کرتے ہین -

م - اگر یہ تمہارے ملک کی ہے تو واقعی مایہ ناز ہے -

عورت - سچ تو یہ ہے کہ اتنوں میں یہی ایک ایسی
ملکی ہے کہ دیسی تھیلی میں رکھی جائے ورنہ اور سب تو

[illegible] بلکہ [illegible] رونق محفل ہیں یہی [illegible]
[illegible] اس قابل ہین کہ ساری
[illegible] ایک ہوا داری کے نذر
کر [illegible]

م - اگر ایسا ہو [illegible] باپ -

عورت - یہ وزن ہے - زن ن ن ن ن ن
ن ن ن [illegible] ن ن ن ن ن ن سٹ شہ نند
[illegible] ن ن ن ن ن ن ن [illegible]
[illegible] ن ن ن ن ن ن ن
ن [illegible]

[illegible] - یہی ساری بجا تو [illegible] پھول کے
اندر پھول بجا ہے [illegible] ایسا ہو کہ ابھی ہوشیار ہوئے
والے بیدار ہو جاتے [illegible] دوسرے مسالوں میں بھی
آگ لگ جاتے وہ [illegible] ڈالی کر دیتی میں اسنے آخر
لگا ہی دی [illegible] بجاتی بجاتی
سبحان اللہ [illegible] کیا [illegible]
تمام دام دھوں ہو گئے تمام دام آجی جناب یہ
کہاں کی ساخت اسنے تو ولایتی مسالے کا بھی دم
بند کر دیا -

عورت - اجی یہ ہے اسی ہندوستان کے اندر کی

۲۰-۹-۲ ۱۹-۱۲-۱

برہمی بوٹی

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب و قیمتی بوٹی ہے - اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہو جاتی ہے - ویدک حکمت کے
ششرت شاستر مین اسکے فوائد درج ہین - کند ذہنی کا علاج ہے - اکبر بادشاہ کے وزیر فیضی نے اسکا استعمال کرکے
حافظہ کی طاقت پائی یعنی کتاب کو ایکبار پڑھکر دوبارہ اُس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا - برائے سوزش - آشوب چشم -
فساد خون - سرعت - بخار - نامردی - سر دردی - خشکی - خارش - پھوڑہ - پھنسی - مرگی - لاغری - کم خوابی - چینی
مقوی معدہ - رطوبت دماغ - نسیان - سیل - دق - کمزوری - حواس خمسہ ظاہری و باطنی - بواسیر خونی بادی
و صفراوی - ان تمام امراض کو دور کرکے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہو جاتا ہے -
زبان کا تتلا نا لکنت پن اور بلغم دور کر دیتی ہے جسم بد پرہیزی سے بھاری ہو گیا ہو - خون مین ٹھنڈک ڈالنا اور
اوسکو صاف کرکے بڑھانا اسکا ادنیٰ کرشمہ ہے - آواز کوئل کے مانند کر دیتی ہے - سوامی شنکر اچاریہ جی نے اسی
طاقت پا کر ملک کو ہلا یا - سوامی دیانند نے اسی سے درجہ عظمت پایا - تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہین - جو لوگ
اولاد سے محروم ہین - وہ اسکی برکت اور عظمت دیکھین - ویدوان پروفیسر میکسمولر فلاسفر لندن بھی اسکی جستجو مین خواہشمند تھے
وہم و بھول و غم کا سر طبیہ ٹوٹکہ ہے - روزمرہ اسکے بیشمار پیکٹ باہر جاتے ہین ..... ۳۲۰۰۰ تھیلیان فروخت ہو چکی ہین - اسکے ہوتے
کسی دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہین رہتی - طالبعلم وکلا و دیگر ارجنکا شب و روز حافظہ پر مدار ہے - اونکے لیے
اکسیر کا کام دیتی ہے - کوئی بیماری نزدیک نہین آتی -

لوٹ - مہر ستو کی مجرب ادویات بھی یہان سے مل سکتی ہے -

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی بازار بھابڑیان

ساخت - مگر حال ہی مین اسکا ذکر بمبئی سے میرے نام آیا ہے صرف بطور نمونہ درشن دیکھنے کے لیے جا کر منگالی ہے پسند ہوگی تو رکھونگی ورنہ بیرنگ واپس کر دونگی۔

م - دیکھنے مین تو مال مسالہ بہت اچھا ہے اور رونق بھی اسکے برابر کسی مین نہین ہے۔

عورت - ہان پہلے پہل بانگی سب کی ایسی ہی نکلتی ہے مگر دیکھنا تو اب یہ ہے کہ اور آتشباز یونہی طرح آخر مین اسپر بھی یہان کی آب و ہوا اثر کرتی ہے کہ نہین۔

م - اپنے دلمین (اب دو ایک وزنون کی اور فرمائش کرکے چھوٹی لال تھیلی سے کچھ تبرک کے نام سے وصول کر لو۔ اگر یون نہ دے گی تو کہدونگا کہ مین پیر زادہ ہون کسپور شاہ قدس سرہ العزیز جو ملک عرب سے آئے تھے میرے جد اعلی مین اور جدہ معصومہ سیدنی بی ایک مجذوبہ تھین موہنی ندی کے کنارے پل جدید کے نیچے جنکا مقبرہ ہے اور کلہڑ شاہ بابھئے میرا تمام خاندان صوفی مست گزرا ہے بہ عورت ذات ہے ڈر کر ضرور کچھ منصب جاگیر بادشاہ سے کہکر دلا دیگی) اچھا اب کوئی اور رنگ ارشاد ہو۔

عورت - اپنے دلمین (اچھے شوقین ملے تمام آتشبازی انکو بھی دکھلاتے دکھاتے ختم تک پہونچ جائیگی اور اور یہ پیچھا نہ چھوڑینگے اب انسے کسی ترکیب سے پیچھا چھڑانا چاہیے۔) س س س سن سن س س سر سر سر سن سن سن -

معاذ اللہ چچھوندرین تھین کہ پولیس کے دساسول دو ایک مخالب صاحب کی منصب داری مین گھس گئین تین چار مٹھری کی راہ سے اجابت خانہ یا بم پولس تک پہونچین نیفہ شعلہ آتش میانی سلفہ منصبداری الگ گری شیروانی دبیز دھری تھی پھٹ تو سکی نہ مگر بان بٹن تک کٹ گیا سب شہید غازیون مین فقط ایک نکٹائی تھی یا سگون مین سرکار تھے جنھون نے ایسے وقت مین بھی ٹیاٹرا کر بھاگنے نہ دیا یہ تو اس مصیبت کے رفع کرنے یا آگ بجھانے مین مصروف ہوے ادھر موقع جو ملا تو شیرا [illegible] نو دو گیارہ ہوئین دو ایک چرکے لگے آنکھ کھلی لا حول ولا قوۃ کیا برا خواب دیکھا - دن [illegible] آیا تو بچ گئے جور و علیہ ما علیہ سر پر جوتا لیے کھڑی ہین بچے ناشتہ کے لیے رو رہے ہین گھر مین کچھ نہین جو ایک پرانا اٹھا انکو ڈال دیا جاے - کچہری مین گو تعطیل ہے مگر کثرت کار کیوجہ سے مددگار صاحب کام کر رہے ہین پیراسی ملک الموت کیطرح سر پر آنگ نازل ہے [illegible] اکڑ ہوا اوٹے چادر مین پاؤن اونچا منھ [illegible] آرہے ہین سکتے مین - تمام شعر گردا تو داڑھی [illegible] کی سبکی - مصرعہ تو آیا مگر کرین - قدر رویس

بجان درویش تھکر جب ہو رہے اتنی مجال نہین کہ چوں کی والدہ ماجدہ سے کچھ کہہ سکین گو کہ وہ انکی بچون کی والدہ ہین مگر انکے پیچھے انکا مرتبہ انکی والدہ سے کچھ کم نہین گورشتہ مین فرق ہو مجبوراً خون کے گھونٹ پی کر اٹھے لوٹے مین پانی تا نا منہ دھویا جھلاہٹ مین ناشتہ بھی نہین کیا اٹھی منصب داری سر پر اوندھائی بستہ بغل مین دابا اور چلو بچے کچہری۔

واقعہ

خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

بقلم

اوٹیس

لعنت ہزار بار ہی ایسی برات پر

ڈیر پنچ -

ایک مہربان نے لڑکے کی شادی مین ایجانب کو بھی مدعو کیا اور رقعہ بھیجا کہ

"بتقریب موقع خوشی شادی برخوردار سلمہا آپکا تشریف لانا اس بندہ کی عزت بڑھاتا ہے ضرور تشریف لائین"

محلے کے چند اور دوستون کے نام بھی خطوط بھیجے گئے تھے - انھون نے مجبور کیا کہ یار چلو بھی دیہاتی برات ہے ذرا لطف رہیگا اور رقعہ بھیجنے والے صاحب کی بڑی تعریف کی کہ وہ شخص اپنے اخلاق مین بے نظیر ہے - خیر صاحب روانہ ہوئے اور مہربان کے در دولت پر پہونچے وہان سے برات کے ہمراہ دولہن کے وطن کیطرف دھاوا بولدیا - راستہ مین باوجود گاڑی ساتھ ہونے کے پیدل چلنا [illegible] جیل جہان ریتلی نرم زمین دیکھتے تھے میان ہوجاتے تھے خدا خدا کرکے قریب شام دولہن کے دروازے پہنچے - مگر کل مہمانون نے اور ان صاحب جو ہم سے قبل وہان موجود تھے ایسی جگہہ دیکھکر پہلے ہی وہان اڈا جما دیا تھا - چنانچہ ہمارے لیے جگہہ تلاش کیگئی ہم چھکڑے مین لدے ہوے کھڑے ہین دیہاتی مہمان نوازون سے بار بار سوال ہو رہا ہے کیون بھئی کہان ٹھہرین ہم "او میان للہ بارہ یار و ہماری بھی خبر ہے" اور یہ لوگ ٹھیل زبان مین ہر بار یہی فرماتے تھے ذرا ٹھہرو میو تو نار ستاہ" ڈھائی پونے تین گھنٹے کے بعد ایک مکان بتایا گیا "اسین اتر پڑو" مکان کے اندر پہونچے اسکی کیفیت سنیے - گز بھر کا سوراخ بیدی آنگن بیچ مین ایک کوٹھری جسپر چھت ندارد صرف چھپر رکھا ہوا اندر ایک جانب کو ستر اینا ہوا اپھوس تو دوسری جانب

بچھا ہوا - چھوٹے پیالے مٹی کی ٹوٹی ہوئی رکابیان ڈھیر کونون مین موجود دیوار تلے مین جالا جالا بنا ہوا تھا ایک کوٹھری ہوا درباہ دری نئی بنی ہوئی تھی - پلنگون کی تلاش ہوئی مگر ندارد ایک چٹو بچھا دیا گیا کہ اسے بچھا لو قہر درویش بجان درویش - زمین پر چٹو اور اسپر اپنے بستر بچھا کر دراز ہوے - کھٹون کی جماعتیان تمامشب گھوڑ دوڑ کیا کر رہی تھین - دنیا بھر کے مناقشے بھی مکانین طے ہوتے تھے - انکی عرفش پارلیمنٹ کی گلف سے کہین زیادہ تھی - بوچے - دم کٹے - کالے سفید - چھوٹے - بڑے ہر قسم و ہر قد کے موجود تھے صحن سے جست بھری اور کوٹھری کی دیوار مین ہو کر غڑاپ!

رات کے ۱۲ بجے کے بعد ایک صاحب نے (جو غالباً سپرنٹنڈنٹ توشہ خانہ ہونگے) ہانک لگائی -

"ارے براتیان کہان گئو رے روٹی کھالیو"

اس آواز مین جادو کا اثر تھا بہت سے بندگان خدا جو آواز سننے کے مشتاق تھے پہلے ہی ہانک مین [illegible] کیطرح سرو قد ہو گئے - ایک مسمار شدہ مکانین (جو شاید غدر سے قبل آباد ہوگا) فرش بچھا یا گیا فرش مین اتنے اتنے بڑے سوراخ تھے کہ آدمی کیا اونٹ تک آسانی سے نکل سکتا تھا کھانے مین صرف دھو بیا ٹلا دتھا - صاحب خانہ نے اپنی دریا دلی سے ایک چھٹانک فی من کے حساب سے گھی چاولون مین چھوڑوا دیا تھا جسکو اگر گھونسے مار پلاؤ کہا جائے تو غلط نہوگا - اور جسکا بقول وہان کے دیہاتی یا دری کے چھوٹا کتہ بھی پاس نہ پھٹکے مانگتا" مگر بعض خوش خوراکون نے اسکا بھی حوصلہ پست کر دیا اور جتنک سب زہر مار نہ کر لیا اوپر کو نگاہ تک نہین اوٹھائی -

(۳) مفت بلکہ ٹکٹ بھی کارخانہ کیطرف سے

[illegible] انگریزی نادر دنیا بھر مین نایاب کتاب نہایت جلد بذریعہ تار اطلاع پہونچنے پر جسقدر انکی ضرورت ہوگی دوستون کے لیے ضرورت ہو پتہ ذیل سے مفت ملینگی

جنرل منیجر کارخانہ تجارت ال مڈیکل ہال اجنالوری ضلع انبالہ

کہا تک رنج و درازکروں مختصر میدان دعوت سے واپس ہوئے۔

غالباً دن ہماری جو ضیافت کے لیے وقف کیے گئے۔ آپ بھی فضل خدا سے کہیں یا تین کم نہ تھے اچھی خاصی سنگ موسیٰ کی صورت - دور سے دیکھیے تو گویا آبنوس کا تختہ کھڑا ہے۔ چہرے پر چیچک درم جگر کا عارضہ پیٹ شریف او فقا حاشیہ سب پر مستزاد یہ کہ ناک ندارد۔ نہ معلوم کسطرح منھ پر تحلیل ہوکر رہگئی تھی - تھے بیٹے پھر تیلے - ہروقت خرقی لگائے - زمین تخنہ کی قطع کو دراتے ہیں " کیون صاحب تھک گئے ہو گئے ؟ " " پانی کی ضرورت ہو تو کہدو ؟ " انکی وجہ سے ہنسی مذاق مین وقت خوب کٹا - صبح ہوتے نکاح کی تیاری ہوئی - دولہا کی عمر قریب چالیس سال کے ہوگی مگر تہذیب کا یہ حال تھا کہ باپ فرش پہ بیٹھا ہوا تھا اور آپ اوسکے سر پہ کھڑے ہوئے عظیم اللہ خانی ہاتھ مین لیے دم لگا رہے تھے - ایک صاحب نے پھبتی بھی کہی تھی - کہ " میان حقہ ہاتھ مین لیے ہو تپائی پر رکھ لو نا " قاضی صاحب کا اخلاق یہانتک بڑھا ہوا تھا کہ سبکو ایک ہی آنکھ سے دیکھتے تھے - لیاقت بھی نکاح پڑھانے کے لیے کافی تھی (گو عربی خطبہ کے معنے خود بھی نہین سمجھتے تھے) بعد نکاح کے رسم و رواج کے موافق لڑکے کی طلبی ہوئی ایک عورت نے آکر کہا کہ " لڑکے کو اندر بلاتی ہین " جسپر ایک زندہ دل نوعمر نے کہا کہ " تیکبخت ! اگر اس عمر کے آدمی کو لڑکا کہتے ہین تو اس حساب سے ہم تو ابھی پیدا بھی نہین ہوئے " بعض نے اسپر زور سے قہقہہ لگایا - دولہا صاحب اندر تشریف لے گئے اور بندہ مع یاران طریقت جائے قیام یعنی بارہ دری نما کوٹھری مین آڈٹا - صبح ہو چلی تھی - رخصت کے سامان ہونے لگے - اور ۹ بجے دن کے رخصتی ہوئی گو ناشتہ کرنے کے لیے باسی پلاؤ ہمراہ کر دیا گیا تھا مگر یار لوگون نے تو ۲ بجے گھر پہنچکر روزہ افطار کیا - شام سے سوگیا تھا اسوقت خواب استراحت سے بیدار ہوا ہون - اب ہاتھون سہرا اور مبارکباد بھی سن لیجیے -

سہرا

سر پہ نوشہ جلا چینٹے کا رکھکر سہرا
کھیت مین کتنے ہی گاتے رہے شب بھر سہرا

یا تلون ہے کہ رہتا نہین اک کپڑے پر
صاحب سہرا ہین لنگور تو بندر سہرا

[illegible]
شوق یہ تھا کہ بندھے سر پہ مکرر سہرا

ورق بھر سفاہت ہے اگر دشمن عقل
تو بلا شبہ بلا ریب ہے لنگر سہرا

ہنہنانے لگا شبدیز یکس ران پہ مرا
بھیج اصطبل مین اسے شوخ ستمگر سہرا

عقد طوطی کا ہوا زاغ کیا خوب نعیم
ہونہ کیون بھوت چڑیلون کی زبان پر سہرا

مبارکباد

بے حیا لعنت وپھٹکا مبارک باشد
عمر بھر جوتہ و پیزار مبارک باشد

کالے بالو کا یہ جوڑا ہو تیرے دولہن سا
سر پہ قل ہو چکا اور نیا مبارک باشد

دیکھکے دولہا کی صورت رہی دولہن خائف
پاس جانے مین ہے انکار مبارک باشد

دو دھو سے خوب سا اور آئنہ ہاتھ مین لے
شیرہ ہو کا تجھے یار مبارک باشد

تو اوسے گالیان دے کوسنے وہ تجھکو سنائے
تا ابد دونون مین تکرار مبارک باشد

راقـــــم

آغا منچہ

انوکھی نمایش

نئی روشنی کا اثر ہندوستان مین بھی کم و بیش پھیلنا شروع ہوگیا ہے ولایت والے تو اس رنگ مین شرابور ہی ہین - انکا کیا کہنا مگر ہندیون کی یہ کورانہ تقلید بھی ضرور لائق گریہ ہے - ہمین یقین ہے کہ اُردو زبان کے مستند شاعر کی مندرجہ ذیل پیشین گوئی کسی نہ کسی دن ضرور پوری ہوکر رہے گی - ؎

جو کی تقلید خسرو کی تو کارکوہکن بگڑا
چلا جب جانورانسا نکی چال اُسکا چلن بگڑا

ولایت مین تو آئے دن یہ دلچسپ شغل ہوا کرتا ہے کہ کبھی لیڈیون کی نازک کمری کی نمائش ہے کبھی دلکش فیشن اور تراش خراش کی - گزشتہ سال اخبارات کے ذریعے سے دریافت ہوا تھا کہ جنٹلمینون کی موچھون کی بھی نمائش ہوئی - اور سب سے لمبی خوبصورت موچھ والے کو کئی سو پونڈ انعام ملا - وہان کی بات ہی نرالی ہے - فراغبالی سے جتنی دور کی سوجھے کم ہے - ہمارے ہندی بھائی کیا سمجھ کر انکی تقلید کرتے ہین قحط سالی نے حواس بگاڑ دیے - پلیتھن نکلیا - [illegible] خیر یہ ہے کہ سلطانپور کی نمائیش مین کئی سو روپیہ ارباب نشاط کی تواضع مین بھی صرف ہوا جو اپنے نازو غمزے سے حاضرین کے دلون کو تسخیر کرنے آئی تھین - نمائیش کیا تھی خاصا ہولی کا جلسہ تھا - خوب خوب رنگ رلیان منائی گئین - یہ فراخ حوصلگی اور فیاضی ضرور قابل توجہ ہے -

راقـــــم

ادا شناس

احسن کی فروگزاشت

سمجھ لیتا ہے ہر ایک اپنے اپنے طرز پر اوسکو
اثر رکھتا ہے آتش کا بیان مجذوب کی بڑ کا

اودھ پنچ مطبوعہ ۱۵ اپریل سنہ رواں مین جو اعتراض زباندان صاحب کا شایع ہوا ہے - کہ لتا لینا محاورہ کے اعتبار سے بالکل غلط ہے - بجائے اسکے لتے لینا استعمال ہونا چاہیئے درحقیقت بالکل صحیح ہین - فصحا نے کلام مین لتے لینا ہی مستعمل ہے - جیسے کہ خواجہ آتش مرحوم لکھنوی فرما گئے ہین - ؎

آفرین کیجیے تجھے دست جنون
خوب ہی لتے لیے پوشاک کے

مگر ہماری راے ناقص مین جناب احسن کی رباعی اس اعتراض سے پاک ہے - انھون نے لتا لینا کپڑا لینے یا خریدنے کے معنون مین استعمال کیا ہے جیسا کہ فحواے کلام سے معلوم ہوتا ہے محاورہ سے ان الفاظ کو بظاہر کوئی تعلق نہین ہے تو بھی یہ غلطی ضرور شرمناک ہی کہ بجاے کپڑے کے لتا کہا گیا جو محض دیہاتی زبان ہے - اصلاح زبان کے مدعیون اور فصاحت کے دعوے دارون کو اس سے بچنا چاہیئے -

راقـــــم

فصیح الملک

خبریں

اخبار ٹیمس نے تحریک کی ہے کہ اُن جرمن کوششوں کی نگرانی کی ضرورت ہے جو وہ ایران میں اپنے تجارتی مقاصد کی ترقی کے لیے کر رہا ہے جو ممکن ہے کہ ٹرکی چین اور مراکو میں بھی پولیٹکل ہو جائیں۔ اسکے سبب وہ بڑے شدومد کے ساتھ سفارش کرتا ہے کہ ایران کے متعلق ایک انگلو رسی معاہدہ اسی قسم کا ہونا چاہیے جیسا کہ سیام کے متعلق انگلو فرانسیسی معاہدہ ہوا ہے جو ایران کی بہبود کا ممد و معاون ہو اور اُس سے انگلو رسی سمجھوتہ کو ترقی ہو لیکن یہ بات ضروری ہے کہ کسی تیسرے فریق کو ادسین مداخلت کی نہ اجازت دیجائے۔ (اودھ اخبار)

سنیٹ پیٹرسبرگ میں ایڈمرل نبوگتاف کمانڈر سوم بیڑہ بالٹک اور کپتان اور اوسکے کچھ ملاحوں کی تحقیقات کورٹ مارشل میں ہونے والی ہے انپر الزام یہ ہے کہ انھوں نے بغیر جنگ جاپانیوں کی اطاعت قبول کرلی۔ (〃)

مسٹر چیمبرلین نے ایک نامہ نگار کو مطلع کیا کہ یہ خبر میں کہ میں پبلک زندگی سے کنارہ کشی کا ارادہ رکھتا ہوں محض بے بنیاد ہے۔ (〃)

اخبار ٹیمس کا نامہ نگار پیکنگ بیان کرتا ہے کہ چین نے چونکہ جنوبی منچوریا ریلوے کمپنی کی شرکت سے انکار کردیا ہے لہذا جاپان جنوبی منچوریا پر بلا شرکت پوری حکومت کریگا۔ (〃)

بال اُڑانے کے صابون میں دھوکا

ایک اخبار کے نامہ نگار لکھتے ہیں۔

آپکے اخبار میں ایک شخص نے بغیر اپنا نام ظاہر کیے منیجر کارخانہ صابون محلہ لوہگڑھ امرتسر کے پتہ سے بال اڑوانے کے صابون کا اشتہار دیا تھا۔ بہت سے اخبارات کے اڈیٹر صاحبوں کا رویو بھی اسمیں مندرج تھا۔ چنانچہ میں نے کچھ ٹکیاں اس صابون کی منگائیں۔ آزمانے سے معلوم ہوا کہ صرف دھوکہ ہے اور حقیقت میں یہ صابون کچھ کارآمد نہیں۔ اول تو ٹکیاں نہایت چھوٹی ہیں دوسرے قیمت انکی پانچ چھہ آنے رکھی ہے۔ (سول اینڈ ملٹری نیوز)

امیر صاحب کابل۔ ہمکو معلوم ہوا ہے کہ لاہور اور آگرہ میں امیر صاحب کے قیام کے لیے کیمپ لگائے جائیں گے پشاور میں انکے لیے صاحب نے مہمان خانہ گیسٹ

[illegible] اوسطرح مطبوعہ [illegible]

میں اور دہلی میں مسز [illegible] ہاؤس میں قیام فرمائینگے (〃)

مسلمانوں کا ڈیپوٹیشن۔ اس ڈیپوٹیشن کے ممبر ۲۹ ستمبر کو شملہ میں جمع ہوگئے آج ڈیپوٹیشن نے حضور وائسرائے کو اپنا ایڈریس پیش کیا ہوگا۔ ہز ہائینس آغاخان بالقابہ بحیثیت سرگروہ ڈیپوٹیشن حضور وائسرائے کو ایڈریس پڑھکر سنائینگے۔ نواب صاحب ڈھاکہ کی آنکھوں میں کامیابی کے ساتھ عمل جراحی کیا گیا۔ اسلیے وہ مجبوراً شملہ آکر ڈیپوٹیشن میں شریک نہ ہوسکے۔ (〃)

۶۔ اکتوبر۔ کلکتہ۔ انگلشمین کی ایک خاص تاربرقی میں بیان ہے کہ روس کے اندرونی ملک کی حالت سنبھلتی جاتی ہے۔ شہر میں سیبیریا اور اورنبرگ کی کانوں پر جو اولعزمی ظاہر کی جاتی ہے اُس سے صاف عیان ہے کہ لوگوں میں پھر اعتبار پیدا ہوتا جاتا ہے۔ (اودھ اخبار)

جب امیر افغانستان آگرہ میں تشریف لائینگے اوسوقت لارڈ کچنر مع اپنے فوجی افسروں کے کیمپ آگرہ میں ہونگے۔ (〃)

جب آنریبل مسٹر جے پی ہیوٹ لفٹننٹ گورنر ممالک متحدہ کا کام اختیار کرینگے تو پندرھویں لانسر رسالہ کے میجر ریمرے گارڈن انکے پرائیویٹ سکرٹری مقرر ہونگے مسٹر ڈبلیو گارڈن اس عہدے پر نہیں مقرر ہونگے۔ (〃)

کنور شیخ باقر حسین علاقہ دار بلولی رئیس فتحپور بجائے اپنے والد متوفی حاجی شیخ حیدر حسین علاقہ دار بلولی رئیس فتحپور لوکل بورڈ کے ممبر مقرر ہوئے۔ (〃)

کوئین اصل میں ایک دوا ہے۔ مگر سنتے ہیں کہ وہ کچھ سرور اور نشہ بھی پیدا کرتی ہے۔ اسی سرور کی وجہ سے اب اسکا استعمال بڑے بڑے شہروں میں روز بروز ترقی کرتا جاتا ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ ہر شے کی بے اعتدالی اور بیجا استعمال ہمیشہ مضر پڑتا ہے۔ چنانچہ کوکین نوشی کی عادت بھی انسان کی صحت جسمانی کے حق میں بہت نقصان رساں بلکہ بعض صورتوں میں خطرناک مہلک ثابت ہوتی ہے۔ اسواسطے گورنمنٹ نے ازراہ دور اندیشی رعایا کے حال پر مہربانی فرماکر افیون چرس بھنگ وغیرہ مسکرات کیطرح کوکین اور اوسکے مرکبات کو بھی اشیائے منشی میں شامل کردیا ہے اور ایک جدید قانون خاص اسکے انسداد کی غرض سے پاس کرکے اعلان کیا ہے کہ آئندہ اس دوا کے بیچنے کا اختیار صرف لائسنسداروں کو ہوگا۔ اور وہ بھی جبکہ ڈاکٹر کسی نسخہ

[illegible]

ہمیشہ [illegible] اسکے [illegible]

[illegible] ہم مضمون [illegible] سے [illegible]

[illegible] ۳ ستمبر [illegible] دیسی [illegible]

تھا۔ آئندہ خاطر رہنا چاہئے [illegible]

سارا اسٹاک بیچ ڈالیں۔ مگر اس اشتہار میں اور کوئین ہرگز نہ خریدیں۔ (وکیل)

ہندوؤں اور مسلمانوں کے لڑانے کی اسکیم۔ اینگلو انڈین اخبارات فکر کر رہے ہیں کہ بابو سریندر ناتھ اسی دھن میں ہیں کہ بنگالی مسلمانوں کو سمجھا دیں کہ تم لوگو بندے ماترم کے گیت سے کیا مطلب ہے "اے مادر ہم تیرے آگے سر جھکاتے ہیں" اسکے معنی اینگلو انڈین اخبارات یہ بتلاتے ہیں کہ اے کالی مائی تیرے آگے ہم سر جھکاتے ہیں۔ بحث لندن ٹائمس کے کالموں میں چھڑی ہوئی ہے کل گیتوں کا ترجمہ کیا گیا ہے اور انگریزی اخبارات کو یہ سمجھایا جاتا ہے کہ اشارہ مادر ہند کیطرف ہے نہ کہ کالی مائی کیطرف مگر کون سنتا ہے عجب تماشا ہے۔ بنگالی جنکی مادری زبان بنگلہ ہے اپنے مشہور ناول نویس اور نثار مضمون کے سمجھنے کے ناقابل سمجھے جاتے ہیں اور حضرات اینگلو انڈین جنکو بنگلہ زبان سے کوئی واسطہ نہیں ہے اس زبان کے پنڈت سمجھے جاتے ہیں۔ ہم پوچھتے ہیں کہ اس سے بڑھکر کیا بیہودگی ہوسکتی ہے مگر وہاں اس سے کیا مطلب ہے۔ اسوقت تو خواہش یہ ہے کہ کسیطرح سے بنگالی ہندو اور بنگالی مسلمان سر پھٹول کریں اور آپسمیں میل و محبت نہ کرنے پاویں۔ (ہندوستانی)

رسید زر

بشکر گزاری تمام معاونین کے نام نامی اس امید پر درج کیے جاتے ہیں کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک خاموش ہیں توجہ فرمائیں اور شکریہ کا موقع دینگے۔

جناب حکیم غلام نبی صاحب۔ عہ۱/
جناب حکیم کوڈاکٹر شرم سنگھ صاحب ایس ڈبلیو عہ ۱۹/
جناب مولانا حافظ عبدالملک صاحب۔ سے
جناب خواجہ حسن صاحب سکرٹری۔ لعہ/
جناب ٹھاکر لاہیرچندجی صاحب۔ سے
جناب شمبھو ناتھ صاحب وکیل وسکرٹری سے ۱۵/
جنرل منیجر کار خانجات رائل میڈیکل ہال عہ/
جناب بابو جگجیت راے صاحب عہ/
جناب جے کشن داس صاحب سکرٹری۔ سے/

ذرا ایک نظر ادھر

دیکھنا چاہیئے

... خوشبودار خوشرنگ ... بال کا تیل جسکی ... مین ... ہے - ... ادویات خاص دماغ کیواسطے ... تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ ترو تازہ رکھتی ہین ... بالون کو ... ہے ... بانون کو سیاہ لمبا ... ان کو ... ہے - ... العلیون کو ... اشخاص ... بیان کرنی ... ہے - ... واسطے بہت ...

... سے ... ایجاد ہوا ہے ... معلوم ... دیگا ... ہے ...

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر ... مرہم - یہ مرہم ... کیسا ہی ... ہو ... اچھا کر دیتا ہے - ... معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا قیمت بھی کچھ نہیں صرف ...

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانیکا سفوف - یہ سفوف ... لگانے سے ... داغ جلد پر نہین پڑتا ہے ... ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ... فی تولہ ... شیشی ...

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا نیور یا کُوڑ یعنے سفوف ... نجار ... کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۲ عدد پوڑیہ ...

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابط - گولیاں حد درجہ

کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۳ عدد گولی ...

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سودرش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیئے کیسا ہی ... ہو صرف تین ... کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیا ... تو بالکل آرام ہوجائیگا قیمت بارہ خوراک ...

... بنرجی کمپنی کا روغن ... یہ روغن ...

... کی ضرورت ... خاص ... کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے ... کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف ... بہت زیادہ ہوگئی ہیں اسیوجہ سے ہمنے یہ روغن واسطے ... کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا ... باقی نہین ہے قیمت ... فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن یہ ... سوڑھونکا ورم - دانت کا کیڑا دانتون کا ہلنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند روز میں دانت مضبوط اور ... موتی کے ہوجاتے ہین ... بنرجی کمپنی ہی ... منجن ... ہے - قیمت فی تولہ ... فی شیشی ... ریحون کے کرم ... یعنی کیچوونکی دوا - تلی سودا وی ... انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور ... کیا جاتا ہے ... خط وکتابت بھی ہوسکتا ہے - جواب کے لیے ... یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری ... کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی ... قابل اعتبار دواساز ہین ... انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور

دستخط ... ۷ - جولائی ۱۹۰۱ء

(... لفٹننٹ کرنل ... سول سرجن)

نمبر ۲ - مین ... ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے ... دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا ... سہارنپور ...

۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ء

... سہارنپور

دستخط جی - اے - ... (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور ... ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین ... اور یہ مہیا کیں -

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص حیثیت دواساز دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام کی امداد ... انجمن ... سہارنپور

۲۴ - مارچ ۱۹۰۹ء دستخط ڈی ... اسسٹنٹ سرجن ...

میکو لال ... اینڈ کمپنی دندان ساز ... لکھنؤ

آریہ دندان سازی کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین - کیلانی دار اور بے کیلانی دونون قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت وہی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہہ اسکی ... وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی ... ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط وکتابت طے ہوسکتے ہین -

المشتہر - لالہ میکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز ... لکھنؤ

سرگذشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اور ہر ... قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ... نہین ... صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو ... ہنسی ... کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خاقانی وغیرہ ابو اسحٰق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک ... ڈکنس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ... وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا تتبع کیا گیا ہے - اعلیٰ درجہ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شستہ طرز بیان اندازِ زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بائے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

[illegible]

عرق ماء اللحم دوا اور غذا کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا [ہے]

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم [illegible]

[illegible]

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

قیمت فی بوتل دو روپیہ (۲) - ۳ بوتل (۵) [illegible]

نصف درجن (۱۰) - درجن بوتل [illegible]

بیرونجات میں ۳ بوتل سے کم روانہ نہ ہوگا - اپنے قریب کے ریلوے اسٹیشن کا پتہ صاف لکھو +

پتہ :- حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موجد دوا)

مطبع [illegible] اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شایع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

...الاخبار

(... ظرافت)

...ات ہے کہو نگا بی خوف خطر سکو
...گے کا مین ہرگز بری لگو کہین تو
انا ہے آتے جو کابل کی لوٹ پڑتے سب کے حصہ مین
امیر آتے تو ہمکو کیا مزے ہین لارڈ منٹو کے

بنگال ایجیٹیشن شملہ ڈیپلیگیشن

دلچسپ ہوائین سوء گلشن پہونچین
زلفین شملے مین تا بہ دامن پہونچین
درگا بائی سے راجہ جی جب روٹھے
صدقے ہونیکو بی نفیسین پہونچین

...لیگیون نے جو شملے مین ہم کی تدصلاح
ابھی ہم... کھانے کے الیسی ڈ... کارین ہین مباح
سنٹرل بھی ہو کمیٹی اور پراونشل بھی
حامی پبلک بھی ہو ... جانب ... بھی
بابوؤن کیطرح لیکن غل سے کچھ مطلب نہو
انجمن مین گل کھلین بلبل سے کچھ مطلب نہو
ولولے ایسے نہین محتاج کہ تشریح کے
کیون نہ ہو ... تو ہین ... ہو
گنہ دھر کے اب قومی گلے کا ہار ہوجائین
پالسی کے طرۂ دستار ہوجائین ...
بحث ملکی مین تو پڑنا ہو ... دیوانگی

پالسی اونچی رہے قائم ہماری دلکی
ہم یہ کہتے ہین کرو جو استخارہ راہ دے
تم فقط پتلے بنا سکتے ہو سبحان اللہ دے

(میونسپیل ...)

پانی پینا پڑا ہے پائپ کا
... پڑھنا پڑا ... پائپ کا
پیٹ چلتا ہے آنکھ آئی ہے
شاہ اڈورڈ کی دہائی ہے

یارون کا ریاٹا

... یہ ریاٹا ... معنے ریاٹا تو سنا تھا مگر یہ نیا لغت ریاٹا کہان سے ایجاد کیا - واہ حضرت آے دن تو ریل کا سفر کرتے ہو مگر پھر بھی ریاٹا نہین سمجھتے ابھی ریل کے سفر کو ریاٹا کہتے ہین - اب لیجیے ریاٹے کے ... ریاٹا ... ہین۔

... - میری غیر حاضری پر آپکو ضرور طرح طرح کے گمان پیدا ہوے ہونگے - آپ سمجھے ہونگے - کہ امیر ... صاحب کی سیاحت ہند کے واسطے این جناب ... خریدنے ... کو ویلوپے ایبل ہو گئے - مگر نہین یہ صرف خیال ہی خیال ہو نصیب حکما بدو ... علالت مین غلطان پیچان تھے - شب و روز اسی ... سے قطعی مطلق بالکل فرصت نہ تھی ... آنگل افاقہ ہونے پر خیال پیدا ہوا کہ حکماء لکھنؤ کو بھی نبض دکھائین - یہ کیا دقّی ہے کہ دائم المرض ... غرضکہ -

دل افگندیم مجر بہا و مرسا ہا

ریلوے اسٹیشن پر پہونچے - بابو جی لکھنؤ کا ٹکٹ عنایت ہو - جناب دام لائیے ٹکٹ دیتا ہون - بابو جی دام تو اسوقت نہین اودھار ٹکٹ مرحمت فرمائیے - یہ فقرہ سنکر بابو جی نے ایسی بھیانک شکل بنائی -

---

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

چیمبرلین کا پین بام

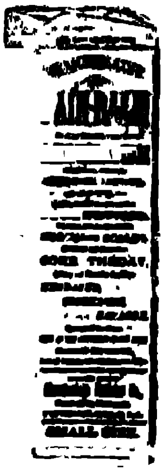

پیٹھ کا درد - پہلوؤنکا درد پٹھون کا درد - سر کا درد - چوٹ

گٹھیا گٹھیا گٹھیا

کو دور کرتا ہے

گٹھیا کیا ہے؟

... اور درد کرنے والی اعضا تکلیف دہ اور سخت درد - ماؤف پٹھے - بے چینی ... درد ی ان شکایتون کا نام گٹھیا ہے اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے -

پہلی مرتبہ جب یہ درد کے مقام پر ملی جائے تو محسوس ہوگا کہ ہڈی تک پیوست ہو گیا ہے اور درد فوراً دور ہو جائیگا - اور اسکے متواتر استعمال سے علاج پورا ہو جائیگا -

صرف جڑی بوٹیون سے بنایا جاتا ہے

ہاتھ تک نہین لگایا جاتا ہے

ہر جگہ بکتا ہے

چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ ...

بڑی بوتل کی قیمت دو روپے ...

کہ مارے وحشت کے میرے ہاتھ سے خاصدان بھی گر پڑا۔ اُدھار کا لفظ۔ ہان ایسا سخت تھا جیسے کبھی صاحب بہادر کے سامنے بندہ ماترم کہد یا۔ اجی بابو صاحب گھبرایئے نہین دام لیجیے ٹکٹ بنا لیجئے۔ ادھار کا لفظ بھولے سے کہد یا تھا۔ خیر صاحب پتلون کی جیب مین جو گیلیس کے پاس لگی رہتی ہے روپیہ نکالنے کو پھرتی سے ہاتھ ڈالا۔ اب ہر چند ٹٹولا مگر نوٹ ندارد۔ اودھر ٹرین چھوٹنے کو تیار۔ یا اللہ یہ کیا ماجرا ہے اوس وقت کی گھبراہٹ حاجی بغلول سے پوچھیئے۔ خدا خدا کر کے ٹھکانے سے ہاتھ پڑا بابو صاحب کو نوٹ تھمایا ٹکٹ لیکر ٹرین مین داخل ہوئے۔ شام کو لکھنؤ پہونچے۔ اگلے روز حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی وہی ابریشم خام مقرض کی گفتگو رہی نسخہ لیکر اپنے جائے قیام پر واپس ہوئے۔ اسی روز رات کو ایک دعوتی رنگین خط ملا۔ شاہ [illegible] کے بیگم صاحبہ کے دولتکدے پر پہونچے۔ پہلے کھانا کھایا پھر محفل رقص مین شریک ہوئے۔ انتظام معقول۔ روشنی باقاعدہ۔ [illegible] ایک جانب فرش پر معزز رئیس [illegible] بیٹھے ہوئے ایک طرف کرسیون پر صاحب لوگ ڈٹے ہوئے تھے۔
یا تو کل جلسہ میں معززین کو [illegible] ہی دیتا تھا یا صرف کرسیون کی نشست ہوئی تخصیص کی دُم کاٹ ڈالنی چاہیے تھی۔ خیر۔ اول بی شیرین جان کا مجرا شروع ہوا۔ بی صاحبہ کی کہنہ مشقی تو پوچھیئے۔ تاہم ابھی حلاوت ٹپک رہی ہے۔ بالکل غنچہ تصویر۔

انداز قہر ناز غضب غمزہ جان کش
وہ بھولی بھولی باتین وہ عالم شباب کا

آپکا ہر ایک عضو قابل تعریف سینہ کے دو پیپر ویٹ قابل ملاحظہ۔

کھنچے کھنچے جو بند سے اور بھی اُبھرا جوبن
کہیں [illegible] مین دبانے سے اُبھرنے والی

ناک نقشے سے درست رنگ ولایتی سانڈ بیل کی سی بڑی بڑی آنکھیں دنبالہ دار سرمہ۔ ہائے کچھ نہ پوچھیئے اہل جلسہ تو بہوت سنبھالتے سنبھلتے سنبھلتے ہی رہ گئے۔

اس وقت [illegible] سب لوگون کو بھی سوڈا اور لڑکا سا [illegible] مگر مجبور تھے۔ ایرانڈیا بینک [illegible] صاحب بہادر کے سامنے بی صاحبہ نے انگریزی غزل گائی [illegible] گویا بینک اپنے ہی [illegible] [illegible] ادھر لگا رہا ہوا تھا۔ [illegible] غزل گائی۔

[illegible] صاحب بہادر اوس پر وصل کو کیا سمجھیں۔ اگر گورنٹ شیب کا ذکر ہوتا تو کچھ جنبش بھی ہوتی۔ اسیطرح جھک مار کر خلاص ہوئین۔

پھر بھانڈ آئے۔ اہا ہا۔ ہنسے رہو کہیں لا کہتہ لگا کر ابھی یہ کہنہ مشق گور خر کیا ہو کر جی چاہا ہو چلا لو یہ صاحب کے سامنے بھی دولتی چھاڑے پھر بھانڈ ونکا گانا ہوا۔ گانے والا قبلین میں [illegible] نواسہ معلوم ہوتا تھا۔

ہاتھ مار چھیلا دو لوٹے ہو جائین

ایسے بھدّے انداز سے گایا کہ جی گھبرا گیا۔ نہ نقل عمدہ گانا اچھا نہ سُر صاف۔ بالکل رذل۔ خدا جانے کہان کہان سے کان میلے اور صاحب لوگون کے سائیس اسمین بھرتی تھے۔ کوٹھے پر بیگمین جلین پھوڑے جلسہ کا نظارہ کر رہی تھین۔ بھانڈونکا [illegible] ان ہوا۔

اب بی محمدی جان آئین آپ بڑی نمازن باطہارت مشہور ہین جلسہ مین آپکا نزول گویا ماہ بادرے مین رمضان کی افطاری آگئی۔ سبحان اللہ۔ اہین آباد سے جوڑا ہے کالیہ مجنس۔ اب کیا ہے فرمایشی گانون کی اسمین دھڑا دھڑ چٹھیان گانو۔ گانے کے حق مین آپ بی۔ اسے باتین خوب خوب گلے بازی کی۔ بڑی محنت سے یہ غزل گائی۔

لاشے کو مرے دفن بھی ہونے نہین دیتے
ظالم یہ تری کونسی بیداد گری ہے
آٹا بھی گران ہو گیا افیون بھی مہنگی
اب رہن ہی جب طبلہ و پشواز مری ہے

اسی اثنا مین ایک صاحب منتظم جلسے نے بی صاحبہ سے کہا کہ محفل مین سب طرف چکر لگانا۔ اسپر بی صاحبہ بہت بگڑ ایئن اور جھنجلا کر بولین کہ بھلا کیسا یہ ہمارے شہر کا دستور نہین درحقیقت جھنجلانے کی بات ہی تھی کیا بی صاحبہ کو آغا میر کی سرائے کی گھوڑی سمجھا تھا جو چکر پر لاتے تھے یا سنبرات کا گھنٹہ سمجھا تھا۔ بی صاحبہ ایک ہی جگہ میل کیطرح گڑی رہین اتنے مین ایک نظر باز قدردان صاحب نے بی صاحبہ کو بیٹھنے کی اجازت دیدی پھر تو بی صاحبہ اسطرح دھری گئین جیسے خوانچہ مین بالوشاہی۔ بیٹھکر خوب گلے بازی ایک غزل گائی۔

عیاش بخشے جائین یہ مستاد منہ کہین
اے رحمت خدا تجھے ایسا نہ چاہیئے
ابھی عیاش ٹکے خرچ کرتے ہین پھر سون نہ بخشے جائین

[illegible]

۳۰ سال [illegible]

نہایت سخت [illegible] اوسیکا نتیجہ ہی ساری بیماریان ہیں ایک ایک

امراض سینہ

سرفہ

ضعف ہاضمہ

کیوا سطے اور بچے اور بوڑھے دونون کے سینے مقوی اور بھلی بنانے والی ہی

ہاتھ سے نہین چھوا ہی

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (متحد)

دوا سازان۔ لندن۔ انگلینڈ

دل پر بن سکتا ہو؟ –

سورج کی سنہری کرنیں کچھ دیر تک تالاب کے سیاہ پانی سے ملتی جلتی رہیں پھر دیکھتے دیکھتے سارے تالاب میں سیاہی پھیل گئی۔ مگر تاڑوں کی چوٹیوں پر سنہری بھربرا سا چمکنے لگا۔

سندری۔ شام ہو گئی۔ اب یہاں سے چلو۔ آؤ گھر چلیں۔

شیولنی۔ یہاں تو کوئی ہے نہیں۔ چپکے چپکے کچھ گا نا سنا دو۔

سندری۔ جاؤ بھی! – گھر چلو۔

شیولنی۔ ؎ ہم گھر کو کیسے جا ئیں سکھی
کہیں کرشنا ہمارے آئیں سکھی
ہم گھر کو کیسے جا ئیں سکھی

سندری۔ اور کیا! تیرا کرشنا تو گھر میں بیٹھا ہے۔ وہیں چل۔

شیولنی۔ ادنے جانے نہ دے کہ بھیما کے پانی کو ٹھنڈا پا کے تمھاری رادھکا اسی میں ڈوب مری۔

سندری۔ اسوقت ہنسی دل لگی رہنے دو۔ رات ہو گئی اب ٹھہر نہیں [illegible] کی ماں کہتی تھی کہ ادھر ایک گورا آیا ہوا ہے۔

شیولنی۔ [illegible] اس میں ڈرنے کی کون بات ہے؟ –

سندری۔ عجب! تو کہتی کیا ہے؟ – اور سن۔ نہیں تو میں چلی ہوں [illegible] نہ جاؤ گی تو جا۔

سندری [illegible] بولی۔ اپنی کلسی بھر لی اور جا کر تالاب کے کنارے کھڑی [illegible] سے شیولنی سے کہا۔

[illegible] شام کے وقت اس گھاٹ پر اکیلی ٹھہری رہے گی"۔

شیولنی نے کچھ جواب نہ دیا۔ اونگلی سے ایک طرف اشارہ کیا۔ سندری نے اوسطرف نگاہ کی۔ دیکھا کہ تالاب کے دوسرے کنارے پر ایک تاڑ کے نیچے غضب کا سامنا ہے!۔

سندری کے منھ سے ایک بات نہ نکلی۔ کلسی کو اپنے کولے سے زمین پر دے پٹکا اور وہاں سے بے تحاشہ بھاگ کھڑی ہوئی۔ وہ کلسی ٹھک ٹھک کرتی۔ پانی گراتی لنڈھکتی ہوئی پھر تالاب میں جا پہونچی۔

سندری کو تاڑ کے نیچے ایک انگریز نظر پڑا تھا۔

انگریز کو دیکھکر شیولنی نے اپنی جگہ سے جنبش نہ کی۔ پانی سے اٹھی بھی نہیں۔ اپنے جسم کو سینے تک چادر آب سے چھپایا۔ بھیگی ہوئی ساری سے سر کے بال اور آدھی پیشانی ڈھانک لی۔ اور شگفتہ کنول کیطرح پانی میں بیٹھی رہی۔ بادلوں میں بجلی ہنسی۔ بھیما کی سیاہ لہروں میں ایک سنہری کنول کا پھول کھلا۔

سندری کے بھاگ جانے پر اوس انگریز نے دیکھا کہ وہاں کوئی نہیں ہے۔ وہ تاڑوں کے پیچھے پیچھے ہوتا ہوا آہستہ آہستہ گھاٹ کے قریب آیا۔

وہ انگریز دیکھنے میں کم سن معلوم ہوتا تھا۔ داڑھی مونچھ ندارد۔ بال کسیقدر سیاہی مائل۔ آنکھیں بہ نسبت اور انگریزوں کے سیاہ۔ لباس میں صفائی اور ستھراپن۔ زنجیر اور انگوٹھی وغیرہ بھی رونق دکھا رہی تھیں۔

وہ انگریز آہستہ آہستہ گھاٹ کے قریب آیا۔ پانی کے پاس پہونچکر کہنے لگا۔ "I come again fair lady"

شیولنی نے کہا۔ "میں یہ خاک بلا کچھ نہیں سمجھتی"۔

انگریز - Oh - my - What a - ugly gibberish. I must speak it - I suppose

آیا ہے again - ہم

شیولنی - کیون ؟ - کیا تم کے گھر کا یہی راستہ ہے -

انگریز کی سمجھ مین نہ آیا - (عزرائیل) کہنے لگا " کیا بولتا ؟ "

شیولنی - کہتی ہون کہ کیا تم تمھین بھول گیا -

انگریز - جم ! John you mean ؟ ہم جان نہین - ہم لارنس -

شیولنی - بہتر - ایک انگریزی بات سیکھ لی - معلوم ہوا کہ بندر کو لارنس کہتے ہین -

اوس شام کو لارنس فاسٹر - شیولنی کی بہت سی دیسی گالیان سنکے واپس گیا -

تالاب کے ٹیلے سے اوتر کر اوسنے اپنا گھوڑا کھولا جو ایک آم کی شاخ مین بندھا تھا - گھوڑے پر سوار ہوا اوس گیت کو یاد کرتا ہوا روانہ ہوا جو اوسنے دریاے ٹیوبیٹ کے کنارے پہاڑیون مین سُنا تھا - دل ہی دلمین سوچ رہا تھا - " لڑکین مین اوس ٹھنڈے ملک کی برف کے ہم رنگ میری فاسٹر کے عشق مین چور تھا - اب وہ باتین خواب وخیال معلوم ہوتی ہین - کیا دوسرے ملک مین جانے سے خواہشین بھی بدل جاتی ہین ؟ - کیا برف سی میری کا مقابلہ اس گرم آگ کے شعلے بھبوکا نازنین سے ہوسکتا ہے ؟ کچھ کہہ نہین سکتا -

فاسٹر کے چلے جانے کے بعد شیولنی نے آہستہ آہستہ کلسی مین پانی بھرا

لیے ہوے پانی سے کھیل رہی تھین -

نوجوان عورت پانی کے ساتھ کیون کھیلتی ہے ؟ یہ بات ہماری سمجھ مین نہین آتی - ہم پانی نہین - جو لوگ کسی کے حسن پر پگھلکر پانی ہوگئے ہون وہ اس بات کو سمجھ سکتے ہین - وہ بتلا سکتے ہین کہ جب کوئی حسین عورت پانی بھرنے کے لیے ہاتھ بڑھاکر کلسی کو بار بار پانی مین ڈبوتی ہے کہ کوڑا کرکٹ دور ہوجاے تو ہلکی ہلکی لہرین پیدا ہوجاتی ہین - اور ہوس کے زیور کی جھنکار کے ساتھ سر ہلاکر پانی اوسی تال مین ناچتا ہے - کنول کے شگفتہ پھول کو تالاب کی سطح پر ہلا ہلا کر پانی اوسی تال مین ناچتا ہے - تیرنے کی شایق چھوٹی چھوٹی دریائی چڑیون کو جنبش دیتے اور پانی اوسی تال مین ناچتا ہے - اوس حسین عورت کے چارون طرف گھوم گھوم کر اوسکے بازو - گلے - کاندھے اور سینے پر تاک جھانک کے بعد ہلکی ہلکی لہرین پیدا کرکے پانی اوسی تال مین ناچتا ہے - اوس حسینہ نے کلسی کو ہلکی ہوا کے سپرد کرکے تالاب مین بہادیا - تھوڑی تک پانی مین چلی گئی - اپنے نازک نازک ہونٹون سے دونون گالون مین پانی بھرلیا - اور منھ سے پانی کی پچکاری سورج کی طرف چھوڑی - اوس پچکاری کا پانی جب تالاب مین قطرے قطرے ہوکر پھر گرا تو اون قطرون مین سیکڑون سورج نمایان ہوگئے - گویا سورج دیوتا نے سیکڑون آفتاب اوس حسینہ کے نذر کیے - جب اوس حسینہ نے ہاتھ پاؤن تھپ تھپا کے چھینٹے اوڑائین تو پانی ناچنے لگا - ساتھ ہی ساتھ اوس حسینہ کا دل بھی ناچ اوٹھا - دونون یکسان ہین - پانی چنچل - ساری دنیا کا دل ہلادینے والی حسینہ کا دل بھی چنچل - پانی پر نقش نہین بن سکتا - کیا کسی حسینہ کے

[illegible]

دفعیہ نامردی وسستی کیا تیر بہدف گولیاں

نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی

[illegible] گولیاں ایک سنیاسی صاحب کی عطا ہیں۔ [illegible] عرصہ چار سال سے نامردی کی بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے سینکڑوں دوائیاں یونانی انگریزی [illegible] استعمال کیں [illegible] ان چالیس گولیوں [illegible] [illegible]

گولیاں [illegible] کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

نوٹ - جو صاحب بہت جلدی ایک ماہ میں بیرونی مالش سے نامرد سے مرد بننا چاہیں۔ وہ روغن [illegible]

دافعہ نامردی وسستی [illegible] روغن [illegible] قیمت فی شیشی دو روپیہ [illegible] محصول ڈاک چار آنہ +

دوائی دافعہ خرابی قوام [illegible] خواہ کیسا ہی پرانا سخت ہو اور مریض خواہ کیسا ہی کمزور [illegible] قیمت فی شیشی بارہ خوراک ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک [illegible] چھ آنہ +

گولیاں مقوی جسم - گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلا پن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری [illegible] قیمت چالیس گولی معہ محصول ڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ +

سرمہ اکسیر - یہ تحفہ لاثانی سرمہ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑبال۔ غبار۔ پھولا۔ سبل۔ سرخی [illegible] خارش وغیرہ کل امراض چشم کے لئے ازحد مفید اکسیر ہیں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانے کا عرق - اس عرق کو بالوں پر لگاتے ہی [illegible] بال [illegible] صاف [illegible] ہو جاتا ہے اور مدت تک [illegible] قیمت فی شیشی کلاں ایک رو[illegible]

المشتہر حکیم ڈاکٹر [illegible] ایس ڈبلیو مقام شہر سیالکوٹ

ہندوستانی مال کی تازہ مگر گراں کھیپ

[illegible]
...او[illegible]
...ر[illegible]
...ترب[illegible]
...سو[illegible]
وبدادگان حسن سے پردہ نہ چاہیے
...مین - نیڈیون سے ضرور پردہ چاہیے - پھر
...بات

...ول ہوسکے کہا کہ وقت میں بیمار ہنگے
کیا عشق تھا کہ صاحب آزار ہنگے
...صاحب ہم سے کہیں تو ہم ضرور شفاخانہ بھیجا دین
...ان سے رخصت ہوے - پھر صاحب جلسہ کا
...ھار رہا - اول طعام بعد کلام پھر سبز و ارزانی
...ون کا سلام فقط زیادہ والسلام

راقم ———
(سمنا - ا -)

حکمت کے رکانے

اور

غضب کی رعایت

...یخ - مزاج مغربل - معاف کرنا یہ حکمت کا جھگڑا ہو
...ایک باریک مسئلہ ہو (مغربل) رعایت ہو غاریقون
... وہ جو آپنے سنا ہوگا کہ (غاریقون مغربل بغربال
...ہو؟) بس وہ معاملہ ہو - سچ کہنا یہ باریکیان کوئی اشتہاری
...سکتا ہو؟ ہرگز نہیں - تو وجہ کیا کہ صاحب یہ
...ہے اوس مبصر حکیم کا جسکے رہبر و فن طب کی کتابیں
...ہون جسطرح کمہار کے آوے مین برتن - یا جیسے
...یب کی ہر بال کے برابر او پلون کا بھوڑا - خیر مطلب
...ہے کہ پہلی مرتبہ وہ انکا اشتہار دیا - اور قریب
...سب ضروری دوائین سب لکھ چکا - مقبولیت عامہ کا
...ل سے زیادہ ثبوت اور کیا ہوگا کہ موضع انٹھاکے
...صاحب نے پتہ نہ معلوم ہونے کی وجہ سے
...فرمایش دفتر او وضع مین ہی بھیجدی سو اقعی
...ت یہ ہے کہ اشتہاری حکیم ہمارے برابر کامیابی
...صل کر ہی نہیں سکتے - اب ان لوگون اور
...کیا ان اختیار کی ہین کہ اشتہار مین چار آنہ کی دوا
...اصلی قیمت پانچ روپیہ مقرر کردی ... رعایتی ۸ ...
...ے - کسی نے ... اشتہار کے ہمراہ نوٹ ...

...ہے یعنی اگر دوا فائدہ نہ کرے
...سے کچھ لیجے - لیکن
... فضل خدا سے بیسیون کو
... تو در کنار مریض کو خواب
... ہوگی - یہ خدا کے بندے
ذرا نہیں سوچتے کہ جب ہمین خدا نے یہ عقل دی ہے کہ
اس قسم کی چالاکیان کرین تو اور لوگون کو کیا خدا نے
اتنی سمجھ نہ دی ہوگی کہ وہ اوسکو سمجھ سکین؟ مگر انکو
بھی اطمینان ہے - بات یہ ہو کہ کوئی نہ کوئی آنکھون کا
اندھا گانٹھ کا پورا عقل سے کورا پھنس ہی جاتا ہو -
الراسے علیل علیہ -
بعضے حکیم لکھتے ہین کہ ... ایک ... کے
قریب ہی ... ساتے تو انکے ... نظام سے
مکر لیتے گے ؟ ایک صاحب فرماتے تھے کہ جھوٹ کی
کوئی حد مقرر نہین ہے - سچ کہا تھا ... یہ
دیکھکر کہ رعایت کا بازار گرم ہے چند دوائین ... تیار کی
مین جنکی قیمت مین اشتہاری حکیمون کی رعایت ... زر
در بہ زیادہ رعایت کردی گئی ہے - کسی کا بھلا ہو تو
بہتر ہے کیونکہ بھائی صاحب دنیا سے اعمال ہی ساتھ
جاتے ہین نہ یہ ہوا ہی نہ ہوگا کہ کوئی حکیم ڈاکٹر اپنی پیٹھ
پر شفاخانہ لادکر چلدے - ملاحظہ فرمایئے -

خرمُہرہ کیسا خوبصورت نام ہے ؟ گدھون
کا نور برس رہا ہے - مہینون مینڈک
کے پیچھے ڈنڈا لیے گھومو تب کہین یہ نادر چیز ہاتھ آتی ہو
یہ اوس مینڈک کا انڈا ہے جسکو انگریزی مین (فراگ)
بولتے ہین - مینڈک منہ سے یہ انڈا دیتا ہے - کئی آدمی
اس ڈیپارٹمنٹ مین کام کرتے ہین ضرور تمندون
کے لیے خرمہرہ لاتے ہین اور تنخواہ پاتے ہین
اب فائدہ سنیے - خرمہرہ مع چند اور نایاب چیزون کے
سفوف کی شکل مین کر دیا گیا ہے - اسکے استعمال سے
خواہ کیسی ہی زنانہ آواز ہو رعب دار ہو جاتی ہے
گفتگو کے وقت گمان ہوتا ہے کہ نقارہ بول رہا ہے
بیسیون سرٹیفکٹ آچکے ہین کہ اسکے استعمال کے بعد
جو لوگون نے اپیچین دین تو کمہارون کو دھوکا ہوگیا
کہ ہمارا گدھا چھوٹ گیا ہی - لیکن یہ سب ونکی خوش اعتقادی
تھی کیونکہ دریافت کرنے سے معلوم ہوا کہ لیکچرار
خرمہرہ کھا چکا ہے - زیادہ کہنے کی ضرورت نہین
چالیس روز کے استعمال سے آدمی مجسم ڈھینچون ہوجاتا
ہے - منگاؤ اور مزے اوڑاؤ - اکھونڈ - اکخہ ... کے
نعرے لگاؤ اور زمین سر پر اوٹھاؤ اصلی قیمت ... ر
رعایتی ایک ... ا ر -

سالن برون کہین دسترخوان پر گر ہو اشوربہ
نہ سمجھیے - جو رکابی سے باہر
نکل جاتا ہے - یہ سالن برون ایک مرکب ہے - اگر
(الفربہ خواہ مخواہ مرزا آدمی) بننا ہے تو اسے ضرور
خریدیے - خدا جھوٹ نہ بلوا ... تو ایک ہفتہ میں
کئی سیر گوشت چڑھ بیٹھتا ہے (لیکن با قاعدہ استعمال)
ایک ... بدن پر ... مرزا سے میں فن مخ
نہ بڑھ جاسے تو ... یہ ... ہے نہ عرق -
نہ لعوق ہے نہ خمیرہ نہ شربت ہے نہ سفوف بلکہ ایک
قسم کی قیر و طی ہے - اصلی قیمت ... رعایتی ... ۱۲

تنبازی کبوتر بازی - بٹیر بازی مرغبازی
عصا ... یہ اور معاملہ ہے - تنبازی
اس قسم کی بازیون مین سے نہیں - بلکہ یہ ایک
لاثانی ... (بشرطیکہ ترکیب ...
کرلی جاے) ورنہ ... ڈبل کی ایک ... آتی
ہے - مگر لا حاصل - ... بالفعل تنبازی کے ساتھ
نہ معلوم ... کیا کیا ملاکر عصارہ تیار کیا ہے رنگ و بو
کی ... اگر ... صاحب اسین اور رنگا ہی
مرہم مین تمیز کرپائین تو دو ڈبل نقد جرمانہ دیتا ہون
اسکے فوائد بیشمار ہین - چھوٹا سا فائدہ یہ ہے کہ جس
مقام پر ضماد کر دیجیے بس وہ تحلیل ہو جائیگا - پھوڑا -
پھنسی - بالتوڑ - گلٹا - کانگن اغیرہ وغیرہ کی تو ہستی
ہی کیا ہے - کہنے کی اونچی ہوئی ہڈی پر لیپ کر دیجیے
خدا چاہے تو پانی ہو جائیگی - جھوٹ سچ کا پتہ تجربے

دمہ کا کامل علاج ۱۹-۵-۰۷

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمے کے مریضون کو جوالوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے یعنی پھر دمہ زندگی
بھر نہیں ہوتا مفت دیتے ہین -

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون - نامور ڈاکٹرون - والیان ریاست اور ولایتی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے - ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند - جالا - پڑوال - غبار - ٹیل - سرخی - پھولا - ابتدائی موتیابند - ناخنہ - پانی جانا - خارش وغیرہ - معزز ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے - اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے - قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکین - قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے - خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ - مصری سرمہ فی تولہ ۴ / خرچ ڈاک بذمہ خریدار -

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم - مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً تیس مریضون پر استعمال کیا - جو موتیا بند - دھند - پھولا - ناخونہ - آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے - ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا - جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بہتر ہدف پایا - میری رائے مین آپکا سرمہ مثل یورپ کے ملکون بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے ہر ایک مشہور فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین - براہ مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی - پی - پوسٹ بھیج دین -

راقم - ڈاکٹر چودھری امیر علی خان میڈیکل پریکٹیشنر ۔۔۔ ضلع ۔۔۔

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے تیار کیا ہے - بہت دور بہت سے بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے - اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا - مین آنکھونکی آنکھونمین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ہر روز سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون - اسطرح کہ مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھند - خارش - سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا - اور سچ ہے آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے - اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین - اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین -

راقم - پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا - نہایت ہی مفید پایا - آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے - آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے - درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے - آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -

آنریبل نواب محمد حیات خان خان بہادر سی - ایس - آئی - سی - آئی - ای - سابق ڈسٹرکٹ جج و جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر جالندھر - ممبر کونسل گورنمنٹ ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم - مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا - مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے - میری آنکھین بالکل کمزور تھین لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہو جاتا تھا - اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کر سکتا ہون -

راقم - میاں خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم - مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون - حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے - مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا - اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون -

راقم - راؤ ہاکشن گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ چوڑیگران

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے سرمہ کی سند ... ثابت کرے تو ... ... مبلغ پانچ ہزار روپیہ ...

[illegible] ہاتھ پانی [illegible] دیتی ہے
لیپا اسیطرح جسم کی کھال تر اور تر رہا ہے تو دوام وابستہ
خوشبو کا یہ عالم ہے کہ تا [illegible] کول ہاتھ [illegible] سیر و [illegible]
واقعی پوڈر ملا ہوا پانی سر پر ڈالا تو گویا تارین کے
چشمہ مین غوطہ کھا گئے - خوش تاب اسقدر کہ گویا بالعینہ
بالکل - [illegible] سوکھی ہوئی ہے - بالان وزن مین [illegible]
[illegible] - [illegible] پوڈر [illegible] نہانے سے
[illegible] دالے ذرا [illegible] - ایک [illegible]
[illegible]

بال [illegible]

[illegible] اسکا نام ہے - [illegible]
[illegible] ہوتا ہی - جہان
ایک بال ہو [illegible] ایک قطرہ ٹپکا دیجئے بالون کا
[illegible] ان بازاری سر مین لگائیں
تو بالون کی [illegible] سے دمدار ستارہ ہو جائے
[illegible] (طول شب ہجر عشاق)
کو مات کر جائے - جرائم پیشہ یا برخوردار شوہران
[illegible] مطلب کی چیز ہے - واردات کر آئے اور حلیہ
تبدیل کرنے کی غرض سے جسم پر ملکر کالے ہو بیٹھے -
[illegible] بھی دھوکا کھا جائے تو سہی - یا رات
کی [illegible] کا اثر [illegible] اسکے لگانے سے پنسل
[illegible] کیطرح غائب [illegible] جیسے گدھے کے سر سے
[illegible] - جب کبھی اصلی رنگ مین آنے کی ضرورت
[illegible] اختیار کردہ "کمال صفا پوڈر" مل لیا اور
[illegible] تو ان ہو گئے - اگر کسی گنجے مدار المہام
[illegible] تو دو ڈبل [illegible] یا دو پیسے کا
ٹکٹ یا [illegible] بھیجے رائے دو ٹکٹ یا دو ڈبل والا
[illegible] -

نوٹ - [illegible] بازون اور دغا بازون سے بچو - جو تمہارا
مال لوٹنے کی فکر مین ہین - ان کی قسمیہ تحریرون اور حلفیہ
اشتہارونکا کبھی یقین نہ کرو - ورنہ اورون کیطرح تمکو بھی
پچھتانا پڑیگا - دوا خریدتے وقت "خدا گنج کمپنی" کی
مہر دیکھ لو -

المشتہر
ایجنٹ خدا گنج کمپنی - انڈیا -
بقلم - اے - یم - بریلوی

ریش باید کہ روو موے زنخدان لوٹتے
نہ کہ ریشے کہ در دیچہ دیہہ خر گوٹتے

اک زمانہ تھا کہ زہد و اتقا کی جان تھین
عارض پر نور پر لوگون کے لمبی ڈاڑھیان
بھولی بھالی شکل وہ کتری ہوئی لبین داڑھی بڑی
شوکت اسلام کو لوگون پہ کرتی تھی عیان
ریش کہتی تھی ہون پابند شریعت بال بال
یعنی عارض کا ہر اک بال ہی قرآن خوان
پاک بندے ہین یہ صورت سے ہوتا آشکار
ریش ظاہر مین تھی اک افعال حسنہ کا نشان
[illegible] مین ہر اک بال تھا ڈوبا ہوا
[illegible] تھی مین نور حق کی تھین شادابیان
ریش تھی عید کی زینت ریش تھی منبر کی زیب
ریش تھی واعظ کا تقویٰ ریش تھی فقہا کی جان
ریش صوفی کا بھرم تھی اور زاہد کی بہار
ریش تھی عین قضاۃ او رچشم مفتیان
ریش تھی چہرے کی زینت ریش تھی خالق کا نور
ریش تھی مکھڑے کی رونق ریش تھی مرد کی شان
ریش جسکے رخ پہ تھی ظاہر اسے کہتے تھے سب
عابد و زاہد جہان مین اور ملا دانس و جان
اسقدر ڈاڑھی کا کرتے سب زمانے مین ادب
رخ کو گر قرآن سے لکھتے ریش کو قرآن خوان
لازمی تھی ہر بال کی تھا ملک و ملت کا خیال
خلق کی ڈاڑھی کا وسمہ تھین جہانبین نیلیان
یا وہی ڈاڑھی ہے یہ جسکی ہوئی مٹی خراب
مکر کی ہے چاندنی جسمین کہ ہے ظلمت نہان
جسقدر نیچی ہو یہ اوتنی بلا سے جان ہو
جسقدر لمبی ہو اتنی ہون بھری مکاریان
جسقدر ہو یہ سفید اتنی ھی یہ ہو پر فریب
جسقدر ہو یہ گھنی ہو مکر اتنا ہی عیان
جسقدر ہو طول اتنی بات طولانی کرے
جسقدر ہو عرض شر پھیلائے اتنا بے گمان
ریش زاہد کو کہا ہے ریش قاضی اسلیئے
لوٹتی ہین بیٹھکر گھر سے یہ سکو رنڈیان
ریش ہے دھوکے کی ٹٹی ریش پردہ مکر کا
ریش بد نفسی کی جڑ ہے ریش ہے رشوت کی جان
ڈاڑھی مندون سے ہین زائد ریش والے زرد رو
جسقدر اچھین ہین اونمین ہونگی کب سفاکیان

باپ مان بھائی بہن کا کاٹتے ہین یہ گلا
آریان باطن مین ہین ظاہر مین گو ہین ڈاڑھیان
ہم اسی کی آڑ مین لیتے ہین رشوت رات دن
لوٹتے ہین دادخواہون کو لڑا کر مینڈھے ملین
حق کو ناحق کرتے ہین ناحق کو کرتے ہین روا
پر اسی پردہ مین سب افعال ہوتے ہین نہان
ہم اسی صورت سے لوگون [illegible] بیٹھتے
ریش کیا ہے اک [illegible] ہے گمان
بھولی صورت دیکھکر کھا جاتی ہے خلقت فریب
لمبی ڈاڑھی پہ چھپا لیتی ہے سب مکاریان
رنڈی بازی مے پرستی جعلسازی اور جھوٹ
جسقدر افعال بد ہین ریش مین [illegible] نہان
کون ڈاڑھی دیکھکر مجھکو کہے گا شے پرست
ریش فسق پر رنڈی بازی کا کسے ہوگا گمان
دیکھکر ریش مقدس شکل سن میری سفید
کون سمجھے گا مجھے جھوٹا دغا باز زمان
لاکھ کوئی کچھ کہے ہوگا نہ ہرگز اعتبار
خلق مین ڈاڑھی کے باعث ہی ہماری عز و شان
سود کھاؤ رشوتین لو خوب غمازی کرو
پر رکھو اعجاز ڈاڑھی عیب تا ہون سب نہان

راقم
لارنیٹ آف انڈیا

بنگارستان پریس لکھنؤ گھسیاری منڈی

مین سامان ذیل متعلق چھاپہ خانہ فروخت ہوتا ہے
لہذا جن صاحب کو خریداری منظور ہو خواہ بطور خود
منیجر مطبع مذکور سے خواہ ہماری معرفت قیمت وغیرہ
طے کر لین

پریس ولایتی 26/46 آٹھ صفحہ یک	پریس آہنی 29/44 آٹھ صفحہ یک	پریس 18/22 آٹھ صفحہ یک
پتھر 26/46 و 18/22 کلان آٹھ صفحہ ۳۰ عدد	پتھر 22/29	و 20/29 و 18/.. چوصفحہ ۲۰ عدد

بیلن - سل - برش - تپ - تختہ - اور بہت سا سامان
متعلق چھاپہ خانہ جسکی فہرست اس مختصر مین نہین آسکتی

منیجر

چیتے مین کیا تکلف کیا شاخ ہی ہرن

اودھ پانچ ہوت ۔ گڈ ملیک ۔
اخبار ا ہر آم شاہد ہے کہ مصر کے دفتر مین ایک حیوان ناطق ایک سینگ نور دلایا جو دو برس سے علی حسن نامی ایک شخص کے بڑھکی پیشانی کے اگلے سرے پر اپنے آپ تشریف فرما ہوا تھا ۔ بس سن لیا اب آگے بتانے کی کوئی ضرورت نہین ہے اگر اب پوچھوگے تو ۲ فی حرف دینا پڑینگے ۔ اچھا یہ بھی دیجئے ۔ اچھا سنو ۔
اس آدمی کی عمر ۹ برس کی ہے ۔ یہ سینگ جب نکلنا شروع ہوا تھا تو وہ اسے نائی سے کٹوا دیتا تھا ۔ لیکن خوش قسمتی چہا ہی کہ چھ دن کے بعد وہ استخوان پر سخت ہوگیا کہ سینگ تراش اوسے تراش نہ سکا آخر اون حضرت نے بھی مجبوراً کٹوانا بند کر دیا ۔ ایک سال کے بعد وہ سینگ ۲½ انچہ لمبا اور ایک انچہ موٹا ہو گیا پھر وہ حیوان یا تو یہ انسان ڈاکٹر صاحب ... علاج کو چلا گیا اسنے ... سینگ بالکل جانور کا سینگ معلوم ہوتا ہے ... سے مریض کی صحت بہت اچھی ہے ۔ اور اس ... عام طور پر وہان پھیلا ہوا ہے ۔

راقم

...

بقیہ

...

شکایت اردو اخبار ...

مسٹر پنچ ۔ مین نے اردو اخبار ... تین چھ ماہ کیواسطے خریدا تھا ... ماہ جولائی سنہ ۱۹۰۹ء مین آیا ... بھی مونہین دیکھی اس درمیان مین ... مگر جواب ندارد ۔ اخبار آیا اور نہ کسی ... صاحب بتلا سکتے ہین کہ اردو اخبار ... یا روپیہ وصول کرکے بند ہوگیا ۔ فقط ۔

راقم

سید امیر حسن ولد منیر علی صاحب آنریری ... و سربراہ کار کورٹ محلہ ... لکھنؤ عبور گومتی ۔
۱۵ ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

اودھ پنچ ۔ بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ اردو اخبار اسکے ... سے تبادلے مین بھی نہین آتا کیا عجب بند ہوگیا ہو ۔ اچھا اخبار تھا اور خیالات و مضامین ملک کیواسطے مفید اور بیش بہا لکھتے ہوتے تھے ۔ لیکن چلنا نہ چلنا خریداری پر منحصر ہے خصوص تاجرانہ اعتبار سے ۔

عطارونکی عیاری

بہادر ملکی اودھ پنچ ۔
خدا آپ کے دور ... پسند اور مفید خیالات مین ترقی ... ان کمبخت عطارون ... شیطان کی ... بابا غضب کرتے ہین ۔ خدا سے بھی نہین ... ایک ہی بوتل سے مختلف اقسام کے شربت ... اگر کوئی نظر باز ... ہے ... اجی ... دیا تھا ... کہتے کیا ہین ... ہوتی و حواس ... شربت ... ہمراہ چلیئے ... شیطان ... ڈالکر بیہوش ... ڈالکر خریدار ... ہو تم خوش نصیب ... صاحب دیر نہ کرو جلدی لو ... شربت ہی ہے ... آمین

... اسباب ہی بڑے چوکنے ہی ہو معلوم ... آنکھوں پر پٹی بندھی ہوئی ہے ۔ ... نہین لو کیا خاک آئے ۔ ... بازون سے لاجواب ہوکر اپنی ... ایسی ہی کیفیت اور بعض عطارونکی سُنی ... سمجھدارون کی بدولت ایک حد تک ... ہین ۔ اگر کوئی شخص ... نسخہ لیکر جسمین ... نہین ... ہوتا ہے ۔ تو لیکن ... نہین کہ اونکے پاس اوس نسخہ کی کل دوائین موجود ہون ۔ ایسا دو دوا ضرور کم نکلیگی ۔ عطار صاحب نے نسخہ والے کو بھانپا اگر نسخہ والا کوئی معمولی شخص ہے تو جو دوائیان انکے پاس موجود نہین اونکی کمی رکھکر کہدیا ۔ لیجیے تمھارے نسخہ کی کل دوا مین بند ...

... ہوشیار ... ہی ہے ... دوا اگر ... نسخہ کی دوائین ... پڑیان شمار کرلین ۔ بہت دوائیان خلط ملط فروخت ہوتی ہین اصلی دوا کے بدلے ... دیدینا انکے بائین ہاتھ کا کام ہے ۔ یا میٹھی دوا انکے بدلے کڑوی دوا یا کڑوی دوا کے بدلے میٹھی دوا دیدینا یہ کوئی امر نہیں سمجھتے ۔ چنانچہ ایک حضرت ریشا ئیل عطار جو بڑے سوفی پرست ہین ۔ ماتھے پر اونکے ریوڑی کے گٹے کے مصداق ایمانداری کی نشانی دور سے نظر آتی ہے ۔ مجھکو اونسے ادویات خریدنے کا موقعہ پڑا ۔ اوس نسخہ مین قسط شیرین بھی لکھی تھی ۔ آپنے اوسکے بدلے قسط تلخ دیدی ۔ اینجانب نے اوس نسخہ کی ادویات حکیم صاحب کے روبرو پیش کرین ۔ حکیم صاحب نے ادویات ملاحظہ کرکے فرمایا کہ قسط شیرین کے بدلے قسط تلخ عطار نے دی ہے اسکو واپس کردو ۔ ورنہ یہ دوا تمہارے حق مین زہر کا کام دیگی ۔ ما بدولت نے حضرت عطار صاحب سے جا کے فرمایا ۔ کہ حکیم صاحب اس دوا کو قسط تلخ بتلاتے ہین نسخہ مین قسط شیرین لکھی ہے اوسکو عنایت فرمایئے ۔ عطار ۔ حکیم صاحب غلط کہتے ہین ۔ یہ قسط شیرین ہے ... بعد حیص و بیص کے عطار صاحب نے فرمایا کہ آپ ...

بواسیر کا طلسمی چھلا

صرف ہاتھ مین ڈالنے سے ہر قسم کی بواسیر سے کلی آرام ہوجاتا ہے ۔ قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰/

برقی فیتہ

کون ہے جسکو بچون کے دانت نکلنے کے وقت اسکی تکلیفون کو دیکھکر کلیجہ منہ کو نہ آتا ہو ۔ اسکو بچے کے گلے مین پہنانے سے بچہ دانتون کی تمام تکلیفات سے محفوظ رہتا ہے ۔ اور دانت بآسانی نکل آتے ہین ۔
قیمت صرف معہ محصولڈاک ۱۲/

بال اوڑانیکا پوڈر

اسکو لگاتے ہی بدون تکلیف ایک دو منٹ مین ہر جگہ کے بال بصفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے ہین ۔ قیمت صرف ۴/

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی

کی قیمت ... خریدلین میرے پاس قسط ... ناظرین ... خیال فرمائین کہ جب مریض ایک بےحقیقت دوا کو استعمال مین لائیگا - تو اوس بچارے پر کیسی مصیبت ٹوٹے گی بلا شک - اوسکی جان ہلاکت مین پڑجاے گی - مگر انکی بلا سے - سچ ہے - ان بداندیشون کی وہی مثل ہے - مردہ خواہ بہشت مین جائے خواہ دوزخ مین - انہین اپنے حلوے مانڈے سے کام ہے - آپ یقین فرمائین کہ ان عطارون کی بدولت ہزارون مریض ملک عدم کو پہنچ چکے ہین - لہذا لازم ہے کہ جس مریض کے نسخے مین ایسی خطرناک دوا لکھین جسکے ملنے نہ ملنے یا مصنوعی ہونے کا احتمال ہو ضرور اوس نسخہ کی ادویات کو ... کرین - تاکہ مریض جلد مرض سے نجات یا حیات پاجائے - ... ایک نسخہ بھی ... جو ... خیر اندیش نے بڑی تحقیق ... سے حاصل کیا ہے - ذرا آپ دل کی بینائی سے غور فرماکر ہمارے ... کی داد فرمائین -

ہیچمدانی

نسخہ معجون ایمان الغائب

تخم خود غرضی	خار حسد	مغز بغض	گل دغا بازی
۱۱ - تولہ ۳ ماشہ	۸ تولہ ۲ ماشہ	- تولہ ۳ ماشہ	۴ تولہ ۴ ماشہ
تخم بدنیتی	برگ بے غیرتی	پوست بدگمانی	عرق ...
۳ تولہ ۴ ماشہ	۴ تولہ ۴ ماشہ	۲ تولہ	۵ تولہ
عرق مردم آزاری	شربت بے اعتدالی	شربت خوشامد	
۱۲ تولہ	۶ تولہ	۳۰ تولہ	
شربت حق تلفی	شربت بے حمیتی		
۴۰ تولہ	۳۰ تولہ		

ان سب چیزون کو نخوت کی کھرل مین ڈالکر نیچرل سونٹے سے رگڑ کر تعصب کی چھلنی مین چھان ناانصافی کے ہانڈی مین رکھو - حرص کے چولھے پر چڑھا بےاعتقادی کی لکڑی کی آنچ لگاکے جب خوب پک جائے - ناشکری کی شکر ملاکے بےغیرتی کے چمچے سے ایمان کے حلق مین ڈال دے بہت جلد ایمان دم دباکر فرار ہوگا اور بےایمانی کی عملداری ہوجاے گی خاص عطارون کے حق مین نسخہ ہذا ازحد مفید و مجرب المجرب ہے -

الراقم

آزاد برقم وہی خیر اندیش حافظ دہلوی

صلاے عام ہے یاران نکتہ دان کیلیے

آج ہم دنیاوی زمین کی رہنے والی حورین اپنے شمع رخسار کی فدائی پروانون کو خوشخبری دیتے ہین کہ الحمدللہ ہماری کوششین بارآور ہوئین - ترقیون کی ہزارون شاخین اور شاخون مین ان گنتی پھول پھل نکلے ع

برین مژدہ گرجان فشانی رواست

اب ہماری شان کے خلاف ہے کہ ان کامیابیون کو چھپاکے حالق کا کفران نعمت کرین اور اپنی ہونہار زندہ دل قوم کو محروم رکھین - بس آپ لیے باقاعدہ قدم ... اپنے کو بعجلت و بہ عجلت ... کی طرح ... و رغبت تمام فوراً کے پیشہ جاگ ... مشکل منزلین ... اور ... مقامات ناسوت ... مشتاق نفس کشی کا بھی ... جسمین گاہے ماہے پینگین بڑھ لی ہین ... و مراتب کی ضرور رعایت ہوتی ہے - مگر ... اخلاق و آداب - نشست و برخاست ... کا ذکر بالکل بیکار ہے - یہ سب آلات بلاشرکت ہمارے ... مین ڈھلے ہوا اور چاہنے والون کی خدمت مین گارنٹی کے ساتھ ... چالان ہوتے رہتے ہین ہم بطور نمونہ مشتے از خروارے تھوڑی وضاحت کیساتھ تشریح کیے دیتے ہین -

سنیے ہمارے ... ایک شاخ نکلی ہے - جسکا ... ہسپتال ہے ممکن ہے داخلہ کے لیے بےنیازی ... عریضہ بےنیازی مشہور ہے - ورنہ فاذا فات الشرط فات المشروط -

اور سنیے ہمارے ہان دولت و ثروت کی وقعت ذرہ برابر نہین - بلکہ ہمارے حلال خورون کے ہان بھی اسکی کوئی منزلت نہین - یون کہیے کہ استنجے کے ڈھیلو کے برابر بھی وزن نہین مگر باوجود اس کس مپرسی کے ہمارا پیچھا نہین چھوڑتی - پھر ان دولتون کی ذریات منقولات وغیر منقولات کا حساب ہے - ایک بحر ناپیدا کنار سمجھو جسکی تھاہ نہین -

اور سنیے انما اموالکم و اولادکم فتنہ کا پورا نقشہ طیار اور اسپر عمل درآمد ہے - دنیا کے بڑے بڑے اوستاد وقت اسکی تعلیم کے لیے مقرر ہین کیا معنی کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسلی - کمال صفائی سے ان دونون غارت گرون کو اسطرح نکال پھینکتے ہین جسطرح دودھ سے مکھی -

اور سنیے فٹبال کرکیٹ بازی پیچ بازی وغیرہ وغیرہ تجربے

... سلطان ... ہونگا ... نہین ... کرتب جدیت کے ساتھ بتلائے جاتے ... ظلم و ستم کے قاعدے ... مرتد و غارت ... نہایت چابکدستی کے ساتھ مشق کرائے جاتے ... پھر اگر اس غرقریزی اور جانفشانی کے دریاسے بانکل آئے تو ع

بدریا درمنافع بےشمار است
اگر خواہی سلامت برکنار است

پھر اسکے ساتھ ساتھ الفت چند جفت ناز و کرشمہ ایک راس سلطنت تیمور لنگی نذر ہوتی ہے جسکی معمولی خاصیت یہ کہ جبتک حوائج ضروریہ کیلیے بےجان کیطرح کوئی اوٹھاکر نہ بٹھائے کھسکنا محال کیا اپنی جگہ سے جنبش کرنا بھی وبال جان بن جاتا ہے - ہر ضرورت پر آغوش مادری کھلی رہتی ہے - اور وہ اسمین اسطرح لیٹتے ہین جسطرح معصوم بچے مان کی گود مین - اور یہی فقط اسی پر اکتفا نہین - بلکہ ایک کراماتی لوڈر بھی ملتا ہے - جو بغیر جسم مین ملے ہندوستانی بڑا سیاہی لڈے کا سینگ ہوجاتی اور چہرہ خاصہ سرسون کا کھیت یا اکشت زعفران بن جاتا ہے - مزید برآن حکیمون ... کیطرح ... آتشہ عرق معصفر ٹپکتا اور آہ واہ کا

شعراکو مژدہ

رسالہ معیار - جنوری سنہ ۱۹۱۰ء سے پھر جاری ہوگا - جو صاحب اس رسالہ کو دیکھ چکے ہین وہ تو دیکھ ہی چکے اور جنہون نے نہین دیکھا اونکی اطلاع کیواسطے عرض ہے کہ ابکی مرتبہ نہایت انتظام سے یہ رسالہ بالکل اچھوتے ڈھنگ سے شاعری دنیا مین اصلاح کرنے والا پرچہ ہوگا -

ایک حصہ مین غزلیات شعراکے بتقابل قوافی منتخب اشعار درج ہونگے اور دوسرے حصہ مین اساتذہ سابق و حال کے ہم قوافی اشعار پر بتقابل قوافی تنقید ہوگی اور نیز مفید شاعری مضامین ہونگے - چونکہ پرچہ ایک ہی جز کا ہوگا لہذا قیمت بھی ایک ہی روپیہ سالانہ ہے ...

درخواستین لکھنؤ نخاس کہنہ مکان مرزا محمد ہادی صاحب کے پتے سے اڈیٹر معیار حکیم سید علی محسن خانصاحب کے نام آنا چاہیئے -

پڑھ پھر کتا رہتا ہے - سمجھے سمجھے تا؟
[illegible] ہے حاصل جمع ہین رقص وسرود یا لوازمات بھاری [illegible]
عز و سفید و جو دراصل ترقی کی جان اور تہذیب کی [illegible]
ہے - اس سے ہم نے اسلئے رفع گردانی کی کہ بہ آواز [illegible]
وقت ہے ہمارے پیچھے بہشت اور سینہ لبینہ چلا آ [illegible]
[illegible] شرکت اصرے و بے داخلت غیرے نسلاً بعد نسل
[illegible] ترکیب آتا ہو جسکا شہرہ سنکرتان سین بندہ
بنے وہیں بنا - اور بغیر غلامی کر تا کرنا مر گیا -
[illegible] کرا تنک سکھایا جائے - بمختصر ترقی کی چاشنی
[illegible] فی العلام ہمارے اور لیڈر صاحب سے اپیل ہے کہ براہ [illegible]
[illegible] مرون کا ایک ایک جفت ہمارے کا شانہ [illegible]
مین پارسل کرین - اور صرف دو گھنٹہ پون منٹ سوا
[illegible] مفر کسرۂ بالا ہمارے روحانی وجسمانی
[illegible] مستفید ہوکر ترقی کی روح پھونکین اور اپنی
مردہ قوم کو زندہ کرین سے
کام تو آپکا ہو نام ہمارا ہو جائے
آئندہ آپکی قسمت -

راقم

عیش منزل کی رہنے والی پریان

بقلم

ابوالمجدد دینسوتی ہساوا

ریلوے کا ٹھیکہ [illegible]

ہم نے سنا ہے اور اخبارات سے معلوم ہوا کہ ٹھیکہ دار [illegible] ہندوستانی ریفریشمنٹ کی نسبت نوٹس [illegible] دسمبر ۱۹۰۶ء تک اونکے ٹھیکہ کا زمانہ ختم ہو جائیگا - ہمیں تو یہ معلوم نہین کہ اس عرصہ مین فسخ ٹھیکہ کے کیا وجوہ معقول ہین اور کون انتظام زیر [illegible] کی آسائش آرام کو تجویز ہوا ہے جسکے [illegible] سے زیادہ فائدے کی امید ہوسکے کیونکہ پبلک کو اونمین راز کی کا حق ہے

مگر اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کی اوس اکھاڑ پچھاڑ سے جو پوپ صاحب بہادر کے بعد سے انتظام مین مثل [illegible] جاری و ساری ہو رہا ہے تو کچھ تعجب نہین کہ ع

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت

کے اصول سے یہ تغیر بھی [illegible] لازمی مانا جائے لیکن دیکھنا تو یہ ہے آیا مسافرون اور وہ بھی متوسط حیثیت اور بعض اوقات ادنیٰ ہو دیکھنا یہ ہے مسافرون کو اس کوٹھی کے وہان اوس کوٹھی مین ہونے بیٹھنے سے

[illegible]

[illegible] اور اسٹیشن ماسٹرون وغیرہ کی بہت کچھ [illegible]

(۲) یا دوسرے ٹھیکہ دار کو ٹھیکہ دیدے -

پہلی صورت تو مسئلہ تقسیم محنت کے سراسر طفلانہ حماقت اور جہالت پر مبنی ہے اور ایسی کاروائی کا شخص یا مجمع اشخاص سے بالکل ہی متبائن ہو جو اتنے بڑے تاجرانہ کام کے سرانجام کا ذمہ لیے ہوئے ہو جیسی یہان کی ریلوے ہے جسکے پاس بہت سے مباحث و مسائل پیچیدہ و اصلاح طلب ہر وقت ضروری وست بستہ موجود اور توجہ خاص اور تجویز عمیق و اہم تر کے منتظر رہا کرتے ہین پس اونکو ان فروعی مسائل مین دماغ پریشان کرنا اور تین بیسی ساٹھ کے گورکھ دھندے مین پھنسنا اور بحرا مارکے خالی غولی اوسکے پرون پر نتیجہ وہ مثل مشکا اور وہ بھی کوئلش ہاروی کی بجلی کی بارود یا اسموک لس پاؤڈر صرف کرنا اور ہینٹن یا روڈا وغیرہ کے رائفل کام مین لانا کوہ کندن وکاہ نہ بر آوردن یا گربہ کرائی بٹ لشل دول

Great-cry [illegible]

کی مصداق بات کا مرتکب ہوتا ہے اور ویسے ہی اپنے ماتحتوں کے سر فضول ناقابل تحمل تعمیل ڈالنا ہے جیسے کوئی حاذق حکیم یا ڈاکٹر بنفشہ اور تخم خیارین زیرہ کرانی اور راؤنشیت کے واسطے مطب چھوڑ دیتا ہی کا امام ضامن باندھکر کشمیر کے پہاڑ و وادی سر مارتا کرمان کی خاک چھانتا پھرے یا انگستانون اور یا شنبیر کے خاطر اپنا ہسپتال ترک کرکے شیفیلڈ کے آہنگرون کی بھٹیان دھونکتا بیضہ فولاد و پارچہ اسپات گلاتا پھرے؟

ہاں دوسری صورت وہ بجز اس کوٹھی کے دیہان اوس کوٹھی مین ہو آتش در کاسہ کرنے فضول طفلانہ کام کے اوس عقیل کا کام نہین جو وقت اور عمر عزیز کی قدر کرتا اور کوئی بات حتی الوسع لایعنی کرنا سخت شرمندگی کی حرکت سمجھتا ہے کیا معنے کہ یون تو دنیا مین لاکھون ہزارون ٹھیکہ دار پڑے ہین جو بیشہ مشغلہ تجربہ - امنگ وغیرہ سے اس کام کا ٹھیکہ لے سکتے ہین - مگر ایک ایسے قدیم شخص اہل معاملہ سے معاملہ فسخ کرنا اور نیز بلا معقول اور صحیح وجہ کے اور دوسرے جدید ٹھیکہ دار سے معاملہ کرنا بدون طفلانہ میمون سرشت کے کسی تختہ کار عقیل انسان بالغ خرد کا کام نہین -

سب جانتے ہین کہ موجودہ ٹھیکہ دار اپنی ذمہ داری کا

[illegible]

ہو گیا کہ ٹھیکہ داران موجودہ کا ٹھیکہ فسخ ہو جائیگا جب محض ذاتی اغراض اور فوائد کے [illegible] حال بھی ظاہر کرینگے) اور فرضی اور خیالی نام سے (نہ پبلک کی جانب سے) ظاہر کرنا شروع کیے ورنہ کھلی بات ہے اگر نقائص اور شکایتیں یہ سال [illegible] پبلک اب تک کیون منہ مین گھنگنیان بھری بیٹھی رہی اور کوئی واقعی شخص اپنے اصلی نام سے کیون شکایت نہین کرتا - تا کہ معلوم ہو صحیح واقعہ ہے یا جھوٹ سچ کی تنقیح کیجائے -

انھین لایعنی شکایتون مین یہ بھی ایک شکایت کیجاتی ہے کہ باسی کھانے کی چیزین فروخت ہوتی ہین - ہم پوچھتے ہین باسی اور تازی کیواسطے بھی کوئی تاریخ مقرر ہے - اور پکانے والے یا نیچے سے انتظام ممکن ہے کہ جب ریل ہر اسٹیشن پر آئے تازی چیزین مہیا کرسکے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کہ ہر اسٹیشن پر وہ سب چیزین فروخت ہو جائین اور مسافر لے لین ؟ - جو کچھ طاقت بشری مین ہے اسکا بندوبست عمدہ طور سے کیا جاتا اور مسافرون کو اسطرح شکایت نہین جسطرح بازار مین جاکے نہین ہوسکتی -

اسیطرح مدن موہن صاحب کے ٹھیکہ میر کی شکایت لایعنی محض جھوٹ بے ثبوت کیجاتی ہے - اگرچہ اوسپر [illegible] منٹ سے کہان جھگڑا ایزاد نکالا - باغ کا جھگڑا پوچھی آم کی جواب دیا املی کی مثل یاد آتی ہے مگر اسقدر جتا دینا ضرور ہے کہ پہلے سب ریلون کے تعداد صحیح نام یاد کرائیے جنکے عبور کا ٹھیکہ ہے - پھر الزام دیجیے گا -

الحاصل ہمارے نزدیک جدید انتظام ٹھیکہ کی کوئی ضرورت نہین مفت دماغ خراشی خواہ مخواہ کی اوپج ہے - پبلک کا [illegible] فائدہ نہین [illegible] گا غرضیکہ روز انتہا نے سے بجز دردسر کچھ حاصل نہین

راقم

جہانیان جہان گشت

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ آزاد

۳ کالم	۲ کالم	کالم	نصف	چہارم کالم	اولطبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	۱ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۲ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

ہمدرد کراہ بازار

روح حیات

میں مجاہد کرتا ہوں کہ بیمار خواہ کیسا ہی ہو اسکو بفضل خدا پوری شفا دیکر مرد میدان بنا دیتا ہوں

روح حیات کے خواص ضعف اعصاب، ضعف مثانہ، ضعف دماغ، ضعف جگر اور خفقان القلب کے لئے بےنظیر تریاق ہے

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی شہرت سے ایک لاکھ روپے

(دستخط) سی۔ ایل۔ ایکنس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور

میری ماہوار انکم ٹیکس کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲	اکتوبر ۱۹۱۰ء	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے
۲	۱۹۱۱ء	۶۸ روپے	۷ آنے
۳	،	۱۶۷ روپے	۱۲ آنے
۳	،	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴	،	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴	،	۱۵۲ روپے	آنے
میزان کل		۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی ملک میں کس قدر بڑھ گئی ہے

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ۸)

مردمی کا بکس

قیمت پانچ روپے (ﻟﮧ)

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے لئے کیمیا بے مثل علاج

نوٹ چار روپے پیشگی اور آٹھ روپے ما بعد

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار ...

جناب سی۔ ایچ۔ ایٹکنسن ڈپٹی

جناب آر۔ کلارک صاحب ...

جناب جی۔ ایف۔ ... آئی۔ ایم۔ ایس سول سرجن لاہور

جناب آر۔ آئی۔ ینگ ہسبنڈ

کمشنر لاہور۔ ۱۹ مارچ ۱۹۱۰ء

میں نے رسالہ انسداد طاعون تقسیم کرنے سے پبلک کی بڑی خدمت

نوٹ:- مندرجہ بالا اصحاب کے علاوہ ... معزز عہدہ داران ملک اور سرکاری اصحاب کے موجود ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ دوائی روح حیات واقعی ... اور بدن کو کندن بنا دیتی ہے

حبوب جواہر خونی بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت و کمزوری و ضعف مثانہ

حب مقوی قابض کائی

بال اڑانے کا تیل

جوہر عشرہ

سفوف کی حکمی دوائی

حبوب دافع سودا

روغن ...

تریاق طاعون

پتہ:- حکیم محمد شریف ایل۔ آئی۔ ڈاکٹر کیمیا گر مہتمم شفاخانہ عام۔ لاہور

میر مضحک کی رباعیان

لندن والی لیڈی

میمون کو ولایت کی ہےالومت سیاس
مشہور جہان مین جن کا سایہ ہے لباس
کل مسٹر رفارمر نے ہم سے یہ کہا
تعلیم کے پودہون کو یہ سایہ نہین راس

ترک مے و معشوق

تعلیم و ترقی کا نہ زینا چھوڑو
عاشق نہ بنو شراب پینا چھوڑو
جلدی کرو لب سے لب ساغر کو دور
ہاتھون سے اُدھر گردن مینا چھوڑو

تعلیم ولایت

آئے ہین ولایت آپ پڑھنے کیلئے
یا عشق بتان مین سب سے بڑھنے کیلئے
جلدی سے کرو پاس کا زینہ حاصل
گر بام ترقی پہ ہو چڑھنے کیلئے

ہائی کورٹ کی ججی

لندن بھی گیا ہون منکرچ بھی ہون
رکھتا صاحب کی پوری سج دھج بھی ہون
ہو جاے جو پیارے چیف جسٹس کی نظر
گھر بیٹھے ہین ہائیکورٹ کا جج بھی ہون

بابو لوگ اور صاحب لوگ

پاتا ہے ہمین پوری اور موہن بھوگ
اسپر بھی ستاتا ہے ہمین بابو لوگ
تھے گرچہ ہمارے کھیل اور کود کے دن
پر ہم نے لگا لیا جوانی مین روگ

بی گوہر گھر بیٹھ گئین

دل ایک نئے شخص کو جب دے بیٹھین
قصہ توبہ کا اپنی بھر لے بیٹھین
آئے قاضی جی فاتحہ کہتے ہوے
گوہر دلی سے آکے پردے بیٹھین

دیگر

بی نامہ تھام کر گھر بیٹھ گئین
کیون بیٹھ گئین اور کدھر بیٹھ گئین
ہاتھ آیا سلیمان کو نگین خاتم
سنتا ہون کہ گوہر آج گھر بیٹھ گئین

ترویج بے پردگی کا سہل نسخہ

یون پہلے نہ احباب کے گھر پر بھیجو
باغون مین ہوا خوری کو اکثر بھیجو
اٹھتا پردہ ہے کیسی آسانی سے
تم بیویون کو روز تھیٹر بھیجو

۲۰۲۸

CHAMBERLAIN'S COLIC, CHOLERA
AND DIARRHOEA REMEDY.

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ - پیچش - بدہضمی - ہیضہ - قولنج اور تمام معدہ
اور امعا کی بیماریون کا علاج

اس عجیب وغریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین - اور درد و تکلیف کو آرام دیا ہے -

یاد رکھو - کہ ایک ہی خوراک سے معدہ کا درد دفع ہوجاتا ہے اور سخت پیچش کے علاج کے لیئے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین -

صرف جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہے
ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

ہر جگہ بکتی ہے

چھوٹی بوتل قیمت ایکروپیہ عہ/
بڑی بوتل قیمت دو روپیہ عہ

بنگالیون کی بہادری

کلکتے سے یہ خبر بری آئی ہی
تھی تیغ جہان وہان چھری آئی ہی
بندوق کی جا یہ ہین پٹاخے چھٹتے
بنگالیون مین بہادری آئی ہی

عرضداشت موشان

بنام

خداوند عالم ایچ کاران

مافدویان موشان ساکنان [illegible] ماں [illegible]
سمنت مبارک کے سما [illegible]
دیتے ہین - [illegible] بالون [illegible]
طرح سے مظالم ہوتے - آسے [illegible]
بنے اور انکے غلیظ [illegible] اپنے زمین چھپا [illegible]

اُس پر اشرف [illegible] کے پھندون مین پھنستے تھے چنانچہ سال گزشتہ شماری سے معلوم ہوا کہ ہماری تعداد مین یوماً فیوماً تنزل - اور اسوقت دس سال کے اعتبار سے فیصدی پچاس کی کمی ہے - خیر اگر یہین تک ظلم و ستم ہوتا تو غنیمت تھا - نہین - ادھر چند برسون سے حضرت ملک الموت قابض الارواح مرزا طاعون بیگ نے ناکین دم اور دم مین ناک کر رکھا - اور ہمیشہ جور و جفا کا دروازہ کھول رکھا ہی - کیا معنی کہ جہان آپکی تشریف آئی ہی آپکے روسیاہ و سفید حکام و عمال ہماری قوم کو پکڑتے اور موت کے گھاٹ اتار دیتے [illegible] فریاد سے کام - نہ عدل و انصاف کا نام ہی [illegible] زبردستی دھینگا مشتی مین ثابت قدمی کیونکر رہسکتی ہی - نتیجہ یہ ہوتا ہی کہ قیامت صغریٰ برپا ہوجاتی ہی - وحشیلے جابجا سنگ سماتے ہین وہ اسطرح ہجواسی سے دھاتا ہی جسطرح ذرہ باد خان کے زد مین ہے کلا سوف غلطون - لیکن اسپر بھی ہماری غریب قوم کو خلاصی نہین - اکثر بہتیرے ظلم مین گرفتار ہوتے اور آناً فاناً قبل از [illegible] کسسکاکے حضرت انسان کی ہمدردی و وفاداری کا دم بھرتے بھرتے روانہ ہوجاتے ہین - ؎

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو
میری سنو جو گوش نصیحت نیوش ہو - البیاں

چاہیے تھا کہ [illegible] جان نثاریون پر حضرت انسان ضعیف

۱۹ الاحسان الا الاحسان کو اور گزشتہ اور ہمکو مشتاقون کی طرح کان ہمیشہ دین کھوپتے لگے ہے کہ دسترخوان کی بچی کھچی دسترخوان کا جھوٹا پاتے مگر نہین ؎

باز یاران چشم یاری داشتیم
خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم

کیا معنی کہ انہین کمبختون اور خدا نا ترس ظالمون کے متعلقون نے آپکی تشریف کا خیر مقدم ہماری ذات کو ٹھہرایا اور مبنی علی الفساد قرار دیا اور اسلیے ارڈر پاس کردیا ہی کہ گھرون سے کیا ساری دنیا سے ہماری ہستی کو نیست و نابود اور ہمارے اصول و فروع کی بیخکنی کردیجائے - ایک تو یونہین ہماری تعداد مین کمی تھی - اسپر غضب یہ کہ نہین کل کے بدلے آج ہی عدم آباد کو سدھارو - حالانکہ ایک ہماری ہی قوم ہے جو موچھون والون کا ساتھ دیتی اور بہت خوشی سے سپر بن کر تصدق ہوجاتی ہے اور بھی اسکے سوا طرح طرح کی کارنمایان کرتی رہتی ہے جسکی تفصیل کیلیے وقت نہین ہی -

الحاصل ہماری ساری قوم زن و فرزند خورد و کلان سب کے سب موت کے زبردست شکنجے مین کسی ہی - کسی طرح رہائی و گلو خلاصی کی امید نہین - جبتک کہ یہ قانون علیہ الماعون منسوخ نہ ہو اور بنا برین مافدویان باشندگان گور غریبان بصد ادب استفسار کرتے ہین کہ ہم لوگون کو کونسی خطا پر یہ سزا دی جاتی ہے ؟ اور صفحہ ہستی سے ہم لوگون کا نام و نشان مٹایا جارہا ہی ؟ ؎

ہم بھی منہ مین زبان رکھتے ہین
کاش پوچھو کہ مدعا کیا ہے

جب ہماری گورنمنٹ عالم ایچ کاران عدل و انصاف کا دعویٰ کرتی ہی پھر کیون ہماری فریادون کو نہین سنتی اور ان ظلمون سے نجات دیتی ہی جبکہ ایک شاہ انسان نے ایک معمولی تحریر پر برسون کی خونریزی کو موقوف کردیا جسکی نقل یہ ہی کہ نادر شاہ کو قتل و خونریزی کے سوا دوسرا کوئی کام نہ تھا - ہم سلطنت و ملک کے عطلت تخت سے سروکار تھا - بس جہان جاتا کشت و خون کا بازار گرم کردیتا - اتفاق سے ایک ملک مین بحکم بادشاہ قتل و خون ہو رہا تھا - آخر لوگ تنگ آکر ایک فقیر کی خدمت مین حاضر ہوئے - سارا ماجرا بیان کیا - اور درخواست کی کہ خدا اس نادر شاہی حکم کو رد کرواے نہین پھر کوئی خدا کا نام لیوا بھی باقی نہین رہیگا - اس لجاجت پر ان بزرگ کو بھی ترس آیا -

۲۱ - ۹ - ب

۳۰ - ۱۲ - ۶

بچون کا دوست

اسکاٹ املشن کو

یہ دوسرا نام لاکھون [illegible] نے دیا ہی جنکی اولاد کی تندرستی اور طاقت جسمانی کی تعمیر کی ہی ایسا فرحت [illegible] کر پیچے کھاکر [illegible] خوش ہوتے ہین -
ضعیف بچون کو اچھا خاصا اور بیمار بچون کو بھلا چنگا کرتا ہی -

ہاتھ سے نہیں چھوا گیا

[illegible] دوافروش [illegible] ہین

اسکاٹ و [illegible]

دوا سازان

لندن

انگلینڈ

سلہ دہلی مین محلہ ہی نگر بالفتح - اڈیٹر

... گھڑی رہی جب وہ گورا پلا گیا تب مین ادھر آئی۔
... شیکھر کا دھیان کہین اور تھا۔ کہنے لگا "پھر نہ آنا" یہ کہہ کے پڑھنے مین مشغول ہوگیا۔

رات زیادہ آگئی مگر چندر شیکھر فلسفہ کے باریک مسئلون کے حل کرنے مین مشغول ہے۔ حسب معمول شیولنی نے اپنے شوہر کے لیے کھانا پانی اوسی کے پاس رکھ دیا تھا اور خود کھاپی کر قریب کے پلنگ پر سو رہی۔ چندر شیکھر نے اس بات کی اجازت دے رکھی تھی۔ چندر شیکھر کا یہ معمول نہ تھا کہ سویرے کھا کے آرام کرے بلکہ وہ رات کو بہت دیر تک پڑھا کرتا تھا۔ دفعتہً مکان کی چھت پر الّو کی بھیانک آواز چندر شیکھر کے کان مین پڑی۔ اسوقت اوسکو خیال آیا کہ رات زیادہ گزر گئی۔ کتاب باندھ کے رکھ دی۔ ہاتھ پاؤن سیدھے کرنے کے لیے کھڑا ہوگیا۔ کھلی ہوئی کھڑکی سے دیکھا کہ چاندنی نے کھیت کیا ہو۔ کھڑکی کے راستے چاند کی کرنین سوتی ہوئی ماہرو شیولنی کے چہرے پر پڑ رہی ہین۔ چندر شیکھر دل ہی دلمین باغ باغ ہوگیا۔ اوسکے عمر تالاب مین چاند کی کرنون نے کنول کھلایا ہے۔ وہ ٹکٹکی باندھے ہوئے شیولنی کے بے عیب اور لاجواب چہرے کو بہت دیر تک دیکھتا رہا۔ دیکھا کہ قوس قزح سے مشابہ دونون کالی کالی بھوؤن کے نیچے کنول کی بند کلیون کیطرح دونون آنکھین بند ہین۔ آنکھون کے نیچے نازک پلکون کی متوازی صفین دکھین۔ دیکھا ایک چھوٹا سا ملائم ہاتھ سوتے وقت ایک گال سے لگا ہوا ہے۔ گویا کسی نے پھولون کے ڈھیر پر پھولون کا اور ڈھیر رکھ دیا۔ گال پر ہاتھ کا دباؤ جو پڑا تو جن نازک رس بھرے ہونٹون پر پان کی سرخی رچی ہوئی تھی وہ کسیقدر ایک دوسرے سے

جدا ہوگئے۔ اور اون کے اندر دانتون کی موتیون کی سی لڑی کی جھلک کچھ کچھ نظر آتی ہے۔ ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کوئی اچھا سا خواب دیکھ کے مسکرائی۔ گویا چاندنی مین بجلی چمکی۔ پھر اوسکے چہرے پر مثل سابق خواب کا سکون طاری ہوگیا۔

اس بیست سالہ نازنین کے چہرے پر بشاشت کے آثار نہ پاکے چندر شیکھر کی آنکھون مین آنسو بھر آئے۔

چندر شیکھر دل ہی دلمین سوچنے لگا۔ ہائے! مین نے اس سے شادی کیون کی؟ اس پھول سے کسی راجہ کے تاج کی رونق بڑھجاتی۔ جو برہمن دن رات شاستر مین مشغول رہتا ہے اوسکی جھونپڑی مین ایسے دُر نایاب کو مین کیون لایا؟ اسمین شک نہین کہ اسکو لاکر میرا دل خوش ہوا مگر اوس سے شیولنی کو کیا سکھ نصیب ہوا؟ میری اس عمر مین شیولنی کو مجھ سے محبت ہو نہین سکتی۔ اوسکی محبت کی اُمنگ میرے ساتھ پوری نہین ہو سکتی۔ مین تو رات دن کتابون مین مشغول رہتا ہون۔ شیولنی کو خوش رکھنے کا مجھے خیال ہی نہین ہوتا۔ میری کتابون کے دھرنے اوٹھانے مین اس نوعمر حسینہ کو کیا مزا آسکتا ہے؟ مین بہت ہی خودغرض آدمی ہون۔ تب ہی تو اوس سے شادی کرنے پر تیار ہوگیا۔ اب کرون تو کیا کرون؟ کیا ان سب کتابون کو پانی مین ڈبو کر رات دن حسینہ کا کلمہ پڑھا کرون؟ نا۔ نا۔ یہ نہین ہو سکتا تو پھر کیا میرے اعمال کی سزا اس معصوم شیولنی کو بھگتنی پڑے گی؟ کیا اس نازک پھول کو مین نے شاخ گل سے اسی لیے توڑا تھا کہ اوسکو بھری جوانی مین اسطرح جلاؤن؟

ان خیالات مین غلطان پیچان ہو کر چندر شیکھر کو کھانا بھول گیا۔ دوسرے روز صبح میر منشی کا پیام پہونچا کہ نواب کے کام کیلئے چندر شیکھر کی [illegible] طلبی ہے۔

اور اوسکو کولے پر رکھکر اس انداز سے گھر کو چلی کہ گویا بسنت رت کی ہلکی ہوا پر بادل جا رہا ہے - گھر پہونچکر کلسی کو رکھدیا - اور اپنے کمرے مین گئی -

وہان شیولنی کا شوہر چندر شیکھر کمل پر دو زانو بیٹھا ہوا ایک مٹی کے چراغ کے سامنے ہاتھ کی لکھی ہوئی پوتھی پڑھنے مین مشغول تھا - ہم جسوقت کا حال لکھ رہے ہین اوسکو ایکسو دس برس کا زمانہ ہوا -

چندر شیکھر کی عمر کوئی چونتیس سال کی تھی - چہرہ بڑا قد - اوسی کے مطابق گٹھا ہوا بدن - سر بڑا - پیشانی چوڑی ملتھے پر صندل کی لکیرین -

شیولنی گھر پلٹتے وقت راستے مین سوچ رہی تھی کہ اگر وہ پوچھین گے کہ اتنی دیر کہان لگائی تو کیا جواب دونگی - جب گھر آئی تو چندر شیکھر نے کچھ نہ پوچھا - وہ اوسوقت برہمہ سوتر کے معنی لگانے مین ہمہ تن مشغول تھا -

شیولنی کو ہنسی آگئی -

اوسوقت چندر شیکھر نے آنکھ اوٹھا کر اوسکی طرف دیکھا اور کہنے لگا - "آج یہ بے وقت کی ہنسی کیسی"

شیولنی نے جواب دیا "مین ڈر رہی تھی کہ آج تم نہ معلوم کتنا برا بھلا مجھے کہو گے"

چندر شیکھر - برا بھلا کیون کہتا ؟ -

شیولنی - تالاب سے پلٹنے مین دیر ہوگئی تھی -

چندر شیکھر - تو کیا تم ابھی آئین ؟ - دیر کیون ہوئی ؟

شیولنی - ایک گورا آگیا تھا - سندری کنارے پر کھڑی تھی - مجھے چھوڑ کر بھاگ کھڑی ہوئی - مین پانی مین تھی - ڈر کے مارے بھاگ سکی

تیسرا باب

موضع بیدگرام کے قریب ہی ایک موضع پرندر پور مین ایسٹ انڈیا کمپنی کی ایک چھوٹی سی کوٹھی ریشم کے کارخانے کی تھی - اوس کوٹھی کا منتظم لارنس فاسٹر تھا - نوعمری مین اوسکو میری فاسٹر کی محبت مین ناکامیابی ہوئی - اوسنے ایسٹ انڈیا کمپنی کی ملازمت قبول کرلی اور صوبہ بنگالہ مین مقرر ہوا - اس زمانے کے انگریز لوگ جب ہندوستان مین آتے تھے تو انکو طرح طرح کی جسمانی امراض پیدا ہو جاتے ہین - اوس زمانے مین بنگالے کی آب و ہوا کے اثر سے اونمین کسب زر کا مرض پیدا ہوجاتا تھا - فاسٹر پر اوس مرض کا بہت جلد ظہور ہوا - اسی وجہ سے میری کی صورت اوسکے دل سے دور ہوگئی - ایک مرتبہ کسی ضرورت سے وہ بیدگرام گیا - وہان بھیما تالاب مین شیولنی کے شگفتہ کنول سے چہرے پر نظر پڑ گئی - شیولنی تو انگریز کو دیکھکر چلی گئی مگر فاسٹر اوسی کے خیال مین خود اپنی کوٹھی لوٹ آیا - اسی ذہن مین فاسٹر کے ذہن مین نیلی آنکھون سے سیاہ آنکھین اچھی اور بھورے بالون سے سیاہ بال خوشنما ہین - یہ بھی خیال گزرا کہ اس دنیا کے سمندر مین عورتین کشتی کیطرح ہین ہر شخص کو انکا سہارا لینا چاہیے - اس ملک مین آکر اکثر انگریز لوگ پروہتون کے بلا واسطہ دنیوی کا موطین مدد لینے کے لیے بنگالی عورتون کو گھر مین ڈال لیتے ہین تو برا نہین کرتے - بہت سی بنگالنون نے روپیہ کی طمع مین آکے انگریزون سے تعلق پیدا کر لیا - کیا شیولنی ایسا نہ کریگی اوس کوٹھی کے کارکن

ایک بڑے لائق تجربہ کار سنیاسی کا ...

[illegible]

دوا کی قیمت ... روپیہ ... قیمت صرف لاگت کے قریب ہی رکھی ہے +

دفیعہ نامردی وسستی اکسیر بہدف گولیان

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والی اکسیر ..... گولیاں

تحفہ لاثانی گولیاں ایک سنیاسی صاحب کی عطیہ ہیں ... بیماری میں مبتلا تھا۔ میں نے سینکڑوں دوائیاں ... [illegible]

[illegible]

... جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی مالش سے نامرد سے مرد بننا چاہیں۔ وہ روغن ... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

روغن دا نامردی اور سستی ... [illegible] ... قیمت فی شیشی ... محصول ڈاک ...

دوائی دافعہ خرابی اقوام یہ دوائی مرض خرابی اقوام کے ... [illegible] ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک ...

گولیاں مقوی جسم ... سستی۔ ضعف دماغ ... ضعف معدہ ... [illegible] ... قیمت چالیس گولی ... دو روپیہ آٹھ آنہ محصول ڈاک ... +

سرمہ ... تحفہ لاثانی سرمہ ... ضعف بصارت ... دھند۔ جالا۔ پڑبال۔ غبار۔ پھولا۔ سبل۔ سرخی ... ککرے وغیرہ کل امراض چشم کے لئے ازحد مفید ... قیمت فی تولہ ایک روپیہ

بال اڑانیکا عرق } اس عرق کو بالوں پر لگانے ہی دو تین منٹ کے بعد بال بالکل اڑ جاتے ہیں ... صاف ملائم ہو جاتا ہے اور مدت تک بال اگتے ہی نہیں۔ قیمت فی شیشی کلاں ایک روپیہ

المشتہر ڈاکٹر شرم سنگھ ایس ڈبلیو مقام ... سیالکوٹ

سودیشی مال کا شوق

[illegible] شاہد [illegible]
[illegible] بادشاہ [illegible] وقت [illegible]
[illegible] اور [illegible] زندگی کو جواب دیا [illegible]
[illegible] کرامت شاید وہ [illegible]
[illegible] پھر [illegible] سر جا کر [illegible]
[illegible] ان حضرت انسان سے بدرجہا اچھی کیا [illegible]
[illegible] ۔ [illegible]
[illegible] محض [illegible]
[illegible] نسبت خاک را با عالم پوش
[illegible] کہ اس [illegible]
[illegible] کی جان بخشی کی جائیگی زیادہ کیا عرض کروں

آرزو

[illegible] روشان

حضرت ابو [illegible] اعظم [illegible]

بمبئی کا وزن

[illegible] لاکھ برس آسمان چلے
[illegible] کی ہے دو کو اکہان چلے
بیتاب ہم تھے ماہی بے آب کیطرح
لیکر وہ مارکیٹ سے جب مچھلیان چلے
[illegible] کے عاشقون نے خریدی ہو [illegible]
[illegible] تھے پر آتش فشان چلے
[illegible] آئینگے نہ پھر یہ دکھانے نے تو بڑہ
وحشی ترے منگوا کے اگر رسیان چلے
[illegible] حسینان باغ مین تھو
[illegible] آنکھ لڑانے کہان چلے
[illegible] کی کا نظر ہون مجھے زرد مین اردو
بازار سے خریدنے کیون زعفران چلے
[illegible] کے رشک نے بیتاب کر دیا
[illegible] مین [illegible] پھرتے کہان چلے
[illegible] یہ آنکھ کی نظر بھی اٹھے جو ستم
[illegible] تھا کہ دیکھ فلانی فلان چلے
[illegible] باغین ذرا
[illegible] یہ نارنگیان چلے
[illegible] ہے حسینون کو [illegible]
[illegible] کہ سید کہان چلے
[illegible] بمبئی کا راج ہنس۔

[illegible] و مری نگر

عزیزا۔
[illegible] استفسار [illegible]
[illegible] ملاحظہ شد نظر [illegible]
[illegible] صحیح وغلط فارسی ست مرکب از [illegible] کہ معنی
آن [illegible] ست ۔ [illegible] کہا جاتے پر علف و سبزہ
یا میگویند مانند مرغزار ۔ وجہ تسمیہ گلمرغ علی الظاہر
بواسطہ کثرت و وفور لالہ وگل است یعنی علف زار یا
سبزہ زار بہار گل پس بایست گلمرغ ۔ با تسلیم کنید خواہم
دید کہ دیگر بنیادِ ل حرفے نشدہ و این لفظ مرکب بمعنی
خود قائم است۔
تا [illegible] بگوا یا شہری نگر [illegible] مستخرج از
سنسکرت یا شعب آن زبان باشد و چون بندہ در
آن [illegible] تصرف ندارم تحقیق آنرا محقق خود آن را
[illegible] الکلام چون سخن از کشمیر رفت نیز سے
دیگر بخاطرم آمد جناب عالی لابد "شالمار" در کشمیر زمین
شنیدہ باید این لفظ گویا از کثرت استعمال بہ اسم خاصیہ
مشہور شدہ یکے از دوستان بندہ سہ چہار ماہ قبل
بعنوان سیاحت بکشمیر رفتہ بود بعد ازان از مراجعت
او صحبت از آن ولایت میکرد و تحفہ ذہین سیاحت
و سیر من در کشمیر روز سے بہ شالمار رفتم و وضع و طرح
و شگفتی آن بنا کے تاریخی را بدیدہ عبرت نگریستم
اگر چہ عمارت آن قصر خیلے باعث حیرت من گشت و لیکن
لفظ شالمار بیشتر مایہ حیرانی و تفکر من گردید تا آخر
معلوم شد کہ شالمار و مثل "شعلہ ماہ" بودہ وجہ تسمیہ
آن بواسطہ تابش آن بنا سے شگرف است در شب
مہتاب"
دیگر نمیدانم تا کجا این تخمین صحیح باشد جناب عالی یا
قارئین عظام اگر طور دیگر سے نظر دارید مرقوم فرمائید
ممنون خواہم شد۔
۱۔ [illegible]

عبدالصمد شاہ

کرتوت نیچر

دیکھلی نیچر کی بھی روشن خیالی اندلون
[illegible] سادات اقوام ڈفالی اندلون
بندہ بھی ہے شاہ کابل کی جیب [illegible] کی [illegible]

کیون لیے پھرتے ہین پھر چندہ کی تھالی اندلون
جانب ایران جاتے کسب زرکیواسطے
بیٹھے بیٹھے گھر مین کیا کرتے ہین خالی اندلون
گو سے سبقت لے گئی ہین عورتین کام مین
واہ وا مردون سے بھی جیتی ہین بالی اندلون
[illegible] ہے مردون کے قدم پر ہی قدم
عورتون سے نے انجمن اپنی بنالی اندلون
اب نہ ہین بتیس ابرن اور نہ ہین سولہ سنگھار
پاوڈر لینے کا فیشن ہے نکالی اندلون
دست نازک سونٹے کی مانند ہین فرزانہ وار
کانین بجلی نہ بالا ہے نہ بالی اندلون
شانہاے دلبران کو بھی رویشہ ہی گران
سایہ انگریزی پہن لیتی ہین تھالی اندلون
ابتو مرغوب طبع کاٹن تو نشد یا تات ہی
ایکدم بھاتا نہین مشروع جالی اندلون
سر پہ یہ لو روشنی کا جلتا ہے گویا چراغ
لعل شب ہی ہو گئی لوٹی کی لالی اندلون
داڑھیون کا ہے صفایا اور موچھین ہین ساز
ہے بہت مرغوب طرز لااوبالی اندلون
طرز انگلش مین نہین حفظ مراتب کا خیال
ایکسان آنکھو مین ہین جورو و سالی اندلون
خوب اصغر دیکھکر کرتوت نیچر کی بہار
زور پہ ہوتی ہے اپنی طبع عالی اندلون
(اصغر شاہ پوری)

دمہ کا کامل علاج

۱۲-۵-۱۶

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضونکو جوالوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتی ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے یعنے پھر دمہ زندگی بھر
نہین ہوتا۔ مفت دیتے ہین

ممیرے کا سرمہ

سند جناب اے سینسٹ صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معززنگر یزی میڈیکل کالج کے پروفیسروں ۔ نامور ڈاکٹروں ۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سُرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے ۔ ضعف بصارت ۔ تاریکی چشم ۔ دھند ۔ پڑوال ۔ غبار ۔ سبل ۔ سرخی ۔ پھولا ۔ ابتدائی موتیا بند ۔ ناخنہ ۔ پانی جاتا ۔ خارش وغیرہ ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں ۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے ۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی ۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکیں ۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے میرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے ۔ خاص میرہ فی ماشہ بیس روپیہ ۔ مصری سرمہ فی تولہ ہم خرچ ڈاک بذمہ خریدار ۔

پروپرائیٹر ۔ میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم میں نے آپکا میرے کا سرمہ کو قریباً تیس مریضوں پر استعمال کیا جو موتیا بند ۔ دھند ۔ پھولا ناخونہ آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے ان مریضوں پر آپکا سُرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال میں مفید اور بہتر ہدف پایا میری رائے میں آپکا سرمہ مشل پوڈر کے نہیں بذریعہ ڈاکخانجات اور شہر گاؤن کے نمبردار اسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سُرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کریں بلائے مہربانی ایک تولہ میرے کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی پی ۔ پوسٹ بھیجدیں ۔
راقم ۔ ڈاکٹر چودھری امیر علی میڈیکل انچارج شفاخانہ ...

(۲) میں نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے تیار کیا ہے آنکھوں کی بیماریوں پر استعمال کرکے دیکھا ہے ۔ اور میں اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر میرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ میں نے اپنے تجربہ میں آج تک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا میں آنکھوں کی آنکھوں میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو وہ ضرور اسے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں ...

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا ۔ پانی آنے ۔ دھند ۔ خارش ۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی اور دیسی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا ۔ اور سچ یہ ہے کہ آپ نے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ میں ادا ہونا محال ہے ۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاویں ۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماری سے نجات حاصل کریں ۔
راقم ۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) میرے اور میرے بہت سے متعلقین نے میرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے ۔ آنکھوں کو تروتازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے ۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے ۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی ۔
لفٹیننٹ محمد حیات خان صاحب بہادر سی ایس ای ۔ سی آئی ای سابق ڈپٹی کمشنر ...

لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا ۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ہم روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہوں ۔
راقم ۔ میاں خورشید محمد خان خلف نواب نسیم محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم ۔ میں آپکے قابل قدر میرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپنے اشتہار میں لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے ۔ میں نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا ۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں ۔
راقم ۔ راؤ ہاکشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ چوڑیگران

ایک مردہ بیل

اک بیل سامنے مین بیجان پڑا ہوا تھا
حسرت کا وہ سراسر نقشا بنا ہوا تھا
کوون نے کھا لیا تھا سب گوشت و پوست اسکا
جز گیدڑان وحشی تھا کون دوست اوسکا
کوون نے کر دیا تھا ڈھڑ پاش پاش بالکل
ثابت نہین رہی تھی افسوس لاش بالکل
ظاہر تھی ہڈیون سے تصویر بیکسی کی
دنیا تھا گور بنا تھا ہیئت نہین رہی تھی
تمام و نقشان کو باقی کچھ بنایا تھا نہ باقی تھا
ظاہر تھا صاف جس سے یہ بیل کا ہو سانچا
نے بوجھ بار دانے کو ئی آسمان رہی تھی
ہل جوتنے کی محنت بھی تو نہین رہی تھی
طاقت نہین تھی اوسمین گاڑی کو کھینچنے کی
کچھ فکر بھی نہین ہے کھیتون کو سینچنے کی
کھونٹے مین باندھنے کی حاجت نہین رہی تھی
جنگل مین گھومنے کی طاقت نہین رہی تھی
دیتا نہین تھا کوئی اب دانہ گھاس اسکو
باقی نہین رہی کچھ بھوک پیاس اسکو
اترتی ہوئی تھین دل سے جنگل کی سب کلیلین
گالون کے غول مین بھی کرتا نہین تھا چھلین
سینگو نہین تھی نہ برش تن مین نہ تھی جسارت
بیرون مین دوڑنے کی باقی نہین تھی طاقت
لیتا نہین خبر بھی کچھ گلہ بان اوسکی
بیزار شکل سے تھا ہر اک کسان اوسکی
دشت و جبل بھی چھوٹے اور کوہسار چھوٹا
او بچے مکان چھوٹے اور سبزہ زار چھوٹا
طے ہو گئی تھی جب سے راہ حیات اوسکی
جھولوں نہ پھر کسی نے پوچھی نہ بات اسکی
دنیا کے سب علائق ساتھی تھے دم قدم کی
اب ہیچ ہے زمانہ پروا نہین کسی کے

اس موت بے کسی کا اصغر ہے یہ نتیجا
بعد از فنا یہ ہیچ ہے مردہ بدست زندا

راقم

اصغر شاہ پوری

بخار کی دھاچوکڑی

شدت تمام چیلی ہے فصلی بخار کی
ہت تیری اسی ہیسی ہوا کنوار کی

اوہ ہو ہو - بہت ہائے ! ہائے ! ارے رے رے !!!
دوڑیو - لائیو - انگرکھا پاجامہ - لاحول ولا قوۃ -
توشک - لحاف - تکیہ - بخار چڑھ آیا - گوگوگو لا -
ہوہو ہوہو ہو - زور سے دبائیو کہین چار پائی
سمیت نہ اوڑ جاؤن - خدا کی پناہ ! لرزہ ہے یا
آسام کا زلزلہ یا سمندر کا مد و جزر - ہاتھ پاؤن
ماش کے آٹے کیطرح اینٹھے جاتے ہین - جاڑے
نے کرہ زمہریر کا نقشہ بنا دیا ہے یا لاپ لینڈ کا
برفی سیلاب - دنیا بھر کے لحاف رضائی - فرد - رزائی -
شال دوشالے - دھسے لوئی اوپر ڈالئے مگر جاڑے کا
زور طاعون کیطرح کم ہی نہین ہونے آتا دو دو ہاتھ
اوپر گیند کیطرح اوچھال دیتا ہے - طرفہ ماجرا یہ کہ جسم
تانبے کی کھولتی ہوئی زمین کی مثال ہے - تمام
بدن آفتاب محشر کیطرح جلتا ہوا - جوالا مکھی پہاڑ
کی آتش افشانی گرد برد مالک دوزخ بھی ہاتھ رکھ
تو جھلسے کیا یعنی تمام جسم مرض سوداوی کیفیت پہ پیش
ہے - جیتے جی اگر کوئی دوزخ کا کندہ کسی کے لئے آتشکدہ نمرود کا گمان ہو تو کچھ دور نہین - جسم
بھر بچھو کے کاٹے کا بھاڑ ہے - حیدر قلی کے شاگردون
کے تو ویک آتش ہون - انگارون پر لوٹنے
والے فقیرون مین اچھا خاصا انکا راشاہ ہون
غرضکہ اندر کوئی سردی اور بیرونی گرمی سے
مل جل کے مسیو ن کی سی ٹھنڈی گرمیان پیدا
کر دی ہین -
اندرونی بخارات کی دھوان دھار ریل پیل کے
ایسٹ انڈین ریلوے کا کوکمپنی انجرات کیساتھ
مسامات سے پسینہ کی بھرمار نے سمندر کا ہیڈر بنا
دیا ہے -
درد سر کے ساتھ دوران سر گردش روزگار کی تصویر
ہے گا ہے جنین گاہے چنان - سے
آسمان لگے میٹے بیٹھے مگر
نالوس خیال بنگیا گھر
دماغ گردش کے گھوارہ مین کبھی عرش معلی کے
پینگ لیتا ہے - اور کبھی تحت الثریٰ کی جس رشتہ کے

۲۰-۹-۰۶ ۱۹-۱۲-۰۶

برہمی بوٹی

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب وقیمتی بوٹی ہی - اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہو جاتی ہے - ویدک حکمت کے شاستر مین اسکے فوائد درج ہین - کند ذہنی کا علاج ہو - اکبر بادشاہ کے وزیر فیضی نے اسکا استعمال کرکے حافظہ کی طاقت پائی تھی کتاب کو ایک بار پڑھکر دوبارہ اس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا - سر آسوزش - آتشوید جسم فساد خون سرعت - بخار - نامردی - سر دردی - تشنگی - خارش - پھوڑہ - پھنسی - مرگی - لاغری - کم خوابی - بےچینی مقوی معدہ - رطوبت دماغ - نسیان - تپ دق - کمزوری - حواس ظاہری و باطنی - بواسیر خونی - بادی وصفراوی - ان تمام امراض کو دور کرکے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے - عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہو جاتا ہے زبان کا تتلانا لکنت پن اور بلغم دور کر دیتی ہی جسم بد پرہیزی سے بھاری ہو گیا ہو - خون مین ٹھنڈک ڈالنا اور اوسکو صاف کرکے بڑھانا اسکا ادنیٰ کرشمہ ہی - آواز کو کوئل کے مانند کر دیتی ہے - سوامی شنکر اچاریہ جی نے اسی طاقت پاکر ملک کو ہلا دیا - سوامی دیانند نے اسی سے درجۂ عظمت پایا - تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہین - جو لوگ اولاد سے محروم ہین - وہ اسکی برکت اور عظمت دیکھین ویدوان پروفیسر میکسمولر فلاسفر لندن بھی اسکی جستجو مین خواہشمند رہے - وہم و ہول دغم کا شرطیہ ٹوٹکہ ہے - روزمرہ اسکے بیشمار بکیف باہر جاتے ہین ۳۲۰۰۰ تھیلیان فروخت ہو چکی ہین - اسکے کسی دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہین رہتی طالبعلم و کلا و لکچرار جنکا شب و روز حافظہ پر مدار ہے - اونکے لیے اکسیر کا کام دیتی ہو - کوئی بیماری نزدیک نہین آتی نوٹ ہر قسم کی مجرب ادویات بھی یہانسے ملسکتی ہے

المشتہر

منیجر جلیت ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی بازار بھابڑیان

تم سے جو کہ کون تھا احسان لو باد
آج وہ خصلت وہ طینت کیا ہوئی

تم یتیمان جہان کے باپ سے
آج وہ مہر و مروت کیسا ہوئی

ہر زن بیوہ کے تم تھے سر پرست
اب وہ ہمدردی وہ ہمت کیا ہوئی

صلح کل پر تھا تمہارا اتفاق
اب وہ ہمدردی خلقت کیا ہوئی

دین و دنیا تم نے دونوں کھو دیئے
کیا ہوئی غیرت حمیت کیا ہوئی

آج ہنستے ہیں دنیا کے لوگ
دیندار واب وہ عزت کیا ہوئی

خواب غفلت سے ذرا ہشیار ہو
غور سے دیکھو تو حالت کیا ہوئی

منزل مقصد پہ پہونچے سب ترقی
رہ گئے تم ہی یہ آفت کیا ہوئی

سب کو ہے فکر ترقی آجکل
اہل دنیا کو ضرورت کیا ہوئی

چھوڑ دو آپس کی خانہ جنگیاں
ایسی باہمی دیکھ لو گت کیا ہوئی

باہمی رشک و حسد جاتا نہیں
تم پہ نازل یہ مصیبت کیا ہوئی

تم نہ مانو گے ہو ستید کا کہا
بات پھر ندامت ملامت کیا ہوئی

راقم

س۔م۔ا
از بمبئی

او دھ و روہیلکھنڈ ریلوے کا ٹھیکا ٹھکیات

چونکہ اخبار [illegible] جاسوس و رہبر وغیرہ میں ... ہے کہ اودھ و روہیلکھنڈ ریلوے میں ... نظام شیرینی و تفکہات و تھیلی وغیرہ کا ... ٹھیکیدار ... ٹھیکہ سپلائی دے رکھا ہے بس ... یہ چند فروشندگان سے تحقیق کیا کہ کیا شکلی ٹھیکہ دیا گیا ہے یا تم ملازم ہو اون لوگون نے جواب دیا کہ ٹھیکہ دار کے ملازم ہین ہمنے دریافت کیا کہ تم کسطرح سے ملازمت کرتے ہو کہا کہ ہم لوگ ٹھیکہ دار کیطرف سے نوکر ہین - اور اسطور سے ٹھیکہ دار کو منافع دیتے ہین کہ جو اشیا متفرق فروخت ہوتی ہین

او نکے نام پر جو مضامین ... ٹھیکہ دیدیتے ہم لوگون سے منافع کو ... روپیہ وہ خواہ ... اور ہمیشہ سے ... تاکہ کسی وقت نقصان ہو پر ٹھیکہ دار منافع کبھی کبھی ہفتہ وار کبھی کبھی پندرہ روز بعد اور کبھی روزانہ وصول کرتا ہے - لیکن بڑی تعجب کی بات ہو کہ دو جار اخبار ون مین - راست گفتار و راست گو و مسافرون کا ہمدرد - کے نام سے جو مضامین شایع ہوتے ہین انمین بہم اور غلط لکھا ہے کہ ٹھیکے دار نے ٹھیکہ دے رکھا ہے۔ حالانکہ معمولاً ٹھیکہ وہ ہے کہ جسمین سالانہ یا ششماہی روپیہ پیشگی وصول کیا جاوے یا کسی کو ایک اسٹیشن پر کل اشیاء فروخت کر نیکا ٹھیکہ دیدیا جائے ٹھیکہ اوسکو بھی کہتے ہین کہ کوئی میعاد مقرر کر دیجائے اور اندر اوس میعاد کے ٹھیکہ دار کسی کو نکال نسکے حالانکہ یہان جب ٹھیکے دار کے پاس کوئی پبلک کی شکایت پہونچتی ہے یا وہ ٹھیکہ دار کسی شخص کا کام خراب دیکھتا ہو یا سنتا ہے کہ اون لوگون کی ذات وکلی نقصان ہوتا ہو یا ریلوے افسر کسی قسم کی شکایت پہ حکم دیتے ہین - کہ فلان شخص موقوف کیا جاوے تو وہ شخص فوراً موقوف کر دیا جاتا ہے - درحقیقت اوسکو ٹھیکہ نہین کہہ سکتے اس سے صاف ظاہر ہے کہ ٹھیکہ دار اپنا بندوبست بدون انتظام کیے ہوئی ہے تاکہ اسکو نقصان نہو صاف معلوم ہوتا ہے کہ پبلک کو سوائے اپنے کھانے پینے کی شکایت کی کوئی ضرورت نہین کہ ہر ایک انتظام پر شاکی ہو رائے دے کہ فلان کام مین ایسا اور ویسا بندوبست کرنا چاہیئے - سوائے اسکے کہ عداوت کیوجہ سے لکھا جاتا ہے - یہ بھی دیکھنا ہے کہ ریلوے پاس ٹھیکہ دار کو ملنا چاہتے اس سے بھی صاف ظاہر ہے کہ یہ کارروائی ... اگر پاس ٹھیکہ دارون کو نہ ملین گے تو اس کام کا بندوبست نہین ہوسکتا - یہ بھی ... شخص معلوم ہوتا ہے کہ جسنے اخبارات (رہبر و جاسوس - وغیرہ مین بطور نامہ نگارون کے اپنے کو دو شیوخ راست گفتار راست گو و مسافرون کا ہمدرد) کے نام سے کے مضامین دیئے ہین معلوم ہوتا ہے یہ شخص ٹھیکہ دار سے خاص عداوت رکھتا ہے - اور مفت مذا ٹھیکہ دار کو نقصان پہونچانا چاہتا ہے اور منظر ما بہ الا متناط ہے صرف پردے سے کل مضامین دفتر کی ظاہر کرکے عام کو اسوجہ سے دکھلاتا ہے کہ ٹھیکیدارون سے کچھ وصول کرے ورنہ پبلک کو کیا تھا کہ وہ بندوبست ریلوے مین خواہ مخواہ

ہر ایک اخبار ... راست گفتار و راست گو و مسافرون کا ہمدرد ... ایک ہی جگہ ملازم ہین - اور ... طومار باندھ رہے ہین - فرض کرو کہ اگر ٹھیکے دار کے ریلوے سے پاس نہ پایا جائے تو اشیا خورد نی کا انتظام دیکھو کر سکتا ہے - کیونکہ ہر وقت انسپکٹر واسطے نگرانی کی جاسکتا ہے - اور اگر ریلوے سے پاس نہ ملا کرے تو ہر ایک اسٹیشن کا بندوبست ایسا عمدہ نہو سکتا - یہ صرف عداوت کیوجہ سے ٹھیکہ دارون کی شکایت لکھی ہے علاوہ برین اس لین کے سوا اور ریلوے مین بھی ٹھیکہ دارون کو پاس دیئے جاتے ہین - نہ کہ صرف اس لین مین -

راقم

تلسی رام شرم

تقطیع ۲۰×۲۶ حجم ۵ صفحے | اردوئے معلی علیگڑھ | کا مقابلہ آبیری نقش کھائی چھپائی
یعنی اصحیح اور فصیح اُردو کا ایک قابل دید ماہوار رسالہ
جسکے ساتھ
دیباچہ دو سال مین دیوان حسرت - رپورٹ بمبئی کانگرس - دیوان ... دیوان قائم ... تذرہو چکے ہین -
مقاصد ضروری منجملہ دیگر مقاصد لٹریچر و پالیٹکس
(۱) رسالہ مع دیوان اول درجے کے کاغذ پر ... سالانہ مع محصول
قیمت سالانہ (۲) صرف رسالہ ... ...
(۳) ... دوم درجے کے کاغذ پر ...
درخواست خریداری بنام سید فضل الحسن حسرت موہانی بی اے اڈیٹر اردوئے معلی علیگڑھ

(۱) دیوان غالب (طبع ثانی) مع شرح دیوان تقطیع ۲۰×۲۶ حجم تقریباً ۱۰ جزو - کاغذ ولایتی سفید ... مع ... طرح ... چھپی ہے اردوئے معلی کا سلسلہ ہو - فہرست مضامین (۱) دیباچہ (۲) مقدمہ (الف) غالب کے حالات (ب) غالب کی شاعری (۳) دیوان مع شرح (۴) ضمیمہ یعنی وہ غزلیات و اشعار جو مطبوعہ دیوان مین موجود نہین ہین -	(۳) دیوان شیفتہ مع مقدمہ مفید و ضمیمہ ملتقطہ غزلیات فارسی شیفتہ تقطیع ۲۰×۱۸ حجم ۶ جزو قیمت ... مع محصول - (۴) دیوان مصحفی استاد ... مع مقدمہ مرتبہ حسرت ... (۵) دیوان ... استاد مشہور مع مقدمہ مرتبہ ... (۶) دیوان قائم چاندپوری کی کیا ... (۷) رپورٹ اردو بمبئی کانگرس مکمل ... مرتبہ حسرت ... (۸) اردوئے معلی جلد ... قسم اول از جولائی تا دسمبر سنہ ... (۹) اردوئے معلی جلد ... قسم دوم از جولائی تا جون سنہ ... (۱۰) انوار العیون ملفوظات مخدوم احمد عبد الحق ردولوی ...
نوٹ - طبع ثانی مین تقطیع پہلے سے بڑی کر دیگئی ہے اور مطالب اشعار مین زیادہ توضیح و تشریح کر دیگئی ہے وغیرہ ترمیم بھی کر دیگئی ہے (۱۰) دیوان مصحفی ماخوذ از دیوان اول ... تقطیع ۲۰×۲۶ حجم ... جزو قیمت ... مع محصول	

نوٹ - اردوئے معلی کے ... خریدارون کو ... کتابین ... رعایت ...

فقط ایک شیشہ [illegible]

[illegible]

قیمت فی [illegible] علاوہ محصول ڈاک

[illegible] ابر جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کا خوشبو [illegible] ہے قیمت ۲ رفی تولہ فی شیشی ۶ ر

نمبر ۴۔ نبرجی کمپنی کا [illegible] پاؤڈر یعنی سفوف دافع بخار [illegible] کیسا ہی پرانا ہو یا نیا صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶ ر

نمبر ۵۔ نو ایجاد گولیان ضابط۔ گولیان عمدہ درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۶ عدد گولی عمر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلی درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶۔ نبرجی کمپنی کا عرق سوزش۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئیے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہوجائیگا قیمت بارہ خوراک عمر

بیشک نبرجی کمپنی کا روغن

[illegible] ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہو کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے بہتیروں کو بالکل مضمحل کر رکھا ہے۔ بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتین بہت زیادہ ہو رہی ہین اسیواسطے ہمنے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے۔ قیمت ۲ ر فی شیشی۔

نمبر ۸۔ نبرجی کمپنی کا دانت کا منجن مسوڑھوں کا ورم۔ دانت کا کیڑا دانتون کا ہلنا۔ دانتون سے خون کا آنا منجن کم استعمال سے چند روزون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین یہ صرف نبرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ ر فی شیشی ۱۲ ر بچون کے کرم نسکم یعنی کیچوے کی دوا۔ تلی سوداوی جو ہشیا۔ اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہوسکتا ہے۔ جواب کے لیے۔ ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔

المشتہر۔ ایس۔ سی۔ نبرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال [illegible] متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ [illegible]

نقول اسناد

نمبر ۱۔ نبرجی اینڈ سنس قابل اعتبار دوا ساز ہین میں [illegible] اسنے [illegible] ایکی ادویات تازہ ہوتی ہین [illegible] دستخط [illegible] ۷ جولائی ۱۹۰۲ع

جولین سی [illegible] لفٹننٹ کرنل۔ (سول سرجن)

نمبر ۲۔ مین یہ سارٹیفکیٹ بڑا ایس سی نبرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین۔ ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا اسکے یہان موجود نہو۔

سہارنپور۔ ۱۵۔ دسمبر ۱۹۰۲ع

دستخط جی۔ اے۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳۔ مسٹر ایس سی نبرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع۔ اسپتال۔ ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۲ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین۔

اس دوکان مین ادویہ کثرت اور تازی مہیا ہین اور نسخہ جات زبانیات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دواساز دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین۔ مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی اسیطرح قایم رہیگی جیسا کہ وہ مستحق ہین۔ سہارنپور ۲۴۔ مارچ ۱۹۰۳ع دستخط ڈی۔ ڈبلیو۔ سٹالینڈ ایم ڈی۔ نمبر آئی ایم ایس

دندان ساز

سیکولال شاہ اینڈ کمپنی مصنوعی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریہ پریم کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور بے بہا دانت بنکر بلتے ہین۔ کیلا [illegible] بے کمانی دونون قسم کے۔

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے۔ آزمایش کیجیو۔ اجرت و قیمت وہی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے۔ غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتے ہین۔

المشتہر۔ لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز۔ امین آباد لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف۔ مذاق پاکیزہ مین شرابور۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون خریدار قبل اشاعت سے تھے۔ ہر لفظ مین مذاق۔ ادا ادا مین قصہ مضحک واقعات شروع سے آخر تک بھرا ہوا ہے اس شوخی و شستگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پردازون مثل خان عالی و مرزا ہمدانی ابو اسحق عبید زاکانی۔ وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس۔ جیرالڈ۔ تھیکرے۔ جیروم کے جیروم۔ مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا نتیجہ کیا گیا ہے۔ اسلئے ناول مضحک اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے۔ شستہ طرز بیان سادہ انداز زبان۔ سونے مین سہاگا۔ یہ ناول باے بسم اللہ سے تاے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا۔ کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار ...

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

پتہ :- حکیم ڈاکٹر غلام نبی زندہ تلسمات ۔ لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کے شائع کیا

THE AVADH [illegible]

اودھ پنچ

تعداد اشتہار	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مایہ ناز کیمیاگر

روح حیات

میں تمام کمزوروں کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ بہادر بن جائیں اور جن کے جسم میں خواہ وہ کیسی ہی عمر کے ہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی فروخت سے ایک لاکھ روپے

میرے تین ماہ کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۱	اکتوبر	۱۰۷ روپے	۱۲ آنے
۲		۷۸ روپے	۶ آنے
۳		۱۶۶ روپے	۸ آنے
۴		۵۵ روپے	۱۵ آنے
۵		۳۲۸ روپے	۵ آنے
۶		۱۵۲ روپے	

میزان کل ۸۸۳ روپے ۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مردمی کا بکس

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے لئے علاج

روغن

زہری سوداوی

تریاق طاعون

پتہ: حکیم محمد اشرف آئی ڈاکٹر کیمیاگر و یوسف پیر سفا خانہ لاہور

ضرب الامثال

مخمّس

جو تن پہ بہشت پوشے پٹیلی اگلا دن
بھوا کے ہضم کر گیا اکال مخمّس
اطلس کے پائجامے شلوکے دوپٹے - بوٹ
کیا کیا ہوئے نہ رہن یہان مال مع ٹیر
شکین بھی بجھا الین بہشتی نو شوق مین
کھینچی ہے تو نے بال کی کیا کھال بھیر
رنڈی بھی کھینچ کے آتی ہے معہ یار آشنا رو
اب خاصا رنڈیونکا ہے دلال تھیٹر

چوپائی

پہلے تو دوالی کی دمالی بھولے
جب نکلا دوالہ تو دوالی بھولے

یون سست ہین ہار دھوم میں [illegible]
بجز اکوئی بسطرح جگالی بھولے

ہاتھ آیا تھا زر ہمکو دوالی مین [illegible]
ہاسے لو نہ ہتھیلی مین رہو طاق نہ

جب پھنس گئی جیب مین تو چھکے چھوٹے
اب بیٹھے ہین قنوطی نے دو کانین سست

"[illegible] نیک پوربی"

CHAMBERLAIN'S COUGHREMEDY

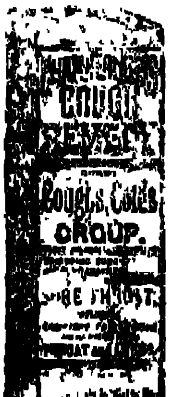

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی - زکام - خراش - گلا پڑجانا - کالی کھانسی
اور تمام حلق اور سینے کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے

کھانسی سے بے پروائی نہ کرو - یہ خطرناک ہے - اور اس سے نمونیا (ذات الریہ) خون تھوکنا اور سل پیدا ہو سکتے ہین -

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق سے غلیظ تھوک دور ہوجاتا ہے دردناک تنفس کو چنگا کردیتی ہے خوفناک آواز والی کھانسی نہین رہتی - ماؤن پھیپھڑون کو آرام دیتی اور کھانسی کو دور کردیگی تاکہ آرام کی نیند سو سکو -

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا مین افیون کی ملاوٹ نہین

صرف جڑی بوٹیون سے بنتی ہے — ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

ہر جگہ بکتی ہے

چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ — بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ

(آنکھ کے اندر [illegible] نام [illegible] [illegible])

[illegible] مین لکھا ہو جو کسی خط پہ [illegible]
[illegible] کی بجائے [illegible] [illegible]
[illegible] ہو [illegible] [illegible]
[illegible] پوست [illegible] [illegible]

(سلیمان [illegible] تلمیذ)

سینہ مرا [illegible]
دل [illegible]
مضمون نگار ہوئے حواس خمسہ
افلاس گزٹ کا [illegible] ایڈیٹر مین ہون

راقم ---
افلاس [illegible] دینک

نیچر گڑھ کی دوسری ہوا

(قلم کا مضمون)

بستہ راز کی باتین

وصف چشم اور وصف لب اُس یار کا کہنے کو ہین
آج ہم درس اشارات و شفا کہنے کو ہین
ہین دہن غنچون کے وا کیا جانین کیا کہنے کو ہین
شاید اوسکو دیکھکر صل علے کہنے کو ہین
مین ترے ہاتھون کے قربان واہ کیا مارے ہین تیر
سب دہان زخم تجھکو مرحبا کہنے کو ہین

مولانا پنچ در پنچ سلام - شوق کا گلدستہ عرصہ کے بعد سامنے لاتا ہون - جی مین آئے تو قبول کیجئے - اینجانب

تو آپکے پرانے عقیدتمندون سے ہین - اور آپسے ایک قسم کا قلبی میلان ہے جسکی روحانی کشش اور موج کا اثر آپکے دل پر ہوگا -

آپکی شفیق -

پھر گرمی کی ہوا جو پہلی مرتبہ مجھکو لگی تھی اسکو آپکے خیالی مقیاس الہوا نے ضرور محسوس کیا ہوگا - اسکے بعد جو دوسری مرتبہ مجھے قومی لو لگی اسکا بھی اظہار کرتا ہون اور یقین ہے کہ آپکے خیالی میدان اور سطح پر پہلے ہی سے اسکا اثر لہرا رہا ہوگا - اور تھوڑی بہت حرارت یا حرکت ہوتی ہوگی - لیجئے اور بڑھا دیتا ہون

ہندوستان مین آجکل ایسی دماغی - خیالی اور قلبی موجین اوٹھ رہی ہین کہ انکا احساس ظاہر مین محض سطحی - عارضی اور ایک حد تک مقامی سمجھا جا رہا ہے - حقیقت مین یہ حال کے بنگال کے واقعات حادثات اور باہمی جذبات دربردہ روس کے بہت کے گولون - ڈائنامیٹون کے بڑا توپ خرابون سے کہین زیادہ قومی شیرازہ اور قومی سلطنت پر اثر پیدا کرنے والے ہین - یہ بہت ہی مشکل ہی اور جسطرح اکثر قوم کی ترقی اور پستی مین نتیجہ معلوم مگر اسباب وہی پیدا کرتے ہین اور اصول قائم کرتے ہین - مگر یہ نامعلوم ہی نامعلوم رہتا ہے کہ عروج کیسے ہوا - زوال کیسے ہوا اوسی طرح کوئی شخص قطعی راے نہین

اور ہرگز نہین قائم کرسکتا کہ بنگال کے ملکی میلان [illegible] اور شیدائی کسی حد تک صداقت کے رنگ مین سرشار اور مست ہین - اور اس شور و غل کی کیسی ابتدا ہوگئی - آگے کیا ہونی ہے اور عالم کے پیا [illegible] مطلع سے ان حضرات کے سر مین کیا سمائی ہی کیا کرینگے اور کیا کرسکتے ہین -

مگر جو کچھ بھی ہو اسکا حال تو آیندہ ظاہر ہو رہے گا اتنا تو یقینی اور تجربہ کی رو سے ہر شخص کہیگا اور کہہ رہا ہی کہ ہمارے مسلمان بھائی جس بسم اللہ کے گنبد اور اینٹ کی الگ مسجد مین اللہ اللہ کہہ رہے تھے اب وہان سے کچھ آنکھین کھولکر نیچے اور اوپر دیکھ رہے ہین کہ یا خدا یہ کیا ہو رہا ہے - کیا آسمان نے کروٹ لی ہے - یا زمین نے پلٹا کھایا ہی یا یہ سمندر دنیا والون کا ادب عشق سے باتین کرنے جا رہا ہے جو ہمارے خیالی مین مانی محلون اور برجون مین ایسا زلزلہ پڑا ہے کہ اس شور و شغب اور اس قومی و ملکی زلزلہ نے تہلکہ مچا دیا ہے کتنی خیالی کھائیون مین پتھر اور چٹان کی جگہ پانی ہی پانی ہو رہا ہے کتنے بھتے دریا بند ہوکے اب ٹیلے اور پہاڑ ہو رہے ہین جسطرح تمام دنیا ایک بے چینی اور ایک پر آشوب زندگی بسر کر رہی ہے اور خدائی کا کوئی حصہ ایسا نہین جہان انقلابات چھوٹے یا بڑے پیمانہ پر

[illegible]

[illegible] اور بات [illegible] دونون مین [illegible] اور شعلے سے جسمانی اور مالی نقصان کا خیال پیدا کر دیا ہے - [illegible] ہو گئی ہین کرورون گھر ویران ہوگئے ہین اسیطرح اسبابکی خیالی معرکون نے لوگون کو سمجھا دیا ہو حقوق اور آزادی کا خیال بڑھ رہا ہے - ترقی اور حقیقی ترقی مشرقیت نہین مغربیت کی ہوا اسرایت کر جاتی ہے اپریل سے ادھر کے پاینیر اور دیگر نیم سرکاری اخبارون کے روزانہ پرچے اوٹھا کے دیکھئے کہ وہ کس قسم کے مضامین سے پر ہین - جو ہندوستانی منھ لگانے کے قابل نہ تھے - جو ہندوستانی نیم وحشی اور غیر مہذب ٹھہرائے گئے تھے - جنکا حق صرف اتنا مانا جاتا تھا کہ وہ انسان کی صورت مین ہین انکو کھانے کے واسطے کچھ چاہیے - جنکی تلیان تنی بڑی ہوئی تھین کہ انکی جان پر بن آتی تھی - وہ ہندوستانی جنکی قومیت اور وحدت کی طرف سے کمال درجہ کی مایوسی ہوگئی تھی مختصر یہ کہ وہی ہندوستانی جو ریل - سڑک اور دفترون مین ٹھوکرون کے شکار ہوتے تھے - اب آج اس قابل تو خیر سے ہوئے کہ دو زیرصندل انکے حقوق کو حقوق سمجھتے - انکو اور مدارج دینا چاہتے ہین - کانگرس جو باغیون کا مجمع خیال کی جاتی تھی اب اسکی طرف نگاہین اوٹھ رہی ہین - اسکے شیر دل کیبل سلطنت کے جگر مین چیخ مچا رہے ہین وہ قوم جو قوم نہ تھی اب ہندوستانی قوم کے نام سے پکاری جا رہی ہے - وہ سرکاری اور انگریزی پرچے جو انگریزون کی شادیون اور معمولی شادیون تک کے حالات چھاپا کرتے تھے - ہندوستان یا ہندوستانیون کی مصیبت تک نہ دیکھ سکتے تھے آج مشرق اور مغرب کا اثر - ہندوستانی قومیت اور اس قسم کے گرم گرم مضمون شایع کر رہے ہین - یہ کیا ہے یہ سب ایک جدید زندگی کا نشان ہے اور یہ آثار بالکل نئے ہین - یہ مغرب کی ہوا اور یہ تعلیم کا اثر ہے جو اتنی مدت سے دی رہی ہے سب سے بڑھ کے یہ اس کشمکش کا نتیجہ ہو جو مشرق اور مغرب مین ہو رہی ہے - اس نے سمجھئے یون کہیے کہ ہندوستان کی جو گت ہو رہی ہے یہ سب اسکے طفیل اور اسکی بدولت ہو - سلہ

بیٹھے بیٹھے انھین ہم آپ بلا لیتے ہین
مرد آہ نہ احسان دعا لیتے ہین

ازالۂ مرض سے حفظ ماتقدم بہتر

جسکے قوی اور نظام جسمانی بخوبی صحیح ہون اور سکو طاعون - چیچک ہیضہ یا امراض سوزش سے کوئی خطرہ نہین - یہ عارضہ ضعیفون اور اونکو جسکا نظام گھس پس گیا ہوتا ہی

اسکاٹ کا املشن

بیماریون کو ان ضعیف عضو کی تعمیر اور مستحکم کرکے روکتا ہی اس سے عارضہ کوسون دور بھاگ جاتا ہے -

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوافروش سے بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (متحد)

دوا سازان

لندن

انگلینڈ

جس کا [illegible] اور کسی کام مین ہاری مانتا - وہ کبھی اس امر کا اقبال نہ کرتے تھے کہ فلان کام ہمسے نہ ہو سکا اب اوسکا خیال چھوڑ دین - کسی معاملے مین یہ بھی زبان پر نہ لاتے تھے کہ فلان کام معرم ایمان کے خلاف ہے اوسکو نکرنا ہی مناسب ہے - جن لوگون نے شروع مین سلطنت برطانیہ کی حکومت اس ملک مین قائم کی اونسے بڑھکر دلیری اور مستقل خودرائی کسی خطہ جہان کے آدمیون مین نظر نہین آتی -

لارنس فاسٹر بھی اسی قماش کا آدمی تھا - وہ اپنی حرص کو روک نہ سکا - اوس زمانے مین بنگالے کے انگریزون مین دھرم کا لفظ ہی غائب ہوگیا تھا - فاسٹر نے اسکا خیال بھی نہ کیا کہ اوسکے امکان مین کچھ ہے یا نہین - دل ہی دلمین کہنے لگا - "Now or never"

جس روز کلکتے جانے کا ارادہ تھا اوسکے ایک روز قبل شام کیوقت پالکی - کہار - اور کچھ جوان ساتھ لیکر فاسٹر مسلح ہوکر سبدگرام کیطرف گیا -

اوس شب کو سبدگرام کے باشندون نے نہایت خوف زدہ ہوکر سنا کہ چندر شیکھر کے گھر ڈاکہ پڑا ہے - چندر شیکھر اوس وقت مکان مین نہ تھا - مرشدآباد سے واپس نہ آیا تھا - شور وغل - ہنگامہ - بندوق کی فیر - اور رونے دھونے کی آواز سنکر گاؤن کے باشندے اپنا اپنا بستر چھوڑ کر باہر آئے - دیکھا کہ چندر شیکھر کے گھر ڈاکہ پڑ رہا ہے - بہت سی مشعلین جل رہی ہین - کوئی [illegible] تھا - دور کھڑے ہوکر دیکھا کہ مکان کو لوٹ کر ڈاکو لوگ باہر نکل رہے ہین - متعجب ہوکر دیکھا کہ کئی کہار ایک پالکی کاندھون پر رکھے ہوے ہین - پالکی کے بیٹ بند ہین - پورندرپور کی کوٹھی کا انگریز اوسکے ساتھ ہے - دیکھکر سب سناٹے مین آگئے اور کچھ دور ہٹکر کھڑے ہوے - جب ڈاکو

روانہ ہوگئے تو محلے کے لوگ چندر شیکھر کے مکان مین داخل ہوے - دیکھا مال و اسباب زیادہ نہین گیا - بہت کچھ موجود ہے - مگر شیولنی کا پتہ نہین - بعض لوگون نے کہا "نہین بھاگ کر چھپ رہی ہوگی ابھی آتی ہوگی"۔ بڑے بوڑھون نے کہا "اب نہ آے گی - اگر آئی بھی تو چندر شیکھر اوسکو گھر مین نہ گھسنے دیگا - وہ اوسی پالکی مین سوار ہوکر گئی ہے"۔

جو لوگ شیولنی کی واپسی کے منتظر تھے وہ کھڑے کھڑے تھک کے بیٹھ گئے - بیٹھے بیٹھے اونگھنے لگے - اونگھنے سے پریشان ہوکر اوٹھ کے چلے گئے - شیولنی نہ آئی -

سندری - نامی عورت کا ذکر ہم کر چکے ہین - وہ سب کے بعد اوٹھ کے گئی - وہ چندر شیکھر کے پڑوسی کی لڑکی تھی - محلے کے رشتے سے اوسکی بہن ہوتی تھی - شیولنی کی ہمجولی تھی - سندری کا ذکر پھر آئیگا اسلیے یہان پر بیان کر دیا گیا -

سندری بیٹھے بیٹھے صبح کو اپنے گھر گئی اور وہان ہوچکیر رونے لگی -

چوتھا باب

فاسٹر پالکی کے ساتھ ساتھ گنگا تک آیا - وہاں بجرا تیار تھا اور سپر شیولنی کو سوار کرایا - اس بجرے پر بندو نوکر چاکر اور چوکیدار مقرر کیے - آخر اب بندو نوکروں کی کیا ضرورت تھی -؟

فاسٹر دوسرے راستے سے کلکتے کو روانہ ہوا - اوسکو جلد پہونچنا تھا - بڑی کشتی ہوا کے بھروسے ہفتوں میں کلکتہ پہونچتا اوسکے لیے مناسب نہ تھا شیولنی کے لیے اوسنے اپنے بجرے کا انتظام کر دیا جو عورتوں کے لیے موزوں تھا اور خود دوسری راہ سے روانہ ہوا - اس بات کا اوسکو ذرا بھی اندیشہ نہ تھا کہ اوسکی عدم موجودگی میں کوئی شخص حملہ کرکے شیولنی کو چھوڑا لے جائیگا یہ کسکی مجال تھی کہ انگریزی کشتی کے پاس پھٹک جائے فاسٹر نے حکم دیا کہ شیولنی کا بجرا مونگیر جائے -

صبح کی ہوا سے جو چھوٹی چھوٹی لہریں دریا میں اوٹھتی ہیں اون پر سوار ہو کر شیولنی کا بڑا بجرا اوتر کے رخ [illegible] ہوا بجرے کے پیندے سے لہروں کی تھپیڑ کی ترتر صدا آنے لگی - تم اور کسی مکار یا فریبی یا ٹھگ کا کتنا ہی [illegible] مگر [illegible] اعتبار نہ کرنا - باد سحر بہت دلکش ہے - چور کی طرح [illegible] پاؤں آکر [illegible] کنول وہاں جوہی اور مولسری کی شاخوں سے مرے [illegible] کسی کو خوشبوئیں پہونچاتی ہے کسی کی رات بھر کی تھکن مٹاتی ہے - [illegible] گرائی ہوئی پیشانی [illegible] ہے - [illegible] کے گیسو [illegible] ہلکی سی جھونک - مار کر بھاگ [illegible] ہوتی ہو - تم

کو ساتھ لے کے فاسٹر بیدگرام پہونچا - وہاں جنگل میں [illegible] شیولنی کو دیکھا - اور اوسکا گھر بھی پہچان لیا -

بنگالیوں کے بچے جوجو کا نام سنکر ڈر جاتے ہیں - مگر بعض بچے ایسے شریر ہیں کہ اونکو جوجو کے دیکھنے کی خواہش ہوتی ہے - یہی حال شیولنی کا ہوا - پہلے تو اوسکا یہ خیال تھا کہ اوس زمانے کے معمول کے موافق فاسٹر کو دیکھا تھا کھڑی ہوتی پھر کسی نے اوس سے یہ کہہ دیا کہ انگریز لوگ آدمیوں کو پکڑ کر اوسی وقت کھا نہیں لیتے - انگریز دنیا کے عجائبات میں ہیں اونکو دیکھنا چاہیے شیولنی نے انگریز کی صورت دیکھی - انگریز نے اوسکو اوسی وقت کھا نہیں لیا - اسی وجہ سے فاسٹر کو دیکھکر شیولنی بھاگی نہیں بلکہ اوس سے بات چیت کرنے کی بھی جرات ہوئی - ناظرین کو اسکا حال معلوم ہو چکا ہے -

شیولنی کی پیدائش کسی منحوس گھڑی ہوئی تھی - اوسکی چندر شیکھر کے ساتھ شادی بھی بری ساعت سے ہوئی - شیولنی کیسی ہے اسکا حال رفتہ رفتہ بیان کرینگے - وہ کیسی ہی ہو مگر فاسٹر اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہوا -

چند ہی دنوں بعد فاسٹر کے پاس دفعتہ کلکتہ سے حکم پہونچا - "چندر پور کی کوٹھی میں دوسرا شخص مقرر ہوا - تم جلد کلکتے واپس آؤ تمہارے سپرد ایک اور خاص کام کیا جائیگا"

جو نیا شخص مقرر ہوا تھا وہ بھی اس حکم کے ساتھ ہی پہونچ گیا - فاسٹر کو اوسی وقت کلکتہ جانے کی تیاری کرنی پڑی -

فاسٹر کے دل میں شیولنی کی صورت نقش ہو گئی تھی اور وقت یہ ہوا کہ اب شیولنی کے پانے کی امید بھی مٹی جاتی ہے - اور [illegible] میں جو انگریز بنگالے میں رہتے تھے اونکے مکان سے [illegible]

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی

صاحب ... ہماری رفاقت میں رہے تھے ان کی عطیہ ... ایسی ایسی مجرب ... اکسیر اعظم ادویات ہمارے پاس ہیں ... سینکڑوں روپے خرچ کرنے ... زود اثر بیحد دوائیاں تمام ملک کے اشتہاری حکیموں و ڈاکٹروں ... [illegible] ... تیمت صرف لاگت کے قریب ہی رکھی ہے +

دفعیہ نامردی و سستی کیلئے بیحد فوائد والی گولیاں

دنیا کے تمام اشتہاری دوا فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوان بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

[illegible]

نوٹ: جو صاحب بہت جلدی ... روغن ... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

روغن واسطے نامردی و سستی ... [illegible] ... قیمت فی شیشی دو روپیہ ... محصول ڈاک ... +

دوائی ... یہ دوائی مرض خرابی اقوام کے لئے ... خواہ کیسا ہی پرانا ... [illegible] ... قیمت فی شیشی بارہ خوراک ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک ... چھ آنہ +

گولیاں مقوی جسم ... گولیاں ... چہرہ کی زردی - آنکھوں کا پیلا پن - ضعف معدہ - دل کی دھڑکن - لاغری بدن - ... سب امراض کے لئے اکسیر ہیں ... [illegible] ... قیمت چالیس گولی معہ محصول ڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ +

سرمہ اکسیر — یہ تحفہ لاثانی سرمہ ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند - جالا - پڑبال - غبار - پھولا - ... وغیرہ کل امراض چشم کے لئے ازحد مفید ... ہے - قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانیکا عرق — اس عرق کو بالوں پر ... بال بالکل ... صاف ملایم ہو جاتا ہے اور مدت تک ... قیمت فی شیشی کلاں ایک روپیہ -

حکیم ڈاکٹر شرما ایس ڈبلیو مقام شہر ...

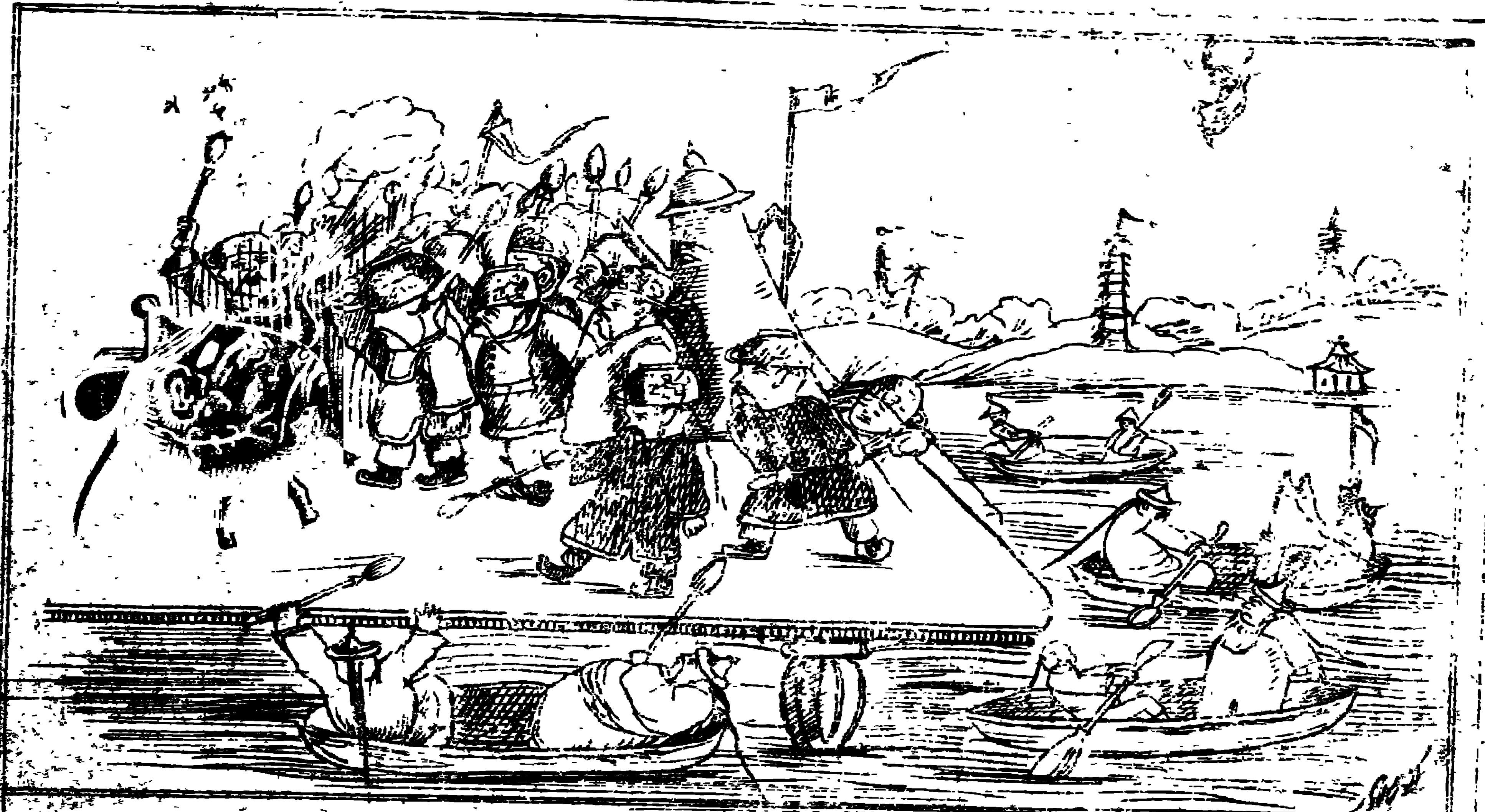

چین کی بیداری اور گھبراہٹ

[illegible] دیکھنے عروج بلا پیچھے
سنگدل کی جا ہے کہ کر دیکھے سوا لیتے ہین

کیونکہ لگے نہ خمہ زدل پر تری باتون کے
لوگ کی ہم سے ترے نا ترسا لیتے ہین

ادھر تو تمام ملک مین خیالی تبدیلی اور جمہوریت کا رنگ چڑھ رہا ہے۔ ہندو بھائی خواہ وہ کسی خیال کسی مکتب کسی سب اور کسی حصہ کے ہون۔ انمین ایک قسم کا پولیٹکل خیال وحدت۔ ایک مقصد اور بالکل غرض مشترک کا جوش ایک قسم کی ملکی یکجہائی اور ہم آوازی بلکہ قریب قریب سب مین خودداری۔ آزادی۔ اور حقیقی ترقی کا ایک بالکل ایک اور رنگ ہے۔ دکن۔ پنجاب۔ ممالک مغربی سب جگہ اسی شان سے اسی ادا سے ایک خیال پایا جاتا ہو۔ ادھر تو ملک مین یہ حالت ہو ادھر سرکار مین بھی ایسون کی قدر و منزلت ہو رہی ہے۔ سرکار بھی بجنسہ خاص انھون کو اور زیادہ تا خیال بھی بڑھا رہی ہے اور بڑھاے گی۔ ادھر ان پیچ تاب کے معاملات [illegible] ریلے کے انواع و اقسام [illegible] اتفاق مین جنکا ذرا سا اوپر ذکر آیا ہے ہمارے مسلمان بھائی بالکل خاموش اپا رج اور سو رہے ہین۔

دکن۔ بمبئی۔ اور مدراس وغیرہ وغیرہ کے مسلمانونکی کیا۔ وہان والون کا حال بس معلوم ہو۔ یہان تو زیادہ دوکانداری کے دھنی ہین اسی مین تمام قابلیت صرف کرتے ہین۔ قومی احساس یا رفتار زمانہ سمجھنے کی قوت سلب ہوتی جاتی ہے۔ کیسے حقوق اور کیسی ترقی کھانے کو بہت ہو۔ ضرورت کیا ہو۔ اب اودھ اور پورب۔ پنجاب اور سرحد کو چھوڑیئے۔ بنگال اور بہار کو دیکھئے۔ یہ قومی جنگل اور قومی لوٹ جھونک کی سر زمینین ہین۔ یہین سے جمہوری اور قومی حقوق اور قومی کشاکش کے مسائل اٹھتے ہین۔ گا و کشی کے فساد دیکھئے تو یہان سے۔ اردو ہندی کا جھگڑا دیکھئے تو یہان سے۔ مساوات حق کا خیال دیکھئے تو یہین سے۔ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کی گھات ڈھونڈھی جاتی ہو تو یہان سے۔ یہین کے لوگ کھاڑے مین لنگوٹ باندھ باندھ کے اترتے ہین۔ اور یہین کے پہلوان آگے جا کے جنرل اور سپہ سالار ہوتے ہین۔

ہمارے ہندو ون نے تو جو کچھ جان کیا ہو وہ برا ہو یا بھلا بہر حال تعریف کے قابل ہو۔ ہماری بات یہ ہے کہ تو ہمت اور وحدت کی طرف گرتے پڑتے جا رہے ہین۔ یہان اس صوبہ مین خاندان کا

ہوئے تمام جہان کا نہین تو کم سے کم ہندوستان کے مسلمانون کا قائم مقام بنا چاہتے ہین گورنمنٹ تو روز ہوئے کہ بڑا [illegible] کوشش کرتا ہو اور اپنے حامیون [illegible] وکیل مین مضمون بھجواتا ہے کہ اسلام کا تاج لاہور آ گیا ہوتا تو اچھا ہوتا۔ (ہوا ہوا یا کچھ بھی نہین کہین کوؤن کے کوسنے ڈھور مرتے ہین) تاہم وہ ایک بیکار سمجھ ہو۔ تمام اسلامی مکتب اور وقف ہمارے لیے ہین اور ہم اسکے اہل ہین جس قوم سے کہ مخاطب ہین وہ خواہ کسی خیال کی ہو اسکو بہر صورت ہمارا ہمی خیال ہونا چاہیے جس قوم کا وہ دم بھرتے ہین جسکی اصلاح اور ترقی پر وہ مرتے ہین وہ تالا بند ہے وہ چندہ نہین دیتی اسکو گالیان دیجائین کوئی ہرج نہین۔ اسکے مذہبی عادات اور [illegible] عقیدت کو صدمہ پہنچایا جائے۔

یہ تو مضمون کا پیچ ہو۔ اور یہ اسکی زٹل یا [illegible] پالیٹکس ہے۔ ہمارے سلطان [illegible] بجا تا تھا کہ انسے بھی بڑھ گئے۔ تار [illegible] مضمون تو ظاہر ہے۔ خوب تار اڑے صاحب [illegible] قاصد آیا کیے۔ سلطان ترکی [illegible] نظام سے بھی گئے گزرے ہوئے۔ نظام [illegible] سالگرہ منائی جاے تمام کارخانے [illegible] بن رہا ہو۔ جلسے ہون۔ چھٹیان ہون [illegible] ہون۔ فقیرون کو کمل [illegible] کی موت پر غم کیا جائے [illegible] سلطان [illegible] نہین کہا انکو کبھی [illegible] بھائی نظام تو سالانہ [illegible] دیتے ہین [illegible] بھی کچھ دیتے ہین۔ ہمدردی اور اسلامی اخوت صرف روپیہ ہی پر ہی ہو۔ [illegible]

اب سنئے قلم کا مضمون۔ [illegible] ہو۔ ہان آپ تار کا مضمون تو اچھی طرح سے چلے تسلیم کا نیا مضمون سنئے کہ کسی نواب یا ملک صاحب نے سلطان کی خلافت کے خلاف ایک مضمون اور ایک رسالہ لکھا تھا جس مین ٹیڑھی منطق سے یہ ثابت کیا ہو کہ سلطان ہندوستان کے مسلمانونکے خلیفہ نہین ہین۔ کوشش تو اسی قسم کی ہو۔ دلائل اور مضامین یونہین ہین۔ اب آپ لوگ ذرا غور سے سنئے کہ اس قسم کا رسالہ نیا نہین ہو بلکہ ایسے رسالے اور ایسے مضامین بلکہ دفترون ایسی کتابین یہان بیلیے گئے ہو سو سائیٹیان ہین انسے لکھوا تا ہو کہ ایسے [illegible] ہین جو اتنکو [illegible] لیا ہو ہین۔ [illegible] ہین جو سلطان کی بیعت کا بجنسہ [illegible] غرض یہ ہو کہ سلطان

اور ترکی کے مسلمان کبھی سلطان سے بغاوت کرین عثمانی سلطنت کے حصے بخرے ہو جائین اور صلح پسند یورپ بیچ مین پنچ بنکر آ کر دے اصلی خیال کے [illegible] انگریز پہلے ہندوستان مین آئے۔ [illegible] ہے کہ مارے ہند شدہ [illegible] کر لینے والے مسلمانون سے ایسی تحریرین لکھوائین کہ یہان کے مسلمان سلطان سے الگ ہی رہین یہ بو تھوڑی [illegible] ہم کی ہے یہ بھی جاتی رہے جو خیال یا ہمدردی سلطان کے ساتھ پہلے تھی یا اب بھی کچھ ہوتی ہے وہ محض خیالی ہے [illegible] رہتی جیسطرح [illegible] ایران [illegible] اسلام [illegible] امریکہ مین [illegible] ترقی سے [illegible] خوش ہو [illegible] ایسے ہی سلطان کے ساتھ [illegible] ہمدردی ہے [illegible] اسلامی ہین کہ اسوقت [illegible] کرتا ہے وہی سلطان کی حالت کے ساتھ بھی [illegible] لڑنا مرنا یا انکی طرف سے کسی کا [illegible] دوسرا ہے۔

[illegible] رسالہ [illegible] لکھا [illegible] [illegible] کچھ لکھی کہ نہین یہ سب [illegible] [illegible] سالہ [illegible] گیا ہو وہ بہت کچھ آسی [illegible] سے اڑا یا گیا ہو۔ [illegible] انکو جدت معلوم ہو) [illegible] یہ بات کہ اس رسالہ یا مضمون کا [illegible] ظاہر ہے کہ یورپ کی زبانون مین [illegible] حملے ہوتے ہین وہ جو ہمیں [illegible]

دمہ کا کامل علاج

بابو [illegible] شہر بنارس دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے سے [illegible] بجے تک انکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جس سے کامل صحت ہو جاتی ہو یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا [illegible] دیتے ہین۔

۹۳-۲-۶ ۹۴-۲-۱۵

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز لنگریزوں میڈیکل کالج کے پروفیسروں۔ نامور ڈاکٹروں۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹروں نے بعد تجربہ جس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے وہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑوال۔ غبار۔ سیل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضوں پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چند روز کے استعمال سے بینائی مست بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہیں رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکساں مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکیں۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم میں نے آپکے ممیرے کے سرمہ کو تقریبا تیس مریضوں پر استعمال کیا۔ جو موتیابند۔ دھند پھولا۔ ناخونہ آنکھوں میں زخم اور غبار کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ ان مریضوں پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال میں مفید اور بہتر پایا میری رائے میں آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤں کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکے دعائے خیر سے یاد کریں براہ مہربانی ایک تولہ ممیرہ کا سرمہ سفید اعلی قسم وی پی۔ پوسٹ بھیجدیں۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان ... انچارج شفاخانہ ... ضلع ...

(۲) میں نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے بہت اور بہت بیماروں پر استعمال کرکے دیکھا ہی۔ اور میں بہت بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہوں کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھوں کی بیماریوں کے واسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ میں نے اچھی طرح سے دیکھا ہے جتنک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھا میں اسکو جنکی آنکھوں میں ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ہر روز استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔ ...

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ سچ آپنے اسقدر سستے داموں میں یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی جسکا شکریہ الفاظ میں ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاویں۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں سے نجات حاصل کریں۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) میں نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھوں کی بیماریوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھوں کو تروتازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہیں دیکھی۔

منکہ نواب محمد حیات خان بہادر سی ایس آئی۔ ای سی ایس ... سابق ڈپٹی کمشنر ... قسمت جالندھر ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ میں نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے۔ میری آنکھیں بالکل کمزور تھیں ... لگاتا۔ ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہوں۔

راقم۔ میاں خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ میں آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہوں حقیقت میں جیسا آپکے اشتہار میں لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ میں نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہوں۔

راقم۔ راؤ بالکشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ چرخے والان

[illegible]

[illegible] یورپ مسیحیون کے [illegible]
بھی [illegible] ان [illegible] عقلمند [illegible]
وہ [illegible] کے خلاف سکو نہین ہی اور اسے بھی بدتر
اسی رسالہ کا بھی حشر ہوگا - ان تو قیر سوسائٹی سے
کچھ انعام بھی ملتا ہو وہان صرف ندامت جس زمانہ
مین یہ رسالہ جلوہ افروز ہوا تھا بس اوسی زمانہ کے
لیے تھا اب جبکہ سے اسکو کوئی پوچھیگا بھی نہین
رہی یہ بات کہ سلطان کی خلافت جو کوئی شے یا محض
ڈھونگ ہوا ہے اسکو خود غور کیجیے -

خلافت خلیفہ تھا - کون نہین تھا - کس سے اس خلافت بیٹھی - سلطان خلیفہ کسی صورت سے ہو سکتے ہین کہ نہین اور یہ خلیفہ کے کیا معنی ہین - سلطان کو خالی خلیفہ کہنا کس بلا اور کس قباحت مین ڈالیگا - انکا ریاست کیا کٹ جائیگی یا ہماری بن آئیگی اور کیا انھون نے کوئی شاہی اعلان بھیجا ہی کہ تمام مسلمانان ہندوستان کے مجھکو خلیفہ مانین جسکی تردید کے لیے اب قلم کا زور لگایا جا رہا ہی - یہی علمی بحث اسکے لیے میدان کھلا ہے - اور یہ کیسے مسئلے اور مشغلے ہین - کیا یہی ایک ہی - یہ ہین چند صاف صاف اور کھری کھری چٹکیان بلکہ چٹکلے - انپر غور کیجیے خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ بالفرض سلطان خلیفہ نہ بھی سہی ساتھ ہماری ہمدردی اس بنا پر ہونی چاہیے کہ وہ ایشیائی سلطنت سلطان کسی حد تک مین بھی نہین ایک زبردست اور نہایت بہادر قوم کی گود اور گہوارہ رہی ہے تاریخی عظمت کی حیثیت سے جسطرح روما اور یونان کے کارنامون پر یورپ والے آنکھین بند کرتے ہین - کیا اس ترکی پر ایسی ایک ہمدردانہ نگاہ بھی رکھنا گناہ ہے - ایسی حالت مین کہ تمام مسلمانان عالم ایک مذہب کو سرمایہ بنا کے اسکی طرف اور اتفاق کیطرف لوگون کو بلا رہے ہین کیا ہمارا یہی فرض ہی کہ اس کام مین خواہ مخواہ کو روڑا اٹکائین -

اسلام کی نشانی جو دو چار اسلامی ریاستین ہین اور جو اسلامی سلطنت کے نام سے مشہور ہین انمین ایک قسم کا اضطراب پیدا ہو رہا ہے - یورپ کی زبردستیان اور آئے دن کے فسادون نے اسلامی سلطانون کو ہوشیار کر دیا ہی اب ایک خاص ملکی سیاسی تحریک مین اسلامک سوسائٹی Pan Islamic Society (تمام اسلامی ممالک کی مجموعی سوسائٹی) زور زون پر ہے - اسکی غرض یہ ہی کہ جتنی اسلامی سلطنتین اور ریاستین ہین وہ اپنے آپ کو یورپ اور امریکہ کی غضبناک نگاہون سے محفوظ رکھین ایک مسلمان سلطان کو اپنا سردار بنانے مین کوشش

پہلے اس سوسائٹی کے بہت سے رسالے شائع ہو چکے ہین ایک رسالہ جسکا نام A Study in English Turcophobia ہے یعنے ترکی کی مخالفانہ انگریزی رائے اور اسکا مطالعہ اسکے صفحہ ۳ پر - "بہت سے آدمیون کو شاید یہ نہین معلوم کہ ترک لوگ غیر معمولی صبر اور استقلال رکھتے ہین - بہت سی آزردہ کرنے والی باتون پر وہ دھیان تک نہین دیتے . . . . . . ادھر ۲۵ برس سے انگلستان کے ایک اخباری گروہ نے ترکون کی برائی کی ہے - اپنے یہ زیادتیان ناقابل برداشت ہین . . . " صفحہ نمبر ۴ " یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ جو لوگ ترکی اور اسلام کے برخلاف [illegible] اٹھائے ہوئے ہین وہ بس فرقہ اور جماعت [illegible] ہین - زیادہ تر یہ حضرات اخبار نویسی کو اختیار کیے ہوئے حضرات - فرضی مذہبی مسیحی مشن کے پادری لوگ اور بعض وہ یہودی ہین جو انکے بزرگون کے مقلد ہین اور چند عیسائی سیاح بھی جو اپنے نام کے ساتھ فرضی طور سے "ڈاکٹر" اور "پروفیسر" لکھتے ہین - ہم ان لوگون کے کرتوت کہانتک بیان کرین مختصر یہ کہ یہ حضرات اپنے ہمقومون سے خوب روپیہ اینٹھتے ہین انکو اس ہوا مین رکھتے ہین کہ ہم لوگ ہین آزاد کرائینگے اور انگلستان کو تمہارا حامی بنائینگے یہ اجرتی انسان ہمدرد یورپ کے اخبارون مین طرح طرح کے جھوٹے قصے بیان کرتے ہین - ترکون کو ظالم اور پرلے درجہ کا بدمعاش بناتے ہین - بلغاریہ - رومانیا - سرویا مانٹینگرو وغیرہ مین جہان عیسائی بہادر آباد ہین یہ باغیانہ وعظ کہتے اور انکی مذہبی حرارت کو بھڑکاتے ہین - رسالہ مذکور صفحہ نمبر ۲۶ پر " بعض مسیحی مصنف یہ فرماتے ہین کہ اس بیسوین صدی مین مسلمانون کو جسطرح ہو عیسائی بنا لینا چاہیے - یہ اس صدی کی خصوصیت ہونی چاہیے مگر نہین یاد رہے کوئی شریف مسلمان مالی فائدہ کیواسطے عیسائیت قبول نہین کریگا . . . کیا یہ مذہبی اور پادری حضرات خود بھی اپنی انجیل کو سچی انجیل اور اسکے افسانون کو الہامی سمجھتے ہین . . . . . .
مسلمان اپنے مذہب کو بہین زیادہ سادہ اور قابل عمل پاتا ہی . . . اسکا مذہب صرف افریقہ ہی مین نہین ظہر کرتا چلا جا رہا ہی - یورپ اور امریکہ مین بھی بہت سے روشن خیال اور محقق اسکی صداقت اور تاریخی عظمت پر جان دیتے ہین - ہمارے عیسائی دوست خود اسکے اقراری ہین کہ ایشیا اور افریقہ مین اسلام کی رفتار نہایت تیز ہے اور زمانہ حال کی تحقیقات جسکے ساتھ فوجی لشکر اور باقاعدہ کوشش کرنیوالی سوسائٹیان ہین اسکے سامنے ناکام رہی ہے -
" صفحہ نمبر ۳۰ . . . . ہم ایسی توقعات اسی مین دیکھتے ہین کہ ہم ترکی حمیت اور شجاعت کے ساتھ اپنے ملک کو بچائین - جو قوم یورپ کی مشترکہ قوتون سے صدیون برابر لڑتی چلی آئی ہے وہ [illegible] مین کم نہ ثابت ہوگی - اگر مسیحی دنیا یہ چاہتی ہے کہ اس مسلمان سلطنت کو نیست و نابود کر دے - تو اسکو یہ [illegible] کہ وہ "سک مین" مریض کی حیثیت سے کبھی نہین جان دیگی بلکہ ایک مرد اور شیر دل بہادر کیطرح جان دیگی جو اپنی قوم و ملت کی خاطر اخیر تک لڑیگی اور اسی سے مٹیگی"
دیکھا آپ نے اس رسالہ کے اقتباسات - ایسے [illegible] ہمدردی اور بالکل بزدلانہ حملے سلطان کی [illegible] پر - ترکی کے معاملات اور اسلام پر برابر ہوتے ہین - یہ [illegible] گروہ کی سیریز (سلسلہ) جو سلطان معظم والمکرم کے خلاف نکلی ہے تو کوئی تعجب نہین جہان وہ رسالے عزت اور احترام سے رکھے

بواسیر کا طلسمی چھلا

۱۹-۱۲-۹

صرف ہاتھ مین ڈالنے سے ہر قسم کی بواسیر سے کلی آرام ہو جاتا ہی قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰/

برقی فیتہ

کون ہی جسکو بچون کے دانت نکلنے کے وقت انکی تکلیفون کو دیکھکر کلیجہ منھ کو نہ آتا ہو - اسکو بچے کے گلے مین پہنانے سے بچہ دانتون کی تمام تکلیفات سے محفوظ رہتا ہو اور دانت بآسانی نکل آتے ہین
قیمت صرف معہ محصول ڈاک عہ

بال اوڑانیکا پوڈر

اسکو لگاتے ہی بدون تکلیف ایک دو منٹ مین ہر جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے ہین
قیمت صرف ۴ر

المشتہر
منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی

جائینگے وہان اسکو بھی اول اور زیادہ عزت (اسلیے مصنف نے لکھا ہی) کی جگہ ملیگی - جو انکا حشر ہوتا ہی وہ اسکا بھی ہوگا - ہان ایک بات کا افسوس ہی وہ یہ کہ یہان کے تعصب ایسے مصنفون اور مولفون کی قدر نکرتے ہین - خوب چاندی کے ڈلے دیتے ہین یہان کوئی نہین پوچھتا - سرکار ایسی بھولی نہین کہ ایسے گندم نما جو فروشون کو کچھ دے - نقد تو لاکھ برس تک کچھ نہین ملنے والا - رہا قیصر ہند یا اور کچھ ایسا ہی اس سے کیا ہوتی ہی معمولی آنریری مجسٹریٹون کو بھی جو طاعون کے زمانہ مین بہت دوڑ دھوپ کرتے ہین ایسا ایسا بلا ملتا ہے - ہمارے لائق مولف اور مصنف کو افسوس نہین کرنا چاہیے بس رسالہ کا انگریزی ترجمہ کرا دین تو شاید یورپ مین قدر ہو بلغاریہ کے باغی بہت سا انعام و اکرام دینگے - یہان ہماری سرکار بہادر تو اچھی طرح واقف ہی -

دل بہ سودا یجان من بر وعدۂ شاہ و وزیر
کس نمیداند کہ کارش از کجا خواہد کشاد
رو توکل کن نمیدانی کہ نوک کلک من
نقش ہر صورت کہ زد [illegible]
شاہ ہر موزم ندید و بے سخن صد لطف کرد
شاہ [illegible] دید و [illegible] گفتم [illegible] داد
کار شاہان این چنین باشد تو [illegible]
داور روزی رسان توفیق [illegible]

ہر شخص تھوڑی دیر کے لیے یہ سوال کر سکتا ہے کہ جو تعلیمی انسٹیٹیوشن ہو - جسکا یہ دعوی ہونا چاہیے اور ہے کہ "پالیٹکس سے ہمارا [illegible] نہین - وہ کیون [illegible] تار کی [illegible] لیے آمادہ ہو [illegible] اسکو کیا پڑی ہی کہ [illegible] خلیفہ ہین یا نہین - شہنشاہ ولیم اور [illegible] کے کیا تعلقات ہین ہمکا کون [illegible] مین چندہ دینا کفر ہے [illegible] ایک طرف نہین [illegible] مسٹر خواہ مخواہ [illegible] اپنی [illegible] منطق بگھار [illegible] کے فضل [illegible] سب کچھ منھ کی کھاتے ہین - بیچر گرد کی حماقتین ایک نہین ہزارون ہین - کوئی کہانتک گنوائے - [illegible] کوئی منکر ہو جاے یا بالکل دہریت کا دلدادہ ہو جائے تو چندان حرج نہین اسلی خاص ذات اور زندگی کے لیے وہ اپنی خود [illegible] - مگر وہ نقصان جو وہ اپنی اوباشی اور ناپاک زندگی سے اورون پر ڈالیگا آس پاس کے لوگون سے مل جلکے انکو زندگی اور

[illegible] مستی کی عادت بلائیگا اور تالاب کی گندی [illegible] کا جنکے سارے تالاب اور قوم کو پلید کریگا - اسکا کون ذمہ دار ہوگا - اسکی تلافی کیسے ہوگی - اسکا کیا جواب ہوگا - سلطان خلیفہ نہ سہی - [illegible] نہین ہین اب اسکو دیکھیے کہ اس زہر سے کتنی [illegible] نیت کہ ہمکو اسلامی ممالک سے تھوڑی بہت ہمدردی ضرور ہونی چاہیے کس حد تک خراب اور بدلحاظی ہی - بیچر گڑھ ہندوستان کے تمام مسلمانون کا ایک آیندہ کا مرکز ہے - تمام قومی آرزوئین اسی سے وابستہ اور کسی دوسرے حصہ مین اسقدر احساس بھی نہین - لیکن مذہبی - قومی اور اسلامی جوش کی حیثیت سے اسنے کہانتک مایوس کر دیا ہی - اسکو ہر شخص دیکھ سکتا ہے وہ جوش وہ ہمدردی اور وہ اسپرٹ (جوش اور زندگی) جو اور قومون کے کالجون سے انکے نوجوانون مین پیدا ہوتی ہی اور اپنی ملت کے ہو کے رہتے ہین وہ یہان مفقود ہے - اور قومون کے کالج سیاسی اور تعلیمی دونون پہلو لیے ہوے ہین - یہ زمانہ سلف سے ہوتا چلا آیا ہی کہ جو مستقل [illegible] تحریک ہوتی ہی - وہ [illegible] - نوجوانون کی خیالی [illegible] کے منصوبے اور انکی زندگی کے عالی [illegible] ہی مدرسے اور یہی استاد ہوتے ہین - [illegible] دنیا ہی اور [illegible] اور [illegible] ہی تک قائد [illegible] ہین - [illegible] کہ نماز کی پابندی کرائی جاتی [illegible] ہوے ہین کانفرنس مین [illegible] کرتا ہی تو بعضی رجسٹرون اور [illegible] کا قافیہ [illegible] صاحب بہرحال بھی جب بڑو کی [illegible] چھوٹون کی بھی بدلحاظی ہے [illegible] حضرت علی ہے وہ خراب [illegible] اسلامی رنگ - یہ ایک [illegible] کا اسلامی [illegible] مفقود ہے - بہرحال جو شان [illegible] اور مذہب اور قومون کے کالجون کی ہے کہ وہ اپنی ملت کے ہر معاملہ سے دلچسپی رکھتے ہین وہ یہان نہین -

پہلے بھی اوپر ذکر آچکا ہی اور بار بار اسکا ذکر آیا ہی کہ ہندوستان کی اور قومون مین نہایت ہی زور کا خیالی - تعلیمی اور باطنی جوش پیدا ہو رہا ہی - معلوم ہوتا ہی کہ جس زمین پر وہ چلتے پھرتے تھے جہان وہ رہتے تھے وہ سب کا سب کسی باطنی

[illegible] جوش [illegible] ہے [illegible] مادہ سے [illegible] بھی [illegible] یہان تو یورپ [illegible] اسکا [illegible] ملتا ہو کہ [illegible] قوم امریکہ کا [illegible] ابھر گیا ہی - دل کے بخارات اور جوش [illegible] رہے ہین بیشک پوشیدہ اسباب بڑا کام کر رہے ہیں سوا مسلمانون کے یہان کے سب گروہ وحدت اور قومیت مین سرشار ہین - ان قومونکا [illegible] پاس تعصب اور [illegible] درجہ تک پہنچ گیا ہے اور تو اور جس ایشیائی کو دیکھتے ہین اسی کے دل کر خیر طلب بنجاتے ہین - تو [illegible] ہندوؤن کو جاپان کیا لگا ہیگا - مگر ہندو ہین کہ جاپان کی تعریف مین مستعد اور سرگرم ہین - رسالون اور اخبارون کو دیکھیے جاپان ہی جاپان ہو رہا ہے ہندوستان کے نام پر مرتے ہین جس چیز کو ہندوستان سے تعلق ہی اسکا دم بھر رہے ہین - انکے کارنامون پر [illegible] ہوے ہین - اپنے کو ترقی یافتہ قومون سے کسی صورت کم نہین جانتے بہرحال ایک عجیب روح اور جوش ہے - جو سوائے مسلمانون کے اور تمام ہندوستانی قومون مین سرایت کر گیا ہے - بُرا ہے یا بھلا - اسکو خود ملک سے پوچھیے - ہان قومی یونیورسٹی قومی ہال اور دیگر تحریکون کو بس سامنے رکھ لیجیے - افسوس اور ہزار افسوس کہ مسلمان وہی کے وہی ہین کوئی سچا جوش اور قومی ابھار ابتک نہین ہوا - بیچر گڑھ بہت کچھ کر سکتا تھا - اسکی پالیسی بالکل خشک ہو - یہی وجہ ہے کہ یہان سب کچھ ہے - روح اور جان جسکی ضرورت ہے وہ نہین -

بیچر گڑھ کا معنوی اور روحانی پہلو تو آپنے دیکھ لیا کہ اسکی کہانتک کمی ہے - اسنے قوم کو مذہبی اور اسلامی احساس کیطرف سے کس حد تک مایوس کر دیا ہے -

(باقی آیندہ)

راقم

حضوری

از حجرۂ لامکان

لوکل علیابائسکوپ

ایک صاحب تحریر فرماتے ہیں

کل مین سیر کرتے ہوئے ہواخوری کرکے لوٹا تو بہت پیاسا ہوگیا تھا لال باغ کے میدان مین دیکھا کہ گیس کی لالٹین جل رہی ہو اور خیمہ شامیانے تنے ہوئے ہین کچھ دوکانداریستولی وطوالی بھی دوکانین لگائے ہین۔ انگریزی باجہ بج رہا ہو۔ دریافت سے معلوم ہوا کہ بائسکوپ کا تماشا ہو۔ چونکہ تھیٹر و سرکس وغیرہ صد ہا تماشے دیکھ چکا تھا یہ نیا نام سنکر مشتاق پیدا ہوا۔ کرسی پر بیٹھا تا تماشا شروع ہونے تماشاگاہ کھلا۔ اور جلسون مین روشنی کا انتظام زیادہ ہوا کرتا ہے اسمین تاریکی کا اہتمام تھا خلاصہ یہ کہ عجیب طرح کا تماشا نظر آیا۔ بیس پچیس تماشے دکھائے گئے اور ایک سے ایک اعلیٰ اصل مین وہ سب تصویرین تھین سب کام کرتی ہین۔ ایک مکان نہایت پرتکلف دکھایا اوسمین ایک میم بیٹھی ہوئی لکھ رہی ہے۔ ایک صاحب بہادر نے میم کے حکم سے دوڑ دوڑ کر شل [illegible] کے کام انجام کیئے ایک مکان دکھایا کہ جسمین سے کچھ مرد و عورت نکل نکل ادھر ادھر جانے آنے لگے۔ ایک صندوق بہت بڑا زینہ پر سے ڈھلک کر ایک بڑھیا میم پر گرا کہ وہ اوسکے صدمہ سے گر پڑی کچھ لوگ آئے اور اوسے اوٹھا کر لے گئے۔ ایک ہرا بھرا پرپھیلا پھولا باغ دکھایا۔ صاحب لوگ اور میم صاحب ٹہلتے تھے۔ ایک کمرہ دکھایا جسمین صاحب لوگون اور میمون اور بچون کا ناچ دیر تک ہوا کیا۔ ایک مرتبہ ایک میم سے ایک صاحب بوس و کنار ہونے لگا۔ گویا ادا کی [illegible] شادی ہونے والی ہے۔ ایک تیسرا شخص (رقیب) [illegible] لیکر لگا۔ [illegible] گولی [illegible] کی) مرگیا عورت [illegible] بیہوش [illegible] ڈاکٹر آیا علاج کیا۔ ایک پہلوان آیا بھاری بھاری گولے اوٹھا کر کثرت کرنے لگا۔ ایک مرتبہ ناچ مین کئی رنگ ہوگئے (اب ناچ رنگ کے معنے سمجھ مین آئے) ہر مرتبہ مختلف رنگون کے پوشاک بلکہ کبھی مرد کبھی عورت کبھی عورت سے مرد دکھائی دیئے۔ ریلوے اسٹیشن پلیٹ فارم پہاڑ دریا۔ ریل چلتی گھوڑے دوڑتے ہوئے سڑکون پر گرد اوڑتی ہوئی۔ ایک صاحب کبھی ہنستے کبھی روتے تھے۔ کسی قسم کے آئینہ سے ایسا دکھانا چندان تعجب خیز نہین لیکن حیرت ناک تو یہ ہے اوسکا عمل درحقیقت ہونا دوڑنا کچھ ناچنا پھاندنا مین تیز آنکھ کا پلک جھپکنا اور یہ سب پوری پوری حالت دیکھ پڑتی تھی۔ درحقیقت دانایان فرنگ کا کام قابل داد ہو۔

راقم

کے ۔ پی

اڈیٹر ۔ شاید معاملات دنیا کا بائسکوپ آنکھ کھول کے دیکھنے کا اتفاق کم ہوتا ہو۔ ارے بھائی

ان نینون کا یہی سیکھ
یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ

زنانہ مردانہ گھاٹ

مسٹر پنچ ۔
آپکی تحریر کا اثر جو آپنے ایکمرتبہ لکھا تھا کہ زنانہ مردانہ گھاٹ علیحدہ ہونا چاہیئے اسقدر تو ہوا کہ حرک والے گھاٹ پر سائن بورڈ لگا دیا گیا مگر ان گھاٹون پر جو کہ پل اور آہنی پل پر ہین ہنوز توجہ نہین ہوئی اگر مناسب ہو تو بطور یاددہانی کے یہ تحریر چھاپ دیجیئے جس بات مین پبلک کو نفع پہونچے تو ثواب ہے۔

راقم

کے ۔ پی ۔ ل

دہن مضمون اگرچہ " دود چراغ کشتہ " عید پیچھے ٹر ۔ بالفعل تمہارا یہ شکست ہو ۔ مگر ایک پوربی ۔ محترم ۔ لائق ۔ نامہ نگار کی شلاق ہو ۔ ہم مارے درج ہو ۔

"لکھنؤ کی دوالی
بڑا شور سنتے تھے پہلو مین دلکا
جو چیرا تو اک قطرۂ خون نہ نکلا

گرد پنچ ! دوروت ۔ بھئی لکھنؤ مین کچھ ایسی چپک ہوکہ ابتک تمہارا نامہ نگار ڈھٹی دیئے یہان پڑا ہو محرم دیکھا چہلم دیکھا ۔ عیش باغ کے میلے مہترونکا میلہ ۔ گرد پوتوں کا میلہ ۔ ترکھونکا میلہ ۔ اور رام لیلا دیکھا ۔ سب شامیں تا بین فرش ۔ عیش باغ کے ہفتہ واری میلے کا کچھ ایسا شہرہ تھا کہ مجبوراً جائزہ لینا پڑا تھا ۔ مگر لاحول اسے میلا تھا نہ میلے کی دم اس سے کہین اچھا ہمارے عظیم آباد (پٹنہ) کا سوموار ی میلا ہو جو ساون کے مہینہ مین ہر پیر کو ہوتا ہو اور سب میلونکا باوا آدم ہمارے یہان کا چھتر کا میلہ ہے جسکا جواب ہندوستان مین نہین ۔ جو اوس میلے کو دیکھ چکا ہو وہ لکھنؤ کے ٹٹو جیسے میلون کو کب خاطر مین لائیگا ۔ ہان ترکھونکا میلہ اسمین البتہ جدت تھی ۔

اب دوالی آئی تو جو مجھ سے ملنے آتا ہو یہی کہتا ہو "لکھنؤ کی دوالی دیکھیے گا" ادھر وزیر مرزا آتے کہنے لگے " یہان کی چھوٹی اور بڑی دوالی ضرور دیکھیے یہان بھی ضرور دیکھو نگا ۔ امیر میرزا آئے کہنے لگے تبس یہان کی دوالی دیکھنے ہی کے قابل ہے " جناب الو صاحب آئے فرمانے لگے " بشن مرزا ذرا مولوی صاحب کو یہان کی دوالی دکھلا تا " اور بشن مرزا ہین کہ تین دن پیشتر سے یاددہانی کر رہے ہین کہ " مولوی صاحب ضرور چلکر یہانکی دوالی کا لطف اوٹھایئے " اچھا بھئی ضرور چلونگا یاران طریقت کی اشتعال کہ اور سبھر اپنا منچلا دل ۔ یا اللہ یہان کی دوالی مین کیا ہو جو آتا ہے اوسکے دیکھنے کے لیے بھڑکاتا ہو ۔ خیر صاحب چھوٹی دوالی آئی اور بندہ درگاہ اپنی نامہ نگاری کی وردی سے لیس ہوچل کھڑے ہوئے ننھا بشن بادی و رہنما تھے کشمیری محلے سے غلام حسین کے پل تا تلیتے اکبری دروازے ہو کے ۔ اور وہان سے سیدھے گول دروازے ۔ پھر وہان سے لوٹے تو اکبری دروازے ہوتے ہوئے غلام حسین کے پل سے کشمیری محلہ یعنی مخبری منزل پر پہنچ گئے ۔ یہ تو چھوٹی دوالی کی حقیقت تھی بڑی دوالی کا مرقع آگے چلکر کھینچونگا ۔ پہلے یہ بتادون کہ اس چھوٹی دوالی مین کیا کیا دیکھا کشمیری محلہ سے غلام حسین کے پل تک بالکل کشمیری ہی کشمیری بھرے ہوئے ہین ۔ مگر یہ سب کچھ ایسے بے توفیقے ہین کہ کہین بھی مشتاق روشنی نظر نہ آئی ۔ چوک پر صرف ایک آدھ شاہدان بازاری کے کمرے پر تین چار ۔ دیولیان گہلا رہی تھین سر یا اونکے شباب کے چراغ سحری ہونے کی خبر دے رہی تھین ۔ اور سارا اندھیر الگپ تھا سمجھا کہ چھوٹی دوالی ہے اسمین شاید کچھ انتظام نہوتا ہو ۔ بڑی دوالی کے دن کچھ لطف اوٹھیگا ۔ بشن مرزا سے پوچھا کیون بھئی یہان کی چھوٹی دوالی کا تو دوالہ نکلا ہوا تھا " ڈھول کے اندر پول فرمانے لگے " جی ہان ! کل لطف دیکھیے گا " بہت بہتر ۔ اللہ اللہ کرکے بڑی دوالی بھی آئی ۔ اور بشن مرزا کے ساتھ چل کھڑا ہوا میان علی نواب بھی ساتھ ہوئے ۔ پھر اوسی طرح اپنے مکان جنت نشان سے غلام حسین کا پل تا تلتا اکبری دروازے ہو کے ۔ اور وہان سے گول دروازے طبیعت ایسی کڑھی کہ کچھ کہہ نہین سکتا ۔ تمہارے شہر کے خلاف کچھ کہون تو تم ضرور بگڑوگے ۔ مگر حقیقت مین تمہارے یہان کی دوالی نہین دوالہ ہو ۔ خدا جانے یہان کے ہندو خصوصاً کشمیری جو سب سے زیادہ فارغ البال اور خوشحال نظر آتے ہین ۔ کیون ایسے

---

[1] حقیقت حال کیا معلوم ۔ اڈیٹر

کتنوں سیاہ پوس ہین جو تیوہارون کی بھی آلا مجلت
مین گرسلئے۔ غلام حسین کے پل سے گولدروازے
تک جو کیفیت چھوٹی دوالی کو دیکھی تھی وہی بڑی
دوالی کو بھی دیکھی۔ چراغون کے بدلے بھان
یا اماس رات تھی۔ جدھر دیکھو تاریکی جسطرف نگاہ کرو
گھپ اندھیرا۔
آخر یہ دوالی ہمارے پورب کے شہرون مین بھی ہوتی ہوگی
عظیم آباد (پٹنہ) مونگیر۔ بھاگلپور۔ مظفرپور۔ دربھنگہ۔
چھپرہ۔ تو ہمارے سبکی دوالی دیکھی۔ حالانکہ یہ سب
پوربی شہر ہمارے لکھنؤ کے پاسنگ کو بھی نہین
ہو سکتے۔ مگر یہان کی دوالی کے مقابلہ مین تمہارے
لکھنؤ کی دوالی واقعی دوالیہ ہے۔ ان پوربی شہرون
مین سارا شہر گلی گلی چپہ چپہ بقعہ نور بنا رہتا ہے آنکھون
کو چکاچوند لگتی ہے۔ کوئی گلی کوچہ ایسا نہ ملیگا
جو جگمگ نہ کر رہا ہو۔ اسکے برخلاف تمہارا لکھنؤ
اندھیر گھپ تھا۔ یہان دوالی کی جان کی تان کہین ٹوٹی تو
کمہارون کی دوکان تھی جہان مٹی کی مورتین جنپر
اعلیٰ درجہ کی صناعی کیگئی تھی سجی ہوئی تھین۔ اور ان
مٹی کی مورتون پر شہر کے کاٹھ کے پتلے لوٹے
پڑتے تھے ؎

عقل کے پتلے تمہارے شہری
خوب مٹی کے کھلونون پر گرجاتے تھے

پولیس کے دھکے کھاتے تھے۔ کسگرون کی اولٹی سیدھی
سنتے تھے مگر کھسکنے کا نام نہ لیتے تھے۔ اسکے علاوہ ادھر
آگے بڑھکر حافظ ابو صاحب کی دوکان پر
ایک خوشنما رنگین چکردار لیمپ چل رہا تھا جو بہت
ہی خوشنما معلوم ہو رہا تھا۔ اور ادھر ٹکسال کے قریب
منے گھڑی ساز کے یہان متحرک تصویرین البتہ کچھ لطف
دے رہی تھین بس یہی دوالی تھی جسکا یہ شہرہ تھا۔
سرنام ہے۔ دور کے ڈھول سہانے
تعلم۔ نیک پوربی یعنی قہر نگار شہر لکھنؤ کا
اڈیٹر۔ یہ دوالی کی ظلمت سب دن چنگے تہوار کے
دن ننگے کیا عجب ہے تہذیب کی تیرگی کی افراط سے
جلوہ پذیر بھی ہو رہا شہر نے بعد خرابی بصرہ بمصداق
معزول شود معقول شود ؎

چراغون کی لو تو ظاہر مین چمک
دے کی روشنی محشر تلک ہے

پہ عمل کیا ہو یار
ہارا ہے کہ جو سے کیے نام سی ہل

سلہ کسمار نہین کمہارنہ ادگر یڑ۔

افسوس اس بے پچھلے پہر اوسے یون جل
قمار بازی کھونہ دو کے لوچھ نے گرون اکر دیکھو
لگا رہی ہو۔ ورنہ مقدر آزمائی کرنے والے تو ان
سب کچھ خانے لگانے والون کی اب بھی کمی نہین
جنکا قول ہے ؎

جو دل قمارخانے مین جیسے لگا چکے
وہ کعبتین چھوڑکے کعبے کو جاچکے

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کا ٹھیکہ سبزی

تقی نقلہاے

اڈیٹر صاحب۔ آجکل بن ٹھیکہ کی نسبت بعض اردو اور
انگریزی اخبارات مین مضامین نکل رہے ہین۔ اور وہ بھی
جبکہ یہ معلوم ہوچکا ہے کہ ٹھیکیدارون کو نوٹس دیا گیا ہے
کہ سنہ حال تک انکا ٹھیکہ ختم ہوجائیگا جس سے
ہر شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے کہ جو شکایتین بیان کیجاتی ہین
اب انکا تذکرہ بالکل خلاف وقت خیالی بلکہ سبعد بعید ہی
اگر واقعی شکایت تھی تو اس عرصہ دراز تک کیون
زبان پر نہ آئی۔ دوسرے جسقدر لکھنے والے ہین۔ وہ فرضی
نام سے لکھتے ہین۔ اور کسی واقعہ کی تاریخ ورتاریخ
نہین لکھتے۔ جس سے واقعیت کی تحقیق ہوسکے
اور ٹھیکہ دار کو موقع رفع شکایت کا مل سکے۔
مجھے تعجب ایسے لوگون کی نافہمی اور کم بینی پر آتا ہے
کہ وہ یہ چاہتے ہین کہ یون ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلیں
اور خود اچھے رہین لیکن انکو یہ بھی سمجھ لینا چاہیے
کہ کسی امر کی فرضی اور خیالی شکایت جو کسی کو نقصان
کسی طرح کا ہو پہنچانے اونکو اور اونکے معاونین اخبار کو
طرح طرح کی دقتون مین پھنسا دیگی اور پہنچاے
نفع ذاتی کے نقصان ہو جائیگی اور انکو پیر و مگر سے
لیجاؤ کی مثل صادق ہوگی۔
اب یہ بڑی بات کہ اس ٹھیکے کو توڑکے ریلوے
بورڈ اور کون صورت اوس آرام و آسائش معاملات
کی کری جس سے عوام مسافرون کو تکلیف نہو۔ اوسکا
حال ہے کہ ملازمان ریلوے باورچی یا حلوائی یا
کنجڑے کھٹک نہین کہ ہر ہندو مسلمان مسافر کی
خاطر خواہ چیزین مہیا کرسکے بس لاحالہ پھر کسی کو
ٹھیکہ دینا ہوگا اور وہی انتظام بطور خود ما تقدم کرنا ہوگا
جو ٹھیکہ دار سال کے ساتھ سے تب بھی کیا۔ شاید
ہوسکتا ہی کہ کام اس سے بہتر ہوگا۔
ہان ایک صورت ہے کہ ریلوے بطور خود ایسا
انتظام کرے کہ ہر ہندو مسلمان کی خواہش کے مطابق

کی بابت ہو۔ اور پہلو سے یہ شکایت نہین ہوئے کا
معاملہ ہے جسطرح خیالی اور فرضی شکایت اب
ٹھیکہ دار کی کیجاتی ہے اوس سے زیادہ واقعی
اور اصلی شکایتین مسافرون کو ہوگی اور کیونکہ بات
یہ ہے کہ اسکا ریلوے کے مشاہیر بھی ٹھیکہ پر
ریلوے کا کام تو مسافرون کے آرام کا پہنچانا تاکہ
مثل افیون و دیگر و سگرٹ وغیرہ کے حاکم کا بوجھ
بھی اپنے سر رکھا ہے اور شکایات عوام سنا اوس
صورت مین اگر بعض بعض کو ایک حصہ خیالی فرضی اور
اعتراض محض کیا بین ہے تو آئندہ ہزار درجہ عیب
بڑھا ہوا عوام کو واجبی طور سے ہوگا۔
ہمکو امید ہے ان امور کو ریلوے بورڈ ملحوظ رکھکر
اپنی انتظام موجودہ کو بحال اور برقرار رکھیگی
اور عام کو شکایت کا موقع نہ دیگی۔

راقم

تلسی رام گم

رسید زر

بشکر گزاری تمام معاونین کے نام نامی اس رسید پر درج کیے جاتے ہین
کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک خاموش ہین توجہ فرماوین
اور شکریہ کا موقع دینگے۔

ہندو ریڈنگ کلب	ے ۲
جناب حکیم محمد شریف صاحب آئی ڈاکٹر	ے ۲
جناب منشی محمد نور صاحب سوداگر	ے ۱۲
جناب بابو منس راج صاحب وکیل	ے ۲
جناب بابو سیانو لدراس صاحب پی کلکٹر	ے ۱۲
عالیجناب ٹھاکر سورج بخش سنگھ صاحب رئیس	ے ۲
جناب میر حیات حسین ات الدین صاحب بخاری	ے ۱۵

اطلاع ضروری

جن حضرات کی زر پیشگی ختم ہوگیا اور ابھی تک پیشگی
مرحمت نہین ہوئی۔ ان کے نام کا پرچہ ہفتہ آئندہ
نہ روانہ کیا جائیگا۔ سال بھی ختم ہو حساب صاف ہو جانے

الملتمس

منیجر اودھ پنچ

ذرا ایک نظر

ادھر تو دیکھئے — دل لیے کہاں چلا

[illegible] کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ گلابی نارنیل کا تیل جسکی [illegible]
[illegible] اسمین چند ادویات خاص ملائی گئی ہیں جو
[illegible] کو تقویت دیتی ہیں اور [illegible]
[illegible] نفع [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] استعمال سے خود [illegible]

[illegible]

[illegible] اسکے علاوہ ہر ہنین [illegible]
[illegible] فی تولہ فی شیشی ۶ ر
[illegible] تیور یا گوڑ ریختے سفوف دوا نفع نجار
[illegible] ہو یا نیا۔ صرف دو روز کے استعمال سے
فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۲ عدد پوڑیہ ۶ ر

نمبر ۵ — ایجاد گولیان ضابطہ۔ گولیان حد درجہ [illegible] بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو [illegible]
ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنے سے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶ — نبری کمپنی کا عرق سوزش۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو [illegible] ہفتہ کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیا جائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بامع خوراک [illegible]

نمبر ۷ — نبری کمپنی کا روغن [illegible] یہ وہ روغن نایاب ہے جسکی ضرورت بہ خاص وعام کو ہو کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیوں کو بالکل ابتر کر رکھا ہے۔ بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتیں بہت زیادہ ہوتی ہیں اسیواسطے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہیں ہے۔ قیمت ۸ ر فی شیشی۔

نمبر ۸ — نبری کمپنی کا دنت کا منجن۔ مسوڑھوں کا ورم۔ دانت کا کیڑا دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند روز میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں یہ صرف نبری کمپنی ہی کے منجن میں ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ ر فی شیشی۔ بچوں کے کرم شکم یعنی کیچوے کی دوا۔ تلی سوکھا بچھڑیا۔ ان کے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے جواب کے لیے [illegible] یا جوابی کارڈ آنا چاہیے۔

المشتہر — ایس۔ سی۔ نبری اینڈ سنس [illegible] متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ [illegible]

نقول اسناد

نمبر ۱ — نبری اینڈ [illegible] اعتبار دواساز ہیں [illegible] دواساز [illegible] ادویات تازہ [illegible]
دستخط — ۷ جولائی ۱۹۰۱ع

جولین سی [illegible] کرنل۔ (سول سرجن)

نمبر ۲ — مین سند [illegible] ایس۔ سی نبری اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہیں۔ ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا اسکے یہاں موجود نہو۔

سہارنپور۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۰۲ع

دستخط جی۔ اے۔ [illegible] (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ)

نمبر ۳ — مسٹر ایس سی نبری اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع۔ اسپتال۔ ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی میں رہے ادویہ مہیا کیں۔
اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازہ مہیا ہیں اور منتظمان فرمایشات کی تعمیل مستعدی اور کوشش سہولی کے ساتھ کرتے ہیں یہ اشخاص بہ حیثیت دواساز و دوافروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ میں نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انہیں اسیدرجہ قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہیں۔ سہارنپور ۲۴ مارچ [illegible] دستخط [illegible] ایم ڈی [illegible]

دندان ساز

سیکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ
آریہ دندان کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور بہ پائداری دانت بنائے جاتے ہیں۔ کمالا عمدہ اور بے کمالی دونوں قسم کے۔
پردہ نشین عورتوں کیلیے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو۔ آزمائش کیجئے۔ اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ دندان سازی کا عمدہ اور بہ کفایت آپکے ہاں موجود ہو گیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے۔
غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعے سے بنوا سکتے ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہیں۔
المشتہر — لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز امین آباد لکھنؤ

سرگذشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف۔ مذاق پاکیزہ میں شرابور۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں مشتاق قبل اشاعت سے تھے۔ ہر لفظ میں مذاق۔ اور ہر ایک قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا ہے اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشاپردازشل خاقانی و مرزا ابو اسحق عبید زاکانی۔ وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس۔ جیرالڈ۔ سیکرے۔ جیروم کے جیروم۔ مارک ٹوئن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نمونہ کیا گیا ہے۔ اعلیٰ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے۔ شستہ طرز بیان سا انداز زبان۔ سونے میں سہاگا۔ یہ ناول بابے بسم اللہ سے تا ے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

[illegible]

عرق ماء اللحم دوا اور غذا کا مرتبہ

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے جو پرنور رشتا

[illegible]

عرق ماء اللحم پینے سے خون کا مقدار جسم

[illegible]

ہر زن تولیں ہر سال باہر جاتی ہیں

[illegible]

حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء ۔ لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کے شائع کیا

THE AVADH P

اودھ پنچ

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	ا کالم	۳ کالم
ماہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ویلم کیمیکل ہاؤس

روح حیات

میں دعویٰ کرتا ہوں ... کہ روح حیات ...

روح حیات کے خواص — کمزوری ضعف اعصاب ضعف مثانہ ...

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی شہرت سے ایک لاکھ روپے

[illegible]

(دستخط) ...

میرے تین ماہ کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

اکتوبر ...	۱۰۷ روپے	۳ آنے
...	۶۹ روپے	۲ آنے
...	۷۶ روپے	۴ آنے
...	۵۵ روپے	۵ آنے
...	۳۲۸ روپے	۵ آنے
...	۱۵۲ روپے	۳ آنے
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ ... روح حیات کی قدردانی

[illegible]

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (۲/۸)

مردمی کا بکس

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے لئے ...

[illegible]

حب ...

بال اڑانے کا تیل

روغن

تریاق طاعون

[illegible]

حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائٹر شفاخانہ ... لاہور

سب جمع ہوکر ایک میز پر بیٹھکر کھا لیتے ہین جسکا جی چاہے تشریف لائے کوئی روک ٹوک نہین ہے خیال کیا جاتا ہے کہ اسطرح آپسمین محبت ہوگی اور اتفاق ہوجائیگا -

---

نیچر گردھ کی دوسری ہوا

(قومی مضمون)

سبز رازکی باتین

(بقیہ صفحہ [illegible])

اسباب [illegible] سکو ہی دیکھیے
[illegible] ذلیلین ہو کیا ایک تمنا
وہ تابزبان خوف سے لا نہین جاتی

عام طور پر [illegible] مین یہ عقیدہ ہے کہ نیچر [illegible] انکی [illegible] اور قوم کی ملکی ضرورتون کا مخزن ہے [illegible] اسکے لیے موزون ہو یہ عقیدہ [illegible] ایک حدتک صحیح ہے اور تھوڑے روز پہلے اور [illegible] یہ صادق آتا تھا - مگر افسوس کہ اب زمانے نے نیا [illegible] بدلا ہے - خالی تحصیلداری - ڈپٹی کلکٹری یا سب جیسٹرارسی سے مردہ قوم کی حقیقی اصلاح نہین ہوسکتی - اور وہ بھی اگر بچاس "بی اے" نکلے اور دوچار کو تحصیلداری یا نائب تحصیلداری ملی - باقی دن گزارنے کے لیے قانون کا بہانہ لیکے کالج کی روٹیون پر آپڑے - آجتک کوئی پوچھے تو کتنے مسلمان نوجوان - جاپان امریکہ - انگلستان یا جرمنی صنعتی - تجارتی - یا اور مفید فنون کی تحصیل کے لیے کالج سے بھیجے گئے ہین - اونھون نے کیا کیا کارنمایان کیے ہین اور آج خالی خولی ملازمت سرکاری یا چاکری سے نکلکے کتنے مسلمان حلال کی روزی اور خون پسینہ کی کمائی کر رہے ہین اسکے مقابلہ مین دیکھین کہ کتنے ہندو نوجوان اپنی جولانی طبع کا سکہ غیر ملکون مین جما چکے ہین - اس کیا ہوتا ہے کہ دوچار نوجوان تحصیلدار ہوگئے اور انھون نے کسیطرح کچھ روپیہ بھی جمع کرلیا - عمر بھر کی کمائی چند ہزار یا لاکھ ہوئی اور فرض کیجیے کہ وہ کروڑپتی ہی کیون نہو جائین - جبتک قومی عام جوش اور عام فلاح کا رنگ نہ ہوگا اسوقت تک یہ روپیہ بیکار ہے -
نبیون اور مہاجنون کے پاس توڑے بھرے ہین

نازان ہو مفلس پالو
سگرٹ پہ ہی پایا قابو

[illegible] ٹوپی ہو تو پتلون سیہ کوٹ سفید
سامنے دیکھیے وہ آتا ہی ابلق بانکا

ایضاً

واسطے سب کے کھلا اور ہی یہ
بی تمیزن کا گویا گھر ہے یہ
انکار نہین ہی جسکا بی پیا ہے اپنی
بنگال کا نیشنل[1] ڈرنسے یہ

بقلم
ابو نعیم سہسوانی

[1] ضرورت زمانہ کے لحاظ سے بنگالیون نے نیشنل ازم ایجاد کیا ہو - کیا معنی کہ ہندو مسلمان عیسائی وغیرہ وغیرہ

[illegible] کیا [illegible] انھین [illegible]
[illegible] کھاتے ہین [illegible]
[illegible] ہمولی شلجم سمجھ کیا مطلب

ایضاً

کلب مین جا کر بیوی بھی لیڈر ایسی ہو تو بہتر ہو
مبارک تمکو بیچو لوکہ رہبر ایسے ہوتے ہین
کبھی ہوکر لگا بین دھار اور منھ پر پڑین چھینٹین
یہی تہذیب ہے صاحب خردو نیادی ہوتے ہین

ایضاً

---

۲۸ - ۲ - ۷

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

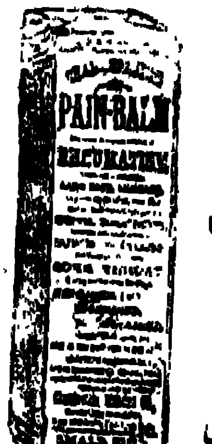

چیمبرلین کا پین بام

پیٹھ کا درد - پہلوؤن کا درد - پٹھون کا درد - سر کا درد - چوٹ
گٹھیا
گٹھیا
کو دور کرتا ہے
گٹھیا کیا ہے

متورم [illegible] کرنے والے [illegible] تکلیف دہ اور سخت درد - ماوف پٹھے سب اعضا اور بے دردی ان شکایتون کا نام گٹھیا ہے اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے -
پہلی [illegible] مقام پر ملی جائے تو محسوس ہوگا کہ بڑی حد تک آرام بہت ہوگیا ہے اور درد فوراً دور ہوجائیگا اور اسکے متواتر استعمال سے علاج پورا ہوجائیگا -

صرف جڑی بوٹیون سے بنائی جاتی ہے
ہر جگہ بکتی ہے
چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ عہ
ہاتھ تک نہین لگایا جاتا
بڑی بوتل کی قیمت دو روپے رہگی

کیس کام کی ہے برائے مہاون ہیں سنگ ہین حضرات کا اس ملک مین کوئی بھی پولیٹیکل وزن نہین محض خالی روپیہ کسی کام کا نہین ہوتا - بیچارے یہودی کیس سے کم ہین دولت مین یہ کہ دنیا مین انکے برابر دولت والا کوئی نہین یہ قوم دولت اور کیمی کی ڈالاری ہے - ذرا غور تو کیجیے کہ یہ سب کچھ ہے پولیٹیکل اثر بھی کچھ ہے - مگر ملک مین پولیٹیکل اثر نہیا کسی قسم کا قومی اور ملکی جوش تک نہین ہے - یہی وجہ ہے کہ ہر جگہ جوتیان کھاتے ہین ذلیل خوار ہوتے ہین - آئے دن گردن ماری جاتی ہے روپیہ پیسہ سب لوٹ لیا جاتا ہے - کوئی قوم ہو اور کہین ہو سوقت تک اسکا ملک مین رہنا سہنا ہوگا کہ جبتک وہ اپنے مین بل بوتا رکھینگی - تلوار اور بندوق کا نہین - سیاسی حقوق اور قومی ضروریات کا احساس یہی قوم کی جان ہے اور اسی سیاسی مذاق پر آجکل تمام قومون کی زندگی ہے - قومی کشمکش مین چلا نا ہائے مرے ارے مرے ارے فلانے متعصب ہین کچھ بھی کام نہین دیتا - اپنی اپنی ضرورتون کے خیال سے ہر قوم دوسرون کے روندی ہوے آگے نکلیگی - اسکا نام ترقی ہے - حرکت کا نام برکت ہی - ایکجگہ اور ایک ہی خیال پر پڑے رہنا موت کی نشانی ہی -

نیچر گروہ کو ضرور اپنی فارن پالیٹکس (دائرہ عمل) وسیع کرنی چاہیے یعنی سینہ سپر ہونا اور ہر قوم کی وکالت کرنا - انکے مقاصد مین مدد دینا - ہر ملک کے مسلمانون کی غمخواری اور انکے حقوق اور رفاہی ترقیات کا خیال کرنا اور دورون کو ادھر متوجہ کر دینا - سچے سب لوٹ پڑتے - ایک دن مین یونیورسٹی بنجاتی - اور ہر سال بھیک کا مشکرانہ لے جانا پڑتا - مانگنے والے کو ڈھنگ چاہیے - دینے والے تو خدا کے فضل سے بھرے پڑے ہین ذرا مسلمانونکو (جنکی قومی خصوصیت اسلام کی جان نثاری اور مذہب کی حمایت ہی) جوش دلایا جائے دیکھیے تو وہ کیا کچھ نہین دے بیٹھتے - یاد کیجیے شروع شروع مین ندوہ کے لیے کتنا چندہ ہوا تھا - بار بار خیال ہوتا تھا کہ اگر یہی رفتار رہی تو ندوہ کالج سے بڑھ جائیگا - بات صرف یہ تھی کہ اسلام کے جوش کو ذرا ابھارا تھا - ویسے ہی ہمارا نیچر گروہ بھی اسلام کو لیکے سامنے آے تو آج بہت کچھ ہو سکتا ہے -

عیب کرنے کے ہنر چاہیئے
نہ کہ قوم کی جیب سے روپیہ نکالنا -

نیچر گروہ سیاسی اور قومی پہلو مین بہت کم ہے -

[illegible]

اور روز بروز کم ہوتا ہے - ایک تمام ہندوستان ایک مسلمان کی جیب سے محمود مرحوم سے امیر علی صاحب اور ایک شخص کے سوا طبیب جان (مرحوم) تھے وہ بھی چل بسے - یہ کی جگہون پر سب نیچر لوگ ہوے - انکی یہی بات خیال مین رکھنا ضروری ہے - کالج کا معمولی کام چندہ وندہ تو ایک نائب جسکو سو پچاس روپیہ دے وہی کریگا - باہر کی مشکل کا سنبھالنا اصلی کام ہے ہمارے معزز سکرٹری صاحب کو بھی چاہیے کہ اپنے دوستون اور ہمخیالون کو لیکے مسلمانون کی پوری پوری حمایت کے لیے ایک جدید گروہ بنا کے ایک نئی انجمن بنا لے - یا خود کانفرنس مین ایک شعبہ قائم کر دیتے جو سلام کے غریب تمام لیوائون کے تمام ملکی حقوق کی نگہبانی کرتا اور انکی ضرورتون پر نظر رکھتا - یہی کام تھا جو سید نے ڈھونڈے کیا - کہین کوئی کام ہوا - اور اسکو مسلمانون سے لگاؤ ہوا اور وہ میر اشیر پہنچا - پنجاب ہو تو وہ ہو - ولین بمبئی حیدرآباد - بنگال - ممالک متحدہ جو کوئی ہوا اور جہان اسکی نگاہ پڑی وہی اسکا گرویدہ ہو گیا - وہ کیون محض اسلیے کہ سید تمام سیاسی اور دنیاوی ضرورتون کے لیے سینہ سپر ہوتا تھا - اور دنیا کے نفع نقصان عقبے کے نفع نقصان سے زیادہ ظاہر ہین لوگ پہلے اسکو دیکھتے ہین -

سید کی زندگی تک پھر دوبارہ کسی نے اردو پر حملہ نہین کیا پھر گاؤکشی کا جھگڑا نہین اوٹھا یا ہو یا ہنود کو کسی نے باجی اور گردن زدنی نہین گردانا - وہ بیشک مسلمانون کا لیڈر تھا جنرل تھا اسکے بعد ہی کالج کے ناخداے اور انکے زمانہ کے جھگڑون کو دوبارہ زندہ کیا - جو غم اور زخم کہ مرنے والے کی موت نے بھر دیا تھا وہ پھر ہرا کیا - جو کشیدہ اور کبیدہ خاطر دوست کہ مرحوم کی بے بناہ حمایت کو دوست کی دوستی کی خاطر سہارا دینا چاہتے تھے وہ بھی تو رنجیدہ کیے گئے - انکو بھی دھوکا دیا گیا اور اپنی دال گلانے کے واسطے ان صدیقون کو بھی پھرکا دیا - رام پور کی کانفرنس کے موقعہ پر سمیع اللہ خان صاحب کو ایسا دھوکا دیا - نواب صاحب کو ہوگا یا نفٹنٹ گورنر سے ملکے کچھ بگڑا یا - (لوگون کو مغالطہ) کہ آخر کو سمیع اللہ خان صاحب کو ہمیشہ کیلیے مردود بارگاہ کر دیا - سید صاحب یہ چاہتے تھے کہ -

یارون کو جو تھا ملال مجھسے
اوسکو میرے ساتھ ہی دبانا

۲۱-۹-۶

۲۰-۱۲-۹

بچون کی صحت

والدین کی بڑی فکر کی بات

اگر بچہ جسکا اپنے معدہ ضعیف ہے تو اوسکو

اسکاٹ کا املشن

دینے مین توقف نہ چاہیے

اگر چند قطرے دودھ مین ملا کے دیئے جائین تو بچے مین تغیر معلوم ہو بچہ خوش بشاش چانگلا ہو جائے اور غذا (جو صحت کی نشانی ہے) مزے مین کھائے -

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوافروش بیچتے ہین

اسکاٹ ولون (لمیٹڈ)

دواسازان
لندن
انگلینڈ

چڑ چڑ کے جھنجھوڑنے لگی اور کبھی کبھی اوسکا منھ پھیر دیا۔ تم نے جب یہ حالت دیکھی تو ہوا کے دیوتا کو پرنام کرکے ناؤ کنارے باندھ دی۔

شیولنی کے بجرے کا بھی ہو بہو یہی حال ہوا۔ تھوڑا سا دن چڑھا تھا ... باندھا۔ بڑا بجرا مخالف ہوا میں نہ جا سکا۔ ملاحوں نے اسکو ... گھاٹ پر باندھ دیا۔

تھوڑی دیر میں اوس بجرے کے قریب ایک نائن پہونچی۔ بیاہی عورت۔ کنارہ دار ساری پہنے ہوے۔ ساری کا آنچل رنگا ہوا۔ ہاتھ میں مہاور رکھنے کی ٹوکری۔ بجرے پر بہت سیاہ داڑھی والوں کو دیکھ کر اوس نے گھونگھٹ نکال لیا۔ وہ لوگ بھی نائن کو چپ چاپ گھور رہے تھے۔

ایک مقام پر خشک بالو میں شیولنی کے لیے کھانا پک رہا تھا۔ ابھی تک ہندو پن باقی ہے۔ ایک برہمن کھانا پکا رہا تھا۔ ایک ہی دن میں معشوقانہ بازاری کی کیفیت نہیں پیدا ہو سکتی!۔

فاسٹر کا خیال تھا کہ اگر شیولنی بھاگ نہ گئی یا جان پر کھیل نہ گئی تو وہ کسی نہ کسی روز ضرور میرے پاس بیٹھ کر غیر قوموں کے لوگوں کے پکائے ہوے کھانے کو مزیدار سمجھ کر کھانے لگے گی۔ مگر ابھی جلدی کیا ہے؟ ممکن ہو کہ عجلت میں سارا کام بگڑ جائے۔ ان باتوں کو سوچ سمجھ کر اوس نے اپنے ملازموں کے مشورے سے ایک برہمن شیولنی کے ہمراہ کر دیا۔ برہمن کھانا پکاتا تھا اور اوسی کے پاس کھڑی ہوئی ایک خادمہ اوسکی مدد دے رہی تھی۔ نائن نے اوس خادمہ کے قریب جا کر کہا۔

"تم لوگوں کا کدھر سے آنا ہوا؟"

خادمہ کا رونا ... ہو گئی۔ اور نائن کیونکہ ... انگریز کی ملازم تھی یا نہیں کیونکہ

"تجھے ان باتوں سے سروکار۔ ہم ہگلی کلکتے سے آتے ہیں۔"

نائن نے متحیر ہو کر کہا۔ "میرا کچھ اور منشا نہ تھا۔ میں نائن ہوں۔ یہ پوچھتی تھی کہ تمہارے بجرے میں کسی کو میری خدمت کی ضرورت تو نہیں ہے؟"

خادمہ کسی قدر نرم پڑی۔ کہنے لگی۔ "اچھا۔ میں جا کر پوچھے آتی ہوں۔" یہ کہکر وہ شیولنی سے پوچھنے گئی کہ اوسکو مہاور کی ضرورت تو نہیں ہے۔ وجہ جو کچھ ہو مگر شیولنی اس فکر میں تھی کہ کسی طور پر اپنا جی بہلائے۔ کہنے لگی۔ "ہاں۔ مہاور لگاؤنگی۔" پہرے والوں سے اجازت لیکر اوس خادمہ نے نائن کو بجرے میں بھیج دیا۔ اور خود کھانا پکانے کے انتظام میں مشغول رہی۔

شیولنی کو دیکھکر نائن نے اپنا گھونگھٹ کسی قدر اور لمبا کر لیا۔ اور اوسکے پاؤں کو اپنے ہاتھ میں لیکر مہاور لگانے لگی۔ شیولنی کچھ عرصے تک نائن کی طرف بغور دیکھتی رہی۔ پھر کہنے لگی۔

"نائن تمہارا گھر کہاں ہے؟"

نائن نے کچھ جواب نہ دیا۔ شیولنی نے پھر پوچھا۔

"نائن۔ تمہارا نام کیا ہے؟"

پھر بھی کچھ جواب نہ ملا۔

"نائن تم روتی ہو؟"

نائن نے دھیمی آواز سے کہا۔ "نہ"

"روتی تو ہو۔" کہکر شیولنی نے نائن کا گھونگھٹ کھول دیا۔ واقعی نائن رو رہی تھی۔ گھونگھٹ کھلجانے سے نائن کے ہونٹوں پر کچھ مسکراہٹ آگئی۔ شیولنی کہنے لگی۔ تمہارے آتے ہی میں نے پہچان لیا تھا۔ میرے سامنے گھونگھٹ!۔ کیا خوب! تم یہاں کہاں سے آگئیں؟"

ناؤن اور کوئی نہ تھی - وہی شیولنی کی نند سندری تھی - سندری نے اپنی آنکھون سے آنسو پونچھ کر کہا - "جلدی جاؤ - میری ساری تم پہن لو - مین دیا تمھارے دیتی ہون - یہ مہاور کی ٹوکری ہاتھ مین لے لو - گھونگھٹ لیے ہوئے حجرے سے باہر نکل جاؤ"

شیولنی نے ان باتون کیطرف توجہ نہ کی - پوچھنے لگی "تم آئین کیونکر؟"

سندری - مین کہان سے آئی - اور کیونکر آئی؟ اسکا حال پھر موقع پر کہونگی - تمھاری ہی تلاش مین یہان آئی ہون - لوگون نے کہا گنگا کیطرف پالکی گئی ہے - صبح اوٹھکر مین نے کسی سے کچھ بات نہ سنا - پاپیادہ گنگا کے کنارے چلی آئی - وہان لوگون سے معلوم ہوا کہ تمھارا بجرا اوتر کیطرف گیا ہے - مین ادھر چلی - جب تھک گئی تو ناؤ کرایہ کرکے تمھارے پیچھے پیچھے چلی آئی - تمھارا بجرا تیز نہ جاسکا - میری چھوٹی ناؤ تھی - اسی سبب سے اسقدر جلد تم مجھے ملگئین -

شیولنی - تم اکیلی کیونکر آئین؟ -

شیولنی کے دلمین آیا کہ "تو کلیچی صاحب کی پالکی پر چڑھکر کیونکر چلی آئی" کہہ دے - مگر موقع محل دیکھکر یہ جواب دیا -

"مین اکیلی نہین آئی - میرے شوامی میرے ساتھ ہین - ہم لوگون نے اپنی ناؤ کچھ فاصلے پر روک لی اور مین وہان سے نائن بنکر یہان چلی آئی"

شیولنی - پھر اب؟

سندری - پھر اب تم میری ساری پہن لو - یہ مہاور کی ٹوکری ہاتھ مین لے لو اور گھونگھٹ نکالے ہوئے بجرے سے اوتر کے چلی جاؤ - کوئی بھی تمھین پہچان نہ پائے گا - کنارے کنارے چلی جانا - چھوٹی ناؤ پر

ناؤ پر سوار ہو تم دیکھتے ہو کہ یہ بامذاق اور خوش طبع باد سحر چھوٹی چھوٹی لہرون سے دریا کو سجاتی ہے اوپر پھیلے ہوئے دو چار اودے اودے بادلون کے ٹکڑون کو ہٹا کر آسمان کو خوشنما بناتی ہے - دریا کے کنارے والے پودھون کو مزے مزے سے نچاتی ہے - جو عورتین نہانے مین مشغول ہین اون سے چہلین کرتی ہے - ناؤ کے نیچے پہونچکر تمکو میٹھا میٹھا گانا سناتی ہے - تم خیال کرتے ہو کہ یہ ہوا بہت ہی سیدھی سادی ہے - اسمین شوخی اور شرارت نام کو نہین - ہر وقت بشاش رہتی ہے! - دنیا مین اگر ہر شے اسیطرح ہوتی تو پھر کیا تھا! - اچھا تو ناؤ کو کھولدے! دھوپ نکل آئی - تم نے دیکھا کہ لہرون پر سورج کی شعاعین چمک رہی ہین - لہرین بہ نسبت سابق کچھ بڑی ہوگئین - راج ہنس اون لہرون پر ناچتے ہوئے جا رہے ہین جو نازنینان نازک اندام اپنا بدن ملنے مین مشغول ہین اونکا گھڑا اب پانی پر نہین ٹھہرتا بلکہ بھڑکتا جاتا ہے - لہرین اونچی ہو ہو کے اونکے شانون تک پہونچنے لگین - جو عورتین کنارے پر آگئین اونکے قدمون پر جا کر لہرین لوٹ جاتی ہین اور اپنا ماتھا دے دے ٹیکتی ہین - شاید یہ کہتی ہین کہ ان قدمون پر ہمین پڑا رہنے دو - اگر اور کچھ نہ ہو سکا تو پاؤن کی مہاور کا رنگ چھوڑا چھوڑا کے اپنے بدن مین لگا لیتی ہین - تھوڑی دیر مین دیکھا کہ ہوا کی آواز رفتہ رفتہ بھاری ہونے لگی - اب اوسمین جے دیو کے کلام کی سی شیرینی نہین - اب وہ کانون کے پاس بھیرون کی دھن مین نہین بجاتی تھوڑے عرصے مین ہوا کا شور بڑھا - ہا ہا ہا ہونے لگا - دفعتہ لہرین پر آشوب ہوگئین - ماتھا اوٹھا اوٹھا کر بہت زور زور سے ٹکنے لگین - اندھیرا سا چھا گیا - سامنے کی ہوا ناؤ کا راستہ روک کر کھڑی ہو گئی - ناؤ کو

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی ... ان کی عطیہ

صاحب ... ہماری ... روپے خرچ کر کے

ایسی ایسی مجرب ... [illegible]

[illegible]

قیمت صرف ... ہی رکھی ہے

دافعہ نامردی ... گولیاں

نامرد کو مرد اور مرد کو مرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

... وہ روغن

نوٹ - جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی مالش سے نامردی سے مرد بننا چاہیں ...

روغن دافعہ نامردی و سستی ... [illegible] ... قیمت فی شیشی دو روپیہ ... محصول ڈاک ... +

[illegible]

دوائی دافعہ خرابی ... یہ دوائی مرض خرابی ... خواہ کیسا ہی ... [illegible] ... ایک روپیہ چار آنہ - محصول ڈاک ... +

گولیاں مقوی جسم ... گولیاں ضعف دماغ - چہرہ کی زردی - آنکھوں کا پیلا پن - ضعف معدہ - دل کی دھڑکن - لاغری بدن - کمزوری ... سب امراض کے لئے اکسیر ہیں - ان کے استعمال سے ... قیمت چالیس گولی معہ محصول ڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ +

سرمہ اکسیر ... ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند - جالا - پڑبال - غبار - پھولا - سبل ... امراض چشم کے لئے ازحد مفید اکسیر ہیں - قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانے کا عرق ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ

مشتہر حکیم ڈاکٹر ... ایس ڈبلیو مقام شہر سیالکوٹ

کن کٹا چمگادڑ

[illegible] اور [illegible]
ہے کہ میری لاش کے ساتھ میرے سامنے [illegible]
رکھو وہ بھی دفن ہو یہان یہ کہا کہ لیے انکو صدمہ
ہوتا ہے کہ ہے - انکی روح کو یہان پہنچنے کے
لیے ہے اگر وہ واقعات زندہ کیے [illegible]
صاحب بہت منتظم اور کالج کے اصلی بانی [illegible]
کے سلسلہ مضمون لئے کیا کیا نگران جو کیا وہ اتنا کیا
کہ آج کالج کی یہ صورت ہے وہ اگر (جیسا وہ راضی
تھے) کام کرتے تو آج بہت کچھ ہو جاتا -
خدا صاحب کرم اور محترم اور زیادہ نہین چاہتے تھے
صرف اتنا کہ کالج مین ٹرسٹیون کا زور رہے
کالج قوم کا ہو اور چند ولایت کے آئے ہوئے
انگریزون کے ہاتھ مین نہ آ جاوے دیکھیے اسی کا رونا
ہے - نواب کی وقعت دیکھیے اور سید مرحوم کی
وقعت ایک معمولی پروفیسر نے نواب بہادر کو بار ہا اتنا
لڑکون سے کہا کہ نواب کچھ نہین ہے اسکی حسن برابر
بھی پروا نہین کرتا - مولود شریف کی مجلس کے لیے
اسنے لڑکون اور نواب کو خوب ہی جھڑکا را - بار ہا
درجہ مین ہمارے محسن نے قدم رنجہ فرمایا اور وہ مس
سے مس نہین ہوا - کوئی ادنی یا اعلی کام نہین
جسمین سکرٹری صاحب کی مرضی بھی کچھ وزن
رکھتی ہو -

کالج کی بیرونی حالت یون ابتر ہوئی - اندرونی
بھی ویسی بدتر - زمانہ کی تبدیلی کا تو مطلق خیال ہی
نہین - اور سنیے چند کمزوریان -

(۱) سید محمود صاحب کے انتقال پر (سیتا پور سے)
سید محمد احمد صاحب نے نواب بہادر کو تار دیا کہ ہم لوگ
مرحوم کو علیگڑھ مین کالج مسجد کے احاطہ مین سید صاحب
کی قبر کے پاس دفن کرنا چاہتے ہین آپ اجازت
دیجیے تو ہم انکی لاش کو لیکر آئین -
یہ تار کے جواب دیا گیا کہ ابھی نہ آؤ - ہم اورون
سے بھی پوچھ لین - یہ جھوٹ موٹ کے دو ایک
ٹرسٹی تھے (علیگڑھ شہر مین) انکو اور پروفیسر
کو بلا کے اسٹریچی ہال مین ایک جلسہ کیا - تار کا
مضمون سنایا - رائے لیگئی - کون ایسا سخت دل
تھا جو لایق باپ کے لایق بیٹے کو اپنے جگر مین جگہ
نہ دیتا - سب نے ایک رائے ہو کے یہی کہا کہ تار دیجیے
شوق سے لاش لائی جائے ہملوگ ضرور انکو
سر کے برابر جگہ دینگے - خیر صاحب لاش اسٹیشن
پر آئی - کالج کے جوان اسکو سر آنکھون پر اسٹیشن سے
لائے - عجیب جوش اور افسوس کا موقعہ تھا -

تو بہت روکا گیا کہ [illegible]
کالج مدرستہ العلوم کے اصول اور قواعد کی رو سے جو ٹرسٹی
ڈیل ہوئے مین ضرور یہ لازمی ہوگی مردہ کو کا نہ چاہا دیا گیا ہے
لڑکون نے کہا کہ ہمارا مذہب اور ہماری اسلامی شان
کا بھی یہی ہے کہ مسلمان کے مرنے پر اور بھی عزت
کرین جبتک اسکا خاکی لباس اور مادی جسم اس
عالم مین ہے ہم اسکی عزت کرین اور اسلامی خیال
کے موافق اسکا تابوت تک ساتھ وہان سب پہنچے کہ لاش
مرحوم کو بھی پہلائی گئی - وہان دیکھی بیوہ - بیٹے
اور دیگر عزیزون نے اسکو دیکھا ماتم کیا - اور ٹرسٹی
کالج کا اور [illegible] بیٹے اکثر کے منہ پر [illegible] روتے
رہتے - کلیجہ منہ کو آتا تھا - اور مرحوم کی زندگی پر
ہر شخص غور کرتا تھا مجروح دل رو رہا تھا غم
اور رنج کی انتہا نہ رہی تھی - اب ادھر ہمارے
بزرگ سنئے مارسین صاحب کو نہ معلوم کیا سمجھایا
کہ جب لاش لائی گئی تو وہ صندوق کے قبر کے سرہانے
اڑ گئے کہ بسطرح بن پڑے صندوق سے لاش نہ نکالی جاوے
صندوق کے ساتھ لاش کو دفن کرو -
آب و ہوا خراب ہوگی - اب سید محمد احمد صاحب
بہت پریشان ہوئے (بعض روایت یہ بھی ہے
کہ نواب صاحب نے جگہ دینے سے بھی انکار کیا - سید محمد
صاحب کے اصرار اور قانونی دھمکی سے کہ جب تمہارا تار
موجود ہے تو اب کیسے انکار کرتے ہو - سب سے زیادہ لڑکون
کی پریشانی دیکھنے کی تھی کچھ لوگ نواب صاحب کے
یہان بھاگے ہوئے گئے کہ صاحب بڑا غضب
ہو رہا ہے - پہلے تو ہمارا حکمت عملی یا بدعملی کا تیر
کسمسایا - پھر اوسکو آتے ہی بن پڑی - اب
نواب صاحب بھی مارسین صاحب کے ہمراہ ہوئے
کہ پرنسپل کی حیثیت سے انکو اختیار ہے کہ وہ کالج
کی آب و ہوا کی ذمہ داری لین - لاش دیر کی ہے
ممکن ہے خراب ہو گئی ہو - یہان ہیضہ یا طاعون
نہ پھوٹے (حالانکہ زمین سے بڑھ کے مادہ فاسد کی
ہضم اور نیست کرنے والی اور کوئی شے نہین)
جب سید محمد احمد صاحب نے یہ دیکھا تو وہ بڑے
پریشان ہوئے - اتنے مین کسی نیک اور ہوشیار
مسلمان نے یہ کہا کہ اچھا یہی سہی مگر صندوق کے
تین چار تختے کچھ ادھر ادھر سے پرت تو ضرور نکالے
جائین کہ لاش کا سرہانا اور مرحوم کا سر معلوم ہو کہ
پھر اسی ترتیب سے قبر [illegible] - [illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے کرو - خیر لڑکون نے صندوق کو چیر چار کے جلدی سے
لاش کو قبر مین اتار ہی دیا اور ایک سید کو بے حرمتی
سے بچا لیا -

جس مرحوم باپ کے مرحوم لڑکے کو لوگ دفن کر رہے
تھے وہ بڑا آدمی تھا - اسکی دماغی عظمت اور اسکے
بڑے ہونے کے افسانے مدتون یاد رہینگے -
محمود بڑا آدمی تھا اور اسکا درجہ سیکڑون نواب
اور خطاب یافتون سے اعلی تھا - اسکی مرنے پر ہندوون نے بھی
یہ لکھا کہ وہ اسکا ماتم تمام ملک کا ماتم ہے - ایسے شخص پر
صرف ایک گروہ یا قوم کا ماتم ایکطور سے اسکے اور
دوستی شہرت کے پایہ سے کم ہے وہ مایہ ناز ہند تھا اور
اسکا وجود ہم ہندوستانیون کے لیے فخر تھا - ایسے شخص
کے لیے ایسا برتاؤ اور پھر اسکی طرف سے جو اسکے باپ کے
طفیل نواب ہوا اور جسنے خود بھی ایک موقعہ پر
کسی مضمون کے معاملہ مین (ایک مقدمہ اٹاوہ کا) ہمارے
نواب کو دوامی بدنامی کے داغ سے بچایا ہو اسکی
لاش کی یہ درست ہو اور وہ کھڑا دیکھا کرے -
خیر - یہ کمزوری اور یہ غلطی ایسی ہے کہ مرحوم کو اب اسکی
خبر بھی نہین ہو سکتی وہ ایک ایسے عالم مین ہین جہان
انسانی غلطی اور بدتمیزی - شہرت یا بدنامی کچھ بھی
نہین معلوم ہو سکتی - بہرحال اس سے ایک گروہ
اور پیشوا کی حد درجہ کی کمزوری محسن کشی اور
احسان فراموشی ثابت ہو گئی -
(۲) - اردو ہندی کی بحث بہت پرانی نہین ہوئی

۱۷-۵-۶ ۱۹-۵-۷

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے - یعنے پھر دمہ زندگی
بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

ممیرے کا

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزون میڈیکل کالج کے پروفیسرون - نامور ڈاکٹرون - والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے - ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند جالا پڑوال - غبار - سیل - سرخی - پھولا - ابتدائی موتیا بند - ناخنہ پانی جانا - خارش وغیرہ - معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے - اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے - قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکین - قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے - خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ - مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار -

المشتہر

پروفیسر میاسنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میاسنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو قریباً تیس مریضون پر استعمال کیا - جو موتیا بند - دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیہدف پایا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل پوڑیہ کو نین بذریعہ ڈاکخانجات و شہر گاؤن کے ہر ایک اسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براہ مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی پی - پوسٹ بھیجدین -

راقم - ڈاکٹر چوہدری امیر علی میڈیکل پنجاب شفاخانہ ...

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگھ صاحب نے تیار کیا ہے آنکھ کی بیماریون پر استعمال کرکے دیکھا ہی - اور مین ہمکو بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھونکی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی - مین نے اچھی تجربہ سے مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین آنکھونکی آنکھونمین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو تو روز مرہ استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون ... مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھند خارش - سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا - اور سچ پوچھ آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اٹھاوین - اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماری سے نجات حاصل کرین -

راقم - پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی - آنکھون کو تروتازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے - درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کیواسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی - آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -

از قلم جناب محمد حیات خان خان بہادر سی ایس آئی - سی - آئی - ای ایس سیٹلمنٹ کمشنر ... ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم - مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا میں تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہی میری آنکھیں اعلیٰ کمزور تھین لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا - اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون -

راقم - میان خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم - مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہو اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے - مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا - اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون -

راقم - راو ... گورنمنٹ پنشنر مقام ... محلہ ...

پانچ ہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے اس سرمہ کی سند ... جعلی ... ثابت کرے ... تو ہم ... پانچ ہزار روپیہ ...

اور شیبی - اول تو اونکو [illegible]
اور جب بعد اونکے اچھے تعمیر کی بکون سے
بنیا میٹھا بنایا تو پھر اسکی [illegible] اور [illegible]
اور [illegible] کے وقت بہت [illegible] اور پرہیز بھی
آزمایش ہوتی ہے سوقت ہمارے نیچر کو اون کے
مسلم القبوت ہا تھ نے تو کچا ساتھ نہین دیا - ایک
معمولی نیم سرکاری پروانہ نے سب ہوش [illegible] دیا۔
آج کل گروہ کو اسکا انتظار ہے کہ اس [illegible]
[illegible] قوم کے سامنے [illegible] کیون نہین دیا
گیا - اگر ملک کی خاطر کسی سے [illegible] تو وہ کیون
نہین چھپا لیا -

اب سنا ہے کہ [illegible] کے یہان مسلمانون کے
انتخاب کونسل کے معاملہ کو بھی نیچر گرمی - بہنا او [illegible]
[illegible] مبارک [illegible] دیکھئے کیا ہوتا ہو [illegible]
دفعہ تو پورا [illegible] اب دیکھئے کیا ہوتا ہو۔

ما زیاران چشم یاری داشتیم
خود غلط بود آنچہ ما پنداشتیم
گفتہ [illegible]
[illegible] داشتیم

مرادخان [illegible] ناہین فرش - سپرنٹنڈنٹ اور
نگران [illegible] ہوتا ہی [illegible] دھرے
رہجاتے ہین - ایک مقبول بارگاہ منشی کے ہاتھ
سب کچھ [illegible] منشی ایک دفعہ میر عاشق علیصاحب
ٹرسٹی کے زمانہ مین نکالا جا چکا ہے - اسی منشی گری کی
بدولت - ایک امیرانہ مزاج کا آدمی ہے - بارہا
چوریان بھی پکڑی گئین رسب کچھ ہوا مگر آجتک یہ نہین
نکالا گیا اور نہ نکالا جائیگا - [illegible] کا بھانڈا پھوٹیگا۔
سالن کو دیکھیے تو کتے کی قے کہ دال مین نمک نہین
کسی بنگالی کی پتلی حالت کی دال جسمین سوائے چند مرچون
کے اور کچھ بھی نہین -

افسوس تو یہ ہے کہ اب لڑکون مین وہ قوت نہین
خواجہ غلام ثقلین کے ہوتے ہوئے جب وہ لڑکون کے
عام پارٹی کے سرگروہ تھے ایک ہڑتال ہوئی تھی
دو وقت کوئی کھانا نہین گیا - پھر صلاح ہوئی تو لڑکون نے
کھایا - اب کیا ہی نہ کھاؤ تو اپنے گھر جاؤ - نواب صاحب
اور براد ان صاحب کے کتون کا راتب بھی اس گوشت
سے جو صبح اور شام کو دیا جاتا ہے اچھا ہوتا ہوگا -
غضب ! (خدا کا قہر کیون نہین گرتا) گرسون مین

سالن پھر جاتا ہے - دال جو چھوٹی مرد الون کو ملتی ہے
وہ ہمیشہ سے ایک ہے - ماش کی دھوئی ہوئی [illegible]
ہوئی دال جسمین گھی کیا پانی نمک کا نام نہین ہوتا -
رمضان مین جو سحر [illegible] آتی ہے - یہ بارکون کے [illegible]
(رات کو سب جاگتے تھوڑی ہی ہین) دو بجے لاتے
ہین اسوقت چھکے سے انھون نے آدھا دودھ نکالا
اور پانی ملا دیا -

اب بتایئے سوقت کس سپرنٹنڈنٹ یا ٹرسٹی
کو تلاش کرین بات یہ ہو کہ کھانے کے انتظام مین بڑی
بڑی لمبی بھگت ہے - گھی بنایا ہوا آتا ہے - بکری کی
جگہ بھیڑ کا گوشت دیتے ہین اسپر یہ تاکید اور یہ [illegible]
کہ کوئی کھانا الگ نہ کرے - جیسے ہوڈ آینگ ہال سے
تعلق ہو یقینی ہزارون روپیہ اس کھانے کے انتظام مین
اڑ جاتا ہے - دیکھئے - چند ہی روز کے لیے ایک
ٹرسٹی میر عاشق علی نے اپنے ذمہ انتظام لے لیا تھا
تو کیا اچھا کھانا ہوتا تھا -
خدا بدلے نواب کے بڑے بڑے کان کھولدے
اور قوم کے بچون کا روپیہ سطرح سے لٹنے نہ
[illegible] نہ چڑھنے دے - یہ کھانے کا رونا بہت دن

یون نماندی دل بمہر [illegible]
ما نصیب از وصل تو [illegible] داشتیم
گفت خود [illegible] بہا اول حافظا
ما محصل بر کسے نگماشتیم

اب کالج قومی کالج کی شان سے گرا ہے - اب
اب نیچر گروہ ایک پولٹیکل گروہ ہے ایک نیم سرکاری کالج
ہے - جہان قومیت اور اسکے احساس کا مادہ کم
ہو رہا ہے پیس گرے پڑنا - خوشامد اور چاپلوسی سے
کام نکالنا یہی ایک اصول اور ایک کام رکھ لیا ہو -
[illegible] نیچر گروہ کے پیرمغان نے اپنے قومی گروہ
کے [illegible] کو بھی غدر درجہ کا مایوس کر دیا ہے -
(۳) ایکدفعہ کچھ کھانے اور دیگر برتاؤ کی شکایت
لیکے چند لڑکے نواب کے پاس گئے اور اپنا ہمدرد
سمجھ کے اپنا درد دل ظاہر کیا - نواب نے فوراً ہی کہا
کہ . . . . اچھا اسکا انتظام ہوگا - لڑکون کے نام بھی
پوچھ لیے مگر اس شیر [illegible] سے کہ ایک ہفتہ بھی نہین گزرا
دوسرے روز صاحب بہادر کے پاس لڑکون کے
نام بھیجدیے کہ انکی خبر لو - یہ غریب اٹھنے واٹھ
گئے -
(۴) کھانے کا انتظام کالج کے زمانہ ازل سے
سخت خراب ہے کہین بڑا نہین ہوتا ہے فلان
محمد خان - نیاز محمد خان - اور بڑے بڑے

۶-۱۲-۱۹ ۶-۹-۲۰

برہمی بوٹی

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب وقیمتی بوٹی ہے - اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہوجاتی ہے - ویدک حکمت کے ششترت شاستر مین اسکے فوائد درج ہین - کند ذہنی کا علاج ہے - اکبر بادشاہ کا وزیر فیضی اسکا استعمال کرکے حافظہ کی طاقت پائی تھی کتاب کو ایک بار پڑھکر دوبارہ اس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا - بواسیر - سوزش - آشوب چشم - فساد خون سرعت - بخار - نامردی - سر دردی - خشکی - خارش - پھوڑا - پھنسی - ترکی - لاغری - کم خوابی - بے چینی مقوی معدہ - رطوبت دماغ - نسیان - سل - دق - کمزوری - حواس خمسہ ظاہری و باطنی - بواسیر خونی - بادی وصفراوی - ان تمام امراض کو دور کرکے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے - عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہو جاتا ہے زبان کا تتلانا - لکنت پن اور بلغم کو دور کر دیتی ہے - جسم بدن ہیزی سے بھاری ہو گیا ہو - خون میں غلظت ڈالنا اور اسکو صاف کرکے بڑھانا اسکا ادنی کرشمہ ہے - آواز کوئل کے مانند کر دیتی ہے سوامی شنکر اچارج جی نے اسی سے طاقت پاکر ملک کو ہلایا - سوامی دیانند نے اسی سے درجہ عظمت پایا - تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہین - جو لوگ اولاد سے محروم ہین وہ اسکی برکت و عظمت دیکھین ویدوان پروفیسر میکسمولر فلاسفر لندن جی اسکی جستجو مین خواہشمند رہے - وہم و ہول و غم کا غرطیہ ٹوٹکہ ہے - روزمرہ اسکے بیشمار پیکٹ باہر جاتے ہین ۳۲۰۰۰ تھیلیان فروخت ہوچکی ہین - اسکے ہوتے دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہین رہتی طالب علم وکلا و لیکچرار جنکا شب و روز حافظہ پر مدار ہے - اونکے لیے اکسیر کا کام کر دیتی ہے - کوئی بیماری نزدیک نہین آتی -

نوٹ - ہر قسم کی مجرب ادویات بھی یہان سے ملسکتی ہے -

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی بازار بھابڑیان

سے ہے۔ جیسے اخبار۔ اور ریاض الاخبار میں یا رسال
کھا اسکے متعلق چھپا ہے۔ خود ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب
اسکو ایک حد تک اپنے مضمون میں جو انسٹیٹیوٹ میں
چھپا تھا مانتا ہو اور مشورہ دیا تھا کہ عربی فارسی زبان
اور مشرقی طریقے کے مسائل بدل جائینگے دیکھا چاہیے
اور کیا چاہیے نواب صاحب جو بہت ہی خوش خلق ہیں
اسکو نہین چلنے ضرور جانتے ہین۔ مگر کون سنتا ہے
فغان صد لیش۔
اگر وہ چاہین تو جسطرح سجارت کا انتظام آفتاب
خانصاحب کے سپرد کرکے وہ سبکدوش ہوگئے
اسیطرح کسی لائق اور ایماندار کے سپرد اسکو
بھی کردین۔

(باقی آئندہ)

راقم
حضوری
از حجرۂ لامکان

نکلے دل تری چوٹی سی زلف مین لٹکا
کھجور سے جو گرا تو ببول مین اٹکا

دوسرا قرنطینہ

برٹش
مسلمانونکی رکھ لی بات ہمت اسکو کہتے ہین
قرنطینہ کیا موقوف شفقت اسکو کہتے ہین

ٹرکش
نہین سنتے کسی کی ہم سیاست اسکو کہتے ہین
نہ توڑینگے قرنطینہ حکومت اسکو کہتے ہین

مسلمان
ہمارے مہربان ہین غیر قسمت اسکو کہتے ہین
نہین ہے فیض اپنون سے نحوست اسکو کہتے ہین

برٹش
اٹھا دو کامران سے تم قرنطینہ تو بہتر ہے
مسلمانون کو راحت ہو حمیت اسکو کہتے ہین

ٹرکش
ہم اپنے ملک مین طاعون پھیلا مین بھلا کیونکر
ہم اپنے ملک کے ہر سے مین ناچنے نہ دینگے
نہین ہے ظلم یہ شاہی ریاست اسکو کہتے ہین

مسلمان
یہ سچی کافر ہین حاجیو پر اسے معاذ اللہ
کوئی سنتا نہین فریاد غربت اسکو کہتے ہین

برٹش
تم اپنے ملک کے مختار ہو لیکن سمجھ رکھو
نہ ہو حجاج پر سختی کہ بدعت اسکو کہتے ہین

ٹرکش
رعیت کو ہماری فوق ہے ہندی رعایا پر
قرنطینہ نہین ملکی حفاظت اسکو کہتے ہین

مسلمان
وہان پر حاجیون کو خاک بھی راحت نہین ملتی
اسے کہتے ہین سختی اور شدت اسکو کہتے ہین

برٹش
مسلمانون سے لازم ہے مسلمانونکو ہمدردی
ستم حجاج پر ہوتے ہین زحمت اسکو کہتے ہین

---

(۱) (ایڈورٹیزمنٹ بمبئی سے نقل) ۱۵-۱۱-۶

کیا آپنے کبھی کسی اخبار مین ایک دلچسپ بیان کہ جو نہایت ہی موثر الفاظ مین لکھا ہوا اور جس نے آپکی توجہ پورے طور پر کھینچی ہو اور جسکو آخر مین آپنے کسی دوا کا اشتہار پایا ہو نہین پڑھا ہے؟ اگر کیا آپکو اس چیز مشتہر کی عمدگی کا کامل یقین ہے؟ ہم خیال کرتے ہین کہ یہ نہین ہو سکتا کیونکہ وہ اشتہار جس شخص کے تجربہ کو جو کسی دوسرے شہر مین ہو ظاہر کرتا ہے لیکن جبکہ اسی قسم کا تحریری بیان ہماری تندرستی کے بارے مین ایک ایسے شخص کا ہو کہ جس سے ہم بمبئی مین بھی واقف ہون اور وہ شخص بھی بمبئی کا ایک مشہور طبیب ہو تو ایسی تحریر ضرور معتبر ہوگی۔ ڈاکٹر ۔ ڈک ۔ ایف ۔ آر ۔ آئی ۔ ایم ۔ اے طبیب اور معالج سکریٹری ترشرنیشنل پنشن فنڈ (جنکا طبی علاج اور مشورہ دینے کا مقام فلپس اینڈ کمپنی عطاران سہا ئیکلہ کی دوکان پر ہے) نے اپنی رائے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doan's Backache Kidney Pills) کے بارے مین حسب ذیل ظاہر کی۔ ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doan's Backache Kidney Pills) کے اثر کا بیان کرنا فرض سمجھتا ہون اور خاصکر ایک مریض کا واقعہ جو کہ میری نظرون سے گزرا۔ ایک خاتون معہ اپنی لڑکی کے کہ جسکی عمر سترہ سال کی تھی میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مین نے سنا ہو کہ آپ چند امراض کے خاص معالج ہین اور اسلیے مین اپنی لڑکی کو ساتھ لائی ہون یہ ہمیشہ پیشاب کے وقت درد کی شکایت کرتی ہے اسکو نیند برابر نہین آتی اور اسکو اشتہا بھی بالکل کم ہے مین نے تین طبیبونکا علاج کیا لیکن اس سے کچھ بھی فائدہ نہین ہوا۔ بیس روز سے یہ پیشاب مین جلن اور سر مین سخت درد کی شکایت کرتی ہے مینے اس لڑکی کے مرض کی اچھی طرح تشخیص کی اور اسکا علاج ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doan's Backache Kidney Pills) سے شروع کیا اور اسکو تھوڑے ہی عرصہ مین کامل شفا ہوگی اب اسکی صحت اچھی ہے اور ہر ایک شکایت سے اسکو نجات ہے۔ ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان (Doan's Backache Kidney Pills) گردون کو کمزوری مرد پہنچاتی ہین اور جسم مین سے تمام سیالی زہرون کو دور کرتی ہین کہ جنکی وجہ سے پیٹھ کا درد۔ جلندھر۔ پیشاب کی شکایات جوڑون مین درد ہونا۔ پتھری۔ عرق النسا پٹھون کا خراب ہوجانا۔ نیند نہ آنا اور دلکا آزردہ رہنا وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہین۔ تمام دوافروشون کی دوکانون پر ملتی ہین یا براہ راست ڈون کی دوا بیوپاری آفس باکس نمبر ۲۰ بمبئی کے پتہ سے قیمت فی شیشی دو روپیہ [illegible] یا چھ شیشیون کے علاوہ

[illegible] پنچ [illegible]

مسلمان

[illegible] ہمکو [illegible]

ہم اپنے [illegible] اسکو لکھتو ہیں

پرشنس

[illegible] ان [illegible]

[illegible] ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] ملک [illegible]

خود اپنا فائدہ [illegible] حماقت اسکو کہتو ہیں

مسلمان

گرہ میں باندھ لو [illegible] لیا ہے [illegible]

[illegible] نام کر رکھا ہے [illegible] اسکو کہتو ہیں

پرشنس

[illegible] ہم [illegible] پڑھتے ہیں [illegible]

بچانا دوست کو [illegible] الفت اسکو کہتو ہیں

پرشنس

[illegible] اور کچھ [illegible] بڑھائیں گے

یہ حفظ ما تقدم ہے ضرورت اسکو کہتو ہیں

مسلمان

بلا سے کچھ بھی ہو [illegible] ہم کرینگے [illegible]

خدا کا عشق اے حضرت سلامت اسکو کہتو ہیں

راقم

س - م - ا

بمبئی

لکھنؤ میں سودیشی

ایک نامہ نگار صاحب رقمطراز ہیں۔

"ایک عظیم الشان سودیشی جلسہ بتاریخ ۲۸ اکتوبر ۱۹۰۶ء بمقام اشرف آباد لکھنؤ لب سڑک رای وینڈیال صاحب منعقد ہوا۔ سامعین کی تعداد بارہ سو کے [illegible] تھی بہت سے مسلمان بھائی بھی شریک تھے۔ بابو مہادیو پرشاد دکھنہ سابق تحصیلدار صدر نشین جلسہ قرار پائے۔ جلسہ ٹھیک سات بجے شام کے شروع ہوا [illegible] کے بعد ایک پھڑکتی ہوئی سودیشی نظم پڑھی گئی جس سے سامعین بہت محظوظ ہوئے۔ اسکے بعد ایک مکالمہ دو لڑکوں کے درمیان

ہوا جس سے سودیشی اشیا کے استعمال کے فائدے اور [illegible] مسلمین کا خاکہ اوڑایا گیا تھا۔ یہ مکالمہ بہت دلچسپ اور [illegible] اثر ہوا۔ پھر متعدد اسپیکروں نے اپنی دلچسپ تقریروں سے جلسہ کی رونق دوبالا کردی۔ منشی سید علی اور بابو سندھیر کمار بنرجی کی تقریریں قابل ذکر ہیں۔

منشی صاحب موصوف نے اہل اسلام کی سودیشی تحریک سے علحدگی پر افسوس ظاہر کیا اور یہ ثابت کر دکھایا کہ سودیشی تحریک سے اہل اسلام کو [illegible] کی بہ نسبت زیادہ فائدہ ہے کیونکہ انکی ایک بڑی تعداد پیشہ ور ہے۔ بابو سندھیر کمار بنرجی جو کلکتہ سے تشریف لائے تھے انھوں نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ میں اس امر کا [illegible] کہ یہ صوبہ بھی سودیشی جوش سے خالی نہیں ہے [illegible] بنگالیوں کو سنا [illegible] کچھ یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہاں کا جوش بنگال کے جوش سے کسیطرح کم نہیں ہے۔ دراصل ان کی تقریر سے حقیقی جوش ظاہر ہوتا تھا۔ صدر نشین کی تقریر کے بعد جسمیں کہ انھوں نے عملی کارروائی پر زیادہ زور دیا۔ بابو کنہیا لال صاحب [illegible] صاحبزادے نے بڑی فصاحت کے ساتھ سامعین صدر نشین اور اسپیکروں کا شکریہ ادا کیا جلسہ ختم ہوا۔ اس جلسہ میں امیر و غریب۔ [illegible] وکیل۔ عالم [illegible] ساہوکار و مہاجن شریک تھے۔ لالہ کنہیا لال [illegible] عام ہے اور کاموں میں [illegible] کا بھی [illegible] تحسین ہوا۔ لکھنؤ بھی دوسرے شہروں سے سودیشی جوش میں کسیطرح کم نہیں ہے۔ اسکے بعد دوسرا جلسہ [illegible] میں بصدارت مولوی امیر حسین صاحب امیر انظرف لالہ [illegible] رائے و ڈاکٹر [illegible] تاریخ ۴ نومبر ۱۹۰۶ء منعقد ہوا اور قبل کے جلسہ سے زیادہ کامیاب تھا۔ یہ زمانہ کی خوش رفتاری کی نشانیاں ہیں۔"

نمبر ۳۷۰۶ - (ای) ۱۲ اے بمقام شملہ - مورخہ ۴ ستمبر ۱۹۰۶ء

منجانب

سوایل [illegible] صاحب - کے سی آئی اے - سی ایس آئی

سکرٹری گورنمنٹ ہند

صیغہ ریاست غیر

بنام

صاحب چیف سکرٹری گورنمنٹ

ممالک متحدہ

مجھکو یہ ہدایت ہوئی ہے کہ آپکو گورنمنٹ ہند کی چٹھی نمبر ۲۵۶۱ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۵ء کیطرف متوجہ کروں جسمیں یہ درخواست ہے کہ گورنمنٹ ملک فارس کے جاری کیے ہوے قواعد متعلقہ پاسپورٹ یعنی پروانہ راہداری کے عام طور پر مشتہر کرنے کی تدبیرین عمل میں لائی جائیں۔

۲ - گورنمنٹ ہند کو اس امر کیطرف توجہ دلائی گئی ہے کہ جو رعایا سلطنت برطانیہ ملک فارس کو بغیر پہلے سے ایسے پاسپورٹ لے لینے کے جاتے ہیں جنپر گورنمنٹ فارس کے کسی عہدہ دار ذی تحمل حسب ضابطہ ویزانہ ہوا ہو انکی وجہ سے دقتیں پیش آتی ہیں اور مجھے یہ درخواست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی اجازت سے لوگوں کو خاص طور پر اس امر کیطرف متوجہ کیا جاوے کہ اس بارہ میں قواعد متذکرہ بالا کی تعمیل کرنا ضروری ہے۔

۳ - یہ بھی مناسب ہوگا کہ [illegible] اس امر سے خبردار کردیا جاے کہ جو رعایا سلطنت برطانیہ ملک فارس میں رہنے کا قصد رکھتی ہو وہ دیکھنا چاہیے کہ اپنی قومیت کا ثبوت تحریری اپنے ساتھ لیتے جائیں تاکہ ملک فارس میں پہنچنے سے ایک مہینہ کے اندر اندر وہ قومیت سب سے قریب کے دفتر برٹش کانسلیٹ میں مطابق احکام آرڈر ان کونسل متعلقہ ساحل جزائر ملک فارس کے درج کیا سکے۔

نمبر ۸۷۷/۴۲۲۳-۱۹۰۶ بابت ۱۹۰۶ء

صیغہ پولیٹیکل

مقام نینی تال - مورخہ ۹ - اکتوبر ۱۹۰۶ء

نقل (زبان انگریزی اور زبان دیسی میں) کل کمشنران قسمت اور حکام ضلع کے پاس اور ممالک متحدہ کو مشہور دیسی اخبارون دفتر میں بغرض اطلاع ارسال کیجاتی ہے۔ حسب الحکم

ایم کین

انڈر سکرٹری گورنمنٹ ممالک متحدہ

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے ٹھیکہ شیرینی و تنقیحات

اڈیٹر صاحب - پہلے کے مضمون مین اسکا ذکر کیا گیا ہے کہ ریلوے مذکور الصدر نے اون اشیاء کی فروخت کا ٹھیکہ جن لوگون کو عرصہ دراز سے دیا تھا - اب اونکو نوٹس دیا گیا ہے کہ اس سال کے ختم پر اونکا ٹھیکہ منسوخ کیا جائیگا -

مگر یہ امر پبلک عوام الناس پر تحقیق طور پر ظاہر نہین ہوا کہ کس خلاف ورزی یا سرتابی یا کس منتج سبب یا مصلحت یا مجبوری سے ایسا تغیر آمیز انتظام تجویز کیا گیا ہے اور کس موہوم اُمید پر آسایش عامہ کے اس چلتے ہوئے انتظام کی چلتی ہوئی گاڑی مین روڑا اٹکایا جاتا ہے - تاکہ پبلک آگاہ ہو کہ اونکی آرام اور آسائش کا کسقدر لحاظ اور پاس ریلوے کو ہے - اور ٹھیکہ داروں کو بھی معلوم ہو جائے کہ کس منتج خطا پر اونسے یہ خدمت واپس لیجاتی ہے اور کون موقع انتظام کی واجبیت اور صفائی کا اونکو دیا گیا تھا - تاکہ اگر ٹھیکہ دوسرے کو دیا جائے تو وہ ان باتون سے جو باعث تنسیخ اس ٹھیکہ موجودہ کے ہوے پرہیز کرے اور آسایش عامہ کا لحاظ رکھے - اور اگر ٹھیکہ دینا حکام ریلوے کو منظور ہی نہین تو مثل سابق مسافرون کو بھی وہی دقت اور تکلیف پہونچے گی جسکے رفع ہونے کے لحاظ سے یہ انتظام ٹھیکہ ہوا تھا اور اچھی طرح سے ابتک چلا گیا -

اور اگر ایسا انتظام بطور خود منظور ہے تب بھی پبلک مین ظاہر ہونا چاہیے کہ کون انتظام زیر تجویز ہے - کیونکہ ہندو مسلمان وغیرہ مختلف دین و مذہب کے مسافر ہوتے ہین - پس اونکے خورد و نوش کی اشیا کے واسطے الگ الگ انتظام بجز بڑے بڑے اسٹیشنون کے ہر جگہ آسانی سے چل نہیں سکتا اور تکالیف مایحتاج رفع نہین ہو سکتین اور آج بفرض محال ہم مان بھی لین کہ ایسا خاطر خواہ کوئی انتظام ریلوے سے ہو سکا اور تمام چھوٹی بڑی دقتین ریلوے کے حکام اور اوسکے ملازمین نے اپنے سر اوٹھالین تو بھی کیا اطمینان ہوگا کہ ایسا انتظام اس قابل ہوگا کہ پبلک کو ہر جگہ اور ہر اسٹیشن پر تسکین اور آرام اسی طرح

دینے والا ہین شکریہ و امتنان ہو اور ریلوے کی بہ تکلیف درا[illegible] صورت ہو -

ہم سنتے ہین کہ بعض خود غرض چالاکون نے چند اخبارات مین فرضی نام سے شکایات بے سر و پا مضامین چھپوائے ہین اوسکا یہ حال ہے کہ محض ذاتی مفاد اور اغراض سے اوس وقت ایسا ہوا ہے جب اونکو معلوم ہو چکا کہ ریلوے کا ایسا ارادہ ہے اور اس گروہ مین وہی لوگ اکثر ہین جو ریلوے دفترون مین کام کرتے ہین (جسکا ہم انشاء اللہ ثبوت پیش کرینگے) اور وہ چاہتے ہونگے کہ نفع ذاتی ہی ترکیب سے حاصل کرین اور بجز اسکے نہین کہ حکومت اور ریلوے نوکرون کو اس انتظام جدید سے حاصل ہو جائے -

بعض اخبارات بھی اسی دھوکے مین آ کر یا کسی غرض سے اپنی ذاتی بات بنانے یا ناظرین مین سکہ جمانے کیواسطے ڈینگ مارتے ہین کہ ڈیلی ٹیلیگراف پیسہ اخبار - یونین گزٹ - اودھ پنچ کو شکایات کو ہم آواز لکھتے ہین - چنانچہ نیر اعظم اپنے پرچہ ۹ - نومبر ۱۹۰۶ء مین ایسا ہی بتاتا ہے -

ہم اوس سے پوچھتے ہین کہ اگر اسنے ان سب اخبارون کے مضامین متعلقہ مسئلہ مابہ النزاع کو بخوبی اور بالاستیعاب دیکھا ہے اور سمجھا ہے تو پھر یہہ غلط بیانی کیون - خیر یہ غلطی دو باتو نکا پتا دیتی ہے کہ یا تو وہ یہ سمجھتا ہے کہ جیسی احول نظر اوسکی ہے - ویسی ہی اوسکے ناظرین اور حکام ریلوے کی ہے یا دھوکا دینا ہے - کیا معنی کہ اودھ پنچ مین کبھی کسی ایسے متلون المزاج نامہ نگار نے تحریرین نہین شایع کرائین جو اون شکایات لایعنی پر مشتمل ہوتین - جنکا ذکر ہے - بلا تمیز اس بات کو زبان قسم پر لانا کہ یہی اخبارات اس ٹھیکے کی برائیان اور نقص دکھا رہے تھے - سراسر غلط اتہام اس غرض سے ہے کہ یہ بھی اوسکے کسی نفع کی طمع مین ساتھی سمجھے جائین اور وہی مثل ہو -

ع

مین تو ڈوبا ہون مجھے یار بھی لے ڈوبونگا

مختصر یہ ہے کہ ایسے غرضمند کج بیان ژولیدہ زبانون کی بات پر اعتبار کرنا ہی کیا جو دو موہنے سانپ بنے ہوتے ہین -

باقی یہ دیکھنا ہے کہ موجودہ ٹھیکیدارون کے [illegible] اور کوئی [illegible] ثبوت ہو جاکہ کوئی نقصان یا خرابی یا شکایت عام ہے جسکا سبب ٹھیکہ ہے اسکا [illegible] فرض ہونا چاہیے -

پس جدید بندوبست کرنا کس [illegible] ہو سکتا ہے -

اور اگر کوئی انتظام جدید ہوا تو پھر اسکے طرح طرح انواع شکایات اور تکالیف کا دور دورہ ہوگا اور دماغ حکام ریلوے پریشان ہو اور نتیجہ نکلنا معلوم -

جسقدر لوگون نے اس فصل مین فرضی اور خیالی شکایتین پیش کی ہین کسی نے معلوم اور چلنے والا ایسا انتظام اور بندوبست نہین بتایا کہ نفع مسافران ریلوے اور رفع شکایات کا مسلم نسخہ ہو کوئی نہ کوئی خرابی اوسمین ضرور مخفی اور مستتر رہتی ہے - اور اندیشہ ہے کہ مسافر اور بھی تکلیف اوٹھائینگے - پس ہمارے نزدیک مناسب یہی ہے کہ اس

ہر کہ آمد عمارت نو ساخت

کی کارروائی سے پہلو تہی کیجائے اور جسطرح کام چل رہا ہے اوسیطرح ٹھیکہ بحال و برقرار رہے - زیادہ سے زیادہ اطمینان کیواسطے ٹھیکہ کے شرائط اور قیود مین ترمیم اور اضافہ کر دیا جائے کہ پبلک کو بھی نفع و آسائش پہونچے اور منتظم حکام ریلوے کو بھی فضول دماغ سوزی سے مہلت ملے -

کیونکہ ہندوستان کے طبقہ متوسط کے مسافر مختلف مذاہب او حیثیت اور اعزاز کے لوگ ہوتے ہین - کوئی ایسا انتظام جو سکو راحت و آسایش دے بدون اسطرح کے ٹھیکے کے جیسا موجود ہے آرام آسانی کے ساتھ چل نہین سکتا - پھر اوسکو اور دیکھا تا چھیڑنا بنانا مفت خدا الاسیغل دقتین عور کرنا اور سمجھانا نہین تو کیا ہے -

راقم

تلسی رام نگم

ذرا ایک نظر

[illegible] کمپنی کا خوشبودار روغن تیل [illegible] کا تیل جسکی
تعریف میں قلم قاصر ہے - اسمیں چند ادویات خاص دماغ کیواسطے
شامل کیگئی ہیں - جو دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر
تازہ رکھتی ہیں - سر درد دماغ کی بیماریوں کو دفع کرتا ہے سر کے
درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] ہے - زیادہ [illegible] کو اور [illegible]
[illegible] زیادہ [illegible] ہے - [illegible]
[illegible] سے [illegible]
زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا
قیمت فی شیشی ۱۲ اور علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - نبری کمپنی کا زود اثر [illegible] مرہم - یہ مرہم [illegible]
[illegible] فوراً اچھا کر دیتا ہے - [illegible]
معلوم ہوگا کہ [illegible]

نمبر ۴ - نبری کمپنی کا بال [illegible] سفوف [illegible]
اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ
ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ ر فی تولہ فی شیشی ۶ ر

نمبر ۴ - نبری کمپنی کا نیور [illegible] یعنی سفوف دافع بخار
بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے
فائدہ ہوجاتا ہے قیمت ۶ عدد پڑیا ۶ ر

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیاں خضاب - گولیاں صدر مرتبہ
کی خضاب میں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو
قیمت ۲ عدد گولی ۸ ر
ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنے سے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے
شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے
مفرح اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - نبری کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی
دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو
صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ
استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱ ر

نمبر ۷ - نبری کمپنی کا روغن ہے یہ وہ روغن ہے
جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کا صحت
نے عام طور سے بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف فطرت
حرکتیں بہت زیادہ ہو رہی ہیں اسیوجہ سے یہ روغن واسطے
رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ
یا جلن نہیں ہے قیمت ۸ ر فی شیشی -

نمبر ۸ - نبری کمپنی کا دانت کا منجن یہ سوڑھوں کا ورم - دانت
کا کیڑا دانتوں کا ہلنا - دانتوں سے خون کا آنا منجن کے استعمال
سے چند روز میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں
یہ صرف نبری کمپنی ہی کے منجن میں ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ ر
فی شیشی ہر ریگون کے کرم شکم یعنی کیچوے کی دوا - تلی سودا کی
جو بڑھ گیا - اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت غور سے
کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت بھی ہو سکتی ہے - جواب
کیلئے [illegible] یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے
المشتہر - ایس سی - نبری اینڈ سنس [illegible] سہارنپور
متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ [illegible]

نقول اسناد

نمبر ۱ - نبری اینڈ سنس [illegible] اخبار [illegible]
[illegible] ادویات تازہ [illegible]
دستخط
۷ - جولائی ۱۹۰۱ع

جولین سی اسمتھ [illegible] (سول سرجن)
نمبر ۲ - میں [illegible] اس سی نبری اینڈ سنس کی
بہت خوشی سے دیتا ہوں [illegible] اکی دوکان [illegible] سہارنپور
کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ
ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان [illegible] ہیں - ایسا شاذ و
نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا اسکے
یہاں موجود نہو -
۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ع
سہارنپور -
دستخط جی - اے - لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی نبری اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور
نے ضلع - ہسپتال - ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے
دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی
میں رہے ادویہ مہیا کیں -
اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہیں اور منتظمان
فرمایشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں
یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز دوا فروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ
نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں - میں نہایت خوشی کے
ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس
کی امداد سرپرستی انہیں اسی طرح قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہیں سہارنپور
۲۴ - مارچ ۱۹۰۹ع دستخط ڈی ڈبلیو - سپالفیلڈ ایم ڈی مینجر آئی ایم السحیں

دندان ساز

سیکولال سنز اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ
آریہ نکا کارخانہ
نہایت عمدہ اور بیبہا دانت بنائے جاتے ہیں - کیلدار اور
بے کیلدار دونوں قسم کے -
پردہ نشین عورتوں کیلئے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم
رکھی گئی ہے - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے -
اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ تمام دندانسازی
کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان
دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے -
غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانیکی کیا ضرورت
ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے
ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہیں
المشتہر - لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز -
لکھنؤ

سرگزشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ میں شرابور - فصاحت اور بلاغت
کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں [illegible]
قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ میں مذاق - اور [illegible]
قصہ مضحک واقعات شروع سے آخر تک بھرا ہوا -
اس شوخی و شگفتگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک دیکھا ہوگا لیکن
نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو ہنسی کے مارے لوٹن
کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ
طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پرداز مثل خانعالی و مرزا چھوا
ابو اسحق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمن
ڈکنس - جیرالڈ - بیکرے - جیروم کے جیروم - ان کے علمی خیال
کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نتیجہ کیا گیا ہے - اصل تو
ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - اسپر
طرز بیان - انداز زبان - سونے میں سہاگا - یہ ناول
بائے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل گشت زعفران
ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا -
کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا - صرف
دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم

عرق ماء اللحم دوا اور غذا کا مرکب ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے جسم پر نور برستا ہے

عرق اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

۳ کالم	۲ کالم	کالم	[illegible]	چہارم کالم	تعداد تشہیر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

روح حیات

میں جہاد کرتا ہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے

(دستخط)

میرے مطب حکیم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۱۰۷ روپے	۳ آنے
۶۸ روپے	
۱۹۷ روپے	
۵۵ روپے	
۳۲۸ روپے	
۱۵۲ روپے	
میزان کل ۸۸۳ روپے	

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدردانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (۲/۸)

مردمی کا بکس

کمزوری کے لیے

نوٹ

روغن

پتہ: حکیم محمد شریف ... لاہور

کلام پنچ ... ک

اخباروں مین دولت کی ...

کس دولت ... سے ...

... ہائیت پرلیٹی ہے

ملک اقبال کی ہے شہزادی

علم اور عقل کی وہ بیٹی ہے

ناز و نعمت کا اوسکے کیا کہنا

مطبعی جسکا اک پلیٹی ہے

کیون کہ گھر آے اسکی رغبت ہے

اہل اسلام مین کمیٹی ہے

آزادی مسلم

پتلون مین تکیے کی غلافون مین بھی نام

آزادی کے اس دور مین بندونکا نہین کام

شیخ کی بدنصیبی

کوئی رندون کو کچھ نہین کہتا

شیخ نے پی تو کیا گناہ کیا

شیخ کا ہو گوشہ مین

چھپتے ہین میکدون مین چھلکتی ہین مسجدون مین

واقع مین شیخ صاحب ہشیار آدمی ہین

مہذب نصاب الصبیان

ہیٹ ہی ٹوپ اور کیپ ہے ٹوپی

بلائنڈ مین لفظ ہی اندھا کھوپی

پمپل پھنسی بوائل ہے پھوڑا

آہن گدہا ہے ہارس گھوڑا

شو ہے جوتا اسٹک لکڑی

بگ کھٹمل اسپائڈر مکڑی

بیڈ بُرا ہے میڈ ہی مجنون

حرف لٹر ہے لا ہے قانون

سن ہے بیٹا ڈاٹر بیٹی

پینٹ ہے پتلون بلٹ ہی پیٹی

گول ہے رونڈ اور ٹال ہی لمبا

ڈور دروازہ پلر کھمبا

مجلس عیش کا نیا مہذب ڈھنگ

ارباب نشاط کا وہ مجرا نہ رہا

اور عیش کا تخلیہ وہ مجرا نہ رہا

گالون پہ تھیٹر مین ہی پوڈر کی بہار

ہونٹون پہ مسی نینون مین کجرا نہ رہا

قیامت ہی کہ ہم ڈرتے ہین معصیت کا رسی اتنا

ولی ہوتے جو ڈرتے ایزد غفار سے اتنا

CHAMBERLAIN'S COLIC CHOLERA AND DIARRHOEA REMEDY.

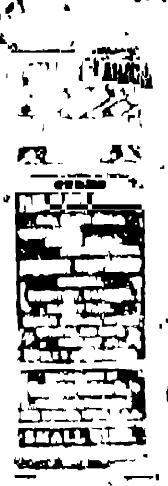

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ۔ پیچش۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ قولنج۔ اور تمام معدہ

اور امعا کی بیماریونکا علاج

اس عجیب و غریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی

ہین اور درد و تکلیف کو آرام دیا ہے۔

یاد رکھو۔ کہ ایک ہی خوراک سے درد یا درد رفع ہو جاتا ہے اور سخت پیچش کے علاج کے لیے تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین ہوتی۔

صرف جرمی بوتلون سے بنائی جاتی ہے

ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ

بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ

ڈاکٹر بیٹھے ہین خدائی خوار

ہو گئے ہین حکیم اب نادار

موت سے بنے لگی سر بازار

نہین ہوتا ہے اب کوئی بیمار

ملک الموت ہو گئے بیکار

ڈیوٹی پر موت کی ہی موٹر کار

قحط کی اب کہان شکایت ہے

آجکل کب وبائی کثرت ہے

[redacted]

اب کہو زلزلے کی دہشت ہے   اب نہ ہا حول کی وہ وسعت ہے
مرنے والون کو کچھ نہین درکار
سب کو کافی ہے ایک موٹر کار
جو کوئی گھر سے اب نکلتا ہو   ڈر سے سینے مین دل اچھلتا ہے
دیکھتا ہر طرف کو چلتا ہے   پاؤن ہر ہر قدم پھسلتا ہو
چونک پڑتا ہے خوف سے ہر بار
آ نجائے کہین سے موٹر کار
کیسی بچون کو ہو پریشانی   گھر سے نکلین تو مان ہو دیوانی
تھے شرارت مین جو کلا شانی   آج لو او نکی مر گئی نانی
کانپ جاتے ہین خوف سے ہر بار
جبکہ سنتے ہین آئی موٹر کار
عورتون کے لیے بھی ہو زحمت   کہہ رہی ہین کہ ہے بڑی دقت
اس بلا کو خدا کرے غارت   جلد ہو دور اب تو یہ آفت
اوس نگوڑے پہ ہو خدا کی مار
جسنے ایجاد کی ہے موٹر کار
بمبئی آدمی کا ہی جنگل   کیون نہ برپا ہو شہر مین ہلچل
راہ کیا چلسکے کوئی پیدل   خوف اسکا ہو ہر گھڑی ہر پل
دبک سے رہجاتے ہین سبھی اکبار
جاتی ہے جسطرف سے موٹر کار
ہے امیرون کو مفلسون پہ گھمنڈ   روز جاتے ہین وہ برا اسیر
ہاتھ ٹوٹے کہ کسی کا ٹوٹے پیر   یہ کہین چوکتے ہین سیر بخیر
خوف سے کہین نہین وہ خنین زنہار
یہ ہیرک اٹکتے ہین موٹر کار

فقط

س - م - ا
از بمبئی

انعام ہی انعام

لو یارو اب تو خزانہ کا دروازہ کھولدیا ہو جسکا جی چاہے ماہدولت کے سوالون کے جوابات دو اور انعام لے دیر کچھ نہین - التوا کی بدی نہین - ماہد کا مغلطہ نہ ادارد - اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے کا معاملہ ہے

کمیل فرخ آبادی - اودکیا -

وہو ہذا

ایک چھدام انعام

ان صاحب کو دیا جائیگا - جو یہ بتا دین کہ گنگو سنجل کا ایڈیٹوریل ہوتا کہان ہے -

پھوٹی کوڑی انعام

اسکے پانیکا وہی مستحق ہوگا - جو یہ بتا سکیگا کہ باوجود

لطف اٹھانے کے مسٹر کلاو ہے کے ساتھ ہی بیعانہ کے تحت - کا مسٹر جیسنے ہی کو پیسہ ملا - اب ایک گمراہ اتی ہے - اسکے لیے انعام ہو جا عطا ہونے ہی والا ہے ان حضرات کو کمال شکریہ کے ساتھ نذر کیا گئی ہے - پیسہ اخبار کی پالیسی بتا سکیگے -

مسٹر آٹے - ایڈیٹر ہی از لکھنؤ

نیچر گرمہ کی دوسری ہوا

(قلم کا مضمون)

پستہ راز کی باتین

(بقیہ مطبوعہ ۱۵ - نومبر ۱۹۲۱ء)

(۴) دوسرا اندھیر نیچر گرمہ کے ڈاکٹر خانہ - ہلاکت خانہ یا شفا خانہ جو کہیے اسین ہے - اسکی بری شکایت عام اور عالمگیر ہے - پارسال ہی کا ذکر ہے کہ لاہور کے کسی اسلامی مجمع مین ایک نوجوان صاحب نے صاف لفظون مین بیان کیا "کالج کا ڈاکٹر اور وہان کا ہسپتال کالج کے شایان نہین" - اب تو حالت ہو گئی ہے - ڈاکٹر وہی - دیکھیے اللہ کے ہان کب اونکو پنشن ملتی ہے - یہ تو جانے والے نہین -

دوا ؤن کے لیے کتنے روپیہ آتا ہے - وہ روپیہ ہر لڑکے سے وصول ہوتا ہے - بہت بڑی رقم ہوتی ہے - تنخواہ معقول دیجاتی ہے - ۵۰۰ سے تو کم نہین ہوگی - پاس کیا ہین - صرف کچھ نہین - وقت اور انتظام کیا ہو کہ صبح سات سے آٹھ اور نو تک ایک فرضی رجسٹر کیے ہوے بیا کیے دو چار مریضون کی ہزارون جھگڑون کے بعد تصدیق کی - دو چار فرمائش کر دی - بس بس - اللہ اللہ خیر صلا -

اور اسکے بعد وہ شہر مین اپنے طور سے خوب مطب کرتے ہین - کالج کی دوا کا کوئی نگران نہین ہفتہ مین ایک دفعہ معقول سرجن صاحب آے اور کچھ صفائی و قواعد کی جانچ بھی نے - ڈاکٹر صاحب انگریزی بھی نہین بول سکتا حضور حضور کہتا رہا - اور جب کوئی بیمار ہوا تو اسکی کمبختی آگئی - لیجاؤ اونکو کمپ مین قرنطینہ مین رکھو - کسی نے آکے کہا ڈاکٹر صاحب

۲-۱۲-۲۰

۲۱-۹-۲۰

ہندوستان مین بچے

ضعیف کرنے والی آب و ہوا سے بہت کچھ زحمت اوٹھاتے ہین ابتداے عمر مین اونکی ہڈیون اور اعصاب کو پورا کرنے کے واسطے قوی اور تعمیر جسم کرنیوالی دوا کی حاجت ہوتی ہے۔

اسکاٹ کا املشن

بچون کی ہڈیون اور جلد کو مضبوط بناتا ہے

یہ ایک مقوی ہے

بعد استعمال کے بہت جلد نتیجہ ظاہر ہوتا ہو

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (متحد)

دوا سازان

لندن

انگلینڈ

شیولنی - ہان کہونگی - تمہارے پوچھنے کی ضرورت نہین - مین خود کہے دیتی ہون - مجھے صاحب سے اسوقت تک ملاقات بھی نہین ہوئی - اگر میرے سوامی مجھے لے لین گے تو اونکا دھرم نہ جائیگا -

سندری - تو نہین ذرا بھی شک نہین کہ تمہارے سوامی تمکو لے لین گے وہ بڑے دھرم کے آدمی ہین - بیدھرمی نہ کرین گے - تو اب بیکار باتون مین وقت گزارنے کی ضرورت نہین -

شیولنی تھوڑی دیر تک خاموش رہی آنکھون مین آنسو بھر آئے - آنسو پونچھکر کہنے لگی - "مانا کہ مین گئی اور میرے سوامی نے مجھے لے لیا - مگر کلنک کا ٹیکا کبھی مٹ سکتا ہے - ؟"

سندری نے کچھ جواب نہ دیا شیولنی پھر کہنے لگی -

"اسکے بعد محلے کے لڑکے لڑکیان میری طرف اونگلی اوٹھا کر کہین گے یہ وہی ہین جنکو انگریز لے گیا تھا - اگر کبھی میرے لڑکا ہوا تو اوسکی نک چھٹی مین کون میرے گھر کھانے آئیگا ؟ - اگر کبھی لڑکی ہوئی تو کون اچھی ذات کا برہمن اوسکے ساتھ اپنے لڑکے کا بیاہ کریگا ؟ میرے پلٹ جانے پر کون اس بات کو یقین کریگا کہ میرا دھرم قائم ہے ؟ مین گھر جا کر کسی کو کیا منھ دکھاؤنگی

سندری - جو قسمت مین بدا تھا آگے آیا - اب اوسکا کیا علاج - کچھ نہ کچھ بپت تو ہمیشہ رہے گی - پھر بھی اپنے گھر تو رہوگی -

شیولنی - کیسے سکھ مین ؟ - کس سکھ کی امید مین اتنی مصیبتین جھیلنے کے لیے گھر پلٹ جاؤن ؟ - نہ باپ - نہ مان - نہ دوست - نہ -

سندری - سوامی تو ہے - یہ عورت کا جنم اور ہے کسکے لیے ؟

شیولنی - سب کچھ تو تمکو معلوم ہے -

سندری - ہان معلوم ہے کہ دنیا کی پاپی عورتون مین تم سے بڑھکے پاپی کوئی نہین - تمہارا سا سوامی اس دنیا مین ملنا مشکل ہو مگر تمہارا دل اونکی طرف مائل نہین ہوتا - وجہ یہ ہو کہ وہ اوسطرح کی خاطر نہین کر سکتے جسطرح بچے اپنے کھیل کی تصویرون کی خاطر کرتے ہین - ایشر نے اونکو کھلونے کیطرح رنگ کر نہین بنایا - ہان آدمی بنایا ہے - وہ دھرماتما پنڈت - تم پاپی - تمکو وہ کیون پسند ہونے لگے - تم اندھون سے بڑھکر اندھی ہو - اسی لیے یہ نہین سوجھتا وہ جتنی محبت تمہارے ساتھ کرتے ہین اوس سے بڑھکر کوئی کسی عورت کو نہین چاہتا - نہ معلوم اوس جنم مین تمنے کیا کیا ثواب کے کام کیے ہین جو ایسا مہتی سوامی پایا ہے - خیر ان باتون کو جلنے دو اسوقت ایسی باتون کی ضرورت نہین - اگر وہ تم سے محبت نہ بھی کرین تب بھی ایسے آدمی کی خدمت کرنے سے زندگی سوارت ہو جائے گی - اب ویرکیون کرتی ہو ؟ مجھے غصہ آرہا ہے -

شیولنی - دیکھو - اگر میرے میکے مین کوئی ہوتا تو مین وہان جاکر رہتی - اب مین یا تو کاشی جاکر بھیک مانگ کھاؤنگی یا پانی مین ڈوب مرونگی -

اسوقت مونگیر جا رہی ہون - دیکھون تو مونگیر کیسا ہے - دیکھون آج وہان مین بھیک ملتی ہے یا نہین - اگر مرنا ہی ہے تو مر جاؤنگی - مرنا تو اپنے ہاتھ ہے - اسوقت مرنیکے کے سوا میرے لیے چارہ ہی کیا ہے ؟ بہرحال مرون یا زندہ رہون یہ بات مینے ٹھان لی ہے کہ گھر نہ جاؤنگی - تم نے بیکار میرے لیے اتنی تکلیف اوٹھائی - تم پلٹ جاؤ - مین نہ جاؤنگی تم سمجھ لینا کہ مین مر گئی تم یقین رکھو کہ مین مر جاؤنگی - تم جاو -

اوسوقت سندری کے منھ سے ایک بات نہ نکلی - آنسوؤن کو ضبط

لڑکے اور ٹھکراتی ہوئی پھر کہنے لگی۔

"ایشور سے امید ہے کہ تم جلد ہو گی۔ دیوتاؤں سے ہزاروں سے دعا مانگتی ہوں کہ تم کو مرنے کی ہمت ہو۔ مونگیر پہونچنے کے پہلے ہی مجھ میں موت آجائے۔ آندھی آئے۔ طوفان اوٹھے۔ ناؤ ڈوبے مگر مونگیر پہونچنے کے پہلے مجھ میں موت آجائے۔"

یہ کہکر سندری بجرے سے باہر آئی۔ مہاری کی لڑکی پانی میں پھینکدی اور اپنے شوہر کے پاس واپس چلی گئی۔

میرے سوالی منتظر ہو گئے۔ تم دونی بہکر او نیز شرم نکرنا۔ ناؤ پر سوار ہو جانا۔ تمہارے جاتے ہی وہ ناؤ کھول دینگے اور تمہیں گھر پہونچا دینگے۔

شیولنی دیر تک سوچتی رہی۔ اوسکے بعد کہنے لگی "اور تمہارا کیا حال ہوگا"

سندری۔ تم میری فکر نہ کرنا۔ بنگالے میں ایسا کون انگریز ہے جو سندری برہمنی کو ناؤ میں بند کرکے روک لے۔ ہم برہمن کی لڑکی ہیں۔ برہمن کی بیوی ہیں۔ اگر ہم اپنے دلکو مضبوط رکھیں تو دنیا میں ہم پر کوئی آفت نہیں آسکتی۔ تم جاؤ۔ جسطور پر ہو گا رات تک میں بھی گھر پہونچ جاؤنگی مصیبت میں ایشر ہماری مدد کریگا۔ تم اب دیر نہ کرو۔ تمہارے ننددوئی نے ابھی تک کھانا نہیں کھایا۔ دیکھیں آج اونھیں کھانا ملتا ہو یا نہیں۔

شیولنی۔ اچھا۔ اگر میں گئی بھی تو کیا گھر میں گھسنے پاؤنگی؟

سندری۔ خوب! کیا خوب! گھر میں کیوں نہ گھسنے پاؤگی؟

شیولنی۔ سمجھ دیکھو۔ مجھے انگریز نکال لایا ہے۔ اب میری ذات کہاں باقی ہے؟

سندری متحیر ہوکر شیولنی کے چہرے کو بغور دیکھنے لگی۔ اس انداز سے دیکھ رہی تھی کہ شیولنی کے دل کا بھید دریافت کرلے۔ جسطرح بولی کے اثر سے سانپ اپنا پھن جھکا لیتا ہے۔ اوسیطرح شیولنی نے اپنی گردن جھکا لی۔ سندری نے کسی قدر مردانہ آواز سے پوچھا۔

"سچ سچ کہنے گی؟"

شیولنی۔ کہونگی۔

سندری۔ اسی گنگا پر۔

ضمیمہ لودھیہ

۱۰-۱-۷

ایک بڑے لائق تجربہ کار محسن سادھو کامل سنیاسی

صاحب ... ہماری ... [illegible]

[illegible]

دفعیہ نامردی و سستی کیا تیر بہدف گولیان

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

کی نئی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

نوٹ - جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی مالش سے نامردی سے مرد بننا چاہیں۔ وہ روغن [illegible]

دافعہ نامردی و سستی [illegible]

دوائی دافعہ خرابی قوم یہ دوائی مرض ... [illegible] ... ایک روپیہ چار آنہ۔ محصولڈاک ... +

گولیاں مقوی جسم [illegible] ... قیمت چالیس گولی معہ محصول ڈاک دو روپیہ ... +

سرمہ اکسیر [illegible] ... قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانیکا عرق [illegible] ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ ایس ڈبلیو مقام شہر سیالکوٹ

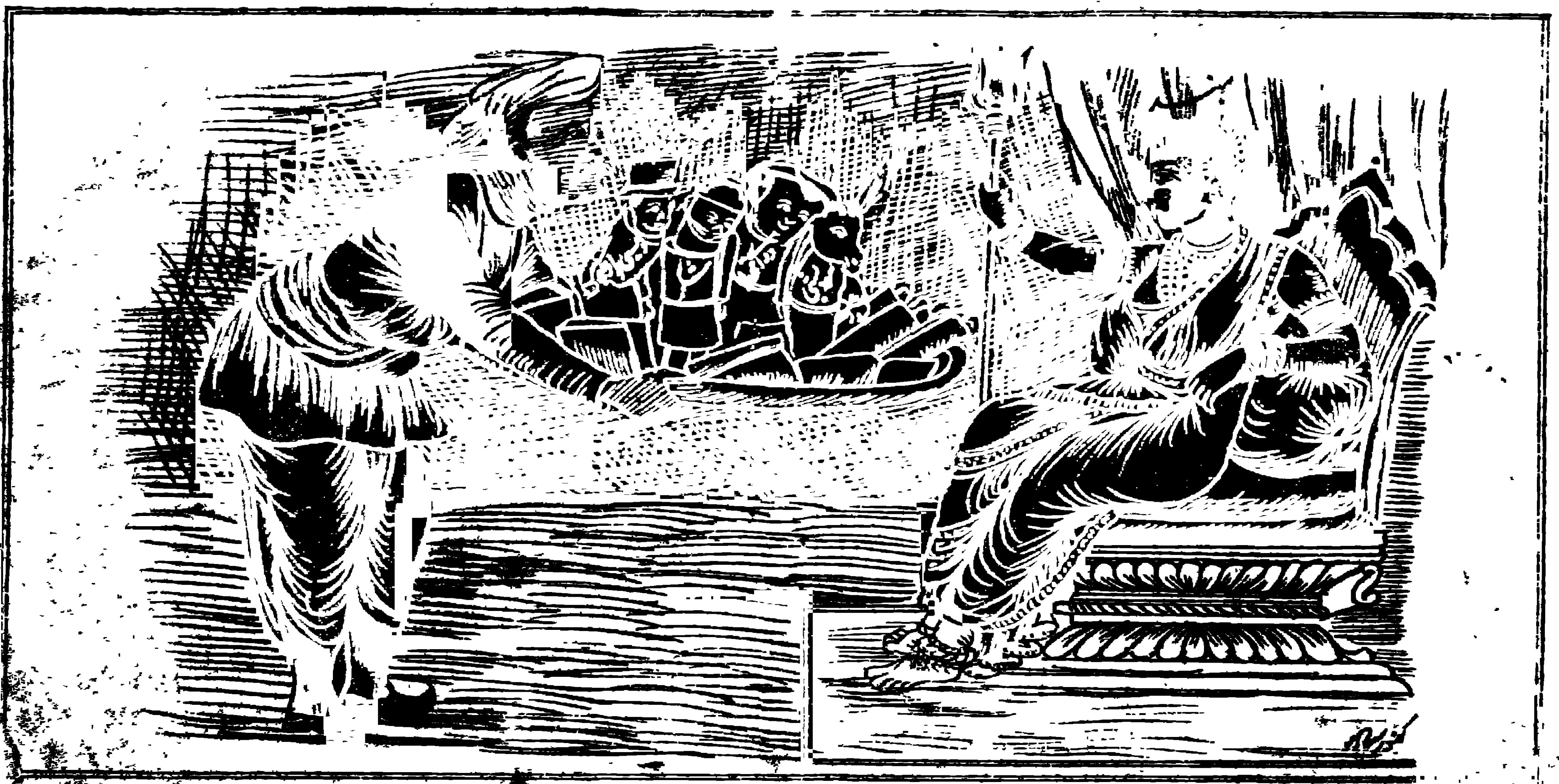

ہند کیواسطے گھروندے کے کھلونے

سے ... دیکھیان ... ... کف ... ... ملایک ... کسی ... ڈاکٹر صاحب
میرے ... دو ... اچھا ... اسکو ... کا ... کمکسچر
کہا گئی - ... سے بانی ... اور ... نہیں ہوتا -
ایک ... شش ... ... کیان
کو ... بھی کر رہا تھا کہ اسکی آنکھیں ... ...
اسکی بدقسمتی کہ وہ ہمارے بے بدل ڈاکٹر صاحب
کے پاس جا پہنچا - ایسی ایسی بیہودہ ... ...
کین کہ آخر کو وہ آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھا اب وہ
دوسرون کا محتاج ہے - کسی ایک پردیسی ... ...
کو آدھے سر کا درد شدید ہوا اور اسکی وجہ سے
اسکو بخار آ گیا اس ... سے ... مجبور ... ہمارا ...
ڈاکٹر پہنچا اور اسنے کہا کہ اس لڑکے کو ... کی
ہے ... روز تک اسکو پریشان کیا اور پھر وہ گھر بھاگا
اور وہان جاکے اچھا ہوا -

کسی سندھی اور بمبئی والے کے چہرہ پر ذرا سی
پھنسی نکلی اوسکو ہمارے ڈاکٹر لائق نے کہا کہ یہ تو
بڑا پھوڑا ہوگا - نشتر لے لو - وہ کچھ کہتا ہی رہا -
کہ چٹ نشتر کا سرا چبھو ہی دیا - کچی پھنسی کو چیر
پھاڑ کے رکھ ہی دیا - مہینون وہ غریب پریشان
رہا -

کالج مین جہان اتنے اخراجات ہین ایک حکیم کیون
نہین رکھا جاتا جسکی طبیعت چاہے اسکا علاج کرے
ہان یہ ڈر ہے کہ نسخون کی بو انگریز پروفیسرون کی
تندرستی نہ خراب کر دے -

ہمارے نواب صاحب بہادر ڈاکٹر پر بڑے مہربان
ہین - وہ یون کہ یہ دربارداری خوب کرتا ہے اور
خوب مصاحبت کا حق پورا کرتا ہے لڑکون سے
کیا غرض کہ وہ مرین یا زندہ رہین -

(۵) اور جو کھانے کا یہان دفتر ہے وہ بھی عجیب
ہے - اس دفتر مین بڑا اندھیر ہے - خدا کی پناہ
جو پائی جسکے ذمہ باقی ہو اسکے نام ساٹھ روپیہ کا
بل بناکے بھیجا جائے -

محمود علی خان بھوپالی کے والد کے نام یہ بل
حال سے ... صاحب (محاسب ... صاحب)
بر سر صاحب گیا بر سر بنیاد آدم نے بنا کے
بھیجا تھا وہ بیچارے بھاگے ہوئے آئے تھے اور
اونھون نے ڈاکٹر صاحب کے سمجھانے سے اپنا
اعتراض واپس لے لیا تھا -

مجھے یاد پڑتا ہو کہ میرے ایک بزرگ جھالرا پاٹن کی
ریاست مین بہت مدت ہوئی نوکر تھے وہ مجھ سے

کہتے تھے کہ وہان ایک
"بھول چوک" کی مد تھی
مین ... کا پتہ چلا یا جسکو یارون نے اوڑا دیا
بس لیا اسکو اسی مد اور ... خانہ مین قلمبند کر دیا
اسطرح سے لاکھون روپیہ بھول چوک کی مد کی
نذر ہو چکا تھا -

بالکل اسی طرح ہمارے نیچر گڈھ مین بھی جو چاہا اور
جب چاہا "..." بتایا
کی مد مین دے مارا -

اور زیادہ پریشان کرنا چاہا تو ایک مد اور ہے
جسکو "..."
کہتے ہین - اسمین سیکڑون کی رقم دھر گھسیٹی -
اسکی فریاد خدا کے یہان بھی نہین ہو سکتی - اور
نہ کوئی اسکی اپیل کرتا ہے - جیبکے سے ٹکٹ
لیا ہوا اور گھر کا راستہ لے لیتا ہے -

کبھی کسی زمانے مین کسی کا بھائی پڑھتا رہا اور وہ
کسی بیماری کیوجہ سے چلا گیا جو حساب باقی رہا ہو
تو اب اسکے چھوٹے بھائی سے وصول کیا
جاتا ہے -

اس دفتر سے لوگون کا ناکون مین دم ہے -
کبھی کسی طالب علم کا حساب آجتک صاف نہین
اور نہ یہ حساب کسی کی سمجھ مین آیا ہے -

خدا ہی جانے کتنے بڑے بڑے موٹے پیٹ اور
مٹکے یہان کی بدولت بھر گئے ہین - دوزخ کی آنچ سی
یہ مٹکے ڈھینگے اسطرح تو لوٹتے رہے -

موجودہ بر سر اولاد آدم (محاسب) سے پہلے ایک
اور منشی جاہر رقم تھے وہ کسی وجہ سے علیحدہ ہوئے
تو انکا راز کھلا کہ لڑکون کے سرپرستون سے
فرضی رقمون کا حساب بھیج بھیج کے ہزارون مار لیے -
اسی طرح اس وزارت کا بھی حال کھلیگا - عجیب
عجیب متدین اور لائق یہان بھرے ہین ؎

گربہ میر و سگ وزیر و موش را دربان کنند
این چنین ارکان دولت خانہ ویران کنند

(۶) یہان ایک فارن آفس (محکمۂ خارجیہ)
ہے جو لڑکون کے مضامین اور خیالات کی تحقیقات
کرتا ہے اکثر لڑکے اس محکمہ کے شکار ہو چکے ہین
جہان کسی پر شبہ ہوا اور حیدرآباد کیطرح ۲۴ گھنٹے
مین (نوٹس) لگایا جاتا ہے نکال دیا جاتا ہے
اسمین وہ لڑکے شریک ہوتے ہین جو ادھر کی
ادھر کرتے ہین "مانیٹر" ... - ... -
انتظام کے جو کھانے وغیرہ کا انتظام کرتے ہین -

ہوتے ہین مگر ایسے جو ہر مجمع مین شریک اور سب کے
دوست - کوئی اصول نہین - کوئی غرض نہین
جو نواب کے لفظ میان فلانے - اور پرنسپل کے
تبسم - پر مرتے ہین -

جہان نیچر گڈھ پر کوئی مضمون نکلا اور
یہ چلے اسس فکر مین کہ کسنے لکھا کون ہے - ایسا
کافر - لے چلو اسکو - بھیا پنچ اینجانب تو اس سے
بے فکر ہین - خدا ہماری یادداشت کو قائم رکھے
جسمین تاریخ وار ایسے ایسے (جسکا ذرا سا انتخاب
یہان ہے) واقعات درج ہین وہ کہان جائے گی
ہم تو اب نیچر گڈھ ... زاد ہو گئے ہین - ہماری کمائی ہو چکی
اب ہم مطمئن ہین -

اب اس رام کہانی کو کہانتک طول دین - یہقدر
کافی ہے - اس سے نیچر گڈھ کی دوسری ہوا اور
راز معلوم ہو سکیگا -

گردھم شرح ستم ہائے عزیزان غالب
رسم امید ہمانا ز جہان برخیزد

بھائی پنچ سنو تمنے دیکھ لیا کہ ملک مین کیسا رنگ ہے
"پالیٹکس" کا جوش اور مغربی زندہ دلی کی ہوا لگ گئی ہے
ہمارے بوڑھے میان اب بھی کانگرس کی شرکت
سے منع کرتے ہین - مگر نیچر گڈھ مین خود ہی ایسا
انقلاب ہے کہ جو تعلیم یافتہ ہوکے نکلتا ہے وہ
یقینی مسلمانون کی علیحدگی اور تنہا پسندی اور تنہا خوری
کو برا جانتا ہے - پہلی مرتبہ ایک مباحثے کا ذکر

۶-۵-۱۷ ۷-۵-۱۴

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتے کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے - یعنے پھر دمہ زندگی
بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز ناظرین میڈیکل کالج کے پروفیسران۔ نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت ایسی کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلیٰ قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً بیس مریضون پر استعمال کیا۔ جو موتیا بند۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ۔ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بہتر ثابت ہوا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل یورپ کے تمام بڑے بڑے شفاخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہو کر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براہ مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلیٰ قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدین۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ [illegible]

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے بہت سے بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہی۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین آنکھون کی تمام شکایات [illegible] سے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنا۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ پوچھو آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہو کر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین نے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

راقم۔ جناب محمد حیات خان صاحب خان بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ سی۔ آئی۔ ای سابق جوڈیشل کمشنر کمشنر قسمت جالندھر ممبر کونسل [illegible]

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھین اعلیٰ کر دی گئین

لگاتار ایک پہر کام کرنے سے [illegible] یہ کیفیت ہی کہ صرف ہم روز کے استعمال سے [illegible] بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کر سکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب [illegible] بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے کہین [illegible] مین نے عینک کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور [illegible] عینک کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون۔

راقم۔ راو ہاکشن گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ [illegible]

[illegible]

[illegible] چھا گیا دور اسا [illegible]
ہو گئی حالی اگرچہ یہی ہیں مضمون پیغام
پیش کر کوئی عذر سے تا دیکھے
پاسلام کا فخر کر کے نہ اُبھرا دیکھے

مانے نہ کبھی کہ مد ہے ہر جزر کے بعد
دریا کا ہمارے جو اُترنا دیکھے

وہی حالی کا شعر تھا۔ مقرر اول کی تقریر میں ذرا سیاسی رنگ تھا اور کچھ شعر وغیرہ کے معاملات کا بھی اشارہ تھا کہ نواب صاحب بہادر بگڑ ہی تو گئے کہ آخر کو "پرنسپل" صاحب نے نواب صاحب کو منایا۔ آئیے آئیے۔ آئیے مگر کیا آئیے تمام مباحثے کا رنگ پھیکا پڑ گیا اور لڑکوں نے شرم عادت کم کر کے گرہ کا رستہ لیا۔ پہلے ذکر آ چکا ہے کہ یہ زمانہ ہندوستان کا بے چین زمانہ ہے۔ کسی زار کی طرح اپنے وابستہ لوگوں کو سیاسی حقوق یا جوش سے روکنا کچھ بھی اثر نہیں پیدا کر سکتا۔

مضمون کے ابتدائی حصے میں پورے طور سے موجودہ حالات اور واقعات کا ذکر آیا ہے کہ آجکل ہندوستان جدید زندگی کے قریب ہے اور وہ نیا چولا فیشن میں داخل ہے۔ ہمارے پیر مغان نے قوم کو اور ملک کو اپنے نیچر گراموں سے ہر طرح سے بالکل کر دیا ہے۔ اسلامی حیثیت سے اسکو بھی آپنے دیکھ لیا۔ قومی اور دنیاوی ضرورتوں کے لحاظ سے بھی اسکی حکمت عملی اچھی نہیں۔ خود اپنے بچوں کو دق کر رکھا ہے۔ انکی شکایتوں کیطرف سے کان بند کیے ہیں۔ اب یہ جو جدید ہوا سیاسی مذاق کی پیدا ہو رہی ہے وہ ضرور نیچر گڑھ میں اثر کر رہی ہے اور ہونا بھی چاہیے ایسا۔ ہمکو ضرور کانگرس کے ساتھ ہونا چاہیے۔ شرم کرنی چاہیے اپنی ہٹ پر۔ آج انکو جائز حقوق اور واجب خیالات کی خودسری کا رغبت کرتی ہے۔

ملک کی ضرورتوں نے نوجوانوں کو مجبور کر دیا ہے کہ وہ "پالیٹکس" میں حصہ لیں۔ اور "پالیٹکس" ہی تو جان ہے ملکی ترقی کی۔ نیچر گڑھ کی ضد جائز ہو یا نہیں۔ ہمارے پیر مغان کو حیدر آباد کے زمانہ قیام معلوم ہو گیا ہوگا کہ دنیا میں تنزل اور ذاتی بہبودی کیسے ہوتی ہے۔ کیسی بعض حکام کی بدولت قومی تمام دست کے ملک کو نقصان پہونچتا ہے۔ مسلمانوں کے جتنے پیشوا اور رہبر ہیں وہ دل میں یہ ضرور رکھتے ہیں کہ آج ایسی حالتوں میں ہمکو ضرور کانگرس کی شرکت کرنی چاہیے

خود عقل سے اسکے وقت اور بعد دوست کو کہلے اور انکے مشوروں کی بے نظیر قابلیت کے مداح ہیں۔ وہ اپنی آنکھوں سے موجودہ کشمکش دیکھ رہے ہیں۔ اپنے بچوں کو اپنے باغی اور زمانے کے رنگ میں شرابور پاتے ہیں۔ آئے دن وہ نیچر گڑھ کی ہر طرح کی کمزوری دیکھ رہے ہیں۔ اور سب سے بڑھکے مسلمانوں کو کانگرس کی ضرورت پر مائل پا رہے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنے چند قاعدوں اور نام اور ریلوں کے خیال سے کروٹ نہیں بدلتے۔ اسی پرانی لکیر پر چل رہے ہیں۔ ع

غیرت ہے تیری بلبل پھر پڑیں کہ گل کو
سو بار ہنستے ہنستے باد صبا سے دیکھا

یہ بات کہ نیچر گڑھ میں کانگرس کی روح کیسے پہونچی ہے اور یکیا کرکے رہیگی ایک نئی بحث ہی۔ صرف بانی کشمکش نے ایسا کیا ہے اور چند بزرگوں کی کمزور نصیحت سے بیمذاق سیاسی رکھنے والا نہیں اور سے اسکو روزمرہ کے معاملات اور واقعات اپنی زبان خوب سمجھا رہے ہیں۔

مرم خوش است وبا نگب بلندی گویم
کہ من نسیم حیات از پیالہ میجویم
گرم نہ پیر مغان در بروے بگشاید
کدام در بزنم چارہ از کجا جویم
مفیتم چہ کنی ناصحا چہ میدانی
بیا لیے کہ من نہ معتقد رو عافیت جویم
بیار می کہ بفتوائے حافظ از دل پاک
غبار زرق بفیض قدح فرو شویم

مولانا پیچ صاحب۔ نیچر گڑھ کی دوسری ہوا کے ہمراہ ہیں وہاں کی مذہبی اور باطنی۔ قومی و ملکی۔ اور تمدنی کمزوریاں۔ ضرورتیں۔ زمانہ حال کی۔ اور کانفرسی خیالات کی ترقی اور سیاسی مذاق کی دھوم دھام اور عجیب مزہ مزہ کی رازکی باتیں سنا دینا اور جتا دیا کہ مسلمانوں کے گڑھ میں ہلچل ہے مسلمانوں کو اب بھی پرانے جو فروشوں سے الگ ہوکے ملک کے جدید اور لازمی رنگ میں ہر کام کرنا چاہیے کسی فسر کے عارضی خوش کن جملوں سے عام فلاح اور عام جوش کی روح نہ خراب کرنی چاہیے زیادہ تم خود ہی سمجھ سکتے ہو۔ ع

ہے جہاں اک مدرسہ اور ہیں تم سرمست خواب
مدرسہ میں آکے بند آنکھیں کیے بیٹھو نہ تم
اک بڑا استاد مکتب خانہ عالم میں ہے
یہ زمانہ اسکو معمولی کوئی سمجھو نہ تم

رنگ جب کوئی بھرو رنگ زمانہ دیکھ لو
جب چلو کشتی میں پہلے رخ ہوا کا دیکھ لو
مغربی تعلیم کی پوشنی ہے جلوہ گر
اس جہالت اس تجاہل کا زمانا ہو گیا
رات دن بہروپ تھا وہ دن وہ حاذق کیا چلو
اب نیا جادو ہے محفل میں اور چلتا چلے

ایسے اس طول تحریر اور صلاح خراشی کے بعد میں آپسے اے حضرت پیچ رخصت ہوتا ہوں اور پھر نظارہ عالم کی سیر کے لیے چند روز کے واسطے باہر جاتا ہوں۔ ع

کجا روم چہ کنم حال دل کرا گویم
کہ گشتہ ام زغم و جور روزگار ملول
خراب تر ز دل من غم تو جای نیافت
کہ ساخت در دل تنگم قرارگاہ نزول
بدرد عشق بساز و خموش شو حافظ
رموز عشق مکن فاش پیش اہل عقول

راقم

حضوری

از حجرۂ لامکان

بد ۶ ۶ ۱۹-۱۲-۹

بواسیر کا طلسمی چھلا

صرف ہاتھ میں پہننے سے ہر قسم کی بواسیر سے کلی آرام ہو جاتا ہے۔ قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰/

برقی فیتہ

کون ہے جسکو بچوں کے دانت نکلنے کے وقت اسکی تکلیفوں کو دیکھکر کلیجہ منہ کو نہ آتا ہو۔ اسکو بچے کے گلے میں پہنانے سے بچہ دانتوں کی تمام تکلیفات سے محفوظ رہتا ہے اور دانت باسانی نکل آتے ہیں قیمت صرف معہ محصول ڈاک ۱۲/

بال اُڑانیکا پوڈر

اسکو لگاتے ہی بدون تکلیف ایک دو منٹ میں ہر جگہ کے بال بصفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں قیمت صرف ۴/

المشتہر
منیجر چین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی

مولانا شبلی کے خیالات

کیا یاد نہیں تمہیں وہ ایام
اور قوم تھی مبتلائے آلام
روزے سے ہر ایک شخص تھا بار
سب کرتے وضو نماز پڑھ کر
منہ پر ایسی پڑی تھی اوس
فیشن سے ہر ایک بے خبر تھا
تھا غیرت مذہب اپنا فیشن
تقلید پہ تھا ہر ایک کو اصرار
ہاتھوں سے ہر ایک چیز کھاتے
پاخانے میں ساتھ لوٹا جاتا
پیشاب بھی بیٹھ کر وہ کرتے
... پردہ نہ ... نہیں
جا سکتی نہ تھیں تھیٹر میں
خاوند کے نہ یار رشتے تھی یاری
القصہ عجب تھا اندھیر
وہ نیچری رنگ کا خدائی
جیتے جی ... کی ...

تہذیب کا جب تھا کہیں نام
"صاحب" نہ بنے تھے یہ سیہ فام
ہر ماہ فضول ہو کا ترا
او ہندی سید ہو کے گرتے پڑتے
خرگوش کے بل پہ گویا جھاڑی
نیچر کا نہ زور نہ فقدر تھا
یعنی کہ فدائے اولڈ فیشن
فیشن کے طریقوں سے تھا بیزار
جرمن کی چھری نہ کانٹے جانتے
کا ہاتھ سے نہ کام لیتا آتا
آہ اگلے رواج پر تھے مرتے
... کالونی میں ... تھیں
یاروں کی تکلفی ہی نہ تھی رال
تھی گھر میں وہ شرم و حیا پیاری
..... یہ نیچر زمانہ دیکھو وہ تیر
جس سے واقف ہے سب خدائی
اسلام سے بول دی رہائی

سب جھگڑے وہ لوگو ہم کو پہلا
علما کو کہا کیا وہ بے بسکر
اب بھی ... کے چینی پیالے
فیشن پہ فدا میں حق سو بیزار
بچہ نے جو زور راک لگایا
پتلون جو آگے سے کٹا ہو
نانان میں وہ ہی اس شمع پر
کھلتے نہیں ہاتھ سو وہ روتی
ہیں دہار کمر لے کھڑے لگاتی
لیتے نہیں آبدست زنہار
پروے کی جو بحث آپڑی آ
ساتھ ہو بجی اگرچہ مسز اپنی
صحبت ہو کہ ساتھ گھر لیسی ہو
بجا ہیں مسٹر پی ... خانہ
کیوں ... بڑی ... کیلی
جلسوں میں کلب میں اور ڈنر میں
تعریف ہو اسکے رنگ و بو کی
فوٹو جو جانے اوسکا لے
کہتے ہیں بزرگوں کو یہ حمق
تہذیب سے نابلد وہ سب ہیں

احکام شرع کو ... کیا
تھے ... وضع کے
کہتے ہیں عید و حج کو بیلے
پردہ نہو ... سخت اصرار
داڑھی کا کر ادیا صفایا
وہ کوٹ جو پیچھے سے پھٹا ہو
پہنتے ہیں بزرگوں کی طرح پر
فیشن میں ہو "الیابلٹ" کچھ
پہچانے میں جب کبھی ہیں جاتے
پانی کے حوض میں ہی ... اخبار
مسٹر کو یہ فکر ہر گھڑی
کسطرح کلب میں ... جیوا میں
غیروں سے مذاق ہو ہنسی ہو
پر دیکھو وہ سمجھیں جیلمانہ
مجنون کے پھرے نہ ساتھ لیلی
ہوٹل میں ... پہ اور سیر میں
ہنسکے ملنے کی اوسکی خوشی
لیتی پھرے سیر میں ... بسکی
سنتے نہیں اونکا کہنا مطلق
کالج میں پڑھی ہو وہ کب ہیں

... سیاسی ... مدارس ... ہیں ...

سے انگریزی جو ... سے ... کی ...
کوئی کہتا ہو لوگو ہے کوئی کہتا ہو الا ہے

بقلم

ابو النعیم سہسوانی

تاجپوشی بالیو سرندر و ناتھ

عزیزا
تاجگزاری اعلیحضرت غیر ہمایونی بالیو سرندرو ناتھ
بازی جی را ... نہ سراق و دستگاہ وکر طالع کرموید و شمہ
گوید ہند بے یار و مظلوم کست سرزمین لہ انگلیہ خیال
بے کرو خسر جہان بے کلہ پرورش دیدہ ہرگز ... فلک
ہم سر فرو نخواہد آورد ارسے آرزو دہانان عیب نیست
از قوم باتہ پر سید ندچرا کہ وجود را میرو کفت
"جوانی وچم وخم" اگرچہ این تخت نشینی ...

(۲)

15-11-06

(ایڈووکیٹ بمبئی میں سے نقل)

(زیادہ شہادتیں صداقت ظاہر کرتی ہیں)

ایک اور بمبئی کے طبیب آج اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں اور ان بیسیوں بیانات میں جو کہ سلسلہ وار اس اخبار میں شایع ہوتے ہیں وہ بھی اپنی شہادت شامل کرتے ہیں۔ ایسے اشخاص کی شہادت کی بہ نسبت کہ جو ہزاروں میل کے فاصلہ پر ہیں اپنے ہی شہر کے باشندہ کی رائے جیسی کہ ذیل میں درج ہے زیادہ معتبر ہوتی ہے کیونکہ ہم اسکی تصدیق کرسکتے ہیں۔ بمبئی کی خلائق کے لیے بمبئی کی ہی شہادت چاہیے اور ڈاکٹر عبد الرزاق صاحب (طبیب نارتھ کوٹ پولس ہسپتال کہ جنکو بمبئی کی خلائق ایک نہایت تجربہ کار طبیب جانتی ہے) سے زیادہ معتبر کسکی شہادت ہوگی۔ وہ فرماتے ہیں میں نے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیوں (Doan's Backache Kidney Pills) کا استعمال کیا اور گردوں کی شکایات میں اعلی درجہ کا نتیجہ حاصل ہوا۔ "پشت یا کمر میں درد ہونا اس بات کی نشانی ہے کہ گردے کمزور اور خراب ہوگئے ہیں۔ گردے زیادہ مشقت کے لیے نہیں بنائے گئے ہیں اور جتنا کہ کام وہ کرسکیں اس سے زیادہ جبکہ اونسے کام لیا جائے تو سوقت پیٹھ میں درد۔ دردسر۔ تکان۔ مزاج کا چڑچڑا ہونا اور اسمیں فرق آجانا۔ پیشاب کی شکایات وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں اور اگر مشقت زدہ گردوں کو مدد نہ پہونچائی جائے تو ضرور جلد صرع۔ جوڑوں میں درد یا اسی قسم کی سخت بیماریاں نمودار ہونگی۔ ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیاں (Doan's Backache Kidney Pills) گردوں اور مثانہ کی بیماریوں کے لیے خاص مجرب دوا ہیں اور کیا بچہ یا کیا بوڑھا۔ انھیں اطمینان سے لے سکتا ہے جبکہ کسی قسم کی گردوں کے درد کی علامت معلوم ہو تو ان گولیوں کو فوراً استعمال کرنا چاہیے۔ اس اخبار میں ہم سلسلہ وار بمبئی کی خلائق کے لیے بمبئی کے باشندوں کے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیوں (Doan's Backache Kidney Pills) کے بارے میں بیانات شایع کرتے ہیں۔ اس کالم پر نظر رکھیے ضرور کبھی اتفاق کا نام دیکھینگے۔

یہ گولیاں تمام دوا فروشوں کی دوکانوں پر یا براہ راست ڈون کی ادویہ پوسٹ آفس باکس نمبر ۲۰ بمبئی کے پتہ سے ملتی ہیں قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ یا چھ شیشیوں کے ۱۳ روپیہ

[illegible]

شاہ و ترسان شستہ بحرمت

...کاسہ گردانا

خدا از عقل و شعور بے بہا آن را بگرید کہ انسان را در چہ
انداز کو دے ادب مسلمانو ... [illegible]
ہند مشہور ہست کہ روزے کسی تنہا ... [illegible]
[illegible] شاہ ... [illegible]
[illegible] کہ در خانہ تنہا شاہ ... [illegible]
بہادری بہت ... [illegible]
[illegible] حالا بحر ... [illegible]
[illegible] تاج خود را قاضی [illegible]
در گروہ خود و غیر ... [illegible]
ایں عمل بہ نیت ناجائز و موافق مصلحت ... [illegible]
و حب وطن نشد بود یا غیر نتیجہ کار بہ بجا ... [illegible]
و یوقاری خود دماغی ہست یا نہ بقول ایرانیان

"اعلی غرض کن من بجنم"

خدا را شکر کہ ما مسلمانان از زمرہ اتباع اولو الصحب
نیستیم و ز بر سیدہ ہیچ دیوانہ در بنا در ہ ایم از ایںگونہ
حماقت بے فروگیا ہند طرفے نمی بندد بلیکہ گفت
و بیشتر کار کرد و از اعمال لغو فہمی اجتناب نمود شیو
سلطان معروف بہ ٹیپو ... در بیشہ عدم آرمیدہ
اگر زدست ... بجا باسو ... باز بی نرم
میکرد ... افسوس و صد ہزار افسوس
بیچارہ وطن مقدس ما چقدر بدبخت است ہیچگاہ
کہ بجائے خود وارد خودی ہم از سر کہلش دست بردار
نیست ـ

کفن بیاورد و تابوت و جامہ نیلے کن
کہ روزگار طبیب است و عافیت بیمار

دوست کہ دشمن میشود دیگر شکایت کجا باید برد
مصیبت تازہ حادث شد شایستہ نیست
کہ برادران ہندو ی خود را نصیحت کنیم لیکن اخوان مسلم
خویشتن را حتما از بعضی خیالات فاسد بے ثمر باید باز داشت
اسلام را نشاید کہ آلودہ مزخرفات گردد از خدا و حدل
تجاوز نماید و شعور و شنا در بہبودی و سرافرازی قوم باید کوشید
حافظہ نیکنامی پوشید اکنون ہند مسلمانان ہند ...
دیگر خویشان خوب باز شدہ راہ و چاہ خود را شناختہ
اند حالا کش لازم نمیدارند کہ کورکورانہ از پے برعی نہ فمن
خدا نشناس اقتدا کنند یقین جناب ملی ہم با بندہ ہم زبانے
و ہم زبان ہستید۔

راقم

عبد الصمد شاہ

کرم و ہم

بڑھاپے مین جوانی سے زیادہ گل شگوفہ ہوتا ہے
بھڑکتا ہے چراغ صبح جب خاموش ہوتا ہے

---

(۱)
آئی ہے دھوم دھام سے کیتی ہوئی برات
لائی ہوئی وصل ہے کا مژدہ مین ہے نوسات
دولہا ہے ساٹھ سال کا دیرینہ خوش صفات
دولہن خدا کے فضل سے بچپا لگی ہو بات
قسمت نے کیا ہی کام کیا ہے بھوڑھیر
گلی نگاہی ڈھونڈھ کے ڈنڈے جوڑ

(۲)
مین دھوم عروسی نا کدرن کی ہے
مشہور کیون نہ ہو یہ گلی کس چمن کی ہو
بو ہر دماغ مین اسی گل پیرہن کی ہو
مشہور شہر کی یہ ریاض دکن کی ہے
بڈھے کو لطف ہوگا بہار شباب کا
(۳)
کمانے میں آج پھول کھلیگا گلاب کا
دل آج سو رقیبون کے برمائے جائینگے
جتنے کرم سے پر ہینگے وہ فرمائے جائین گے
دو بول جب نکاح کے فرمائے جائین گے
جو دل ہین آج سرد وہ گرمائے جائین گے
چنگاریاں جھڑین گی رگ شوکے سے ہین کی
سلوٹ کھلین گی آج مگر کھالنے بڑی
(۴)
گو وہ شباب اور جوانی نہین رہی
وہ عیش کے سحر کی نشانی نہین رہی
وہ بات اور وہ اگلی کہانی نہین رہی
وہ آنکھ کی آن بان کی بانی نہین رہی
کرتے ہین شب گو کہ سہر وہ کراہ کے
سنے مگر کرینگے اثر کچھ تو... کے

پیری کی صبح ہوگئی گذری شب شباب
دندان دہن کو دے گئے دندان شکن جواب
ہل ہل کے بار بار یہ سر کرتا ہے خطاب
اک دم کی زندگی ہے مری صورت حباب
آواز کس رہی ہے مگر زور شور ہے
مین جھک کے ہو رہی ہوں ہم آغوش گور کو
باقی نہین شباب کی سی گو کہ شوخیان
دل ہو گیا ضعیف ہین پر دل لا جوان
کچھ بس نہین کہ یاد دن ہوس کا ہو دھیان
اک کیا ملے اگر لو کرین اکو شادیان
کس بل پر اپنے کسکو ہے بوتا بیاہ کا
مار دے کے آسرے پہ ہو دعوی نباہ کا
خوش ہین کہ آج جاگے ہین سوئے ہوئے نصیب
شادی کا دن امید عیش کا وقت آگیا قریب
مدعو تو خاص و عام ہوئے از شاہ تا نقیب
آئے گروہی ہین جو ہین بڑھے کے حبیب
شرمی ہے گو نکاح نہین معلوم عام ہو
دو چار سو کا پھر بھی مگر اژدحام ہے
ہمراہیان نوشہ ہین ذی ہوش وتقی
تحصیلدار ۔ امین ۔ وکیل ۔ اور مولوی
بچپن کا دوست ایک کبڑیا بھی ہے غبی
شاعر، حکیم قاضی مدرس ۔ و شیخ جی

ضروری التماس

روہیلکھنڈ کماون ریلوے نے بھی اودھ روہیلکھنڈ اور
نورتھ ویسٹرن ریلوے کیطرح امسال آریہ سماج وچھو
وال لاہور کے سالانہ جلسہ پر شامل ہونیوالے اصحاب کے
لیے ایک طرف کا کرایہ لیکر ہر دو جانب کے سفر کرنیکی
اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ اونکی لائن پر پچاس
میل سے کم نہو یہ رعایت ۱۹ ۔ نومبر ۹ دسمبر
۱۹۰۶ء رہے گی ۔ یہ رعایت اون اصحاب کو ہوگی جو
سکرٹری آریہ سماج وچھو وال لاہور سے سارٹیفکٹ رعایتی
کرایہ کا حاصل کرینگے ۔ سارٹیفکٹ کے واسطے
درخواست بہت جلد آنی چاہیے ۔ پتہ درخواست
پر خوشخط ہووے اور آدھ آنہ کا ٹکٹ ہمراہ آنا چاہیے ۔

نرنجن ناتھ

روپ منتری آریہ سماج وچھو والی لاہور

والہ بھی کاشتکار بھی اور چودھری بھی ہین
سر پنچ ان سبھون کے بڑے چودھری بھی ہین
تب ہو چکی یہ برات پہنچ کے دولہن کے گھر
تو اونکی رونمائے پاک پہ دولھا کے تھی نظر
چہرے کی جھریون سے کھلا حال سن کا
ہر اک لکیر سال گرہ لی ہے گال پر
بین ساٹھ سال جیسے انکے گزر چکے
اندھیون مین کیا شمار ہے انکا یہ مرچکے
بولا کوئی کہ خاک نہین امتیاز ہے
ایسی بڑھاپے پر تو جوانی کو ناز ہے
مرنے چلے شباب کی یہ حرص و آز ہے
سچ ہے حرام زادے کی رسی دراز ہے
جسم کہن کے ساتھ مین دل تو ڈھلا نہین
رسی تمام جلگئی پر بل گیا نہین
دولہن سے بھی بیاہ کسی عورت نے کہدیا
جوڑو مین تجھکو خضر کہنہ سا اک ملا
تیرے عروسی جوڑے مین پیوند ہے لگا
دستر پہ آیا وہ جو تھا اورون سے بچ رہا
اب شربت وصال کا حلوا بنا ہے
دولھا نہ جانے انھین آبا بنا ہے
(باقی آیندہ)

راقم
لارڈ آف انڈیا

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے کا ٹھیکہ شیرینی و تفکہات

ڈرپنچ ۔ ہم نے ہفتہ گزشتہ مین تحریر کیا تھا کہ جو ٹھیکہ شیرینی اور ترکاری و دیگر تفکہات کا چند سال سے محض ہندوستانیون کی راحت اور آرام کیواسطے ریلوے نے ارزاہ عنایت دے رکھا ہے اوسکے فسخ کا زمانہ ازروے نوٹس بنام ٹھیکہ داران آخر دسمبر سنہ ۱۹۰۸ء تک رکھا گیا ہے ۔ اور بعد اوس میعاد کے نہ معلوم کیا انتظام ہو ۔
اسکی تین صورتین ذہن مین آتی ہین ۔
یعنی اول تو وہی طوائف الملوکی ان اسٹیشنون کی بابت کی ہے جو اوائل مین تھی ۔
دوسرے ریلوے کیجانب اور ذمہ داری سے اوسکا انتظام ہو ۔
تیسرے ۔ یا پھر اوسی طرح کا ٹھیکہ جدید آیندہ سال کے دیا جاسکے ۔

پہلی اوسیطرح مناسب نہین اور اوسکی خرابیان ہو کر گزرین وہ اس سے ظاہر ہین کہ ریلوے کو انتظام ٹھیکہ کرنا پڑا تھا ۔
دوسری شکل طرح طرح کی وقتون اور مختلف اقوام و مذاہب و حیثیت و آبرو کے مسافرون کے دیکھتے باسانی چلتی نہین معلوم ہوتی ۔ اگر سب مسافر مثل یورپین یا یوریشین کے ایک ہی مذہب و دولت اور تہذیب کے ہوتے تو اونکے واسطے ہوٹلون یا انگریزی ریفرشمنٹ روم کیطرح بھی کام ایک خانساماں سے چلسکتا ۔ یہان چھوت ۔ نجاست وغیرہ کے اوہام مین مبتلا ۔ مسافر محض چند روزہ یا چند گھنٹے کے سفر مین مذہبی ایسی مقدس اور مستحکم بات کو نظرانداز کرکے بے دھرمی اور بے دینی گوارا نہین کرسکتے ۔ اور اگر بفرض محال ریلوے ویسا انتظام بھی کرے تو اوسکے سر نہایت نازک اور پیچیدہ کام پڑجائیگا اور دنیاوی کام یعنی سفر کی ذمہ داریون کے سوا دینی اور مذہبی دقتین بھی اوسکی راہ مین روڑے اٹکائینگی اور جو ریلوے کے واسطے بھاری اور کارگزاری کا بوجھ اور ثقیل ہوگا وہ لاینحل اور ناقابل برداشت ہوگا ۔ پس اس سبب سے اس جانب خیال بھی کرنا محض دماغ بیہودہ بختن ہے ۔
اب رہی وہی صورت تیسرا انتظام ٹھیکہ پس نظر بحالات بالا یہی ایک بات چلتی اور ممکن معلوم ہوتی ہے اوسکا یہ حال ہے کہ اب تک وہی انتظام کئی سال سے بخوبی چل رہا ہے اور کسی قسم کی کوئی قابل توجہ معقول شکایت نہین سنی گئی اور جو فی الحال بعض خود غرضون نے حرف شکایت سے زبان گندہ کی ہے وہ محض اپنے خیالی ناموں کیطرح فرضی اور خیالی ہے اور غالباً اسیوجہ سے کوئی باز پرس ریلوے بھی نہین کرسکی ورنہ جسقدر شکایتین یہ حضرات لکھتے ہین اونمین سے صرف ایک ہی دو کی تحقیقات عاقلانہ اور عادلانہ کیگئی ہوتی اور ٹھیکہ دارون پر عدالت اور شنوائی حالی کیجاتی اور ٹھیکہ دار کو ٹھیکہ موجودہ سے محروم ہونے کی وجہ معلوم ہوتی تو ممکن تھا کہ یہی ٹھیکہ دار جو آجتک کام بخوبی و باحسن وجوہ چلاتے آئے ہین اور پبلک بھی اوسی انتظام سے خوش ہے اور ایک طرح کا استحقاق بھی پیدا ہوگیا ہے ۔ انتظام معقول تر اور ذرا ذرا سے عیوب سے پاک کردیتے اور اگر کوئی خرابی اوس انتظام مین نہین ہے جیسا کہ حکام ریلوے

[illegible] جسے [illegible] وہان دوسرون کو بھی بہت سے ساخت [illegible] [illegible] [illegible] اوسی کا دو [illegible] [illegible] [illegible] اٹھاتے [illegible] کو بے وجہ عتاب کرنا [illegible] نہین [illegible] ٹھیکہ [illegible] کو اسپر آمادہ کرنا ہے کہ جس بات کا ٹھیکہ ہو اوسکے عیوب اور نقائص پوشیدہ رہنے دیے کیواسطے ایک مدا ان لوگون کو ما سوا اختلاط ہو جسکی کی تھی حسرت اور الفت رکھا کرین جنہے حرف ہو اخبارون مین لکھ لکھا کے بھانڈا پھوڑا کرین کے پھر اسکا نتیجہ بجز اسکے اور کیا ہے کہ مام پبلک لوٹی جائے اور مسافرون کا پیسہ جو سفر کے آرام آسایش مین اوٹھتا یون اس ریل کی بدولت بالواسطہ ان لوگون کے کٹے تھے ۔
الحاصل میری راے یہ ہے کہ اس ریلوے کا جو ٹھیکہ مذکور موجودہ ہے برقرار رہے یا اگر فی الواقع کوئی واجبی اور قانونی شکایت ہو تو ٹھیکہ دار وغیرہ واقعی اور جائز ثابت کرکے موقع دیا جائے کہ وہ لوگ رفع کرین ۔ ورنہ نیا ٹھیکہ دار کرنا اور عیوب ٹٹولنا فضول دردسری مول لینا ہے جسکا مذکور مضمون سابق مین کیا گیا ہے اور اب اوسکے اعادہ کی ضرورت نہین ۔ اگر درخانہ کس است یک حرف بس است اور اگر کوئی ایسا انتظام نیا کرنا منظور ہے جو ان تینون صورتون سے جدا گانہ ہو تب بھی پبلک کی آگاہی کیواسطے اوسکا حال معلوم ہونا چاہیے کیونکہ یہ انتظام اوسی سے متعلق ہے اور اوس کی آرام آسایش بہت کچھ اس سے وابستہ ہے اور اوسی کو استحقاق ہے کہ اوسکی راے پر لحاظ کیا جائے ۔
ورنہ یون جب جانتے من مانا انتظام کرنا سوتیلے لڑکے کا منہ چڑانا آن خوش دو باپ کا مصداق بنتا ہے ۔

راقم
تلسی رام نگم

ذرا ایک نظر ... ادھر

ذرا ادھر دیکھئے   ذرا ایک نظر ادھر بھی

... کا مشہور دوا جو ... گولی تاریل کا تیل جسکی ... میں مشہور ہے ۔ اسمین چند ادویات خاص ملائی گئی ہیں ۔ جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ... تر و تازہ رکھتی ہیں ... دماغ کی ... کو دور کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالکل ... اور ... کو ... ہے ۔ ... دماغ ... سے ... زیادہ ... ہوتی ہے ۔ ... واسطے ... ہماری دوکان ... سے تو ایجاد ہوا ... زیادہ تعریف کرنا فضول ہے ۔ استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

نمبر ... ۔ ... کمپنی کا زود اثر ... مرہم ۔ یہ مرہم ... کیسا ہی ... ہو ... فائدہ ... ۔ ... معلوم ہو ... کبھی ہوا ہی نہ تھا ۔ قیمت ...

نمبر ۳ ۔ ہنری کمپنی کا ... ایک سفوف ۔ یہ سفوف ... ملنے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ ر فی تولہ فی شیشی ۶ ر

نمبر ۴ ۔ ہنری کمپنی کا ... یعنی سفوف دافع بخار ۔ بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا ۔ صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶ ر

نمبر ۵ ۔ نو ایجاد گولیاں ضابطہ ۔ گولیاں حد درجہ کی ضابطہ ہیں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہے قیمت ۶ عدد گولی ...

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنے سے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے ۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے ۔

نمبر ۶ ۔ ہنری کمپنی کا عرق سوزش ۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا ۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہئے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین ... کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا ۔ اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ...

نمبر ۷ ۔ ہنری کمپنی کا روغن   یہ وہ روغن نایاب ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کا صحت نے آدمیوں کو بالکل ... کر رکھا ہے ۔ بے احتیاطی اور خلاف فطرت حرکتیں بہت زیادہ ... ہیں اسوجہ سے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہیں ہے ۔ قیمت ... فی شیشی ۔

نمبر ۸ ۔ ہنری کمپنی کا دانت کا منجن ۔ مسوڑھوں کا ورم ۔ دانت کا کیڑا دانتوں کا ہلنا ۔ دانتوں سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند روز میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں یہ منجن ہنری کمپنی ہی کے ملنے میں ہے ۔ قیمت فی تولہ ۱۲ ر فی شیشی ... ر ... کے کرم شکم یعنی کیچوؤں کی دوا ۔ تلی سوداوی ... ۔ اسکے علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے ۔ دور سے خط و کتابت بھی ہو سکتی ہے ۔ جواب کے لیے ۔ ... ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے ۔

المشتہر ۔ ایس ۔ سی ۔ ہنری اینڈ سنس سیکرٹری ... متصل شفاخانہ سرکاری وشوا ... لکھنؤ

نقول اسناد

نمبر ۱ ۔ ہنری اینڈ سنس ... قابل اعتبار دوا ساز ہیں ... اپنے ... معاملہ ... ۔ انکی ادویات تازہ ... ہیں ...
دستخط   ۷ ۔ جولائی سنہ ۱۹۰۱ع

جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل ۔ (سول سرجن)

نمبر ۲ ۔ ... ایس ۔ سی ہنری ... اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے ۔ یہ ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہیں ۔ ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہاں موجود نہو ۔

سہارنپور ۔   ۱۵ ۔ دسمبر سنہ ۱۹۰۲ع

دستخط جی ۔ اے ۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ ۔ مسٹر ... ایس سی ہنری اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع ۔ اسپتال ۔ ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی میں رہے ادویہ مہیا کیں ۔

اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہیں اور منتظمان زبانیشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز و دوا فروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں ۔ میں نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انپر اسی طرح قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہیں ۔ سہارنپور ۲۴ ۔ مارچ سنہ ۱۹۰۱ع دستخط ... سول ... ایم ڈی ... آئی ایم ایس

دندان ساز ۲۰-۲۰۰۰

سیکولال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریہ ونکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور سے دانت بنائے جاتے ہیں ۔ کمانی دار اور بے کمانی دونوں قسم کے ۔

پردہ نشین عورتوں کیلیے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے ۔ آزمائش کیجئے ۔ اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہو گیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے ۔ غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانے کی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہیں ۔ دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہیں ۔

المشتہر ۔ لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز امین آباد لکھنؤ

سرگذشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف ۔ مذاق پاکیزہ میں شرابور ۔ فصاحت اور بلاغت کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں پرچے قبل اشاعت سے بکے ۔ ہر لفظ میں مذاق ۔ ابتدا کی قصص قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا ہے ۔ اس خوش وضعی و شستگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو ناسے ہنسی کے لوٹ لوٹ کبوتر نہ بنا دے ۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پردازمثل خانعالی و مرزا سودا ابو اسحق عبید زاکانی ۔ دفیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس ۔ جیرالڈ ۔ سیکرے ۔ جیروم کے جیروم ۔ مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نچوڑ کیا گیا ہے ۔ الغرض ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے ۔ شستہ طرز بیان ۔ سادہ انداز زبان ۔ سونے میں سہاگا ۔ یہ ناول بابے بسم اللہ سے تا بہ تمت تک بالکل کشت زعفران ہے ۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا ۔ کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا ۔ صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم ... کا ... تیل

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور رہتا

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار ...

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ بنا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کے شائع کیا

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۴ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

ہیڈ کیمیا گر ایران

روح حیات

میں جادو گر ہوں

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی کثرت فروخت سے ایک دوکان

(دستخط) سی . ایچ . ایکسائز صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹	۱۰۷ روپے	۳ آنے
۲	۶۸ روپے	۶ آنے
۳	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۳	۵۵ روپے	۵ آنے
۴	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴	۱۵۲ روپے	۲ آنے
میزان کل	۸۳۳ روپے	۸ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ)

میری کیمیا گری کا ثبوت

جناب آر کلارک صاحب

مردمی کا بکس

کمزوری کے لئے سنگ پارس اور صحت کے ذریعہ علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت

حب دافع قبض دائمی

بال اڑانے کا تیل

روغن

سفوف دافع کی

پتہ :- حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیا گر ایران شفاخانہ لاہور

واندستی اپنی تنہا سیکین میں

شادی ہجر میں جب آئی داڑھی
رکھتے نہیں آپ لاابالی داڑھی
کی عرض مبارک ہمہ اخفش ہا
کھینچیگا حرم بھی تو جو پالی داڑھی

سرخی کا نہ پتہ رنگ فق ہے
ظلمات میں کب عیاں شفق ہے
کبتک سیہ کاری میں نہالی داڑھی
اندھیرے آپنے بچالی داڑھی
ظلمات ہے چشمۂ خضر کو گھیرے

کیا نور خدا کا ہے یہ کالی داڑھی۔

رائف

کلا سوف تعلمون

نئی پنچ آیت

اعوذ باللہ من الکوٹ والپتلون والنکٹائی والہاکٹ
والطاعون ومن البلڈائی کتان قلق ۔ قال شیخ الدہر
ابو البرغوث ۔ نہ بنکاتا نہ ڈبل روٹیا نہ چھلکا ہے
چباتیا نہ شیرمال ہے نہ زردا نہ پلاؤ نہ تسمبا نہ لونگ
ساقطا نہ کباب نہ اچار نہ مرتبا نہ چٹنیا نہ کسو ندیا
مگر بے نمک کا سرکاہ نہ لڈوا نہ جلیبا نہ مٹریا نہ ٹکیا
نہ پیڑا نہ کھیر نہ انار نہ سریا نہ اخروٹا نہ ککڑی
نہ کھیرا نہ گلاب جامنا نہ کھاجا نہ امرتیا نہ برفیا
ہان پڑا اپنے گھر کا شیرا چھو! چھو!! چھو!!!

راقم
مولوی ہزارہ کا حیدر امجد

عید تیجیے ٹر

(ہز مجسٹی دی رمضان اللہ خان بہادر
امیر افلاک الستان سحر المسلمین افطار الجنگ
تراویح نواز۔ آے۔ بی۔ سی۔ زیڈ
کا نزول ہلال)

تیجیے صاحب رمضان اللہ خان صاحب کی چک پھیری زمین الستان پر بخیر و خوبی گزر گئی ہلالی پروگرام کی رو سے آپکا نزول ہوا پھل پھلاریوں میوہ جات آپکی تو اضع رہی۔ ہندی مسلمانوں کا بھی نمک چکھ لیا مسجدیں آباد ہو گئیں۔ اسلامی شان دو بالا ہوئی۔ تنوب المومنین کی جلا ہوئی۔ ریاکاری مٹ ریا کاروں کے جل بھنکر کلا ہو گئی۔ سبحان اللہ آپکے قدم کیا ہی مبارک تھے۔ خوب خوب مکلف کھانوں پر مال مفت دل بیرحم آنکھیں بند کرکے ہضم ہوئی۔ ہم ہر تو ہم ثواب۔ آپکی آمد میں جا ہے ناگوار ہی کیوں نہ ہو مگر تاہم رسول سے تعبیر کے اور کیا کہہ سکو ہیں۔ بہی کیا ہی مبارک دن ہیں ہیں ہیے مسلمانوں کو آپکا انتظار ہے باعث نجات ظاہر داروں کو مرگ مفاجات ایک سر لیے سنیچر سوار ہو گیا یا اللہ آج ہلالی پروگرام شایع نہ ہو ایک دن تو اور ٹرہ جائے۔ ابھی چپ رہیے۔ کہیں چاند کی شہر میں خبر نہ اوڑ جائے۔ مگر تو بہ کیجیے آپ بھلا کب رک سکتے ہیں لیندن کیطرح آسمانی موٹر کار بیلون سے نازل۔ اخاہ یہ سر پر چاند ہے یہ سنکر دو لتوں خون ہی تو خشک ہو گیا۔ ارمان کہاں ہے کہیں بھی نہیں تھے ابھی کیا نازنین کے غسلخانے پر دکھائی دے رہا ہے۔ ہان۔ ہان۔ یار یہ تو بہت بڑا ہے۔ آنکھیں بند کر لو کہیں منحنی جان کی شکل سامنے نہ آ جائے۔ ورنہ مہینہ بھر طیلہ ہی بجائے گزر جائے گی۔ ابی کسی نا بنابالی کی صورت دیکھو جو مزے مزے کے خمیر یان نصیب ہوں بہی چاند تو کل کا معلوم ہوتا ہے ایک روزہ مفت میں گیا۔ واہی ہو چپ رہو۔ ترقی کا زمانہ ہے۔ اب چاند بھی بڑا ہی نکلنے لگا ہے۔ الہ آباد ہائیکورٹ کا مقام ہے یہاں چاند بڑا ہی معلوم ہوتا ہے۔ لو صاحب آ گئے اور روزے

۱-۹-۶

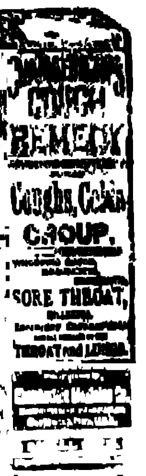

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی۔ زکام۔ خراش۔ گلا پڑ جانا۔ کالی کھانسی
اور تمام حلق اور سینے کی بیماریوں کو اچھا کرتی ہے۔

کھانسی سے بے پروائی نکرو کیونکہ یہ خطرناک ہے۔ اور اس سے نمونیا
(ذات الریہ) خون تھوکنا اور سل پیدا ہو سکتے ہیں۔

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق سے غلیظ تھوک دور ہو جاتا ہے درد ناک تنفس کو چنگا کر دیتی ہے
خوفناک آواز والی کھانسی نہیں رہتی۔ ماؤف پھیپھڑوں کو آرام دیتی ہے اور کھانسی کو دور کر دیگی تاکہ آرام کی نیند سو سکو

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا میں افیون کی ملاوٹ نہیں

صرف جراثیم بوتلوں سے بنتی ہے
ہر جگہ بکتی ہے
چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ

ہاتھ تک نہیں لگایا جاتا
بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ چار

گگے بڑھی گئے سکانو تو ہوئیں نہ دیوار سے چپٹے کے چپٹے رہ گئے - ہائے کیا بندوبست ہوا تھا لو اپیل لاٹ صاحب کے یہاں بھی نہیں ہوسکتا روزے پیٹ کے رہئے تغلق کی لاٹ سے
ریاسی عارضہ شروع ہوگیا حکیم جی کی قدمبوسی کو روانہ شدند -

محب اسلام اسی روزے اسلامی فوائد پر یہ تین معروف - یاران طریقت کی کچھ نہ پوچھئے - سردی اور عیش کا زمانہ اسمین رمضان اخیر صاحب کا قدم رنجہ فرمانا - گویا عیش ونشاط کی قرقی ہوگئی - ڈبدھا مین دونون گئے نہ رنڈی ملی نہ دام - رمضان صاحب کی آؤ بھگت کرنی ہی پڑگئی بیٹھ بیٹھ رکعت کی نیت سال بھر کا کھایا پیا سب ہضم - کیا ہی تریاق ہاضم ہے جو کسی حاذق الحکما کے باپ کو بھی نہ سوجھے - شیخ اللہ رکھے کی تو سانس پھولنے لگی - گھٹنے پکڑ کر کے رکوع ہی مین رہ گئے لاکھ ڈھکیلئے گروہ بندہ خدا ہلتا تک نہین -
نقل دکھار ہا ہے - سردی کے موسم مین روزے کی شان جسکی شکل دیکھیے سوکھ کر چھوہارا - منھ دیکھیے تو شربت انار کی گلھیا - سحر کو اوٹھے اور گھبرا کر اناپ شناپ آدھے کی سودیشی مشین چلاکر وہین چت ہوگئے - اب شبکو بیٹھ مین میان رمد

گرجے ہے ہین - شیخ کو اونکی سیدھی ڈکارین بارہ دیا کامل کا میکزین تو شریف ... یا اللہ کہین دودھ کے ساتھ کارڈس تو پیٹ ہی مین ... اتار گئے - سو دوپہر تک روزہ مکروہ یا نامکروہ ہوکے تحلیل شد - اب افطار کا انتظار پھر شروع ہوا - روزہ بھلانے چوک نکل گئے اب جو اچھی صورت دیکھی اور افطار کرنے کو تیار - اگر وہین اذان افطار ہوگئی تو رنڈیون ہی کے سامنے کھڑے ہی کھڑے روزہ بھی کھول ڈالا - بھلی کیا ہی اجابت کے دن ہین شیاطین کے اکھاڑی پچھاڑی لگ گئی کیا مجال جو روزہ شاہدان بازاری کے کمرے پر چڑھے ان قمار دیون کے رزق کے دونون دروازے بند - انکی اجابت بھی الٹی ... اسپر بھی رمضان اللہ خان صاحب کی تنک مزاجی کہ معاذ اللہ اتنی آؤ بھگت پر بھی اکڑ خون قایم - اور کیا غضب کسی کو گھور دو تو روزے مین بال آجائے - اپنا ہی انار بند چھو دو تو روزے صاحب کا ڈنٹا کیا معنے روزہ فیکٹری کی پسی پسائی شکر بن جایئن - اسی ہل چل مین ایکا دور دورہ ختم ہوا - ۲۹ - تاریخ کو ظہر ہی کے وقت سے مٹھی شکر قند افطار کے لیے لیکر منارہ پر جا بیٹھے - آنکھین مل مل کے مغرب کیطرف بے طرح ٹکٹکی باندھنے لگے حتی کہ جھٹ پٹ وقت

...
کو یاروں نے عید کی فضا لی - (لا) ...
اب شیطان بھی چھوٹ گیا - ادھر ... اجابت ہونے لگی -
ظرافت
(سمنا - انہ) الہ آباد

لیجیے لیجیے شیعہ سنی ہوگئے

ڈیرپنچ - خوش ہوا ور جا ہے تم خوش ہو یا نہو کیونکہ تم گھرتے اور بے لوث اور زمانہ حال کے آدمی ہو مین مولوی پرانی لکیر کا فقیر ہون مین ضرور خوش ہوا کہ اب شیعہ سنی ہوگئے - لیکن ہو سچ لا انا ہاتھ پنچ کیون کیون یہ کیسا ہوا عجائب گو اس کو بحث نہین - مگر آخر یہ کیا کہا ہے - یہ ممکن ہے کہ کوئی شیعہ سنی ہوجائے اور ہوا ہی کرتا ہے یا سنی شیعہ ہوجائے - مگر یہ کہ تمام شیعہ سنی ہوجایئن یا ... ہے - نادر ایسا ظالم بادشاہ دونون مذہب ایک مذہب نہ بنا سکا عالمگیر کے وقت مین ہوا ... بھی جا ہے کہین نہوا اب ضرور ہوگا - ہمارے اڈیٹر النجم صاحب ضرور کرلین گے - برسون سے مباحثہ مذہبی کے لیے شیعون کو چیلنج دے رہے تھا اور بقول اخبار شیعہ دم چرائے ہین اب مولوی النجم نے گھیر گھار کر برسون کی بحث چند گھنٹون مین جلکم کرلی - مجلس مباحثہ منعقد ہوگئی - مہرلع سند ہیا لارڈ بشپ پنڈت صاحب آریا - جج ہونگے ڈگری تحریری دینگے - بس شیعہ سنی شدند -

ول مولوی النجم صاحب ہم تم سے بہت خفا ہو تمکو اگر اخبار نہین جاری کرنا آتا ہو تو تم کیون اخبار جاری کیا تمہارے لیے صرف علم افقہ رسالہ کافی تھا - تم نہین جانتا کہ آجکل کا ہوا سے عالم کیا ہے -
تم پبلک او پینین سے واقف نہین تمکو ہم ... نہین منع کرتا کہ تم النجم مین ایسی مذہبی بات چیت مت کرو اخبار مذہبی کے لیے کیا اور بحث کا موقع نہین ہو - ہم بہت اچھی ... تمکو اودھ اخبار صحیفہ بجنور مین دیا اور بتلایا کہ تم اپنا اخبار ...

---

۲۱ ۳ ۰۶

۲۰ - ۶ - ۶

۱۸۶۹ سے ۱۹۰۶ تک

تجربہ کا وقت

۳۷ - سال سے زیادہ

اسکاٹ کا املشن

نہایت سخت تجربین جو اطبائے عالم نے بنایا ہی اونہین پورا اوترا آج اسیکا نتیجہ ہی ساری دنیا مین ایک ایک دوا

امراض سینہ

سرفہ

ضعف ہاضمہ

کیواسطے اور بچے اور بوڑھے دونون کے لیے مقوی اور جلی بنانے والی ہے -

ہاتھ سے نہین چھوا ہی

سب دوا فروش سے بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (محدود)

دواسازان لندن انگلینڈ

اس محفل میں میری پیاری بیوی رہتی ہے۔ کیا اسی وجہ سے میرا دل باغ باغ ہو گیا؟ - اس دُنیا میں ہر شے برہم ہی برہم ہے - اگر یہی ہے تو کسی سے محبت اور کسی سے نفرت کیوں ہوتی ہے؟ ایشر کا ظہور ہر شے میں ہے - جو دور میری گھڑی لیے آ رہا ہے اوسی کی طرف مڑ کر دیکھنے کی خواہش میرے دل میں ایک مرتبہ بھی کیوں پیدا نہیں ہوئی؟ - اور اوس شگفتہ کنول سے چہرے کے دیکھنے کے لیے میری طبیعت کیوں بے چین ہو رہی ہے؟ میں بھاگوت گیتا کے اقوال پر یقین کرتا ہوں پھر بھی دُنیوی محبت کے جال میں پھنس گیا۔ اس جال کے توڑنے کو بھی نہیں جی چاہتا - اگر عمر جاودانی عطا ہو تو تب بھی دل یہی چاہتا ہے کہ یہ محبت تا ابد قائم رہے - دیکھوں کتنی دیر میں شیولنی کی صورت دیکھنے کو ملتی ہے -

دفعتہً چندر شیکھر کے دل میں گھبراہٹ سی پیدا ہوئی - ایسا نہ ہو کہ گھر جا کر شیولنی دیکھنے کو نہ ملے - کیوں نہ ملے گی؟ - کہیں بیمار تو نہیں ہو گئی؟ - بیماری ہر شخص کو ہو سکتی ہے - بیماری سے شفا حاصل ہو گی - مگر بیماری کے خیال سے دل کو اتنا صدمہ کیوں ہوا؟ - چندر شیکھر نے تیز چلنا شروع کیا - اگر شیولنی بیمار ہے اور تمہاری سے صحت پا جائے گی تو میں ہوم کروں گا - اگر صحت نہ ہوئی! - چندر شیکھر کے آنکھوں میں آنسو بھر آئے - سوچنے لگا پرمیشر نے اوسکو اس عمر میں ایسا جواہر کا ٹکڑا دیا ہے کیا اوس سے محروم رہ گیا ہو؟ ایسا ایشر کا کون خاص بندہ ہو کہ اوسکو سوا اسکے کے دُکھ نصیب ہی نہ ہو؟ - ممکن ہے کہ کوئی بڑی بھاری مصیبت آ پڑے - کہیں ایسا نہ ہو کہ جا کر دیکھے کہ شیولنی نہیں ہے - کہیں جا کر یہ خبر نہ ملے کہ شیولنی کسی سخت مرض میں مبتلا ہو کر دنیا سے چل بسی - اگر ایسا ہوا تو اوسکی جان کی بھی خیر نہیں ہے -

چندر شیکھر اور تیز قدم چلا - محلہ میں پہونچ کے دیکھا کہ اوسکے پڑوسی اوسکو بہت ہی سکوت کے ساتھ دیکھ رہے ہیں - چندر شیکھر کی سمجھ میں نہ آیا کہ بات کیا ہے -

اوسکو دیکھکر لڑکوں نے چپکے چپکے ہنسنا شروع کیا - بعض لڑکے کسی قدر فاصلے سے اوسکے پیچھے پیچھے ہو لیے - بڑے بوڑھے اوسکو دیکھکر چپ چاپ علیحدہ کھڑے ہو گئے - چندر شیکھر کا ماتھا ٹھنکا طبیعت پریشان ہوئی - حیرت زدہ ہو کر اوسنے کسی طرف رُخ نہ کیا - سیدھا اپنے مکان کے دروازے پر پہونچا -

دروازہ بند - دروازے کو دھکا دیا تو نوکر نے باہر کا دروازہ کھول دیا - چندر شیکھر کو دیکھکر نوکر رونے لگا - چندر شیکھر نے پوچھا کہ کیا ہوا - نوکر نے کچھ جواب نہ دیا - روتا ہوا چلا گیا -

چندر شیکھر نے دل ہی دل میں اپنے دیوتاؤں کو یاد کیا - دیکھا کہ صحن میں جھاڑو نہیں دی گئی ہے - دیو استھان میں گرد جمع ہو - جا بجا مشعلوں کے جلے ہوئے فتیلے پڑے ہوئے ہیں - بعض بعض دروازے بھی ٹوٹے ہوئے - زنانے مکان میں گیا - دیکھا کہ ہر کمرے کا دروازہ باہر سے بند ہے خادمہ اوسکو دیکھکر وہاں سے ہٹ گئی اور مکان کے باہر جا کے زور زور سے رونے لگی - اسوقت چندر شیکھر نے صحن میں کھڑے ہو کے بہت ہی بیباک آواز سے کہا -

"شیولنی"

کسی نے جواب نہ دیا - چندر شیکھر کی آواز سنکے روتی ہوئی خادمہ بھی خاموش ہو گئی -

چندر شیکھر نے پھر پکارا۔ مکان مین آواز بازگشت پیدا ہوئی۔ مگر کسی نے جواب نہ دیا۔

بھوفت شیوسنی کی خوشنما کشتی پر انگریزی سرخ پھریرا ہوا مین اوڑ رہا تھا اور ملاح لوگ کھرواکی تانین اوڑا رہے تھے۔

چندر شیکھر کو سارا حال معلوم ہوا۔

چندر شیکھر نے سالگرام کی مورت کو سندری کے باپ کے گھر پہونچا دیا۔ برتن بھانڈے کپڑے لتے اور گرہستی کی چیزین غریب پڑوسیون کو بلا کر دیدین۔ شام تک یہی سب کام کرتا رہا۔ شام کے وقت اپنی بیش بہا اور جان سے زیادہ عزیز پڑھنے کی کتابون کو ایک ایک کرکے ایک مقام پر جمع کیا۔ ایک ایک کتاب کو صحن مین پھیلا کر رکھا۔ کبھی کسی کتاب کو کھولکر دیکھا۔ پھر بغیر پڑھے ہوے کتابون کو باندھ کے صحن مین ڈھیر کر دیا اور اوسمین آگ لگادی۔

آگ جلی۔ پران۔ تواریخ۔ شاعری۔ قواعد وغیرہ کی کتابین جلنے لگین۔ منو۔ جاگیولک۔ پراشر وغیرہ کی تصانیف اور مختلف علوم وفنون کی کتابین جلنے لگین جنکو بہت مشکل ہوسے لیا تھا اور جنکو عرصے سے پڑھ رہا تھا وہ سب خاک سیاہ ہوگئین۔

بھر رات گئے تک کتابین جلا کین۔ اوسوقت چندر شیکھر ایک دھوتی پہنے ہوے اپنے موروثی مکان کو چھوڑ کے چلدیا کسی کو نہ معلوم ہوا کہ کہان گیا کسی نے پوچھا بھی نہین

پانچوان باب

چندر شیکھر نے علم نجوم کی رو سے حساب لگا کر سرکاری افسر سے کہا۔

"آپ براہ مہربانی نواب صاحب کو اطلاع کردین کہ اس معاملے مین مجھسے ٹھیک حساب نہ لگ سکا"

اوس افسر نے سبب پوچھا تو چندر شیکھر نے کہا۔ علم نجوم سے ہر معاملے کا ٹھیک حال نہین معلوم ہو سکتا۔ اگر ایسا ہوتا تو انسان عالم الغیب ہو جاتا۔ علاوہ برین مجھے اس علم مین پوری مہارت بھی نہین"

اوس افسر نے کہا۔ "ایک بات یہ بھی ہے کہ عقلمند لوگ اوس امر کا ذکر نہین کرتے جو شاہ وقت کو ناپسند ہو بہرحال آپنے جو کچھ فرمایا ہے مین اوسکی اطلاع نواب صاحب کو کردونگا"

چندر شیکھر رخصت ہوا۔ اُس افسر کی یہ ہمت نہ پڑی کہ اوسکو کچھ خلعت دے۔ چندر شیکھر برہمن بھی تھا اور پنڈت بھی تھا گرد اور بیابل برہمنون مین نہ تھا جو خیرات لیکر بسر کرتے ہین۔ وہ کبھی کسی سے خیرات نہ لیتا تھا۔

گھر پلٹتے وقت چندر شیکھر کو اپنا مکان دور سے نظر پڑا۔ نظر پڑتے ہی اوسکے دل مین خوشی کی اُمنگ پیدا ہوئی۔ وہ دل سے یہ باتین کرنے لگا

"پردیس سے واپسی کے وقت اپنا گھر دیکھکر انسان کا دل کیون باغ باغ ہو جاتا ہو؟ کیا اتنے دنون مجھے کھانے پینے یا سونے کی تکلیف ہوئی؟ پردیس سے زیادہ مجھے گھر مین کونسا آرام ملیگا؟ ۔ اسمین شک نہین کہ اب عمر مین مجھے دام محبت مین پھنسنا پڑا۔

[illegible]

دفینہ دی سستی کیلئے بہدف گولیاں

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سوسنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوان مرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

روغن

[illegible]

ایک روپیہ چار آنہ

[illegible]

گولیاں مقوی جسم

[illegible]

سرمہ اکسیر

[illegible] قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانیکا عرق

[illegible]

المشتہر حکیم [illegible] ڈبلہ پٹیالہ

پہلی دوڑ

سودیشی اور بدیشی کی فصلی دوڑ

... ذرے - تم نہین جانتا ہی شیعہ
... جب ... بحث نے دم چرا لیے ہین
... ہین وہ کرتے ہین شیعہ ...
... ہے کہ تمہاری ...
... ہین - تم کیسا مولوی اور سنی ...
... سکتا ہے - ہم تو ایسی بحث سے
... لیتا ہے آنکھ بند کر لیتا ہے - دیکھو
... بات اچھا نہین ایسا مذہبی بڑا بحث
... ہوتا ہے پھر عوام مین شورش
... نفسانیت بڑھ جاتا ہے
... کبھی یہ بحث نہین ہونے دیگا ہم
... صاحب کو ایسی مجلس منعقد کرنے کی
... - ہمارا ڈپٹی کمشنر صاحب بہت صلح جو ہے
... بیجا وقت کا ضائع نہین جانے

تم کیسا آدمی کہ بار بار شیعون سے بحث مذہبی
... ہے - تم اپنے مذہب کو سچا سمجھے وہ اپنے
... - دونون مذہب درست ہے - بلکہ تم اہل
... تم خوش ہوا - تم سست آدمی ہے اخبار
... نہین نکال سکتا - یہ فضول اسراف سے
... وقت و خرچہ کیون کرنا مانگتا ہے -
... اب تم سمجھ گیا مولانا صاحب -
راقم

سنی و شیعہ ہمدرد
بلکہ صوفی مزید بران وملاہم

گرم دھم

... میں جوانی سے زیادہ جوش ہوتا ہے
... ہی چراغ صبح جب خاموش ہوتا ہے
بقیہ مطبوعہ ۲۲- نومبر ۱۹۰۶ء

... ایک دماغ ، ذی شعور
... خیال میں ... رشک ...
... برس ... ابھی ...
... ہے ...
... مین ... اس کمال کو
یارون نے مدبر کرکے ہے رکھا ہوا

غصہ کرے کی چال ہے ہر ایک بات مین
وہ کھاگ ہے بسا ... جیسے ہاتھ مین
... ہین لئے صبحی کمات مین
... ہو نہ کسی کے ... ساتھ مین
کب وہ ... سے بھلا اشت کھائیگی
الٹا بڑے میان کو وہ داب مین لائیگی
لاکھون چڑھے تگا ہے جن مین اور لاکھون گئے
یہ کیا ہین اچھے اچھون کے رخ اس سے پھر گئے
دانا لوگون کے حواس ہونے منتشر گئے
دیکھا جنہون نے اسکو مصیبت سے گھر گئے
سرکار یہ بڑی ہے بڑا احترام ہے
بیاد دونکا بھی یہان کے سوا ... نام ہے
جھلاکے بولی غصہ سے جب یہ سنی خبر
غارت کرے خدا اسے ڈھونڈھا ہے تیسنے بر
در گور بڈھی نعش کے ... مین جا کر گھر
جھلسا لگاؤن منہ کو نہ ڈالون کبھی نظر
مرجاؤنگی مگر یہ گوارا نہ ہووے گا
بڈھے کے ساتھ میرا گزارا نہ ہوئیگا
مانا یہ میتے دولت و عزت نہین ہے کم
مشہور خاندان ... ذی حشم
تھا مین سربلند امیرون مین محترم
بندی کے دل سے پر سہا جائیگا یہ غم
بھالا جگر مین اپنے چبھویا نہ جائیگا
مردے کے ساتھ مجھ سے تو سویا نہ جائیگا
کھانا ملے نہ پیٹ کو تو کچھ الم نہین
کپڑا اگر نہ تن پہ ہمارے ہو غم نہین
لیکن اوڑھنگا ہے یہ ہرگز ستم نہین
مرجائین تے کرینگے گوارا یہ ہم نہین
بڈھا بغل مین ہم سے سلایا نہ جائیگا
گھر مین چراغ صبح جلایا نہ جائیگا
کس کام کا سہاگ گیا دل اگر سلگ
کیا لطف زندگی کا جو گزری الگ تھلگ
بیٹی یہ وہ الگ ہین جرکے مین پڑی الگ
سلفہ ادھر ہو وہ ادھر مین لگی سلگ
اک کش بھی دل جلے سے نہ ... زندگی مین
منہ کر مجھے دور سے کو لگانے نہ دونگی مین
کیا مرگئی ہین آئیکے گھرانے کی لڑکیان
آنسے رہا مین ایک نہین لاکھ شادیان
مین ہیں ... واسطے ہی بڑھاپے کی شوخیان
ہرگز سہونگی مین تو نہ یہ ٹھنڈی گرمیان

در گور قفلی برف کی کھائی نہ جائے گی
اوسون پیاس مجھ سے بجھائی نہ جائیگی
ناراضی اماں ہون ... ہون یا خفا
مجھوئے برادری تو نہین غم مجھوڑا
لیکن گوارا یہ مجھے ہرگز نہ ہووے گا
تقدیر پھوڑ دون بڈھے سے آنچل کو ہون بندھا
مرجاؤنگی کرڈی یہ اوٹھائی نہ جائے گی
مجھ سے تو میش تلخ نبائی نہ جائے گی
بران ہوئے حواس جوان نے یہ سب سنا
گھبرا کے بولی ہائے ستم اب کرون میں کیا
ہمجولیون سے بولی کہ سمجھاؤ تم ذرا
فقرے یہ ناگوار ہین باتین ہین ناروا
بیٹی نہ لیون خراب کرین بدنصیب کی
عزت کا کچھ خیال کرین مجھ غریب کی
ہمجولیان یہ بولین کہ سچ ہے یہ اے حضور
سمجھانے اور بجھانے مین ہوگا نہ کچھ قصور
بہلانے گی نہ بات ہماری وہ رشک حور
کہنے کا .... کے ہوگا اثر ضرور
جو وہ کہین گے بات وہ ٹالی نہ جائے گی
پھر کوئی تازی شاخ نکالی نہ جائے گی
القصہ .... ہوئے شکر ... طلب
حضرت بڑے بزرگ ہین یہ جانتے ہین سب
دولہن کے بھائی دن کے ہین یہ اور براشب
سرمایۂ وصال ہین اور مایۂ طرب

۱۷-۵-۰۶ ۱۶-۵-۰۶

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس دمہ کے مریضون کو جو اتوار کے دن بارہ بجے سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین آٹھ آٹھ ہفتہ کی ادویات کہ جنسے کامل صحت ہو جاتی ہے - یعنے پھر دمہ زندگی بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین -

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز نگریزون مڈیکل کالج کے پروفیسرون - نامور ڈاکٹرون - والیان ریاست و ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس امر کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے - ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند جالا پڑوال - غبار - سیل - سرخی - پھولا - ابتدائی موتیا بند - ناخنہ - پانی جانا - خارش وغیرہ - معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے - اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے - قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھا سکین - قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے - خاص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ - مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار -

پروفیسر میاسنگھ اہلوو الیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

اس سے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میاسنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکے ممیرے کو سرمہ کو تقریباً تیس مریضون پر استعمال کیا جو موتیا بند - دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بہتر پایا میری رائے مین آپکا سرمہ مشہور ہونا چاہیے بذریعہ ڈاکخانجات و ہر گاؤن کے نمبردار اسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براہ مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی - پی - پوسٹ بھیجدین -

راقم - ڈاکٹر چودھری امیر خان صدیقی انچارج شفاخانہ ...

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگھ صاحب نے بھیجا تھا بہت بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے - اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی - مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا ہی - آنکھون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو تو مین اسکے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون -

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی آنے - دھند - خارش - سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا - اور سچ یہ ہے آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین - اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریہ سے نجات حاصل کرین -

راقم - پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر ...

(۳) یقین اور مجھے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میاسنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا تھا ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی - آنکھون کو تر و تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے - درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی - آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -

المشتہر محمد حیات خان بہادر سی - ایس - آئی ... سابق ڈپٹی کمشنر قسمت جالندھر ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم - مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا - مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ ... چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھ ... ضعیف

نگاتا - ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا - اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ہم روز کے استعمال سے تین تین پہر بلا تکان ہون اچھی طرح کام کرسکتا ہون -

راقم - میان خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم - مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا - اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھ پڑھ سکتا ہون -

راقم - رادھا کشن گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ ...

[illegible]

قال لئے ... دودھ ...
رشتہ یہ درمیان مین رضامند کیا ہے
القصہ .... نے راضی بنا دیا
کیا جانے اسکے کان مین جھک کے کیا کہا
اک آدھ گھنٹے تک رہا دونون مین تخلیا
اُسدم کھلا نہ حال ہوا جو کہ مشورا
راضی غرض نکاح پہ دہ حور ہوگئی
لاحق تھی جو کہ فکر وہ سب دور ہوگئی
اندر کا تو یہ حال تھا باہر کی لو خبر
مشہور یہ جہان مین ہے کہ کھنچتا ہے زر سے زر
تائید ایزدی سے مقدر مین ہو اگر
ملتا امیر کو ہے امیرونکے گھر مین بر
لیکن امید دل پہ عنایت خدا کی تھی
بار و کبھی دوڑ دھوپ تھی قسمت دعا کی تھی
دولھن کے باپ گو تھے امیرونمین نامدار
صندوق زر سے پُر تھے خزانہ تھا بیشمار
لیکن تھے اپنے بخل مین مشہور روزگار
کوئی نہ لیتا صبح کو نام اونکا زینہار
بھولے سے نام لے تو نہ کھانا نصیب ہو
صورت جو دیکھ لے تو اجل کے قریب ہو
طرہ یہ اُسپہ اور نہ اولاد تھی نہ آل
بیوی تھین اور آپ تھے لڑکی تھی خوشخصال
اسپر بھی اُنکی بخل کا خست کا تھا یہ حال
کھاتے تھے دونون وقت جو دہی ابال ابال
اسپر بھی کرتے جاتے تھے تاکید باربار
کوئی نہ ہونے پائے شکم سیر زینہار
ایسے کے گھر مین آ کے جو بارات کیا ہو حال
کیونکر نہو پھر ایسی اُسے زندگی وبال
صرفہ بڑا لو ... کو صدمہ ہوا کمال
دو دن مین غم سے گھل کے ہوئے سوکھ کر ہلال
لب خشک چشم تر تھی کلیجے مین درد تھا
[illegible] زرد تھا
کہتے تھے بار بار ... تم ہو گئی ...
اتنا پڑا اسے بار کہ شق ہوگیا جگر
مضبوط دونون ہاتھون سے دل تھا تھا مگر
روتے تھے چیخ چیخ کے کہتے تھے ہائے زر
لڑکی کے چھوٹنے کا مجھے کچھ بھی غم نہین
صرفہ ہوا ہے اسکے مرنے تن مین دم نہین
بیران ہوے حواس جو آئی نظر برات
دل مین اوٹھا جو ہول تو ملنے لگے وہ ہات
دو چار دوست پھر تسلی تھے جو کہ سات

غصہ سے پھاڑ کھاتے اگر پوچھتے وہ بات
کہتے تھے بگڑی بات بنائی نہ جائے گی
اتنی برات مجھ سے کھلائی نہ جائے گی
پہونچی برات صبح تھی اور ہوگئی تھی شام
آیا نہین نکاح کا اک زبان پہ نام
کھانے کا ذکر کیا نہین پانی کا انتظام
ہر اک کا بھوک پیاس سے بس ہوگیا تھا کام
جاری ہر اک زبان پہ دہائی خدائی کی تھی
اوس جا کی سرزمین زمین کربلا کی تھی
جھگڑا تھا مہر کا کہ ابھی نقد دیجئے
اک لاکھ اشرفی یہ دولھن اپنی لیجئے
دولھا یہ کہہ رہا تھا کہ کچھ قرض کیجئے
پچیس ہزار نقد ابھی مجھ سے لیجئے
مین آپکا غلام ہون دولت ہے آپکی
جو کچھ ہے میرے گھر مین بدولت ہے آپکی
دولھا کے باپ بولے یہ باتین ہین سرسری
آئے ہو تم جو بن کے جواہر کے مشتری
مضبوط کس کے باندھو کمر پھر چاکری
اقرار نامہ لکھ کے کرا دو رجسٹری
مخدومہ اپنی جان کے خدمت کیا کرو

گھر بیٹھے ماہوار دولھن کو دیا کرو
بعد از نکاح ساس سسر کا چلا و خرچ
دولھن کے کنبے والونکا سارا اوٹھاؤ خرچ
جس وقت تم سے جتنا کوئی مانگے لاؤ خرچ
دونون جگہ غرضکہ تم اپنا لگاؤ خرچ
شادی مین جو اُٹھا - وہ مجھے بال بال دو
یہ پہلی قسط ہے اسے پہلے نکال دو
دیتا تو مین جہیز ہون یہ شرط ہے مگر
آئین کی کوئی چیز نہ لیجائیں آپ گھر
زیور مین جسقدر کہ ہین اشیاء سیم و زر
رکھدے دولھن سے کہئے وہ پہلے اتار کر
گھس جائینگے زیادہ رہین گی جو کام مین
بٹہ کہین لگے نہ یہ خطرا ہے دام مین
دولھا نے جب سنی یہ خسر جی کی قیل و قال
غصہ سے تھر تھرا کے یہ بولی پھُلا کے گال
ناراضی کا تو آپکی مجھکو نہین خیال
کہتا ہون سچ کہ آپکی شرطین ہین سب محال
گھر بھر کے ناز مجھ سے اُٹھائے نہ جائین گے
جورو کے ساتھ پٹھو لگائے نہ جائین گے

۲۰-۹-۰۶ ۱۹-۱۲-۰۶

برہمی بوٹی

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب و قیمتی بوٹی ہے - اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہوجاتی ہے - ویدک حکمت کے سشرت شاستر مین اسکے فوائد درج ہین - کند ذہنی کا علاج ہے - اکبر بادشاہ کے وزیر فیضی نے اسکا استعمال کر کے حافظہ کی طاقت پائی تھی کتاب کو ایک بار پڑھکر دوبارہ اُس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا - برگ نوش آشوب چشم - فساد خون - سرعت - بخار - نامردی - سردردی خشکی - خارش - پھوڑہ - پھنسی - مرگی - لاغری - کنج بالی بے چینی مقوی معدہ - طوبت دماغ - نسیان تیسل - دق - کمزوری - حواس خمسہ ظاہری و باطنی - بواسیر خونی - بادی صفراوی - ان تمام امراض کو دور کر کے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے - عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہوجاتا ہے زبان کا تتلانا - لکنت پن اور بلغم کو دور کر دیتی ہے - جسم بدپرہیزی سے بھاری ہوگیا ہو - خون مین ٹھنڈک ڈالنا اور اوسکو صاف کر کے بڑھانا اوسکا ادنی کرشمہ ہے - آواز کوئل کے مانند کر دیتی ہے - سوامی شنکر اچاریہ جی نے اسی سے طاقت پا کر ملک کو ہلا دیا - سوامی دیانند نے اسی سے درجہ عظمت پایا - تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہین - جو لوگ اولاد سے محروم ہین وہ اسکی برکت و عظمت دیکھین ویدان پروفیسر میکسمولر فلاسفر لنڈن بھی اسکی جستجو مین خواہشمند رہے - وہم و ہول غم کا شرطیہ توڑ ہے - روزمرہ اسکے بیشمار پیکٹ باہر جاتے ہین ۳۲۰۰۰ تھیلیان فروخت ہوچکی ہین - اسکے ہوتے کسی دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہین رہتی طالبعلم وکلاء و لکچرار جنکا شب و روز حافظہ پر مدار ہے - اونکے لیے اکسیر کا کام کرتی ہے - کوئی بیماری نزدیک نہین آتی -

نوٹ - ہر قسم کی مجرب ادویات بھی یہان سے ملسکتی ہے -

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ - شہر راولپنڈی بازار بھابڑیان

دولہن کے باپ سنکے یہ بولے کہ بس جناب
ہے میرے واسطے یہی کافی فقط جواب
ناحق کو آپ طیش مین کھاتے ہین پیچ و تاب
کرتے عیاں ہین پیری مین کیون شوخیٔ شباب
منظور گر نہین ہے تو گھر اپنے جائیے
مفت خدا نہ بار خسر کا اٹھائیے
دولہا یہ بات سنتے ہی بولا کہ بس چلو
کیسی برات شادی کہان کی اٹھو اٹھو
دیکھا براتیون نے جو اس بگڑے رنگ کو
بولے کہ دو وہ بات نہ بدنام جس مین ہو
پھر کر برات یان سے جو اس طرح جائیگی
دونون گھرونپہ آنچ برابر ہی آئیگی
مانا یہ ہمنے شرطین ہین جتنی وہ ہین ذلیل
النسب مگر یہ ہے کہ ہر ایک بات مین ہو ڈھیل
دولہن کے باپ جانتے ہین سب ہین کر بخیل
ساری یہ جھجتین ہین اسی کی ہے یہ دلیل
کیا ہرج ہے جناب کا اقرار کیجیے
کہنے کا اپنے آپ نہ انکار کیجیے
بڈھے مین زندگی کا نہین انکی اعتبار
مہمان جو اکدم کا ہے اسکا کیا شمار
اولاد سے نہ تل نہ ہے کوئی حصہ دار
بس ایک آپ اور یہ لڑکی ہو ذی وقار
مرجائینگے جو یہ تو کہ پھر مال پائیگا
سارا افزانہ آپ ہی کے گھر تو آئیگا
بالفعل ہو جو حرج تو پروا نہ کیجیے
کچھ پیش و پس جناب اب اصلا نہ کیجیے
بے جا بجا کے کہنے کا شکوا نہ کیجیے
اپنی زبان جواب مین اب وا نہ کیجیے
جو کچھ کہین قبول کرو وہ قبول ہے
بعد از قبول دل کی تمنا حصول ہے
ہوکر جواک زبان لگے کہنے یہ تمام
سوچا دولہا بھی بیتا ہوا قرار سے جو کام
سمجھا یہ بات ہل کے جو اس طرح خاص عام
واجب بشر یہ مانتا سکا ہے لا کلام
سچ کہہ رہے ہین لوگ نہ کچھ اسمین شک کرو
شرطین جو ہیں قبول انھین بے دھڑک کرو
القصہ ہو گیا جو بکھیڑا دو نکا جانتا
مہور کا فندون یہ لگین شہر بین جابجا
پوری جو ضد ہوئی تو ملا دو نکا مدعا
سہرا برات کا تو خسر ہی کے سر رہا
[illegible] تھا وہ دولہا کا قبول تھا
دودن کے بعد کے بیاہ سے براتی جو تھے تمام
بعد از نکاح آئی نظر صورت طعام
آیا پلاؤ وہ نہ تھا گلا گھونٹ جسکا نام
ترکیب اسکے پخت کی سن مین نہ خلق کرام
خاصا زمیسو تکا ہے جلی دل کی شان ہے
مشہور بیگمونمین یہ بریانی جان ہے
دو سیر بڈیان ہون تو چاول ہون سیر بھر
ہڈی وہ پسلیون کی ہو بے گوشت سربسر
دو گوشت ہے نام اسیکا اسے نامور
کسی کی جگہ پہ ایک نہین جا ہون سفر
تا عمر دیگ چولھے پہ آتش ہی رہے
تعریف تو ہے کہ ہمیشہ کچی رہے
دستر پہ اس طرح کی نظر آئی جو سنذا
وہ بھوک مین بھی حلوہ تر اور بادذا
بے وسوسہ دراز جو دست ہوس ہوا
چاولوں کے لوا مین آتین کہ ہو خیر یا خدا
بکھو تو ہڈی نیز کچھ آتی نظر نہین
کٹ جائیگی جو رات تو ہوگی سحر نہین

(ایڈوکیٹ بمبئی مین سے نقل)

۶-۱۱-۱۵

بمبئی کے فائدہ کے لیے

ذیل مین جو بیان درج ہے وہ مخصوص اون لوگون کے فائدہ کے لیے ہے کہ جو ان امراض مین مبتلا ہون - بیٹھ مین درد ہونا جلندھر - وجع مفاصل یعنی جوڑون مین درد ہوا - پیشاب مین ریت آنا - پتھری - بیخوابی یعنی نیند نہ آنا - پیشاب کی شکایات وغیرہ - اور یہ سب بیماریان گردون کی کمزوری سے پیدا ہوتی ہین - یہ بیان بمبئی کے ایک طبیب کا ہے اور نہ ایک اجنبی شخص کا جو کہ ہزارون میل کے فاصلہ پر ہو اور جس سے ہم بالکل واقف نہ ہون - بمبئی کی خلائق کو صرف بمبئی کی شہادت درکار ہے اور وہ یہ ہے - ڈاکٹر - اے - ڈی - ملبیوریا - ایل - ایم اینڈ - ایس - جنکا دواخانہ مکان نمبر ۱۲۱ مین واقع ہے فرماتے ہین ڈون کی بیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان Doan's Backache Kidney Pills کے بارہ مین آپکو بھی رائے ظاہر کرتا ہون مین نے انکا استعمال اپنے مریضون مین کیا اور بہت مفید پایا - مین ایسے مریضون کو بتا سکتا ہون کہ جو سخت پتھری کے مرض مین مبتلا تھے اور جنکو ان گولیون کے استعمال سے شفا ہوئی اور ابتک اس مرض کی کسی قسم کی علامت انمین نظر نہین آتی - پشت مین درد ہونا گردون کے خراب ہوجانے کی نشانی ہے یہ درد گردون کے خراب ہوجانے کی وجہ سے ہوتا ہے جو کہ پشت کے نیچے کے حصہ مین واقع ہین - گردون کے خراب ہوجانے کی یہ بھی علامتین ہین - چکر آنا - دردسر - ٹخنون مین اور آنکھو کے نیچے نرم ورم - نظر کا دھندلا ہونا اور پیشاب کی شکایات ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان (Doan's Backache Kidney Pills) گردون اور مثانہ کی بیماریون کے لیے خاص مجرب دوا ہین - یہ گولیان براہ راست گردون کو فائدہ پہنچاتی ہین اور اسوجہ سے پیٹھ کے درد - جلندھر - پتھری - جوڑون کے درد اور گردون کی بیماریون کے اصل سبب کو دور کرتی ہین - اس اخبار مین ہم سلسلہ وار بمبئی کے طبیبون اور باشندون کے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doan's Backache Kidney Pills) کے بارہ مین بیانات شایع کرتے ہین - آپ ضرور کسی ملاقاتی کا نام دیکھیگا - یہ گولیان تمام دوافروشون کی دوکانون پر [illegible] ڈون کی اردو یہ پوسٹ آفس باکس نمبر ۲ بمبئی کے پتہ سے ملتی ہین - قیمت فی شیشی دو روپیہ [illegible] یا چھ شیشون کے [illegible]

[illegible]

کہتا تھا کوئی بھیک سے کنگلا کرے بیچ [illegible]
تھا عکس میزبان کا اسیر بیٹرے جناب
مارا شیر پلاؤ نے برات کو بچائے آپ
سیر ہو سے جو دانے تھے وہ تیس کے بیچ گئے
بیٹھے نوالے منہ ہی گئے پھنس کے رہ گیا
کیا گئے سینہ ھی پی کے ہوئی نوبت
کو گھر کے بیچ آئے ہیں آئے برات کو دست
پھر اک کا مرض ہوئے بیچ ہوگیا تھا یہ بیت
جا دل سے رو کے معدہ کو تو ہو گئی شکست
معدہ میں پھر کمی تھی نہ اور تھا پیٹ میں
نوشہ بھی آ گیا اسی تنگی جیب میں
کھانے میں وہ ضعیف تھی دل پھر تھا پھرا
تھے میں کوئی کوئی تھا بیٹھنے میں مبتلا
جاری کسی غریب کو پیچش کا سلسلہ
درد شکم سے کوئی تھا اپنے تڑپ رہا
مردانگی سب برات قیامت کا حال تھا
اس حال سے ہر اک کو جینا وبال تھا
اچھے ہے وہ جنکو کھانے سے اجتناب
کھانے والوں سے زائد تھا منقلب
تھا ہر داری سہل نہیں ہے یہ جناب
کو کام ہے ثواب کا پر ہے بڑا عذاب
دو ایک ہوں اگر تو کوئی کچھ دوا کرے
جب دم ہزاروں لاکھوں ہوں تو کوئی کیا کرے
کھانے پہ اس کھلانے پہ یا رب خدا کی مار
جیسے کہ میزبان پہ ہوسانپ ہوں ہزار
گویا یہ بیتوں کا اجل کو تھا انتظار
پھر کیا تھا ایک پلنگ پہ مردے تھے چار چار
ساری برات آئی تھی آدھی گزر گئی
لاشہ گیا کسی کا کسی کی خبر گئی
یارو عجب برات تھی کچھ دکھ تھا کچھ ہنسی
پرسان حال تھا نہ کسی کا وہاں کوئی
جائے پناہ ڈیر کو سمجھے تھے شیخ جی
قاضی نے سنتے ہیں کہ جہنم کی راہ لی
جسکو جہان مفر تھا ادھر وہ روانہ تھا
واللہ اس برات کا کیا آب و دانہ تھا
ہو ہو کے بدحواس براتی چلے گئے
نوشہ کے جسقدر تھے سنگھاتی چلے گئے
جتنے غرض تھے ذاتی صفاتی چلے گئے
شہری چلے گئے تھے دیہاتی چلے گئے
احباب رو رہے تھے کہ ساتھی بچھڑ گئے

بیچارے فیلبان تھے ہاتھی بچھڑ گئے
سادھو تھے سوار کو گھوڑا کدھر گیا
مریم پہ رو رہے تھے کہ گوڑا کدھر گیا
منڈی پہ پیٹتی تھی کہ توڑا کدھر گیا"
دولھا یہ کہہ رہا تھا کہ جوڑا کدھر گیا
یارو خبر تو حسن کی ڈونڈی کدھر گئی
جسپر دولھن لدی تھی وہ بنڈی کدھر گئی
دیکھا نہیں ہے آنکھ سے کانوں سے ہے سنا
دو ایک راویوں نے بیان ہے یوں کیا
دولھن نے اسکو لوٹنے پہلے تھا کہہ دیا
کوٹھی پہ دیر تک تھا رہا اسکا مشورا
آفت میں مبتلا تو ادھر خاص و عام تھے
لے بھاگنے کے پہلے سے وان انتظام تھے
جسنے جمال لوٹنے کو کہتے ہیں برملا
سنتے بھی ہیں اور عدا میں ملا کر کھلا دیا
اسہال کا سبب یہی ہر ایک کو ہوا
اعجاز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کا تھا اس سے مدعا
سب ساتھی منتشر ہوں تو دولھا کو زک ملے
قابو مجھے عروس پہ تا بے دھڑک ملے

راقم
راجہ بیٹ آف انڈیا

بندر کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

یا چیہ پنچ! تمنے کچھ سنا؟ پہلے طویلے کی بلا بندر کے سر تھی ۔ اب بندر کی بلا آدمیوں کے سر ہونے لگی ۔ ... کی بندرگاہ یعنے جو بیٹیوں پر ایک ڈال کا چوکا جنادری بندر لڑھک گیا ۔ لکھنؤ کے بفکروں کو کام ہی کیا ہے ۔ چندہ کرا دسکی ارتھی اوٹھانے کی فکروں کرنے لگے ۔ جسوقت آجکل کے ہنومان کی ارتھی سجی جا رہی تھی میں بھی حرکات میموں دیکھنے کو وہاں جا دھمکا ۔ دیکھتا ہوں کہ کوئی میمون نژاد تو "ریوزینہ بنست بنجاری" کے برخلاف اوس ارتھی پر شالو منڈھ رہا ہے ۔ کوئی ہار اور پھول لٹکا رہا ہے ۔ کوئی ارتھی کے گوشوں کی لکڑی پر ناریل رکھکر چنا چپکا رہا ہے ۔ میں نے کہا بھئی ان لکڑیوں پر ناریل لگانے سے تو بہتر تھا کہ بندر کے ہاتھ میں یہ ناریل دیتے ۔ اور اس

بقایا بندڑی رکشا جھگڑا (۱۲)

ارتھی پر کچھ پھل وغیرہ بھی رکھے تھے کہ بعد مرنے کے بھی وانشمد بوزینہ لذات اور کسی کی مناسبی ہو ۔ غرض یہ ارتھی سج سجا کر اور خاصا بندر کا کھاڈو بنا کر ڈھول دماسے اور بجا بجو مردنگ کیساتھ اوٹھائی گئی ۔ مجمع "رام رام ست ہے" پکارتا ہوا چلا ۔ میں نے پوچھا آخر اس جنازہ کو لے کہاں جاؤ گے ۔ کسی نے کہا مرگھٹ ۔ ارمان اس بوڑھے بندر کو بندرابن پہونچاؤ تو کچھ زیادہ ہی پن ہوتا ۔ آخر وہ لوگ ادھر لے چلے ادھر بندہ چلتا ہوا ۔

راقم
ایک چلتا پرزہ
قلم ۔ نیک پوربی

ریویو
قوت زندگانی کا بڑھانا

کتاب مندرجہ بالا زیر ریویو سلسلۂ کتب علاج بے دوا کا تیسرا نمبر اور دوسرا ایڈیشن زیر طبع ہے جس سے اسکے مقبول اور مفید عام ہونے کا ناظرین بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں ۔ مصنف اسکے مشہور عالم ڈاکٹر لوئی کینے صاحب جرمن عالم موجد علاج بے دوا ہیں اور مترجم و مؤلف اسکے محمد امیر مرزا صاحب مؤلف کتب علاج بے دوا مالک دفتر اشاعت علاج بے دوا دہلی ہیں جنسے ہمارے اخبار کے ناظرین بخوبی واقف ہونگے ۔ زبان اسکی دہلی کی سلیس با محاورہ اردو ہے ۔ ساتھ ہی با تصویر بھی ہے :-

—— اسمیں علمی مشاہدوں اور عملی تجربوں اور دلائل عقلی کے ساتھ منطقیانہ و فلسفیانہ طور پر مضامین مندرجہ ذیل پر بڑی خوبی و لیاقت کے ساتھ بحث کیگئی ہے :-

(۱) ہماری غذا کسطرح جزو بدن بنتی چاہیے؟ - (۲) - ہمکو کیا کھانا چاہیے - (۳) ہمکو کہاں کھانا چاہیے؟ (۴) ہمکو کب کھانا چاہیے؟ (۵) چہرے سے تندرستی بیماری معلوم کرنے کا علم کیا ہے؟ - (۶) اصول علاج بے دوا کیا ہیں؟ (۷) انسان کی کامل صحت و تندرستی کیا ہے؟ - (۸) انسان کی صحیح و باقاعدہ شکل و صورت کیا ہے -

وغیرہ وغیرہ وغیرہ

—— اسمیں علم و عقل اور تجربہ کے ساتھ ثابت

کیا گیا ہے کہ ہر مرض کا علاج بے دوا۔ بے علاج ممکن ہو سکتا ہے۔ اور موجودہ صحت قایم رکھنے اور گئی ہوئی صحت دوبارہ حاصل کرنے کیواسطے ایک یہی قدرتی طریقہ علاج ہو سکتا ہے:۔

اس کتاب کی تقطیع ۱۸×۲۲ جو صفحہ ہے۔ صفحے شمار مین ۱۰۴ (ایکسو چار) مین عمدہ سفید چکنے ولایتی کاغذ پر چھپی ہے۔ کتابت و چھپائی بھی عمدہ ہے قیمت فی جلد چھہ آنہ اور محصولڈاک صرف دو آنے ہے۔

کتاب ہذا شائقین کو ذیل کے پتہ سے نقد قیمت پر یا بذریعہ قیمت طلب پارسل ملسکتی ہے:۔

محمد امیر مرزا صاحب۔ مالک دفتر اشاعت علاج بے دوا۔ بازار محل چاہ۔ دہلی

چہ میگویان

ہم کہے جائین گے حال دل بیتاب بیان
اس سے مطلب نہین سرکار سنین یا نہ سنین

مسٹر میر قایم مقام مغازی فلز آجکل دورے مین چلے ہین۔ بنگالی مہاشا ؤن مین چہ میگویان ہو رہی ہین کہ ان لاٹ صاحب کو ایڈریس دین یا ندین؟ امرت بازار پتر کا کہتا ہے کہ کوئی ضرورت نہین۔ اگر ایڈرس دیا گیا تو اسکے یہ معنے ہونگے کہ ہم تقسیم بنگال سے خوش ہین۔ کچھ پروا نہین اگر مسٹر مارلی نے چالیس مرتبہ بھی کہدیا کہ تقسیم بنگال طے شدہ معاملہ ہے وہ چالیس مرتبہ کہتے ہین ہم مظلوم اسّی مرتبہ بلکہ چار سو چالیس مرتبہ کہین گے کہ "ہم اسکو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہین" یہ جائز طریقہ سے اظہار ناخوشی ہے۔ قانون ہمین مجبور نہین کرتا کہ ہم ضرور ایڈریس دین۔ مظلومون کو اظہار خوشی سے مطلب؟

کھلکے محرم جو بند سے اور کبھی ابھرا جوبن
کہین دبتے ہین دبانے سے ابھرنے والے

اسمین تو شک نہین کہ سودیشی تحریک سے بدیشیون کو سخت نقصان ہوا انگلشمین اخبار خود ہی اقرار کرتا ہے مگر اس غم مین اگر کھسیانی بلی کھمبا نوچے تو ہو کیا سکتا ہے ایک جگہ کے مجسٹریٹ صاحب جو ایک دن بازار کو نکل گئے تو کیا دیکھتے ہین کہ ایک دوکاندار کی دوکان کے سائن بورڈ پر لفظ "سودیشی" لکھا ہوا ہے غصہ جو آیا تو آؤ دیکھا نہ تاؤ جھپٹ پڑے اور خود اپنے ہاتھ سے جاکر لفظ "سودیشی" مٹا دیا۔ خیال تو یہ ہوگا کہ لوگ ڈر جائینگے۔ مگر تو بہ صاحب وہان دوکانداروں نے اور خصوصا حلوائیون نے قسمین کھائین کہ جو آج سے بدیشی شکر استعمال کرے اوسکی ایسی تیسی۔ کہین دبانے سے دبنے والے دبتے ہین۔

علی پور کے ایک شخص نے ایک بیوہ سے بیسیر دل آ گیا تھا ہر چند کہا کہ دیکھو مجھے غلامی مین قبول کر لو۔ بہت سمجھایا کہ تمہارا ابھی بطن ہے اور ہمارا ابھی نگر وہ نیکبخت ان سے مانوس دہتین۔ یہ کہکر ٹالدیا کرتی تھین کہ لڑکے بڑے بڑے ہوگئے ہین نکاح کرتے مین نگوڑی شرم آتی ہے" جب انکے عاشق زار نے دیکھا کہ قابو نہین چلتا مجبوراً تنگ آمد بجنگ آمد۔ ایکدن چھرا ہاتھ مین دبا کر لے آیا۔ اور یکایک حملہ کیا خوب اچھی طرح (ڈیکینیشن) کر دیا کئی جگہ گود دیا۔ آخر پکڑے گئے اور بعد تحقیقات ۷ برس کے لیے بھیجدیے گئے۔ عشق کا مزہ یہ ہے۔

کرگا چھوڑ تماشے جائے
ناحق چوٹ جولاہا کھائے

گزشتہ منگل کو ہیریسن روڈ کلکتہ مین پولیس اور کابلیوں کے درمیان خوب جنگ ہوئی گتھم گتھا سے نوبت لٹھم لٹھا تک پہنچی بہت سے پولس والے زخمی ہوئے۔ مثل مشہور ہے کہ مارکے آگے بھوت بھاگتا ہے ایکدفعہ تو پولیس فرار ہوگئی۔ پھر دوبارہ جھپٹ مین بھاگی تو نہین ہان جگہ چھوڑ گئی۔ اب پولیس کی بہادری دیکھو جب خوب مرمت ہو چکی تب پولیس نے مار والیون اور چند بنگالیون پر (جو بطور تماشائی موجود تھے) ہاتھ صاف کیا کہ۔

"تم کیون کھڑے ہو؟"

ماشاءاللہ وجہ کیا معقول ہے "کیون کھڑے ہو؟" خیر اگر حیادار ہونگے تو ضرور یہ سبق چند روز کے لیے کافی ہوگا۔

سراقہ

اے ۔ یم
بریلوی

منجن درما کا
(بقیہ حاشیہ)

منجن

جسکی تصدیق

کیمیاوی ترکیب کی مشہور و معروف ڈاکٹر ڈبلیو آر ۔ رسڈن کر یسپر ایف ۔ سی ۔ ایس ۔ سکے آر ۔ ایس ۔ ایم ۔ فیلو آف ۔ دی ۔ رایل ۔ انسٹیٹیوشن کیمسٹری لنڈن نے کی

اسکے استعمال سے فائدے

(۱) دانتونمین سردی کے سبب سے کیسا ہی درد ہو فوراً کافور کر دیتا ہے (۲) سوڑہ دانتون اور مسوڑھون کی گرم بیماریونکو از حد نافع ہے (۳) مسوڑہون کا گوشت جما تا ہے (۴) منھ کی بدبو اور مسوڑہون کے تعفن کو دور کرتا ہے (۵) گندہ دہنی کا نام و نشان نہین رہنے دیتا (۶) مسوڑھون کی جڑون سے خون نکلنا بند کر دیتا ہے۔ (۷) ہلتے دانتون کو مضبوط کر دیتا ہے (۸) دانت کند نہین ہونے دیتا (۹) دانتون کے عمود کیطرف مواد گرنے کو مانع ہے (۱۰) اس سے دانت سیاہ نہین ہوتے (۱۱) زردی کا رسیاہی ... دور کر دیتا ہے (۱۲) دانتون کو مثل موتیون کے چمکیلا ... کر دیتا ہے۔ (۱۳) زبان کی لکنت کو فائدہ بخشتا ہے (۱۴) منھ کے دانے (خواہ کسی بیماری کیوجہ سے ہون) اچھے کر دیتا ہے (۱۵) رال اور مادہ فاسد کو خوب ٹپکاتا ہے (۱۶) دانتونکی ... کو بند کر دیتا ہے (۱۷) منھ کو خوشبودار اور معطر بناتا ہے (۱۸) پان کے چونے کا زخم بھر دیتا ہے (۱۹) جبڑے اور چہرہ کا ورم دور کر دیتا ہے (۲۰) دانتونمین پانی نہین لگنے دیتا (۲۱) اور گرے ہوئے گوشت کو ازسرنو جماتا ہے (۲۲) مسوڑہون کو پکجانے اور عصبی درد وغیرہ کے لیے نہایت سود مند ہے (۲۳) مسوڑھون کو قوت بخشتا ہے (۲۴) دانت کی جڑون سے کیڑونکو نکالکر پھینکدیتا ہے اور دوبارہ پیدا ہونے نہین دیتا (۲۵) ہر روز کے استعمال سے منھ کی کوئی بیماری نہین رہنے دیتا۔

سندات

دانتونکی جڑونکو مضبوط کرتا ہے۔ رطوبت نکالتا ہے۔ اور اگر برابر استعمال کیا جاوے تو دانتونکی مختلف بیماریونکو دفع کر دیتا ہے۔
گنگا پرشاد ورما۔ مالک و ایڈیٹر اخبار ہندوستانی وا یڈوکیٹ و فیلو الہ آباد یونیورسٹی۔

مین نے ورما کا منجن دندان استعمال کیا اسکو مسرس ورما ...

[illegible]

ذرا ایک نظر ادھر

بنرجی کمپنی کا خوشبودار روغن نارئیل کا تیل جسکی
شہرت میں قدرتاً ہے۔ اسمیں چند ادویات خاص دماغ کیواسطے
شامل کیگئی ہیں۔ جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ ترو
تازہ رکھتی ہیں سر و دماغ کی بیماریوں کو رفع کرتا ہے۔ سر کے
درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ گھنیلا ملائم اور جڑوں کو
مضبوط بناتا ہے۔ زیادہ تر طالبعلموں کو اور اُن اشخاص
جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ اونکے واسطے بہت
مفید ہے اور ہماری دوکان سے نو ایجاد ہے
زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا
قیمت فی شیشی ۸ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۲۔ بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم۔ یہ مرہم گو کیسا ہی
پرانا داد ہو یا نیا ہو تا فاتاً میں اچھا کر دیتا ہے۔ بعد لگانے کے ایسا
معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا۔ قیمت بھی کچھ نہیں صرف ۳ فی ڈبیہ

نمبر ۳۔ بنرجی کمپنی کا بال اُڑانیکا سفوف۔ یہ سفوف لاجواب ہے
لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ
ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ فی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴۔ بنرجی کمپنی کا فیور پاؤڈر یعنی سفوف دافع بخار۔
بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا۔ صرف دو روز کے استعمال سے
فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶

نمبر ۵۔ نوایجاد گولیان ضابط۔ گولیان مندرجہ
کی ضابط ہیں بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہے
قیمت ۶ عدد گولی ۱۲
ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے
شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے
مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶۔ بنرجی کمپنی کا عرق سوزش۔ وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی
دوسرا عرق نہوگا۔ ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیے کیسا ہی پرانا ہو
صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا۔ اگر ایک ہفتہ
استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱۲

نمبر ۱۔ بنرجی کمپنی کا روغن
یہ جسکی ضرورت ہر شخص کو ہوتی ہے کیونکہ آجکل کھٹملوں نے
آدمیوں کو بالکل تنگ کر رکھا ہے۔ بے احتیاطی اور غلطی نظر
و کثیر بہت زیادہ ہو جاتے ہیں [illegible] واسطے
[illegible] کے نکالتا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ
پیدا نہیں ہوتا۔ قیمت ۸ فی شیشی۔

نمبر ۲۔ بنرجی کمپنی کا دانتوں کا منجن۔ مسوڑھوں کا ورم۔ دانت
کا درد اور ٹکڑوں کا ہلنا۔ دانتوں سے خون کا آنا منجن کے استعمال
سے چند روز میں دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہیں
یہ صرف بنرجی کمپنی ہی کے منجن میں ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲
فی شیشی [illegible] دوا۔ [illegible]
علاوہ اور بہت سی بیماریوں کا علاج بہت خوبی سے
کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت بھی ہو سکتا ہے۔ جواب
کے لیے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیے۔
المشتہر۔ ایس۔ سی۔ بنرجی اینڈ سنس [illegible] سہارنپور
متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱۔ بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہیں میرا
انسے ہمیشہ معاملہ رہا۔ انکی ادویات تازہ ہوتی ہیں سہارنپور
دستخط ۷۔ جولائی ۱۹۰۱ع
جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل۔ (سول سرجن)

نمبر ۲۔ میں سارٹیفکیٹ ہذا ایس۔ سی بنرجی اینڈ سنس کو
بہت خوشی سے دیتا ہوں کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور
کے حق میں بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے۔ وہ
ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہیں۔ ایسا شاذ و
نادر ہی دیکھنے میں آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا اُنکے
یہاں موجود نہو۔
۱۵۔ دسمبر ۱۹۰۲ء
سہارنپور۔
دستخط جی۔ اے۔ لوٹی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳۔ مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور
نے ضلع۔ اسپتال۔ ریل اور دیگر شفاخانوں کو جو کہ میرے
دوران قیام سہارنپور میں عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی
میں رہے ادویہ مہیا کیں۔
اس دوکان میں ادویہ بکثرت اور تازہ مہیا ہیں اور منتظمان
فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہیں
یہ اشخاص بحیثیت دواساز و دوافروش قابل اعتبار ہیں کیونکہ
نسخہ میں خاص ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ میں نہایت خوشی کے
ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ عوام الناس
کی امداد سرپرستی انکی اسیطرح قایم رہیگی جیسا کہ وہ مستحق ہیں سہارنپور
۲۴۔ مارچ ۱۹۰۶ء دستخط ڈی ڈبلیو۔ اسکالینیڈ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۸-۶-۰۶

میکو لال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ
آریہ کا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہیں۔ کمانی دار اور
بےکمانی دونوں قسم کے۔
پردہ نشین عورتوں کیلیے ایک ہوشیار و تجربہ کار عورت ملازم
رکھی گئی ہے۔ آزمائش کیجئے۔ اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے
اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی
کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہاں موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان
دوسری جگہ اسکی بابت وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیے۔
غیر ملک والوں یا دیگر مذہب کے لوگوں کے پاس جانیکی کیا ضرورت
ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعے بنوا سکتے
ہیں دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہوسکتے ہیں۔
المشتہر۔ لالہ میکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز۔ امین آباد
لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف۔ مذاق پاکیزہ میں شرابور۔ فصاحت اور بلاغت
کے دریا میں ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑوں خریدار
قبل اشاعت سے تھے۔ ہر لفظ میں مذاق۔ اردو کی نفیس
قصہ مضحک واقعات شروع سے آخیر تک بھرا ہوا۔
اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو میں ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن
نہیں کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن
کبوتر نہ بنا دے۔ ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ
طبع ظرافت نگار شعرا اور انشاپرداز مثل خانعالی و مرزا [illegible]
ابو اسحق عبید زاکانی۔ وغیرہم اور انگریزی مارک ٹیمن
ڈگلس۔ جیرالڈ۔ ٹیکرے۔ جیروم کے جیروم۔ مارک لیمن وغیرہم
کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو میں پورا نقشہ کھینچ دیا گیا ہے۔ اور یہ
ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے۔ شستہ
طرز بیان سادہ زبان۔ سونے میں سہاگہ۔ یہ ناول
بابے بسم اللہ سے تا تمت تک بالکل گذشتہ مضمون
ہے۔ بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔
کتب فروشوں کے ہاتھ نہیں بیچا جاتا۔ صرف
دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماءاللحم کے پینے سے چہرے پر نور برستا

عرق ماءاللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

مطبع ... م اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

REGD. 16

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

۳ کالم	۲ کالم	کالم	[illegible]	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

[illegible]

روح حیات

میں تمام لوگوں [illegible]

روح حیات کے خواص

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی شہرت ایک کروڑ ...

(دستخط) سی ... صاحب بہادر ... کمشنر لاہور

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدردانی

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ)

میرٹھ میں کیم کی آمدنی بذریعہ منشی ...

۲ اکتوبر	۱۰۷ روپے	۱۳ آنے
۲	۷۸ روپے	۷ آنے
۳	۱۹۷ روپے	[illegible] آنے
۳	۵۵ روپے	۵ آنے
۴	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴	۵۲ روپے	[illegible]
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۲ آنے

کمزوری کے لئے

حب ... بواسیر خونی و بادی

حب ... ذیابیطس

بال اڑانے کا تیل

سنگ پارس اور صحت کے کیمیا پر علاج

... ڈاکٹر کیمیا گر ... لاہور

مچھی بہون

(نتیجۂ فکر حضرت استاد وحشی مچھلی شہری)

[illegible]وس لکھنؤ اے تاج زرین اودھ
اے بہشت سرزمین ہندوستان کے چمن
[illegible] چشم سیاحان دہر
اے قیامت تک نہ مٹنے والی اے مچھی بہون

نمبر ۲

[illegible] تاجداران اودھ تیری شراب
[illegible] نشاط افزا ہین تیری خاک کے جام و سبو
ملتے ہین تجھ سے گزشتہ عیش و عشرت کے سبق
یادگار پادشاہ آصف الدولہ ہے تو

نمبر ۳

دشت وحشت کے بھٹکنے والو تیری سرزمین
مین نے سمجھا بار یابی کی اجازت ہے نہین
اشتیاق دید مین آخر تری دیوار سے
گومتی کی موجین سر ٹکرا کے اپنا پھر گئین

نمبر ۴

پشت پر تیری جو تھا خدام شاہی کا ہجوم
اور تھی مفقود جنکی اک زمانے مین مثال
آہ وہ سب ہوگئے تاراج ؁ غدر مین
پیش کرتے ہین ثبوت "ہر کمالی را زوال"

نمبر ۵

تیرا وہ دروازۂ رومی وہ اُسکے کنگرے
تیری ہیبتناک دیوارین وہ عالیشان دَر

جنکے طاقون مین کبوتر جا کی لیتے ہین پناہ
جو کبھی ہم دیکھنے والون کو اک عبرت نظر

نمبر ٦

مین بتاؤن کیون ہین عالیشان یہ تیرے برج
مین بتاؤن کیون ہین اونچی اونچی تیری کلسیان
کھینچتی ہین اونکو شوق دید مین اپنی طرف
حورین یعنی عالم بالا کی رہنے والیان

نمبر ۷

وہ تری سقف بلند اور اوسکا مستحکم لداو
وہ ہامانیسے نرالا تیرا عالیشان ہال
آج بھی صد ہا برس کے بعد یورپ والونکو
ایشیائی نظم وحشت کا دکھاتا ہے کمال

نمبر ۸

تیری مسجد اوسکے زینے سامنے صحن وسیع
اور اوسپر سبزۂ خوابیدہ کا وہ اہتمام
سبز بختان ازل لیتے ہین آکر کروٹین
یا جناب خضر سوئے ہین ابھی پڑھکر سلام

نمبر ۹

تولنے کی ہے پرورش سرمایہ گان نازکی
ہین ترے پروردۂ آغوش بیسون تاجدار
کھا گئی اُن آسمانون کو مقابر کی زمین
چشم بد دور اب بھی باقی ہے تری اگلی بہار

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

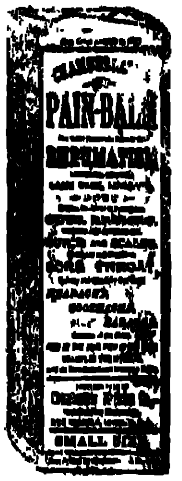

چیمبرلین کا پین بام

[illegible] پہلوؤنکا درد۔ پٹھون کا درد۔ سر کا درد۔ چوٹ۔ گٹھیا
گٹھیا
کو دور کرتا ہے

گٹھیا کیا ہے

[illegible] ورم اور درد کرنے والے اعضا تکلیف دہ اور سخت درد۔ ماؤف پٹھے۔ بے چینی [illegible] دی ان شکایتون کا نام گٹھیا ہے اور اسکا علاج چیمبرلین کا پین بام ہے۔ [illegible] جب یہ دوا درد کے مقام پر ملی جائے تو محسوس ہوگا کہ ہڈی تک آرام پیوست ہوگیا ہے اور درد [illegible] دور ہوجائے گا اور اسکے متواتر استعمال سے علاج پورا ہوجائے گا۔

[illegible] بوتلون سے بنائی جاتی ہے ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ ۸/ بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ ۱۲/

نمبر ۱۰

تیری بالائی عمارت اوسکے دربائے کثیر
ہوش جاتے رہتے ہین جاکر جہان انسان کے
ناطقہ ذہن وتخیل کا جہان ہوتا ہی بند
عقل گم ہوتی ہے کھلجاتے ہین در نسیان کے

نمبر ۱۱

کسقدر ہے دل کو لوگونکے تری گرویدگی
تیری دلچسپی پہ حیرت اور تعجب ہے مجھے
ملکۂ انگلشن نے دیکھا عمارتہ تجھکا بعد بسر
دیکھتا ہے بعد مردن انکا ۔۔۔ تجھے

نمبر ۱۲

تجھپہ منقش مقرض گر نہین تو نہو
کیا ضرورت ہے ہنوز رتا ۔۔۔ کی بہار

تجھ مین تابان ۔۔۔
آسمان کرتا ہے تجھپر گوہر انجم نثار

نمبر ۱۳

تیری حالت کے بیان کو ایک دفتر چاہیئے
مختصر تعریف یہ تیری ہے ۔ گو کافی نہین
لکھنؤ ہے پنجۂ عالم مین اک انگشتری
اور اُس انگشتری پر تو ہے ہیرے کا نگین

نمبر ۱۴

تلے ہے تیرے جناب حضرت آصف کی قبر
سے پہلو مین جناب شاہ مینا کا مزار
دونون ملکر تجھکو دیتے ہین نوید زندگی
ایک مدت تک رہیگی تیری عظمت برقرار

صولت ۔۔۔ تجھ سے ۔۔۔
شان مذہب تجھ سے ہوا ہے یادگار لکھنؤ
تیری اک اک اینٹ پہ صدقے ہو دنیا کی بہار
کیون نہو ہان اے خزان دیدہ بہار لکھنؤ

نمبر ۱۶

اے مری مجلس ہون ہا مین کیا ترے ۔۔۔
ہان عقیدت نے چڑہائی ہین یہ تجھپر پھول
تجھ سے رخصت ہو رہا ہون اپنی برکت دے مجھے
اور میرے تحفۂ ناچیز کو کر لے قبول

انظر الیٰ من قال یعنی ۔۔۔
یعنی
انگریزی لباس اور مسلمان

ڈیر پنچ ۔

۱۶ ۔ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء کے اودھ اخبار مین کسی بزرگ نے سیتاپور سے ایک مضمون لباس انگریزی اور اسلام کی نسبت بہت شرح وبسط کے ساتھ لکھا ہے ۔ اپنے نام کی جگہ پہ اونہون نے ۔۔۔ کا قطعہ لکھا ہے ۔ کسی مصلحت سے اپنے کو ظاہر کرنا نہین پسند فرمایا لیکن آدمی لائق اور پڑہے لکھے معلوم ہوتے ہین ۔ عربی مین کافی لیاقت رکھتے ہین ۔ اور فقہ اور حدیث سے بھی واقف ہین ۔ ہو نہو ہمارا ۔۔۔ مشہور ہے ۔ جو بڑھاپے مین پورانی فیشن کیساتھ نئی فیشن مین بھی

مزہ انگور کا ہے رنگترون مین

اپنے کو بیدار مغز ظاہر کر رہا ہے ۔ آپ نے اپنے مضمون مین بطور نتیجہ عالمون کو بہت سی ہدایتین فرمائی ہین ہر چند یہ مضمون لباس کا طرز معاشرت کا رفارمیشن اسقدر پُرانا ہوگیا ہے ۔ کہ اب دیکھنے کو جی نہین چاہتا سید احمد خان مرحوم اور اونکے حواریون نے اسقدر وسعت کے ساتھ ہر پہلو پر بحث کی ہے

---

۲۰ ۔ ۱۲ ۔ ۶

۲۱ ۔ ۹ ۔ ۶

خطرے کے نشان

نیچے بہت سے نشانات خطرے سے بچنے کے لیے عطا کیے ہین

کیا ہی خطرے کا نشان ہے

کہ پھیپھڑے ضعیف ہین نشان ہے کہ وقت پر اونکو قوی کرو

اسکاٹ کا املشن

اس خطرے کا علاج ہے

پھیپھڑون کو مضبوط اور کھانسی کو موقوف کرتا ہے

ہاتھ سے نہین چھوا گیا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون متحد
دوا سازان
لندن
انگلینڈ

ولنی - یہ ہتھیار جاتے کہان ہین -

کلثوم - علیم آباد کی کوٹھی - اگر لڑائی ہوئی تو وہین شروع ہوگی - انگریز لوگ یہ ہتھیار اسی لیے بھیج رہے ہین کہ اوس کوٹھی سے دفعتہً بیدخل نہ ہوجائین - سارے قلعے مین یہی چرچا ہو رہا ہے -

ولنی - گرگین خان کشتیون کو روکتے کیون نہین -

کلثوم - کہتے ہین کہ اگر وہان اتنے ہتھیار جمع ہوگئے تو لڑائی مین جیتنا مشکل ہوگا - دشمن کو ایسے کام سے روکنا ہی بہتر ہے - علی ابراہیم خان کی یہ راے ہے کہ ہم جو چاہین کرین مگر انگریزون سے جیت نہین سکتے اونسے بگاڑنا بیکار ہے کشتیان روک کے ہم چھیڑ کیون کرین - کہتے تو سچ ہین انگریزون نے سب کو بیچارہ بنا دیا - معلوم ہوتا ہے نواب سراج الدولہ کی سی حالت پھر ہوگی -

ولنی بہت دیر تک سوچتی رہی پھر کہنے لگی - کلثوم - تو کیا بہت کا کام مشکل ہے؟

کلثوم - کیا؟ - ایسی تیلی کھانا پڑے گی یا غصہ - ... ہوگا

ولنی - ذرا مذاق جانے دو - اگر اوس بات کی خبر نواب کو ہوگئی تو دونون کو ہاتھی کے پاون تلے کچلوا کے مروا ڈالین گے -

جب خبر ہو تب نا - ... عطر گلاب - سونا چاندی چھوڑ دیا کالون کان خبر نہ ہوئی - میرے خیال مین مردون کی آنکھین صرف چہرے کی رونق کے لیے ہین - ان کو سوجھائی نہین پڑتا - ایسا مرد آجتک نہ دیکھا جس نے عورتون کا چرتر سمجھ لیا ہو -

ولنی - ذرا خواجہ - اون اور خانسا نونکا ذکر نہین کرتی - نواب

اور مردون کیطرح نہین ہین - ایسی کون بات ہے جسکو وہ نہین جان سکتے؟

کلثوم - ایسی کون بات ہے جسکو مین چھپا نہین سکتی؟ کرنا کیا ہوگا؟ -

ولنی - گرگین خان کے پاس ایک خط بھیجنا ہے -

کلثوم متحیر ہوکے خاموش ہوگئی -

ولنی نے پوچھا "کیا کہتی ہو؟"

کلثوم - خط دیگا کون؟

ولنی - مین -

کلثوم - کیا؟ - کیا کچھ خبط ہوا ہے؟ -

ولنی - یہی سمجھ لو -

دونون سکوت کی حالتمین بیٹھی رہین - اونکو خاموش دیکھ کے دونون مور اپنے اڈے پر جا بیٹھے - کاکاتوا نے بیکار شور مچانا شروع کیا اور چڑیان اپنے جھگڑے مین مشغول ہوگئین کچھ دیر کے بعد کلثوم نے کہا - "یہ کام تو سہل ہی ایک خواجہ سرا کو کچھ دیدونگی وہ ابھی جاکے خط دے آئیگا - ہان مصیبت یہ ہے اگر نواب کو معلوم ہوگیا ہم دونون کی جان کی خیر نہین - خیر - جو کچھ ہو تم جانو تمہارا کام جانے - مین لونڈی ہون - خط لاؤ - اور کچھ روپیہ لاؤ" بالآخر کلثوم خط لے گئی - اسی خط کو دہاگا بناکے تقدیر نے ولنی اور شیو کنی کی قسمتون کو ایک ساتھ پرو دیا -

دوسرا حصہ

پہلا باب

"پھڑ یا اب نہ ناچیگی - تو کیا کہنا چاہتی ہے کہ"
یہ کہہ کے دلنی بیگم نے اوس مور کی دم پکڑ کے کھینچ لی جو اوسکے کہنے سے
ناچا تھا - اوسنے اپنے ہاتھ کا کڑا جو ہیرون سے جڑا ہوا تھا ایک
مور کے گلے مین پہنا دیا - ایک منہ پھٹ کاکاتوا کے منھ اور آنکھون پر گلاب
کی پچکاری چلادی - کاکاتوا بول اوٹھا "باندی"
یہ لفظ خود دلنی نے اوسکو سکھایا تھا -
دلنی چڑیون کے نچانے کی کوشش کر رہی تھی اور اوسکے قریب بیٹھی
ہوئی ایک خادمہ سیر دیکھ رہی تھی - اوس خادمہ نے مخاطب ہوکر دلنی سے
کہا "تو کیا کہنا چاہتی ہے کہ"
کلثوم نے جواب دیا - "کہنا کیا ہے - دو کشتیان ہتیارون سے
لدی ہوئی گھاٹ پر آئی ہین - اونکے ساتھ ایک انگریز ہے - وہ دونو
کشتیان روک لی گئی ہین -
علی ابراہیم خان کہتے ہین کشتیان چھوڑ دی جائین نہین تو خواہ مخواہ
انگریزون سے چھڑ جائیگی - گرگین خان کہتے ہین چاہے کشتیان
تو نہ چھوٹینگی"

دوسرا باب

جس شخص کے پاس دلنی کا خط گیا تھا اوسکا نام گرگین خان تھا -
اس زمانے مین بنگالے کے ارکین سلطنت مین گرگین خان سے بڑھکے
ذی رتبہ اور کارگزار کوئی شخص نہ تھا - قوم کا ارمنی - اصفہان مین پیدا ہوا پہلے
وہ کپڑا بیچتا تھا - مگر اوسمین غیر معمولی ذکاوت اور خداداد طباعی موجود تھی -
سلطنت بنگالہ مین ملازم ہونے کے تھوڑے ہی دنون بعد سپہ سالاری کے
عہدے پر پہونچ گیا - سپہ سالار ہوکے اوسنے گولہ اندازون کی نئی فوج بھرتی
کی اور اوسکو یورپین طریقے سے تعلیم دے کے تیار کیا - سامان جنگ
یورپیانون سے بہتر مہیا کیا - اوسکے گولہ انداز ہر طور پر انگریزی گولہ اندازون کے مقابل تھے
میر قاسم کو امید تھی کہ گرگین خان کی مدد سے وہ انگریزون پر فتح حاصل کرسکینگے گرگین خان کے
اختیارات بھی بہت بڑھ گئے تھے - اوسکے مشورے بغیر میر قاسم کوئی کام نہ
کرتا تھا - اوسکی راے کے خلاف میر قاسم کسی کی بات نہ سنتا تھا - نتیجہ
یہ ہوا کہ گرگین خان چھوٹا موٹا نواب بنگیا - اسی وجہ سے کہ نواب کے
اور مسلمان اہلکار اوس سے کشیدہ رہا کرتے تھے -
دو پہر رات گزر گئی - گرگین خان ابھی تک آرام کرنے نہین گیا -
چراغ کے سامنے بیٹھا ہوا تنہائی مین کچھ خطوط پڑھ رہا ہے - کلکتے سے کچھ
آرمینون نے وہ خطوط بھیجے تھے - خطون کے پڑھنے کے بعد اوسنے
نوکر کو آواز دی - چوبدار آکے سامنے کھڑا ہوگیا - گرگین خان نے کہا
"سب دروازے کھلے ہین؟"

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی
صاحب ... ہماری رفاقت میں رہے تھے ان کی عطیہ
ایسی ایسی مجرب ... اکسیر اعظم ادویات ہمارے پاس ہیں۔ ہم سینکڑوں روپے خرچ کر کے
[illegible]

دفینۂ مردمی کی تیر بہدف گولیاں

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

نوٹ - جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی مالش سے نامرد سے مرد بننا چاہیں۔ وہ روغن ... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

[illegible]

[illegible] ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ چار آنہ۔ محصول ڈاک ... +

گولیاں مقوی جسم یہ گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلا پن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ کمزوری۔ سستی۔ ضعف مثانہ۔ پیشاب کا بار بار آنا۔ سب امراض کے لئے اکسیر ہیں۔ [illegible] ... قیمت چالیس گولی معہ محصول ڈاک دو روپیہ آٹھ آنہ +

سرمہ اکسیر [illegible] ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑبال۔ غبار۔ پھولا۔ سبل۔ سرخی ... امراض چشم کے لئے از حد مفید ہیں۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانے کا عرق اس عرق کو بالوں پر لگانے ہی ... بال ... قیمت فی شیشی کلاں ایک روپیہ۔

پتہ:- حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ ایس ڈبلیو مقام شہر سیالکوٹ

تقسیم بنگال

نہین - لین گے تو پورا لین گے - ادھورے مین کیا مزا

رسم و رواج سے بلکہ اخلاقی مذہبی حیثیت
مسلمانان کو اپنے پرزور قلم اپنی دعوان ذاتی سیحون سے
برہم کیا ہے۔ وہ زمانہ کہ جب تہذیب الاخلاق
تھا وہ زمانہ کہ جب سید احمد خان نے اردو نگاری
مین ایک فصیح اور بلیغ روح پھونکدی تھی اور
مہدی علی خان تلمیذ مشتاق حسین وغیرہ وغیرہ
بات کو مسلمانون کے جدید رنگ مین لانا چاہتے
تھے وہ زمانہ جب ان سب کے دانت کھٹے
کر سکے کو تیرھوین صدی اور اودھ پنچ کی صفحات
مستعد رہا کرتے تھے اور چشم زدن مین تمام
ان نیچری خیالات کا تار عنکبوت کیطرح درہم
برہم کر دیتے تھے۔ سید احمد خان اونکی گروہ کی وہ
تھی کہ کیسا ہی نیچری خیالات کا مسلمان ہو
مشکل ہے کہ وہ مضامین دیکھکر وہ پیچ و پیچ سنکر
خیالات میں انقلاب پیدا کرلی سید صاحب نے اپنی
زندگی مین بہت دن پہلے اس طریقہ تحریر کو مع
تہذیب الاخلاق بند کر دیا تھا اور جب پنجاب والون
نے پوچھا کہ تہذیب الاخلاق آپنے کیون بند فرما دیا
تو انھون نے کہا کہ اب اوسکی ضرورت قوم کو نہین
یہ اوس زمانے مین جب اس لباس انگریزی
کی ابتدا تھی سید احمد خان نے مسلمانون
کی ترقی کرتے ہوئے سمجھ لیا تھا۔ نہ کہ اسوقت سے سوقت
لو قریب چہارم صدی کے گزرا مسلمان بلا تامل
وہ نئی فیشن کے ہون یا پرانی فیشن کی کسی
طریقے سے انگریزی فیشن انگریزی طرز معاشرت
کرتے جاتے ہین اگر ایک شباب مین چور نوجوان جو
سر سے پیر تک انگریز بنا ہوا ہے اوٹھنا بیٹھنا
ضروریات نوشت و خورش ماند دلو د بالکل
انگریزی اختیار کی ہے تو ایک بوڑھا قریب بہ مرگ
اوس عالم کے چلنے پر طیاری کرنے والا کچھ نہین ہے
بال ہی انگریزی کٹائے ہے۔ کنفر ٹر گلے مین
ہے۔ لال ٹوپی ہی دی ہے۔ شیروانی کے
نیچے پتلون ہی پہنے ہے۔ انگرکھے کے نیچے
پتلون یا پائجامہ ہی پہنے ہے۔ نام کو مولویصاحب
ہے لیکن میز پر چاہ نوشی کے وقت ایک بکس
انگریزی بسکٹ کا ضرور رکھا ہے۔ دو سیگرٹ ہی
میز پر پڑے ہین۔ بجائے زیر پایون کے بی ایڑی
سلیپر فرش دبائے ہوئے کونہ پر رکھا ہے۔
گو کہ انگریزی نہین پڑھی ہین مگر ملاقاتیون کے
جلسے اور مصاحبین کے مجمع مین جب گھر سے
نکلتے ہین اور خوشامدی لوگ چلا چلا کر بیان پر

ہین اور کہتے جاتے ہین کہ واللہ حضور
بڑے عالی دماغ ہین اور تحریر و تقریر تو حضور کی ایسی
ہوتی ہے کہ سید احمد خان اگر ہوتے تو حضور کو اپنا
داہنا بازو سمجھتے۔ کچھ دو چار انگریزی لفظین ملاکر
اردو بولتے جاتے ہین

(پنچ) بدقسمتی ملک کہ اب اوسوقت سید کی زندگی
مین پبلک لایف مین نہ آسکے جسوقت حضور گفتگو کرتے
ہین یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک دریا امنڈا آتا ہے
بے تعصبی اور انصاف پسندی تو حضور پر ختم ہے۔
لباس کی بابت اگر اس مضمون مین یہ نہ لکھدیا جاتا کہ
ایک مولوی نے آکر سیتاپور کی مسجد مین پتلون کی
مذمت مین کچھ بیان کیا تو مین بلا شک یہ کہنے کو
طیار تھا کہ بوڑھے منہ مہاسے لوگ چلے تماشے
اس باسی کڑھی مین اوبال لانے کی ضرورت کیا تھی
مگر معلوم ہوا کہ سیتاپور مین کسی مولویصاحب نے پتلون
کو برا کہا۔ اور ہمارے ملا جدید الخیال جامے سے
باہر ہوگئے اور تمام حدیث اور فقہ کی کتابین تھانکر
ثابت ہی دکھایا کہ پتلون پہننا درست ہے۔ خیر یہ
درست ہو یا نہ درست ہو مگر اب عالم نے مان لیا ہے
کہ درست ہے۔ نیچے ٹخنہ کھلا رکھنا یا نہ رکھنو کو ہمارے
ایک گروہ نے پہلے ہی سے مان لیا تھا کہ ٹخنہ نہ کھولنا
چاہیے۔ چنانچہ زمین دوز غرارے دار پائجامے
چوڑی دار چست گٹھنے اسکے شاہد ہین۔ ہان
چند ملا یا کنجوس طبیعت امرا جنکو کپڑا میسر نہین آتا
تھا یا کپڑا بچانے کو حیلہ شرعی نکال لیا تھا ٹخنہ
کھولنے پر اصرار کرتے تھے۔ لباس کا بھی فیصلہ
ہوچکا تھا نہ مسلمانونکا کوئی خاص لباس نہین ہے۔
جو جسکے جی مین آے وہ پہنے چنانچہ نصیر الدین حیدر
بادشاہ یا نسوگز کا لمبا کلیدار پائجامہ پہنتے تھے اور
مشہور ہے کہ ایک بار ہاتھی نے اوترے ہاتھی اوٹھکر
ہوا۔ کئی ڈیوڑھیان بادشاہ محل کی طے کر گئے۔
اخیر ڈیوڑھی پر معلوم ہوا کہ پائنچہ ہاتھی کے ہودے
مین اٹکا ہے۔ قندھاری پٹھان ٹوپی کی گوٹ دوہری
رکھتے ہین۔ غرض اس امر سے مین متفق ہون کہ
اسلام کی کوئی خاص وردی نہین تھی۔ اگر کوئی
خاص وردی تھی جیسے ٹخنہ سے اونچا پہننا نیچے دامن
کا جامہ پہننا اوسکی اب ضرورت نہین رہی۔ جیسا کہ
سیتاپوری ملا صاحب نے پائجامہ نہ نیچا کرنے کے
دلائل مین بیان فرمایا ہے۔ کہ صرف غرور اسکی وجہ
تھی سید احمد خان صاحب نماز۔ وضو۔ حج۔
زکوۃ وغیرہ کے لیے اسباب بہت شرح و بسط سے

بیان فرما چکے ہین۔ اور مسلمانون کی ہر چیز کو قابل تغیر
فرمایا ہے۔ یہانتک مسلمان جو اپنے خطون پر
لفظ انشاءاللہ لکھتے تھے۔ اوسکو بھی انھون نے
قابل ترک ٹھہرایا۔ اور کھانا اور پینا اور لباس
اور رہنا دیو قابل اعتراض قرار دیچکے۔ علما پر
اعتراض کچھ نئی بات نہین ہے۔ بلکہ اونھون نے
تو ملا لوگون کو ایک خطاب خاص دیا تھا یعنی
بھیک منگے ملا۔ ملا لوگ خواہ توجہ کرین یا نہ کرین انکے
کہنے کی ضرورت نہین ہے۔ انکو تو سمجھتا ہی لوگ
ہے۔ اور علما اب رہے کہان ہین جو ہین وہ سب
چند روزہ مہمان ہین۔ اور ایک صدی کے اندر ہی
ختم ہو جائینگے۔ اونکے منع کرنے سے نہ کوئی پتلون
پہننے سے باز آئیگا نہ کوئی نیچری بننے سے۔ کیا
سیتاپوری حضرت کو لکھنؤ کانفرنس کا فتوی بھولگیا۔
کسی نے بھی فتوے کیطرف کان دیا تھا اس
مضمون مین تو غور کے قابل کوئی خاص بات
نہین ہے۔ نہ جواب کی ضرورت ہے جسکو خدا دے
وہ پتلون پہن لے نہ دے تو مجبوری ہے۔ غور طلب
صرف دو باتین ہین کہ ان ملاؤن نے سیتاپور کو
آخر سمجھ کیا لیا ہے۔ جب دیکھو وہین جاکر کہین
انگریزی پہننے کو برا کہتے ہین۔ کہین علیگڈھ کالج
کو برا کہتے ہین۔ دیکھو (پچھلے مضامین واعلان
مدرسہ اسلامیہ سیتاپور) کہین پتلون پر جاکر چوٹ
کرتے ہین جس سے ہمارے نئے جدید الخیال کو

۱۷-۵-۶ ۱۴-۵-۷

دمہ کا کامل علاج

بابو جگجیت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضونکو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتہ کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے۔ یعنے پھر دمہ زندگی
بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین

۱-۲-۱۹ ۳۱-۳-۷

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑوال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیابند۔ ناخنہ۔ پانی جاتا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم صاحبان اور اودیہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھاسکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہے مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

مشتہر
پروفیسر میا سنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہے

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ کو تقریباً بیس مریضون پر استعمال کیا جو موتیابند۔ دھند۔ پھولا۔ ناخونہ۔ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیتر پایا یا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل پوڈر کے بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے پنسار اسکی معرفت فروخت ہونا چاہیے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یادکرین براہ مہربانی ایک تولہ اس سرمہ سفید اعلی قسم وی پی۔ پوسٹ بھیجدین۔
۔ ڈاکٹر چودھری امیر علی میڈیکل انچارج شفاخانہ مسٹ... ضلع ...

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے بنایا ہے بہت ... اور بہت سے بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہے۔ اور مین بہت بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھون کی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ مین نے ایک تجربہ یہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا ہے مین آنکھون کی بیماریون مین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہے ضرور اسکو استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون۔

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند خارش۔ سرخی بیشتر کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ یہ ہے آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کر ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہے اسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہے۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔
راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) میرے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہے استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ آنکھون کو تر وتازہ رکھتا ہے اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہے۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔
آنریبل نواب محمد حیات خان خان بہادر سی ایس آئی۔ سی۔ آئی۔ ایس سابق ڈویژنل کمشنر قسمت جالندھر۔ ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھین بالکل کمزور تھین لگاتار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا۔ اب میری یہ کیفیت ہے کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن ... کام کرلیتا ہون۔
راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب حسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہے اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑدیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھہ پڑھ سکتا ہون۔
راقم۔ راو ... گورنمنٹ پنشنر مقام دہلی محلہ چوڑیگران

دو ہزار روپیہ انعام
اگر کوئی شخص ہم ... سند ... ثابت کرے ...

اور ... وفعیہ مین مضمون لکھنا پڑ ... ہین کہان کے اور کہان سے آئے ہین ہندوستان پھر ان بحثون سے خاموش ہوگیا اور سنتے سنتے حقیقت مین جی اوکتا گیا۔ مگر یہ مولوی صاحب نئے کون کون نکلے ہین جیب سنولوٹ ڈوری کاندھے پر ڈالے وظیفہ کی کتاب بغل مین دبائے سیتاپور مین موجود۔ سیتاپور خاص کوئی ایسا مقام بھی نہین ہے ... اور مولوی صاحب نے یہ کارخانہ سمجھا ہو۔ ... نیچرون کو چلکر نیچا دکھاؤ ... جانا تھا تو علیگڈھ ... اور وہان دو دو چونچین ہوجاتین۔ دوسرا امر یہ غور طلب ہے کہ مولا صاحب سیتاپوری کو سقدر ... گیا تھی وہ بجاے اسکے کہ ... لیے ... مین بیٹھکر یا اپنے گھر بلاکر اون مولوی صاحب کو ملنے کے شائق ہونے کو سمجھا کر بحث ختم کردیتے یہ اخبار مین جو طول طویل مضمون لکھا تو کیون۔ کیونکہ مولوی صاحب ... کا ... تو خاص مکان ہی ... کل ہندوستان ... اب اگر اسکی ضرورت تھی کہ مسلمان ملک واقف ہوجائین کہ سیتاپور کی جدید ... گئے

ایک مولوی صاحب کو ہرادیا۔ تو صرف پوسٹ کارڈ پر سب اخبارون مین لکھ بھیجنا تھا۔ اس قسم کی بحثون کا ہرگز اب وقت نہین رہا۔ اب کسی صاحب کو نیچری بننا ہے تو جیب خالی کرنا چاہیے۔ اور جسقدر ہوسکے اپنے پاس سے اپنے دوستون اپنے خوشامدیون عزیزون وغیرہ وغیرہ سے جسقدر ملسکے گھسیٹا اور علیگڈھ مین پھینکدیا۔ یا اپنی ذات کو قوم کے کام مین وقف کردینا چاہیے اور کسی نفع مقامی کا خیال قطعی ترک کرکے سیدھے علیگڈھ جاکر علیگڈھ باش ہوجانا چاہیے اور سکرٹری سے کہکر کوئی عہدہ مدرسہ مین کام کرنے کے لیے بقدر وسعت خیال لے لینا چاہیے۔ مین تو اگر نیچری ہوتا تو یہی کرتا۔ بلکہ جاکر باورچی خانے کا انتظام اپنے ہاتھ مین لیتا اور کہتا کہ کچھ تنخواہ نہ دو۔ مفت کام کرونگا۔

سارق

انظر الی ....

کیف ـ خلقت

کسکی داڑھی بڑی

ڈیر پنچ -

ہندوستان کے دیکھنے سے پایا جاتا ہے کہ خبار ہندوستان اُردو لاہور کی اشاعت سب اُردو اخبارون سے بڑھکر ہونے کا دعوی اڈیٹر صاحب نے فرمایا ہے۔ حالانکہ ابتک معلوم تھا کہ پیسہ اخبار لاہور سب سے بڑا ہے یعنی اشاعت اوسکی قریب چالیس پینتالیس ہزار کے ہے مگر اب معلوم ہوا کہ نہین ہندوستان کی اشاعت بڑی ہے ادھر پیسہ اخبار کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اشاعت دراصل پیسہ اخبار کی بڑی ہے۔ اور اگر اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار عدالت کے جھنجھٹ سے نہ گھبراتے ہوتے تو عدالت مین ثابت کردیتے۔

یہ راے اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار کی بہت ٹھیک ہے اور یقیناً تحریر مبنی ہے کہ عدالت کی جھنجھٹ مین نہ پڑنا چاہیے۔ لیکن دونون دعویدار ہین یہ ضرور ثابت ہوجانا چاہیے کہ کون بڑا ہے ہندوستان

(۴) (ایڈورٹیزمنٹ بمبئی ...)

آپ خود انصاف کیجئے

کونسی بات بہتر ہے تجربہ کرنا یا بمبئی کے ایک ... کے تجربے سے فائدہ حاصل کرنا۔ تجربہ کسی قسم کی نئی شے کو کہتے ہین اور اوسکو جیسا ظاہر کیا گیا ہے ثابت کرنا چاہیے آپکے گھر مین ہی وہ کامیاب ہونا چاہیے۔ ورنہ آپکی نظر مین وہ مشکوک ہوگا۔ کسی اجنبی شخص کی تعریف کچھ تسلی بخش ثبوت نہین ہے۔ اب فرض کیجیے کہ آپکی پشت کمزور اور درد کرتی ہو تو کیا آپ اوسپر تجربہ کرینگے؟ بہت مجرب علاجون کے بارہ مین آپنے پڑھا ہوگا لیکن وہ ہزارون میل دور کے واقعات بیان کررہے ہین لیکن جبکہ بمبئی سے ہی اس قسم کی شہادت آپکے روبرو پیش کیجائے تو بیشک وہ قابل اعتبار ہوگی۔ یہ بات صحیح ہے اور اسکا ثابت کرنا آسان ہے۔ شہر کے لوگون کی پسندیدگی یہ ہے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doan's Backache Kidney Pills) کی ہر ایک بوتل کے لیے بڑی سفارش ہے۔ یہ بیان پڑھیے۔ ڈاکٹر بی۔ اس۔ گانلا۔ ایم۔ ڈی۔ امریکن طریقے سے علاج کرنیوالے جنکا دواخانہ کماٹی پورا کی دسوین گلی مین واقع ہے فرماتے ہین مین کمال خوشی سے یہ سند دیتا ہون کہ مینے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان (Doan's Backache Kidney Pills) گردہ اور مثانہ کی بیماریون اور پیشاب کی شکایات مین استعمال کین اور مجھے یہ بات جاننے سے خوشی ہوئی کہ یہ گولیان ایسے امراض کے لیے واقعی عجیب کارآمد دوا ہین اور مجھے پورا یقین ہے کہ ایسے امراض کیلیے جو دوائیان بیچاتی ہین اُنسے یہ بدرجہا بہتر ہین۔ ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان (Doan's Backache Kidney Pills) کمزور گردون کو آرام اور طاقت بخشتی ہین اور جسم کو گردون کے اُن زہریلے فضلون سے جو کہ بیماریان پیدا کرتے ہین پاک کرتی ہین۔ وہ پشت کے درد مثانہ کے ورم اور پیشاب کی تمام شکایتون کو دفع کرتی ہین۔ ہم اخبار مین ہم سلسلہ وار بمبئی کی خلائق کے لیے بمبئی کے باشندون کے پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doan's Backache Kidney Pills) کے بارہ مین بیانات شایع کرتے ہین اس کالم پر نظر رکھیے ضرور آپ کسی ملاقاتی کا نام دیکھینگے۔ یہ گولیان تمام دوافروشون کی دوکانون یا براہ راست ڈون کی ادویہ پوسٹ آفس باکس نمبر ۲ بمبئی کے پتے سے ملتی ہین قیمت فی شیشی دو روپیہ یا چھ شیشیون ... ۱۰ -

یا پیسہ اخبار میری رائے مین اوڈیٹر پیسہ اخبار) سب
کی آمدنی حساب لگانے سے اونکے اخبارات
دیکھتے ہوئے سب سے زیادہ اوسکو مین مفصلہ ذیل
خیال کرتا ہون۔

اشاعت پیسہ اخبار ہفتہ وار تخمیناً ۴۵۰۰ کا بلی
آمدنی ۱۱۲۵۰ روپیہ فی اخبار ۲؎

روزانہ پیسہ اخبار تخمیناً ۵۵۰۰ کا بلی آمدنی ۱۸۰۰۰ روپیہ

اسیطرح بچون کا اخبار انتخاب لاجواب کی آمد یہان
تخمیناً ۲۶۱۰۰ روپیہ ہونگی کارخانہ تجارت و آمدنی
زر مجتمع بنک کل مل ملاکر قریب پانچ چھ لاکھ کے ہونی
جسقدر مین نے اندازہ لیا ہے۔ اونکی آمدنی سالانہ
کل قسم کی تجارت و اخبارات سے میرے تخمینہ مین
چھ سات لاکھ سے کم نہین ہے ممکن ہے کہ میرے
انداز سے کچھ کم ہونگی جو اشاعت اخبار سیلانی
ورک وغیرہ وغیرہ سے تخمینہ کی ہے اور جسکا
حساب مین نے اوپر لکھا ہے۔ وہ اسیقدر ہے
ایسی حالت مین اردو لیا انگریزی کا اخبار مشکل ہے
اس آمدنی کو پہونچیگا۔ یہ پنڈت دینا ناتھ صاحب
کا یہ کہنا کہ اخبار ہندوستانی کی اشاعت سب سے
زیادہ اردو اخبار مین ہے بجا ہے کسی کو برا معلوم
ہوا ہو مگر مجھے تو بوجہ مسلمان ہونے کے
ہمدردی مین بہت غصہ معلوم ہوا کہ صریحاً اشتعال
دلایا گیا۔ حساب کو پنڈت صاحب ملاحظہ کرتے ہین۔
اب مین پنڈت جی سے پوچھا کرتا ہون۔ آپ صاحب
ہفتہ وار پیسہ اخبار کی قیمت ۲؎ سالانہ ہے۔ کہیے۔
ہان۔ تخمیناً چالیس پینتالیس ہزار کی اشاعت ہے
جیساکہ مین اپنے اخبار کے نمبر دیکھنے سے اندازہ
کرتا ہون کہ وہ بیس ہزار سے زائد اسوقت ہے
اور پھر خدا جانے میرے بعد کتنے ہون اب اسکا
جواب خود جانچکر بتلایئے کہ ہان یا نہین ہے۔
اسیطرح روزانہ کو دیکھئے کہ میرا نمبر ۹۰۰ سے زیادہ ہے
تو میرے بعد نہ معلوم کتنے ہونگے۔ اب پندرہ
روپیہ سالانہ کا تخمینہ لگا لیجیے اسیطرح اور بچون کا
اخبار انتخاب لاجواب وغیرہ وغیرہ کی آمدنیان کا اندازہ
کیجیے پھر کس منہ سے آپ فرماتے ہین کہ ہندوستان
کی اشاعت زیادہ ہے۔ اب یون آپ قائل
ہونے لائے انکم ٹکس کی رسید کہ کسقدر آپ دیتے
ہین اور کسقدر پیسہ اخبار۔ اسی مین فیصلہ ہوجائیگا
مسلمان کو بلاوجہ ستانا مجھے اچھا نہین معلوم ہوتا آخر
آخر اس سے فائدہ کیا ہے۔ پیسہ اخبار کی اشاعت

اسی سے ظاہر ہے کہ اوسکو خاص شاہانہ ملا ہے۔ اور
اگر ملا ہے تو اوس پیمانے کا۔ یا صرف سلطنت
سلطنت

خریدار پیسہ اخبار

صدائے گنبد

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہو ویسی سنے

اودھ پنچ لکھنؤ مین ایک مضمون جسکی سرخی خدا کا پیغام
اڈیٹر الھادی کے نام " تھی پڑھکر مجکو بھی حضرت غوث رحم
پاک کی غزل کو وظیفہ کرنے کا شوق پیدا ہوا۔ اگرچہ
اس سے پہلے مین نے دیوان غوث پاک مین
اس غزل کو پڑھا تھا جسکے خواص مین لکھا ہوا ہے
کہ ہر روز بجہت حصول دیدار خدا تعالی پانزدہ بار بخوانند"
لیکن اسکا مطلب یہ سمجھا تھا کہ حصول دیدار خدا تعالی
عالم ... مین ہوگا نہ کہ عالم دنیا مین مگر اب حضرت
فانی کے تجربے سے مجھے یقین دلایا کہ حصول دیدار
باریتعالی عالم دنیا مین بھی ہو سکتا ہے بس مجکو بیحد
اشتیاق پیدا ہوا اور مین نے نہایت خشوع و خضوع
سے وردِ غزل پاک شروع کر دیا۔ ایک ہفتہ بھی نہ گزرا
تھا کہ شب جمعہ کو بعد نماز تہجد جبکہ مین غزل مذکور بطور
وظیفہ پڑھ رہا تھا کہ ایک بار زمین سے تڑاتے کی
آواز آئی اور زمین شق ہوگئی۔ رونگٹے کھڑے
ہو گئے دل سینہ مین ہاتھون اچھلنے لگا۔ گھگھی بندھ گئی
آنکھون کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور مجھپر غفلت
طاری ہوگئی۔ دیکھتا کیا ہون کہ زمین سے آسمان
تک روشنی پھیل گئی اور میرے اور روشنی کے
درمیان ایک سرخ پردہ حائل ہوگیا جسکے اندر سے
نہایت ہیبتناک آواز آنے لگی " کیا تو مجکو انھین
آنکھون سے دیکھنا چاہتا ہے جن آنکھون سے قرآن
کا ناظرہ کرتا ہے اور کیا تو نے قرآن مین نہین پڑھا
کہ موسیٰ ایک تجلی کی تاب نہ لاسکے اور بیہوش
ہو گئے " مین نے (ڈرتے ہوئے لہجہ مین) " دلی
تمنا تو یہی ہے۔"

کیا فرض ہے کہ سکو ملے ایک سا جواب

آواز۔ " کیا تجکو یقین ہے کہ زمین نارنگی کیطرح گول ہے
اور کیا تیرا عقیدہ یہ مضبوط ہوگیا ہے کہ آسمان محض
حد نظر ہے کیا آفتاب کے گرد زمین پھرتی ہے اور
زمین کے گرد ماہتاب ؟ کیا تو نے ہمارے کسی ایسے
دارالعلوم مین تعلیم پائی ہے جسمین خاص ہمارے

... دنیا کو معلوم صلوٰۃ اصحاب ... سے
نفرت رکھتا ہے۔ اور اوسپر مضحکہ اڑاکر کبھی کبھی اپنا
دل خوش کرلیا کرتا ہے ؟ کیا تو اڈیٹر الھادی سے بغض
سے عناد رکھتا ہے کہ وہ خلفاء راشدین کے حالات
اور اونکے جواز خلافت پر مضمون لکھ رہا ہے ؟ اور
علم باطن کی روشنی عوام مین پھیلا رہا ہے۔ او بیچارے
بیچارے بندے اگر تو ان صفات سے متصف ہے تو جلوہ کو
دیکھنے کی درخواست کر"

یہ باتین سنکر مجکو سکتہ ہوگیا۔

کاٹو تو لہو نہین بدن مین

یا خدا یہ ماجرا کیا ہے کہان مین طالب دیدار حق اور کہان
یہ شیطانی خواہشین۔ کچھ دیر اسی عالم سکوت مین رہا
اور پھر دیدار کی طمع سے ہان کہنے ہی کو تھا کہ اتنے مین
میرے داہنے جانب سے ایک بزرگ سبز پوش تشریف
لائے اور کڑک کے فرمایا خبردار فریب کھاتا ہے

ہان کھا یو مت فریب ہستی
ہر چند کہین کہ ہے نہین ہے

پھر بزرگ نے (اسی آواز سے مخاطب ہوکر فرمایا)
سچ بتا کون ہے ؟

آواز " فلک پر مین تمام ملائک کا استاد تھا لیکن

۲۰-۹-۶ ۱۹-۱۲-۶

بواسیر کا طلسمی چھلا

صرف ہاتھ مین پہننے سے ہر قسم کی بواسیر سے
کلی آرام ہوجاتا ہے۔ قیمت صرف (دس آنہ) ۱۰ ار

برقی فیتہ

کون ہے جسکو بچون کے دانت نکلنے کے وقت اسکی
تکلیفون کو دیکھکر کلیجہ منہ کو آتا ہو۔ اسکو بچے
کے گلے مین پہنانے سے بچہ دانتون کی تمام تکلیفات
سے محفوظ رہتا ہے اور دانت باسانی نکل آتے
ہین قیمت صرف معہ محصولڈاک ۱۲؍

بال اوڑانیکا پوڈر

اسکو لگاتے ہی بدون تکلیف ایک دو منٹ
مین ہر جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑ سے اکھڑ جاتے ہین
قیمت صرف ۴؍

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی

[illegible] بہت بڑا [illegible] ہے

[illegible] مرشد ہون کیا تم نہین جانتے کہ مین ہی [illegible] کو بہشت سے نکلوایا اور مین ہی نے فرعون کو دعوی خدائی کی ترغیب دی مین ہی نے ابو جہل کو اسلام کے خلاف تعلیم دی۔ مین ہی نے آجتک بہت سے مسیح موعود بنا ئے اور مین ہی نے اسلام مین نا اتفاقی کی بنیا دڈالی۔ مین ہی نے یزید کی پیٹھ ٹھونکی جسنے مجھ سے بیعت کی وہ فانی ہوا اور جسنے مجھ سے منہ پھیرا کیا وہ باقی رہا۔ مین ہی نے اپنے شاگردون کے ذریعے الہادی کے خلاف پبلک کو بہکا نے کی کوشش کی۔ آج مین اسکو بھی اپنی شاگردی مین لینا چاہتا تھا کہ تم نے آ کر میرا سارا کھیل بگاڑ دیا وہی بزرگ ہے او شیطان الرجیم چونکہ تو نے اسلامی پبلک کو دھوکا دینا چاہا اور تمہارے ... وہ لوگ مسلمانون کے نور ایمان کو فنا کر ڈالا وہ تیرے مکرون کو نہ سمجھ سکے اور نہ اسکا جواب دے سکے پس مین تجکو چیلنج دیتا ہون کہ اگر تیرا کوئی ... اڈیٹر الہادی پیرو ہے تو معہ دلائل بیان کرا ور ... اوسکے قطعی جواب سن۔"

اسی آواز معلم الملکوت نے پہلے وہ اعتراض جو الّا فانی کے دل مین پیدا کر رکھا تھا یون بیان کیا۔

(۱) چونکہ آجکل اس زمانہ مین دہریت کا زیادہ زور ہوتا جاتا ہے۔ ضرورت تھی کہ کوئی باخدا پیدا ہو جو لوگونکو مشاہدہ سے خدا کے وجود کو ثابت کرے۔ چنانچہ غوث پاک کی غزل سے یہ ضرورت پوری ہوگئی کا دعوی کیا گیا ہے۔

جواب۔ حضرت غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کی غزل مین اول تو یہ دعوی ہی نہین کیا گیا کہ اسکے ورد سے دیدار خدا دنیا مین حاصل ہوجائیگا جیسا کہ اسکے مطلع سے صاف ظاہر ہے۔ ؎

ما بجنت از برائے کار دیگر میرویم
نے تفرج کردن طوبےٰ و کوثر میرویم

اسکے خواص مین یہ لکھا ہوا کہ "ہر روز بجہت حصول دیدار حقتعالی پانزدہ بار بخواند" اس سے قطعی رویت ثابت نہین ہوتی اور نہ دعوی ہے بلکہ بطور دعا اسکے پڑھنے کی طرف اشارہ ہے۔ دعا کرنا انسان کا کام ہے اسکا قبول کرنا یا نہ کرنا خدا کے اختیار مین ہے صرف اسکی رحمت کے بھروسہ پر خواہش دیدار کرنا بندہ کا کام ہے اور اسکی خواہش کا پورا ہونا محض رحمت ایزدی پر منحصر ہے۔

پھر اسی آواز معلم الملکوت نے وہ اعتراضات جنکا الہام فانی کو ہوا تھا حسب ذیل پیش کئے۔

اعتراض اول "موسی نے خدا کے دیکھنے کی خواہش کی تھی اور آخرا سکے اصرار پر محض اسکی تجلی کی تاب نہ لا سکا اور پیغمبر آخرالزمان نبی جو خدا کے مقرب ترتھے سوا قدرت حق کے خود حق کو نہ دیکھ سکے آجتک جسقدر پیغمبر یا نبی گزرے ہین کسی نے اسکے دیدار کو نہین دیکھا تک"

جواب۔ حضرت موسی علیہ السلام کوہ طور پر تاب تجلی نہ لا سکے۔ اسکے وجوہ یہ تھے کہ اولاً تو آپنے بہ اصرار فرمایا کہ اے رب مین تجھکو دیکھونگا یہ بات خدا کو ناپسند ہوئی کیونکہ اسکی مہربانی سے کوئی اسکو نہین دیکھ سکتا اسمین نبی ہو یا رسول ولی ہو یا فقیر کیونکہ چشم ظاہر سے اسکا دیکھنا محال ہے۔ چشم بصیرت عطا کرنا صرف اسی قادر مطلق کے اختیار مین ہے۔ ؎

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اور جسکو خداوند تعالی نے چشم بصیرت عطا فرمائی یہانتک کہ اوسکو اپنے دیدار کی بھی قوت مرحمت فرمائی تو پھر وہ ہر آئینہ یہ کہنے کا مستحق ہے ؎

گر لن تری ہمیں برق تجلی نہ طور پر
دیتے ہین بادہ ظرف قدح خوار دیکھکر

اور تیرا یہ اعتراض کہ سوا ے قدرت حق کے خود حق کو حضرت مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم باوجود مقرب ہونے کے نہ دیکھ سکے بالکل لغو ہے آپ محبوب خدا تھے اور خود حق تعالی نے آپکو طلب کیا اور نہایت احترام سے اپنا مہمان بنایا ؎

یار تک پہونچا شب معراج مین
اٹھ گئے پردے نظارے ہو چکے

آپکو دیگر انبیا علیہم السلام سے کچھ نسبت نہین۔ اگر قدرت حق سے تیری مراد موجودات عالم ہے تو اسکی تخصیص حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے ساتھ کرنا کچھ ضرور نہین وہ ہر شخص دیکھتا ہے اور اگر قدرت حق سے محض احکام خدا یا کوئی ایسی شے مراد ہے جو شکل اور احساس سے مبرا ہے تو جسطرح دیدار خدا دیکھنا غیر ممکن ہے اسیطرح اسکی قدرت بھی دیکھنا محال ہے کیا تجکو نہین معلوم کہ خدا نے آپ کو اپنی محبوبیت کے لیے انتخاب فرمایا اور آپکا مرتبہ بلند فرمایا۔ جیسا کہ (ورفعنا لک ذکرک) سے ظاہر ہے۔

اور آپکے سینہ کو خدا نے روشن کر دیا تھا جیسا کہ "الم نشرح لک صدرک" سے واضح ہے پھر محبوب سے کیا راز اور کیا پردہ۔ اب رہا یہ امر جب تجلیات کی تاب پہاڑ نہ لا سکا اور حضرت موسی غش کھا کر گر پڑے اور حضرت جبرئیل ایسے مقرب فرشتے نے بھی وہانتک جانے سے خوف کھایا اور کہا ؎

اگر یک سر موئے برتر پرم
فروغ تجلی بسوزد پرم

تو پھر کسی انسان کا ایسے مقام تک پہونچنا اور سلامت رہنا کیسے ممکن ہے واضح ہو کہ یہ تقرب خاص آپ ہی کی ذات والا صفات کے لیے مخصوص تھا جیسا کہ "یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراھیم" کے حکم ہوتے ہی آگ ٹھنڈی ہوگئی اسیطرح خداوند تعالی نے قادر مطلق ہی ہر چیز کے خواص کو بدل سکتا ہے پھر آپکی ذات اقدس کے لیے جو مراتب وہ عنایت کرتا وہ کم تھے۔ آپکی ثنا مین ایک شاعر نے کہا ہے اور کیا خوب کہا ہے۔ ؎

تو بدین جمال خوبی سر طور گر خرامی
ارنی بگوید آنکس کہ بگفت لن ترانی

اعتراض دوم۔ "اڈیٹر الہادی سے کہدے کہ وہ ایسی باتین لکھکر اسلام کو کافرون سے نہ ہنسوائے ورنہ معتوب الہی ہوگا۔ اور جبکہ وہ اردو زبان سے بھی واقف نہین ہے تو کیون اپنے تئین علمی دنیا مین سربرآوردہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔"

جواب۔ "اڈیٹر الہادی جو کچھ لکھ رہا ہے وہ اہل بینش کے لیے مشعل کا کام دیتا ہے اور کور بینان پست کے لیے بیہودہ یا باعث تمسخر ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے (۱)

۶-۱۲-۶ ۱۳-۱۲-۶

من ابتدائے ۱۵- نومبر ۱۹۰۶ء تیسرے درجہ کے مسافر جنکا ٹکٹ اودھ روہیلکھنڈ ریلوے پر ایک صد میل یا اس سے زیادہ فاصلہ کا ہوگا نمبر ایک اپ و ڈون پنجاب میل مین سفر کر سکین گے۔

بحکم
پی رینر صاحب
قائم مقام ٹرافک سپرنٹنڈنٹ۔ مقام لکھنو

کیا تمکو نہیں معلوم کہ دنیا مین ایسے لوگ بھی ہین جنکے نور ایمان کو خدا نے فنا کر دیا ہے اور انکے دلون پر مہر کردی ہے "ختم اللہ علی قلوبہم" وہ اولیا اللہ - صحابہ کرام - رسول اللہ صلعم - کتاب اللہ اور وجود باری تعالیٰ ہی سے قطعی منکر ہین اور انپر ہرطرح کا مضحکہ اڑاتے ہین پھر اڈیٹر الہادی کس شمار مین ہے کہ جسکے لکھنے پر اسلام کو کافرون کے ہنسنے کا خوف کیا جاتا ہے کفار تو درکنار یہان تیسرے شاگرد جو بظاہر مسلمان ہونے کے مدعی ہین ہنسنے کے لیے کیا کم ہین - امر دوم کی نسبت جاننا چاہیئے کہ نہ اڈیٹر مذکور کو اردو زباندانی کا دعویٰ ہے اور نہ وہ عالم فاضل ہونے کا مدعی ہے اگر ایسا ہوتا تو وہ سید اور ڈپٹی نذیر احمد کا مقابلہ کرتا بلکہ مصداق سہ

مدتے بیگا پیشہ آبا سپہگری
کچھ شاعری ذریعہ عزت نہین مجھے

اڈیٹر الہادی کا موروثی پیشہ زمینداری ہے اور دو تین پشت سے برابر اسکے خاندان [illegible] چلا آرہا ہے اور اسی [illegible] اور [illegible] کے معاملات کو سرانجام دینے مین ہمیشہ [illegible] لوگون مین کوسے سبقت لیا [illegible] ایسا رسالہ جاری کیا ہے جو علم [illegible] کا مدعی ہے اور اسوقت تک جو کچھ کیا ہے پبلک اس سے لاعلم نہین ہے [illegible] نوٹس اسی کے قلم کے لکھے ہوے [illegible] ابھی تک کسی غیر مذہب کیجانب سے اسپر کوئی اعتراض نہین ہوا بلکہ بعض اسکو اتفاق کا ایک عمدہ ذریعہ خیال کرتے ہین جیساکہ اودھ اخبار وغیرہ مین اسپر ریویو شایع ہوچکے ہین - اور اکثر بزرگان قوم نے اپنی تقریظین (جنمین سے بعض الہادی کے آخر مین اکثر شایع ہو لی ہین) اسکو رفع الحاد [illegible] کا عمدہ ذریعہ تسلیم کیا ہے - [illegible] تک اگر کوئی اعتراض رسالہ الہادی پر ہوا ہے تو وہ حضرت تیرا اور بدر الحسن نعمانی کا ہے [illegible] استاد ان سے تنفر ظاہر کرلے [illegible] کا تھا سہ

من از بیگانگان ہرگز ننالم
کہ با من انچہ کرد آن آشنا کرد

(باقی آیندہ)

راقم

ابو العلا - ایم - بو - باقی - لکھنوی

ایک مس کا اپنا نیلام

نازکرتے ہین وہ ہر ناز پہ یہ کہہ کہہ کر
اسکو کہتے ہین ادا اور ادا کونسی ہو

لیجیے حضرت سلامت - اور تازہ شگوفہ سنیے - مس ایلیز بیتہ میگی جو واشنگٹن (امریکہ) کی بے پردگی کی بوبو ہین اور چکاگو کے ایک کارخانہ مین ٹائپ رائٹر پر ہاتھ نچاتی ہین اپنے آپ کو نیلام کے ذریعے فروخت کرنے پر مستعد ہین - اور اشتہار دیا ہے کہ مین اُس شخص کی جیتے جی خادمہ ہوکر رہونگی جو سب سے دام سب سے زیادہ لگائے کالیا کہتے ہین آپکی یہ بھی ایک نئی اور نرالی ادا ہے -

آپنے اپنے اوصاف ایک کاغذ پر لکھکر بھی گنائے ہین اور سمجھایا ہے کہ مین ایسا کرتی کیون ہون مسی بابا فرماتی ہین کہ شاید سنتے ہی آپکو میرے ارادہ پر تعجب معلوم ہو - لیکن دراصل تعجب کی بات نہین ہے کسلیے کہ بعض لڑکیان ہفتہ وار تنخواہ پر اپنے آپکو غلام بنا لیتی ہین اور بعض [illegible] ہوکر رہتی ہین لیکن وہ ٹھیکا [illegible] ہوتا ہے اسلیے کسی کو [illegible] کا حق نہین ہوتا - مین یقین کرتی ہون کہ اگر [illegible] ٹھیکہ [illegible] لیا جائے - [illegible] تو قیمت زیادہ ملے - دو حضرت [illegible] اور حضرت [illegible] مرحوم [illegible] ملازم تھے میری تعلیم اور تربیت پر تیس ہزار روپیہ [illegible] کیے اور اب مین اپنے قوت بازو سے [illegible] روپیہ ہفتہ وار کما [illegible] ہون - گویا مشکل سے [illegible] فیصدی منافع ہے - اب مین یہ جاننے کی بڑی خواہشمند ہون کہ امریکہ کے آقا ایک خادمہ کی قیمت کسقدر لگا سکتے ہین -

میرے اوصاف گنتے جائیے - نوجوان - ہوشیار - تعلیم یافتہ - مہذب - راست باز - ایماندار - انصاف پسند - شاعرہ - دلچپ - مخیر - چلبلا نہ خیال [illegible] اور ہو بڑی آنکھین - حدیا نہ ہوتے - اور صاف دانت رکھتی ہون سہ

میرے تیر نگہ کی کیا دل کو پر چوٹ پڑتی ہے
یکایک نیچے لگتے ہین دو بڑی دیکھنے والی

خوبصورت تو ایسی نہین ہون لیکن غضب کی کشش رکھتی ہون - جدہر گزر گئی - کشتون کے پشتے ہوے سہ

رہ گئے لاکھون کلیجہ تھام کر
آنکھ جس جانب ہماری اٹھ گئی

نک سک سے درست - پرجوش - صاف دل ہون - کبھی خوشی مین آؤن تو ہنستے ہوے پھول بکھیر دون اور

[illegible] لوگ متحیر ہون - مذہب کی پابند ہون - مگر پارسائی کا دعویٰ نہین کرتی - سینا پرونا جانتی نہین لیکن کاٹ چھانٹ سے واقف ہون - قصائی کی دوکان پر اچھے برے گوشت مین امتیاز نہین کرسکتی - مگر گھر بار کا انتظام بحسن و خوبی کرسکتی ہون - حساب و کتاب سے آشنا نہین لیکن قصے کہنے مین فرد ہون -

مسی بابا کے پاس دھڑا دھڑ درخواستین آرہی ہین - دیکھیے کس کا نذرانہ پسند کیا جاتا ہے - غالبًا جسکا سب سے بڑا ہوگا - وہی انتخاب کیا جائیگا - افسوس ہے کہ آپنے اپنی خریداری امریکہ والون تک محدود رکھی - ورنہ اس ہندوستان جنت نشان مین اب بھی بڑے بڑے تونددل سیٹھ ساہوکار رئیس نواب موجود ہین جو آپکی آفریدی کرتے - اور اپنی چاندی دینے مین حتی المقدور کوتاہی نہ کرتے کیا معنی سہ

کسی کی تیغ کا منہ چڑھ کے لے لیا بوسہ
کبھی کسی سے نہ ہم [illegible] بانکپن مین ڈرے

لیف

مسٹر [illegible] ازلکھنو

رسید زر

بہ شکرگزاری تمام معاونین کے نام نامی سے رسید پر درج کیے جاتے ہین کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک خاموش ہین توجہ فرمائین اور شکریہ کا موقع دینگے -

جناب عبد الرحمن صاحب تاجر چکن — [illegible]
جناب صاحب سکریٹری کارونیشن ولائل لیبریری پھلگار — [illegible]
عالیجناب نواب برق الدولہ بہادر — [illegible]
جناب محمد عاشق صاحب — [illegible]
عالیجناب بجرنگ بخش سنگھ صاحب تعلقدار — [illegible]
جناب بابو جگت رائے صاحب — [illegible]
عالیجناب راجہ رگھوراج سنگھ صاحب تعلقدار — [illegible]
جناب ڈاکٹر ایس کے برمن صاحب — [illegible]
جناب محمد حنیف صاحب صدیقی سررشتہ دار پولیس — [illegible]

ذرا ایک نظر

ذرا آزمائیے — دل لئے کتنا اچھا

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ کافور کا تیل جسکی تعریف ہر قدردان ہے۔ دیسی بعید ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہیں۔ دکر دماغ کو تقویت دیتی ہیں اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہیں۔ اپنا سر ود ماغی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ سر کے درد کو دور کرتا ہے بالوں کو سیاہ کیپیلا ملائم اور جڑ ون کو مضبوط بناتا ہے۔ زیادہ تر طالبعلموں کو اور آن اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ انکے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہے اور ہماری دکان سے نو ایجاد جواہر زیادہ تعریف کرنا فضول ہے۔ استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۱۰ علاوہ محصولڈاک وغیرہ

نمبر ۲ - بنرجی کمپنی کا زود اثر داد کا مرہم - یہ مرہم گو کیسا ہی پرانا ہو یا سیاہ ہو فاقاً میں اچھا کر دیتا ہے - بعد لگانیکے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا قیمت بھی کچھ نہیں صرف ۴ فی شیشی

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا بال اڑانیکا سفوف - یہ سفوف لاجواب ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہیں پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ فی تولہ فی شیشی ۶

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا فیور پاؤڈر یعنے سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی پرانا ہو یا نیا - صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶

نمبر ۵ - نو ایجاد گولیان ضابط - گولیان صدر درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۶ عدد گولی ۱

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنیسے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینوں کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے۔ علاوہ اسکے مفرح اور مقوی بھی ہے۔

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور آزمانا چاہیے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱

نمبر ۷ - بنرجی کمپنی کا روغن ... ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحبت نے آدمیوں کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف وضع حرکتین بہت زیادہ ہو رہی ہین اسلئے ہمنے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے - قیمت ۱ فی شیشی -

نمبر ۸ - بنرجی کمپنی کا دانتکا منجن - مسوڑھونکا ورم - دانت کا کیڑا - مسوڑھون کا پھولنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہو جاتے ہین یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ فی شیشی ۶ بچون کے کرم شکم یعنی کیچوونکی دوا - تلی سوداوی چوچھیا - انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیئے ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیالال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دواساز ہین میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین سہارنپور

دستخط ۷ - جولائی ۱۹۰۱ء

جولین سی اسمتھ لفٹننٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دواسازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلب بہ دوا اسکے یہان موجود نہو -

سہارنپور - ۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ء

دستخط جی - اے - لوٹل ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسٹر ایس سی بنرجی اینڈ سنس دواساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - ریل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کین -

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان فرمائشات کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دواساز دوافروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام الناس کی امداد سرپرستی انپر اسیدرجہ قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین سہارنپور

۲۴ - مارچ ۱۹۰۳ء دستخط ڈی ڈبلیو - سکاٹ لفٹننٹ ایم ڈی میجر آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۸-۶-۰۶

سیکولال سٹ رام اینڈ کمپنی دندان سازامین آباد لکھنؤ

آریونکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بناتے ہین - کیلدار و بے کیلدار دونون قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلیئے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہو - آزمایش کیجئے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے -

غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہین -

المشتہر - لالہ سیکولال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگزشت

حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اور دلکی نقیس قصہ مضحک واقعات شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے لوٹن کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور و شیخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پردازمثل خانعالی و مرزا ہمدا ابو اسحٰق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈگلس - جیرالڈ - بیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوئن وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا نتیجہ کیا گیا ہے - اعلیٰ ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - شستہ طرز بیان - انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بائے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم واقعی اکسیر کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پر نور برستا

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

انسان میں بڑھ جاتا ہے جس سے تمام اعضاء رئیسہ خوشحال [illegible]

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

[illegible] فی بوتل [illegible] - ۳ بوتل [illegible] فی درجن [illegible] - درجن بوتل [illegible]

بیرونجات میں ۳ بوتل سے کم روانہ نہ ہوگا - اپنے قریب کے ریلوے اسٹیشن کا پتہ صاف لکھو +

پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء - لاہور (موچی دروازہ)

مطبع شام اودھ لکھنؤ نیا گاؤں میں محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

REGISTERED

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ و آزاد

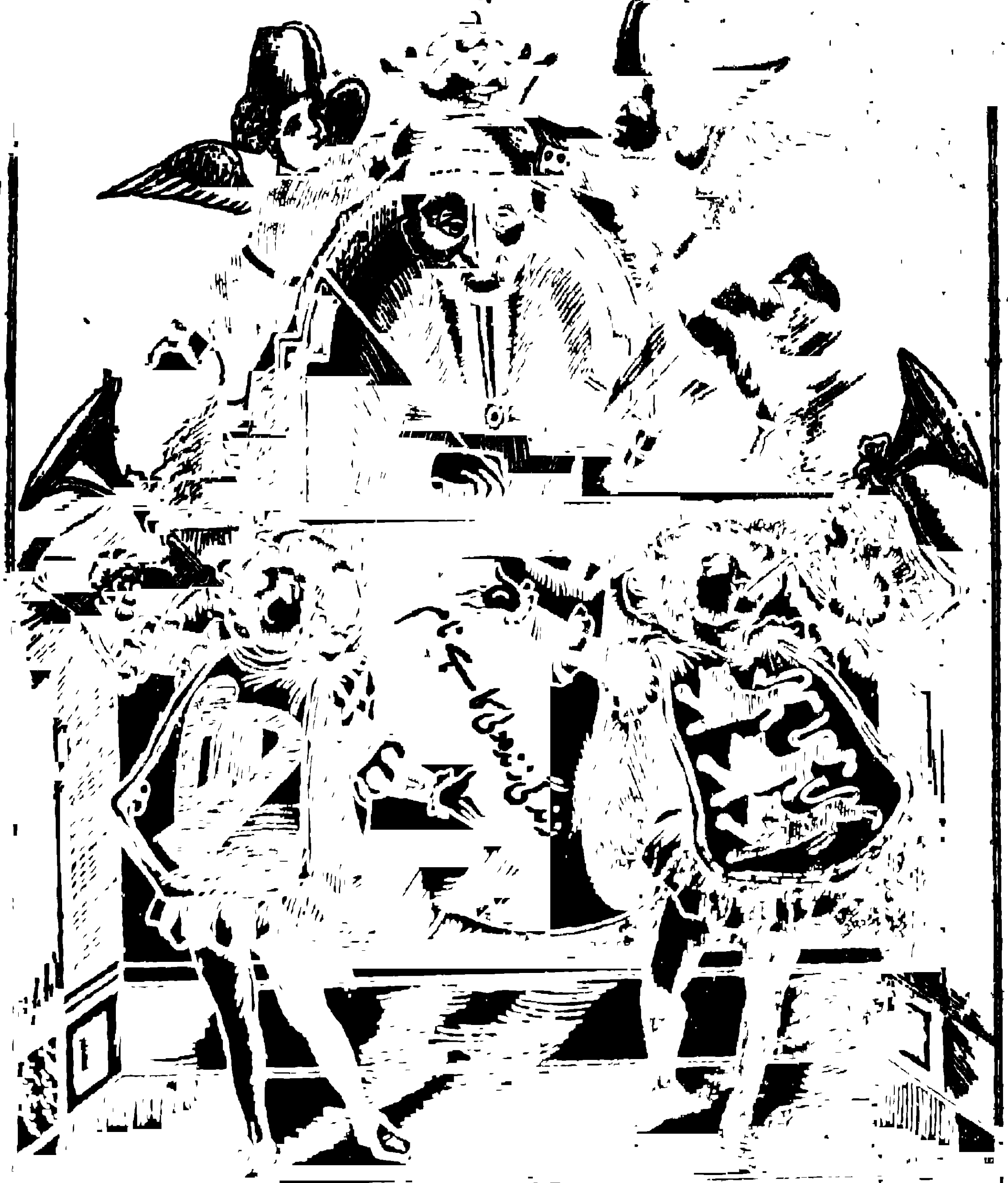

۴ کالم	۲ کالم	کالم	نصف کالم	چہارم کالم	تعداد طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تین ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	سال

[illegible]

ملک کیمیا گر میرا پیراہن کیوں ہے

دوائی ہے جس کا نام ہے:

روح حیات

میں سچا دعویٰ کرتا ہوں [illegible] سچا خواہ کیسا ہی [illegible] شفا دے کر دوبارہ دیتا ہوں [illegible]

[illegible] ہو سکتا ہوں کہ پہلوانی کرے اور جن کے جسم پر [illegible]

[illegible] طاقت [illegible] مرد کو [illegible]

[illegible] روح حیات موجود ہے۔

روح حیات کے خواص

[illegible] کمزوری ضعف اعصاب ضعف دماغ [illegible]

اختلاج قلب کے لئے بمنزلہ تریاق ہے [illegible]

اور کل علامات پیری دور کر کے [illegible] کمزوری اور قبل

خرابیاں ہوں ان سب سے [illegible]

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اس کی کثرت فروخت [illegible]

[illegible]

روح حیات پنجاب بھر کے اشتہاری طبیبوں اور ڈاکٹروں سے زیادہ [illegible] لازم ہے اور کارخانہ

صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور نے دریافت کیا [illegible] یوم کی آمدنی [illegible]

[illegible] خلائق بہ ذیل ہے:

(دستخط) [illegible] صاحب بہادر [illegible] کمشنر لاہور

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر [illegible]	۱۰۷	روپے	۱۳ آنے
۲ [illegible]	۷۸	روپے	۶ آنے
۳	۱۹۶	روپے	۴ آنے
۲	۵۵	روپے	۱۵ آنے
۴	۳۲۸	روپے	۵ آنے
[illegible]	۱۵۲	روپے	۲ آنے
میزان کل	۸۸۳	روپے	۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

[illegible]

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (۲/۸)

مردمی کا اکسیر

قیمت [illegible]

کمزوری کے لئے سنگ مارس اور [illegible] کے لئے بے نظیر علاج

[illegible]

حب دافع لوامیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت

[illegible]

بال اڑانے کا تیل

[illegible]

روغن [illegible]

[illegible]

جناب [illegible] سیکشن

جناب [illegible] صاحب

میری بیماری [illegible]

جناب [illegible] لاہور

[illegible]

پتہ: حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیا گر پرائیویٹ شفاخانہ عام - لاہور

تضحیک الاشعار

طرز سالوسی

داڑھی لڑکیون کے سرپہ پھیرتا ہی ہاتھ
دیا ہے خرقہ سالوس نے بڑا رتبا
خدا کی شان کہ بے دانت اور چلو بھر سے
جناب شیخ کے منھ کو نہین تھا یہ خشکا

کمال اعتقادی

غضب کی پھوٹ گئی ہین کچھ اندھون آنکھین
جناب شیخ گھسین گھر مین اور ہم دیکھین
پہنکے خرقہ سالوس لمبی داڑھی بد
نجانے کرتے ہین کیا چپکے پردہ پردے مین

صد تہذیب

عجیب طرح کی پیدا ہوئی ہی یہ اب جھول
بڑی بزرگون سے کرتی ہی دلگی کہ ٹھٹھول

سمجھتے دادا میان کو ہین اپنے وہ اخفش
بچا کو ہنستے ہو بتاتے ہین باپ کو بغلول

نیا زمانہ نئی روشنی کی ہی تہذیب
پرانی باتون پہ اب بھیجتے ہین لاحول

دفور انتظار

انتظار یار سے آنکھو نہین بیٹھی [illegible]
عمر بھر کیواسطے اُلفت کی گلی پر گئی

شب رہ چشم

شب کو آتے دیکھ لیتا ہی بت گلفام کو
اب رقیب اروسیہ کبھی [illegible] ہو گیا

یک نظری

واحد العینی مین جھگڑا ہی نہین تفریق کا
مرد و زن کو دیکھتے ہین ابتو وہ اک آنکھ سے

محبت کا رزدر

خوشی نے وصل کی ایسا بنا دیا اندھا
پلنگ تک اٹھنے سے سونگھتا ہون مین
کہو حمق اسے تم یا اضطراب دل سمجھو
کہ بند بند انگرکھے کا کھولتا ہون مین

وقار شیخ

دیہات کے لوگون مین بڑا ہے رتبا
سب کرتے ہین آکے صلاح و شورا
[illegible] لگے جھلا مین خدا کی قدرت
اب شیخ جی [illegible] ہین کا فی راجا

سراقہ

اصغر شاہپوری

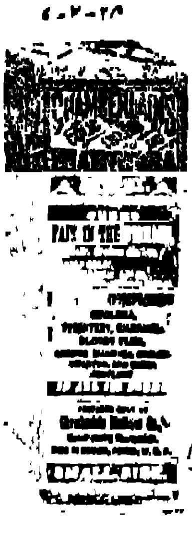

CHAMBERLAIN'S COLIC' CHOLERA AND DIARRHOEA REMEDY'

چیمبرلین کی قولنج ہیضہ اور پیچش کی دوا

درد معدہ - پیچش - بدہضمی - ہیضہ - قولنج - اور تمام معدہ اور امعا کی بیماریوں کا علاج ہے

اس عجیب وغریب دوا نے دنیا بھر کی دوسری دوا سے زیادہ انسانی جانین بچائی ہین اور دو تکلیف کو آرام دیا ہے۔

یاد رکھو - کہ ایک ہی خوراک سے معدہ کا درد دفع ہو جاتا ہی اور سخت پیچش کے علاج کیلئے بھی تین خوراکون سے زیادہ کی ضرورت نہین ہوتی۔

صرف جرمی بوٹیون سے بنائی جاتی ہی۔ ہاتھ تک نہین لگایا جاتا

ہر جگہ بکتی ہے

چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ

بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ

سوالونکا درخت

ڈیر پنچ۔
پیسہ اخبار والے مولوی اشہری اکثر پھولون کا گلدستہ بنایا کرتے ہین - جو پیسہ اخبار مین چھپتا ہے۔ مین سوالون کا درخت اور وہ بھی مجز نور ضلع بہرائچ والے پکریا کا درخت بناکر اسوقت نذر کرتا ہون۔ جسکی وسعت مشہور ہے کہ دس ہزار آدمیون کو اپنے سایہ مین چھپا لیتا ہے - میرے درخت مین سیکڑون سوال ہین اور مختلف لوگون سے۔ ان سوالون کو مین ڈالون یعنی جنابی [illegible] کرتا ہون (تعریف - [illegible] شاخ لگا)

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا اجنگھ (محسن الملک بہادر سے) کیون
خلافت مآب نیچریان سجادہ نشین پیر و مرشد راہ ہدایت فلسفۂ جدید یعنی نیچرستان۔ (کان کے پاس منھ لے جا کے جسمین کوئی دوسرا نہ سُنے) - کیا حضور نے پھر پولٹیکل میدان مین دوڑ شروع کر دینے کا ارادہ کیا ہے اور دنیاوی مسلمانان کے حقوق کے سرغنائی کا قصد ہے۔ بلا شک مسلمانون کو اسکی ضرورت ہے اور جب سے سید کی آنکھین بند ہوئین مسلمان پولٹیکل حقوق مین لاوارث سے رہ گئے معترضین اعتراضات کو چھوڑ کر جو پالیسی نیچری کے متعلق تھا سید مسلمانون کے بیچ پولٹیکل سرغنا خیال کیے جاتے تھے۔ سرکار بھی اونکو ایسا ہی خیال کرتی تھی۔ اور اونکی چلتی بھی خوب تھی - لیکن جب سے وہ مرے مسلمان ابھی اپنی ڈفلی اپنے اپنے راگ مین مبتلا ہین۔ آپ سے امید ہے کہ آپ خرقۂ خلافت کے ساتھ دستار پولٹیکل بھی سر پر باندھینگے - چنانچہ آپنے کیا - لیکن اردو والی دوڑ مین ایسی ہار آپنے کھائی جس سے امید تھی کہ آپ پھر نہ اس میدان مین آئینگے نہ حجاب فطرتی آپکو اجازت دیگا - (آہستہ سے) اور شاید سر انٹونی کے وقت مین یہ طے بھی ہو گیا ہے کہ پولٹیکل کام مین کالج کا سکرٹری مثل دوسرے ملازمان سرکاری کے

بموقت حکام کام کریگا - سنا ہے جاڑے کے دور میں برگردان رادھی کہ سر انٹونی کمیٹی - اردو پر سخت اعتراض [illegible] آپ ایسے گرد پڑ گئے کہ اردو والی [illegible] دستخط تک نہ کیے - حالانکہ جسوقت آپ یہ مصرعہ پڑھا تھا ع

عاشق کا جنازہ ہے ذرا دھوم سے نکلے

مین کیا سب یہ سمجھے تھے کہ اب ہندی کی خیر نہین اس بڈھے کو غضب کا جوش ہے ولایت لیکر ہند تک خدا جانے کیا آفت ڈھا دیگا - اور وہی سمان بندھ گیا جو کہ سید کے موجودگی مین کھینچا تھی جو ہار پھولونکا اسٹیشن پر آپکے گلے مین ڈالا گیا تھا - مین نے کہا سعادت ہوا - وہی پھل اچھا ہے جو ہمیشہ ہرا ہے - مگر پھر جو آپنے سون کھینچی تو معلوم ہوا کہ کچھ جان ہی نہ تھی - لوگ آجتک ہنستے ہین اور مین شرماتا ہون اب مسلمانون کے ڈیپوٹیشن شملہ نے پھر خبر دی کہ آپ بیدار ہوئے - الحمدللہ علی احسانہ لیکن آپ یہ بتا دیجئے کہ سرکار سے اسکی اجازت ملگئی ہے - مین اسلیے پوچھتا ہون کہ آئندہ ایسا نہو پھر یہ سرغنائی راس نہ آئے - اسوقت تو کالج کے سکرٹری کی حالت کچھ اوبھری ہوئی ہے - تمغہ بھی

[illegible]
ملتی ہے تو بہت اچھی بات ہے [illegible] رفتہ رفتہ اگر یونہی دخل در معقولات آپ دیتے رہے تو پولٹیکل صیغہ مین آپ مسلمانون کے سرغنا سمجھے جایا کرینگے - اور شاید کونسل کے ممبر بھی ہو جائیے اور کچھ اور خطاب ملجائے - کیونکہ بعد سید کے آپکو لفٹنٹ گورنر جنرل وغیرہ صاحب مخاطب کرتے ہین تب پریسیڈنٹ یا پرنسپل یا سکرٹری کو مخاطب نہین کرتے اب رفتہ رفتہ اسکا انتظام کیجیے کہ آپکو مسٹر سکرٹری یا جناب سکرٹری کہکر جواب دیا کرین - جیسے سید کو مخاطب کرتے تھے یا محسن الملک کہکر پکارا کرین مخاطبت مین -

دوسرا اجنگھ - از سرغنایان ہنود -
کیون بھائیو - مسلمان جو کرتے ہین غل مچاتے ہو کہ اتحاد کے خلاف ہے - کسی مسلمان نے کوئی فعل کیا اور لے دوڑے اور خود بات بات طریقہ عمل مین اسکے خلاف رہتے ہو - ہر موقع ہر قدم پر یہ بات - وہ بات - جب دیکھو - اردو ندارد پھر ہندی آئے - کبھی ہندوستان کی ایک زبان ہونیکا دعویٰ کیا ہے - بھلا آجتک آٹھ سو سال سے ہندی کی نہ ترقی ہونے سے تبادلہ خیالات مین کیا فرق آیا - ہندوستان مین ناگری کہین نہ عالمگیر تحریر رہی نہ ہے - کہین بنگالی ہے - کہین پنجابی - کہین مرہٹی وغیرہ -
تبادلہ خیالات غیر قوم سے ضرورت ہے اور حکمران قوم سے - اب مسلمان نہ غیر قوم مین نہ حکمران پھر ہندی اردو کے جھگڑون کی کیا ضرورت ہے - ایک اخبار نے رائے دی ہے کہ مسلمانون کو سنسکرت پڑھنے کا وظیفہ ملے تب مسلمان سنسکرت پڑھینگے اگر مشن ہندوون کا جاری کر دیا جاوے مسلمان ہندو کر لیے جائین تب کیسا جیسے آریہ مشن ہے -
جے پور مین اردو کے رواج کی شکایت ہے بھائی سیکڑون برس سے رواج ہے - کیسے کام چلا جو آج ناگری کی ضرورت ہے - یارو - مسلمان جیسے دل سے تمہارے شریک ہوتے ہین اوسیطرح تم اونکے اردو اب تمہاری اور مسلمان دونون کی زبان ہے بھلا بڑے بہادر ہو اردو چھوڑ تو دو - یہ نہین کہ

---

۲۱ - ۹ - ۶ ۲۰ - ۱۲ - ۶

بچون کا دوست

اسکاٹ املشن کو

یہ دوسرا نام لاکھون والدین نے دیا ہے جنکی اولاد کی تندرستی اور طاقت جسمانی کی تعمیر کی ہے ایسا مزے دار ہے کہ بچے کھا کر خوش ہوتے ہین -
ضعیف بچون کو اچھا خاصا اور بیمار بچون کو بھلا چنگا کرتا ہے -

ہاتھ سے نہین چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہین

اسکاٹ و بون (متحد)
دوا سازان
لندن
انگلینڈ

مین چاہتا ہون کہ اونکو اپنے قابو مین لے آؤن۔ وہ میرے قابو مین نہ آئینگے مین اونکو اس ملک سے نکال دونگا۔ ابھی میر قاسم کو مسند پر رہنے دو۔ انکا مددگار بنکر انگریزون کا نام اس ملک سے مٹا دونگا۔ اسی وجہ سے مین فکر کر رہا ہون کہ لڑائی چھڑ جائے۔ ہوسکے بعد میر قاسم کو علنحدہ کر دونگا۔ یہی راستہ اچھا ہے۔ مگر آج دفعتہً یہ خط کیون آیا؟ اس لڑکی نے اسقدر دلیری کا کام کیونکر کیا؟"

باتین کہتے کہتے جسکا خیال آگیا وہ آکر سامنے کھڑی ہوگئی۔ گرگین خان نے اوسکو بٹھایا۔ یہ وہی دلنی بیگم ہے۔

گرگین خان کہنے لگا۔ تم کو آج بہت دنون کے بعد دیکھکر بڑی خوشی ہوئی۔ جب سے تم نواب کے محل مین داخل ہو مین تب سے ملاقات نہ ہوئی۔ مگر تمنے اسقدر دلیری پر کمر کیون باندھی؟"

دلنی ۔ دلیری کس بات کی؟

گرگین ۔ نواب کی بیگم ہوکے تم چوری سے تن تنہا رات کو میرے پاس آئین۔ اگر نواب کو معلوم ہوجائے تو وہ ہم تم دونون کو جان سے مروا ڈالین۔

دلنی ۔ اگر اونکو معلوم ہی ہوجائیگا تو میرا آپکا جو واسطہ ہے مین اوسکو ظاہر کردونگی۔ پھر اونکے خفا ہونے کی کوئی وجہ باقی نہ رہے گی۔

گرگین ۔ تم نادان ہو اسی لئے تمھارا ایسا خیال ہے۔ آجتک کبھی ہم لوگون نے اوس تعلق کو ظاہر نہین کیا۔ کبھی یہ بھی زبان پر نہ لائے کہ ہم لوگ ایک دوسرے کو جانتے ہین۔ ہسوقت آفت مین مبتلا ہوئے اوس بات کو اگر ظاہر کرین تو کون یقین کریگا؟ یہی کہا جائے گا کہ جان بچانے

کے لیے فقرہ چست کیا گیا ہے۔ تمہارا یہان آنا اچھا نہوا۔

دلنی ۔ نواب کو معلوم ہونے کی کون صورت ہے؟ سب پہرے والے آپکے فرمانبردار ہین۔ آپکی دی ہوئی نشانی دیکھکر اونھون نے مجھسے کوئی روک ٹوک نہ کی۔ مین ایک بات پوچھنے آئی ہون۔ کیا یہ سچ ہے انگریزون سے لڑائی ہوگی؟

گرگین ۔ کیا تمنے قلعے مین یہ خبر نہین سُنی؟

دلنی ۔ سُنی تو ہے۔ قلعے مین مشہور ہے انگریزون سے ضرور لڑائی ہوگی۔ اور اس لڑائی کا باعث آپ ہی ہین۔ یہ کس لیئے؟

گرگین ۔ تم نادان لڑکی ہو۔ ان باتون کو کیونکر سمجھ سکتی ہو۔

دلنی ۔ کیا مین نادان لڑکیون کیطرح باتین کرتی ہون؟ یا اونکی طرح کوئی کام کرتی ہون؟ مجھے جس غرض سے نواب کے محل مین داخل کیا ہے اگر مین نادان ہون تو وہان مجھ سے کیا کام نکلے گا؟

گرگین ۔ اچھا ان باتون کو جانے دو۔ اگر انگریزون سے لڑائی ہوئی تو ہمارا تمھارا کیا ہرج؟ لڑائی ہوتی ہے تو ہو۔

دلنی ۔ کیا آپ لوگ فتح پاسکتے ہین۔

گرگین ۔ اُمید تو یہی ہے۔

دلنی ۔ اسوقت تک انگریزون سے کون جیتا ہے۔

گرگین ۔ انگریز لوگ کے گرگین خانون سے لڑے ہین؟

دلنی ۔ سراج الدولہ کا بھی ایسا ہی خیال تھا۔ خیر۔ ہم لوگ عورت ذات ہین۔ ہمارے دلمین جو بات آتی ہے ہم اوسی کا یقین کرتے ہین۔ میرا خیال ہے ہم لوگ کسیطرح انگریزون سے جیت نہین سکتے۔ اس لڑائی

گرگین - اگر اسوقت میرے پاس کوئی آئے تو اوسکی روک تھام کی جا -
اور وہ پوچھا جاے کہ وہ کون ہے - تم نے یہ باتین سمجھ لی ہین -
چوبدار - حضور کے حکم کی تعمیل ہوگی -
گرگین - اچھا - تم کسیقدر فاصلے پر ٹھہرو -
اوسوقت گرگین خان نے خلوت کو باندھا اور ایک مناسب مقام پر
اونکو چھپا کر رکھدیا اور دل ہی دل مین یہ باتین کرنے لگا -
" اب کس راستے پر جاؤن ؟ آجکل ہندوستان سمندر ہو رہا ہے -
جو شخص جسقدر زیادہ غوطے لگا سکے گا وہ اوسی قدر زیادہ موتی نکال لیگا
کنارے بیٹھ کے لہرین گننے سے کیا ہوگا ؟ دیکھو مین گز سے ناپ
تاپ کے کپڑا بیچتا تھا - آج میرے خوف سے ہندوستان کانپ رہا ہے
بنگالے کا مالک مین ہی ہون - کیا مین بنگالے کا مالک ہون ؟ کون مالک
ہے ؟ - انگریزی سوداگر مالک ہین - میر قاسم اونکا غلام ہے - اور مین
میر قاسم کا غلام - مین مالک کے غلام کا غلام ہون - واہ کیا بڑا رتبہ ہے !
مین بنگالے کا مالک کیون نہ ہوجاؤن ؟ میری تو یون [illegible]
کون کھڑا ہوسکتا ہے ؟ - انگریز ! ایک مرتبہ سامنے آ [illegible]
ہو - انگریزون کو اس ملک سے نکالے بغیر مین مالک [illegible]
مین بنگالے کا حکمران ہونا چاہتا ہون - میر قاسم کی پروا [illegible]
چاہون اونکو مسند سے گھسیٹ کے دور پھینک دون [illegible]
لیے درجۂ اعلیٰ پر پہونچنے کی محض سیڑھی ہین - [illegible]
پر چڑھ آیا - سیڑھی کو پھینکدے سکتا ہون - مگر [illegible]
انگریزون کیوجہ سے - وہ لوگ مجھے اپنے قابو مین لانا چاہتے [illegible]

مین ہم لوگ تباہ ہوجائینگے - مین آپسے یہی التجا کرنے آئی ہون کہ
آپ لڑائی سے باز رہین -
گرگین - ان معاملات مین عورتون کے مشورے پر عمل نہین ہوسکتا -
دلنی - میرا مشورہ ماننا پڑیگا - معاف کیجیے - مجھے ہر چہار طرف اندھیرا ہی
اندھیرا معلوم ہوتا ہے -
یہ کہکر دلنی رونے لگی -
گرگین خان کو بڑی حیرت ہوئی - کہنے لگا -
" تم - دلنی کیون ہو ؟ - اگر میر قاسم تخت سے اوتار دئے جائینگے تو
مین تمکو ساتھ لےکے وطن چلا جاؤنگا "
مارے غصے کے دلنی کی آنکھون سے آگ برسنے لگی - نہایت تیکھے پن سے
اوسنے جواب دیا -
" کیا تم بھولے جاتے ہو میر قاسم میرے شوہر ہین "
گرگین خان نے کسیقدر متحیر اور کسیقدر شرمندہ ہوکر جواب دیا -
" نہین - مین اوس بات کو بھولا نہین گیا - مگر کسی کا شوہر ہمیشہ زندہ
نہین رہتا - اگر ایک شوہر نہ رہا تو دوسرا شوہر ہوسکتا ہے - مجھے اُمید ہے
کہ ایکدن تم ہندوستان مین دوسری نورجہان ہوگی "
دلنی مارے غصے کے کانپتی ہوئی اوٹھ کھڑی ہوئی - آنسوؤن کو روک
کے خشمناک چیتونون کے ساتھ تھرتھراتی ہوئی آواز سے کہنے لگی -
" جہنم مین جاؤ ! - وہ گھڑی بڑی منحوس تھی جب مین تمھاری بہن
پیدا ہوئی - وہ گھڑی بڑی منحوس تھی جب مین نے تمھاری مدد قبول کی -
عورتون کی محبت اونکے رحم اور اونکے ایمان کو تم نہین جانتے - اگر تم

ایک بڑے لائق تجربہ کار سن رسیدہ کامل سنیاسی ...

[illegible]

دفعیہ نامردی و سستی کیلئے تیر بہدف گولیاں

ایسی اکسیر اعظم گولیاں

دنیا کی تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کی اول درجہ کی نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانے والی

[illegible]

نوٹ - جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں بیرونی اثر سے نامردی دور کرنا چاہیں - وہ روغن ... کی شیشی گولیوں کے ساتھ استعمال کریں +

[illegible]

دوائی دافعہ ...

[illegible]

قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ چار آنہ ...

گولیاں مقوی جسم

[illegible]

قیمت چالیس گولی ... دو روپیہ ... آنہ +

سرمہ اکسیر

[illegible] قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانے کا عرق

[illegible] قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ -

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ ایس ڈبلیو - مقام شہر سیالکوٹ

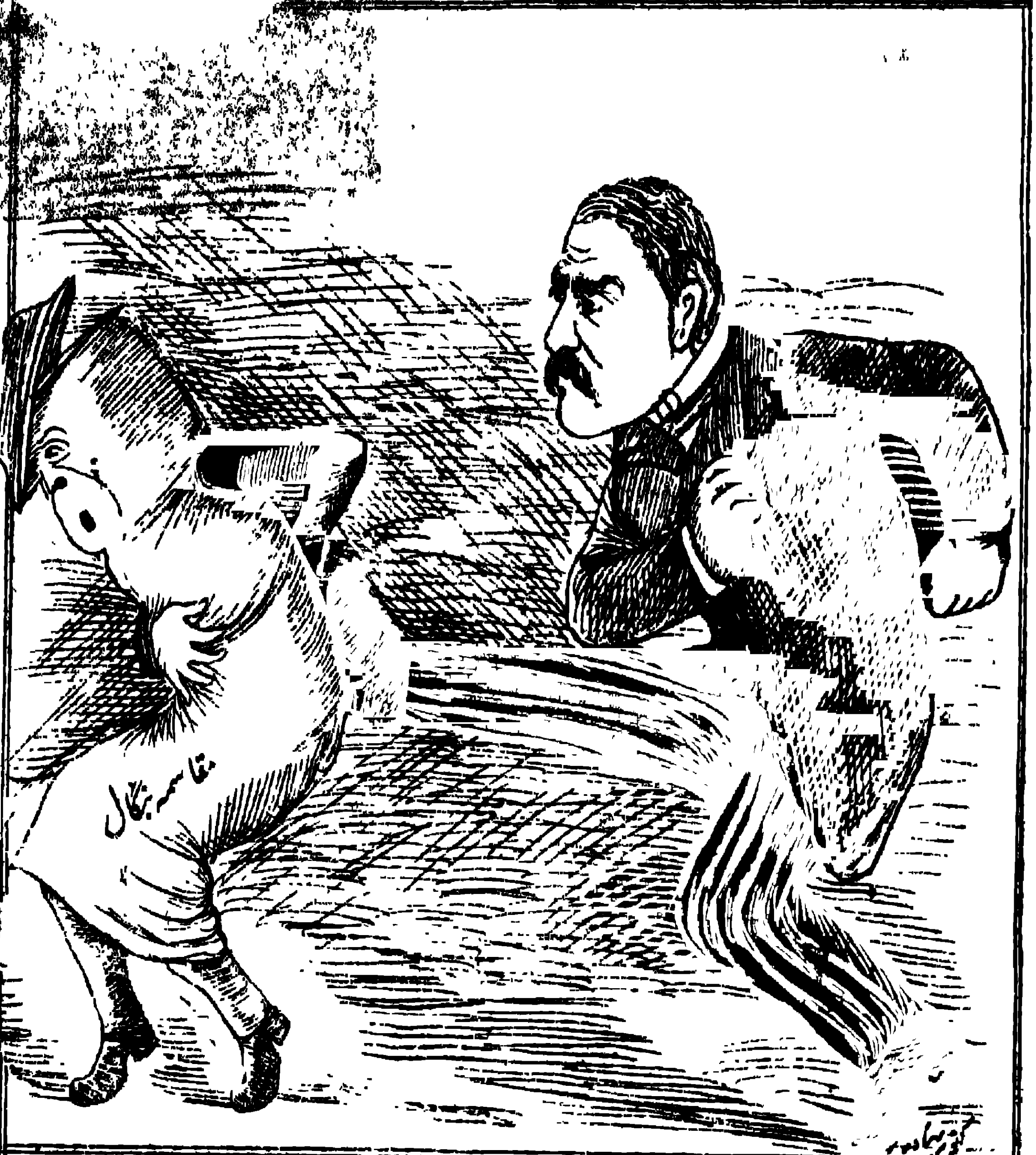

پامال مضمون

…ین اُردو لکھنا سیکھ لیا پھر…
…ن جانتا۔ یہان عرایض نویس تک ابھی ناگری
…جانتا۔ کسی ضلع مین جا کر کسی محرر۔ منشی۔
…ض نویس سے کہیے تو کہ وہ ناگری لکھے فیصدی
…گے۔ پھر فائدہ کیا یہ بھی غلط ہے کہ ناگری
…ش املا ہے۔ اگر وسیع ہوتی تو اُردو
…یا رس کو اپنے ادریس مین
…ہم کیا ضرورت تھی کہ ہم ناگری کی اصلاح
…رہے ہین کہ جلد لکھی جائے اور جو حروف نہین
…ہو پاتے ہین انکی واسطے وہ کمیٹی ہو رہی
…ری کو ترقی دے۔
…اجتماعی۔ تم کیا مسلمان لوگ ہندکا اب کمزوری
…ہے۔ ہر بات مین جاپان اچھا۔ جاپان
…ہے۔ جاپان سے ہم سے کیا تعلق اچھا ہے
…ہے۔ ہم مسلمانون کو ٹرکی او رانگلینڈ کی
…کیا کم ہے۔
…ن اخبار کو دیکھو۔ نظام جاپان اپنی رعایا کو
…ین بھیجتے۔ رامپور سے یہ نہین ہوتا وہ نہین
…تا۔ جاپان انگلینڈ سے صنعت مین بڑا ہی وہان
…ون جائین مسلمان۔ مسلمان صنعت سیکھ جائیگا
…جرمن۔ فرانس۔ ٹرکی۔ امریکہ۔ جاپان
…کرا یا ہے یورپ کا شاگرد ہے۔
…پ اچھی وہان کی چیز نہین ہوتی۔ ہان جنگ
…ن روس سے کامیاب ہوا۔ یہ ایک اتفاقی بات
…ن اگر وہ جنگ مین زبردست تھا تو صلح بے خرچہ
…نگ کیون مانی۔ بس کہو اپنے بہادری جان بازی
…ی بدولت بچ گیا۔ کیا روس انگلینڈ جرمنی وغیرہ
…رپ کا سلطنت کسی سے جیت جاتا تو خرچہ جنگ
…دیتا۔ جاپان کچھ متمول بھی نہین تھے خرچہ
…کی پروا نکی۔ ہان کہو صلح غنیمت سمجھا۔
…تھا عینکم۔ مولوی ندوہ صاحب السلام علیکم۔
…شا چہ مے کنید۔ چرا در گورنمنٹ خود عرض کردہ نزد
…امیر کابل برائے خیر مقدم نمی روی و دست طلب
…دراز نمی کنی۔
…شبلی شما۔ چرا تصانیف را مسدود کرد۔ گا ہے
…ہر بہ الندوہ می نویسد از ین قوم را چہ سود۔
…اگر دستور۔ پارسیان خوب لود چہ کنہ۔ و اگر بار الشکوہ
…مسلمان نبود چہ باید کرد۔ … امید لبود
…کر سر آیہ تاریخ … اُردو مجمع خواہد شد۔
…و دیگر تصانیف۔ سائنس و فلسفہ… اُردو و خواہم
…ہ۔ مگر شبلی آن شبلی نماند۔ و چرا … خیالات

…ہم گزاشت یک کالج ہندو کالج
…ب ندوہ۔ اینجا۔ باید دید چہ سلمان
ست۔ اینجا چہ۔ راست ہست کہ امرا اینجا توجہ
نہ دارند بلکہ مخالفت می کنید۔ خصوص این نیچریان
علیگڑھ حالے کہ شنیدند کہ ندوہ قدم نہاد۔
مگر نظر بخدا باید داشت۔ و کوشش باید کرد۔ این
سکنڈ لنگویج انگریزی در ندوہ چہ چیز است
انگریزی ہم بطور سکنڈ لنگویج کار می توانند داد و چرا
ندرتیہ ہائے انگریزی یا سائنس کشادہ اند۔ یا
صرف عربی۔ فارسی۔ ترکی باید داشت یا دوارید
کہ گورنمنٹ گاہے مخالف عربی و ندوہ نیست این
نیچریان اند کہ این ندوہ را۔ شمشیر آبدار برائے
ترقی مسلمانان پولٹیکل و باطنی انند۔
ہمت بلند دار و بائے استقلال مستحکم۔

راقم…

ملا اجگری سلمہ
یعنی حسان دیہات

عزت افزائی کا سہل لٹکا

یارجے اودھ پنچ!
دنیا اسکے پیچھے پریشان۔ مگر آجتک اسکی تھاہ
نہ ملی پر نہ ملی۔ عالم ہیچ کاران کی ہزارون مخلوق
اسکے لیے سر دی ماری اور مرحوم و مغفور بنی لیکن سہ

دریں ورطہ کشتی فروشد ہزار
کہ پیدا نشد تختہ بر کنار

پھر ایسی تباہی و بربادی مین ایجناب علیہ الغفران
والرضوان کیونکر منجم نکم فہم کم العقلون بنے بیٹھے رہ سکتے
ہین۔ بنائے علیہ و بنا برین ہیچ مدان کے دریائے
رحمت مین جوش اور جوش مین مد و جزر کا خروش پیدا
لے۔ موتی لٹتے ہین۔ امیدوارون کو لوٹ
لیجئے۔ آئین۔ اور فوراً کے جوہر سکنڈ بیشتر تو شہ
سے اپنا دامن پر کرلین۔ ورنہ ٹھنڈی رکھیے۔
ساری عمر پچھتانے کے سوا کچھ حاصل وصول نہین
ہوگا۔ تو اچھا مطلب سنو۔
نمبر (۱)۔ حکام کی خوشامد چاپلوسی خاک بوسی۔
سر بوسی۔ چشم بوسی۔ دست بوسی۔ … بوسی۔
پایہ بوسی۔ قدم بوسی کرو۔ بڑے دن صاحب بہادر
تشریف لا… تکلف و اہتمام سے ڈالیان بھیجا

دعوتین کرو۔ آبا و اجداد کی گاڑھی کمائی بلا خوف و خطر
نشو کی جگہ ہزار اور ہزار کی لاکھ دو لاکھ ہوا ہے فا…طرح
خارج کردو۔ کچھ آن ان کچھ چھوٹے بڑے بابا کے
نذر و نیاز کرو۔ اور پھر بے خوف و ہراس خان بہادر۔
اے۔ بی۔ سی۔ … آنریری کا ٹیکا ماتھے سے
بیچون بیچ مین چپکا کر نمود ار ہو جاؤ۔
نمبر (۲)۔ بنگلے کے پرکیطرح صاف و شفاف رہو۔
غسل روز کرو۔ اور چہرے کو صفاچٹ رکھو۔ ہان
دہن شریف سے اگر بدبو آئے۔ یا دندان مقدس
کشت زعفران بن جائین۔ فلا بأس یہ۔ آب دست
کی ضرورت نہین۔ اور ہاتھ کو نجس کرنے کی حاجت
نہین۔ یہ سب نیٹوون کے جھگڑے اور انکے ڈھکنڈ کر
ہین۔ کاغذ کا پونچھنا کافی و وافی ہے۔
نمبر (۳)۔ تم اکیلے بھی ہوا نہ کھاؤ۔ ورنہ ساری
صاحبیت کرکری اور تمہاری مختبس ہوا او کھو جائیگی
مگر یہ ضرورت ہے۔ کہ ہوا خوری کے لیے اکیلے
نہین بلکہ دو کیلے نکلو۔ چاہے اپنی یا کسی اور کی
گھر بسی ہو۔ بی صاحبہ کو صاحب لوگون سے شیک ہینڈ
کا کرتب بتلاؤ۔ جب حجاب ہٹ جائے۔ اور سالے
گن معلوم ہو جائین تو مطلق العنانی کا تمغہ دو۔ اور
یارون سے ملنے جلنے کے لیے آزاد کردو۔ اور پردہ نیچر
کی روح پر فاتحہ پڑھ دو۔
نمبر (۴)۔ کبھی بھولے سے انکی خلوت کو جلوت
نہ کرو۔ اور نہ تخلیہ میں … نہ ہو۔ بلکہ ایسے موقع مین

۱۷-۵-۶ ۱۶-۱-۷

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رائے محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضون کو ہر اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتہ کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہو جاتی ہے۔ یعنے پھر دمہ زندگا
بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین۔

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون - نامور ڈاکٹرون - والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یوروپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے - ضعف بصارت - تاریکی چشم - دھند جالا پڑوال - غبار - سبل - سرخی - پھولا - ابتدائی موتیابند - ناخنہ - پانی جانا - خارش وغیرہ - معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین - چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے - اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی - بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص و عام اس سرمہ سے فائدہ اُٹھا سکین - قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے - خالص ممیرہ فی ماشہ بیس عہ روپیہ - مصری سرمہ فی تولہ عہ خرچ ڈاک بذمہ خریدار -

المشتہر
پروفیسر میا سنگھ اہلو والیہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہو سکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میا سنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکے ممیرے کے سرمہ کو تقریباً بیس مریضون پر استعمال کیا - جو موتیابند - دھند - پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیحد مفید پایا میری راے مین آپکا سرمہ مثل لوڑیہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیئے تاکہ امیر و غریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی - پی - پوسٹ بھیجدین -
راقم - ڈاکٹر چودھری امیر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ ... ضلع ...

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جو کہ سردار میا سنگھ صاحب نے خود بنایا ہے خود اور بہت بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہی - اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھونکی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی - مین نے اپنی عمر بہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین انکو جنکی آنکھونمین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہی ... روزانہ استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون ... مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا - پانی بہنے - دھند خارش - سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا - اور سچ یہ ہے آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ ایجاد کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان لیا ہی جسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی - ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین - اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین -
راقم - پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مین اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میا سنگھ اہلو والیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی - آنکھون کو ترو تازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے - درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قایم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی - آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی -
راقم نواب محمد حیات خان خان بہادر سی ایس - سی - آئی - سابق جوڈیشل کمشنر ... قسمت جالندھر - ممبر کونسل ...

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم - مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا - مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھمین بالکل کمزور تھین اور ... ایک تار ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا - اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون -
راقم - میان خورشید محمد خان خلف نواب سیدن محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم - مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے - مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا - اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھہ پڑھ سکتا ہون -
راقم - راد ہا کشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ چوڑیگران

پانچہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے سرمہ کی سندات مین سے کسی ایک کو بھی فرضی ثابت کرے تو ...
دو پہر ... مین ... غرض ... ماہ مارچ ۱۹۰۱ ...

اسطرح دم دبا کر بھاگو جسطرح شیر قرآن جسے دیکھ کر بھاگتا ہو۔

نمبر(۵) - پولیس پر نثار رہو۔ اور ہر وقت انکے یار و مددگار بنے رہو۔ سدا انکی اطاعت ما انقیاد پر مستعد رہو اور انکے بس مین رہو۔ کیا معنے کہ جسطرح تمکو نچائین نچو۔ قلابازیان کرو۔ اور جہان مین ہان ملا سکے جاؤ۔ چاہے دیوانی ہو۔ یا غیر دیوانی۔ کوئی مضائقہ نہین۔ غرض انکے لئے سب درست۔ اور حرام بھی حلال ہو جاتا ہے۔

نمبر(۶) ریاست و ثروت کی کبھی تم بار برداری کرو۔ اور اگر خدا نخواستہ اس مین کبھی دھر لیے جاؤ تو انکو ہجات حرف علت یا جیل یا زاری عصمت فروشان کیطرح ساقط کر دو۔ یا ملکہ وکٹوریہ کے انتقال یا ولیعہد یا لارڈ منٹو وغیرہ کی یادگار مین گورنمنٹ کے حوالہ کرو۔ اور اگر یہانتک بلند پروازی کی طاقت نہ ہو۔ تو سہل نسخہ یہ ہے کہ کچھ تھیٹر کچھ کچھ شہدے کچھ شاہزادی کچھ وزیر زادی کچھ امیر زادی کچھ مال زادے وغیرہ وغیرہ کے بعینت کرانے کے بن جاؤ۔ اور جو تیان چٹخایا کرو۔ کیونکہ نیچر عالم ہیچ کاران نے انکو حقیقی وارث یتیم بنایا ہے۔ دنیا مین انسے زیادہ کوئی بھی ثابت نہین ہو سکتا۔

نمبر(۷) جسطرح بن پڑے زور لگا کر جلد دوقی اخبار ضرور نکالو۔ چاہے خوگیری بھرتی ہو۔ کوئی ہرج نہین پیرمہ دانی کا ہمیشہ دعوی کرو۔ بڑون کے منھ لگو اور افلاطون کیطرح بلبلاؤ ضرور۔ چاہے کوئی کچھ نہ سمجھے۔

نمبر(۸) اگر شاید سے

قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند

تمہارے اقبال کا ستارہ چمکے اور آندھی نہین اندھیری جوڈیشیل کی لنگڑی کرسی ملے۔ تو فوراً کمبل اوڑھ کر متمکن ہو جاؤ۔ اور بے زبان بکریوں کی گردن ڈھیلا کرو۔ یا اگر یہ لنگڑی کرسی نہین۔ کوئی خس و خاشاک کا دوسرا ہی عہدہ ملے تو اسکو بھی مغتنمات سے جانو۔ اور اوسیر اسطرح جھپٹو جسطرح چوہے پر بلی۔ بلی پر کتا۔ بلکہ زر فشانی یا حکام کی ضرورت آن پڑے۔ تو تدبر و تفکر کی حاجت نہین دل کھولکر صرافی کرو۔ اور قارون کی قبر پر اسطرح لات مارو۔ کہ وہ بھی کلبلا اٹھے۔

نمبر(۹) اگر دنیاوی عزت کے ساتھ دینی رکھ رکھاؤ بھی مدعون خاطر ہو۔ تو وقتاً فوقتاً دینی اقتدار کی تسبیح کھٹکھٹاتے رہو۔ اور ہر ساعت ہر آن گرگٹ کیطرح روپ بدلو۔ این ہم عزت افزائی کا ایک زینہ ہے۔ جو موصل الی المطلوب ہو سکتا ہے۔

نمبر(۱۰) بلا وا آئے۔ دعوتی کارڈ نہ آئے۔ نہ آئے۔ مگر خبردار کسی جشن کسی خوشی کی پارٹی کسی دعوت کی تقریب مین کبھی نہ چوکو۔ اسطرح زبردستی نفوذ کرو جسطرح مینڈکون کے بل مین سانپ گھستے ہین۔ گردن دیکر نکالے بھی جاؤ۔ مگر اسکا اثر نہ لو۔ اور اپنے چہرے پر شکن نہ آنے دو۔ منت و سماجت یا منقوش اسمعیل علیہ السلام کے ذریعے جاؤ۔ اور صاحب لوگون سے ہاتھ ملاؤ۔ ضرور۔

نمبر(۱۱) کسی مہ جبین نازنین نازکبدن غارتگر ہوشیان لندن سے دل لگاؤ۔ اور مفت کا سودا خرید لو۔ چاہے یکرنگی ہو یا دورنگی۔ سترچوہے کھائے ہون یا بچھتر۔ بلانوش ہو یا نو نوش۔ کچھ پروا نہین سدا فدا۔ اور پروانے کیطرح ہر وقت نثار رہو۔

گھر چھٹے کعبہ چھٹے بتخانہ میخانہ چھٹے

سب چھٹے لیکن نہ چھوٹے آستانہ یار کا

اقارب کا تعارف بیزار ہوجائیں۔ والدین ناخوش ہون کچھ مضائقہ نہین

گرچہ بدنامیست نزد عاقلان

ما نمی خواہیم ننگ و نام را

---

(۵) — (ایڈوکیٹ بمبئی سے) — ۱۵ - ۱۱ - ۶

(بمبئی کے لوگ۔ جو کچھ کہتے ہین وہ بمبئی کی خلایق کے لیے کافی شہادت ہے)

جبکہ ہم خود ثابت کر سکتے ہین اور ہمارے کان اُس بات کو سنتے ہین اور ہمارے دوست بھی اس بات کو ثابت کرتے ہین۔ تو اس سے زیادہ معتبر شہادت کونسی ہوگی۔ یہ بات کلکتہ کے لوگ کیا کہتے ہین یا کولمبو کے باشندہ کیا خیال کرتے ہین وہ نہین ہے بلکہ یہ جو کہ بمبئی کے لوگ سچے جانتے ہین وہ بات ہے۔ کیا آپ اپنے ہمسایون کی بات پر یقین نہ کرینگے؟ یہ تحریر جو کہ چھٹی گلی کماٹی پور امیڈیکل اور سرجیکل ہال کے طبیب ڈاکٹر۔ وی۔ ایم۔ لونے کی ہے پڑھیے۔ وہ لکھتے ہین میںنے اُن مریضون کو جو کہ جوڑون کے سخت اور پرانے درد مین مبتلا تھے ڈون کی بیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان (Doan's Backache Kidney Pills) دینے سے مجھے بہت ہی عمدہ نتیجہ حاصل ہوا کیونکہ ایسے بہت سے مریضون کو کہ جنکو یہ گولیان مین نے دین پوری پوری شفا حاصل ہوئی ایسے مریضون کے لیے مین نے اس دوا کو نہایت مجرب پایا اور مین نے ان گولیون کو بارہا دیا ہے۔ گردون کی بیماری خطرناک ہے۔ کیونکہ وہ بہت خفیہ طرح سے اپنا گھر کرتی جاتی ہے۔ اُسکی علامتین بہت ہین مثلاً دردسر۔ مزاج کا چڑچڑاپن۔ دلکی کمزوری۔ نیند نہ آنا۔ چکر آنا۔ تکان وغیرہ سے۔ گردون کے خراب ہونے کی یہ بھی علامتین ہین۔ پشت کا درد۔ جلندھر۔ پیشاب کی شکایات جوڑون مین درد ہونا۔ پتھری۔ مثانہ کی کمزوری۔ گردون کی بیماری قبل اسکے کہ اُسکا سبب معلوم ہو کئی سال بیشتر سے جسم مین اپنا گھر کرلیتی ہے اور اسلیے یہ بہت ہی خطرناک ہے۔ ڈون کی بیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیان (Doan's Backache Kidney Pills) گردون اور مثانہ کی بیماریان دفع کرتی ہین۔ تمام دوافروشون کی دوکانون پر یا براہ راست ڈون کی ادویہ پوسٹ آفس بکس نمبر ۱ بمبئی کے پتہ سے ملتی ہین قیمت فی شیشی دو روپیہ یا چھ شیشون کے ۱۰ روپیہ۔

کل شئی یرجع الی اصلہ - باقی کچھ ضرور نہیں -

رباعی

لٹا رہا ہون مضامین نو کے مین انبار
خبر کرو مرے خرمن کے خوشہ چینون کو

بقلم

حضرت ابو الفقن المعروف بہ ابو المجد بہاری

صدائے گنبد

بقیہ مطبوعہ - ۲۰ - دسمبر ۱۹۰۶ء

اعتراض سوم - " اگلے زمانہ مین جبکہ خدا نے مسلمانونکو عروج دے رکھا تھا اور رکھا تھا اونکو سربلند - مگر ایک فرقہ تھا جسنے شرع مین ایک دیوار حائل کردی اور ہر چیز کو ظاہری و باطنی معنون مین لینے لگے - اور رہبانونکا فرقہ قایم کیا - اس فرقے کے بعض لوگون کو ہدایت ہوئی اور بعض اُسی طریقے پر قایم رہے -

جواب " یہ اعتراض بھی ترا بالکل لوچ ہے - اولاً اسلام مین رہبانیت ہے ہی نہین جیسا کہ " لا رہبانیۃ فی الاسلام " سے ظاہر ہے ہان اہل معرفت یا اہل باطن کا فرقہ ضرور ہے - جسکو صوفی یا عارف کہتے ہین - یہ نعمت عظمیٰ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابو بکر صدیق رضہ کو عطا ہوئی جیسا کہ حدیث نبوی صلعم " ما صبۃ اللہ فی صدری صبتہ فی صدری ابی بکر " سے ظاہر ہے اور اسکی اشاعت عام اور ترقی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی ذات سے ہوئی بموجب حدیث نبوی " انا مدینۃ العلم و علیؑ بابہا " بہر حال اس گروہ پاک کے ایسے برگزیدہ سرگروہ تھے کہ جنپر کسی قسم کے اتہام باندھنے سے انسان کافر ہو جاتا ہے ! یہ حضرات علم باطن کے سرچشمہ تھے - اور آپکے سلسلہ مین اسوقت تک بڑے بڑے اولیاء کاملین گزرے ہین اس گروہ پر الزام رکھنا صرف تیرا اور تیرے شاگردونکا کام ہے -

اعتراض چہارم " شاہ عبد الاحد صوفی کے مضمون پر ہے - (چونکہ اسکی نقل کرنے مین کئی کالم سیاہ ہونگے لہذا اعتراضونکا اختصار کیا جاتا ہے) اسکے جواب مین اسقدر کہدینا کافی ہے کہ وہ مضمون تیرے اور تیرے شاگردون کے سمجھ سے اعلیٰ ہے -

اعتراض پنجم (الف) چونکہ زمین گول ہے اسلیئے [illegible] مین [illegible] مرکز [illegible] نہین ہو سکتا

جواب - اگر مان لیا جاوے کہ زمین گول ہے تو مکہ کیا جس مقام کو چاہین مرکز قرار دیسکتے ہین پس اگر مکہ کو ناف زمین باعتبار مرکز کہا گیا تو کیا برائی ہوئی قرآن مجید اور دیگر کتب آسمانی سے زمین کے مسطح ہونیکا ثبوت کافی پایا جاتا ہے جسکو کلام الٰہی پر یقین کامل ہے وہ زمین کے گول ہونے کو ہرگز باور نکریگا کیونکہ دلائل عقلی قطعی نہین ہو سکتے اور نہ بدیہی اسکا کوئی ثبوت ممکن ہے - حکما سابق نے جیسا کچھ دلائل سے ثابت کیا تھا وہ اسوقت ایسا ہی قطعی اور یقینی معلوم ہوتا تھا جیسا کہ آج اسکے خلاف پورا وثوق ہوتا ہے حکما حال نے اپنے دلائل سے اسکی تردید کردی پس کوئی زمانہ ایسا بھی آسکتا ہے کہ جو موجودہ خیال کی تردید کردے لہذا احکام خدا کے ہوتے ہوئے ہمکو رائے حکما (جو محض فرضی ہوتی ہے) ماننے کی ضرورت نہین -

(ب) مکہ کے صرف تین ہی سمت پہاڑ نہین ہین بلکہ چہار سمت پہاڑ ہین اور صرف مدینہ کیطرف راستہ نہین ہے - بلکہ جدہ اور طائف کی جانب بھی راستہ ہے -

جواب " یہ ایسا غلط اعتراض ہے جو کہ تونے شراب کے نشہ مین بکدیا ہے -

اس نقشہ کو بغور دیکھو اور سمجھو -

مکہ کے چارطرف پہاڑ ہرگز نہین ہین صرف تین طرف پہاڑ ہین اور مدینہ کیطرف راستہ ہے (یعنے اس سمت بڑے بڑے پہاڑ نہین ہین جدہ اور طائف کو جو راستے ہین وہ درون مین ہے یا چوٹیون پر چڑھ کر مدینہ کی جانب اگرچہ پتھریلی زمین ہے لیکن پہاڑ نہین ہین جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے -

(ج) - اہل عرب نہایت اکھڑ وحشی - صفائی پسند نازکخیال - اور مہذب نہین ہوتے - یہ کھلا کھلا جھوٹھ ہے -

جواب " اہل عرب مین ان اوصاف کا ہونا خود قرآن مجید سے ثابت ہے اور جو کچھ تمدن اور تہذیب اہل عرب نے دنیا مین پھیلائی ہے اسکی تاریخ شاہد ہے زمانہ سے پوچھنے کی ضرورت ہے اور نہ بحث کی کیونکہ زمانہ گذشتہ کے عربون کے اوصاف کیئے گئے ہین جس سے زمانہ رسالت وخلافت مراد ہے اور اگر تو " ہوتے " کو صیغہ حال سمجھتا ہے تو تیرے معلم الملکوت ہونے پر تف ہے -

(د) اڈیٹر الہادی کا یہ لکھنا کہ مسجد نبوی وسط شہر مدینہ مین واقع ہے اور اس سے کچھ فاصلہ پر روضہ مبارک ہے - غلط ہے - حالانکہ روضہ خود مسجد نبوی سے متصل ہے نہ باہر -

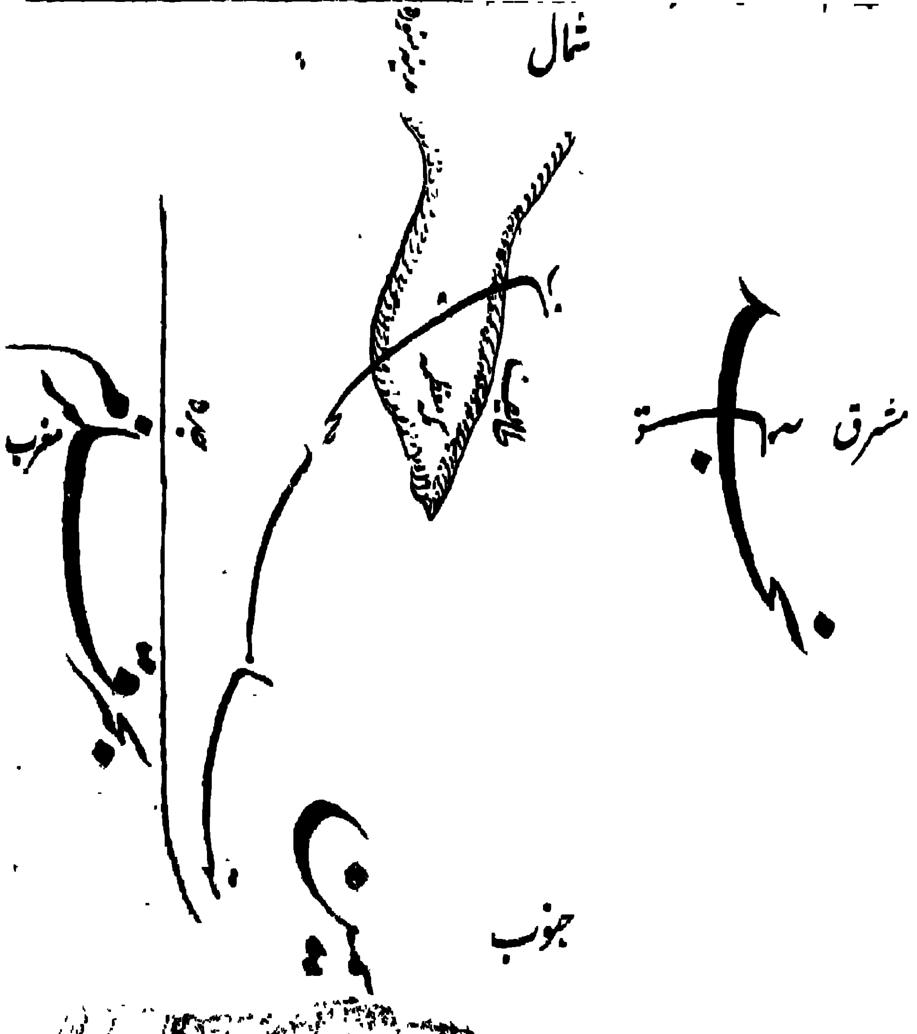

جواب ۳ ایڈیٹر الہادی نے یہ ہرگز نہین لکھا تھا کہ مدینہ منورہ کے احاطہ سے باہر ہے۔ کچھ فاصلہ کا مفہوم بس حالت مین جبکہ وہ ملحق نہین ہے قریب سے قریب چیز کے لیے بھی سمجھا جا سکتا ہے اگر تو کچھ کے معنی پر غور کریگا تو خود تیرا دل ایسے غلط اعتراض پر تجکو ملامت کریگا۔

(۵) یہ مدینہ شاداب اور زرعی شہر ہے مگر ہمیشہ گرانی رہتی ہے اور پھر بھی کوئی گھبراتا نہین۔ یہ متضاد باتین ایک ساتھ جمع نہین ہو سکتین۔

جواب ۵ اگرچہ مدینہ نہایت شاداب اور زرعی جگہ ہے لیکن ملکوکار زائرین کی کثرت سے گرانی ہوتا یقینی امر ہے اور چونکہ زائرین سے انکو اسکا کافی معاوضہ ملجاتا ہے اسلیے گھبرانے کی کوئی وجہ باقی نہین رہتی۔

(۶) یہ صوبہ حجاز نجد کو تہامہ سے جدا کرتا ہے اسکے جنوب مین یمن اور تہامہ مین اور مشرق مین نجد حالانکہ حجاز کے ٹھیک مشرق مین نجد ہے۔ جو اسکی سیدھی حد سے ملحق ہے اور حجاز کے مغرب مین بحر قلزم تہامہ نجد کا ایک بیابان ہے"

جواب ۶ چونکہ تو نے تہامہ کو نجد کا بیابان سمجھ لیا ہے اسیوجہ سے تجکو اسقدر غیظ و غضب ہوا کیونکہ نجد کا بیابان تہامہ ہے تہامہ نہ بیابان ہے اور نہ اسکو نجد سے کچھ علاقہ۔ صرف تیرے سمجھ کا قصور ہے باوجودیکہ تو معلم الملکوت تھا لیکن اب بڈھا ہو گیا تیرے حواس فخر و ہو گئے تہامہ اور یمامہ مین بھی فرق نہین معلوم ہوتا۔ اسلیئے تو نے اپنے شاگردون کے پوچھ پوچھ کے یہ اعتراض کیے ہین۔

تہامہ مضمون کے نزدیک ملک یمن کا ایک چھوٹا صوبہ ہے۔ حجاز تہامہ اور نجد کا حد فاصل ہے۔ تہامہ کی غربی و جنوبی سرحد بحر قلزم ہے۔ اسکا غربی سرا مکہ معظمہ سے ملتا ہے۔ تہامہ ہرگز بیابان نہین بلکہ بہت آباد صوبہ ہے اسکا بہت بڑا شہر زبید ہے اسکے علاوہ معقر، کدرہ، جور، علنہ وغیرہ قریب بیس شہر کے آباد ہین اسکو سوائے تیرے اور کون بیابان کہہ سکتا ہے۔

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم جیسے ہی بزرگ نے لاحول پڑھا شیطان نفرا ہو گیا۔

پھر بزرگ نے (میری طرف مخاطب ہو) " اپنے دل سے تمام شکوک نکال ڈالی اور جو کچھ کر خلوص دل سے کر عشق و محبت کے بغیر اس راہ مین قدم رکھنا مشکل ہے کیونکہ تلبیسات شیطانی اور تجلیات رحمانی مین تمیز کرنا بیحد دشوار ہے جیسا کہ حضرت مولانا قاضی عبدالکریم صاحب نگرامی قدس سرہٗ اپنی کتاب کلمات تحقیق مین فرماتے ہین۔

" سالک را باید کہ بر تجلیات قانع نشود زیراکہ تمیز در تجلیات رحمانی و تلبیسات شیطانی لمشکل ست "

چنانچہ حدیث نبوی مین جسکو ابن سعد محدث نے روایت کی ہو کہ فرمایا رسول خدا صلعم نے۔

" ان الشیطان عرشا بین السماء والارض اذا اراد بعبد فتنۃ کشف لہ عنہ "

ترجمہ ۔ آسمان و زمین کے درمیان شیطان کا ایک عرش ہے جب کسی بندہ کو فتنہ مین مبتلا کرنا چاہتا ہی تو اس عرش کو ظاہر کرتا ہے "

سچ ہے آج جو روشنی ظاہر ہوئی یہ عرش شیطانی ہے جسکی تصدیق بیان فانی سے بھی ہوتی ہے۔

پس اے میرے عزیز اگر تجکو طلب حق ہے تو کسی عارف باللہ کو تلاش کر بغیر اوسکی دستگیری کے منزل مقصود تک تیری رسائی نہین ہو سکتی۔ لیکن ؎

پیر باید بر طریق مصطفےٰ
تاکہ بنماید ترا راہ خدا

اطمینان قلب کے لیے درود شریف کا ورد رکھ اور پبلک کی آگاہی کے لیے اس مکالمہ کو اخباروں مین شایع کرا دے۔ ہذا بیان للناس۔ خدا حافظ۔

راقم

ابوالعلا۔ ایم۔ یو۔ باقی۔ لکھنوی

اڈیٹر۔ مضمون بالا محض اسوجہ سے درج اخبار کیا گیا کہ جس مضمون کا جواب ہے وہ پہلے درج کیا گیا۔ ورنہ مدعی سست گواہ چست کا مصداق ما پیہ معنی دارد۔ پھر اوسپر یہ اضطراب کہ صاحب مضمون نے مارے گھبراہٹ کے اور اخبارون مین بھی چھپوا دیا۔ بہر حال ہم اپنا فرض ادا کرتے ہین مگر صاحب مضمون سے اسقدر عرض کرتے ہین کہ جو کچھ خامہ فرسائی کرنی ہو سمجھ بوجھ کے ایک ہی اخبار کو منتخب کیا کرین اور جواب معقول دیا کرین۔

نصیحت نامہ راجہ گھنیچکر سنگھ صاحب

بنام

مسٹر ظریف صاحب

مسٹر ظریف بعد تبلیغ مراسم رام رام آنکہ بھلا ہم تمسے پوچھتے ہیں کہ کالم جبرئیل ہو جو نذیر احمد (اڈیٹر الہادی)

۲۰-۹-۶ ۱۹-۱۲-۶

برہمی بوٹی

یہ ہندوستان کی ایک نہایت نایاب و قیمتی بوٹی ہے۔ اسکے استعمال سے برہما جیسی عقل ہو جاتی ہے۔ ویدک حکمت کے شسترت شاستر مین اسکے فوائد درج ہین۔ کندذہنی کا علاج ہے۔ اکبر بادشاہ کے وزیر فیضی نے اسکا استعمال کر کے حافظہ کی طاقت پائی تھی کتاب کو ایک بار پڑھکر دوبارہ اوس کتاب کو زبانی سنا دیتا تھا۔ برائے سوزش۔ آشوب چشم۔ فساد خون۔ سرعت۔ بخار۔ نامردی۔ سر دردی۔ خشکی۔ خارش۔ پھوڑہ۔ پھنسی۔ مرگی۔ لاغری۔ کم خوابی۔ بے چینی۔ مقوی معدہ۔ رطوبت دماغ۔ نسیان۔ سل۔ دق۔ کمزوری۔ حواس خمسہ ظاہری و باطنی۔ بواسیر خونی۔ بادی جنون وغیرہ ان تمام امراض کو دور کر کے بدن کو کندن کیطرح کر دیتی ہے۔ عقل اور حافظہ ہزار گنا تیز ہو جاتا ہے۔ زبان کا تتلانا۔ لکنت پن اور بلغم کو دور کر دیتی ہے۔ جسم بد پرہیزی سے بھاری ہو گیا ہو۔ خون مین ٹھنڈک ڈالنا اور اوسکو صاف کر کے بڑھانا اسکا ادنی کرشمہ ہے۔ آواز کوئل کے مانند کر دیتی ہے۔ سوامی شنکر اچارج جی نے اسی سے طاقت پا کر ملک کو ہلایا۔ سوامی دیانند نے اسی سے درجہ عظمت پایا۔ تمام عمر اسکو استعمال کرتے رہے ہین۔ جو لوگ اولاد سے محروم ہین وہ اسکی برکت و عظمت دیکھین ویدوان پروفیسر میکسمولر نے لا سفر لنڈن بھی اسکی جستجو مین خواہشمند رہے۔ وہم و ہول غم کا شرطیہ لوٹنکہ ہے۔ روزمرہ اسکے بیشمار پیکٹ باہر جاتے ہین۔ ۳۲۰۰۰ تھیلیان فروخت ہو چکی ہین۔ اسکے ہوتے کسی دوسری دوائی یا حکیم ڈاکٹر کی ضرورت نہین رہتی۔ طالب علم وکلا و لکچرار جنکا شب و روز حافظہ پر دارومدار ہے۔ اونکے لیے اکسیر کا کام کر دیتی ہے۔ کوئی بیماری نزدیک نہین آتی۔

المشتہر

منیجر جین ٹریڈنگ کمپنی شہر راولپنڈی بازار بھابڑہ بان۔

کا پیغمبر بنا یہ کون مجہمان جانچ ہے - اڈیٹر صاحب تو
تھوڑی کھیر کھواہ تو کرہین تمکا ایسا ہر گز نہ چھپے اوبجاو
پڑ ہاتہ لکھا نام محمد فاضل سب اخبارون کی دیکھین ویچھا
دہوکا شوق چرآیا آپ یاک رسالہ ماہوار ہی وہو نکالا بس
تو اوان کا بھس ملائی دہس جو تم سب حسد کی مارے
جرجر جات ہو - آیندہ سے ایسی باتن کا کہیال رکھیو

راقم نیاز
راجہ گنجیکر سنگھ
از سمروتہ رلے بریلی

الہ آباد کا اسلامیہ یتیم خانہ اور حضور لفٹنٹ گورنر بہادر کا معاینہ

الہ آباد کا اسلامیہ یتیم خانہ جو بہ سرپرستی مولانا حافظ محمد ولایت حسین
صاحب بفضلہ یوماً فیوماً اچھی نشو نما حاصل کر رہا ہے
اسکی موجودہ ضروریات ہنوز اس بات کی محتاج ہین کہ
مسلمانان الہ آباد خاص طور پر اسطرف توجہ کرین -
ہم دیکھتے ہین کہ یتیم خانہ سے متعلق جو نظم مولانا محمد
ولایت حسین صاحب دیادل جیسے سرپرست
و مولوی مظہر حسین صاحب نے بحیثیت سکرٹری
یتیم خانہ کے عمل فرما رکھے ہین وہ ایک حد تک
قابل داد ہین - یتیم بچون کی نگرانی اور صنعت وغیرہ
سکھلانے کے علاوہ اسبات کی پابندی زیادہ قابل
تحسین ہے کہ انکو تہذیب کا سبق سکھایا جاتا ہے
جس سے منتظمان یتیم خانہ کی روشن دماغی کا بین ثبوت
ظاہر ہوتا ہے - حال مین بہ ستدعائے رکن یتیم خانہ
یکم دسمبر ۱۹۰۶ء کو ہز آنر دی لفٹنٹ گورنر ممالک
متحدہ آگرہ و اودھ نے ۴ بجے شام کو یتیم خانہ الہ آباد
کا معاینہ فرما کر یتیم بچون اور اسکے کارکنون کی حوصلہ
افزائی فرما کر مسلمانون کا درجہ کمال کو پہونچایا - اس
موقع پر خاص خاص معززین و سربرآوردہ صاحبان ہز آنر
کے استقبال کے لیئے موجود تھے - چنانچہ اول حضور
نواب لفٹنٹ گورنر بہادر مولانا حافظ محمد ولایت حسین
صاحب کے مکان پر جو یتیم خانہ سے متصل ہے تشریف
لائے بعد کو یتیم خانہ ملاحظہ فرما کر ارشاد فرمایا کہ
اب کس شے کی ضرورت لاحق ہے - جسپر عرض
کیا گیا کہ نہ کافی مکان ہے نہ سرمایہ ہے - اسپر
حکم فرمایا کہ بیرسٹر مولوی کرامت حسین صاحب
کوئی جگہ نزول کی زمینون مین سے تجویز فرما کر
معہ تخمینہ ہمکو ایک ہفتہ مین مطلع کرین - ایک لڑکے
نے آپکی تعریف مین فارسی قصیدہ پڑھا جسکو
ہز آنر نے مسرت کے ساتھ سنا اور انکے انتظامات
اور صفائی اور جانفشانیون پر خوشنودی مزاج
ظاہر فرمائی - بعد کو صرف مولانا حافظ محمد ولایت حسین
صاحب اور شیخ عبد الصمد صاحب رئیس اعظم
الہ آباد سے جنہون نے اپنی عالی حوصلگی سے
اپنی جائداد کا ایک حصہ یتیم بچون کی پرورش کیلئے
ہمیشہ کے لیے وقف کر رکھا ہے - ہاتھ ملا کر
رخصت فرما کے گورنمنٹ ہوس ہوئے - اور
اور ۲ - دسمبر ۱۹۰۶ء کو دوست لائق علی صاحب
گورنمنٹ مار کر اپنی جیب خاص سے ایکصد روپیہ
معہ ایک مسرت خیز اور آیندہ کے لیے عمدہ اُمید
دلانے والی چٹھی کے مولانا حافظ محمد ولایت حسین
صاحب کے پاس روانہ فرمایا کہ یتیم بچون کو تقسیم
کیا جائے -
اور ۳ - دسمبر ۱۹۰۶ء کو ہز آنر تشریف ارزانی فرما کے
لکھنؤ روانہ ہوئے - ایک ہفتہ کے بعد الہ آباد واپس
تشریف لائین گے - اسمین شک نہین کہ ہز آنر
سر جیمس ڈگلس لاٹوش بہادر جیسا رحم دل
خدا ترس لفٹنٹ گورنر جو مسلمانون کی سرپرستی
مین خاص حصہ لینے والا ہو آیندہ آنا امر محال
ہے - ہز آنر کے تشفی بخش وعدے سے
قوی اُمید ہے کہ بعد واپسی لکھنؤ ہز آنر اپنی جیب
خاص سے ایک معقول رقم امدادیہ اور نزول
کی زمینون مین سے تقریباً آٹھ بیگھہ زمین ہی نہین
مرحمت فرماوینگے بلکہ اُمید ہے کہ تعمیر عمارت
یتیم خانہ کے لیے کافی رقم عنایت فرما کر یتیم بچون کی
دلی دعا ہمیشہ کے لیے لیتے رہین گے - کیونکہ ہمارے
فیاض زمان موجودہ لفٹنٹ گورنر بہادر
ممالک متحدہ آگرہ و اودھ ایسے خیراتی کامون
کی سرپرستی مین خاص دلچسپی رکھتے ہین - خداوند
کریم ایسے فرشتہ خصلت نواب لفٹنٹ گورنر کی
عمر اور دولت مین روز افزون ترقی فرمائے -
این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

راقم
(سمنا - ا -)

ضروری التماس

خدا کا شکر ہے کہ اس سال ۱۹۰۶ء کے گیارہ مہینے
کھیلتے مسکراتے کھلکھلاتے بخیر و خوبی ختم ہو گئے
بلکہ دسمبر یعنی سال عیسوی کی عمر بھی گھسک چلی -
سنہ ۶ء آفتاب لب بام ہو رہا ہے کسیقدر شفق
بھی پھول چلی ہے - اب امید ہے کہ چند روز میں بھی
اسیطرح حسب عادت مستمرہ نو اور دو گیارہ ہو جائے
اور نئے سن کا آفتاب جہانتاب جنوری سنہ ۷ء
کی چلمن سے تاک جھانک شروع کر دے بس
مستقل معاونین قدردانان پنچ سے بھی توقع ہے
کہ حسب وضع اعانت کارخانہ پیشگی مرحمت فرمائینگے
اور مضامین سال نو سے دماغ ناظرین ترو تازہ
و مسرور کرین گے - اور جن حضرات اشتہاری کی مدت
پیشگی ختم ہو گئی ہے وہ بھی اس جانب جلد متوجہ
ہونگے کہ سوا اسکے یاد دہانی و تقاضا بجز زحمت کے
اور کچھ نہین -

راقم
مینجر اودھ پنچ

۶-۱۲-۰۶ ۱۲-۱۳

اودھ روہیلکھنڈ ریلوے

من ابتدائے ۱۵ - نومبر ۱۹۰۶ء تیسرے درجہ کے
مسافر جنکا ٹکٹ اودھ روہیلکھنڈ ریلوے پر
ایک صد میل یا اس سے زیادہ فاصلہ کا ہوگا نمبر
ایک اپ و ڈون پنجاب میل مین سفر
کر سکین گے -

بحکم
پی رینیر صاحب
قائم مقام ٹرافک سپرنٹنڈنٹ مقام لکھنؤ

رسید زر

بشکر گزاری تمام معاونین کے نام نامی اسید بریع کیے
جاتے ہین کہ اسیطرح اور حضرات جو ابتک خاموش ہین
توجہ فرمائین اور شکریہ کا موقع دیجئے -
جناب ٹھاکر بجرنگ بخش سنگھ صاحب تعلقدار ...
جناب صاحب سکرٹری سٹوڈنٹ ڈبیٹنگ کلب ...
جناب کندن لال ٹھواری محکمہ بندوبست ...

ذرا ایک نظر ادھر

ذرا آکر ملیئے

ادا کے کنا کیا

۲۸-۶-۰۶

بنرجی کمپنی کا خوشبودار خوشرنگ کوپی ناریل کا تیل جسکی تعریف بیان سے زیادہ ہے - اسمین چند ادویات خاص دماغ کیواسطے شامل کیگئی ہین - جو کہ دماغ کو تقویت دیتی ہین اور ہمیشہ تر و تازہ رکھتی ہین سر فوبمات (؟) بیماریون کو دفع کرتا ہے سر کے درد کو دور کرتا ہے بالون کو سیاہ کیسیدار (؟) اور جڑ ون کو مضبوط بنا تا ہے - زیادہ تر طالبعلمون کو اور دماغی اشخاص جنکو دماغی محنت زیادہ کرنی پڑتی ہے - اونکے واسطے بہت ہی فائدہ مند ہوگا - ہماری ہی دوکان سے ملتا ہے تو ایجاد ہوا ہے زیادہ تعریف کرنا فضول ہے - استعمال سے خود معلوم ہو جائیگا قیمت فی شیشی ۱ر علاوہ محصول ڈاک وغیرہ

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا زود اثر ادکا مرہم - یہ مرہم گوکہ کیسا ہی پرانا کیوں نہ ہو ناگہان اچھا کردیتا ہے - بعد لگانے کے ایسا معلوم ہوگا کہ گویا کبھی ہوا ہی نہ تھا - قیمت بھی کچھ نہین صرف ۳ر فی ڈبیہ

نمبر ۴ - بنرجی کمپنی کا بال اڑا ایک سفوف - یہ سفوف ملا جاتا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا داغ جلد پر نہین پڑتا ہے بلکہ ایک قسم کی خوشبو آتی ہے قیمت صرف ۲ر فی تولہ فی شیشی ۶ ر

نمبر ۵ - بنرجی کمپنی کا فیور پاوڈر یعنے سفوف دافع بخار - بخار کیسا ہی بگڑا ہوا کیون نہ ہو صرف دو روز کے استعمال سے فائدہ ہو جاتا ہے قیمت ۶ عدد پوڑیہ ۶

نمبر ۵ - لو ایجاد گولیان ضابط - گولیان حد درجہ کی ضابط ہین بہت تجربہ کرنے کے بعد کامیابی پر اعلان دیا گیا ہو قیمت ۲ عدد گولی ۱ر

ایک گھنٹہ قبل استعمال کرنے سے اعلیٰ درجہ کا ضبط ہوتا ہے شوقینون کے واسطے ایک نایاب تحفہ ہے - علاوہ اسکے مفرحت اور مقوی بھی ہے -

نمبر ۶ - بنرجی کمپنی کا عرق سوزش - وہ عرق ہے کہ جسکا ثانی دوسرا عرق نہوگا - ایک مرتبہ ضرور منگا جانے کیسا ہی پرانا ہو صرف تین روز کے استعمال سے فائدہ نظر آئیگا - اگر ایک ہفتہ استعمال کیجائے تو بالکل آرام ہو جائیگا قیمت بارہ خوراک ۱ر

نمبر ۲ - بنرجی کمپنی کا روغن یہ وہ روغن ہے جسکی ضرورت ہر خاص و عام کو ہے کیونکہ آجکل کے زمانہ کی صحت نے آدمیون کو بالکل اندھا کر رکھا ہے - بے احتیاطی اور خلاف نظر حرکتین بہت زیادہ ہو رہی ہین اسی وجہ سے ہمنے یہ روغن واسطے رفاہ عام کے نکالا ہے اسکے لگانے سے کسی قسم کا آبلہ یا جلن نہین ہے - قیمت ۸ر فی شیشی -

نمبر ۳ - بنرجی کمپنی کا دانت کا منجن - مسوڑھون کا ورم - دانت کا کیڑا - مسوڑھون کا پھٹنا - دانتون سے خون کا آنا منجن کے استعمال سے چند دنون مین دانت مضبوط اور مانند موتی کے ہوجاتے ہین یہ وصف بنرجی کمپنی ہی کے منجن مین ہے - قیمت فی تولہ ۱۲ر فی شیشی ۶ر بچون کے کرم کشلم یعنی کیچوونکی دوا - تلی سوداوی چوتھیا - انکے علاوہ اور بہت سی بیماریونکا علاج بہت غور سے کیا جاتا ہے دوسرے خط و کتابت سے بھی ہو سکتا ہے - جواب کے لیے ۱ر کا ٹکٹ یا جوابی کارڈ آنا چاہیئے -

المشتہر - ایس - سی - بنرجی اینڈ سنس میڈیکل ہال سہارنپور متصل شفاخانہ سرکاری و شوالہ لالہ کنھیا لال

نقول اسناد

نمبر ۱ - بنرجی اینڈ سنس یہ قابل اعتبار دوا ساز ہین میرا انسے ہمیشہ معاملہ رہا - انکی ادویات تازہ ہوتی ہین - سہارنپور دستخط ۷ - جولائی ۱۹۰۱ع

جولین سی اسمتھ لفٹنٹ کرنل - (سول سرجن)

نمبر ۲ - مین سارٹیفکٹ ہذا ایس - سی بنرجی اینڈ سنس کو بہت خوشی سے دیتا ہون کیونکہ انکی دوکان کا ہونا سہارنپور کے حق مین بالتحقیق ایک خوش نصیبی کا باعث ہے - وہ ایک بہت عمدہ دوا سازی کی دوکان رکھتے ہین - ایسا شاذ و نادر ہی دیکھنے مین آیا ہے کہ کوئی مطلوبہ دوا انکے یہان موجود نہو -

سہارنپور - ۱۵ - دسمبر ۱۹۰۲ع

دستخط - جی - اے - رٹلی ڈی (سابق کلکٹر و مجسٹریٹ

نمبر ۳ - مسرز ایس سی بنرجی اینڈ سنس دوا ساز سہارنپور نے ضلع - اسپتال - پیل اور دیگر شفاخانون کو جو کہ میرے دوران قیام سہارنپور مین عرصہ ۳ برس تک میری نگرانی مین رہے ادویہ مہیا کیین -

اس دوکان مین ادویہ بکثرت اور تازی مہیا ہین اور منتظمان نوالیشان (؟) کی تعمیل مستعدی اور خوش اسلوبی کے ساتھ کرتے ہین یہ اشخاص بحیثیت دوا ساز دوا فروش قابل اعتبار ہین کیونکہ نسخہ مین خاص ادویہ استعمال کرتے ہین - مین نہایت خوشی کے ساتھ اس کارخانہ کی کامیابی چاہتا ہون اور دعا کرتا ہون کہ عوام کی امداد سرپرستی انپر اسیدرجہ قایم رہے جیسا کہ وہ مستحق ہین سہارنپور ۲۴ - مارچ ۱۹۰۵ع دستخط ڈی ڈبلو - سکالمینڈ ایم ڈی سول سرجن آئی ایم ایس

دندان ساز

۲۸-۶-۰۶

سیکو لال شرما اینڈ کمپنی دندان ساز امین آباد لکھنؤ آریہ نکا کارخانہ

نہایت عمدہ اور دیرپا دانت بنائے جاتے ہین - کمانی دار اور بے کمانی دونون قسم کے -

پردہ نشین عورتون کیلیے ایک ہوشیار اور تجربہ کار عورت ملازم رکھی گئی ہے - آزمایش کیجیے - اجرت و قیمت واجبی لیجاتی ہے اور یہ التماس کرنا اس موقع پر بیجا نہوگا کہ جب یہ کام دندان سازی کا عمدہ اور بکفایت آپکے ہان موجود ہوگیا تو اب آپ صاحبان کو دوسری جگہ اسکی تلاش وغیرہ کی تکلیف گوارا نہ کرنا چاہیئے - غیر ملک والون یا دیگر مذہب کے لوگون کے پاس جانیکی کیا ضرورت ہے جبکہ آپ اپنے دانت ایک بھائی کے ذریعہ سے بنوا سکتے ہین دیگر امورات بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتے ہین -

المشتہر - لالہ سیکو لال اینڈ کمپنی آریہ دندان ساز - امین آباد لکھنؤ

سرگزشت
حاجی بغلول

تازہ تصنیف اڈیٹر اودھ پنچ

ظرافت لطیف - مذاق پاکیزہ مین شرابور - فصاحت اور بلاغت کے دریا مین ڈوبا ہوا ناول ہے جسکے سیکڑون مشتاق قبل اشاعت سے تھے - ہر لفظ مین مذاق - اور دلکی تفریح قصہ مضحک واقعات سے شروع سے اخیر تک بھرا ہوا - اس شوخی و شنگی کا کوئی ناول اردو مین ابتک نہ نکلا ہوگا ممکن نہین کوئی صفحہ پڑھا جائے اور آدمی کو مارے ہنسی کے ہوش کبوتر نہ بنا دے - ایشیا اور یورپ و امریکہ کے مشہور شوخ طبع ظرافت نگار شعرا اور انشا پردازون مثل خانعالی و مرزا سودا ابو اسحٰق عبید زاکانی - وغیرہم اور انگریزی مارک لیمن ڈکنس - جیرالڈ - تھیکرے - جیروم کے جیروم - مارک ٹوین وغیرہم کے شگفتہ طرز تحریر کا اردو مین پورا تتبع کیا گیا ہے - اول سے تا آخر ناول مضحکہ اور ظرافت سے مثل جام سرشار لبریز ہے - اسپر طرز بیان سا انداز زبان - سونے مین سہاگا - یہ ناول بائے بسم اللہ سے تائے تمت تک بالکل کشت زعفران ہے - بغیر ختم کیے چھوڑنے کو جی نہین چاہتا - کتب فروشون کے ہاتھ نہین بیچا جاتا - صرف دفتر اودھ پنچ سے ملسکتا ہے

عرق ماء اللحم آہی

عرق ماء اللحم وافر غذا کا کام دیتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے چہرہ پُر نور رہتا ہے

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار جسم

ہزاروں بوتلیں ہر سال باہر جاتی ہیں

نصف درجن (...) ۔ درجن بوتل

پتہ: حکیم ڈاکٹر علاء آہی زبدۃ الحکماء ۔ الٰہ (...)

مطبع شاہدرہ گوجرانوالہ ۔ محمد سجاد حسین نے چھپوا کر شائع کیا

REGᴰ A 16

THE AVADH PUNCH

اودھ پنچ

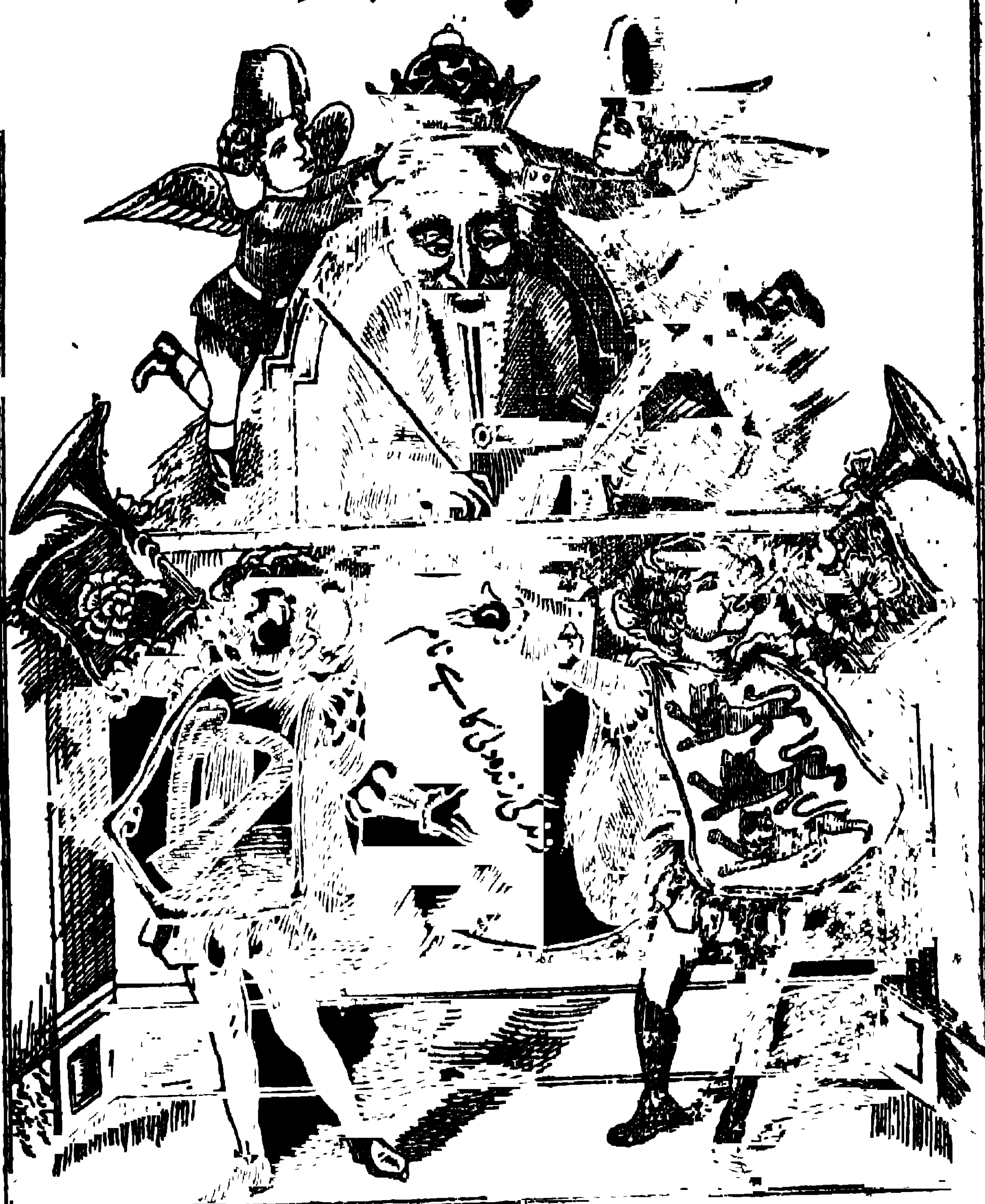

تعداد طبع	چہارم کالم	نصف کالم	کالم	۲ کالم	۳ کالم
ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
تین ماہ	•	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چھ ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

میرے کیمیاگری ادویہ

کیوں؟

دوائی ہے جس کا نام ہے:-

"روح حیات"

میں تیار کرتا ہوں ... جو اسکو بفضل خدا پوری شفا دے کر مرد میدان بنا دیتا ہوں

روح حیات کے خواص ... کمزوری، ضعف اعصاب، ضعف مثانہ، ضعف دماغ، ضعف جگر ...

روح حیات کے مفید ہونے کا ثبوت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ اسکی فروخت سے ایک لاکھ روپے

(دستخط) سی ... صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور

میرے تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲ اکتوبر ۱۹۱۰ء	۱۰۷ روپے	۱۲ آنے
۲ ″ ″	۶۸ روپے	۶ آنے
۳ ″ ″	۱۶۷ روپے	۴ آنے
۳ ″ ″	۵۵ روپے	۱۵ آنے
۴ ″ ″	۳۲۸ روپے	۵ آنے
۴ ″ ″	۱۵۲ روپے	۴ آنے
میزان کل	۸۸۳ روپے	۱۴ آنے

اب آپ اندازہ فرما سکتے ہیں کہ دوائی روح حیات کی قدر دانی

... اب کوئی وجہ نہیں کہ اسکے فائدوں سے آپ کو ذرا بھی ... روح حیات کے خریدنے میں تامل کریں۔

قیمت فی شیشی روح حیات دو روپے آٹھ آنے (عہ)

مردمی کا بکس

قیمت ... روپے

کمزوری کے لئے سناٹ پارس اور صحت کے تھیلے پر علاج

حب دافع بواسیر خونی و بادی

حب دافع ذیابیطس

سفوف دافع رقت ... کمزوری و ضعف مثانہ

حبوب قبض دائمی

بال اڑانے کا تیل

نوٹ

جناب لفٹنٹ گورنر بہادر

جناب سی ایچ اٹکنسن صاحب

جناب آر کلارک صاحب ڈپٹی کمشنر

میری لیبارٹری لاہور

جناب جی سی لنگھم لفٹنٹ کرنل صاحب آئی ایم ایس سول سرجن لاہور

جناب آر ای ینگ ہسبینڈ

کمشنر لاہور

روغن

حبوب

تریاق طاعون

پتہ - حکیم محمد شریف آئی ڈاکٹر کیمیاگر پروپرائیٹر شفاخانہ عام - لاہور

منھ پھٹ گالیان

کچھ نہین ہوتا ہی تمکو گندہ دہنی کا خیال
توبہ توبہ دیتے ہو لوگونکو کیونکر گالیان

اللسان وآفت الانسان کی [illegible]
سیکڑون دشواریان لاتی ہین سر پر گالیان

سر کٹا دیتی ہی اکثر بدزبانی [illegible]
[illegible] مین لوگو نمین کیسا خون [illegible] گالیان

[illegible] لگے کہنے [illegible] نان [illegible]
[illegible] خدا کی شان دین [illegible]

[illegible] قدر [illegible] کلام [illegible]
دین اگر تمکو [illegible] گالیان

یہ کرشمہ ہے ترا اے انقلاب روزگار
دے موذن آجکل مسجد کے اندر گالیان

کیون نہ شوق [illegible] گلو قمری صفت ہو عاشقان
آپ [illegible] صفحہ [illegible]

[illegible] میرا منھ [illegible]
[illegible] ہین ہو موتک [illegible]

[illegible] مین جوان [illegible]
[illegible] گالیان

[illegible]
بات [illegible]

[illegible]

بیبیا پھر بھی دیئے جاتا ہے بہکی گالیان
پھول جھڑتے ہین تمھارے منھ [illegible] کبار دو
گلبن شاخ سخن مین ہین [illegible] تر گالیان

[illegible]
[illegible] گالیان

[illegible] کیون نہو
بات جب [illegible] گالیان

[illegible] رنجور کا
[illegible] گالیان

[illegible] کرتے ہو دلبر گالیان
[illegible] خاموش ہو جاتا ہون سنکر گالیان

[illegible] ہین تمھارے منھ پر زر [illegible]
[illegible] صورت یہ چھومر گالیان

کام اور [illegible] زبان منھ مین [illegible] تو دو لگام
مفت مین دیتے چلے جاتے ہو دلبر گالیان

سننے والے بھی مغلظات کی بھرمارسے
ہاتھ کانون پر دھرا کرتے ہین سنکر گالیان

گر کسی کو اک کہو گے وہ کہیگا تمکو دو
[illegible] نہین سکتا تمھاری کوئی گنکر گالیان

[illegible] کوئی [illegible] عزت [illegible]
ہم بھی [illegible] گالیان

[illegible]

CHAMBERLAIN'S COUGH REMEDY

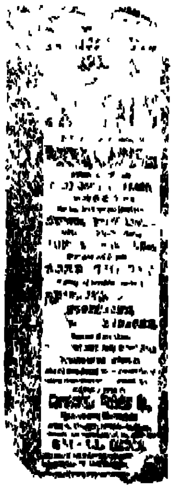

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا

کھانسی۔ زکام۔ [illegible] گلا بیٹھ جانا کالی کھانسی اور تمام حلق اور سینے کی بیماریون کو اچھا کرتی ہے۔

کھانسی سے بے پروائی نہ کرو کیونکہ یہ نہایت خطرناک ہے۔ اور اس سے نمونیا (ذات الریہ) خون تھوکنا اور سل پیدا ہوسکتے ہین

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا کے استعمال سے حلق کا غلیظ تھوک دور ہوجاتا ہے درد ناک تنفس کو ہلکا کردیتی ہے۔ خوفناک آواز والی کھانسی نہین رہتی۔ اوف بیچیپیٹرو کو آرام کردیتی ہے۔ اور کھانسی کو دور [illegible] تا کہ آرام کی نیند سکو

چیمبرلین کی کھانسی کی دوا مین افیون کی ملاوٹ نہین

صرف جڑی بوٹیون سے بنتی ہی
ہر جگہ بکتی ہے۔
چھوٹی بوتل کی قیمت ایک روپیہ
بڑی بوتل کی قیمت دو روپیہ
[illegible] تک [illegible]

زندہ بدتر از مردہ

عجب حالت میں ہیں مسلمان الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ فکر دنیا نہ دین سے خواہان الٰہی توبہ الٰہی توبہ
جو اپنے پیچھے ہیں اب میں آگے نصیب [illegible]
ہیں خواب غفلت میں کیسے غلطان الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ ان کو قومی ہے کچھ محبت نہ ان کو بالکل یاں کی الفت
نہ ان کو [illegible] نوع انسان [illegible] الٰہی توبہ
مفید کاموں سے منہ کو موڑا [illegible]
نہیں ترقی کا [illegible] الٰہی توبہ [illegible]
پسند خاطر ہوئی جہالت [illegible]
نہیں ہے کوئی کسی کا پرسان الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ شوق صنعت نہ ذوق حرفت [illegible]
[illegible] پریشان الٰہی توبہ [illegible]
نہ کوئی مونس [illegible]
نہیں میں [illegible] الٰہی توبہ الٰہی توبہ
دیا تھا جو مال و زر خدا نے [illegible]
[illegible] فاقہ کشی سے [illegible] الٰہی توبہ
ہر ایک ترقی کا اب [illegible]
نہیں سمجھتے مگر مسلمان الٰہی توبہ الٰہی توبہ
ہر ایک برائی سے [illegible] عجیب [illegible]

که ہم بھلائی سے ہیں گریزان الٰہی توبہ الٰہی توبہ

[illegible]

[illegible] ۱

از بمبئی

مسلمانوں کا ڈیپوٹیشن اور شحنۂ ہند اور وکیل

[illegible] ہم [illegible] یقینا [illegible] ظاہر کرنے والے محترم [illegible] قومی کانگریس [illegible] مسلمان [illegible] انجام [illegible] کانگریس [illegible]

[illegible]

خدا کی شان [illegible] وکیل [illegible]

پیدائیس [illegible] مسٹر [illegible] سے زیادہ نہیں بہ اقتضا لیاقت و سعادتمندی نزاع لفظی اور بیت بحثی کرنے چلے ہیں۔ کیا معنی ہم نے اسلامی ڈیپوٹیشن پر رائے دیتے ہوئے لکھا تھا کہ اب مسلمانوں کے لیے کانگریس میں شامل ہونا جرم نہیں رہا (جیسا کسی زمانہ جاہلیت میں جرم سمجھا جاتا تھا۔) اب تو ہندو مسلمانوں دونوں کو ایک ہی راہ پر چلنا ہوگا مسلمان خواہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس (خواہ محمڈن پولیٹیکل ایسوسی ایشن) خواہ نیشنل کانگریس میں شامل ہوں [illegible] ایک ہی [illegible] [illegible] فریقین کے مقاصد جدا جدا ہیں۔ جی ہاں بجا ہے۔ درست ہے۔ آپ کے ذہن و ذکا کے کیا کہنے [illegible] تعلیم [illegible] حقوق [illegible] کونسلوں کی [illegible] وغیرہ ملنے کا جو [illegible] کانگریس [illegible] ہندو مسلمان دونوں پر یکساں [illegible] کوئی [illegible] حالت [illegible] کوئی [illegible] کوئی میز پر [illegible] بھوڑے گا۔ [illegible] اور [illegible] سے ہے۔ سب گورنمنٹ کے چاہیتے مہمان ہیں [illegible] گورنمنٹ مسلمانوں کو تو [illegible] مزعفر کھلائیے۔ اور ہنود کو [illegible] دیکھو ہوا بتائیے۔ البتہ یہ فرق ضرور ہے کہ کانگریس والے تو ۲۰ سال سے بھوک پیاس کا اظہار کر رہے ہیں اور گورنمنٹ حضور ان کے اونچے سروں میں اپنا پیٹ پیٹ رہے ہیں اور ڈیپوٹیشن والے اب پیدا ہوئے ہیں جب سے انھوں نے دیکھا ہے کہ گورنمنٹ اپنا باورچیخانہ گرمانے کو ہے۔ اور عنقریب دھواں اٹھنے کو ہے بس لیموں نچوڑ بنکر شملہ کے شاہی ایوانوں [illegible] انھوں نے بھی [illegible] دیا کہ۔

ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں

اس جرأت و ہمت و [illegible] و مستعدی کے کیا کہنے ہیں۔ ہنود نے پولیٹیکل مندر میں لاکھوں روپے کانگریس دیوی پر چڑھا دیے اور مسلمانوں نے نہ ہلدی لگائی نہ پھٹکری اور چوکھا رنگ آنے کے فراق میں [illegible] بن گئے۔

ڈیپوٹیشن نے اپنا بہت بڑا حق یہ جتایا کہ ہم وفادار رعایا ہیں بس ہمیں منہ مانگی مرادیں ملیں اچھا صاحب وفاداری نہ کرتے تو کیا کرتے۔ اور بے وفا کون ہے؟

[illegible] سے حفظ ما تقدم بہت [illegible]

جسکے قوی اور نظام جسمانی [illegible] صحیح ہوں [illegible] ہیضہ امراض [illegible] سے کوئی خطرہ نہیں۔ یہ عارضہ ضعیفوں [illegible] نظام [illegible] ہے

اسکاٹ کا املشن

بیماریوں کو ان ضعیف جسموں کی تعمیر اور مستحکم کرنے روکتا ہے اس سے عارضہ کوسوں دور بھاگ [illegible] ہے۔

[illegible] سے نہیں چھوا ہے

سب دوا فروش بیچتے ہیں

اسکاٹ و بون لمیٹڈ

دواساز

لندن

انگلینڈ

اوس اندھیری رات مین سڑک پر کھڑی ہوئی دلنی رونے لگی
آسمان پر تارے چھٹکے ہوے تھے۔ درختون سے کھلے ہوئے
پھولون کی خوشبو آرہی تھی۔ درختون پر اندھیرا چھایا ہوا اگر ہوا کے
ہلکے ہلکے جھونکون مین پتون کے ہلنے کی آواز آتی تھی۔
دلنی نے روکر کہا۔ "کلثوم"۔

تیسرا باب

نواب کی بیگم رات کے وقت صرف ایک خادمہ کے ساتھ سڑک پر کھڑی ہوکر رونے لگی۔ کلثوم نے پوچھا۔ "اب کرنا کیا ہوگا؟"
دلنی نے انسو پونچھ کے کہا "آو۔ اس درخت کے نیچے کھڑے ہوجائین صبح ہونے دو"
کلثوم۔ اگر یہین صبح ہوگئی تو ہم گرفتار ہوجائین گے۔
دلنی۔ اوسکا خوف ہی کیا؟ کیا ہم نے کوئی برا کام کیا ہے جو ڈرجائین؟۔
کلثوم۔ ہم لوگ چورون کیطرح محل سے باہر آئے۔ کیون آئے اسکا حال کسی کو معلوم ہوگا۔ غور کرلو۔ اور لوگ کیا کہین گے۔ اور نواب کیا سمجھین گے۔
دلنی۔ جو کچھ سمجھین۔ مگر میرا خدا منصف ہے۔ مین اور کسی کی رائے کو خیال مین نہین لاتی۔ نہ سہی جان دیدونگی۔ اسمین ہرج کیا۔
کلثوم۔ آخر یہان کھڑے کھڑے کیا ہوگا؟
دلنی۔ یہان رہنے سے ہم لوگ پکڑ لیے جائین گے۔ اسی لیے یہین کھڑی رہونگی۔ مین چاہتی ہون گرفتار ہوجاؤن۔ جو گرفتار کرے گا وہ کہان لے جائیگا؟۔
کلثوم۔ دربار مین۔
دلنی۔ نواب کے پاس۔ مین بھی وہین جانا چاہتی ہون۔ میرا اور کہین ٹھکانا نہین۔ اگر وہ میرے قتل کا حکم دین گے تو مرتے وقت

اس لڑائی سے باز آؤ تو بہتر ہے۔ نہین آج سے میرا تمہارا کوئی تعلق نہین۔ تعلق رہے گا تو عداوت کا۔ مین سمجھ لونگی کہ تم میرے جانی دشمن ہو۔ تم بھی مجھے اپنی جانی دشمن سمجھ لینا۔ مین نواب کے محل مین تمہاری جانی دشمن بنکے رہونگی ۔"

یہ کہکے دلنی بیگم اوسی وقت اوس مکان سے باہر چلی گئی۔

دلنی کے جاتے ہی گرگین خان سوچنے لگا کہ کیا کرے۔ وہ سمجھ گیا کہ دلنی اب اوسکی نہین ہے میر قاسم کی ہوگئی۔ ممکن ہے کہ بھائی سمجھکر اوس سے محبت رکھے مگر میر قاسم کے ساتھ زیادہ محبت ہے۔ اگر دیکھے گی کہ بھائی اوسکے شوہر کا دشمن ہے تو بھائی کے خلاف ہوکے وہ اپنے شوہر کی خیر منائے گی۔ اوسکا پھر قلعے مین داخل ہونا مناسب نہین گرگین خان نے نوکر کو آواز دی۔

ایک سپاہی مسلح حاضر ہوا۔ اوسکے ذریعہ سے گرگین خان نے پہرے والون کو حکم بھجوادیا کہ دلنی قلعے مین نہ جانے پائے۔

وہ سپاہی گھوڑے پر سوار ہوکر قلعے کے دروازے پر دلنی سے پہلے پہونچ گیا۔ دلنی جب وہان پہونچی معلوم ہوا کہ اوسکے اندر جانے کی ممانعت ہوگئی ہے۔

یہ خبر سنکر دلنی کٹروکی ٹوٹی ہوئی شاخ کیطرح زمین پر گر پڑی۔ آنکھون سے آنسوؤن کے دہارے بہنے لگے۔ کہنے لگی "ہاے۔ بھائی! کہین کا نہ رکھا۔"

کلثوم نے کہا "چلو۔ سپہ سالار کے مکان پر پلٹ چلین۔"

دلنی نے جواب دیا۔ "تم جاؤ۔ میرا ٹھکانا گنگا کے دھارے مین ہے۔"

اوسنے کہہ سکونگی کہ مین بے گناہ ہون۔ چلو قلعے کے پھاٹک پر چلکر بیٹھین۔ وہان جلد گرفتار ہوجائین گے۔

اسی اثنا مین دونون نے دیکھا کہ اندھیرے مین ایک لمبے قد کا مرد دریاے گنگا کیطرف جارہا ہے۔ یہ دیکھکر دونون عورتین ایک درخت کے تلے جاکر اندھیرے مین چھپ گئین۔ اوس مرد نے گنگا کیطرف جانے کا راستہ چھوڑ دیا۔ اور جس درخت کے نیچے یہ دونون جاکر چھپی تھین اوسطرف چلا۔ اوسکو آتے دیکھ کے دونون عورتین اور زیادہ اندھیرے مقام مین جاکر چھپین۔

وہ لمبا آدمی بھی اوسی مقام پر پہونچ گیا۔ "تم لوگ کون ہو" یہ کہکر وہ نہایت شیرین لہجے مین آپ ہی آپ کہنے لگا۔ "ایسا بدنصیب کون ہے جو میری طرح راستے بھر کے رات کاٹتا ہے۔"

لمبے آدمی کو دیکھ کے عورتین ڈر گئی تھین۔ مگر اوسکی آواز سنکر وہ خوف دور ہوگیا۔ آواز بہت ہی شیرین۔ درد اور رحم سے بھری ہوئی کلثوم نے کہا۔

"ہم لوگ عورت ذات ہین۔ آپ کون ہین۔"

مرد۔ کے عورتین۔

کلثوم۔ دو۔

مرد۔ اسوقت رات کو یہان کیا کر رہی ہو؟۔

اوسوقت دلنی نے جواب دیا۔ "مصیبت زدہ ہین۔ ہماری مصیبت کا حال سنکر آپ کیا کرینگے؟"

اوس مرد نے کہا "کبھی کبھی معمولی آدمیون سے بھی کام نکل جاتا ہے۔"

ایک بڑے لائق تجربہ کار سنیاسی کامل ... [illegible]

صاحب مشہور ... [illegible]

ایسی ایسی مجرب ... اکسیر اعظم ... [illegible]

... ایسی مجرب ... دوائیاں ... [illegible]

... [illegible]

دوائی کی قیمت ... روپے ... [illegible]

دفعیہ نامردی و سستی کیلئے بیر بہوٹی گولیاں

دنیا کو تمام اشتہاری دوائی فروشوں میں سے سنیاسی صاحب کا اول درجہ کی نامرد کو مرد بنانے والی اکسیر اعظم گولیاں

[illegible]

نوٹ — جو صاحب بہت جلدی ایک ہفتہ میں ... [illegible]

دوائی واقعہ نامردی و سستی ... [illegible]

دوائی واقعہ ... [illegible] ... قیمت فی شیشی ... ایک روپیہ چار آنہ ...

گولیاں مقوی جسم — یہ گولیاں ضعف دماغ۔ چہرہ کی زردی۔ آنکھوں کا پیلاپن۔ ضعف معدہ۔ دل کی دھڑکن۔ لاغری بدن۔ ... [illegible] ... قیمت چالیس گولی ... دو روپیہ آٹھ آنہ +

سرمہ اکسیر — یہ تحفہ لاثانی سرمہ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند۔ جالا۔ پڑبال ... [illegible] ... قیمت فی تولہ ایک روپیہ +

بال اڑانے کا عرق — اس عرق ... [illegible] ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔

المشتہر حکیم ڈاکٹر شرم سنگھ ایس ڈبلیو مقام شہر سیالکوٹ

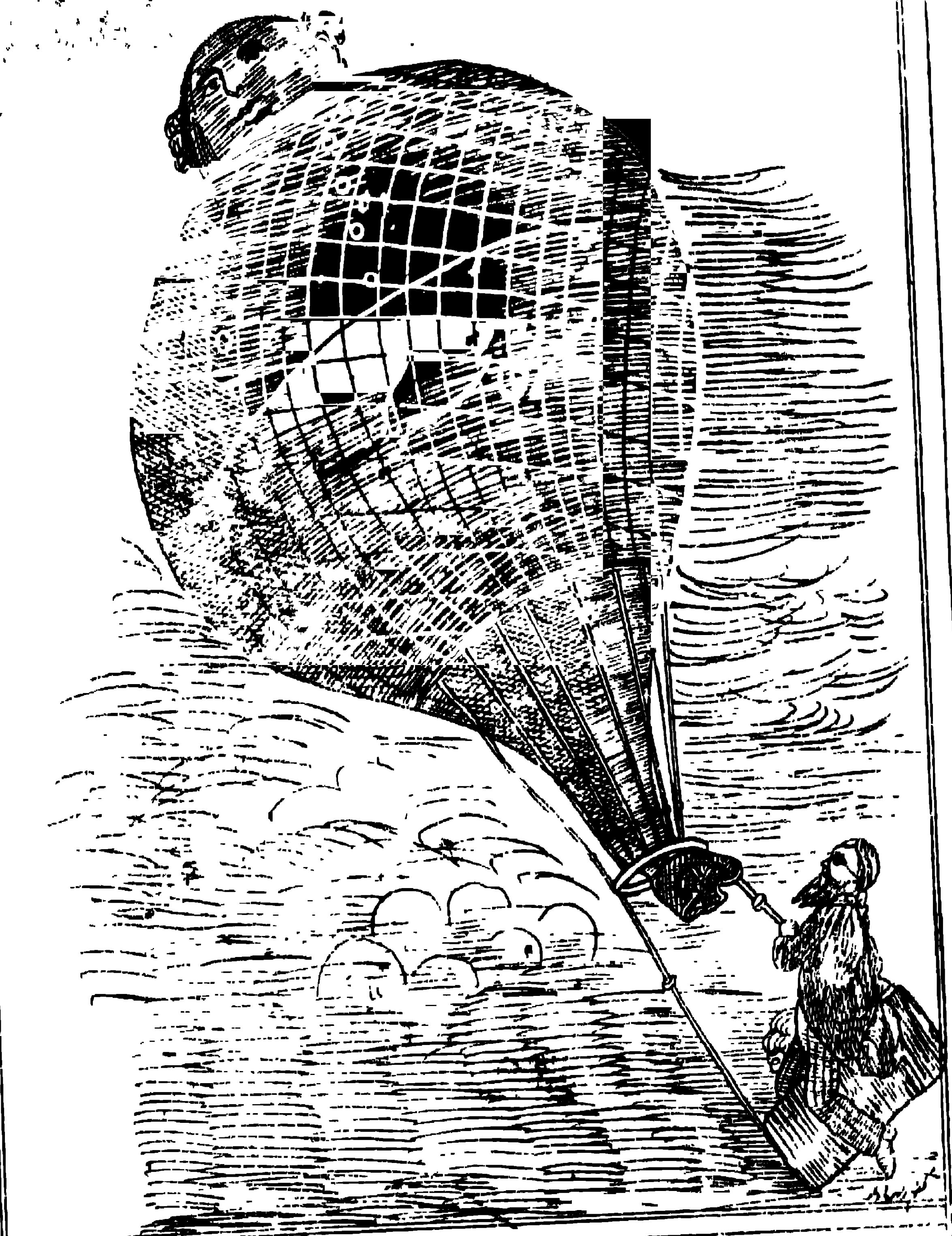

ہمت مرداں مددِ خدا

چل! چلی ہے تو چلی چل!!!

۲۲ کروڑ ہندو ۔ کیا خوب [illegible] کرنیکے
وفا اور باغی بنکر ہندوستان [illegible] ہین گورنمنٹ
کے تالاب بنجاتے اور رنگون کو بالسا [illegible] بڑے
بڑے عقل کل لوگون نے عرضداشت تیا [illegible] نہایت
افسوس ہے کہ کیسے کیسے بکواس بیکار بے معنی بلکہ
[illegible] کرنے والی [illegible] خوشامد کے ساتھ [illegible]
[illegible] ہے کہ اگر گورنمنٹ ہمارے حقوق کا لحاظ
[illegible] کریگی تو تعلیم یافتہ مسلمان ہمارے قابو سے
نکلجاینگے یہ ایسا لغو اور مہمل فقرہ ہے جسکا جواب نہین
ہمارے قابو سے نکلجاینگے" کے معنی بہت وسیع
و عمیق اور پہلو دار ہین ۔ اگر یہ مراد ہے کہ وہ
[illegible] جاینگے تو کمال افسوس ہے کہ نوجوان مسلمانون
[illegible] کا مادہ موجود سمجھکر اقرار کیا گیا ۔ [illegible]
[illegible] ہے ۔ کہ وہ کانگریس مین ملجائینگے تو ہم
[illegible] ہین کہ گورنمنٹ کا کیا بگاڑ لینگے جبکہ کانگریس
والے ۲۰ سال تک گورنمنٹ کا کچھ نہین بگاڑ سکے ۔
پھر کیا گورنمنٹ کانگریس والون کو باغی سمجھتی ہے
[illegible] سے خائف ہے جو یہ دہمکی ڈالی گئی ہے
[illegible] تو جوانی [illegible] مین ایک معنی
[illegible] کانگریس کیطرف داری کی [illegible] تعلیم کا نتیجہ
[illegible] اعلی (لندن) سے وزیر ہند نے
[illegible] کی نسبت جو دلکش تقریر سنایا اسکے اثر کر
[illegible] سامعین ابتک وجد مین ہین اور نا قابل [illegible]
[illegible] ۔

[illegible] کانگریس نے نہ تو آجتک کبھی گورنمنٹ
[illegible] حاجت اور چاپلوسی کی نہ خیرہ سری سے
[illegible] پر کوئی دہمکی ڈالی نہ کوئی ڈیپوٹیشن
[illegible] انکو گورنمنٹ کے انصاف پر اعتماد ہے
[illegible] مسلمانون کو گورنمنٹ کی مہربانی پر ۔ انکا ڈیپوٹیشن
[illegible] کانگریس کے سالانہ جلسے ہین جنمین وہ نہایت
[illegible] (مگر خودداری اور متانت سے) سب
[illegible] کہہ جاتے ہین اور اونکی آواز دنیا کے اس کونے
سے اس کونے تک پہنچ جاتی ہے ۔
[illegible] تو یہ کہہ گئے کہ مسلمان کسی قابل نہین ۔
ہندو سے تعلیم مین بالشتون نہین بلکہ کوسون پیچھے
[illegible] کانگریس کی خواہشون کے عنصر مین پایزن
[illegible] ہوا ہے پس اس سے بچتے رہو مگر افسوس
ہے کہ چند سال بعد ہی سید کے نافرمان
[illegible] خودکشی کا ارادہ کرنے لگے گورنمنٹ اور [illegible]
[illegible] ۶ کروڑ مسلمانون مین صرف سید کو جانتے
[illegible] اونکین کو نئی روشنی والون کا باوا آدم

یقین کرتے ہین ڈیپوٹیشن کی صدائے خارج از آہنگ
کا کیا مطلب نکالین ۔ مگر انکا [illegible] نہین [illegible]
[illegible] سمجھتے ہین کہ ہندوستانی قومین ایک دوسرے
کے رقیب ہین [illegible] ۔ اب فریقین [illegible] معرض
زوال مین آجائین گے [illegible] وہ باہم [illegible]
ہون ۔ لوگونکو [illegible] لیے جو نتیجے مین [illegible] ۔
سودیشی تحریک اور تقسیم بنگال [illegible] ڈیپوٹیشن پیدا
کیا ڈیپوٹیشن والون نے خیال کیا کہ [illegible]
بنگالیون اور ہندو سے ناراض [illegible]
مین ہماری چڑھ بنیگی مگر بدقسمتی سے [illegible]
حالانکہ یہ خیال بالکل [illegible] تھا [illegible] گورنمنٹ
ناراض ہے تو ہندو [illegible] کے پیرو ہے [illegible]
سکتی تھی اور مسلمانون کو [illegible] قابو مین [illegible] سکتی
تھی پس وہی [illegible] ہم سے [illegible] بڑائی [illegible]
جبتک [illegible] ہے انکا [illegible] اور
[illegible] بھی مجلکر [illegible] ہندو [illegible]
[illegible] سب [illegible]
معلوم ہوا کہ [illegible] کوئی [illegible] اور انکین
جانشین نہین [illegible] مگر [illegible]
اور اسلام [illegible] افسوس [illegible] ہے ۔

تحفۂ ہند

ندوۃ العلما مین ایک یورپین نومسلم کا ورود

وہ آئین گھر مین ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم اونکو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہین

ایک غل ہے ۔ شور ہے ۔ بغلین بج رہی ہین ۔ آہا آہا ۔ ایک مسلمان کا اور اضافہ ہوا ۔ دین ترقی کر رہا ہے ۔ لوگ مسلمان ہوتے چلے جاتے ہین ۔ اللہ اکبر کہان سے کہان اثر جا پہونچا ۔ لکھنؤ کے ندوہ کی کشش افریقہ کے میدان سے ایک یورپین شہبازکو اسلام کے دائرہ مین کھینچ لائے اور صاحب بہادر ندوہ تشریف لائے ۔ عربی پڑھینگے اردو پڑھینگے اسلام کو آیندہ قوت اونکی ذات سے ہوگی ۔ ہم خوش ۔ تم خوش ۔ دنیا خوش ۔ دین خوش [illegible] خوش [illegible] خوش وہ بارا [illegible] کیا [illegible] ہے اسلام [illegible] پھر وہی دن [illegible] ندوۃ العلما جس بنا پر قایم ہوا تھا اگر تعلیم کی [illegible]
[illegible] قایم کر سکا [illegible] واضح [illegible]
تھا [illegible] نومسلم [illegible] مسلمان
ہو کر [illegible] مہمان داری
معہ اخراجات ہو رہا ہے ۔ [illegible] العلما [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] تو [illegible] ہی [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] طالب علم بھی [illegible]
[illegible] کم سے کم ایک نان یا روٹیان [illegible]
کی [illegible] ایک پیالی [illegible] کی تواضع ہی سے
[illegible] عادت پڑی ہوئی
[illegible] لیور پول
[illegible] مسلمان [illegible] معلوم ہوئی تھی کہ مسلمان
ہوگئے [illegible] بغلین بجائی
[illegible] جا پہونچا کہ آپ
مسلمان ہوگئے [illegible] مذہب کے قبول کرنے
[illegible] مذہب محض خدا
[illegible] شکریہ ادا کرے تو خدا ادا
[illegible] نومسلم طالب علم
صاحب [illegible] زیادہ تعریف نہین ہے
لیکن [illegible] دیکھا ہے وہ [illegible] مین دیکھا ہے
[illegible] جناب شمس العلما مولوی شبلی صاحب
[illegible] معلوم نہین کہ آپ

۱۶-۱-۷ ۱۷-۵-۶

دمہ کا کامل علاج

بابو جگپت رای محلہ درگا کنڈ شہر بنارس
دمہ کے مریضونکو جو اتوار کے دن بارہ بجے
سے دو بجے تک اونکے پاس جاتے ہین
آٹھ آٹھ ہفتہ کی ادویات کہ جنسے کامل
صحت ہوجاتی ہے ۔ یعنے پھر دمہ زندگی
بھر نہین ہوتا مفت دیتے ہین ۔

۳۰-۳-۰۷ ۱-۴-۰۶

ممیرے کا سرمہ

مصدقہ جناب اسسٹنٹ کیمیکل اگزامنر صاحب بہادر گورنمنٹ پنجاب

معزز انگریزی میڈیکل کالج کے پروفیسرون۔ نامور ڈاکٹرون۔ والیان ریاست اور ولایت کی یونیورسٹی کے سند یافتہ یورپین ڈاکٹرون نے بعد تجربہ اس سرمہ کی تصدیق فرمائی ہی کہ یہ سرمہ امراض ذیل کے لیے اکسیر ہے۔ ضعف بصارت۔ تاریکی چشم۔ دھند جالا پڑبال۔ غبار۔ سبل۔ سرخی۔ پھولا۔ ابتدائی موتیا بند۔ ناخنہ۔ پانی جانا۔ خارش وغیرہ۔ معزز ڈاکٹر اور حکیم بجائے اور ادویہ کے مریضون پر اب اس سرمہ کا استعمال کرتے ہین۔ چند روز کے استعمال سے بینائی بہت بڑھجاتی ہے۔ اور عینک کے استعمال کرنے کی حاجت نہین رہتی۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کو یہ سرمہ یکسان مفید ہے قیمت اسلیے کم رکھی ہے کہ ہر خاص وعام اس سرمہ سے فائدہ اٹھاسکین۔ قیمت فی تولہ جو سال بھر کے لیے کافی ہی مبلغ دو روپے ممیرے کا سفید سرمہ اعلی قسم فی تولہ مبلغ تین روپیہ ہے۔ خالص ممیرہ فی ماشہ بیس روپیہ۔ مصری سرمہ۔ فی تولہ ۴ر خرچ ڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر

پروفیسر میاسنگھ اہلووالیہ مقام بٹالہ ضلع گورداسپور

انسے بڑھکر اور کیا معتبر شہادت ہوسکتی ہی

(۱) جناب پروفیسر میاسنگھ صاحب تسلیم مین نے آپکے ممیرے کے سرمہ کو تقریباً تیس مریضون پر استعمال کیا جو موتیا بند۔ دھند پھولا ناخونہ آنکھون مین زخم اور غبار کے عارضہ مین مبتلا تھے ان مریضون پر آپکا سرمہ استعمال کرنے سے اکسیر ثابت ہوا جیسی تعریف سنی تھی ویسا ہی استعمال مین مفید اور بیحد مفید پایا میری رائے مین آپکا سرمہ مثل پوڈریہ کونین بذریعہ ڈاکخانجات اور ہر گاؤن کے نمبردار کی معرفت فروخت ہونا چاہیئے تاکہ امیر وغریب آپکے سرمہ سے مستفید ہوکر آپکو دعائے خیر سے یاد کرین براے مہربانی ایک تولہ ممیرے کا سرمہ سفید اعلی قسم وی۔ پی۔ پوسٹ بھیجدین۔

راقم۔ ڈاکٹر چودھری امیر خان میڈیکل انچارج شفاخانہ تونسہ ضلع ڈیرہ غازیخان

(۲) مین نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میاسنگھ صاحب نے خود بنایا ہے آپ خود اور بہت سے بیمارون پر استعمال کرکے دیکھا ہی۔ اور مین اس امر کی بڑی خوشی سے تصدیق کرتا ہون کہ یہ نادر ممیرے کا سرمہ نہایت ہی مفید اور آنکھونکی بیماریون کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ مین نے اپنے تجربہ مین آجتک کوئی سرمہ اس سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھا مین اسکو نیز آنکھونمین ذرا بھی کسی قسم کی شکایت ہو ہر شخص کو روزمرہ استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہون۔ [illegible]

مفید اور فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ پانی آنے۔ دھند۔ خارش۔ سرخی چشم کیواسطے تمام انگریزی ادویات سے زیادہ فائدہ بخش ثابت ہوگا۔ اور سچ یہ ہے کہ آپنے اسقدر سستے داموں مین یہ سرمہ تیار کرکے ملک اور قوم پر بڑا بھاری احسان کیا ہی جسکا شکریہ الفاظ مین ہونا محال ہی۔ ضرور ہے کہ ملک کے تمام لوگ آپکے سرمہ سے فیضیاب ہوکر فائدہ اوٹھاوین۔ اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریون سے نجات حاصل کرین۔

راقم۔ پنڈت گنگا رام صاحب ڈاکٹر حضور نواب صاحب بہادر بہاولپور

(۳) مینے اور میرے بہت سے متعلقین نے ممیرے کا سرمہ جوکہ سردار میاسنگھ اہلووالیہ نے تیار کیا ہی استعمال کیا نہایت ہی مفید پایا آنکھون کی بیماریون کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہی۔ آنکھون کو تروتازہ رکھتا ہی اور بینائی کو طاقت بخشتا ہے۔ درحقیقت یہ سرمہ بینائی کو قائم رکھنے کے واسطے نہایت ہی مفید اور زود اثر ہی۔ آجتک کبھی کوئی دوا اس سرمہ سے بہتر فائدہ بخش نہین دیکھی۔

آنریبل نواب محمد حیات خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ سابق ڈیویژنل جج قسمت جالندھر۔ ممبر کونسل گورنمنٹ

(۴) جناب سردار صاحب تسلیم۔ مین نے آپکا ممیرے کا سرمہ استعمال کیا۔ مین تصدیق کرتا ہون کہ بیشک یہ سرمہ کمزوری چشم کے لیے بہت مفید ہے میری آنکھین بالکل کمزور تھین نکاتا۔ ایک پہر کام کرنے سے معذور ہوجاتا تھا اب میری یہ کیفیت ہی کہ صرف ۴ روز کے استعمال سے تین تین پہر بلکہ تمام دن اچھی طرح کام کرسکتا ہون۔

راقم۔ میان خورشید محمد خان خلف نواب یسین محمد خان صاحب بہادر رئیس اعظم ریاست بھوپال

(۵) مکرم بندہ تسلیم۔ مین آپکے قابل قدر ممیرے کے سرمہ کو عرصہ پانچ سال سے استعمال کرتا ہون حقیقت مین جیسا آپنے اشتہار مین لکھا ہی اس سے بھی کئی درجہ بہتر ہے۔ مین نے چشمہ کا لگانا بالکل چھوڑ دیا۔ اور اب بغیر چشمہ کے بخوبی لکھہ پڑھہ سکتا ہون۔

راقم۔ راؤ ہاکشن گورنمنٹ پنشنر بمقام دہلی محلہ چوڑیگران

پانچہزار روپیہ انعام

اگر کوئی شخص ہمارے سرمہ کی سندات مین سے ایک بھی سند کو جعلی وفرضی ثابت کردے تو اسکو مبلغ پانچہزار روپیہ انعام دیا جاویگا۔ [illegible]

افریقہ سے [illegible] نے عرب
اور مصر کے [illegible] ذریعہ فضول عربی و
دین بہت زیادہ ہے۔ ہندوستان مین کن اصول سے
تشریف [illegible] ہے۔ یہ بھی نہین معلوم کہ آپنے اپنی
[illegible] سے مذہب سابق کیطرح کیون
[illegible] اسوقت ندوہ کو آپکا بار اٹھانا
[illegible] مین معلوم کہ ندوہ کیا ذریعہ اختیار کریگا۔
[illegible] سیدہ عالم صاحب کو [illegible] عربی
[illegible] مذہب کا اسطرح بناویگا کہ چند روز مین آپ
[illegible] سے جید عالم بنکر آئندہ دین کی اشاعت
[illegible]۔ بہرحال جو ہلو۔ شگون مبارک ہے اور
مسلمانون کو خوش ہونا چاہیے۔

ایکبار پہلے بھی حال کسی خاص بات کا حال معلوم ہوگیا
تو برسون خاموشی یہ بھی نہین ہوتا ہے کہ سرمایہ
کسقدر ہے۔ بنارس کے جلسہ کے بعد ایک لاکھ
روپیہ کے سرمایہ کا وعدہ ہوا تھا۔ وصول کیا ہوا
آئندہ [illegible] کے لیے کیا انتظامات مین
[illegible] کے [illegible] مصنفات وغیرہ جو طلبہ [illegible]
بھی [illegible] نہین۔ بلاشک [illegible] عدم توجہی [illegible]
بہت ہے۔

[illegible] مولوی شبلی بجز اسکے بچارے بچہ نہین کرسکے
کہ کبھی بمبئی چلے جائین اور وہان سے ایک تحفہ
ایسے [illegible] طالبعلم لے کر چلے آئین یا کبھی کسی ریاست
مین چلے جائین اور وہان سے کچھ سرمایہ ندوہ کے لیے
حاصل کرلین۔ ندوہ مسلمانون کے مذہبی علوم
کی ترقی کے لیے بلاشک بہت عمدہ چیز تھا لیکن
قوم کی بے توجہی نے قوم کو دین کی ضروریات سے غافل
کردیا ہے۔ اور [illegible] بات ہے اسلام مذہبی
رنگ سے [illegible] کرتا جاتا ہے۔ یعنی
ابتدائے اسلام مین جب ارکان مذہبی اچھی طرح
مدون نہین ہوئے تھے۔ اور کلام پاک پورے
طور سے نازل نہین ہوچکا تھا۔ اسوقت یہ نہین
معلوم ہوتا تھا کہ طریقہ عبادت کیا تھا۔ تلقین اسلام مین
صرف کلمہ توحید پڑھادیتے تھے۔ کلمہ شہادت [illegible]
[illegible] دیتے اور گروہ کے گروہ آئے اور [illegible]
پھر اوسکے بعد جب کلام پاک نازل ہوا اور [illegible]
ارکان عبادت [illegible] اور کتابین مذہبی
شراب نجس۔ سور حرام۔ جوا گناہ۔ [illegible]
[illegible]۔ پائجامہ [illegible] نہ پڑھا ہو [illegible]
[illegible] کرتی ہون۔ یہ چیز کہ وہ ہے وہ حرام [illegible]

وہ پاک ہے۔ وضو یون کرو۔ روزہ یون رکھو۔ نماز یون پڑھو
اگر غلطی ہوئی تو نماز جاتی رہے گی۔ غرض ایک عزو وقار
احکامات کا مدون ہوگیا۔ خدا کی یاد مین تو آزادی
اور غیر محدود وسعت رہی لیکن آزادی ملت نرہی۔
اسی آزادی قید مذہب نے مسلمانون کے سامنے
کسی قسم کی تکلیف کسی قسم کی رکاوٹ نہین رکھی
جو شرائط احکام تھے وہ بہت آسان۔ ایک اب
دورہ آیا کہ جسنے ایک انقلاب عظیم دنیا مین
ڈالدیا۔ اور پابندی مذہبی کے ساتھ دنیا کا چلنا
دشوار سا معلوم ہونے لگا۔ اور حقیقت مین اب
معلوم ہوا کہ

ہم خدا خواہی و ہم دنیائے دون
این خیال است و محال است و جنون

مسلمانو مین دو فرقے پیدا ہوگئے ایک ٹھیٹھ مسلمان کہ
جنکا خیال یہ ہے کہ ہم اوس میز پر کھانا کھائین کہ جسپر
سور و شراب ہو۔ ہمارے میزبان کے [illegible]
[illegible] ہمارے حلق [illegible] اور [illegible] کہ بسم اللہ کے نام [illegible]
[illegible] ہو۔ دوسرا فرقہ اون مسلمانون کا [illegible]
[illegible] وسعت دیدی کہ مذہبی اسلام [illegible]
کوئی [illegible] نہین۔ [illegible] ہم [illegible] کھانا اپنے میزبان کی میز پر

(۶)

(ایڈوکیٹ بمبئی مین [illegible])

[illegible] Doans Backache Kidney Pills

ایک بمبئی کے طبیب کا بیان ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doans) کے بارے مین

جبکہ ہم کسی مصیبت یا بیماری مین مبتلا ہوتے ہین تو ہمکو یہ بات کے معلوم کرنیسے تعجب ہوتا ہے کہ ہمارے بہت سے ہمسایہ بھی اسطرح مصیبت مین مبتلا ہین اسوقت وہ خیال کہ ہم ہی اکیلے مصیبت [illegible] مین دور ہوجاتا ہے اور جبکہ ہم اپنے ہمسایون سے کسطرح سے اس مصیبت سے رہائی پائی دریافت کرتے ہین تو ہمارے دلمین اُمید کی اُمنگ پیدا ہوجاتی ہے اور ہم بھی وہی طریقہ [illegible] انھون نے رہائی پائی ہے اختیار کرنیکا مصمم ارادہ کرتے ہین اس سے بھی زیادہ قابل اعتبار بیان ایک طبیب کا ہوتا ہے کہ جو [illegible] دوا بتاتا ہے کہ جو ضرور شفا بخشے گی۔ ڈاکٹر جادوجی۔ تریکم جی لکچرر اور پروفیسر آرین مدرسہ طبیہ بمبئی۔ شفاخانہ بازار گیٹ قلع بمبئی نے جبکہ ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doans Backache Kidney Pills) کے بارے مین دریافت کیا گیا ایک کاغذ کا پرچہ لے کر حسب ذیل تحریر کیا مین تصدیق کرتا ہون کہ مین چند مریضون کا علاج جو کہ درد پشت اور گردہ کی شکایت مین مبتلا تھے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doans Backache Kidney Pills) اور وہ سب ان گولیون کے چند روز کے استعمال سے اچھے ہوگئے۔ مین یہ سند بہت خوشی سے دیتا ہون"۔ ذرا ذرا مین گھبرا جانا۔ پشت مین [illegible] نیند نہ آنا جسم کی کوفتگی۔ بے چینی۔ یہ سب علامتین گردون کے زہریلے فضلون کے خون مین موجود ہونے کی ہین۔ ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ (Doans Backache Kidney Pills) گردون کو مدد اور قوت پہنچاتی ہین وہ صرف اُن زہریلے فضلون کو ہی نہین نکالتین بلکہ نہایت عمدہ طرح سے صاف کرکے دوبارہ اس قسم کی شکایات کا ہونا روکتی ہین اور یہی وجہ ہے کہ گولیان۔ پیشاب اور مثانہ کی شکایات۔ جلندر جوڑون کے درد اور دوسری بیماریون کو دفع کرتی ہین۔ ہم سلسلہ وار اس اخبار مین بمبئی کی خلایق کے لیے بمبئی کے طبیبون اور باشندون کے ڈون کی پیٹھ کے درد اور گردہ کی گولیون (Doans Backache Kidney Pills) کے بارے مین بیانات شایع کرتے ہین۔ ضرور آپ اپنے [illegible] کا نام [illegible] تمام دوا فروشون کی دوکانون پر یا براہ راست ڈون کی ادویہ پوسٹ آفس باکس نمبر ۲ کے پتہ سے ملتی ہین قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ یا چھ شیشون کی [illegible]

لمائین۔ دریافت کرنے کی وجہ نہین ہے کہ بسم اللہ کا نام پڑھا گیا ہے۔ یا نہین۔ امام شافعیؒ صاحب کا یہ مسئلہ کافی ہے کہ اہل کتاب کے ہان کا ذبیحہ درست ہے تو اوسمین اللہ کا نام زبان سے نہ لیا گیا ہو۔ شاید ذابح کے دل مین ہو۔ ڈھیلے لینے کی ضرورت نہین ہے مطلب طہارت سے ہے۔ لہذا بجاے ڈھیلون کے کاغذ یا دوسری لطیف چیز استعمال کرنا چاہیے۔ ٹخنہ نہ کھلے ہین کوئی ہرج نہین ہے۔ پتلون مین ٹخنہ کھلا اچھا نہین معلوم ہوتا ہے غرض ایک انقلاب عظیم احکامات اسلام مین پڑگیا۔ اور اسلام پھر اپنے اوسی مرکز پر رجعت کر گیا جو کہ ابتداے اسلام مین تھا۔ لیکن اس فرقے نے اللہ و رسول کو مسلمانون کی زبان اور قلب سے ہٹایا نہین بلکہ اور استحکام ہوا۔ اب زمانے نے ہندو مسلمان مین ایک تیسرا دورہ شروع کیا جسکا اثر خواہ مصر مین ہوا خواہ مصر سے یہان آیا بہرحال اب ایک انقلاب عظیم ایسا پیدا ہوا کہ جس نے مذہب کو تہ و بالا کر کے رکھدیا اور سید احمد خانی تفسیر کی صورت مین بہت سے دلون مین اوتر گیا۔ فلسفہ جو ہمیشہ ایک نئی بات ثابت کرتا ہے اوس سے آج کچھ ثابت ہوا۔ کل کچھ۔ آج ایک بات ثابت ہوئی کل اُسکی تردید ہو گئی۔ سید صاحب کی تفسیر نے مذہب کو فلسفہ کی صورت مین ڈھالدیا۔ ندوۃ العلما کے حالات سے اچھی طرح واقف ہین کہ وہ کس قسم کے خیالات کی تائید مین ہے۔ آیا قرن اول کے اسلام کے طریقے کی یا قرن دویم کی یا دور ثالث کی یہ تو بڑے بڑے علما کو جو اپنے کو زمانہ حال کے مطابق روشن خیال کہلایا چاہتے ہین یہ کہتے سُنا ہے۔ کہ صاحب وضو مین تاکید جو ہاتھ پاؤن دھونے کی زیادہ ہے۔ اوسمین مصلحت یہ ہے کہ حج مین صفا مروہ دوڑنے کا جو حکم ہے وہ یہ ہے۔ اسلیے کہ کفار سامنے دیکھتے تھے اور مسلمانون کو ضعیف سمجھتے تھے۔ اسیواسطے حکم دیا گیا کہ دوڑین۔ بعینہ یہی خیال ایک شخص کا مین نے سُنا جو مکہ مین مدت سے رہتے ہین۔

میری دعا ہے کہ ندوہ ترقی کرے اور علیگڈھ ترقی کرے اور کل مدارس اسلام ترقی کرین لیکن مذہب اسلام کو اوسی طرح رہنے دے۔ جو امام ابوحنیفہؒ بتلا گئے۔

راقم ــــــــ
حنفی مسلمان

چند مفید تدبیرین

ـــ • ـــ

ڈیر پنچ۔

آپنے سُنا؟ سکریٹری صاحب ون روپی فنڈ فرماتے ہین کہ صدقہ عید الفطر بھی کالج کو دینا چاہیے واہ بیٹے خوب کہی! اب ضرورت ہے ایک ایسے قوم کے فدائی کی جو عید کے دن شاہ کمال کیطرح گھر گھر پھرے اور صدقے کو جمع کر کے فوراً رالی برادرس کیطرح بورون مین گیہون بھرے اور گڈس ٹرین مین لاد دے وہان منتظمان کالج اپنے اطمینان سے فروخت کرلین گے۔ ورنہ ان گیہون کو لوگون کے ایمان پر چھوڑ کر نقد کی توقع رکھنا ٹھیک نہین۔ تو وجہ کیا کہ بھائی صاحب اول تو کالج کے معاملے مین ایمان کا ذکر ہی کیا؟ علاوہ برین حساب مین گڑبڑ ہونے کا احتمال ہے اور پھر یون دیکھیے کسی کے ہان صدقے کے گیہون حساب سے تو ہوے ۴۲ اور ایک چھدام کے۔

[illegible] سکریٹری صاحب ون روپی فنڈ [illegible] بہت سی تدبیرین ہین جنسے کالج کو فائدہ پہنچ سکتا ہو دیکھیے دو چار موٹی موٹی تدبیرین [illegible] ہون۔

۱۔ فاتحہ فضول ہے اب ہم [illegible] بہتر ہے کہ فاتحہ کے خرچ کا حساب [illegible] شکر گھی سب بذریعہ پارسل کالج کو بھیجدیا کرین اور اگر کوئی پُرانے خیال کا آدمی نہین مانتا اور کھانا پکا کر ہی فاتحہ دیتا ہے تو وہ کھانا لیکر علیگڈھ (بک) کرا دینا چاہیے کہ وہان قومی بچون کے کام آئے۔

۲۔ اول تو نماز کا جھگڑا ہی جھگڑا ہے۔ اگر اور نہین تو بالفعل یہ ہو کہ جن مسجدونکا فرش درست ہے وہان سے کپڑے کی جانماز مع چٹائی اٹھوا کر کالج کو بھیجدینی چاہیے یہان فروخت ہو کر قومی کام آسکتی ہے۔ جنکو نماز کا ایسا ہی شوق ہے زمین پر پڑھین۔ قومی کام سے زیادہ کچھ نہین۔

۳۔ جاڑے کا موسم شروع ہے چاہیے کہ لحاف و

۲۰-۱۲-۰۶

نوٹس

بغرض اطلاع ٹھیکہ داران بنا بر کام میونسپل لکھنؤ

درخواستین بنا بر تعمیر کام مندرجہ ذیل بتاریخ ۲۔ جنوری ۱۹۰۷ء کو یا قبل اوسکے بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیر لکھنؤ گذرینگی

نام سڑک	تعداد کنکٹ
۱۔ پارک روڈ	۹۰۰ فٹ
۲۔ تکیت گنج لنڈاوالا روڈ	۳۲۰۰ فٹ
۳۔ دالمنڈی رکاب گنج روڈ	۶۰۰ فٹ
۴۔ پاٹا نالہ روڈ	۳۳۴۲ فٹ
۵۔ وہان منڈی روڈ	۱۶۴۸ فٹ
۶۔ راجہ بازار روڈ	۵۴۵۳ فٹ
۷۔ درگاہ حضرت عباس روڈ	۱۰۰۰ فٹ
۸۔ اکبری دروازہ تا پل غلام حسین	۱۰۰۰ فٹ
۹۔ نخاس روڈ	۱۲۰۰ فٹ
۱۰۔ نواز گنج روڈ	۱۰۰۰ فٹ
۱۱۔ وزیر باغ روڈ	۱۰۰۰ فٹ
۱۲۔ دین دیال روڈ	۱۰۰۰ فٹ
۱۳۔ چوپٹیان روڈ	۱۰۰۰ فٹ
۱۴۔ سیتلا دیبی روڈ	۱۰۰۰ فٹ
۱۵ ماینر روڈ	...۰۰۰ فٹ
۱۶ لال باغ روڈ	
۱۷ منسا دیبی روڈ	

تقرر تاریخ اختتام کام یکم مارچ ۱۹۰۷ء

ٹھیکہ دارون کو محصول چونگی مال مصالحہ پر دینا ہوگا۔

درخواست کا فارم اور دیگر تفصیل ٹھیکہ دار کو درخواست دینے پر دفتر سپرنٹنڈنٹ انجنیر سے دستیاب ہوسکتی ہین۔

المرقوم ۱۲۔ دسمبر ۱۹۰۶ء

دستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ انجنیر

پائی لا۔ انگریزی خفا ہے یعنی ضابطہ و دستور العمل جو کہ ہندی میں پا ... وہ پیاج کو کہتے ہیں لہذا رعایت معنوی کے ساتھ خیال ... پیاج پیدا کرے ... یہ لفظ مستعمل ہے ... صاحب ... پیاج و قلیع ... اور صدر پر زنے کی تحریک ... فرمانے ہیں۔

کی ہے معدے نے کمیٹی بیٹھ میں
پائی لا ہر رگ کے اندر ٹھیک ہو
حضرت نزلہ ہیں صدر انجمن
دمیدم انکی بھی اک تحریک ہو

راقم
رپورٹر خادم قوم

نیچری فیشن

گو رہی تھی ایک لیڈی ... سیا چاہیے
کھیلنے کو ہم جلیسوں کے کھلونا چاہیے
پیچھے پیچھے ایک ہو گلڈاگ کا جوڑا ضرور
آگے آگے ایک بندہ بھی لنڈورا چاہیے

کچھ نہیں ریش علم کی ضرورت ... دولن
دیکھو سونا چاہیے ... منہ ... جانا چاہیے
ہو ... ٹوپی سرخ پیشو کی شال
کالی صورت پر پہننا کوٹ کالا چاہیے
منھ سے سگرٹ کا دھوان ہاتھ بیک ڈالین نقش سیر
اور اکڑے خان کی صورت بس ٹھکشا چلنا چاہیے
گر نہیں نکٹائی تو رومال کا پھندا سہی
وارنش کا گر نہو تو بوٹ سادا چاہیے
مل نہیں سکتا اگر پتلون تو کیا ہے ضرور
پائجامہ ہی میں بس ... رشتہ کا ریشما چاہیے
نیم تر او رنیم فیشن ہے اگر مد نظر
بننا انگریزون کا خدمتگار بیرا چاہیے
دیکھتے ہیں جھونپڑی میں خواب ایوان بلند
رہنے سہنے کے لیے اک اچھا بنگلا چاہیے
کردیا باہر چار دیواری سے مستورات کو
اس زمانہ میں نہیں اب رسم پردا چاہیے
عورتون کو اپنا شوہر جاننا ہے بین فرض
اپنے بچون ہی کو کہنا اپنا بابا چاہیے
جسکی آنکھیں سیکڑون آنکھون میں گھس کر ...
ایسی عورت بیحیا اور شوخ دیدا چاہیے
زیب تن ہو سوٹ اعلیٰ اور معزز ہو لقب
ساغر زرین میں سب سے بھیک لینا چاہیے

مفلسان ہند تو تم کو بتا دیتا
کسب زر کیواسطے اب جاتا برھا چاہیے
خوب سکھلاتے ہیں تعلیم گدائی کے طریق
دیدہ اعمیٰ سے بھی کاجل چرانا چاہیے
گر کوئی گھر بار بھی دیدے تو کچھ سیری نہو
ہاتھ پھیلا کر کے جاتے نگے چندا چاہیے
بی اے او رایم کی ڈگری پا چکی ہیں عورتیں
واسطے تعلیم کے انگلینڈ بھیجا چاہیے
بیبیون کو سیر ہوٹل کی کرانا ہے مباح
ننگے سر بازارون میں انکو گھمانا چاہیے
گالیاں ہر بات میں ہیں برزبان ہو ڈیم فول
تاکجا تہذیب پہونچی اونکی دیکھا چاہیے
میگساری کا چلن بھی داخل حسنات ہے
بادہ گلگون کو پینا اور پلانا چاہیے
رنگ نیچر دیکھکر اصغر نہ کیون کہے یہی
وحشیانہ طرز پر سحرن بسیاباں چاہیے

راقم
اصغر شاہ پوری

کما کھانے کے مجرب

نمبر(۱) راست و دروغ میں انبیا کی سطرح آمیزش کرو جسطرح چلمون۔ استون کے شکم میں رشوت کی۔ مولویا ضلالت کی۔ ریفارمرون کی زہاد جھوٹے موتیون کی۔
نمبر(۲) زور دریا پر ایمان رکھو جسطرح نیچر پر ہم۔
نمبر(۳) مکر و فریب پر جان دو جسطرح بوڑا مچھلی پر بنگالی مٹھاس پر مکھی۔
نمبر(۴)۔ لسانی و لفاظی سے سدا کام لو۔ اور اسکو کامیابی کا موقوف علیہ جانو۔
نمبر(۵) غلط سلط مسئلے کے بیان کرنے پر حاوی رہو۔ جیسے گواہان عدالت قسم خوری پر۔
نمبر(۶) عوام کالانعام کے سامنے اسطرح بن جاؤ جسطرح بلی کے سامنے چوہا۔ دھوبی کے روبرو گدہا۔ اور وہ تمہارے بین میں ایسے ہون۔ جیسے اونٹ کی نکیل ساربان کے ہاتھ میں
نمبر(۷) اپنے وقت کے ارسطو ثانی بن جاؤ۔ جسطرح اندھون میں کانا راجہ۔ چاہے جاہل و کندہ ناتراش ہی رہو مضائقہ نیست۔ میزان الطب دانست نہو۔ فلا باس بہ گر بیمارون کے بل پر اچھلو اور دعویٰ بہ ...

ہندوستانین بچے

ضعیف کرنے والی آب و ہوا سے بہت کچھ زحمت اوٹھاتے ہیں ابتدا سے عمر میں اونکی ہڈیون اور اعصاب کو پورا کرنے کیواسطے قوی اور تعمیر جسم کرنے والی دوا کی حاجت کی ہوتی ہے۔

اسکاٹ کا املشن

بچون کی ہڈیون اور پٹھون کو خوب بناتا ہے

یہ ایک نمونہ ہے
بعد استعمال کے بہت جلد نتیجہ ظاہر ہوتا ہے
ہاتھ سے نہیں چھوا ہے
سب دوا فروش بیچتے ہیں

اسکاٹ و بون (محدود)
دواسازان
لندن
انگلینڈ

ماسٹر صاحب اور شیخ جی نے ایکدن [illegible] ماسٹر صاحب شیخ صاحب سے [illegible]

حال دنیا سے بے خبر ہیں آپ
گو مقدس ہیں آپ پابینک ہیں
شیخ جی پر یہ قول صادق ہے
چاہ زمزم کے آپ مینڈک ہیں
شیخ جی کو جو آگیا غصا
لگے کہنے یہ پھینک کر دستا
تم ہو شیطان کے مطیع و مرید
تمکو ہر ایک جانتا ہے پلید

یعنے اگر چہ [illegible]
نہایت تبدیل حالت میں [illegible] جو ہونی ہے۔ تم [illegible] نہیں ہو۔ مگر [illegible] ہوسکتے ہیں۔ تم وہ نہیں ہو [illegible]
ماسٹر صاحب نہایت خاموش ہوے کہ آپنے نہایت [illegible] [illegible] زمزم مقدس میں [illegible] ہے [illegible] ظاہر ہوگئی -
شیخ صاحب نے فرمایا کہ میں نے ٹھیک تشبیہ دیدی [illegible] واقفیت ہو تو اس سے کیا کام چلتا ہے۔ [illegible] کرکے داخل نار کریگا -
ماسٹر صاحب نے دیکھا کہ شیخ جی [illegible] چپ ہو رہے -

شیخ کا ٹھو - [illegible]
شاعر کہتا ہے

[illegible]
وہ یوں تو نہیں چلتا ہے یوں ہی بیٹھیں
[illegible]
یہ [illegible] شیخ کا ٹھو نہیں چلتا

مونڈی کاٹا موچی [illegible]
شاعر کہتا ہے
[illegible]
مذہب کو شکست دیکے کیا یاں [illegible]
[illegible]

گنجی - [illegible] ہے
شاعر کہتا ہے
پہلے تو دکھاتی تھی چمک اپنی گنجی
اب بیٹھ نگاہ میں فقط بنس وہی
کہتے ہیں حریف ہنس کے از رہ طعن
جب دین کو کھو دیا تو دنیا بھی چھنی

اکڑنا - اپنے آپ کو بہت باوقعت قرار دینا -
شاعر کہتا ہے
اللہ و رسول سے اکڑتا ہے برا
[illegible]

CHAMBERLAIN'S PAIN BALM

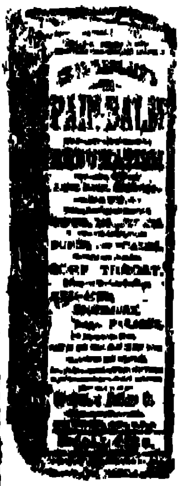

چیمبرلین کا پین بام

پٹھہ کا درد - پہلوون کا درد - چٹھواں کا درد - [illegible] کا درد - چوٹ
گٹھیا گٹھیا گٹھیا
کو دور کرتا ہے
گٹھیا کا [illegible]

[illegible] ورم اور درد کرنے والے اعضا [illegible]
[illegible] فوراً دور ہو جائیگا -

ہاتھ تک نہیں لگایا جاتا ہے [illegible]
[illegible]